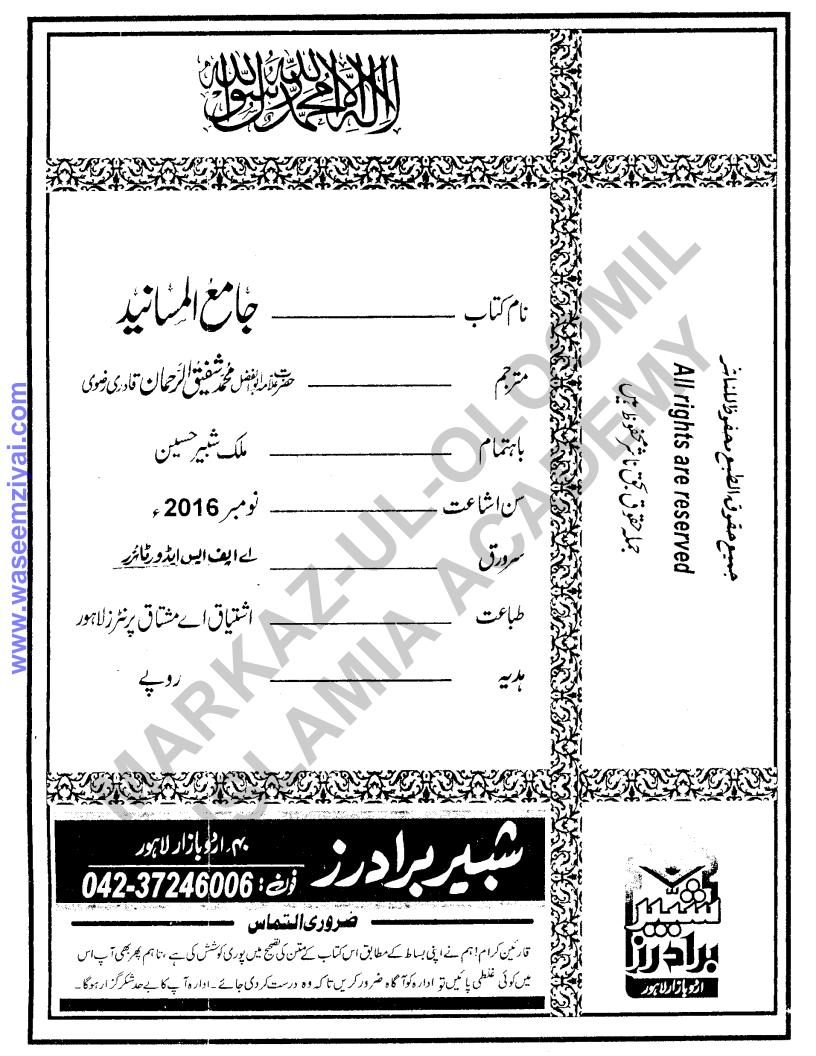




فقيباً متن الم الوضيف سيروي احاد شيث وأبار تريش المسانبة كالجموعه المام الوالمؤيد محكر بن محمود المحوارزمي تغة الله عليه ت حضرعلام الفض محمد عبق كريجان قادري رضوي بم اروبازار لايور 042-37246006: فرفى: 8006 shabbirbrother786@gmail.com



فهرست عنوانات

\$**~**}

www.waseemziyai.com

## باب(۳۳) قربانی اور شکار اور ذبیحه کابیان

1216	🐲 حشرات الارض کو کھا نامنع ہے
1010	📽 تیرکھا کرجو شکارنگاہوں میں رہا،اس کوکھا ؤ ، جواد حجل ہو گیا ،اس کومت کھا ؤ
1014	ی رسول اکرم مُنْانِيْنِمْ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا
1012	📽 ذنح کی ہوئی بکری کے پیٹے سے زندہ بچہ برآ مدہوا،اس کوذنح کئے بغیر نہیں کھا سکتے
1014	📽 تیز دھار پھر سے ذبح کیا ہوا جانو رحلال ہے
1019	🗢 فتح خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے اورعورتوں کے ساتھ متعہ سے منع کر دیا گیا
101+	🗢 رسول اکرم مَنْ 🛒 اللہ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا ہے
1011	👁 رسول اکرم مَنْافِيْظٍ نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے
1017	🕏 پالتو گدھوں کا گوشت کھانا ناجائز ہے
ıorr	🕏 مال غنیمت سے ملنے والی حاملہ لونڈ کی سے صحبت نا جائز ہے
Iorr	🕏 جودرندے کیلوں سے اور جو پرندے پنجوں سے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت ناجا ئز ہے
Iorm	🗢 غز وہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم مَنْ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فر مادیا
iorr	ک گھوڑے کا گوشت کمروہ ہے
1270	🏶 ضرورت ہوتو مشرکوں کے برتن اچھی طرح دھوکرا سنتعال کر سکتے ہیں
1014	🏶 حاملہ لونڈی کے ساتھ صحبت کرنا ، پالتو گدھوں کا گوشت کھا نامنع ہے
1012	🐲 پالتوں گدھوں کے گوشت اوران کی چر بی میں کوئی خبرنہیں
1017	🏶 جودرندے کیلے دانے الے دانتوں سے شکارکرتے ہیں،ان کا گوشت ناجا ئز ہے
1019	📽 اتیرا ذرگھوڑ اتیر بے لئے جوچھوڑ د ہے،اس کو کھا سکتے ہو

 <b>جامع المسانيد</b> (مترج)جدسوم
🕏 چو پایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار
📽 چو پایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار

🟶 بنى تغلب كے نصار کی کا ذبیجہ جائز ہے

کی ہرمسلمان کا ذبیحہ حلال ہے

ای پتجر کے ساتھ جانور ذبح کیا، حلال ہے

ایک ادنٹ میں سات آ دمی شریک ہو سکتے ہیں

1077	پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھا نامنع ہے
10	پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنامنع تھا، پھراجازت دے دی گئ
1077	شکاری کتاجو چھوڑ دے ،تم وہ نہ چھوڑ و، جو دہ نہ چھوڑ ہے ، وہ تم چھوڑ دو

•	🕏 عورت کا ذبح کیا ہوا جا نو رحلال ہے
کامد بیپیش کیا گیا جصور مُلَاظِم نے نہیں کھائی	، رسول اکرم مَنْافَظَ کی بارگاہ میں '' گوہ''
فربان کیا جاسکتا ہے	ایک گائے کوسات افراد کی طرف سے
	ایک گائے کی قربانی سات افراد کی طرف

🟶 رسول اکرم مَنْالِيًة نے ابو بردہ بن نیار کی وہ قربانی بھی قبول کر لی جوانہوں نے نماز عید سے کر لیتھی

🏶 اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحہ کوحلال کیا ہے، جو وہ کہتے ہیں، وہ سب جانتا ہے

کی ہرمسلمان کے دل میں''بسم اللّٰہ''ہوتی ہے، جا ہے وہ زبان سے بسم اللّٰد نہ بھی پڑھے

🏶 دانت، ناخن اور مڈی کے سواہراس چز سے ذلح کر سکتے ہیں جورگوں کو کاٹ کرخون بہا دے

الله رسول اکرم مُنْاتِينًا ايک قرباني اين طرف ہے،اورايک امت کی طرف ہے کيا کرتے تھے

🟶 جس جانور کی دم کٹی ہو،اس کی قربانی کرنے میں حرج نہیں ہے

ارسول اکرم مَنْ اللَّهُ في خِرْكُوش کا گوشت کھانے کی اجازت عطافر مائی

📽 رسول اکرم سکی شیخ سینگوں دالے مینڈ ھوں کی قربانی کی کیا کرتے تھے

1059	ی شکاری کتے کوبسم اللَّد پڑھ کرچھوڑا،اس کا ماراہوا شکارکھا سکتے ہیں،اگر چہوہ اس کو مارہی ڈالے
1019	ی سدھائے ہوئے کتے نے شکارکو مارڈ الا ،اس کوذ بح کرنے کا موقع نہ ملا ،اس کوکھا سکتے ہیں
1011	ہ سدھایا ہوا کتا شکارردک لے،تو کھالو، کتاسدھایا ہوانہ ہوتو اس کومت کھا دُ
1017	ی تین دن سے زیادہ تک قربانی کا گوشت رکھنے سے جواس دقت ممانعت تھی ،اس کی بنیادی وجہ

1000

∯^}¢

1000

1000

1000

1074

1072

1077

1000 1000

1014 1012

1019 100+

IDMA

1001

1001

1000

<b>60</b> }	جامع المسانيد (مرجم) جلدسوم
1000	🕏 حاجیوں کے سواتمام شہروالوں پر قربانی واجب ہے
1007	🐲 قربانی تین دن ہوئی ہے، پہلا دن نحر کااور دودن اس کے بعد
1302	🕏 اونٹ وحشی ہو جائے تو جیسے بھی ممکن ہواس کو مارڈ الو
1001	ون کنویں میں گر گیا، نہ نکال سکے، نہ ذبح کر سکے، پہلو میں چھری مارد د، مرگیا تو حلال ہے 🚬
1009	ون کنویں ہے نہ نکالا جا سکے، جہاں بھی لگ سکے اس کوچھری ماردو، ذبح ہوجائے گا
107+	🐲 قربانی کرنارسول اکرم مُنْالِيَةِ کم سنت ہے
1071	واین قربانی کاتمام گوشت دوسروں کوکھلا دیں اورخود کچھنہ کھا ئیں ،اس میں کوئی حرج نہیں 🗧
1045	ابو کہاش کے مینڈ ھے بک نہیں رہے تھے،حضرت ابو ہر مرہ رٹائٹڈنے آواز لگائی تو بک گئے
1071	ی ذکی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں خوب عبادت کیا کرو
1046	🐲 قربانی کاجانورخریدانو تندرست تھا، بعد میں کوئی عیب لاحق ہو گیا تو کیا کرے
1070	🐲 قربانی کی کھال کسی سامان کے بدلے بیچنا، دراہم کے بدلے نہ بیچنا، اس کوصد قہ کرنا
Proi	وودانت کے بکرے یاد نے کی قربانی دینی چاہئے 🗧
1072	🐲 خصی جانور کی قربانی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ اس میں مقصود تندر ستی ہےاور وہ خصی میں زیادہ ہے
1041	📽 جانورکوذ بح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی کا نام لینا مکروہ ہے
1079	🐲 کتا چھوڑتے وقت بسم اللّٰہ پڑھنا بھول گیا، کتے نے جانور پکڑ کر مارڈ الا، نہ کھا تیں
102+	📽 بازیاشِکرااگر چہ شکار میں سے خودبھی کھالیں تپ بھی بچاہواتم کھا کتے ہو
1021	📽 شکاری کتے نے جو چیز تیرے لئے چھوڑ دی ہے، وہ کھانا جائز ہے اگر چداس نے مارڈ الا ہو
1021	🐲 شکار دوحصوں میں کٹ گیا،اگر دونوں جھے برابر ہوں یا سر کی طرف والا چھوٹا ہے تو کھالو
1025	🐲 سدهایا ہوا گھوڑ ااور کتاجو تیرے لئے روک کرر کھے،اس کو کھا سکتے ہو
	باب(۳۳) قسموں کابیان
1020	اللہ تعالیٰ تمہاری ان قسموں کے بارے مؤاخذہ نہیں کر ےگاجو بے ارادہ زبان سے نکل جاتی ہیں
1020	🍩 مہدینہ بھی ۲۹ دن کا اور بھی 📲 دن کا ہوتا ہے
1027 .	🐲 قشم میں استثناء کرنا جائز ہے
1022	التد تعالی کی نافر مانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے
1021	کالتٰد تعالیٰ کی نافر مانی والے کا م کی نذ ر ماننا جائز نہیں ہے اوراس کا کفارہ قشم کا کفارہ ہے

<b>جامع المسانيد</b> (مترجم) جندروم
😴 حبھوٹی قشمیں مینتے بستے شہروں کے شہروں کو کھنڈر بنادیتی ہیں
🏶 گنا ہ کی منت نہیں اور جس چیز کے ما لک نہیں اس کی منت نہیں ،اس کا کفار قشم والا ہے
🟶 قشم کے کفارہ میں لباس ، کھانا اور غلام آ زاد کرنا ، کوئی بھی صورت اختیار کر سکتے ہیں
🕏 صدقہ کرتے دقت اپنے بچوں کابھی خیال رکھیں ، جوان ضروریات سے زائد ہو، دہ صدقہ کریں
🕫 اپنے بستر پر نہ سونے کی قشم کھائی ، کیا کرے؟
🏶 غلام آ زادکرنے کی منت مانی تو مہنگا غلام آ زاد کرے
🐲 قشم سے مختلف الفاظ جن کے بولنے پرتشم پڑ جاتی ہے تو ڑنے پر کفارہ دینا ہوگا
🏶 قشم کا کفارہ، دس مسکینوں کوکھا نا کھلا نا ،لباس دیپایاغلام آ زاد کرنا ہے ورنہ تین روز یے
📽 قشم کے کفارے میں کھانا کھلا نا ہوتو دس سکینوں کو میج شام کا کھا نا کھلا نا ہوگا
🏶 کافرکو بلا وجہ تل کرنے کا کفارہ پیہ ہے کہ ایک مینڈ ھاصد قبہ کردیا جائے
🏶 جس نے اپنے آپ کوقربان کرنے کی منت مانی ، وہ ایک مینڈ ھاذ بح کرد ہے

1011	🏶 قشم کے کفارے میں کھانا کھلانا ہوتو دس سکینوں کوضبح شام کا کھانا کھلانا ہوگا
1019	🏶 کا فرکو بلا دجہ آل کرنے کا کفارہ پیہ ہے کہا یک مینڈ ھاصد قہ کردیا جائے
109+	🏶 جس نے اپنے آپ کوقربان کرنے کی منت مانی ، وہ ایک مینڈ ھاذ بح کردے
1091	🐲 جس نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت مانی ، وہ • • ااد ننڈیاں ذبح کرے
1095	🐲 کفارے میں مکاتب،ام ولدادر مد برنہیں دینے جائیکتے ، کفارہ ظہار میں بچہادر کا فرغلام جائز نہیں
1097	🏶 سچھتمیں ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ دیا جا تا ہےاور پچھ موں میں صرف توبہ ہی کرنا ہوتی ہے
1091	🏶 قشم کھائی ،ساتھ ہی''ان شاءاللڈ'' کہہ دیا ، وہ قشم نہ ہوئی
1090	🐲 جس نے قشم کھائی پھر فوراً''ان شاءاللہ'' کہہ دیا، وقتم سے نکل گیا
1097	ا اگر قسم میں فور استثناء نه کیا، تو وہ استثناء نه ہوا
1092	جب استثناء کے الفاظ بولتے ہوئے ہونٹوں کو حرکت ہوگئی تو استثناء ہو گیا
1091	الله جس في مساتد "ان شاءالله "كهه ديا، اس كااشتناء مو كيا
1099	🐲 جس نے فتم کھائی ،ساتھ ہی''ان شاءاللہ'' کہہد یا ،اس نے استثناء کرلیا
14++	کی سین لغودہ ہے جو بلاضروت اپنی گفتگو میں 'لا واللہ یا بلا واللہ' 'جیسے الفاظ استعال کئے جاتے ہیں
14+1	🏶 کوہ حراء پر رات تک ننگا کھڑا ہونے کی منت مانی ، وہ منت پوری نہ کرے، اس کا کفارہ دے
	باب( ۳۶) دعویٰ کابیان
1 <b>4+</b> P	ایک از منی کے دودعوے دار بتھے، دونوں نے گواہ پیش کردیئے، فیصلہ قبضہ والے کے <b>حق میں ہو</b> ا
17+1-	🗱 مذعی ومنکر دونوں نے گوا ہ پیش کر دیئے ، فیصلہ قبضہ دار کے حق میں ہوا

& Y ≽

1029

1011

1011

1017

1011

1010

1014

1012

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~	<b>جامع المسا</b> نيد (مترجم) جلد وم
17+17	👁 مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں توقشم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گ
17+0	ج. 🕲 گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، وہ گواہ پیش نہ کر سکے توقتہم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گ
17+7	👁 مظلوم ہے تسم لی توقشم کھانے والے کی نیت معتبر ہے، خالم سے کی توقشم لینے والے کی نیت معتبر ہے
14+2	ک مدعی گواہ پیش کرے،اگر دہ گواہ پیش نہیں کرسکتا تو مدعیٰ علیہ تسم دے
۸+۲۱	🏶 گواہ پیش کرنامدی کی ذ مہداری ہے قہتم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی
	باب(۵۵) شهادات (گواهیوں) کابیان
17+9	🐲 رسول اکرم مَنْافِيْظِ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دومر دوں کی گواہی کے برابرقر اردیا
171+	📽 جس آیت میں دصیت کی بابت ذمی کی گواہی کے جواز کاحکم ہے، وہ آیت منسوخ ہے
1111	🏶 عورتوں کی گواہی حدود اور قصاص کے مقد مات کے سوابا تی سب میں قبول ہے
1417	🏶 بچے کے رونے کے بارے ایک عورت کی گواہی قبول ہے
1711	🏶 جھوٹی گواہی دینے دالے کے لئے جب تک دوزخ کا فیصلہ نہ ہوجائے ، وہ ہل بھی نہ سکے گا
אור	📽 جب کوئی گواہ حجموٹا ثابت ہوتا تو قاضی' شرتح'' بازارادرمسجد میں اس کے حجموٹا ہونے کی تشہیر کرواتے تھے
1710	🏶 حضرت عا مرشعتی ،جھوٹی گواہی دینے والے کو ۴ کوڑے مارا کرتے تھے
1414	🏶 قاذف کی توبہ سے ،اس کافسق ختم ہوجا تا ہے ،لیکن اس کی گواہی بھی بھی قبول نہیں گی جائے گ
1712	🟶 قاضی شریح کا موقف ہے کہ تو بہ کے بعد قاذف کی گوا ہی قبول ہے
AP	📽 قاضی شریح نے اس آ دمی کی گوا ہی قبول کی جس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا
פוצו	ی غیر سلم نے مسلمان پر تہمت لگائی، قبول اسلام کے بعداس کی گواہی قبول ہے
178+	ایک اونٹن کے دومدعیوں نے گواہ بیش کردیئے،حضور منافیظ نے قابض کے حق میں فیصلہ کردیا
171	ایک اذمنی کے دومدعیوں نے گواہ پیش کرد ئے جصور منافیح نے قابض کے جن میں فیصلہ کردیا
INT	📽 باپ، بیٹے،شوہر، بیوی،شریک اورتہمت کی سز ایا فتہ کی گواہی قبول نہیں
1711	کا باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں ، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول نہیں ہے
אזרי	🏶 جس کوتہمت کی حدلگ چکی ہےاس کی گواہی قبول نہیں ، چاہے وہ تو بہ بھی کرلے
1770	🏶 بچوں کی گواہی ،عورتوں ادرمر دوں کے زخموں ،انگلیوں کی دیت ، جانو رکی آئکھ پھوڑنے کی سزا
PALI	📽 زنا،قذف،شراب نوشی اورنشہ کے بارے میںعورتوں کی گواہی قبول نہیں
1772	🏶 گواہی دینے دالے کواللّہ کے عذاب سے ڈرانا چاہئے تا کہ وہ تچی گواہی دے

	باب (۳٦)ادب القاضي كابيبان
1717	🏶 حاکم غصے کی کیفیت میں کوئی فیصلہ نہ کرے
1779	📽 پژ وسی ابنی لکڑی تمہاری دیوار پر رکھنا جا ہے تو اس کومنع مت کر و
177-	امارت ،امانت ہے،جس نے اس کاحق ادانہ کیا ،اس کے لئے قیامت میں حسرت ہوگی
1771	🏶 جان بو جھرکرناحق فیصلہ کرنے والا اور جہالت کی وجہ ہے ناحق فیصلہ کرنے والا دونوں دوزخی ہیں
1777	🏶 حضرت شعبی نے گورنر کے عہد ہ سے بچنے کے لئے شطرنج بطور حربہ کھیلا
	با ب(۳۷) سیر کابیان
1777	🐲 جوحکمران کونیکی کاحکم د ےاور برائی ہے روکے قیامت کے دن اس کا مقام
1777	کی مدینہ منورہ آنے سے پہلے حضور مناقیق نے بدرکا مال غنیمت تقسیم نہیں فر مایا تھا
1770	🏶 مال غنیمت میں گھڑ سوار کے دوجھے اور پیدل کا ایک حصہ
۲۳۲	🐝 قبل تقسیم خمس کا مال بیچنامنع ہے
1772	🐲 عبداللہ بن ابی اوفی کے ہاتھ میں ایک زخم تھا جوغز وہ خیبر کے موقع پران کولگا تھا
1777	🏶 حاملہ لونڈی جب تک بچہ پیدانہ کر لے،اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں
17179	🟶 عورت مرتد ہوجائے تو اس کوتل نہ کیا جائے
1714	🐲 بیعت لیتے وقت بھی حضور مُلَاتِظِ نے کسی عورت سے ہاتھ نہیں ملایا
וארו	🐲 حضرت اعمش نے اپنے اور حضرت علی کے بارے فضیلت کی ایک بات کہی
וארד	🐲 حضرت زبیر چانین کورسول اکرم ملاقین نے اپناحواری قرار دیا
ואשר	الله جسے جاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے جاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے، جابیہ میں حضرت عمر کا خطبہ
INUL	ا الله فتح مکہ سے موقع پر رسول اکر میں تانیز سے کمان حمائل کی ہوئی تھی ، سیاہ رنگ کا عمامہ باند ھرکھا تھا
671	کی ہوازن کے قید یوں نے جب اسلام قبول کرلیا تو رسول اکرم ملک ﷺ نے ان کو داپس بھیج دیا
INMA	ﷺ قریظہ کے قید یوں میں بالغوں کوتل کر دیا گیا اور نابالغوں کو چھوڑ دیا گیا
1712	🏶 مشرکین نے خندق میں گرے مشرک کے لئے مال کی پیشکش کی جصور مُلَاثِیْنِ نے محکرادی
1762	🏶 حضرت عمر بن خطاب نے سب سے پہلے مخصوص لوگوں کے لئے سرکاری طور پر وخلا ئف مقرر کئے
1719	🐲 جہاد کے شوقین ایک شخص کورسول اکرم سکتی تیز سے ماں باپ کی خدمت کی تا کید فرمائی
170+	🏶 والدین کونا راض کرکے جہاد پر جانا رسول اکرم مَنْ 🚓 کو پسند نہیں ہے

**∲**∧}

<b>49</b>	جامع المسانيد (مرجم)جدس
1401	واچھائی کی رہنمائی کرنے والابھی اچھائی کرنے والے کی طرح ہے
1705	👁 نیکی پرراہنمائی کرنے دالابھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے
1707	👁 جہاد پر روانہ ہونے والے مجاہدین کے لئے رسول اکرم مُنگین کی خصوصی ہدایات
nor	🗘 جن تک اسلام کی دعوت نہ پنچی ہو،ان سے جہا د ہے قبل ان کواسلام کی دعوت دینی چا ہے
1700	وسول اکرم مظلیم نے مثلہ کرنے یعنی ناک کان وغیرہ کاٹ کرلاش کی بے حرمتی کرنے سے منع فرمایا
rari	کال غنیمت میں گھڑسوار کود داور پیدل کوا یک حصہ ملا
1702	👁 غنیمت ہے خس سے اضافی مال بھی مسلمانوں میں تقسیم کر نامستحب ہے
AGEL	🗢 جس نے کسی کا فرکوتل کیا ،اس کا فرکا تمام ساز وسامان قتل کرنے دانے کو ملے گا
1709	📽 ایک مجاہد نے ذخمی ہاتھ کود کچھ کر حضرت عمر پر دقت طاری ہوگئی
177+	👁 سب سے افضل جہا د خلالم باد شاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے
1771	🔁 عالم جب تک لوگوں میں بیشار ہتا ہے،لوگ ذکراللّٰہ میں مشغول رہتے ہیں
1777	🗢 جس نے مجاہدین کے گھر والے سے خیانت کی قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا
1778	🗢 حضرت عمر بن خطاب دلائنڈ نے مختلف شخصیات کے لئے سرکاری طور پر دخلا ئف مقرر فرمائے
1776	🕏 حضرت عامرشعهی غزوات والی احادیث بیان کیا کرتے تھے،حضرت ابن عمر سنا کرتے تھے
arri	واہل حرب نے مسلمان کا مال غصب کرلیا ، پھرمسلما نوں کو دہ مال ملا ، تو ما لک زیا دہ حق رکھتا ہے
PPPI	🕏 عا مرشعهی غز وات کا بیان بہت احسن انداز میں کیا کرتے تھے
1772	👁 حضرت عبدالله بن عمر راینجا کو باغی گروہ سے لڑائی میں شمولیت نہ کرنے پر بہت افسوس تھا
APPI	🗢 جہنم کاایک درواز ہان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جومسلمان پر ہتھیا رلہراتے ہیں
PFFI	🏶 کسی مجاہد کوایک کوڑا دینا، پھرایک کوڑا دینا،ایک جج کے بعد دوسرے جج کے مترادف ہے
	باب(۸۸) حظر و اباحت کابیان
172+	🗢 رئیٹمی کپڑ اوہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو
1721	🗢 عبداللَّد بن مسعود سُر کے ساتھ اذ ان کونا پسند کرتے تھے
1721	📽 رسول اکرم مذہبیم نے سونے اور جاپندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فر مایا ہے
1727	🏶 کسان دالے دافتح پرشتمل حدیث کا ایک اورحوالہ
142m	🐲 رسول اکرم مناطق نے مہمان کے لئے تکلف سے منع فر مایا، سر کہ بہترین سالن ہے

<u></u>	جامع المسانيط (مرجم) جلاسوم
1720	🕏 جانورکوصاف ستھرااورفر بہ کرنامقصود ہوتو اس کوخصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے
1424	جوجھوٹ ہول ہول کرلوگوں بنسا تا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے ہلاکت ہے اس کے حکے ہل کت ہے
1722	👁 عبداللَّد بن مسعود ﴿ لَا تَعْزُابِ سِائَقَى سے جدا ہوتے وقت بھی ایک دوسر ے کوسلام کیا
1728	🗢 پانی جس کوچھوڑ کر پیچھے ہٹ جائے ، وہ کھالو
1729	🗢 جومچھلی پانی میں مرکراُلٹ جائے ، وہ مت کھاؤ ، جسے چھوڑ کرپانی اتر جائے اس کوکھا سکتے ہو
144+	🗢 پانی کے جانوروں میں مچھلی کے سواکوئی جانورحلال نہیں ہے
1441	👁 سب سے برا گھر جمام ہے، اس کا پانی بھی پاک کرنے والانہیں ہوتا
1771	😍 پژوی دیوار پرلکژی رکھنے کی اجازت مائے توا نکارنہ کرو
1774	👁 سونے اور چاندی کے برتن استعال کرنا اورریشم کے کپڑے پہندامنع ہے
1774	🏶 سونے اور چاندی کے برتن اورر کیٹمی کپڑ پے کافر کے لئے دنیا میں مومن کے لئے آخرت میں ہیں
IMAD	🗘 با ئیں ہاتھ سے کھانا، پینامنع ہے
17AY	👁 بہلول بن عمر وصیر فی بازار میں کھار ہے تھے، جواز میں انہوں نے ایک حدیث سنائی
1772	👁 برتن کی دجہ سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے نہ حرام
IMAA	🗢 حضرت ابراہیم میں کی انگوشی کانقش اللہ و لی ابراہیم تھا
1774	🗢 حضرت مسروق جیانیة کی انگوشی کانقش بسم اللّه الرحمٰن الرحیم تھا
174+	😂 حضرت عبد الله بن عمر ولایتها پنی دا ژهمی کا ثاکرتے تھے
141	وسول آکرم مُنْافِقُ نے نظر بدکا دم کروانے کی اجازت دی ہے
1797	📽 ڈ سے کا علاج آگ کے داغ کے ذریعے کرنا
ייפצו	پچھ بال منذ دادینا اور کچھ چھوڑ دینا منع ہے
1791	بالوں کے ساتھ اون شامل کر سکتے ہیں، بالوں میں بال لگانا جائز نہیں ہے
1790	🐲 جسم گود نے والی ادر گود دانے دالی پر ،حلالہ کرنے اور کر دانے دالے پراںٹد کی لعنت ہے
PPTI	🗢 جانور کے منہ پرداغ لگانایا اس کو مارنا جا ئرنہیں ہے
1792	🗢 حضرت عبدالله بن عمر 🖏 اپنی دارهم منصی میں لیتے جو بال زائد ہوتے ان کو کاٹ دیتے 🗧
APTI	م صول اکرم مَنْ اللَّام في خصرت ابوقحافه کودا رُضم کے بکھرے بال کا شنے کا کہا 
14++	📽 جانور میں سات مکروہ اعضاء کا بیان

(مترجم)جلدسوم	يهين اسما ل	<b>3</b> 4	Ļ
---------------	-------------	------------	---

<b>4</b> 11 <b>b</b>	جامع المسانيد (مترجم) جلد وم
12••	🗬 عامر بن شراحیل شعبی دازھی کومہندی لگایا کرتے تھے
12+1	🗢 وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے میں کو کی حرج نہیں ہے
12+1	🗢 حضرت عبداللَّد بن عمر «پیخناز ردخضاب لگایا کرتے بتھے
12+1-	🗢 گائے کا دودھ پیا کرو، بیہ ہرطرح کا سبز ہ کھاتی ہے،اس کے دودھ میں شفاء ہے
ا∠ + ۳′	🗢 سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینامنع ہے
12+0	🗢 بالوں کے لئے سب سے اچھا خضاب مہندی اور کتم ہے
12+4	👁 رسول اکرم مذالیج کے موتے مبارک مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا
14+4	وسول اکرم مُلْقِظَم نے سرکہ کو بہت اچھا سالن قرار دیا
1∠ •∧	🗢 پہلے زیارت قبورے روکا گیا تھا، پھراجازت دے دی گئی
12+9	ی طیک لگا کرکھا نارسول اکرم مظلیقة کاطریقة مبیں ہے
121+.	😍 دائیں ہاتھ سے کھانااور دائیں ہاتھ سے پینا جاہئے ، بائیں ہاتھ سے شیطان کھا تاپیتا ہے
1411	👁 د باءاور عنتم نا می برتنوں میں کھانے پینے کی اجازت ہے
1211	👁 رسول اکرم منابقیظ جمری کا دود ہوزیا دہ پسند کرتے تھے
1411	👁 بچوں کو دوایا غذا کے طور پر کسی بھی صورت میں شراب اور کوئی بھی حرام چیز ہیں دینی جا ہے
1211	👁 رسول اکرم مَثَاثِينًا ماں باپ کی نافر مانی پسندنہیں کرتے تھے
1210	👁 ز مانه جاہلیت میں عقیقہ ( فرض ) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس ( فرضیت ) کوختم کر دیا گیا
1217	🗢 زمانه جاہلیت میں عقیقہ ( فرض ) ہوتا تھا ، اسلام میں اس ( کی فرضیت ) کوختم کر دیا گیا
1212	🗢 رسول اکرم مُنَافِظَ من محواتین کو جنازے سے نہ ہٹایا
1214	🗢 حضرت عبدالله بن عمر مَثَالِقَيْمُ كوكفر ، موت مشكيز ، كومنه لكاكر پانى پيتے ديکھا گيا
1219	📽 رسول اکرم مُنَافِقًا نے فرمایا: میری امت پر سونا اور دیشم حرام کیا گیا
I∠ <b>Y</b> •	😂 حضرت ابوقحا فیہ بٹائٹڑ کی داڑھی آ گ کے شعلوں کی ما نند سرخ تھی
1211	🗣 ایک عورت نے چہرے کے بال صاف کرنے کے بارے سوال کیا،ام المونین کا اس کوجواب
1277	چ ج بے کے بال صاف کرنے کی بابت ام المونین کا جواب
12 <b>77</b>	📽 امام حسین کا سرلایا گیا، آپ کی دا زھی مبارک دسمہ سے رنگی ہوئی تھی
1277	😎 حضرت عبداللَّد بن عمر 🖑 سے دم کروانا ، داغ لگوانا اور داڑھی کٹوانا ثابت ہے

<b>جامع المسانيف</b> (مرجم)جلدسوم
👁 رسول اکرم مَنْافِظِ نے ریشم کوجہنیہوں کی وردی قراردیا
کاہدین نے حضرت عمر کوخوش کرنے کے لئے تحدیث نعمت کے طور پر دیشم کے کپڑے پہنے،
🗢 حضرت سعید بن جبیر دلائٹڑ کے پاس حضرت بجیر نے ریشم پہنے کے بارے سوال کیا
الباس پہنے میں نہ تواتی عاجزی کر د کہ اون کالباس پہن لواور نہ اتنا فخر کر د کہ ریشم پہن لو 🕏
🕏 ان صحابہ کرام کے اسائے گرامی جوخز (ریشم) پہنچے تھے
🗢 حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ خز ( رکیٹم ) کے کپڑ نے پہنا کرتے تھے
🗢 حضرت سعید بن جبیر کی مجلس میں لڑکوں کوریشم سے منع کر دیا گیا ،لڑ کیوں کوا جازت دے دی گئی
🗢 حضرت عبداللہ بن عمر بڑی شنانے اپنی صاحبز ادیوں کوسونے کے زیورات بنوا کر دیئے
👁 نرد سے بچنا جا ہئے کہ بیہ جوئے میں استعال ہوتی ہے

1277 -	🗢 حضرت عبداللہ بن عمر بلاتھٰنانے اپنی صاحبز ادیوں کوسونے کے زیورات بنوا کردیئے
1244	👁 نرد ہے بچنا چا ہے کہ بیہ جوئے میں استعال ہوتی ہے
12 mm	🗘 پنیر کھا نا جا ئز ہے
1280	🕏 و تفے سے ملنے سے محبت بر معتی ہے
1234	🗢 علاج کروا نا جا ہے ، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیاری کاعلاج پیدا کیا ہے
	ابوالعجاءز کو ۃ کی وصولی کے ملازم تھے، آپ حضرت مسروق میں یہ کی دعوت کیا کرتے تھے

12272

1217	👁 کسی کے ہاں جائیں تو جومیسر ہو، دہی کھائیں اور پئیں ،الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جاہئیں
1219	میزبان ۔۔ ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے جواس کے پاس میسر نہ ہو
1214	🗢 حضرت ابراہیم اور ذرہمدانی زہر بن عبداللہ از دی کے پاس حلوان میں بخش لینے گئے
12M	ابراہیم نحعی میں حضرت زہیر کے پاس بخش لینے گئے
1200	🗘 سرکاری ملاز مین سے ملنے والی بخشش قبول کرنے میں حرج نہیں

#### **باب ( ۳۹)وصایا اور وراثت کابیان** : سایر به کتر

12 m	🏶 کوئی مسلمان کسی عیسائی اورغیرمسلم کا دارث نہیں بن سکتا
1211	🌩 میت کا کفن اس کے بورے مال میں سے بنایا جائے گا
1200	👁 وصیت ،منت ،روز ہ یا کفارہ کی ادا ئیگی کل مال کے ایک تہائی سے کی جائے گی
12177	🕏 وصیت کا نفاذ کرتے وقت آغاز غلام آ زاد کرنے سے کیا جائے گا
1212	👁 میت نے جودصیت کی ہے،وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی میں پوری کی جائے گی

417 à

1210

1214

1212

1217

1219

1274

المسانيد (مترجم)جلدسوم	. L
1	·

41m	<b>جامع المسانيد</b> (مرجم)جلاس
1217	🗢 حاملہ عورت مطلقہ ہو، وہ وصیت کر بے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں پوری کی جائے گی
1219	مرض الموت میں اپنے بیٹے کوا یک ہزار درہم میں خرید لیا، اس کے دارث ہونے نہ ہونے کا ضابطہ
120+	گود میں اٹھائے ہوئے بیچے کو بغیر گواہ کے درا ثت نہیں دی جائے گی
1201	ج ذ وی الفروض کوان کے جصے دینے کے بعد جوتر کہ پنچ جائے وہ قریبی مردرشتہ داروں کے لئے ہے
1201	👁 کسی نے دصیت کی ، دارتوں نے اس کی زندگی میں اجازت دے دی ، پھروہ مکرنہیں سکتے
1201	👁 تمام مال کی وصیت نہیں کرنی جا ہے ، کچھ مال بچوں کے لئے وراثت میں بھی چھوڑ نا چا ہے
1201	🗘 تتیموں کا کھانا پینااپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ہے
1200	🗢 عورت کی گود میں اٹھایا ہوا بچہ بغیر گواہ دارث نہیں بن سکتا
1207	📽 اللہ تعالیٰ نے ہرجن والے کواس کاحق عطا کر دیا ہے، وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گ
1202	🕲 وارث کے لئے وصیت نہیں ، بچہ بستر والے کا ہے ،زانی کے لئے پتھر ہے
1201	🗣 ایک بچے کے دودعوے دار ہوں تو وہ دونوں کا دارت بنے گا ، دونوں اس کے دارث بنیں گے
1209	🗣 امام اعظم ابوصنیفہ ڈلائٹڑ حضرت علی ڈلائٹڑا ورزیدین ثابت ڈلائٹڑ کے مل سے قیاس سیکھا ہے
1270	🗢 حضرت حمز ہ ڈلائٹڑ کی صاحبز ادی کی ایک آ زادہ لونڈی مرگنی ،رسول اکرم مُلاثیناً نے ان کونصف عطا کیا
1271	🔹 نفاذ وصیت میں کس صورت میں غلام سے آغاز کیا جائے گا
1271	ا ایک آ دمی کے لئے معین غلام کی وصیت کی اورا یک کے لئے ثلث مال کی
12717	کا موت کے دقت ایک غلام کا تیسرا حصہ آزاد کیا مزید بھی کچھ دھیتیں کیں
1271	وجس نے موت کے دفت غلام آز ادکر دیا، اس پر قرضہ بھی تھا، قرضہ اداکر دیا جائے گا
1244	🗭 جس نے جان بو جھ کریا خطا ہے قتل کردیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پاسکتا 🔹
1272	موت کے دقت غلام آزاد کرنا یا صدقہ کرنا ایسے ہی ہے جیسے پید بھرنے کے بعد <b>صدقہ کرنا</b>
1244	🐲 زندگی میں دارثوں نے اضافی دصیت تسلیم کر لیتھی ، بعداز دفات ا نکار کردیا تو مکر کیتے ہیں
1279	🐲 ہمدان کےلوگوں کوکہا گیا ،جس کا کوئی وراث نہ ہو،اس کا مال جہاں چا ہواستعال کرلو
122.	🐲 جس بچے کے دالدین میں ایک مسلم ایک کا فرہو، وہ مسلمان کا قرار پائے گا
1221	🏶 مشرک ایک دوسرے کے دارث ہیں ،ہم نہان کو دراخت دیتے ہیں ، نہان سے لیتے ہیں
1227	ایک عیسائی مرگیا،اس کا کوئی وارث نہیں تھا،اس کا مال بیت المال میں جمع کروادیا گیا
1228	🐲 حصوتا بچەنوت ہوا، ماں باپ میں سے ایک کا فرایک مسلمان ہے ،مسلمان وارث ہوگا

**جامع المسانيد** (مترجم) جلد سوم <u>في</u> الله ف ا السبح الله الم المال المال المال المال المال المحمد المحال المحمد المحال المحال المحمد المحال المحمد المحال المال المحمد المحال المحمد المحال المحمد الم 942M 0272<mark>668</mark>7 🏶 شوہرنے تہمت لگائی ،ایک نے لعان کیا ،ایک دوسرے کے دارث 🚛 🗢 جس عورت سے لعان ہوا، اس کے بچے کی دراشت کے احکام العان کرنے دالوں کا بیٹامرا، ماں، بہن اوراخیافی بھائی چھوڑا 🗣 ماں اس کا عصبہ نمتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو \$221

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم

(1) أَنْسُ بْنُ مَالِكِ

مسانيد ميں موجود شيوخ كى فہرست

📽 حضرت''انس بن ما لک مُنامِنُنُ'' (2)جَابِرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بُنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرُو بْنِ سَوَّادٍ بْنِ سَلْمَةَ السَّلَمِيُّ 🐲 حضرت'' جابرین عبداللہ بن عمر وین حرام بن عمر وین سوارین سلمہ کملی انصاری مدنی خانھنز'' (3)عَبُدُ اللَّهِ بُنِ أَنَيْسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ 🏶 حضرت'' عبداللَّد بن انيس طْلْغُنْ (4) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آَبِي آوْفِي أَبُو إِبْرَاهِيْمَ أَلَاسُلَمِتْ حضرت ' محبدالله ابن ابي اوفيٰ ابوابر ہيم اسلمي طَلْقَةُ ' (5)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَزُءٍ الأَنْصَارِيُّ النَّجَّارِيُّ 🏶 حضرت'' عبداللَّد بن جزءانصاري نجاري خاتفَنُ (6) وَاثِلَةُ بُنُ الْآسُقَع 📽 حضرت' واثله بن اسقع طلانيْنُ فَصُلَّ مَى ذَكَرِ التَّابِعِيُنَ الَّذَيُنَ رَوَلَى عَنَهُمُ آَبُوُ حَنْيُفَةَ رَحْمَهُ اللَّهُ ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظہ ابو حنیفه پینڈ'' سے حدیث روایت کی ھے (1)محمدُ بنُ علي بنِ ألحسينِ بنَ علي بنِ آبي طاَلبِ اَبوُ جَعْفَرِ الهاَشِمِيّ 🐲 حضرت ' محمد بن على بن حسين بن على ابن ابي طالب ابوجعفر الهاشمي طَالَبُهُ '' (2)مُحَمَّدٌبُنُ مُسْلِمٍ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ شَهَابِ الزُّهْرِى الْقَرَشِيِّ اَبُوُ بَكْرٍ الله حضرت ' محمد بن مسلم بن عبيدالله بن عبدالله بن شهاب ز هری قرش ابو بکر ميشد ' (3) مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَدَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهُدَيْرِ ابُوُ بَكُرِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ اَلْمَدَنِيُّ 🟶 حضرت''محمد بن منکد رین عبداللّدین مدیر ابو بکر قرشی تیمی مدنی میشد'' (4)مُحَمَّدٌبْنُ مُسْلِمٍ بْنِ تَدْرُسٍ أَبُوُ الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ مَوُلَى حُكَيْمِ بْنِ حَزَامٍ أَلْقَرَشِيُّ

&10}

**جامع المسا**ني**د** (مترجم) جلد سوم 😂 حضرت''محمه بن مسلم بن تد رس ابوز بیر کمی میشند'' (5)مُحَمَّدٌبُنُ الزُّبَيْر الْحَنْظَلِيُ 🕲 حضرت ''محمد بن زبیر خطلی میں '' (6) مُحَمَّدٌ بُنُ السَّائِبِ أَبُوُ النَّضُرِ الْكَلُبِيُّ 🕏 حضرت'' محمد بن سائب ابونضر کلبی 🚎 " (7) مُحَمَدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ سَعْدِ بُنِ زُرَارَةَ 🗳 حضرت'' محمد بن عبدالرخمن بن سعد بن ز رار ہ خاتف'' ۷ (8) مُحَمَّدٌ بُنُ يَزِيدِ الْعَطَّارُ ٱلْحَارِثِيُّ 📽 «عنرت" محمد بن يزيد عطارحارتي مينين ·›)مُحَمَّدٌبُنُ قَيْس الْهَمُدَانِيُّ ٱلْكُوْفِيُّ 🗱 حضرت''محمد بن قيس بمداني کو في جيسة '' 9 (10)مُحَمَّدٌ بْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمُدَانِيُّ 🏶 حضرت'' محمد بن ما لک بن زید بهمدانی میشد'' 1+ (11) مُحَمَّدٌ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرُزَمِيُّ 🕏 حضرت''محمد بن عبيدابتُدابن ابي سليمان عرز مي مُسَلَّيَةً 11 فَصُلٌ في ذكر التَّابِعِيُنَ الَّذِيْنَ رَوَى عَذ ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو جنبفہ جس (12) مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ آَبِي طَالِبِ الْهَاشِمِتُ 🗘 حضرت ''محمد بن ملی ابن ابی طالب باشمی میشد '' (13) مُحَمَّدٌ بْنُ وَهْبٍ بْنِ مَالِكِ الْقُرَظِيُّ أَبُو حَمْزَةَ مَدَنِيٌّ مِنْ قُرَيْظَةَ 🗢 حضرت ' محمد بن د جب بن ما لک قرطی ابوتمز ہ مد نی میتانید ' (14) مُحَمَّدٌ بنُ عَمْرِو بني الْحَارِثِ بن الْمُصْطَلَق الْخَزَاعِتُ أَلْازُدِتُ 🏶 حضرت''محمد بن عمرو بن حارث بن مصطلق خراعی از دی میشد'' 10 (15) مُحَمَّدٌ بُنُ سِيُرِيْنَ أَبُوْ بَكْرٍ مَوْلَى أَنَسٍ بُنِ مَالِك 🏶 حضرت ''محمد بن سيرين ابو بكرين 😳 10 (16) مُحَمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِتُّ ٱلْمَدَنِيّ

w.waseemziyai.cor

جامع المسانيم (مترجم) جلدسوم

\$12 ¢ 🗢 حضرت''محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی مدنی میشد'' 14 (17) مُحَمَّدٌ بْنُ سُوْقَةِ الْغَنَوِي آبُو بَكُر الْكُوْفِيُ 🗘 حضرت''محمد بن سوقه غنوی اپوبکرکوفی میشد'' 14 فَصُلٌ في ذكر اَصُحَابِ اَبِي حَت يفة الذينَ رَوَو حضرت ''امام اعظہ ابو حنیفہ پیشی'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر (18)محمدُ بنُ رَبِيْعَةَ أَبوُ عبدِ اللهِ الكلابَي أَلكوُ في 🟶 حضرت'' محمد بن رسعة الوعبد الله كلابي كوفي مينين' ١A (19) مُحَمَّدٌ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةِ الضَّرِيُرُ 🗳 خفرت ''محمد بن خازم ابومعاد به خریر میشد'' 19 (20) مُحَمَّدٌ بُنُ فُضَيْل بُن غَزُوَانَ الْكُوفِيُ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمِن مَوْلَى بَنِي ضَبَّة 🏶 حضرت'' محمد بن فضيل بن غز وان كو في ابوعبدالرحمٰن مولى بني ضبه 🚛 ْ 1+ (21) مُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ مَدَنِيٌّ قَاضِي بَغُدَادَ 🗳 حضرت''محمد بن عمر وداقته ی مدنی قاضی بغداد میشه'' 11 (22) مُحَمَّدٌ بْنُ جَابِر الْيَمَامِتُ 🕏 حضرت ''محمد بن جابر يماني ميسين 22 (23) مُحَمَّلُ بُنُ حَفُص بُن عَائِشَةَ 🗘 حضرت'' محمد بن حفص بن عا ئشہ مُجَسِبُ'' 22 (24) مُحَمَّدٌ بْنُ أَبَانَ أَبُو عُمَرَ 🗢 حضرت ''محمد بن ابان ابوعمر میشد'' ٢٣ (25) مُحَمَّدٌ بْنُ خَالِدِ الْوَهُبِيُّ ٱلْحِمَصِتُ ٱلْكِنْدِي 📽 حضرت'' محمد بن خالد دہبی خمصی کندی 🚎 '' 10 (26) مُحَمَّدٌ بُنُ يَزِيدِ بُن مَذْحَج ٱلْكُوْفِيُّ 🕏 حضرت ''محمد بن يزيد بن مذجح كوفي ميسين' 24 (27) مُحَمَّدٌ بْنُ صَبِيهُ بْنِ السَّمَاكِ الْقَاضِيُ 🏶 حضرت'' محمد بن صبيح ساك قاضي 🛫 '' 12 (28) مُحَمَّدٌ بُنُ سُلَيْمَانَ

يع المسانيد (مترجم) جلد سوم	ьĻ
-----------------------------	----

**€**1**∧** 🗘 حفرت''محمر بن سليمان مِنْالله'' 17 (29) مُحَمَّدٌ بْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِي أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ 🗣 حضرت ''محمد بن سلمه حراني ابوعبدالله ميشد'' 19 (30) مُحَمَّدٌ بُنُ زِيَادِ بُن عَلاقَةِ الْكَلِبِيُ ٱلْكُوفِيُ 🗢 حفرت''محمه بن زیاد بن علاقه کلبی کوفی مینید'' ٣. (31) مُحَمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَوْ عُبَيْدِ اللهِ الْطَنَافَسِي ٱلْكُوْفِي أَلَاحُدَبُ 🗢 حضرت ''محمد بن عبيد يا عبيداللد طنانسي کو في احدب مينيد'' 21 (32) مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَر أَبُو عَبْدِ اللهِ الْبَصَرِيُ 🗢 حضرت'' محمد بن جعفرا بوعبدالله بصري بينايي'' 34 (33)مُحَمَّدٌبْنُ يَعْلَى اَلسَّلْمِيُّ اَلْكُوْفِيُّ 🗘 حضرت ''محمه يعلىٰ سلمي كو في ميناند '' (34)مُحَمَّدْبُنُ الزَّبَرُقَانِ أَبُوْ هَمَّامِ الْأَهُوَازِيُّ 🗢 حضرت'' محمد بن زبرقان ابو ہما م اہوازی میں 🐨 ٣٣ (35)مُحَمَّدٌبُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ 🗢 حضرت ''محمد بن حسن واسطى مين '' 20 (36) مُحَمَّدٌ بُنُ بِشُرِ 🗢 حضرت''محمد بن بشر ابوعبدالتدكو في مِنْهِ،' 34 (37) مُحَمَّدٌ بُنُ الْفَضُلِ بُنِ عَطِيَّةِ الْمَرُوَزِيُّ 🗢 حفرت ''محمد بن فضل بن عطيه مروز کې ميند'' ٣2 (38) مُحَمَّدٌ بُنُ يَزِيْدِ الْوَاسِطِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَلاعِيُ 🗣 حضرت ''محمد بن پزید داسطی ابوسعید کلاعی میشد'' 24 (39) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدِنِيُ 🗣 حضرت ''محمد بن حسن المدني عنيد '' ۳٩ (40)مُحَمَّدٌبُنُ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ آبُوُ عَمْرِو الْقَرَشِيُّ ٱلْكُوْفِيُ ٱلْقَاضِي 🗢 حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن ابوعمر وقرش کو فی قاضی علیه '' 14 (41) مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ يَسَارِ بْنِ خَيَّارِ

حضرت''محمد بن اسحاق بن يبار بن خيار رُسِيد'' (42)مُحَمَّدُبْنُ مَيْسَبٍ أَبُو سَعْدِ الْجُعْفِيُ اَلصَّاغَانِيُ حضرت''محمد بن ميسر ابوسعد جعفى صاغانى رُسِي''

## فَصُلٌّ فِي ذِكُرِ اَصْحَابٍ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

ان مسانيد كى بعض اصعاب كا ذكر (43) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدُ اَبُوْ عَبْدُ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حضرت محمد بن حسن بن فرقد ابوعبد اللَّدشيبانى تَعَيَّدَ ، (44) مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُطَفَّرِ بْنِ مُوْسَلَى بْنِ عِيْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حضرت محمد بن مظفر بن موى بن على بن محمد بن عبد الله بن الياس ابوالحسين حافظ تَعَالَة . (45) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

### فصلٌ في ذِكرٍ مِنْ بعدِهمُ مِنَ المشاَيخِ رَحمهُ اللَّهُ

**1** 

~~

۳۳.

٣٣

2

ry

٢٢

۴۸

۴٩

۵.

<b>جامع المسانيص</b> (مترجم)جلدس
🗢 حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری من پر''
(53) مُحَمَّدْ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّارُ ٱلْمَعْرُوْفُ بِإِبْن ذَرُقُوَيْهِ
🏶 حضرت ''محمد بن احمد بن محمّد بن احمد ابوسّن بز ارالمعروف ابن زرقوبیه میشد''
(54) مُحَمَّدُبُنُ اَحْمَدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الصَّمَدِ الْمُهْتَدِى بِاللَّهِ
📽 حضرت ' محمد بن احمد بن محمد بن عبدالله من عبدالصمد مهتدي بالله مختلف '
(55) مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بَنِ آبِي الْعَوَامِ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ دِيْنَادٍ أَبُوُ بَكُرِ الرَّيَاحِي الْتَمِيْمِي
📽 حضرت ' محمد بن احمد بن ابوالعوام بن يزيد بن دينارا بو بكررياً حي تتيمي ريسين '
(56)مُحَمَّدٌبُنُ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ صَاعِدٍ قَاضِى قُضَاة نَيْسَابُوُر
🗢 حضرت ''محمد بن احمد بن صاعد میشد ''
(57)مُحَمَّدٌبُنُ آحُمَدَ بُنِ يَعْقُوْبَ بُنِ شَبْةَ بُنِ الصَّلْتِ
👁 حضرت ''محمد بن احمد بن ليقوب بن شبه بن صلت مينيد '
(58)مُحَمَّدُبُنُ آحُمَدِ بُنِ حَمَّادٍ أَبُو الْعَبَّاسِ الْآتَرُمُ الْمُقُرِى
👁 حضرت ''محمد بن احمد بن حمادابوالعباس اثر م مقبری بیشند''
(59)مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ
🟶 حضرت ''محمد بن اسحاق بن ابرا ہیم بن مخلد بن ابرا ہیم میں 😳
(60)مُحَمَّدُبُنُ اِسْحَاقٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى أَبُوْ بَكْرِ التَّمَارُ
👁 حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن عيسى ابو بكرتمار تريينة ''
(61) مُحَمَّدُ بُنُ اِسْحَاقَ بُنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ عِيْسَى بْنِ الطَّارِقِ أَبُوْ بَكُرِ
ی حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق بن عیسی بن طارق ابو بکر طبیعی ناقد میشد '
(62) مُحَمَّدُبْسُ اِسْمَاعِيْلِ بُنِ اِبُرَاهِيْمِ بُنِ الْمُغِيْرَةِ الْجُعْفِتُي الْبُخَارِيُّ صَاحِبُ الصَّحِيْح
📽 حضرت ''محمد بن اساعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جنفی بخاری ترینیہ ''
(63)مُحَمَّدُبُنُ اِدُرِيْسَ بُنِ الْعَبَّاس
📽 حضرت 'امام شافعی عینی ''
(64) مُحَمَّدُنُنُ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ وَاصِلٍ أَبُوُ الْحُسَيْنِ الْحَضُرَمِي
اللاج جون درمجه بین مکتر بین محکور بین اصل ان کخین جروز قریر مند در ا

1) **X** (65) مُحَمَّدٌ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ حَامِدِ الْبُخَارِي آبُوْ بَكْرٍ

**∢r•**}

51

٥٣

50

۵۵

41

۵८

۵۸

44

۲+

41

41

۲٣

جامع المسانيف (مترج) جلدسوم
😵 حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری ابو بکر میں ''
(66)مُحَمَّدٌبُنُ الْحَسَنِ بُنِ الْفَرَجِ آبُوُ بَكُرِ الْمُقُرِى ٱلْمُؤَذِّنُ أَلَانُبَارِي
🕏 حضرت ' محمد بن حسن بن فرّج ابوبکر مُقری مؤذن انباری جُسْلیہ ''

(67) مُحَمَّدٌ بَنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِّي بَنِ مُحَمَّدٍ يقطيد 👁 حضرت'' محمه بن حسن بن علی بن محمه بن عیسیٰ بن یقطین یقطینی میرین ۲2 (68) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ بْنِ عُمَرَ أَبُو حَفْصِ الْخَتْعَمِتُ الْأَشْنَانِي ٱلْكُوْفِي 👁 حضرت'' محمد بن حسین بن حفص بن عمرابوحفص علمی اشنانی کوفی میشد'' ۲٨ (69) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحُسَيُنِ بْنِ عَلِي بْنِ حَمْدُونَ الْبَغْدَادِي أَلْبَعْقُو بِي 🟶 حضرت ''محمد بن حسین بن علی بن حمد دن بغدا دی بعقو بی جنسین 49 (70) مُحَمَّدٌ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ خَلْفٍ بُنِ اَحْمَدَ اَبُوُ يَعْلَى 🏶 حضرت ''محمد بن حسن بن محمد بن خلف بن احمد ابويعلي مينين'' • ک (71) مُحَمَّدٌ بُنُ خَلْفٍ أَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ 🟶 حضرت''محمد بن خلف ابوعبداللَّديمي مينيو' 21 (72) مُحَمَّدٌ بْنُ دَاؤدِ بْن سُلَيْمَانَ 🏶 حضرت ''محمد بن داؤ د بن سليمان عن 🖓 21 (73) مُحَمَّدٌ بْنُ رَجَاءِ السُّدِي أَبُو ْ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُوُرِي 👁 حضرت'' محمد بن رجاءسدی ابوعبداللَّد نبیشا بوری میشد'' ۲2 (74) مُحَمَّدٌ بُنُ اَبِي رَجَاءِ الْخُرَاسَانِي 🕲 حضرت'' محمد بن ابور جاءخراسانی میشد'' ۲2 (75) مُحَمَّدٌ بْنُ سَلَامٍ أَبُو ْعَبْدِ اللَّهِ الْبَيْكِنُدِي الإعبرالله بيكندى مين المام الوعبد الله بيكندى مينيد ، ۵2 (76) مُحَمَّدٌ بْنُ سَعِيدِ بْن حم آبُو بَكُر الْحَافِظُ الْبُخَارِيُ 📽 حضرت ''محمد بن سعبد بن حم ابو بكرالحافظ بخاري ميشد'' 24 (77) مُحَمَّدٌ بُنُ سَمَاعَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ هَلَالٍ بُنِ وَكِيْع بُنِ بَشُرِ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِي 🏶 حضرت'' محمد بن ساعه بن عبداللَّد بن ملال بن وُنيع بن بشرا بوعبداللَّه يمي مُسِيَّة'' **L**L (78) مُحَمَّدٌ بُنُ شُجَاع التَّلْجِتُّ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ

&11¢

۲۵

مترجم)جلدسوم	ني <b>م</b> (	المسال	جامع	•

<b>€</b> rr <b>}</b>	<b>جامع المسا</b> ني <del>ب</del> (مرجم)جلدس
<b>ک</b> ۸	👁 حضرت ''محمد بن شجاع عجمی ابوعبدالله میند''
	(79)مُحَمَّدٌبْنُ شَوْكَةَ بُنِ نَافِع بْنِ شَدَّادٍ ٱبُوْ جَعْفَرَ طُوْسِي الْآصُلِ
<b>4</b>	👁 حضرت ' محمد بن شوکه بن نافع بن شدادا بوجعفر طوسی الاصل میشد ' '
	(80) مُحَمَّدٌ بْنُ صَدْقَة بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَسْرُوْقِ
۸•	حضرت ' محمد بن صدقه بن محمد بن مسروق میشد ' مع
	(81) مُحَمَّدٌ بْنُ صَالِح بْنِ عَلِيّ بْنِ يَحْيَى بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي آبُوُ الْحَسَنِ
Δι	🗢 حضرت'' محمد بن صالح بن على بنَّ يُحَيَّى بن عبداللَّه القاضي ابوالحسن مُسْلِينَ '
	(82) مُحَمَّدٌ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ
٨٢	🛠 حضرت ''محمد بن غمر سدوسی میشد''
	(83) مُحَمَّدٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِدِى
٨٣	👁 حضرت ''محمد بن عمر بن واقد ابوعبد اللَّدواقيدي مُتَالِيةِ ''
	(84) مُحَمَّدٌ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ جَعْفَرَ بُنِ خَشْنَامٍ
٨٣	حضرت ''محمد بن عبد الرحمٰن بن جعفر بن حشنا م مينيد''
	(85) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحِ آبُوُ بَكْرِ الْآبْهَرِى الْفَقِيْهِ الْمَالِكِي
۸۵	👁 حضرت ''محمد بن عبدالله بن محمد بن صالح ابو بكرا سهرى الفقيه ماكلى مُشِينة ''
	(86) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِى بُنِ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْقَاسِمِ بْنِ حَاجِبِ
۲۸	حضرت ''محمد بن عبدالباتی بن احمد بن سلیمان بن ابی قاسم بن حاجب میشد ''
	(87) مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ بُنْدَارِ أَبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ
Λ <u>ζ</u>	حضرت''محمد بن احمد بن على بن احمد بن يعقوب بن بندارا بوالعلاءالواسطى مينيد''
	(88)مُحَمَّدُبْنُ عَبَادٍ بْنِ مُوْسَى بْنِ رَاشِدٍ الْعُكْلِي
۸۸	🗢 حضرت ''محمد بن عباد موتیٰ بن را شدع کلی مُتابعة ''
	(89) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبَّادٍ بْنِ الزَّبَرُقَانَ آبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَكِّى
<b>^9</b>	👁 حضرت ''محمد بن عباد بن زبر قان ابوعبداللَّدالمكي مي <sup>ني</sup> ن'
	(90) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ
9+	حضرت 'محمد بن عبدالله بن احمد بن خالد مُشاهدٌ '
	(91) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ اَسَدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُوُ سَعِيْدِ الْمُسْدِى الْمُؤَدَّبِ

المسانيص (مترجم) جلدسوم	أمع	Ļ
-------------------------	-----	---

€rr}	جامع المسانيف (مترجم)جلدسوم
91	حضرت ' محمد بن عبدالملك بن عبدالقام بن اسد بن مسلم ابوسعید اسدى مؤدب مُنهد ''
	(92) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَيْرُوْنَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْمُقْرِى
91	👁 حضرت ''محمد بن عبدالملک بن حسّین بن خیرون ابومنصور مقری میشد'' 🕺
	(93)مُحَمَّدٌبُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِيْنَارٍ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ الزَّاهِدُ مِنُ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ
91-	👁 حضرت ' محمد بن عبداللَّد بن دينارابوعبداللَّدالحا فظالزامد مِن 🗧 🗧
	(94) مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيّ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى
917	👁 حضرت ' محمد بن على من محمد بن يجيلي سيبي ' '
	(95) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ اِبُرَاهِيْمِ بْنِ الْحُرَاسَانِي
90	حضرت "محمد بن عبدالله بن السحاق بن أبرتيم بن خراساني بَشِينَه" "
	(96) مُحَمَّدٌ بُنُ عِلِيّ بُنِ الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آَبِي عُثْمَانَ الدِّقَاقِ آبُوُ الْغَنَائِمِ
97	حضرت ''محمد بن على بن حسن بن محمد بن ابى عثان دقاق مينيد ''
	(97) مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ الْحَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِر
· 9∠	حضرت ' محمد بن عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر مين ''
	(98) مُحَمَّدٌ بُنُ عُثْمَانَ بُنِ كَرَامَةَ أَبُوُ جَعْفَرِ الْجُعْفِي الْكُوْفِي وَرَّاقٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ مُوْسَى
٩٨	👁 حضرت ' محمد بن عثمان بن کَرامه ابوجعفر جعفی کوفی دراق عبیدالله بن موی میشیز '
	(99) مُحَمَّدٌبُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بِشُرَانَ
99	حضرت "محمد بن عبد الملك بن محمد بن عبد اللد بن بشران مينيد"
	(100) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عِلِيّ بْنِ اِبْرَاهِيم بْنِ رُوْزَبَه
i••	• حضرت ''محمد بن عبدالواحد بن على بن ابراتهيم بن روزيبه مينينه ''
	(101) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ آبُو بَكُر الْفَقِينُهُ (
1+1	حضرت ''مجم بن عبداللدا بو بكر الفقيه شافعی مینید''
	(102) مُحَمَّدُهُنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ اَبُوُ الْفَضُل
1+1	🗢 حضرت ' محمد بن ناصر بن محمد بن على بن عمر ابوالفَّضلُ محمد : '
	(103)مُحَمَّدٌبُنُ الْعَبَّاسِ بُنُ الْفَضُلِ آبُوُ بَكُرِ الْبَزَّار
1+ <b>F</b> <sup>w</sup>	🗢 حضرت ''محمد بن عباس بَن فضل ابو بكر بَزار مُشِيدٍ ''
	(104) مُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ الْخَطَّابِ بُنِ الزِّيَاتِ بُنِ حَبِيْبِ الْفَقِيْدِ الْحَنَفِى

érr è	<b>جامع المسانيد</b> (مترجم) جندسوم
۱۰،۴	🗘 حضرت ''محمه بن عمر بن حسین بن خطاب بن زیات بن حبیب فقیه خفی بغدادی میشد ''
	(105)مُحَمَّدٌبُنُ الْفَضُلِ بُنِ عَطِيَّةِ بُنِ عُمَرَ بُنِ خَلْفٍ
1•0	🕉 حضرت ' محمد بن فضل بن عطبیه بن عمر بن خلف میتین '
	(106) مُحَمَّدٌ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ اِسْحَاقَ بُنِ اِسْمَاعِيْلَ بُنِ الصَّلُتِ الْبَلُحِي ٱبُوُ سَعِيْدِ السِّمُسَادِ
1• 4	🗢 حضرت ' محمد بن قاسم بن اسحاق بن اساعیل بن صلت بلخی سمسار میشد ' '
	(107)مُحَمَّدٌبُنُ مُحَمَّدٍبْنِ عُثْمَان بُنِ عِمْرَانَ آبُوُ مَنْصُوُرِ الْبُنْدَارُ
+∠	🏶 حضرت ''محمد بن عثمان بن عمران بندار میشد''
	(108) مُحَمَّدُبُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ سُلَيْمَان بُنِ الْحَارِثِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ الْبَاغَنُدِى
ί+Λ	🏶 حضرت'' محمد بن محمد بن سليمان بن حارث بن عبدالرحن باغندي مينيد''
	(109) مُحَمَّدٌ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْبَاغَنُدِى
1+9	📽 حضرت ''محمد بن سليمان بن حارث بن عبدالرخن باغندي 🚛 '
	(110)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْآزْهَرِي سَعِيْدُ بْنُ آبِي مُوْسَى الْآشْعَرِي
11+	🏶 حضرت'' محمد بن محمد بن از ہری سعید بن ابی مویٰ اشعری ہیں۔''
	باب الالف
	(111) إِبْرَاهِيْم إِبْنُ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
in .	🗢 حضرت '' ابراہیم بن رسول اللہ ( خِالَقَدْ، مَنْالِيَةِ مِنْ )''
	(112) إِبُرَاهِيْم بُنُ نُعَيْم بْن النَّحَام
IIr	🏶 حضرت'' ابراہیم بن نعیم بن نحام میں یہ ، '
	(113) اِبُرَاهِيْم بُنُ قَيْسُ الْكِنُدِى
<u>ur</u>	🐲 حضرت ''ابراہیم بن قلیس الکندی ﷺ ''
	(114) اِبْرَاهِيْم بْنُ يَزِيْدِ بْنِ عَمْرِو
116	🐝 حضرت ''ابراتیم بن بزید بن عمروان میں ''
نَ التَّابِعِيُنَ	فَصُلٌ فَى ذَكُرٍ مَنْ رَوَى عَنْهُ ٱبْوُ حَسْيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَى هٰذه الْمَسَانِيُد ه
· _ *	امام اعظم ابو حنیفه <sup>بین</sup> کی جن تابعین سے روایت کی تھی <sup>(1</sup>
	(115) إِبْرَاهِيْم بْنُ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْآجْدَعِ ابْنِ آخِيْ مَسُرُوْقٍ بْنِ الْآجْدَع
11.5	🏶 حضرت'' ابراہیم بن منتشر بن اجدع ابن اخَی مسروق بن اجدع جیسی ''

	¢10}	جامع المسانيد (مترجم) جلد سوم
		(116) إِبُرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ أَبُوْ إِسْمَاعِيْلِ السكسكى
	11.4	🚭 حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن اساعیل ابواساعیل سکسکی محینہ''
		(117) إِبْرَاهِيْم بْنُ مُسْلِم الْهَجَرِيُ
	114	😎 حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری جنابیہ ''
	•	(118) اِبْرَاهِيْم بْنُ مُهَاجِرِ الْبَجَلِي الْكُوْفِي
	ΪΛ	😁 حضرت '' ابراہیم بن مہاجر بچلی کو فی سینیہ ''
		(119)اِسْمَاعِيْل بْنُ مُسْلِم الْمَكِّى
	119	😎 حضرت اساعیل بن مسلم کمی سینیه ''
c	·	(120)اِسْمَاعِيُل بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّى
con	11.	😂 حضرت ''اسماعيل بن عبد الملك المكي عينية ''
ai.		(121)اِسْمَاعِيْل بْنُ رَبِيْعَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ الْأُمَوِى
Iziy	121	🗢 حضرت ' 'اساعیل بن رسیعه بن عمر و بن سعید بن العاص الموی میشد ' '
en		(122)اِسْمَاعِيْل بْنُ آبِيْ حَالِلٍ
ase	irr	👁 حضرت ' اساعیل بن ابی خالد میشد ' ؛
<b>V-V</b>		(123) أَيُّوُب بْنُ آبِي تَمِيْمَةَ آبُوُ بَكْرِ
	189	🗢 حضرت'' ايوب ابن ابي تميمه ابو بكر شينيةً''
<b>S</b> .		(124)اَيُّوْب بْنُ عُتْبَةَ
	1117	👁 حضرت ' ايوب بن عتبه ميشين '
		(125) أَيُّوْب بْنُ عَائِذِ الطَّائِي
	iro	😂 حضرت ''ايوب بن عائذ الطائي سينية ''
		(126) إِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِي
	124	🔁 حضرت ' اسحاق بن سليمان رازی ميشيه ' '
		فَصُلٌ فِي ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيد
		اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفه پیشن'' سے روایت کرنے والے اصحاب کاذکرھے
		(127) إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ
	172	📽 حضرت ''ابراہیم بن محمد ابوا سحاق فزاری جیسیہ''

(128) إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنَ أَبُوْ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ . 🗢 حضرت'' ابراہیم بن میمون ابواسحاق خراسانی میشید'' 114 (129) إبْرَاهِيْمُ بْنُ طُهْمَانَ الْخُرَاسَانِيْ 🗢 حفرت'' ابراہیم بن طہمان خراسانی میں 🕈 119 (130) إِبُرَاهِيْم بْنُ آَيُّوْبَ الطِّبُرِي 🗢 حفرت ' ابراہیم بن ایوب طبر کی میں '' 17. (131)إبْرَاهيْم الْجَرَّاح حفرت "ابراہیم الجراح میں" 111 (132) إبراهيم بْنُ الْمُخْتَارِ حفرت' ابراہیم بن مختار میں: 174 (133) إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ بْنِ عُتَيْبَةَ الْحِمَصِيُّ ٱلْعَنَسِي 🗢 حفرت'' اساعیل بن عمایش بن عتبیه مصی عنسی منید'' 177 (134) إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْطِنِ بْنِ عَوْفٍ 🗨 حضرت'' ابراہیم بن سعید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف میں 🕯 120 (135) إِبُرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ الْخُوَارَزَمِيُّ 🗢 حضرت'' ابراہیم بن عبدالرحمٰن خوارزمی میشید'' 100 (136) إِسْمَاعِيْل بْنُ أَبِي زِيَادٍ 🗢 حضرت''اساعیل بن ابی زیاد میشد'' 1774 (٦٥٦)إِسْمَاعِيْل بْنُ مُوْسِي 🔁 حضرت''اساعیل بن مولی میشد'' 12 (138) إِسْمَاعِيْل بْنُ يَحْيِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلُحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ 🗢 حضرت ' اساعیل بن یحیٰ بن عبداللَّد بن طلحہ بن عبداللَّد بن عبدالرَّمن بن ابو بکرصد یق میں 124 (139) إِسْحَاق بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَبَوْ مُحَمَّدٍ الْأَزْرَقُ الْوَاسِطِقُ 🗢 حضرت''اسحاق بن پوسف بن محمدا بومحمدا زرق داسطی میشد'' 119 (140) إسْحَاق بُنُ حَاجب بُن ثَابتِ الْعَدُل حضرت' اسحاق بن حاجب بن ثابت العدل مُشدن، 10+

&r2.}	<b>جامع المسانيف</b> (مترج) جلاسوم
	(141) إِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَان الْحُرَاسَانِي
171	🚭 حضرت ' اسحاق بن سليمان خراساني سينه: '
	(142)إِسْحَاق بْنُ بَشُرِ الْبُخَارِىٰ مِنْ فُقَهَاءِ بُخَارِى
1 <b>~</b> r	🗢 حضرت ' اسحاق بن بشراً بنخاری میشد ' '
قَرَشِي	(143) ٱسْبَاط بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَيْسَرَةَ أَبُوْ مُحَمَّدِ الْ
177	👁 حضرت ''اسباط بن محمد بن عبدالرحن بن خالد بن ميسر ه ابومحد قرش ميشد ''
	(144)اَسَد بْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ اَبُوُ الْمُنْذَرِ الْبَجَلِي
100	🗢 حضرت ' اسدین عمر وین عامرا بومنذ ربیلی میشد :
	(145)(اَبُوْ بَكُر) بْنُ عَيَّاشِ
100	🐼 حضرت ''ابو بکرین دعیاش میشین'
	(146)اِسُرَائِيْل بْنُ يُؤْنُسٍ بْنِ آَبِي اِسْحَاقِ السَّبِيْعِي
164	حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابوالحق سبیعی ترجینی ''
	(147)اَبَانُ بُنُ اَبِيْ عَيَّاشٍ
162	• • حضرت ''ابان بن ابي عياشَ رَسِينَهُ '
	(148) آيُوْب بُنُ هَانِي
In A	👁 حضرت ''ابوب بن مانی مشید ''
	(149) اَحْمَدُ بْنُ آبِي ظَبِيْةَ
1119	👁 حضرت '' احمد ابن البي ظبيه مُشَدِّ' '
	(150)اِسْماَعِيْلُ بنُ مِلْحَانَ
10.	👁 حضرت ' اساعیل بن ملحان میشد '
	(151)اِسْمَاعِيْلُ النَّسَوِتُ
101	<b>ک</b> حضرت 'اساعیل نسوی <sup>عی</sup> لیز'
	(152)اِسْمَاعِيْلُ بَيَاعِ السَّابِرِقُ
101	🗢 حضرت''اساعیل بن بیاع سابری میشد''
	(153)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلْبَانَ
101	<b>محضرت''اساعیل بن علبان</b> محصرت'' اساعیل بن علبان محصرت''

	(154)اَنْحْضَرُ بْنُ حُكَيْم
101	• حضرت ' اخصر بن حکیم عبالله '
	(155) ٱلْيَسَعُ بُنُ طَلْحَةَ
100	• حضرت ديسع بن طلحه مند ، ،
	(156) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ
107	حضرت "ابراہیم بن سعید میلید"
	(157) أَبَيَضُ بُنُ الْأَغَرُ
104	🗢 حضرت ''ابيض بن الاغر مينيه ''
	(158)إِسْحَاق بْنُ بَشْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ آبُوُ حُذَيْفَةَ الْبُخَارِئ
101	حضرت''اسحاق بن بشر بن محمد بن عبدالله بن سالم ابوحد يفه بخارى مِن الله "
	فَصْلٌ في ذكر <b>آسُحَاب بَعْضٍ هٰذه الْمَسَانِيُد</b>
	اس فصل میں ان مسانید میں سے بعض اصعاب کا ذکر ہے
	(159) أَحْمَدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقٍ بْنِ مُوْسَى بْنِ مِهْرَانَ
109	👁 حضرت ' احمد بن عبداللَّد بن احمد بن اسحاق بن مویٰ بن مهران ابونعیم حافظ میشد ' '
	(160) أَحْمَد بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِي أَبُوْ بَكْرِ الْكَلاَعِي
14•	حضرت''اما م احمد بن محمد بن خالد بن خلى ابو بكر الكلاعى مُعاملة''
, 4	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مِنُ بَعُدِهِمُ مِنَ الْمَشَابِخِ رَحْمَهُمُ اللَّ
	اس فھیل میں ان کی بعد کے متسانخ کا ذکر ھے
	(161) إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبُو إِسْحَاقَ الطَّبُرِيُّ ٱلْمُقْرِى
141	حضرت'' ابراہیم بن احمد بن عبد اللہ ابوا سحاق طبر ی مقرری میں:
	(162) إِبْرَاهِيْم بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ اِبْرَاهِيْم بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوُ اِسْحَاقَ الْحَرَبِي
171	حضرت'' ابراہیم بن اسحاق بن ابرہیم بن بشر بن عبداللہ ابوالحق حربی میں ہے''
	(163) إِبْرَاهِيْم بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانِ بْنِ سُرَيْج اَبُوْ إِسْحَاقُ الْبَاقِلَانِي
1717	حضرت ' ابراہیم بنی علی بن حسن بن سلیمان بن سرینج ابوانیخق با قلانی میں۔'
	(164) إِبْرَاهِيْم بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَهْدِى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنْصُورِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
1717	🗢 حضرت ' ابراہیم بن محمد مہدی بن عبداللہ منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب میں 😯

•

\$r^}

¢19}	<b>جامع المسانيف</b> (مترج) جلدسوم
	(165) إِبْرَاهِيْم بُنُ اِسْحَاقٍ بُنِ الْقَيْسِ اَبُوُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِي الْقَاضِي الْكُوفِي
011	حضرت'' ابراہیم بن ایخق بن قیس ابوا سجاق زہری قاضی کو فی میشد''
	(166) بُرَاهِيْمُ بْنُ مَحْلَدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مَخْلَدٍ أَبُوْ اِسْحَاقَ ٱلْمَعْرُوْفْ بِالْبَاقِرُحِي
ITT	🗢 حضرت ' أبرا بهيم بن مخلد بن جعفر بن مُخلد أبوالحق المعروف با قرحي مُشارين مُسلح '
	(167) إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيَدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُو إِسْحَاقَ
172	👁 حضرت'' أبرا تهيم بن دليد بن أيوب ابوالطق مين ''
	(168) إِبْرَاهِيْم بْنُ نَجِيْح بْنِ إِبْرَاهِيْم بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو الْهَيْثَمِ الْفَقِيْدِ الْكُوفِي
AT1	🗨 حضرت ' أبراہيم بن تجيم بن ابراہيم بن تحمد بن حسن ابوبيشم فقيہ کو في ميت '
	(169) إِبَرَاهِيْم بْنُ مَنْصُوْرٍ بْنِ مُوْسَى الشَّامِرِي
179	🗢 حضرت ' ابراہیم بن منصور بن مویٰ سامری چھنڈ ''
	(170)اِبُرَاهِيْم بْنُ اَحْمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُوُ اِسْحَاقَ قَاضِى قَزَوِيْنَ
∠•	🗢 حضرت ' ابراہیم بن احمد بن عبداللہ ابوالیخن قاضی قزوین میں 🗧
	(171) إِبْرَاهِيْم بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِي
اكا	🗢 حضرت'' ابراہیم بن حسین ہمدانی ﷺ''
	(172) إِبْرَاهِيْم بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الزَّاهِدِ الصَّفَارِ آبُوُ اِسْحَاقَ
I∠ <b>r</b>	• حضرت ' ابراہیم بن اساعیل الزاہد الصفار ابوالیخق میں'' ،
	(173) اَلنَّاصِرُ لِدِيْنِ اللَّهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
1217	👁 حضرت ' ناصرلدین اللَّدامیر المؤمنین ابوالعباس مُنْتَقَدَ ' '
	(174) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَنْبَلَ بْنِ هَلاَلِ بْنِ اَسَدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللَّه
	🗢 حضرت ' احمد بن خنبل بن ہلال بن اسدا بوعبدالللہ میں 🐑
	(175) اَحْمَد بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ اَحْمَدَ اَبُوُ الْحُسَيْنِ الْبَزَّارُ الْمَعْرُوْفُ بِإِبْنِ النَّقُورِ
120	👁 حضرت ' امام احمد بن عبداللَّد بن احمد ابوالحسين بز ارالمعروف ابن نقو ريميني ' '
	(176) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَالِبِ اَبُوْ بَكْرِ الْحَوَارَزِمِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبُرْقَانِي
124	👁 حضرت ' امام احمد بن محمد بن احمد بن غالب ابو بکرخوارز می المعروف بر قانی میشد '
	(177) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدٌ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّار
122	🚭 حضرت ' احمد بن محمد بن يوسف بن محمد بن دوست ابوعبدالله البرز ار مينيد ' '

<b>€</b> r• <b>}</b>	<b>جامع المسا</b> نيد (مرجم) جلدس
	(178)اَحْمَدُ الْخَطِيْبِ بْنُ عَلِيَّ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ مَهْدِى الْخَطِيْبِ اَبُوُ بَكُر
۱∠۸	🗢 حضرت ' احمد الخطیب بن علی بن ثابت بن احمد بن مهدی الخطیب ابو بمرالحافظ میشد ' '
	(179)اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بنِ الصَّلُتِ بنِ الْمُغْلَسِ الْحِمَانِيُّ
129	👁 حضرت ''احمد بن محمد بن صلت بن مغلس الحماني محمد بن م
	(180) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشُرِ بْنِ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ اَبُوُ بَكْرٍ الْمُقْرِى
۱∧۰	🗢 حضرت ' احمد بن جُمد بن بشر بَّن عَلَى بَن مُحَمّد بن جَعْفُراً بوبكر مقررًى بُيَّامة ' 📲
	(181)اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍبُنِ سَعِيْدِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ اِبُرَاهِيْمِ بُنِ زِيَادِ بُنِ عَبْدِ اللّٰهِ
141	🗢 حضرت ' احمد بن محمد بن سعيد بن عبدالرحكن بن ابرا ہيم بن زياد بن عبداللہ بن عجلان ابن عقدہ مِشار ''
	(182) أَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ أَبُو الْفَضْلِ الْبَاقِلاَنِيُ
۱۸۲	حضرت 'احمد بن حسن بن خيرون بن ابرا تهيم ابوالفضل باقلانی مينيد ''
	(183) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَلِي الْقَصَرِى
١٨٣	حضرت ' احمد بن على قصرى مُحمد ''
	(184) أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْج الْفَقِيْهُ الشَّافِعِيُّ اَبُوُ الْعَبَّاسِ الْقَاضِيُ
IAM	👁 حضرت '' احمد بن عمر بن سریخ فقیه شافعی ابوالعباس قاضی میشد ''
	(186) أَحْمَد بْنُ عُمَرِ ابْنِ زَوْجِ الْحُرَّةِ ابْنِ عَلِي آبُو الْحُسَيْنِ النَّهْرَوَانِي
140	حضرت ' احمد بن عمرا بن زوج الحروابن على ابوالتحسين نهر وانى مينيد ' '
	(186) أَحْمَد بُنُ الْحَسَنِ بُن مُحَمَّدِ أَبُونَصْرَةِ يُعُرَفُ بِالشَّاهِ مُ
14.1	👁 حضرت ' احمد بن حسن بن محمد البونصره ترينية ' '
	(187) أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِبْرَاهِيْمِ الْمَرُوَذِينُ أَبُو بَكْرِ
114	حضرت''احمد بن يجيٰ بن ابرا بهيم المرز وي ابو بكر من "'
	(188) اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
۱۸۸	👁 حضرت ' احمد بن احمد بن عبدالواحد بن احمد بن محمد بن عبيداللله ميسيد :
	(187) اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنِ سَيَّارٍ بْنِ مَعَارٍ لِي أَبُو بَكْرِ الرَّمَادِي
119	م حضرت ' احمد بن منصور بن سیار بن معارک ابو بکرر مادی <sup>مین</sup> ''
	(190) اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ حَمْدَانِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيُّ
1 <b>4</b> •	م محمرت''احمد بن جعفر بن حمدان بن ما لک طبعی مید'' ه حضرت''احمد بن جعفر بن حمدان بن ما لک طبعی مید''

<u>(71)</u>	<b>بامع المسانيد:</b> (مترج) جلاس
	(191) أَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْمُحَلِيّ الْبَزَازُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ
191	🗢 حضرت ' احمہ بن علی بن محمّہ بن احمہ بن محکمی المز ارابومسعود میں ''
	(192) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اِسْحَاقَ اَبُوْ عَلِيّ الشَّاشِي
191	🗢 حضرت ' احمد بن اسحاق البعلى شاشى الفقيه تعظية '
	(193)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصْرٍ بْنِ بَحْتَرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِح اَبُوُ الْعَبَّاسِ الذُّعْلِى
195	🗢 حضرت ''احمه بن عبدالله بن نصر بن بحتر بن عبدالله بن صالح ابوالعباس ذبلي مِشْفَة ''
	(194) اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ جَمْهُوْرِ الْخَشَّابِ
1917	🗢 حضرت ' احمد بن عیسیٰ بن جمهورخشاب میشد '
	(195)اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِى
190	👁 حضرت ' احمد بن قاسم بن حسن مقرری میشد ' '
	(196) آحْمَدُ بْنُ صَالِح الْمِصْرِى آبُوْ جَعْفَرٍ
197	حضرت ''احمد بن صالح مصرى ابوجعفر من ''
	(197) آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ آبُوُ عَلِيٍّ الْكِنُدِى
192	حضرت ' احمد بن عبدالله بن محمد ابوعلى كندى مينيه ''
	(198) آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ آبُوْ جَعْفَرِ الْحَدَّادِ الْبَغْدَادِي
198	حضرت "احمد بن عبدالله بن زیا دابوجعفرالا حداد بغدادی میشد""
	(199) آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكَرِى ٱلْبَعْدَادِى
199	حضرت ' احمد بن عبد الجبار سکری بغدادی میشد ''
	(200) ٱحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَّارَدِى
<b>*</b> **	حضرت'' احمد بن عبد العبار عطاردی میشد''
	(201) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَيُّوبِ
<b>r</b> •1	🔮 حضرت''احمد بن زیاد بن ایوب میرد'' میرود و دو و به تک در بدد دید بنی در به میرود به دو
	(202) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَبُوْ سَهْلٍ
<b>r+r</b>	حضرت ' احمد بن محمد بن عبدالله بن زیا دالقطان ابو تهل میشد ''
	(203) اَحْمَدُ بُنُ حَارِثِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ النَّيْسَابُورِي حُدِد بِنِ
r• r*	🕏 حضرت'' احمد بن حارث بن عبداللَّد بن سهل ابوعبداللَّدزامد نبيتًا پورې مِن 🖓

•

.

érrè	جامع المسانيف (مرجم)جلدس
	(203) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَلْفَةَ أَبُو طَاهِرٍ السَّلْفِيُّ الْآصْبَهَانِيُّ
<b>r+</b> 1 <sup>*</sup>	🗢 حضرت ' احمه بن محمد بن ابراتہیم بن سلفہ ابوطا ہر سلفی اصفہانی عمین '
	(205) آحْمَدُ بُنُ عَمْر بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصُّوْفِي ٱلْحَوَارَزَمِي ٱلْحَيُوْفِي
۲+۵	🐲 حضرت ' احمد بن عمر بن محمد بن عبداللد صوفى خوارزمى خيوفى بحم الدين كبرى ابوالجناب م الله '
	(206) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَلِيَ أَبُو عَلِي الصَّيْرَفِيُّ ٱلْمَعُرُوْفُ بِالْأُسُوْسِي
<b>r•</b> 1	📽 حضرت من احمد بن على الوعلى صير في المعروف سوسي جيسين ،
	(207)اَحْمَدُ بُنُ تَمِيْم
· *•	کی حضرت''احدین تمیم میشاند''
	(208) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ يُوْسُفَ بُن سُلَيْمَانَ أَبُوْ عَبْدُ اللَّهِ الشَّيْبَانِي
۲•۸	المح حضرت ' احمد بن محمد بن يوسف بن سليمان الوعبد اللدشيباني تريينية '
	(209) أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبَاطِيُّ
r• 9	الم حضرت ' احمد بن سعيد بن ابرا بهيم ابوعبدالله رباطي مينية · ·
	(210) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورِ اَلْمَعُرُوفْ بِالْعَتِيقِي
<b>1'I+</b>	الم حضرت ' احمد بن محمد بن احمد بن منصور المعروف عتقي مينية · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	(211) اَحْمَدُ بْنُ دَاؤُدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مَاهَانِ اَبُوُ يَزِيْدَ السُّخْتِيَانِيُّ
<b>MII</b>	م حضرت ''احمہ بن داؤ دبن بن یہ بن ماہان ابو یزید بختیانی عنین '' است
	(212) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ شُعَيْبٍ بُنِ صَالِح بُنِ الْحُسَيْنِ أَبُوْ مَنْصُورٍ
rir	م حضرت 'احمد بن محمد بن شعیب بن صالح بن حسین ابومنصور <sup>م</sup> ینین ، رفیق
	(213) أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرُوَزِي الصَّيْرَفِي
rim	الم حضرت 'احمد بن عبد الجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروزی می <sup>سی</sup> · ·
	(214) أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَدًادٍ الْبَاقَلَانِي
r117	م من بن من بن احمد بن حسن بن محمد بن خداد با قلانی کرخی ابوطاہر م <sub>عاللہ</sub> ''
	(215) اِسْمَاعِيْل بْنُ حَمَّادٍ بْنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ
110	ر معلی ساجیل بن حماد بن امام ابو حذیفہ میں '' جھزت اساعیل بن حماد بن امام ابو حذیفہ میں ''
	(216)اِسْحَاقُ بْنُ أَبِى اِسْرَائِيْلِ اِبْرَاهِيْمُ
PIN	ر ۲۰ ۲۷ بست ۵۵ بی بیلی بیلی رستو رئیسی مربع محضرت''اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم میں''

\$rr}	<b>جامع المسانيد</b> (مرجم)جلدسوم
ڭر <u>ۇ</u> نى	(217) إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ إِبْرَاهِيْمَ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ سَلْمَةَ أَبُوْ يَعْقُوْبَ الْ
<b>TI</b> 2	🗢 حضرت 'اسحاق بن عبدالله بن ابرا بهم بن عبدالله بن سلمه ابوليتقوب كوفي مِين '
	(218) إِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ حَاتِمٍ الْكُنْبَارِي
MA	👁 حضرت ' اسحاق بن ابرا ہیم بن جاتم انباری میں '
	(219) اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَرُوَانَ أَبُو الْعَبَّاسِ
<b>r</b> 19	😎 حضرت ' اسحاق بن محمد بن مروان ابوالعباس میشد ' '
	(220) إِذْرِيْسُ بْنُ عَلِي الْمُؤَدَّبُ
rr+	🛠 حضرت ' ادریس بن علی کموّ دب جیلیة '
	(221)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْآشْعَثِ اَبُوُ الْقَاسِمِ السَّمَرُقِنْدِى
rri	😮 حضرت ' اساعیل بن احمد بن عمرا بن اشعث ابوالقاسم سمر قباری میشد ' '
	(222)بِلاَلُ بُنُ رَبَاح رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
rrr	📽 حضرت ' بلال بن رباح برالتين '
1	(223)بَرَاءُ بْنُ عَاذِب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
rrr	🗢 حضرت ' براء بن عازًب شائغُهُ ' '
	(224) بُرَيْدَةُ بُنُ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاعْرَج
rrm	👁 حضرت ''بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن اعرج ڈلائنڈ' '
المُسَانبُد منَ التَّارِعيُن	فَصُلَّ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوَى عَنْهُمُ الْإِمَامُ آَبُوُ حَنِيفَةَ فِي هَذِه
	ان تابعین کانکرجن سے امام اعظم ابوحنیفہ پینڈے روایت
	(225)بَهُزُ بُنُ حُكَيْمٍ بُنِ مُعَاوِيَةَ بُنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ ٱلْبَصَرِيُّ
770	🟶 حضرت ''بهزبن حکیم بُن معادیہ بن حیدہ قشیری بصری جینیہ''
	(226)بَيَانُ بُنُ بَشُرٍ اَبُوُ بَشُرٍ الْكُوْفِتُي الْاَحْمَسِيُّ اَلْمُعَلِّمُ رَحِمَهُ اللَّهُ
rry	📽 حضرت'' بیان بن بشرا بوبشر کوئی احمسی معلم 🚎 ''
	(227)بَكُرُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرِو بُنِ هَلاَلِ الْمُزَنِيِّ ٱلْبَصَرِيِّ
rr2	📽 حضرت '' بکر بن عبدالله بن عمرو بن ہلال مزنی بصری میں ''

# فَصُلٌ فِى ذِكْرِ مَنْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيفَةَ مِنُ آصُحَابِهِ

ان مسانید میں موجود ھیں	اس فصل میں "امام اعظم ابو حنیفه <sup>یوانی</sup> " کی ان شاگردو ں کا ذکر ھے جن کی آب سے روایت کردہ احادیث
	(228)بَكُرُ بُنُ خُنَيَّسٍ
r 17	🕉 حضرت '' بمربن خنیس مینین :
	(229)بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لاَحِقٍ ٱبُوُ اِسْمَاعِيْلَ الْبَصَرِتُ
119	📽 حضرت ' بشرین مفضل بن لاحق ابوا ساعیل بصری میشد ' '
	(230)بُكَيْر بْنُ مَعْرُوْفٍ
rr•	کا حضرت '' بکیر بن معروف میشد '
	(231)بِلاَلُ بُنُ اَبِى بِلاَلٍ مَرْدَاسٌ الْفَزَارِتُ
<b>rr</b> 1	🗢 حضرت'' بلال بن ابی بلال مرداس فزاری میشد''
	(232)بِشُر بُنُ زِيَادِ
۲۳۲	کی حضرت ' بشر بن زیاد عینین '
	(233)بَشَارٌ بْنُ قِيْراطِ
****	📽 حضرت 'نبثار بن قيراط مُيتانية '
	(234)بَقِيَّةٌ بُنُ الُوَلِيُدِ ابُوُ مُحَمَّدِ الْكَلاعِي الْحَضَرَمِتُ إِبْنُ الْقَاسِمِ
rmm	ا حضرت ' بقیه بن دلمید ابو محمد کلاعی حضر می ابن القاسم میلید · ·
	فَصُلٌ فَى ذَكَرِ مَنُ بَعُدَهُمُ مِنَ الْمَشَائِخِ
	اس فصل کے اندر ان کے بعد کے مشابِّخ کما ذکر ہے
	(235)بِشُرٌ بْنُ مُوْسَى بْنِ صَالِحِ أَبُوْ عَلِيِّ الْأَسَدِيّ
r#6	کا حضرت ' بشرین موٹی بن صالح ابوعلی اسدی میں '
	(236)بَشُرُ بُنُ الْوَلِيُدِ الْقَاضِيُ
r	🏶 حضرت ' بشرین دلید قاضی میشین'
	(237)بَدُرُ بُنُ الْهَيْثَمِ بُنِ خَلُفٍ بُنِ خَالِدٍ بُنِ رَاشِدٍ بُنِ الضَّحَّاكِ بُنِ النَّعْمَانِ
rr2	🟶 حضرت' نبدر بن میشم بن خلف بن خالد بن راشد بن ضحاک بن نعمان بن عمر و میشد ''
	باب التاء
•	(238)تَمِيْمٌ بُنُ أَوْس الدَّارِي صَحَابِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

<i>4</i> ro <i>}</i>	<b>جامع المسانيد</b> (مرجم)جلدسوم
٢٣٨	🗢 حضرت د جتمیم بن اوس داری صحابی طالقیُن '
	(239)تميم بنُ سَلُمَةِ السلمي الكوُفي
٢٣٩	👁 حضرت د ختمیم بن سلمه کمی کوفی میشد ، ،
	(240)تَمَامُ بُنُ مِسْكِيْن
rr*•	🗢 حضرت ' تمام بن مسکین ﷺ '
	(141)تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ
<b>r</b> m	🕲 حضرت د دتمیم بن منتصر میشد ''
	(241)ثَابِتٌ بُنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَاسٍ صَحَابِى رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ
rrr	م حضرت'' ثابت بن قبس بن شاس صحابی طالعیًا'' · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	(243) ثَعْلَبَةٌ بْنُ الْحَكْمِ اللَّيْتِيُّ وَقِيْلَ الْخُشَنِتُ صَحَابِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
٢٣٣	م حضرت ' تعلیہ بن حکم کیشی طلاقیٰ '
	(244)ثَابِتٌ بُنُ اَبِى بُنْدَارٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُوُ الْمَعَالِى الدَّيْنُوُرِى
٢٣٣	مع حضرت · ثابت بن ابی بندار بن ابرا تیم بن بندار ابوالمعالی دینوری طالقین · · ·
	باب الحب
	(245) جَرِيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوْ عَمْرِو الْبَجَلِتُي رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ
rma	الان چې بېرې بې غېږو معوږ بو تلکيږ کې تلکيږ کې د بېدې د کې د ملک ک کې حضرت ''جربريېن عبداللدا بوعمر و بحل د لاکنو ''
	(246) جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ
rry	م حضرت''جابر بن سمرة مُشِينَهُ'' • حضرت''جابر بن سمرة مُشِينَهُ''
	(247) جُنُدُبٌ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ الْآَدُدِى
rrz	م حضرت'' جندب بن عبداللہ الا زدی میں "
	(248)جَعْفَرٌ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ الْحُسَيُنِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ اَبِيُ طَالِب
٢٣٨	🔁 حضرت ''جعفر بن محمد بن على بن حسّين بن على بن أبي طالب مُسالة ''
	(249)جَعْفَرٌ بْنُ آَبِى طَالِبِ الطَّيَّارِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ
r~9	📽 حضرت ' جعفر بن ابوطالب طبار رثانينه ' '
لْمَابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ	َفَصُلٌ فِي ذِكْرِ <b>مَنْ رَوَى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبْوُ حَضِيُفَةَ مِنَ ال</b> َّ

ہل میں ان تابعین کا ذکر ھے جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ پیشن'نے روایت کی ھے -(250)جَبْلَةُ بْنُ سُحَيْم 🕉 حفرت'' جبله بن صم علي بن 10. (251)جَوَّابٌ بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِي 📽 حضرت''جواب بن عبدالله ميمي مي 📲 101 (252) جَامِعُ بْنُ آبَى دَاشِدٍ 🏶 حضرت'' جامع بن ابوراشد میشن'' 101 (253) جُوَيْبِرٌ بْنُ سَعِيْلٍ الْكُوْفِيُّ 🟶 حفزت''جو يبربن سعيد کوفی ميت " 101 (254)جَامِعُ بُنُ شَدَّادٍ 🏶 حضرت'' جامع بن شداد من 👬 101 فَصُلٌ فَي ذَكَرِ أَصَحَابٍ أَبِي حَسْيَفَةَ الَّذِينَ رَوَوا عَسَهُ في هُ اس فصل میں ''امام اعظیم ابو حنبیفه پُیننڈ''روایت کرنے والے اصحاب کاذکرھے (255) جُنَادَةُ بُنُ سَلُم 📽 حضرت''جناده بن سلم محتالة '' 100 (256) جَارُوُدُ بُنُ يَزِيدَ أَبُوُ عَلِيّ الْعَامِرِتُ النَّيْسَابُوُرِتُ 📽 حضرت'' جارود بن یزیدابویلی عامری نیشا پوری 🚎 🔐 104 (257)جَرِيُرُ بُنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ 🗳 حضرت ' جرير بن عبدالمميد مينين 102 (258) جَعُفَرٌ بُنُ عَوْن 😵 حضرت ' جعفر بن عون مسيد ' ، 101 (259)جَرِيُرٌ بُنُ حَازِمِ 🏶 حضرت 'جريرين حازم ميشين 109 فصل في ذكرٍ مَنَ بَعَدَهُمُ اس فصل میںان کے بعد کے مشانخ کا ذکر ھے (260)جَعْفَرٌ بُنُ مُحَمَّدٍبُن آحُمَدَ بُن الْوَلِيْدِ الْبَاقِلاَنِي 🏶 حضرت '' جعفر بن محمد بن احمد بن دليد با قلاني مينيد'' 14+

<u></u>	<b>جامع المسانيد (مرّ</b> ج) جلد موم
	(261)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ السَّكَنِ
171	حضرت «جعفر بن محمد بن حسن بن وليد بن سكن من من "
•	(262)جَعْفَرٌ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَهُلِ الْحَافِظِ
<b>MAL</b>	👁 حضرت ' جعفر بن علیُّ بن مهل جافظ محید ' '
	(263)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقْ
r7r	👁 حضرت ''جعفر بن محمد ابومحمد وراق میت ''
	(264)جَعْفَرٌ بْنُ آحْمَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ آحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ آبُوْ مُحَمَّدُ الْمُقْرِى
r 1 m	🗘 حضرت ' جعفر بن احمد بن حسين بن احمد بن جعفرابومحد مقرى مين '
	باب المحاء
	(265)اَلْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
270	😴 حضرت '' حسن بن على بن ابي طالب رثانية ''
	(266) اَلْحُسَيْنُ بُنُ عَلِي بِنِ اَبَى طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ
<b>۲ ۲ ۲ ۲</b>	محضرت ''امام حسین بن علی بن ابی طالب گرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم''
	(267) حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبَسِيُّ
F72	🗢 حضرت'' حذيفہ بن يمان ابوعبداللہ عبسی رٹائٹز''
· ·	(268) حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ شَاعِرُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
۲۲۸	حضرت 'حسان بن ثابت رثاني: 'بيدرسول اكرم مَنَاتَةُمْ بحشاعر تقيم
	(269) جَفُصَةُ بُنَتُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
r49	ا ک م المونین سیده 'خصه بنت عمر تلاظنا'
	(270) ٱلْحَسَنُ بْنُ آبِي الْحَسَنِ الْبَصَرِى
rz.	م حضرت ''حسن بن ابوحسن بصری می <sup>س</sup> : '
	(271) حُمَيْدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْحِمْيَرِى ٱلْبَصَرِى ٱلْفَقِيْهُ
1/21	م حضرت'' حميد بن عبد الرحمٰن حمير ي بقرري فقيه م <sup>يني</sup> ن'
	(272) حَارِبٌ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ آَبِي ذُبَابِ الدَّوْسِتُ ٱلْحِجَازِتُ
121	م میں جن میں مصور بی جب جس معاد کر سیسی میں جب کی میں میں میں میں میں میں میں میں میں می

\$ }

<u></u>	<b>جامع المسانيد</b> (مترجم) جلدس
	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوِلِي عَنْهُ الْامَامُ اَبُوُ حَسْيُفَةَ مِنَ التَّابَعِيْنَ
	اس فصل میں امام اعظم میں شرکت کرنے والی تابعین کا ذکر ہے
	(273)ٱلْحَسَنُ بُنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ
۲۷۲۳	🗢 حضرت ''حسن بن على بن ابي طالب ثنائيُّهُ''
	(274)اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ رِضُوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
12 M	🕏 حضرت ' 'حسن بن محمد بن على بن ابي طالب تَخَالَيْهُمْ ' ' 🖉 🖉
	(275)اَلْحَسَنُ بُنُ سَعْلٍ بُنِ مَعْبَلٍ مَوْلَى عَلِيٍّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
120	👁 حضرت ' دخسن بن سعد بن معبد فيشين '
	(276) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ السَّلَمِيُّ
12 Y	مصرت د حسن بن عبدالرحن سلمی میدند ، ،
	(277) ٱلْحَسَنُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ ٱللَّيْثِيُّ
722	🗢 حضرت ''حسن بن عبداللَّد بن ما لک بن حویریث لیش میتین '
	(278) حُمَيْدُ بْنُ قَيْسِ الطَّوِيْلُ
۲۷۸	🕏 حضرت ''حميد بن قيسٌ طويل سَبْ : '
	(279) حَمَّادُ بْنُ آَبِي سُلَيْمَانَ
129	🕉 حضرت'' حماد بن ابوسليمان بينيين'
:	(280)حَكَّمُ بُنُ عُتَيْبَةَ
۲۸۰	🗘 حضرت ' دسم بن عتبيبه مختلف '
	(281)حَارِثْ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَن
	🏶 حضرت'' حارث بن عبدالرحمٰن دخانتُنهُ''
	(282) حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَأَةٍ
۲۸۲	🖨 حضرت ' حجاج بن ارطا ة ميشة ' '
	(282)حَبِيْبُ بُنُ اَبِى عَمْرَةِ الْقَصَّابِ
r. r.	📽 حضرت ''حبيب بن ابي عمرة القصاب خيرانيد''
	(284) حَبِيْبُ بْنُ آبِي ذِئْبٍ
ra (*	📽 حضرت '' حبيب بن ابن اتي ذئب مينين''

\$**~**9} جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم (285)حُكَيْمُ بْنِ جُبَيْرٍ 110 🕲 حضرت ' حکيم بن جبير مختلفة ' فَصُلٌ مَىٰ ذَكَرٍ مَنْ رَوَى عَنَهُ شَيُوُخُ الْامَامِ آَبِي حَسْيُفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ ان تابعین کاذکرجن سے امام اعظم ابوحنیفہ بکینیڈ کے شیوخ نے روایت کی ھے (286) حَارِثُ بُنُ سُوَيْدِ 144 🗘 حفرت''حارث بن سوید میشد'' (287) حِمْرَانُ بْنُ ابَانَ 🕲 حضرت ' حمران بن ابان میشد '' 114 (288)حِبَةُ الْعُرْنِيُّ 🛠 حفرت'' حبه عرفی بیانید'' 111 (289) حرَقُوُسُ بُنُ بِشُرِ 👁 حضرت'' حرقوش بن بشر 🚈 🕷 11 9 فَصُلُّ فَيُ ذَكُر اَصْحَابَ اَبِسُ حَسَيْفَةَ الَّذِينَ رَوَوَا عَسَهُ فَي هَذَه الْعَسَانِي <sup>•</sup> امام اعظم ابو صنیفہ میشن<sup>•</sup> سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر (290)حَمَّادُ بُنُ زَيْدِ 19. 😵 حضرت'' حماد بن زيد ميتانيد'' (291)حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ اَبُوْ أُسَامَةِ الْكُوْفِيُّ 🗘 حضرت''حماد بن اسامه ابواسامه کوفی میشد'' 191 (292) حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ النَّصِيبَتُ 🗘 حضرت''حمادین زید میبی میں 📲 191 (293) حَمَّادُ بْنُ يَحْيِي 🗘 حضرت'' حمادين يجلي مينيي'' 191 (294) حَسَنُ بْنُ صَالِح بْن حَيْ 190 🕏 حفرت''حسن بن صالح بن حی 🖓 📲 (295)اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ 190 🕏 حضرت '' حسن بن عماره میشد ''

\$**~•**} (296) حَفْصُ بْنُ غَيَاتٍ 🕲 حضرت ' حفص بن غماث میں بن 194 (297) حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ 🕏 حضرت'' حاتم بن اساعیل میں یہ 🗘 194 (298) حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيُّ 🗢 حضرت ' حسان بن ابراہیم الکر مانی میں '' 191 (299) حَمْزَةُ بُنُ حَبِيب الْمُقُرِيّ 🏶 حضرت'' حمز ہین حبیب مقرری میں 👬 199 (300) حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰن 🟶 حضرت ''حميد بن عبدالرحمن عبنيه'' (301)الَحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْن عَطِيَّةَ الْعَوْفِقُ الْكُوْفِيُ 🟶 حضرت ''حسن بن حسن بن عطيه عوفي كوفي مختلفة '' **M+1** (302) حُكَيْمُ بْنُ زَيْدِ 🕲 حضرت '' حکيم بن زيد مختلفه '' 7+1 (303) ٱلْحَسَنُ بُنُ الْفَرَّاتِ 🕲 حضرت '' حسن بن فرات مجيسيد'' (304)حَبَّانُ بُنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْكُوْفِيُّ 📽 حضرت'' حيان بن سليمان عفي كوفي مينيد'' **\*\***\* ^ (305) حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ 📽 حضرت د حسين بن وليد عبينه '' (306) حَسَنُ بْنُ الْحُرّ 🕫 حضرت ' دخسن بن حر مجتالة ' **\*+** (307) حُرَيْتُ بُنُ نَبُهَانَ 🏶 حفرت'' حريث بن نبهان ميسي'' ۳•۷ (308) حَسَنُ بُنُ بِشُرِ 🏶 حضرت ''حسن بن بشر 😓 ،' ٣•٨

4m) جامع المسانيد (مرجم)جلدسوم (309) حُسَيْنُ بْنُ عَلُوًانَ حفرت ' حسن بن علوان محید ' ) P+ 9 (310) حَسَنُ بْنُ زَشِيْدِ 🕏 حضرت درخسن بن رشيد مينيد ، 11. (311) ٱلْحَسَنُ بْنُ الْمُسَيَّب ودخسن بن مسيّت ميند ، 111 فَصُلَّ فَي ذَكَرِ أَصَحَابٍ بَعَضٍ هَٰذَه الْمَسَانِيدِ مسانید کے بعض اصعاب کا ذکر (312) ٱلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَلِي اللَّوُلُؤِي 🟶 حضرت حسن بن زیا دابوعلی لؤلؤ ی عصیه 🕻 111 (313)حَمَّادُ بُنُ اَبِي حَنِيْفَةَ 🗢 حضرت''حماد بن ابوحنیفه میشیژ'' 717 (314) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جِسْرَو الْبَلَخِيّ 🗢 حضرت دخسین بن محمد بن خسر والمخی عصیه 🕻 ٣١٣ فَصُلٌ فَى ذَكِرٍ مَنْ بَعْدَهُمُ مِنَ الْمَشَائِحُ اس فصل میں ان کے بعد کے مشیانخ کا ذکر ھے (315) ٱلْحَسَنُ بُنُ حَسَنِ بُنِ شَاذَانَ 🗢 حضرت'' حسن بن حسن شاذان عیش '' 110 (316) ٱلْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضِّلِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ 🗢 حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بن فضل بن مغیرہ میشد'' MIY (317) ٱلْحَارِثُ بْنُ آبِي أُسَامَةُ 🗢 حضرت'' حارث بن ابواسامه تراينة'' 112 (318) حَسَنُ بُنُ الْحَلالَ حضرت "حسن بن خلال ميسية" MIA (319)حَسَنُ بْنُ آَبِي الْاَحْوَصِ

érr)	<b>جامع المسا</b> ني <del>ب (</del> مرجم) جلدس
<b>m19</b>	🗢 حضرت ' دحسن بن ابواحوص مسيد ' '
·	(320) حَسَن بْنُ غِيَاثٍ
<b>ML+</b>	🔁 حضرت ''حسن بن غياث عيب ''
	(321)ٱلْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ أَبُوْ عَلِيِّي الْبَزَّارُ
<b>mr</b> 1	🗢 حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار مینید''
	(322) ٱلْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ بْنِ زَيْدٍ الْعَبَدِيّ
rrr	😎 حضرت ''حسن بن عرفه بن زید عبدی میشد ''
	(323) حُسَيْنُ بْنُ شَاكِرٍ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَاكِرٍ
rrr ·	📽 حضرت ' دحسین بن شا کر بیعبدالله بن شا کر میشد ' ، میں 🕺
	(324) حُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامَلِيُّ
<b>***</b>	🕲 حضرت ' دحسین بن اساعیل محاملی میزید ' ،
	(325) حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرِ السَّلْمَانِيُّ
rro	👁 حضرت ''حسین بن جعفر سلمانی میند''
	(326) حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ
٣٢٦	🕏 حضرت 'دخسین بن حریث مختله''
	(327) حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ
mrz	🐲 حضرت ''حسين بن حسن بن عطيه بن سعد بن جناد وابوعبداللدعو في ميشير ''
	(328) حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍبْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى الصَّيْمَرِى
r"rA	🐲 حضرت ' دحسین بن علی بن محمد بن جعفر ابوعبد اللَّه قاضی صیمر ی مِنِیات '
	(329) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ آبُو ْ عَلِيّ الْمَدِيْنِيُّ
rrq	😎 حضرت ''حسين بن يوسف ابوعلى المديني مينيز''
	(330) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَلِلْي أَبُوُ عَلِيّ الصَّيْرَفِيُّ
****	😴 حضرت ' دحسین بن یوسف بن علی ابوعلی صیر فی مِتَّبِہِ ''
للكوفي	(331) حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ اللَّخ
<b>***</b> 1	📽 حضرت ' حميد بن ربيع بن محمّد بن ما لك بن محمد بن عبداللد محمي كوفى تريينيه ' ،
	(332) حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْن

🗢 حضرت ' دحسین بن عبداللَّد بن احمد بن حسین ابوالفرج مقری مُ اللَّه' ' (333) حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَعْقَلِ أَبُوُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوُرِيّ 👁 حضرت ''حسین بن محمد بن بن معقل ابوالفضل نیشا یوری میشین ' (334) ٱلْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوْ مُطِيْع الْبَلَخِيُّ حفرت (محکم بن عبداللدابوطیع المخی میشین) (335) حُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِتُ 🕏 حفرت ''حسین بن حسین انطا کی چنالڈ''

باب الخاء

(336) حُزَيْمَةُ بُنُ ثَابِتٍ الْآنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ 😍 حضرت'' خزیمہ بن ثابت انصاری دلائنز''

## فَصْلٌ فَي ذَكَرٍ مَنْ رَوَى عَبْنُهُ الْامَامُ أَبُّو حَ

جن سے حضرت<sup>"</sup> امام اعظیم ابو حنیفه <sup>ریسی</sup>" سے روایت کی ھے

(337) خَالِدٌ بُنُ عَلْقَمَة 🗢 حضرت' خالد بن علقمه جناطة'' **MM** (338) خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ 🗢 حضرت' خالد بن سعید مشید' mm/ (339) حَصَيْفٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ أَبُو عَوْن 👁 حضرت خصيف بن عبدالرحمٰن بن الوعون مِنْ اللهُ 🔹 ۳۳۹ (340)خَالِدٌ بْنُ عُبَيْدٍ **mr**. 🗢 حضرت ' خالد بن عبيد جنالية ' (341)خَالِدُ بْنُ عِرَاكٍ بْن مَالِكٍ 🗢 حضرت'' خالد بن عراك بن ما لك مُنالدٌ' 201 فَصَلَ فِي ذِكرِ أَصْحَابٍ الْامَامِ أَبِي حَسْيَفَةَ الَّذِينَ رَوَوُا عَسْهُ فِي هَذِه الْمَسَانِيد امام اعظہ ابو حنیفہ پیشنہی روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کان کر (342) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ 🗣 حضرت''خالذين عبدالله واسطى محيد'' 202

4rr}

222

٣٣٣

220

(343)خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ 🕏 حفرت'' خالد بن خداش میشد'' ٣٣٣ (344) خَالِدُ بْنُ سُلَبُمَانَ 🕏 حفرت''خالد بن سليمان ميني'' 202 (345)خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةِ بْنَ صَاعِدِ بْنِ بَرَامِ أَبُوُ أَحْمَدَ الْكَشْجَعِيُّ 🗢 حضرت د خلف بن خليفه بن صاعد بن برام ابواحمد التجعي مينيد ، 200 (346)خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبِ أَبُو الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ الضَّبْعِيُ 🕏 حفرت'' خارجہ بن مصعب ابوالحجاج خراسانی ضبعی ہوتیو'' 344 (347) خَارِجَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُن سَعْدِ بُن آبى وَقَاص 🗢 حضرت'' خارجہ بن عبداللَّد بن سعد بن ابود قاص مُتاللَّه'' rr/ (348)خَاقَانُ بُنُ الْحَجَّاج 🗢 حضرت' خاقان بن حجاج مينين ተግለ (349) خَلْفُ بْنُ يَاسِيْنَ بْنِ مَعَاذِ الزِّيَاتِ 😂 حضرت' خلف بن ياسين بن معاذ زيات مُشْتَة ' 779 (350) حُوَيْلُ الصَّفَّارُ وَقِيْلَ خُوَيْلِدُ الصَّفَّارُ 👁 حضرت'' خویل صفاراورایک قول کے مطابق خویلد صفار میں 🕯 10. (351) حَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ بُكَيْرِ السُّلَمِيُّ 🗢 حضرت'' خالد بن عبدالرمن بن بکیرسلمی میشد'' 201 فصل فے **ذک** (352) خَالِدُ بْنُ صُبَيْح الْخَيْلاَنِيُّ الشَّامِيُّ 🗢 حضرت'' خالد بن صبیح اخیلا نی شامی میشد'' **ro**t (353)خَالِدُ بُنُ خَلِي الْكَلاَعِتُ 🗣 حفرت' خالد بن خلی کلاعی میں 😳 707 (354)خَلَّادُ بْنُ يَحْيِي 🗢 حضرت' خلادين يحيي مينين 201

4 m þ

(355)خَلُفُ بُنُ هِشَامِ الْمُقُرِى 100 🗘 حضرت''خلف بن ہشام مقرری میں '' (356) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوُ عَلِيّ الْحَالَدِيُّ 🕏 حضرت'' خالد بن عبدالله ابویلی خالد کی میں '' **70**4 باب الدال (357)دَاؤُدُبُنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ 202 🗢 حضرت'' داوُ دبن زبير بن عوام نِثْانَتُنُ (358) دَاؤَدُ بْنُ نُصَيْرِ آبُوْ سُلَيْمَانِ الطَّائِقُ حضرت' داؤ دبن نصر ابوسلیمان طائی میشد'' 101 (359)دَاؤَدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ أَبُوُ سُلَيْمَانَ 🗢 حضرت'' داوُ دین عبدالرحن کمی عطارابوسلیمان 🕬 209 (360) دَاؤد بُنُ الزَّبُرُقَان 🗢 حضرت' داؤد بن زبرقان میشد'' 24. (361)دَاؤُدُ بْنُ الْمُحَبِّرِ P" 11 🕲 حضرت 'داؤ دبن محمر محمد المينين' (362) دَاؤدُ بْنُ رَشِيْدِ الْخَوَارَزَمِيّ 747 🕏 حضرت'' داوُ دَبن بشیرخوراز می میشد'' فَصُلٌ في ذكر مِنَ بَعَدِهِمَ مِنَ الْمَشَايِحِ رَحَ اس فصل میں ان کے بعد کمے مشسائخ کا ذکر ھے (363) دَاؤُدُ بُنُ عُلَيَّة **ryr** 🏶 حضرت'' داوُ دین علیہ میں 🐮 (364) دَاؤدُ السِّمُسَارُ 🏶 حضرت''داؤدسمسار مین '' **7**46 باب الذال

> (365)اَبُوُ ذَرْ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ تَحْصَرت ابوذ رغفاري رَنْنَتْنَوْ ٣٦٥

**∉ro**}

**بامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم 4619 (366) ذَرٍ ٱلْعِمُرَانِي 🗢 حضرت'' ذرعمرانی قاص میشد'' M44 (367) ذَرٍّ بُنِ زِيَادِ الْمَدَنِيّ 🗣 حضرت'' ذربن زیاد مدنی سب ین 342 (368)ذَاكِرُ بُنُ كَامِلٍ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ أَبُوُ الْقَاسِمِ 🟶 حضرت ' ذاکرین کامل بن حسین بن محمد بن عمر خفاف ابوالقاسم میشد ' ' 347 باب الراء (369)رَافِعُ بْنُ خُدَيْج أَبُو عَبْدُ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ الْأَنْصَارِيُّ الْأَوْسَيُّ الْمَدَنِيُّ 😎 حضرت'' رافع بن خدیج رُنْائَنْهُ'' ابوعبداللَّدحارتي انصاري اوي مد ني مِياللَّهُ'' m 79' (370)رِبْعِي بُنُ حِرَاشِ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ 🏶 حضرت'' ربعی بن حراش عبسی کو فی میشد'' 12+ (371) رَبِيْعَةُ الرَّأْمِي بَنِ اَبِى عَبْلِ الرَّحْمَن 🕏 حضرت'' ربیعہ دائی بن ابوعبدالرحمٰن جینیہ'' 721 فَصُلٌ في ذَكَرٍ مَنْ رَوَى عَنَهُ الْامَامُ آبُوْ حَسْبُفَةَ رَحْمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ان محدثین کاذکرجن سے امام اعظہ ابوحنیفہ بُنِسْتَے روایت کی ہے (372)رَبا حُ ألكو في أ 🕏 حضرت ' رباح الكوفي جينين ' 721 (373)رَبَاحُ بُنُ زَيْدٍ 👁 حضرت''رباح بن زيد ميشد'' **72**7 (374)رَبِيْعُ بُنُ سَبُرَةَ بُن مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ 🕲 حضرت'' ربيع بن سبر ٥ بن معبد جهنی عبيد ، ۳2۴ فصلٌ فيمنُ رَوِّى عنِ الْاماَمِ اَبِي حَسْيُفَةَ في هذه المساَنيد ان معدثین کاذکرجنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ بیشتہے روایت کی ہے (375)رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ أَبُو الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُورِ 📽 حضرت'' ربيع بن يونس ابوالفضل حاجب منصور ميشين' 720 . (376) دِزْقُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ الْوَهَّابِ بُنِ عَبُدِ الْعَزِيْزِ بُن الْحَارِثِ أَبُوُ مُحَمَّدِ التَّعِيْمِي

<b>€</b> 72 €	جامع المسانيف (مترجم)جلدسوم
<b>121</b>	حضرت''رز ق الله بن عبد الو باب بن عبد العزيز بن حارث ا بو تم يمي حنبلي مينيد''
	باب الزاء
	(377)زَيْدُ بُنُ ثَابِتِ الْآنُصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
122	🗢 حضرت ' زیدین ثابت انصاری بنانشدٔ ' '
	(378)زَيْدُ بُنُ حَارِثَةَ بُنِ شَرَاحِيْلَ بُنِ عَبْدِ الْعُزَى مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
172A	🗢 حضرت ' زید بن حارثہ بن شراحیل بن عبدالعزیٰ ڈائٹز' '
	(379)زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ رِضُوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ
129	🗢 حضرت ' زید بن حسین بن علی بن ابوطالب میشد ' '
	(380)زَيْدُ بُنُ صَوْحَانِ الْعَبَدِيُّ
۳۸•	حفرت''زید بن صوحان عبدی منین''
	(381)زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ
<b>17</b> 11	حضرت 'زید بن اسلم مینید''
<b>ين وَغَيُرِهِمُ</b>	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوَى عَنْهُ الْإِمَامُ آَبُوْ حَبْنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ مِنَ التَّابَعِ
	ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفه پیپیش'' کے روایات لی هیں . ۲۰۰۰ ۲۰۰۹ و و ۲۰۰۰ می المرود و
	(382)زَيْدُ بْنُ آبِي أَنْيُسَةَ الْكُوْفِيُ
<b>r</b> /r	حضرت زيدابن الي انيسه كونى بيشة " (383) ذَيْدُ بُنُ الْحَارِثِ
	(385) رید بن الحار ب هزرت 'زید بن حارث <sup>مین</sup> : '
rar i	(384) زَيْدُ بُنُ الْوَلِيْدِ مِنْ جُمْلَةِ التَّابَعِيْنَ
r'A n'	(۲۰۵۰) رید بن ۳ رید بن بخصر ۲۰ ما بیس ه حضرت 'زید بن ولید بنانه'
	(385)زيَادُ بْنُ عَلاقَةَ التَّعْلَبِيُ الْكُوْفِيُ
<b>r</b> ad	م مسلم میں اور بن علاقہ تغلبی کوفی میں ہے'' • • • • • • • • • • • • • • • • • • •
	(386) زِيَادُ بُنُ مَيْسَرَةَ مَوْلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَيَّاشٍ بُنِ آبِي رَبِيْعَةَ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِي
PA1	• حضرت 'زياد بن ميسره <sup>ب</sup> يانية '
	(387) زِيَادُ بُنُ كُلَيْبِ
<b>r</b> 12	🗢 حضرت ' زیاد بن کلیب جنالیہ '

€m}	<b>ڊامع المساني</b> دي (مترج) جلاس
· ·	(388)زِيَادُ بُنُ حُدَيْرِ
<b>F</b> AA	🗢 حضرت ' زیاد بن حد میر میشین '
	(389)زِرُ بُنُ حُبَيْشٍ
<b>r</b> A9	👁 حضرت ' حضرت زربن خبیش میلید'
а. С.	(390)زُبَيْرُ بْنُ عَدِيِّ
<b>m</b> 9+	🗢 حضرت ''ز بیر بن عدی میت ''
•	(391)زَيْدُ بُنُ وَهُبٍ أَبُوْ سُلَيْمَانَ الْهَمُدَانِيُّ الْجُهَنِيُّ
<b>1791</b>	🗢 حضرت ' زید بن و هب ابوسلیمان ہمدانی جہنی میں پر 🗘
	(392)زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةَ اَلِشُكَرِيُّ اَلْكُوْفِي
r~9r	🗢 حضرت ' زید بن خلید هسکری کوفی جنالله ''
هُ في هٰذه الْمَسَانِيُد	فَصُلٌّ فِي ذِكْرِ اَصُحَابِ اَبِي حَنِيفَةَ الَّذِينَ رَوَوُا عَذُ
	امام اعظم ابوحنیفه بشته روابت کرنی والی آب کی ام
: · ·	(393)زَكَرِيَّا بُنُ آبِيُ زَائِدَةِ
<b>mam</b>	🗢 حضرت 'زکریابن ابی زائدہ میشین''
	(394)زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيْةَ بْنِ حُدَيْجٍ
m9m	• حضرت'' زہیر بن معادیہ بن حدت میں ''
	(395)زَائِدَةُ بُنُ قُدَامَةَ أَبُو الصَّلُبِ ٱلثَّقَفِيُّ ٱلْكُوْفِي
<b>190</b>	حضرت''زائدہ بن قدامہ ابوصلت تقفی کو فی میں د''
	(396)زَافِرُ بْنُ آبِي سُلَيْمَانَ الْآيَادِتُي ٱلْقُوْهِ سُتَانِي قَاضِي سَجِسْتَانَ
rgy	حضرت' زافر بن ابوسلیمان ایا دی قوم ستانی سجستان کے قاضی میں یہ: میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں
	(397)زَيْدُ بُنُ الْحَبَّابِ بُنِ الْحَسَنِ ٱلتَّيْمِيُّ ٱلْعَكَلِيُّ ٱلْكُوْفِيّ
<b>mg</b> 2	حضرت''زیدبن حباب بن حسن تیمی عمکلی کوفی میشد'' میدود دو در مداری
	(398)زُبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ
<b>M</b> 4V	🗢 حضرت ' زبیر بن سعید مجنب '
	(399)زَكَرِيَّا بُنُ اَبِیُ الْعُتَيْكِ
<b>M44</b>	🟶 حضرت 'زکریااین ابی عتیک میشین'

**بامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

فَصُلٌ فِي ذِكرٍ مِنْ بَعُدهِمُ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحْمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ھے (400)زُهَيَرُ بْنُ حَرْبِ 🏶 حضرت''ز ہیر بن حرب جناللہ'' (\*++ (401)زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْعَنْبَرِتُ أَبُو الْهُذَيْل 🟶 حضرت مرفرین بذیل عنبری ابو بذیل میسید ' r+1 (402)زَيَادُ بُنُ الْحَسَن بُن الْفُرَاتِ 🏶 حضرت 'زیاد بن حسن بن فرات میشد '' r+r (403)زَيْدَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ 🏶 حضرت''زیدان بن محمد جنید؛ r++ (404)زَاهِرُ بُنُ طَاهِرٍ بُنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ الشَّحَامِيُّ 🏶 حضرت'' زاہر بن طاہر بن محمد بن احمد بن پوسف شحامی میں 🔐 ~+ C (405)زَيُدُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ زَيْلِ بُنِ الْحَسَنِ اَبُو الْيَمَنِ تَاجُ اللِّيْنِ اَلْكِنْدِيُّ 🏶 حضرت'' زیدین حسن بن زیدین حسن ابوالیمن تاج الدین کندی میسین r+0 السين (406)سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ 🏶 حضرت''سعدین د قاص بیسعدین ما لک ابود قاص بن ابوالخق د ہیپ قرشی زہری میں پندائند'' 1× (407)سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ التَّمِيُمِيِّ الْبَاهَلِيِّ المج حضرت 'سليمان بن ربيعه ميم با ملي جنائلة ' N+4 (408)سَمُرَةُ بُنُ جُنُدُب 🏶 حضرت ' مسمر ہ بن جندب وٹالنڈ '' **۴**\*۸ (409)سَبُرَةُ بُنُ مَالِكٍ لَهُ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ 🏶 حضرت ' سبر ہ بن ما لک شاہنی' ' r+ 9 (410)سَبِيْعَةُ بُنَتُ الْحَارِثِ لَهَا صُحْبَةٌ 🏶 حضرت 'سبيعه بنت حارث خليخنا'' 11. (411)سَعْدُ بُنُ عُبَادَةٍ أَبُو ثَابِتِ الْأَنْصَارِيُّ الْخَزُرَجَيُّ الْمَدَنِيُّ

6796

<u>r</u> 'll	🗢 حضرت سعد بن عباد ہ ابو ثابت انصاری خز رجی مدنی ڈانٹنز''
مِنَ التَّابَعِيُنَ	فَصْلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوْلِي عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيفَةٌ
	ان تابعین کاذکرجن سے امام اعظیم ابوحنیفہ پنین ۔ در مرم بر سال <sup>و</sup> و مرجو میں اللہ میں جس میں اللہ میں میں اللہ میں
	(412) سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ أَبُو عُمَرَ الْقَرَشِيُ دفرت "سالم بن عبدالله بن عمر بن خطاب ابو عمر قرش مدنى مُنْ اللَّهُ عَنَّهُ أَبُو عُمَرَ الْقَرَشِي الْ
r'ir'	(413) سَعِيدُ بُنُ مَسْرُوقٍ آبُو سُفْيَانَ التَّوُرِيُ التَّعِيمِي ٱلْكُوفِي
(*1 <b>*</b> *	(۴۱۵) ۲۵ ملیویی بل مسرو فی ابو سفیان الدور می السوید می الحوظی (۲۰۵ ۲۰) محضرت'' سعید بن مسروق ابوسفیان توری خمیمی کوفی میشد''
	ب مرك سيربن مرون، وسيان ومن ين ون يشد (414) سَلْمَانُ ٱبُوُ حَازِمٍ مَوْلَى عُنْزَةِ الْأَشْجَعِيَّةِ
۲۹ <i>۳</i>	والمبله) المعلمان الوحازم عن عمر مي معرف المعلم مي من المعلم من المعلم من المعلم من المعلم من المعلم من المعلم المعالم من المعال الوحازم عن الله "
	(415)سُلَيْمَانُ بُنُ بَشَارٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ الْمَدَيْنِي
r10	المحضرت مسليمان بن بشار مينين
	(416)سَلْمَةُ بُنُ كُهَيْلِ الْحَضُرَمِيُّ ٱلْكُوُفِيُّ
٢١٦	کی حضرت ''سلمہ بن کہیل حضری کو فی جینی ''
	(417)سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِتُي مَوْلاَهُمُ الْكُوفِي
۳IZ	کی حضرت''سلیمان بن ابوسلیمان ابواسحاق شیبانی کوفی میشند''
	َ (418)سَلُمَةُ بُنُ نُبَيْطٍ بُنِ شُرَيْطِ بُنِ أَنَّسٍ أَبُوُ فَرَاسِ الْأَشْجَعِتَى الْكُوْفِيُّ
۳۱۸	الله حضرت ''سلمه بن نبيط بن نثر يط بن انس ابوفراس شجعي كوفي ميسين
لَقَرَشِيَّ	(419) سَالِمُ بْنُ عَجْلاَنَ الْأَفْطَسُ الْجَرَزِيُّ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَرُوَانِ بْنِ الْحَكَمِ الْ
M19	الله حضرت ''سالم بن عجلان افطس جرزی می <sup>نید</sup> '' ده جدید می توبید موجوع موبید <sup>و</sup> نتر دیبید
	(420) سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانِ الْأَعْمَشِ محدن بُرْسان، بريرينَ عَمَثُ مُحَدِّبُ
ſ <sup>ĸ</sup> ٢•	الله حضرت 'سليمان بن مهران أعمش مُشانة ' (421) سَعِيْدُ بُنُ أَبِي سَعِيْدِ الْمُقْبَرِيُّ
P'T1	(۲۷۷) سیعید بن ایسی سعید المقبر می محضرت'' سعید بن ابوسعید مقبری میشد ''
F 1 1	(422) سَعِيْدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ آبُوُ سَعِيْدِ الْبَقَّالُ الْأَعُوَرُ مَوْلَى حُذَيْفَةِ الْعَبَسِينُ
~~r	(224) مسوحیات مسروب فی جبو مسوحیو البعال الا محود ملولتی مسایعو ، تعبیسی کلی حضرت'' سعید بن مرز بان ابوسعید البقال اعور میشد''
	(423)سُلَيْمٌ مَوْلَى الشَّعْبِي ٱلْكُوْفِيُّ

I

\$0·}

¢01}	<b>دامع المسانيف (م</b> ترج) جلدسوم
- 47 M	مصرت دسليم عن ، ،
	(424)سِمَاك بُنُ حَرْبِ الْكُوْفِيُّ
<b>777</b>	🟶 حضرت ' سماک بن حرب کو فی میشد ' '
	(425)سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ هِشَامٍ
1770	🕏 حضرت ' سعیدین جبیرین ہشام تجن ، '
	(426)سَلُمَةُ بُنُ تَمَامٍ أَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ ٱلشَّقَرِيُّ
rr 1	معضرت 'سلمه بن تمام ابوعبداللد شقري مينيد''
	(427)سُلَيْمَانُ بُنُ بُرَيْدَةَ بْنِ حَصِيْبِ الْآسُلَمِيُّ
rr2	می حضرت ''سلیمان بن بریده بن حصیب اسلمی عبید ''
سُفَةَ في هذه الْمَسَانينُد	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنُ رَوِى عَنِ الْاهَامِ آبِي حَـ
	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	(428)سُفْيَانُ بُنُ سَعِيدِ النَّوُرِيُّ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ
	🏶 حضرت''سفیان بن سعیدتو ری ابوعبدالله مجتلیه''
	(429)سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَبُوُ مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي هَلاَلٍ
٩٣٩	🏶 حضرت ' سفیان بن عیدینه ابومحمد بنی ملال میتینین '
	(430)سَعِيْدُ بْنُ آبِي عُرُوْبَةَ آبُو النَّضُرِ
۳۳.	🏶 حضرت 'سعيدا بن ابي عروبها بونصر 🚎 🗤 '
	(431)سَعِيْدُ بْنُ أَوْسِ بْنِ أَيُّوْبِ الْآنْصَارِيُّ صَاحِبُ النَّضُو
۳۳۱	🏶 حضرت'' سعد بن اوں بن ایوب انصاری مُیںلڈ''
	(432)سَعِيْدُ بُنُ سِنَانٍ أَبُوُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ
rrr	کی حضرت''سعید بن سنان اوسنان شیبانی میسین'
	(433)سَعِيْدُ بُنُ الْحَكَمِ بُنِ اَبِى مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ أَبُوُ مُحَمَّدٍ الْجُمْحِيُّ
6°FF	🏶 حضرت ''سعید بن حکم ابن ابی مریم مصری تمحی میشد ''
	(434)سَعِيدُ بُنُ مُحَمَّدٍ النَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ الْوَرَّاقُ
r#r	🏶 حضرت ''سعید بن محد تقفی کوفی وراق 🖓 📖 ''
	(435)سَعِيْدُ بْنُ مُوْسَى

rro	🏶 حضرت ' سعيد بن موسىٰ جيبِ ' '
مِ ٱلْأُمَوِيُّ	(436)سَعِيْدُ بْنُ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامٍ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ مَرُوَانَ بُنِ الْحَكَ
٢	المحضرت 'سعيد بن سلمه بن مشام بن عبدالملك بن مردان بن حكم اموى ميد ،
	(437)سَعِيْدُ بْنُ الصَّلُتِ
rr2	🏶 حضرت 'سعيد بن صلت مختلفة '
	(438)سُلَيْمَانُ بُنُ عَمْرِهٍ بْنِ الْآحُوَصِ الْآزْدَي الْكُوْفِيّ
rra	🏶 حضرت 'سليمان بن عمر و بن أحوص از دي کو في مينيه ''
	(439)سُلَيْمَانُ بُنُ مُسْلِمٍ
r~q	ک حضرت ''سلیمان بن مسلم مجتاحة ''
	(440)سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ آبُوُ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْاَزُدِيُّ الْجَعْفَرِيُّ
<b>•</b> ۲۰ ۲۰	🏶 حضرت ''سليمان بن حيان ابوخالداحمراز دى جعفرى مُتَقَدَّ ''
	(441)سُلَيْمَانُ بُنُ عَمُروٍ النَّجْعِتُ
<b>ا ۲۰ ۲</b>	🏶 حضرت 'سليمان بن عمرو بن عمر خلي مينية '
	(442)سُوَيْدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزُ إِلدَّمِشْقِي قَاضِي دَمِشْقَ
rrr	🟶 حصرت'' سوید بن عبدالعزیز دمشقی قاضی دمشق میشد '
	(443)سِنَانُ بُنُ هَارُوْنِ الْبُرُجَمِتُ
٢٣٣	🟶 حضرت 'سنان بن بإرون برجمی میت '
	(444)سَابِقُ الْبَرْبَرِيُّ
	🏶 حضرت''سابق بر بری نیز 🔅 ''
	(445)سَالِمُ بُنُ سَالِمٍ
rra	🏶 حضرت ' سالم بن سالم جنابية ''
	(446)سَعِيْدُ بْنُ آبِي الْجَهْمِ
r 11	🟶 حضرت ' سعيدا بن ابي جهم عني ' '
نَ الْمَشَائِحَ	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنُ بَعُدَهُمُ مِ
	ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر
	(447)سَعِيْدُ بْنُ اِسْرَائِيْلَ
~~ <u>~</u>	📽 حضرت ''سعيد بن اسرائيل مينين''

é or 🎐

\$0r}	<b>جامع المسانيت</b> (مترجم) جلد سوم
	(448)سَعِيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ خَالِدٍ آبُوْ عَمْرِو الْبَرْدَعِتّْ
rra	🟶 حضرت ' سعيد بن قاسم بن علاء بن خالدا بوعمر و بردع محيقة ''
	(449)سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوْدَ آبُوُ الرَّبِيْع الزَّهْرَانِيِّ
<b>P~1~</b>	🟶 حضرت 'سلیمان بن داؤ دابور بیغ زېمرانې مېږ ' 🖁
الْمُقُرِيِّ	(450)سُلَيْمَانُ بْنُ بِشْرٍ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوَدَ بْنِ بِشْرِ بْنِ زِيَادٍ أَبُو أَيُّوْبِ
ra.	🟶 حضرت دسلیمان بن بشرسلیمان بن داؤد بن بشر بن زیادا بوایوب مقری میشد "
	(451)سُلَيْمَانُ بْنُ حَرُبٍ
ro1	📽 حضرت ' سليمان بن حرب مينه ' '
	(452)سَهْلُ بُنُ آحُمَدَ بْنِ عُثْمَانَ آبُوُ حُمَيْدِ ٱلطِّبُرِيّ
ror	📽 حضرت دسهل بن احمد بن عثان ابوحميد طبري ميشيد ''
	(453)سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ شَهَرْيَارٍ أَبُوُ مُحَمَّدِ ٱلْهِرَوِتُ
ror	الله حضرت 'سوید بن سعید بن مهل بن شهر یار عیب '
	(454)سوَادَةُ بنُ علِي بنِ جابرٍ بنِ سِوَادَةَ أَبوُ الحسينِ أَلأُخُمِيُمِتُ
ror	🟶 حضرت ' سواده بن علی بن جابر بن سواده اسیمی میشد ' '
	(455)سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُدَامَةَ ٱبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرَيِّ الْقَاضِتُ
raa	م حضرت ' سوار بن عبدالله بن قد امه ابوعبدالله عنبری قاضی میشد ' ۱
	بالتعلين
	(456)شُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ كَعْبِ الْحَارِثِيِّ
ran	م حضرت''شریح بن مانی بن یزید بن کعب حارقی مینی'' میرده ده قرب سود غربی دیستور غربی می سود می بدد از می مدینه می دارد.
	(457) شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو أُمَيَّةِ الْقَاضِتُ ٱلْكِنْدِيُّ حَلِيْفٌ لَهُمُ
ral	الله حضرت ' شرح بن حارث ابوامیه می <sup>نید</sup> ' مع جد به مرح و مربر به سود مدید <sup>می</sup> امد م
	(458)شَقِيْقُ بُنُ سَلْمَةَ أَبُوُ وَائِلِ الْأَسَدِيُّ
ran	کی حضرت <sup>د د</sup> شقیق بن سلمہ ابودائل اسدی می <sup>سید</sup> '' ۲۰۰۰ مربع تاریخ مربع میں اللہ
<i></i>	(459)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
r09	الله حضرت ' شدا؛ سعبدالله مشین دورور به تابع دم بین ماله موجه موجست انسیسیت
<b>A</b> 14	(460)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوُ رُوْبَةِ الْبَصَرِيِّ همچن ''ش برج اللَّهِ أَبُوُ رُوْبَةِ الْبَصَرِيِّ
M. A.	🏶 حضرت ' شداد بن عبدالله ابورو به بصری جنسین'

فى هذه الُمَسَانيُد	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوْلِي عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَنِيفَةً
ر	امام اعظم ابوحنيفه يُشته روايت كرب وال محدثين ك
	(461)شَيْبَانُ بْنُ عَبْلِ الرَّحْمَٰنِ
٢٦١	📽 حضرت ' شيبان بن عبدالرحمن عبيد ' '
	(462)شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعِيْدٍ ٱبُوْ سَعِيْدِ الْخَطَمِيُ
мчr	📽 حضرت د نتر حبيل بن سعيد أبوسعيد طمي عن بن 🐨
	(463)شُرَحْبِيُلُ بْنُ مُسْلِم
~~~~	مصرت د متر تعبیل بن مسلم میزاند ، ،
	(464)شَيْبَةُ بْنُ عَدِى بُن الْمَسَاور
	میں جفرت'' شیبہ بن عدی بن مساور <sup>جنہ</sup> ''
<b>7 M</b>	(465) شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ النَّخْعِيُّ ٱلْكُوْفِيُّ ٱلْقَاضِيُّ
	م مصلم کر کی جنوع کو مجبوع کو جنوع کو جنوع کو جنوع کو جنوع کا کو کیسی محکوم کی کا کو کیسی کا کا کو کسی کا کا ک کلی حضرت'' شریک بن عبداللہ ابو عبداللہ بختی کو فی قاضی میں ''
67 m	مَعْسَرُ حَصَرَ بِي مَنْ بَرْسَدُ، دِعْبَرُ مَعَدَى وَلَى فَا مَ بِيَالَةً (466)شُعُبُه بُنُ الْحَجَّاحِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسُطَامِ ٱلْعَتَكِتَى مَوُلاَهُمُ
	روی ۹۰۵) سنبه بن الصحاب سج بن الورید بن بسطام العثیجی مولا هم هم حضرت'' شعبه بن حجاج بن ورد بن بسطام میشد ''
r y y	
	(467) شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَيْطَا اَلصَّرَيْفِيْنِيُّ الْقَاضِيُّ
P72	ا محضرت ' شعیب بن ایوب بن زریق بن معبد بن شیطاصریفینی قاضی میسید · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	(468) شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِح الْمَدَائِنِيُّ
MY'N	الله حضرت ''شعیب بن حرب ابوصالح مدائن م <sup>ی</sup> ای <sup>د</sup> '
	(469)شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ
PY9	الله حضرت 'شعيب بن اسحاق خيالية '
	(470) شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو بَكْرِ الْبَكَرِيُّ الْكُوْفِيُّ
1°Z+	ا المحضرت ' شجاع بن دلید بن قیس ابو بکر بکری کو فی میشد ' '
	(471)شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُوْ عَمْرُو الْفَزَارِيُّ مَوْلاَهُمُ
<u>۳</u> ۲۱	🏶 حضرت'' شبابه بن سوارا بوعمر و جنالة ''
•	الماد
	(473)صَخُرُ الْغَامِدِيُّ صَحَابِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

é ar è

\$00}	<b>جامع المسانيب</b> (مترج) جلدسوم
r~r	👁 حضرت 'صحر غامدی صحابی طلیفیٰ''
	(473) صَفُوًانُ بُنُ عَسَّالِ الْمُرَادِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ
r2 m	🚭 حضرت ' صفوان بن عسالً مرادی مجیند' 🕐
	(474) صَفُوًانُ بُنُ الْمُعَطَّلِ ٱلسُّلَمِيُّ
r∠ r	🗬 حضرت ''عمقوان بن معطل سکمی میشد''
	(475)صَبِيٌّ بْنُ مَعْبَلٍ
r20	😴 حضرت ''صبی بن معد میشد ''
	(476)صَالِحُ بْنُ بَيَانِ النَّقَفِيُّ
12 Y	🕏 حضرت''صالح بن بيان ثقفي سي ''
	(477)صِلَةُ بُنُ زُفَرَ
r22	😂 حضرت' صله بن زفر عن الله "
اَبِي حَنِيفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوْلِي عَنِ الْإِمَامِ
سم ابوحنیفه <sup>بری</sup> اندیکی روایت کی هے	ان محدثین کاذکرجنہوں نے امام اعظ
	(478)صَلُتُ بُنُ بَهُرَامِ
rz n	🛠 حضرت''صلت بن سبهرام میشد ''
	(479)صَلُتُ بُنُ الْحَجَّاحِ
r/29	🟶 حضرت 'صلت بن حجاج میسین''
	(480)صَلْتُ بْنُ الْعَلاَءِ
۴۸.	🗳 حضرت 'صلت بن علاء جيار''
	(481)صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبِ
	حضرت 'صباح بن محارب 'مینید''
المَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى	فَصُلٌ فِى ذِكْرِ مَنْ بَعُدِهِمُ مِنَ
کے مشیاشخ کا نرکر ھے	اس فصل میں ان کرے بعد میں دور وہ ترویہ ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہ
	(482)صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ أَبُوُ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ
ΥΛΥ *••••••••••	الله حضرت''صالح بن احمد بن یونس ابوالحسین بزاز می <sup>نید</sup> '' جو مربی بر در مربر تورد مربر و مربی در مربی در مرب
، مُؤسَّى بَنِ عَبَدِ اللهِ	(483)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ نَصْرِ بْنِ مُحَمَّدٍبْنِ عِيْسَى بُنِ

é d t è	<b>جامع المسانيد</b> (مترجم) جلد سوم
۳۸ <del>۳</del>	🐲 حضرت''صالح بن محمد بن نصر بن محمد بن عيسلي بن موسى بن عبداللدا بومحمد جيسيد''
	(484)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ حَسَّان بْنِ مُنْذَر
rx r	📽 حضرت''صالح بن محمد بن عمر بن حبيب بن حسان بن منذ رجيب ''
	باب الضاد
	(485)ضَمُرَةُ بُنُ حَبِيْبِ بُنِ صُهَيْبِ الزُّبَيْدِيُّ الشَّامِيُّ
ra 0	🟶 حضرت 'مضمر ہ بن حبیب بن صہیب زبیدی شامی مجینیہ''
	(486)ضَحَّاكُ بنُ مَخْلَدٍ
r An	🟶 حضرت 'ضحاک بن مخللہ بیتینی''
	(487)ضَحَّاك بُنُ حَمْزَةَ
$\sim \sim $	🏶 حضرت''ضحاب بن حمز ہ جنابیہ''
	(488)ضَبَّحَاكُ بُنُ مُسَافِرٍ
$\gamma \wedge \gamma$	🟶 حضرت ' ضحاک بن مسافر میشد '
	(489)ضَرَّارٌ
ሮአ ዓ	🟶 حضرت ' ضرار جنابیة ' '
	باب الطاء
فِي آبُوْ مُحَمَّدٍ	(490)طَلُحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مُرَّفِ
<b>۴</b> ۹۰	📽 حضرت'' طلحہ بن عبیداللَّد بن عثمان بن عمر و بن کعب بن تیم بن مرة میں 🗧
	(491)طَاؤُسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَمَانِيُّ
٩١)	🏶 حضرت''طاوَس بن عبدالله يماني مينين''
	(492)طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ آبُوُ سَفْيَانِ الْبَصَرِيُّ
r9r	🏶 حضرت'' طریف بن شهاب بصری مِیسین''
	(493)طَلُحَةُ بُنُ مُصَرَّفٍ الْيَامِتُ الْهَمْدَانِيُّ
~9~	🏶 حضرت'' طلحہ بن مصرف یما می ہمدانی محینین''
	(494)طَلْحَةُ بُنُ نَافِعِ
~9~	📽 حضرت 'بطلحه بن نافع بينيين '
	(495)طَلُحَةُ بُنُ سِنَانِ الْيَامِيُّ

\$ 0 L \$	جامع المسانيب (مرجم) جلدسوم
~90	می حضرت ''طلحہ بن سنان یا می <sup>بی</sup> ہیں''
	(496)طَلْقُ بُنُ حَبِيْبٍ
r97	کی حضرت دخلق بن حبیب عبینه ،
	(497)طَارِقُ بُنُ شِهَابٍ
~9∠	🐲 حضرت 'طارق بن شهاب محينية ''
	(498)طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ حَمُوَيْهِ
6°9A	📽 حضرت'' طاہر بن محمد بن حمو یہ جواللہ ''
	(499)طَرِيْفُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْوَلِيْدِ الْمُوْصَلِيّ
٩٩٣	📽 حضرت ' طریف بن عبداللہ ابوولید موصلی میں ''
	(500)طَلُحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرَ الشَّاهِدِ الْعَدْلِ أَبُو الْقَاسِمِ
<b>∆</b> ••	📽 حضرت ' طلحه بن خمد جعفر شاہد عدل ابوالقاسم نبیت ''
	بَابُ الْعَيْنِ
كَاهِلٍ بْنِ الْحَارِثِ	(501)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ بْنِ غَافِلٍ بْنِ حَبِيهِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُوْمِ بْنِ صَاهلَةَ بْنِ
۵•۱	😵 حضرت'' عبدالله بن مسعود بن غافل بن حبيب بن صح بن مخروم بن صابله بن کابل بن حارث'
، بُنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ	(502)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمَا حِبُرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهُوَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبَّاسِ
0+r	🏶 حضرت'' عبدالله بن عباس طلخان'
0	(503)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
0.4	🐲 حضرت ''عبدالله بن عمر بن خطاب ابوعبد الرحمٰن طلخنین''
	(504) اَبُوْ بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
0+r	🐲 حصرت 'ابو بمرصدیق خلاط: ''
	(505) عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اِبُنُ نُفَيْلِ بُنِ عَيْدِ الْعُزَّى بْنِ رِبَاحِ بُنِ عَبْدِ
	ی حضرت ' 'عمر بن خطاب بن نبیل بن عبدالعزی بن رباح بن عبداللّه بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعه 
	(506) عُشْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ أ
•	📽 حضرت' 'عثان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدتمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب ط
نِي ابْنِ قَصَتِّ بْنِ كِلَاب	(507) عَلِيٌّ بُنُ آبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ بُنِ هَاشِمٍ بُنِ عَبْدِ مَنَا
۵۰۷	🏶 حضرت ' معلی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلا ب 🖏 '

\$0A}	نامع المسانيد (مرجم)جلدسوم
	508) عَائِشَةُ بِنُتُ آبِىُ بَكُرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
۵•۸	ام المؤمنين سيره عا سَتْه صديقة طيبه طامره فَتْفِيَّابنت الوبكرصديق فْتْفَيَّا، '
	509)عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبْزَى
۵•۹	کل حضرت ' عبدالرحمٰن بن ابزی عبینیہ ' '
	510)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُغَفَّل
۵۱۰	لا حضرت ' عبدالله بن مغفلٌ مِ <sub>تَثل</sub> ين '
	511)عَطِيَّةُ ٱلقُرَظِيُّ
۵11	ی حضرت' عطیہ قرطی میں نائہ'
	512)عَرُفَجَةُ بُنُ ضَرِيْح
٥١٢	کا حضرت ''عرفجہ بن ضریح عین ''
	513)عَمْروٌ بْنُ حُرَيْتٍ أَبُو سَعِيْدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ الْقَرَشِيُّ
٥١٣	مصرت''عمر وبن حريث ابوسعيد مخز ومي قرشي دلانيُّهُ''
	514) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي قَتَادَةَ
۵۱۳	المحصرت ' عبدالله ابن الي قتاده طلقنا ' '
	515) أَبُو عَبْدِ الرَّحْمِنِ السُّلَمِيُّ
۵۱۵	الوعبدالرحمن للمي تجيبية ، ،
	(516) أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
PIQ	محضرت ابو ہر میرہ جانٹنے''
	(517) أَبُوُ سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰن
012	📽 حضرت ' ابوسلمه بن عبدالرحمٰن مَنْ تَعْنُهُ ' '
	(518)عَتَّابُ بُنُ أُسَيْدٍ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُ
۵۱۸	مصرت ' عمّاب بن اسيد قرش کمي مناتشر' '
	(519)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادِ بُنِ الْهَادِ
Q19	ی حضرت ' عبداللَّد بن شداد بن باد ریانینز ' '
	(520) عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ سَابِطٍ
۵۲.	م حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط مي ·''

\$09}	<b>جامع المسا</b> نيف (مرجم)جلاموم
	(521)عِتْرِيْسُ بْنُ عَرْقُوْبَ
0 <b>1</b> 1	📽 حضرت ''عتر یس بن عرقوب جوایید ''
	(522)عَمَّارَةُ بُنُ ضَرِيُرِ
orr	📽 حضرت ' عماره بن ضریر میشد '
	(523)عَطَّاءُ بُنُ آبِي رَبَاحَ
٥٢٣	🏶 حضرت ' عطاءابن ابی رباح میشد ''
	(524)عِكْرَمَةٌ مَوْلَى اِبْنِ عَبَّاس
orr	🟶 حضرت ''عکر مہ میں ''ابن عباس کے آزاد کردہ ''
	(525)عَمُروٌ بُنُ دِيْنَارٍ
010	🏶 حضرت ' عمر وبن دینار جنانة '
	(526)عَطَاءُ بُنُ يَسَارٍ
07Y	📽 حضرت''عطاء بن بيبار مُنانيَّنَ،
	(527) عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ هُرْمَزَ الْأَعْرَجُ آَبُوُ دَاؤُدَ الْمَدَنِيُّ مَوْلَى
۵r∠	کی حضرت'' عبدالرحمٰن بن ہر مزاعرج ابوداؤ دمد نی جنبین'' پیدہ سنٹر دہ ہوت
	(528) عَبُدُ اللَّهِ بْنُ دِيْنَارٍ
5 <b>r</b> A	ت حضرت'' عبدالله بن دینار مین دهه جریت می الله دیم مینود.
٥٢٩	(529) عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ تصرت 'عبدالملك بن عمير عني: '
	(530)عَامِرُ الشَّعْبِيُّ
05.	(050) ڪامِر السعبي هخرت''عامر شعبي ب <sub>عا</sub> ين
	لية مرك فار في بيسر (531)عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ الْوَادَعِيُّ الْكُوْفِيُّ *
0m1	۱۴ ۲۰۰ علی بن اقمروادی کوفی میشد <sup>.</sup> ۲۰ حضرت 'علی بن اقمروادی کوفی می <sub>شاند</sub> '
	(532)عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ
0 <b>~</b> r	م صفح من سوم من سور می من
	(533)عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ بُن يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَالتَّقَفِيُ
٥٣٣	🟶 حضرت''عطاء بن سائب بن يزيدابويزيد فقفى مسيد''

€1•}	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم)جلد وم
	(534)عَلْقَمُةُ بُنُ مَرْثَدٍ
٥٣٢	📽 حضرت 'علقمه بن مرثد مسبب '
<b></b>	(535)عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ رَفِيْع
070	📽 حضرت'' عبدالعزيز بن رفيعً جبٍ ''
	(536)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ آبِي الْمُخَارِقِ أَبُو أُمَيَّةَ الْمُعَلَّمِ الْبَصَرِ تُ
0 m y	🟶 حضرت معبدالكريم ابن اتي مخارق ابواميه معلم بصري ميسيه ، ،
	(537) عَطَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ الْمَدَنِيُّ
072	🏶 حضرت'' عطاء بن عبدالله بن موجب مدنى مينيه''
	(538)أَبُوُ إِسْحَاقَ اَلسَّبِيْعِتُ عَمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
٥٣٨	🏶 حضرت'' ابواسحاق سبيعي عمر وين بن عبدالله مجيسة ''
	(539)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ حَلِيْفَةَ
٥٣٩	🏶 حضرت ' عبدالله بن خليفه مُشَالية ''
	(540)عَلِيّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
۵۳۰	📽 خصرت ' معلی بن عبدالله بن عنه بن مسعود محیط ' ،
	(541)عُثْمَانُ بُنُ عَاصِمٍ
۵۳	📽 حضرت ' عثمان بن عاص میں ، ،
	(542)عَدِىُّ بْنُ ثَابِتٍ
arr	📽 حضرت 'عدی بن ثابت میشد '
	(543) عَاصِمُ بُنُ كُلَيْبِ بُنِ شِهَابٍ الْجَرَمِيُّ الْكُوْفِيُّ
٥٣٣	ای حضرت' عاصم بن کلیب بن شهاب جرمی کوفی میشد <sup>۰</sup> ،
	(544)اَبُو الْحَسَنِ الزَّرَّادُ
0 mm	الله حضرت 'ابوالحسن زراد جيانة '
	(545) عُبَيْدُ اللهِ بُنُ آبِي زِيَادَةِ
545	می حضرت''عبیداللہ بن ابی زیاد <sup>میں</sup> '' دہر - بروہ 'برید دہ بر میں میں میں میں میں میں میں میں
	(546) عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيُّ ٱلْأَعُوَرُ
01m	📽 حضرت '' عبدالملک بن ایاس شیبانی اعور جیسین''

& 11 m	<b>جامع المسا</b> نيد (مترجم)جلد وم
	(547) عَبُدُ الْكَرِيْمِ بُنُ مَعْقَل
072	کی حضرت'' عبدلکریم بن معقل عمید ''
	(548)عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ حَزَمٍ
\$ m	👁 حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم م محقالة ''
	(549)عَبْدُ ٱلْآعُلٰى التَّيْمِيُّ
۵ <i>۳۹</i>	کی حضرت ' عبدالاعلی سیمی میتیند ''
	(550) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ (
	ای حضرت ' عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب طالب (ٹائٹز'' دیہ ۔ ۔ بر وج مرجر مربو
	(551)عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ هجز: النوع بي شاريجي (
۵۵I	حضرت''عمروبن شعيب ميني'' (552) عَمْرُو بْنُ مُرَةً
00r -	(552)عمرو بن مره کرت''عمروبن مره بیند''
	(553)عَاصِمُ بْنُ آبِي النَّجُوْدِ
۵۵۳ ۵۵۳	الالالالالالالالالالالالالالالالالالال
	(554)عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمُدَانِيُّ الْكُوْفِيُ أَبُوْ رَوْقِ
۵۵۳	المحضرت''عطيه بن حارث بمداني كوفي ابوروق ميشد''
	(556)عَامِر بُنُ الشَّمَطِ الْحِرَانِيُّ
000	🏶 حضرت ' عامر بن سمط حرانی مجتللة '
	(557) عُبَيْدَةُ بْنُ مَعْتَبِ الضَّبِيُّ
002	م حضرت''عبیدہ بن معتب ضبی <sup>عرب</sup> '' معتب میں <sup>ع</sup> بیدہ بن
	(558) عَاصِمُ الْآحُوَلُ
00A	الم حضرت 'عاصم احول میں''' دہ جہ جب سرج مرج سر سرج میں انجاب یہ ہی
	(559)عَطَاءُ بُنُ عَجَلانَ الْبَصَرِيُّ هجذ بِنُه بِعَلَيْهِ مُعَدِّبُ
229	محضرت''عطاء بن عجلان بفری نیسین'' (560)عَلِتٌ بْنُ عَامِدِ تَابِعِتٌ
۵٦٠	(500) علی بن عامر کابعی محضرت علی بن عامرتاً بعی می <sub>شد</sub>

	(561)عُبَايَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ
071	🏶 حضرت ' محبابیہ بن رفاعہ بن رافع 🚑 👘
	(562)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ
075	🏶 حضرت ''عبدالله بن حسن بن على بن ابي اطالب رُخالَتُهُ''
	(563)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ اَبِى الْحُسَيْنِ
۵۲۳	📽 حضرت ' محبدالله بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسين مِنْتَدِينَ مُنْتَدَينَ مُنْتَدَينَ مُنْتَدَينَ مُنْتَدَينَ مُ
	(564)عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارِ الْجُهْنِيُّ
atr	🏶 حضرت'' عمار بن عبداللَّد بن بيبارجهني عبيبِ''
	(565)عَامِرٌ أَبُوْ بُرُدَةَ الْاَشْعَرِيُّ
676	🟶 حضرت''عامرابو برده اشعری عنی: '
	(566)عَمُرُو بْنُ عُبَيْلِ بْنِ بَابِ الْبَصَرِيُّ
rra	📽 حضرت ' 'عمر وبن عبيد بن باب بصری من '
	(567)عِمُرَانُ بْنُ عُمَيْرٍ
072 ·	🏶 حضرت ' عمران بن عمير ' جنابية ' ،
	(568)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعِيُدٍ بُنِ آبِى سَعِيْدٍ الْمُقْبَرِيُّ
07A	📽 حضرت ''عجبدالله بن سعید بن ابوسعید مقبری میشد''
	(569)عِيْسَى بُنُ مَاهَانَ
679	الله حضرت دعیسلی بن ما بان خوجید : )
	(570)عَبْدُالرَّحْمِٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
۵८•	📽 حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالله بن عنه بن مسعود ميسين''
	(571)عُشْمَانُ بُنُ رَاشِدٍ .
021	📽 حضرت ' عثمان بن راشد جيسي '
	(572)عَوْنُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
0 <b>2</b> 1	📽 حضرت ''عون بن عبداللَّد بن عذبه بن مسعود ميشية ''
	(573)عَوْنُ بُنُ آبِي جُحَيْفَةَ
02m	المجتمع المجتني المجتمع المحيفة محينية ''

\$ 7F \$

	<b>جامع المسانيف (مترج</b> ) جلدس
	(574) عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
۵۲۴ .	🔁 حضرت ' عذبه بن عبدالله بن عنبه بن مسعود مُتَنبَة ' '
	(575)عِرَاكُ بُنُ مَالِكِ الْعَقَّارِتُ
020	😂 حضرت ' 'عراک بن ما لک غفاری میسید ' '
	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ
وه	اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ ﷺ'' سے روایت کی ہے اور
	روایات ان مسانید میں موجود میں ۔
	(576)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَرُوَذِيُّ
62 Y	😂 حضرت ' دعبدالله بن مبارک ابوعبدالرحن مروزی محقظة ''
	(577)عَلِتٌ بُنُ صَالِحٍ بُنِ حَتِي
0 <i>∠ L</i> .	👁 حضرت ''علی بن صالح بن جی مینید''
	(578)عِيْسِنِي بْنُ يُوْنُسَ بْنِ آبِي إِسْحَاقٍ آبُوُ بَكْرِ الشَّبِيْعِيُّ
02A	🕏 حضرت 'دعیسیٰ بن یونس بن ابی اسحاق ابو بکر سبیعی میشد''
	(579)عَلِيٌّ بُنُ مِسْهَرٍ
0∠ 9	🗢 حضرت على بن مسهر محينة ''
	(580) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْأَوْدَى الْكُوْفِيُّ
۵۸۰	ک حضرت ''عبداللَّه بن میزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی میشد '' دو مناشد و می دو
	(581) عَبُدُ اللَّهِ بَنُ نُمَيْرٍ *
٥٨١	الله من معبدالله بن نمير مين <sup>ين</sup> ' بدده و نوبه در الله بن مير مينانه '
	(582)عَبْدُ ٱلْحَمِيْدِ الْحُمَيْدِيّ الْحَمَّانِيُّ
011	الم حضرت ' عبدالحميد حميدي حماني عنين' محصرت ' عبدالحميد حميدي حماني عنين' '
	(583)عَبُدُ ٱلرَّحْمَٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُحَارِبِتُّ جود موجوع الحريب محمد المركز المُحَارِبِتُ
۵۸۳	کی حضرت 'محبدالرحمٰن بن محمد محاربی <sup>ع</sup> ینار ' دو چه در سور سفر و مرتبه مستر سور بعوت می موجود در می دوستد شده
^^ <i>%</i>	(584) اَبُو بَكُرِ بْنُ آَبِي شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِي فِي تَارِيْخِهِ جن يُنْ كَبِي لَهُ مَحَدٍ :
57 r	ابو بکرین ابی شیبه <sup>عربی</sup> ن در ۲۰۵۳ میرد
	(585)عَلِنَّى بْنُ هَاشِمٍ

\$1r}	<b>بامع المسانيد</b> (مرجم) جلد وم
۵۸۵	محضرت ' على بن باشم ميرين '
	(586)عَمُروٌ الْعَنْقَزِيُّ
6A 4	📽 حضرت ' عمر والعنقز کی جت ''
	(587)عَائِذُ بْنُ حَبِيْبِ الْهِرَوِتُ
۵۸ <i>۷</i>	🏶 حضرت 'نما ئزبن حبيب ہروی میں '
	(588)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ الْكُوُفِتَّى
۵۸۸	🏶 حضرت '' عبداللَّد بنَّ زياد کوفی مُسَنَّ ''
	(589)عَبْدُ رَبَّهِ أَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ
۵ <b>۸</b> ۹	🏶 حضرت ' عبدر به ابوشهاب الحناط مبينيه ' '
	(590)عَبْدُ الْمَلِكِ
۵۹٠	🏶 حضرت ' محبد الملک میں ' ، '
	(591)عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ آبِي رَوَادٍ
۵۹۱	کی حضرت''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد میشد''
	(592) اَلْمُقُرِى تُعَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيْدَ
09r	📽 حضرت ''مقرى عبدالله بن زيد تبيية ''
	(593)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ
٥٩٣	🏶 حضرت ''عبداللَّد بن عمر عمر مي جيانية ''
	(594)عَبْدُ الرَّزَّاقِ
09r	ه 📽 حضرت ' عبدالرزاق میشد ''
	(595)عَبُدُ الرَّزَّاقِ بُنِ سَعِيْدِ الْبَصَرِيُّ
595	🏶 حضرت'' عبدالرزاق بن سعید بصری جیسی''
	(596)عُمَرُ بْنُ الْهَيْثَمِ
097 780	🏶 حضرت ' محمر بن بیشم 🚑 ، '
	(597)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ
09Z	🏶 حضرت'' عبدالله بن داؤ دخریبی جن پنه ''
	(598)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدِ الْحُرَّانِيُّ

& 10 b	<b>جامع المسانيف</b> (مرجم)جلدس
۵۹۸	👁 حضرت ''عبدالله بن واقد حرانی میشد ''
	(599)عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ
۵۹۹	😎 حضرت ' عفان بن شيبان مينيو '
	(600)عَلِيٌّ بُنُ عَاصِحٍ بْنِ مَرِزُوْقٍ
<b>*</b> *	📽 حضرت ' دعلی بن عاصم بن مرز وق میشد ' '
	(601)عَلاءُ بْنُ هَارُوْنَ
۲•۱	😂 حضرت''علاء بن بارون میشد''
	(602)عَبْدُ الُوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ
<b>Y+</b> F	🏶 حضرت ''عبدالواحد بن زياد مُتَاللَهُ''
	(603)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْحُمَيْرِيُّ
۲۰۳	😵 حضرت ''عبدالله بن حميد بن عبدالرجن حميري مِسْلَةِ ''
	(604)عَوْنُ بُنُ جَعْفَرٍ الْمُعَلِّمُ*
<b>∀</b> +ſ″	👁 حضرت ''عون بن جعفر معلم ميني''
	(605) عُمَرُ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ حَبِيْبِ التَّمَارُ
۲+۵	👁 حضرت ''عمر بن قاسم بن حبيب تمار مِثاللة ''
	(606)عِبَادُ بُنُ صُهَيْبِ الْبَصَرِيُّ
ч•ч	🔁 حضرت''عباد بن صهیب بصری خیشین''
	(607) عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَقْدَمِ الْمُقَدَّمِيُّ آبُوُ جَعْفَرٍ
Υ•∠	🗢 حضرت ' عمر بن علی بن مقدم المقدمی ابوجعفر میشد '
	(608) عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الْكُوفَتُي
۲•۸	🗢 حضرت ''عثمان بن زائده کوفی میشد''
	(609)عَلِقٌ بْنُ غُرَابٍ أَبُو الْحَسَنِ الْفَزَارِتُ الْكُوْفِيُّ
4+4	📽 حضرت ''علی بن غراب ابوالحسن فزاری کو فی چینید''
	(610) عُمَرُ بْنُ عِيْسِلْى بْنِ سُوَيْدٍ ٱبُوُ نُعَامَةَ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ
<b>1</b> 1+	م حضرت ' عمر بن عیسیٰ بن سویدا بونعا مه عدوی بصری میشد ' ' مدر می تقامند '
	(611)عَبْدُ الْعَزِيْزِ التَّرُمِذِيُّ

477à	جامع المسانيد (مترجم) جلد وم
YII .	ی حضرت''عبدالعزیزی ترمذی مینی''
•	(612)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزَّبُيُرِ اَبُوْ بَكُرِ الْحُمَيْدِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُّ
YIT	🕉 حضرت ' عبدالله بن زبيرا بوبكر حميدي قرش كمي ميشد ''
•	(613)عَلِي بُنُ مُجَاهدٍ
YIM	ی حضرت دوعلی بن مجاہد میں : '
	(614) عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ
אור	محضرت د محمر بن عثمان جن ، ،
	(615) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيُدِ الْعَدَنِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ
AID	🛠 حضرت'' عبداللَّدين وليد عد ني ابومجمه مينين''
	(616) عَلَاءُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ حَسَّان الطَّائِيُ
ЧІЧ	🏶 حضرت ' علاء بن محمد بن حسان الطائي مينيه '
	(617) عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْن مَسْرُوْق
YIZ .	📽 حضرت ''عمر بن سعيد بن مسروق مُتالية ''
	(618) عَبْتَرُ بْنُ الْقَاسِم
AIT	🏶 حضرت د عبر بن قاسم عبدالله '
	(619) عُمَرُ بْنُ الرَّمَاح الضَّرِيْرُ
119	🏶 حضرت ''عمر بن رماح الضرير عنينه''
	(620) عَبْدُ الْكُرِيْم بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجُرُجَانِتُي
11.	🏶 حضرت 'عبدالكريم بن عبيدالله جرجاني من
	(621) عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمَّادٍ الْخَجَنْدِي
111	🟶 حضرت ' عبدالواحد بن حماد فجندي مُسْتَة ' '
	(622) حَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْآسَدِيُّ
Yrr	👁 حضرت ' عاصم بن عبداللداسدي مُشِلَيْنَ '
	(623) عَبُدُ الْوَهَابِ بُنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْبَلَخِيُّ
177°	حضرت ' عبدالو باب بن عبد ربد الخلي مينان '
	(624)عُمَرُ بْنُ ذَرَّ الْهَمُدَانِيُّ

🕲 حضرت ' محمر بن ذ ر بهدانی میسد' ' (625) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادِ الْاَعْرَجِ الْمَدِينِيُّ 🕏 حضرت''عبداللَّد بن شداداعرج مديني مِن 😳 (626) عَبْدُ الْعَزِيْزِ النَّهَاوَنُدِتُ 🗢 حضرت ' عبدالعزيز نها وندى ميشد' ' (627)عَلَاءُ بَنُ حُصَيُن 📽 حضرت'' علاء بن حصين عن الله 🕻 (628) عَبُدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ 🕲 حضرت ''عجبدالملک شامی میں یہ 🕻 (629) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ زَيْدٍ 📽 حضرت ' محبداللَّد بن زيد طَالِنَةُ ' ' (630)عَتَابُ بُنُ مُحَمَّدِ بُن شَوُذَب 🗘 حضرت''عتاب بن محمد شوذب مسيد'' (631)عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ الْمَكِّيُّ 🗘 حضرت ' محمران بن عبيد کمي سي ' (632)عِمُرَانُ بُنُ إِبُرَاهِيْمَ 🕏 حضرت ''عمران بن ابراہیم میں 🚓 (633) عُمَرُ بْنُ آَيُّوْبِ الْمُوْصَلِيُّ 🕏 حضرت ''عمر بن ايوب موصلي مي ، ، ، (634)عَبْدُ الرَّحْمِنِ بُنُ هَانِتِي أَبُو نُعَيْمِ الثَّقَفِيُّ الْكُوُفِيُّ 👁 حضرت'' عبدالرحمٰن بن بانی ابونعیم تقفی کو فی میشد'' (635)عَبُدُ الرَّحِيْمِ بُنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِتُّ الْخَطَابِقُ 😎 حضرت ' عبدالرحيم بن سليمان رازي خطابي 🚛 ' (636) عَبْدُ الْوَارِثِ بَنُ سَعِيْدٍ آبُو عُبَيْدَةَ \* 😎 حضرت''عبدالوارث بن سعيدا بوعبيده مينه 🕯 (637) عُمَرُ بُنُ حَبِيبٍ قَاضِي الْبَصَرَةِ

ኘ۲ሮ

113

727

772

471

419

42.

171

777

424

120

ኘሥቦ

&1A}	ج <b>امع المسانيد</b> (مترجم) جلدسوم
112	🕷 حضرت ''عمر بن حبیب قاضی بصره مختلفه '
	(638)عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ
7 <b>7</b> 7	الملحظرت معبدالوباب بن نجده مناتخذ '
	(639)عَمْرُو بْنُ مَجْمَعِ آبُوْ الْمُنْذَرِ السُّكُوْنِيُّ الْكُوْفِيُّ
P*17	🟶 حضرت ' عمر و بن مجمع ابو منذ رسکونی کوفی میں ''
	(640)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانِ بْنِ خُتَيْمٍ
۲/*•	🟶 حضرت ' عبدالله بن عثمان بن خشيم رنائينَهُ' '
	(641)عَبْدُ الْحَكَمِ الْوَاسِطِتُى
יארע .	کی حضرت'' عبدالحکیم واسطی سید''
•	(642)عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَالِكِ بُنِ مِغُوَّلٍ
1°r	🟶 حضرت ' محبدالرحمٰن بن مالک بن مغول مِتَامَة ''
	(643)عِيْسنى بْنُ مُوْسنى الْبُخَارِتُ أَبُوْ أَحْمَدَ التَّيْمِيُّ
10r	کی حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابواحد تیمی میسید''
	(644)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُوْنَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمِنِ الْكُوْفِيُّ
777	الله حضرت '' عبدالله بن ميمون ابوعبدالرحن كوفى مِنْدَيْهُ '
	(645)عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنِ زَيْدٍ
ann	🏶 حضرت ' عبدالواحد بن زيد محيد '
<u>ب</u> رى برى	(646) عبدُ الله بنُ عوْنِ المعرُوفُ بابنِ عوْنٍ آبوُ عوْنِ الْبَصَ
104	📽 حضرت ' عبدالله بن عون جُرَيد ''
	(647)عِبَادُ بْنُ الْعَوَامِ
172	🏶 حضرت ' عباد بن عوام میشد ' '
	(648)عَفِيْفُ بْنُ سَالِحٍ
117A	کی حضرت''عفیف بن سالم جن ''
	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنُ رَوِى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ أَبِي حَنِيْفَةَ مِنَ التَّا
	ان تابعین کا ذکرجن سے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ مجمعین'' کے بعض شہ
	(649)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادِ بُنِ الْهَادِ أَبُوُ الْوَلِيْدِ اللَّيْتِيُّ الْمَدَنِيُّ

<u>م</u> ۲۹	جامع المسانيد (مترجم) جلد وم
419	😎 حضرت ' عبدالله بن شداد بن بإدابودليدليشي مدنى مين '
	(650)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ آبِي الْجَعْدِ الْاَشْجَعِتَى
40+	😎 حضرت ' عبدالله بن جعد انتجعی تحقالله '
	(651)عَاصِمُ بْنُ حُمَيْدِ الشُّكُونِيِّ الْحِمَصِيُّ تَابِعِيٌّ
101	📽 حضرت ' عاصم بن حميد سکو نی خصص تابعی میشد '
	(652)عَاصِمُ بُنُ ضَمْرَةَ السَّلُولِيَّ الْكُوفِيَّ
701	📽 حضرت ' عاصم بن ضمر هسلولی کوفی میشد ' '
	(653)عَمْرُوبْنُ مَيْمُوْنَ الْآوَدِيُّ
705	🐲 حضرت ' محمر و بن میمون اودی میشد '
	(654)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِتُّ مِنَ التَّابِعِيْنَ
nar	📽 حضرت ' 'عبدالله بن حارث بن نوفل باشمی میشد ' '
	(655)عِمُرَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْجُعْفِيُ كُوْفِيٌّ
aar	😂 حضرت ''عمران بن مسلم جعفی کو فی محینہ '
	(656)عُرُوَةُ بُنُ الزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ
rar	الله حضرت ' خروه بن زبیر بن عوام جنالله' '
	(657) عَلْقَمَةُ بُنُ وَقَاصٍ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ
702	📽 حضرت ' علقمه بن وقاص کیشی مدنی میسین '
	(658)عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ آبِي رَوَّادَ آبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ مَوْلَى الْآزْدِ
YQX 🗸	📽 حضرت ' عبدالعزيز بن ابوروا دا بوعبد الرحمن عبيد '
	فَصُلٌّ فَى ذَكُرِ آَصُحَابٍ بَعُضٍ هَذه الْمَسَانِيد
	اس فصل کے اندر ان مسانید کے بعض اصعاب کا ذکر ھے
	(659)أَبُوُ مُحَمَّدِ الْبُخَارِيُّ الْحَارِثِيُّ
709	📽 حضرت ' ابو محمد بخاری جارتی میشد ' '
	(660)اَبُوُ آحْمَدِ بْنِ عَدِيٍّ
44.	📽 حضرت ''ابواحمد بن عدی خیاسینی''



\$< L + \$

	فَصُلٌّ فَى ذَكْرِ مَنُ بَعُدَهُمُ <b>مِنَ الْمَشَائِخ</b>
	اس فصل میں ان کے بعد کے مشیائخ کا ذکر ھے
	(661)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَلالُ أَبُو الْقَاسِمِ
IFF	😵 حضرت ' عبدالله بن محمد بن حسن خلال ابوالقاسم معالية ' '
	(662)عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْو الْحَسَنِ الْعَدَلُ
ЧЧК	🏶 حضرت ' محبدالرحمٰن بن عمر بن احمد بن محمد ابوالحسن العدل مسيد ' '
	(663)عِيْسِلى بْنُ آبَانَ
775	📽 حضرت د علیسی بن ابان مینی ،
	(664)عَلِيٌّ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ حَيَّانَ بُنِ عَمَّادِ
АЛЬ	🏶 حضرت ' ثقلي بن حسن بن حبّان بن عماره مُتلقد '
	(665) أَبُوْ الْقَاسِمِ ابْنِ الثَّلاَج
arr	📽 حضرت ' ابوالقاسم بن ثلاج من الله ' '
	(666) اِبْنُ آبِي الدَّنْيَا
ГГГ	🏶 حضرت ''ابن ابی دنیا جُسْنَہ''
	(667)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آَحْمَدِ الْقَاضِتُّ
772	🐲 حضرت ' عبداللَّد بن احمد القاضي جَيَالَة ''
	(668)عَلِيُّ بْنُ شُعَيْب الْبَزَازُ
AFF	ی حضرت ' تعلی بن شعیب البز از میشد ' '
	(669) اَبُو الْبَحْتَرِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرِ الْعَنْبَرِيُّ
9779	الله حضرت ' ابوالبختر کی عبداللہ بن محمد بن شاکر عنبر کی ہیں۔''
	(670) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْهَيْثَم
Y∠•	🐲 حضرت ' محبداللَّد بن بيثم عِناية '
	(671) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ هَارُوُنَ
Y∠1	🐲 حضرت ' عبداللدين مارون مينين '
	(672) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هَلاَلِ بْنِ رَاشِدٍ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَٰ الشَّيْبَانِيُّ
727	م حضرت ' عبدالله بن احمد بن عنبل بن بلال بن را شدا بوعبدالرحمن شيبانی تريينه '' الله حضرت ' عبدالله بن احمد بن عنبل بن بلال بن را شدا بوعبدالرحمن شيبانی تريينه ''

	(673)عَلِيٌّ بُنُ الْمُتْنَى
424	🔁 حضرت د معلی بن مثنی میشد ، ،
	(674)عَلِيُّ التُسْتَرِيُّ آبَوُ الْقَاسِمِ
YZM	👁 حضرت ' على تستركى ابوالقاسم مينية ' '
	(675) عَلِيٌّ بْنُ الْكَاسِ اَلْقَاضِيُّ
YZ0	🗢 حضرت ' دعلی بن کاس القاضی میشد ' '
	(676) عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِي
727	حضرت ' عبدالصمد بن على عُشَدٍ ، ،
	(677) آبُو الْقَاسِم الْبَغَوِيُّ
444	😵 حضرت ' ابوالقاسم بغوى جنائيد ' ،
	(678)عَلِيّ بُنُ مَعْبَدٍ
۲ZA	😂 حضرت ' دعلی بن معبد جنالیا '
	(679) ُعَلِيٌّ بْنُ عُمَرَبْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيٍّ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْعَمَّانِ بْنِ الْحَيَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارُقُطَنِيُّ
429	ت حضرت ''علی بن عمر بن احمد بن مهدی بن مسعود بن عمّان بن خیار بن عبدالله ابوالحسن دار قطنی مُرَسَدٌ '' پیر
	(680) اَبُوُ حَفْصِ ابْنُ شَاهِيْنَ عُمَرُ بُنُ آحْمَدَ بُنِ عُثْمَانٍ بُنِ آحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَيُّوْبَ أَبُوُ حَفُصِ
۹Λ•	📽 حضرت ' ابوحفص بن شابين عمر بن احمد بن عثمان بن أحمد بن محمّد بن ايوب ابوحفص واعظ ميسين '
	(681)قَاضِىُ الْقُضَاةِ عَبْدُ الْجَبَّارِ
141	😂 حضرت من قاضي القصاة عبدالجبار عيلية ، 🗧
	(682) اَبُو نَحَاذِمِ الْقَاضِي عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدُ اللَّهِ اَبُو خَازِمِ الْقَاضِي
YAr	الله حضرت ' ابوخارَم قاضى عبدالحميد بن عبداللدابوخازم قاضى محينية '
	(683)عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْعَبَّاسِ بُنِ الْمُغِيُرَةِ الْجَوْهَرِيُّ أَبُوْ مُحَمَّدٍ
7 <b>/</b> /	🏶 حضرت ' ملی بن عبدالله بن عباس بن مغیرہ جو ہری ابومحمہ میں ''
	(684)عُثْمَانُ بَنُ آَبِي شَيْبَةَ
ነለሮ	🏶 حضرت ' عثمان بن ابی شیبه عبید ،
	(685)عَلِتٌ بُنُ عَبُدِ ٱلْمَلِكِ بُنِ عَبْدِ رَبِّهِ آبُو الْحَسَنِ الطَّائِتُ
YAD	🕰 حضرية ( دعلي بن عبد الملك بن عبد ريه الواحسن طائي عن

\$21}

4

	(686)عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْوَزِيْرُ
<b>Y</b> AY	🐲 حضرت ' دعلی بن عیسیٰ وزیر عب ین
	(687)عَلِتُّ بْنُ عِيْسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عِيْسَى بْنِ ابَانَ بْنِ الْوَزِيْرُ الْمَذْكُورُ ابْوُ الْحُسَيْنِ
YAZ	🐲 حضرت ' علی بن عیسیٰ بن علّی بن عیسیٰ بن ابان بن وزیر میشد '
	(688)عَبْدُ الرَّحْمِنِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ
AAF	😂 حضرت محميد الرحمن ابن جوزي ميسين ،
	(689)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ طَالِبِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَلْفِ الْعَكْبَرِيُّ أَبُوُ مُحَمَّدِ الْحَنْبَلِيُّ
444	🐲 حضرت ' عبدالله بن مبارك بن طالب تين حسن بن خلف عكبر ابومحمة مبلي مينية '
	(690) عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِيُّ
49+	😂 حضرت ' عبدالباقي بن محمد بن عبداللدانصاري مُشِيبِ ' '
	(691) عَبْدُ السَّلام الْقَزُويْنِي
191	😴 حضرت ' عبدالسلام قمز ويني تحقيق '
	(692) عُبَيْدُ اللَّهِ
795	😵 حضرت''عبيداللله مُتاسة''
	(693) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْأَنْمَاطِيُّ
7917	🟶 حضرت ' عبدالو ما بَن بن مبارك انماطي مينين '
	(694) عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ سَكِيْنَةَ
7917	کا حضرت 'عبدالو پاپ بن سکینه میشد '
	(695)عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ عَلَوِى أَبُو الْعَزِيْزِ أَبِي حَرْبِ
190	م حضرت ' عبدالمغیث بن زہیر بن علوی ابوالعزیز ابو <i>ترب میں ہے</i> ''
	(696)عَبْدُ الْمُنْعَمِ بْنُ كُلَيْبِ
rpr	م حضرت ' عبد المنعم بن كليب عني: ' · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	(697) عَلِيٌّ بُنُ عَسَاكِر الدَّمِشْقِيُّ
192	بر ایک سال مسال مشقی میں : ایک حضرت 'علی بن عسا کر دشتی میشد ' '
	(698)غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ آبُوُ الْهُذَيْل
X9X	م من

\$2r}

•

جامع المسانيب (مترجم)جلدسوم (699)غَيُلاَنَّ 🗘 حضرت ' نغیلان میں بند' ' 499 (700) (فَاطِمَةُ) بِنُتُ قَيْسٍ سيده' فاطمه بنت قيس ظلفنا'' (701)فَاطِمَةُ بِنُتُ آبِي حُبَيْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سيده د فاطمه بنت خبيش ظانونا ، 4.1 فَصُلٌ فَى ذَكَرٍ مَنْ رَوَى عَنَهُ الْاهَامُ أَبِي حَنْيُفَةَ مِنَ التَّابِعِيُنَ اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے امام اعظہ ابو حنیفہ ڈانٹزوایات لی ہیں (702)فُرَاتُ بُنُ اَبِي فُرَاتٍ 🕏 حضرت'' فرات ابن ابی فرات میشد'' 4.1 (703)فُرَاتُ بْنُ يَحْيِي الْهَمْدَانِيُّ الْمُكْتِبُ الْكُوْفِيُّ 🕏 حضرت''فرات بن ليحيٰ ہمدانی مکتب کوفی میں 🔹 ۳+۷ (704) ٱلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنِ اَبُوْ نُعَيْمٍ 🗘 حضرت د فضل بن دکین ابونیم میشد ٬٬ 4.1 (705)اَلْفَضْلُ بْنُ مُوْسِى السَّيْنَانِيُّ اَلْمَرُوَزِيُّ 🕏 حضرت '' فضل بن موی سینانی مروز ی میشد '' ۵•۵ (706)فُضَيد بن عَيَّاض الزَّاهد ( 🗢 حضرت ' فضيل بن عياض الزامد محيسة ' ۲+۷ (707)فَرَوْخُ بُنُ عُبَادَةَ 👁 حضرت ' فروخ بن عباده میشد ' 4+2 (708)فَرُجُ بُنُ بَيَانٍ 🗢 حضرت'' فرج بن بیان میشد'' **Ľ\***A فَصُلٌ مَى ذكرٍ مَنَ بَعَدَهُمَ مِنَ الْمَشَائِخ اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ھے (709)فَضُلُ بُنُ غَانِعٍ ٱبُوْ عَلِيّ الْخُزَاعِقُ 👁 حضرت ' فضل بن غانم ابوعلى خرزاعي مِينيدِ ' ' 2.9

\$2r}	<b>جامع المسانيف (</b> مترج) جلدس
	(710) ٱلْفَصُلُ بْنُ الْعَبَّاسِ ٱلْمَرُوَزِيُّ أَبُوْ بَكْرِ
∠1•	👁 حضرت ' فضل بن عباس مردزی ابو کمر میشد ' ' 🕈
	(711)قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ
∠11	🗢 حضرت ' قطبه بن ما لک ذاتینُ '
يفَةَ مِنَ التَّابَعِيْنَ	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوَى عَنْهُ الْاِمَامُ آبُوُ حَزِ
بفه میلیشن روایت کی ھی	اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ھے جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حذ
	(712) ٱلْقَاسِمُ بْنُ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ*
<u>∠۱۲</u>	👁 حضرت'' قاسم بن عبدالرحمن بن عبدالله بن مسعود رفاقتُهُ''
	(713)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ نُهَيْكِ الْأَسَدِيُّ
۲ <i>۳</i>	حضرت'' قاسم بن محمد ابونه یک اسدی مینی:''
	(714)قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ
2117	حفرت '' قبيس بن مسلم منين ''
	(715)فَتَادَةُ
210	• حضرت'' قماده بينين'
	(716)قُزْعَةُ بْنُ يَحْيَى
217	• حضرت' قزعه بن بن ليحي رُسِي''
<b>لَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ</b>	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوْلِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَضِيْهَ
ہ والی راویوں کانڈکرہ ھی	اس فصل میںان مسانیدمیں ''امام اعظم ابو حنیفہ پیشن''سے روایت کر'
	(717)قَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ
212	حضرت « قاسم بن ظلم عمل ،
	(718)قَاسِمُ بُنُ غُصْنٍ
∠1∧	• حضرت''قاسم بن عصن میزد''
	(719)قَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
∠19	حضرت'' قاسم بن معن بن عبدالله بن مسعود معاللة ''
	(720)قَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ
∠ <b>r</b> •	🔁 حضرت ' قاسم بن غنام مِثلَة '

\$20\$	<b>جامع المسانيب</b> (مترجم)جدسوم
	(721)قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدِ الْجُرَمِيُّ
211	😎 حضرت'' قاسم بن يزيد جرحي ميسين'
	(722) قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْع
2 <b>rr</b>	🕏 حضرت د قبس بن ربیع مینید ، ،
	فَصُلَّ فِي ذِكْرِ <b>مَنْ بَعُدَهُمُ مِنَ الْمَشَابِخِ</b>
	اس فصل میں ان کے بعد کے متسانخ کا ذکر ھے
	(723)قَاسِمُ بْنُ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ
211	🗢 حضرت ' قاسم بن مساور جو ہری میشد ''
	(724)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِبَادِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ آبِى صَفْرَةَ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْآزُدِيُّ الْبَصَرِيُّ
211	📽 حضرت'' قاسم بن محمد بن عباد بن حبيب بن مهلب بن ابي صفر ه ابومحمد الاز دي بصري مِنْ الله ''
	(725)قَاسِمُ بُنُ مُحَمَّدٍ
280	🕏 حضرت'' قاسم بن محمد عمينا: ''
	(726)قَاسِمُ بُنُ هَارُوْنَ بُنِ جَمْهُوْرِ بُنِ مَنْصُوْرٍ آبُوْ مُحَمَّدٍ الْآصْفَهَانِيُّ
274	🗨 حضرت' فاسم بن بإرون بن جمهور بن منصورا بوتحد اصفها تي مينيد''
	(727)قَاسِمُ بْنُ خَالِدٍ
272	🕏 حضرت'' قاسم بن خالد محين ''
	(728) قُطُنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ أَبُوْ سَعِيْدِ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُوْرِيُّ
287	حضرت ''قطن بن ابرا ہیم ابوسعید قشیری نیپٹا پوری ہوئیں''
	(729) كَعُبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ آَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْسِ الْآنُصَارِ ثْي اَلْشَلَمِتُ الْمُدَنِيُ
219	المحضرت '' كعب بن مالك بن ابي كعب بن قيس انصاري سلمي مدني ولايتُنُو''
	(730) تَعْبُ أَلاَحْبَارِ
28.	📽 حضرت ' كعب الاحبار رُثْنَيْنُهُ ' '
	(731) كَثِيْرُ بْنُ جَمْهَانَ مِنَ التَّابَعِيْنَ
<u>/</u> 11	الم حضرت <sup>و م</sup> کثیر بن جمهان <sup>ع</sup> ب '' محصرت در میر بن جمهان <sup>ع</sup> ب <sup>ی</sup> اند <sup>و</sup> ''
	(732) كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ أَبُوُ سَهْلِ الْكَلابِتَى الرَّقِتَى (732) كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ أَبُوُ سَهْلِ الْكَلابِتَى الرَّقِتَى
247	😂 حضرت ' مشير بن مشام ابو من كلا بي رقى ميشد ' '

	(733) كَنَانَةُ بُنُ جَبُلَةَ
	• • •
288	• حضرت « كنانه بن جبله محتالة "
-	(734) گَادِحُ الزَّاهِدِ
247	👁 حضرت ' کا دح الزام بر مین ' '
-	(735)لَيْتُ بْنُ آبِي سُلَيْمِ
250	👁 حضرت 'ليث بن الي سليم مينيد''
	(736) لَيْتُ بْنُ سَعْلٍ أَبُو الْحَارِثِ مَوْلَى فَهْمٍ مَصْرِتٌ
284	م حضرت عمين سعدابوالحارث ميني <sup>،</sup>
	(737) لَيْتُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْتِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ أَبُو نَصْرِ الْكَاتِبُ الْمَرُوَذِيُّ
272	(۱۵۴) یک بن حکمر بن مید بن جب می جب محر مرون می جو مع در جب مسرر در من حضرت 'لیث بن محمد بن لیث بن عبدالرحمٰن ابونصر کا نتب مروزی رکنه: ''
	(738) مَعَاذُ بُنُ جَبَلِ آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِيّ الْحَزُرَجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ*
/ <b></b>	
277	حضرت 'معاذین جبل ابوعبداللہ انصاری خزرجی ڈلائٹز''
	(739) ٱلْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ
279	• حضرت ' مغيره بن شعبه ابوعبد الله مُشاتَدُ '
	(740)مَسْرُوْقْ بْنُ أَلَاجْدَعِ
۲۳.	حفرت 'مسروق بن اجدع مُشَدِّ''
	(741)مَسُرُوْقْ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ أَلْقَرَشِيُّ
ZM	حضرت "مسروق بن مخرمه بن نوفل ابو عبد الرحمن قرش دلی تفر"
	(742)مُنْذَرُ التَّوْرِيُّ
2mm	حضرت "منذرنو ری میشد"
وتفتر الله عنه	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنُ رَوَى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيفَةَ
	اس فصل میں ان معدثین کا ذکر ھے جن سے حضرت ''امام اعظہ ابو حنیفہ <sup>ب</sup>
، الله من روایت می تقی	المحاص مين المحلومين المحدثين الموالي علي معرف محدث معدم المعلم المعلم ابو معيله * (743) مُسْلِمُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَطِيْنُ الْكُوْفِقُ
2 m	(40) مسلم بن عمران ابوعبد الله بطين كوفى عمينية ، تحتوينى
<b>~</b> , ,	
	(744) مُسْلِمُ بْنُ سَالِم أَبُو فَرُوَةَ النَّهْدِيُ
266	🗢 حضرت ''مسلم بن سالم ابوفر د هنهدی محتله ''

\$2Y}

	(745)مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الطَّوِيْرُ الْآعُوَرُ
200	😎 حضرت ''مسلم بن کیسان ابوعبداللّٰدالضر براعور مُحاللة ''
	(746)مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمَرِ أَبُوْ عَتَابٍ السَّلَمِيُّ الْكُوْفِيُّ
21°Y	🗢 حضرت ''منصور بن معتمر ابوغتاب سلمی کوفی میشد''
	(747)مِخُوَلُ بُنُ رَاشِدٍ
L ML	🛇 حضرت ' مخول بن را شد مین '
	((748)مُعَاوِيَةُ) بُنُ اِسْحَاقَ بُنِ طَلْحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ
2 M	👁 حضرت'' معاويه بن الحق بن طلحه بن عبيدالله قرشي مُعطلة ''
	(749)مَسُرُوْقُ أَبُوْ بَكْرِ التَّيْمِتُي مُؤَدَّبُ التَّيْمِ
219	حضرت ' مسروق ابو بکرتیمی مودب التیم میزید ' '
	(750)مَزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ التَّيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ
∠۵•	🗨 حضرت'' مزاحم بن زفرشیمی کوفی میشد''
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(751)مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ الْوَاسَطِيُّ
201	👁 حضرت ' منصور بن زازان داسطی میں ''
	(752) مُوُسى بْنُ آبِي عَائِشَةَ مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ كُوْفِيٌّ
201	حضرت ''مویٰ بن ابی عائشہ میں ''
	(753) مُوْسَى بْنُ سَالِم أَبُو الْجَهْضَمِ
207	حضرت ''مویٰ بن سالم ابوانجهضم مینی''
لهُ عَنهُ الْعَدَوِقُ الْبَصَرِقُ	(754) مُبَارَكُ بُنُ فُضَالَةَ بْنِ آبِي أُمَيَّةَ مَوُلَى عُمَرَبْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّ
20m	حضرت 'مبارك بن فضاله بن ابي اميه مينين '
	(755) مُنْذَرُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ الْقَرَشِقُ الْاَسَدِ
200	😵 حضرت'' منذ رین عبداللّه بن منذ رین زبیر بن عوام قرش اسدی می <sup>نید</sup> '' ده پیرو و مرو مرو مرو سرو بی در من مرو بی در من مرو س
	(756)مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانِ أَبُوْ اَيُّوْبُ الْجَرِيْرِيِّ
201	کل حضرت ''میمون بن مهران ابوایوب جزیری تیناطقی'' ۲۳۳۶ سیان می شون سیان
<b>L</b> 0L	(757)مَجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ • حضرت''محالد بن سعيد يُتابية''

\$<^>	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم)جلدوم
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(758)مِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ
20A	👁 حضرت 'منهال بن خليفه مِنْاللَة '
	(759)مُوسى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ
209	🔿 حضرت ''مویٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی قرش مدنی میں ''
	(760) مُوْسَى بْنُ أَبِي كَثِيْرِ الْأَنْصَارِتُ أَبُوُ الصَّبَاح
۷۲۰	🗢 حضرت ''مویٰ بن أبوکشرانصاری ابوالصباح میشد'' 🕺
	(761)مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ
	😎 حضرت د منصورین دینار جنالله "
نِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ يَرُوِي عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَا
رحنیفه فکمیسی روایت کی ھی	اس فَصَل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے امام اعظم ابو (762) وفرق فرق میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے امام اعظم ابو
	(762) مُغِيَّرة بُنُ مِقْسَم الصَّبِتَى أَبُوُ هَاشِم الْكُوْفِيَّ حضرت 'مغيره بن مقسم صلى الوباشم كوفي رُيَنِيَنَ '
241	(763) مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ بْنِ ظَهِيْرِ آبُوْ سَلْمَةِ الْهِلاَلِيُّ الْعَامِرِيُّ الْكُوْفِيُّ
247	ورور (۱۵۵۷) بیست و جن می سود. این سود این می معین می معان مرک و کسی می
	(764) مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو عَبْدٍ اللَّهِ الْخَنْعَمِيُّ الْكُونِيُ
210	و المعام ) معلم المعلم المعام المعلم المعلم المعلم المعام المعلم المعام المعلم المعام المعام المعام المعام الم المعام المعام
	(765) مَشْمَعَلُ بْنُ مِلْحَانُ الْطَائِيُّ الْكُونِيُّ
240	حضرت دمشمعل بن ملحان طائي كوفي مينان،
	(766) مِنْدَلُ بْنُ عَلِي الْعَنَزِيُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْكُوفِيُّ
244	👁 حضرت ' مندل بن عَلَى عنز ي ابوعبدالتَّدكو في مُتَنتَدِ ، '
	(767)مُنِيْبُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ
242	🗢 حضرت 'منیب بن عبدالله محتلفه '
	(768) مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ أَبُوُ عُرُوَةَ الْبَصَرِيُّ
274	👁 حضرت ''معمر بن راشد ابوعر و ة بصری میشد''
	(769) مُعَادُ بْنُ عِمْرَانِ الْمُوْصَلِي
279	👁 حضرت'' معاذين عمرانَ موصلي مُسَانُ
	(770)مُوْسَى بُنُ طَارِقِ التَّمِيْمِي
<i>LL</i> •	😂 حضرت ''مویٰ بن طارق تمیمی میشد'' 📜

•

¢ 2 9 ¢	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم) جلد وم
	(771)مَكِّى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ
221	🗢 حضرت ' مکی بن برا تیم میشد' '
	(772)(مُوْسَى) بْنُ سُلَيْمَانَ
227	🗢 حضرت ''موسیٰ بن سلیمان میشد''
	(773)مُعَلَّى بُنُ مَنْصُورٍ
22m	🗢 حضرت 'معلیٰ بن منصور محیلہ''
	(774) مُسَيَّبُ بْنُ شَرِيْكٍ
22 F	🗢 حضرت ' مسيتب بن شريك محضة الله '
	(775)مَيْمُونُ بْنُ سَيَّامٍ
22 <b>0</b>	حضرت "شميمون بن سياه ميت"،
	(776) مَسُرُوْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ آبُوْ شِهَابٍ
227	حضرت ''مسروح بن عبدالرحمن ابوشهاب میشد''
	(777) مُطَّلِبُ بَنُ زِيَادٍ
	حضرت 'مطلب بن زیاد رشانه''
	(778) مَرْوَانُ الْجَزَرِيُّ حد: بني السالح، ير مند؛
228	حفرت "مروان الجزرى مُسَدِّنَ" (779) مُصْعَبُ بُنُ سَلامَ التَّمِيْمِيَّ
449	(119) مصعب بن سلام الشميميمی ۲۰۰۰ مصعب بن سلام الشميمي مند.
	(780) مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةِ الْفَزَارِيُّ
	۲۰۵۰) مزوران بن معاوید الفرادی ۲۰۰۰ موان بن معاویدالفز ارکی میشد · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	(781) مُغِيْرة بْنُ عَبْدِ اللهِ
۲۸۱	و ۲ ۲۰ ۲ جیر دین عبد اللہ میں ···
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنُ بَعُدَهُمُ
	اس فعل میں ان کے بعد کے معدنین کا ذکر ہے (782) کمالِکُ بُنُ اَنَسٍ بُنِ مَالِكِ بُنْ اَبَى عَامِرِ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْاَصْبَحِیّ
۲۸۲ <u>ک</u>	(201)) ماریک بن الکس بن ماریک بن ابنی حالیم ابن علیم ابن علیم ابن الک بن الک بن الک بن الک بن الک بن الس بن الو حضرت'' ما لک بن الس بن البوعا مرا بوعبداللدا صحی میشد ''
	(783) مُكَرَّمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاصِيُ
	(٥٥) مكترة بن أحصه اللاطبي

<b>♦</b> ^•	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم) جلدسوم
۷۸۳	حضرت * مكرم بن احمد قاضى مشاللة * *
	(784)مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعَمِ الْفَزَارِيُّ
$\angle \wedge r$	👁 حضرت ' منصور بن عبدالمنعم فزاری میشد '
	(785) مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ
∠∧۵	🗢 حضرت ' مبارک بن عبدالعبار میر فی میشد ' '
	(786) مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُوْ سُلَيْمَانِ الْجَوْزَجَانِتُي
۲۸۲	👁 حضرت ''موسیٰ بن سلیمان ابوسلیمان جوز جانی مُشِیدِ''
	(787) مُعَافَى بُنُ زَكَرِيَّا آبَوُ الْفَرَجِ الْقَاضِيُ
	🗢 حضرت 'معافی بن زکر یا ابوالفرج قاضی میشد '
	(788)مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَامِع مِنَ الْمُتَاخَّرِيْنَ
$\angle \wedge \wedge$	🗢 حضرت د معمر بن محمد بن حسین بن جامع عن ، ، 🕻
	(789)مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسَى الْخَوَارَزِمِيُّ
∠∧٩	حضرت'' مجامد بن موی خوارزمی میشد''
	(790) مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو أَلازَدِيُ
<u>ک</u> ۹۰	حضرت''معاویہ بنعمراز دی میں ''
	(791)نُعْمَانُ بُنُ بَشِيْرِ بْنِ سَعِيْدِ الْآنْصَارِتُ
۷•۱	حضرت'' نعمان بن بشیر بن سعیدانصاری میشد''
	(792)نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمِ الْمَدَنِيُ
29r	🗢 حضرت'' نافع بن جبير بن مطعم مدني طلقهٰ''
	(793)نَصُرُ بْنُ طَرِيْفِ بْنِ جُزْءٍ
29m	حضرت ' نصر بن طریف بن جزء میند''
بُوُ حَنيفَةَ مِنَ التَّابَعيُنَ	فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوِلِي عَنْهُ الْآمَامُ آَ
	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
·	(794)نَافِعُ مُوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
291	👁 حضرت 'نافع مين ''
	(795)نَاصِحُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَجَلاَنِ

<u>ب</u>	جامع المسانيم (مرجم)جلدس
<b>290</b>	📽 حضرت 'ناصح بن عبدالله بن عجلان محسن '
	(796)اَلنَّزَالُ بُنُ سَبُرَةَ الْهَلاكِتُ الْعَامِرِت
297	🟶 حضرت 'نزال بن سبره ہلا لی العامری میں 😳 🕻
	(797)نَافِعُ الْمُقُرِىُ
696	کی حضرت''نافع المقر می میشد''
	(798)نُعَيْمُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ
∠9 <b>∧</b>	🟶 حضرت ' نعیم بن عمر مدنی جواللہ ''
	(799)نُوْحُ بُنُ دَرَّاجٍ
<b>∠99</b>	الله حضرت ''نوح بن دراج جناللة ''
· .	(800)نُوْحُ بْنُ آبِي مَرْيَمٍ
<b>∧</b> ••	📽 حضرت ' نوح بن ابومريم ميشيه '
	(801)نَصْرُ بْنُ عَبُدِ الْكَرِيْمِ أَبُوْ سَهُلِ الْبَلَخِتُ
A+1	الم حضرت ' نصر بن عبدالکریم ابو <i>به کنی مینید</i> ' ************************************
	(802)نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ ٱبُو الْمُنْذَرِ
A+r	🟶 حضرت '' نعمان بن عبدالسلام ابومنذرج مُشَاللة ''
	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنُ بَعْدَهُمُ مِنَ الْمَشَائِخِ
	اس فصل میں بعد کے مشائخ کا ذکر ہے
	(803)نَصُرُ اللَّهِ الْقَزَّازُ
۸+۳ ځ	الله حضرت 'نصرالله قمزاز عيني: محمد مدور سير و مان ميني و من مدين موجود و مان و مرور مدور مدور مدور مدور مدور مدور مد
	(804)نُعَيْمُ بُنُ حَمَّادِ بُنِ مُعَاوِيَةَ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هَمَّامٍ بُنِ سَلْمَةِ بُنِ مَالِكٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُزَاءِ مَدَانَةُ
۸+۲ <sup>٬</sup>	ا حضرت <sup>د دنع</sup> یم بن حماد بن معادییہ بن حارث بن ہمام بن سلمہ بن ما لک ابوعبداللہ خراعی میں بن سرد پر دیو ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوت
<b>A</b> . <b>A</b>	(805)نَصُرُ بُنُ مُغِيْرَةِ الْبُخَارِتُ
۸+۵	کی حضرت ' نصر بن مغیرہ بخاری ﷺ ''
ана стана стана Стана стана стан	(806)نَصُرُ بْنُ أَحْسَدَ
۷•۲	📽 حضرت 'نصر بن احمد جنالة ''
	(807)نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ

<u>ه</u> ۸۲	جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم
۸•۷	🏶 حضرت ''نصر بن احمد عمسین '
	(808)وَائِلُ بْنُ حُجُرٍ
<b>∧•</b> ∧	🏶 حضرت' واکل بن حجر میشد ''
	(809)وَقُيَانُ بْنُ يَعْقُوْبَ
A+9	🏶 حضرت'' وقیان بن لیعقوب محینیہ''
	(810)وَاحِسُ بُنُ حَيَّان
۸۱•	🟶 حضرت'' واصل بن حیان مجنالیہ''
	(811)وَلَّادُ بْنُ دَاؤَدَ بْن عَلِيّ ٱلْمَدَنِيّ
AII	🏶 حضرت' ولا دبن داؤ دبن علی مدنی میشین 🕻
	(812)وَلِيُدُ بُنُ سَرِيْع
٨١٢	🏶 حضرت''وليدين سريغ ميني''
	(813)وَكِيْعُ بُنُ الْجَرَّاح
ه الْمَسَانيُد	فَصُلٌ فَى ذَكْرِ آَصُحَابِ آَبِي حَنْيُفَةَ فِي هُذ
	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
٨١٣	🏶 حضرت'' وكيع بن جراح مينين''
	(814) وَإِلِيْدُ بْنُ الْقَاسِم بْن الْوَلِيْدِ الْهَمْدَانِيُ
٨١٣	🏶 حضرت'' وليدين قاسم بن وليد ہمدانی جنبی''
	(815)وُهَيْبُ بْنُ الْوَرُدِ
٨١٥	🏶 حضرت'' و جهیب بن ور د عبیتین'
S.C	(816)وَلِيْدُ بْنُ مُسْلِم
<b>NIN</b>	📽 حضرت ' وليدين مسلم محتالة '
	(817)وَسِيْمُ بْنُ جَمِيْلِ
AIZ	🏶 حضرت ' وسیم بن جمیل محین '
	(818)وَضآحُ بُنُ يَزِيدَ التَّمِيمِيُّ الْكُوْفِيُ
۸۱۸	🏶 حضرت'' وضاح بن یز بدتمیمی کوفی 🚎 ''
	(819)هِشَامُ بْنُ عُرُوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ أَبُو الْمُنْذَرِ الْأَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ

4^r>	جامع المسانيف (مترج) جلدسوم
A19	📽 حضرت'' هشام بن عروه بن زبیر بن عوام ابومنذ راسدی مدنی میشد''
	(820)هِشَامُ بُنُ عَائِذٍ
۸۲•	📽 حضرت ' مشام بن عائذ میں : '
	(821)هَاشِمُ بُنُ هَاشِمٍ بُنِ عُتْبَةَ بُنِ آبِي وَقَاصِ الزُّهْرِيُّ
Ari	🐲 حضرت'' ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابود قاص زہری میں :'
	(822)هَيْتُمُ بُنُ حَبِيب الصَّيْرَفِيُّ
٨٢٢	کی حضرت ' دبیشم بن حبیب صیر فی عنی ، ،
	(823)هَيْثَمُ بُنُ الْحَسَنِ أَبُوْ غَسَّان
٨٢٣	📽 حضرت ' دمیثهم بن حسن ابوغسان مینه ' ،
	(824)ھشَامُ بِّنُ يُوْسُفَ
٨٢٣	📽 حضرت '' ہشام بن یوسف میں ایہ ''
	(825)هُشَيْمُ بُنُ بَشِيْرٍ آبُوُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ الْوَاسِطِيُّ
At0	🐲 حضرت ' دہمشیم بن بشیراً بومعاویہ کمی واسطی میں '
	(826)هَيَّاجُ بُنُ بِسُطَامِ الْحَنْظَلِتُ الْهَرَوِيُّ أَبُوُ خَالِدِ التَّمِيمَيُّ
٨٢٦	کی حضرت'' ہمیاج بن بسطاً مخطلی ہروی ابوخالد خمیمی ریشید''
	(827)هَوُذَةُ بُنُ خَلِيْفَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِي بَكُرَةٍ أَبُوُ الْاشُهَبِ التَّقَفِقُ
Ar2	🐲 حضرت ' موذ ہ بن خلیفہ بن عبداللّٰہ بن عبدالرحمٰن بن ابو بکر ہ ابوالا شہب ثقفی میں ، ،
	(828)هَارُونُ بُنُ الْمُغِيْرَةِ
A 17A	🏶 حضرت'' ہارون بن مغیرہ چنانیہ''
	(829)هَيْثَمُ بْنُ عَدِيّ الطَّائِتَى
٨٢٩	🏶 حضرت (میشم بن عدی طائی میشد ''
	فَصُلٌ فَى ذَكَرِ <b>مَنُ بَعُدَهُمُ مِنَ الْمَشَائِخِ</b>
	اس فصل میں ان سے بعد کے مشاہٰ کا تذکرہ ھے
	(830)هِبَةُ اللَّهِ بُنُ عَلِيٍّ بُنِ الْفَصُلِ الشَّيْرَازِتُ
۸۳.	الله حضرت 'نهبة الله بن على بن فضل شيرازى م <sup>ين</sup> الله''
	(831)هِبَةُ اللهِ بُنُ الْمُبَارَكِ

<u>م</u>	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم) جلدسوم
٨٣١	🗢 حضرت 'بهبة الله بن مبارك مُشاللة ''
	(832)يَحُيى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِ تُّ
AM	🗢 حضرت ''بچیٰ بن سعید بن قنیس بن عمر وانصاری میدین 🕻
	(833)يَحْيَى بْنُ أَبِى حَيَّةٍ
٨٣٣	😴 حضرت ' بحیلی بن آبی حیبہ میں ''
	(834)يَحْيِي بْنُ عَمْرٍوٍ بْنِ سَلْمَةَ الْهَمُدَانِيُّ
Arr	📽 حضرت '' بحیلی بن عمر و بن سلمه بهمدانی میشد ''
	(835)يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ وَهْبِ الْقَرَشِيُّ
10	📽 حضرت '' بحیلی بن عبدالمجید بن وہب قرشی ہوائڈ ''
	(836)يَحْيِي بْنُ عَامِرِ الْبَجَلِيُّ
ATT 1	🟶 حضرت'' یجیٰ بن عامر بجل مینی''
	(837)يَحْيِٰي بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ
٨٣٢	📽 حضرت '' لیچی بن عبدالله بن موہب القرشی التیمی میں ''
	(838)يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ آبُوُ دَاوُدَ الْآوُدِيُّ
٨٣٨	📽 حضرت ' بيزيد بن عبدالرحمٰن ابودا وَ اودى مِيسَنَتْ ''
	(839)يَزِيْدُ بْنُ صُهَيْبِ الْفَقِيْرُ
۸۳۹ .	ا الفقير عن الفقير عن "
	(840)يزِيدُ الرَّشكُ
۸۳۰	المحضرت' ميزيدالرشك توسية''
	(841)يُونُسُ بُنُ اَبِي فَرُوَةَ
A 1 1	الله حضرت ' يونس بن ابوفر ده ميشنة ' '
	(842)يُونُسُ بْنُ زَهْرَانَ
1 m	ا الله حضرت' يولس بن ز ہران <sup>مين</sup> اني <sup>ن</sup> د جد جد بير ور بر در بير در بير در بير در بير در مير در مير در مير مير در م
	(843) يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ أَبُوُ كَامِلِ الرَّحْبِيُّ الدَّمِشُقِيُّ الصَّنْعَانِيُّ
۸rr	ا مستقل من
	(844)يَحْيِنْ مُهَاجِرِ
$\wedge \uparrow \uparrow \uparrow$	🕰 حضرت ' بخیلی مهها جر عیب ' ،

	(845)يَحْيِٰي بْنُ مَعْمَرٍ
Aro	کا حضرت دیجی بن معمر عیب ، ،
ذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ ٱصْحَابِ آبِي حَنِيفَةَ ٱلَّ
ے والے آپ کے اصحاب کا تذکر ہ	امام اعظم ابو حنيقه ڈُنْنَیْسَ روايت کرنو
	(846)يَحْيِّي الْعَطَّارُ
۲ MA	کی حضرت 'بخیلی عطار میشان '
	(847)يَحْيِي بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةٍ
۸۳ <u>۷</u>	کی حضرت'' بچنی بن زکریابن ابی زائدہ مُتِظلمَہ''
	(848) يَحْيِي بْنِ الْيَمَانِ أَبُوْ زَكَرَيَّا الْعَجَلِيُّ الْكُوْفِي
A 17A	🟶 حضرت ''بچنی بن الیمان ابوز کریا مجلی کوفی میشد ''
	(849)يَحْيِٰي بُنُ سَعِيْدِ الْمَدَنِيُّ التَّمِيُمِيُّ
119 A	🐲 حضرت '' بچنی بن سعیدالمدنی شمیمی چناخذ ''
	(850)يَحْيِّي بْنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ
۸۵.	🕲 حضرت '' یحیٰ بن سلیم طائفی میںید''
	(851)يَحْيَى بْنُ ٱيُّوْبَ الْمِصْرِقُ ٱبُوُ الْعَبَّاسِ
A01	🐲 حضرت '' یجیٰ بن ایوب مصری ابوالعباس مِنْشَلْقَهُ ''
	(852)يَحْيِّي بْنُ حَاجِبٍ
٨٥٢	🟶 حضرت ''نجیلی بن حاجب عند ''
	(853)يَحْيِّي بُنُ هَاشِمٍ بُنِ كَثِيْرٍ بُنِ قَيسٍ الْغَسَانِيُّ
٨٥٣	🟶 حضرت'' لیچیٰ بن ہاشم بن کثیر بن قبیس غسانی میں بن 🕻
	(854)يَحْيِي بُنُ عَنْبَسَةَ الْقَرَشِقُ الْبَصَرِيُّ
A D P	🟶 حضرت ''بچی بن عنبسه قرش بصری میشد ''
	(855)يَحْيِّي بْنُ نُوْحٍ
A00	🟶 حضرت ''بچرکی بن نوح مینید''
	(856)يُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ آَبِي اِسْحَاقِ السَّبِيْعِتُ
<pre>MAY</pre>	🔁 حضرت'' بوسف بن أسحق بن ابوالتحق سبيعي مين ''

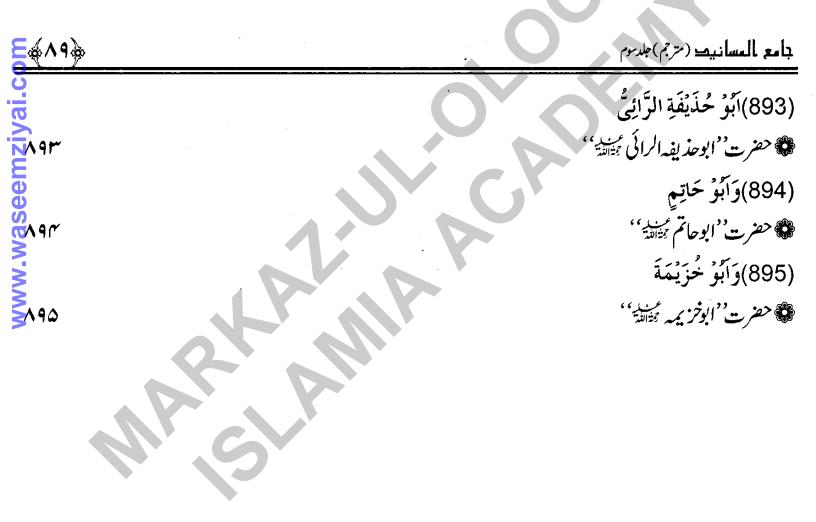
۴

\$10¢

&r^}	<b>جامع المسانيص</b> (مترجم) جلدسوم
	(857)يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ
A02	📽 حضرت ''يوسف بن يعقوب عينية '
	(858)يُوسُفُ بْنُ خَالِدِ السِّمْتِتَى
A & A	🏶 حضرت '' يوسف بن خالد شمتی مينيند' '
	(859)يُوْسُفُ بُنُ بُنْدَارٍ
A09	🟶 حضرت '' يوسف بن بندار مينين''
	(860)يَزِيْدُ بُنُ هَارُؤْنِ الْوَاسَطِيُّ
٨٦.	🏶 حضرت ' میزیدین بارون داسطی میشد ''
	(861)يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْحِ أَبُوْ مُعَاوِيَةَ الْعَائِشِيُّ
	👁 حضرت'' یزید بن زریع ابومعاد بیالعائش مینید''
	(862)يَزِيُدُبُنُ لَبِيْبِ بْنِ آبِي الْجَعْدِ
AT	🗭 حضرت'' یزید بن لبیب بن ابوالجعد میشد''
	(863)يَزِيْدُ بُنُ سُلَيْمَانَ
A7m	ا حضرت 'نیزید بن سلیمان <sup>نوبی</sup> ' ' موجود موجود میشد سرو بیشند <sup>نو</sup> ر میشود میشد موجود موجود
	(864) يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ آبُوْ بَكْرِ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوْفِيُّ
۸۲۳ ( L	ک حضرت ''یونس بن بکیرا بوبکر شیبانی کوفی می <sub>شد</sub> '' دهه مه در مور و در مور به
	(865)يَعْقُوُبُ بْنُ يُوْسُفَ
ara	حضرت ' لیعقوب بن یوسف میند ' ده جه در مین میند میند
	(866) اَبُوْ يُوْسُفَ محد ماردوس مستمنيان
ATT S	🗘 حضرت امام'' ابو پوسف میشد'' سر و 🧐 به در و مشهر مید در و مدینه مید و مدینه مید و مدینه و مدینه
	فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ <b>مِنَ الْ</b>
	اس فصل میں ان کے بعد کیے مشائنے کا ذکر ھے۔ (007) <sup>و</sup> ار <sup>و</sup> رو بر و و برو و برو
	(867)يَحْيَى بْنُ مَعِيْنِ بْنِ عَوْنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِسطَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ محد (بيجا يد معبر به عرب بي من به بالكريمية ما حلولاً عنه الم
A72	🗘 حضرت '' یجی بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرخمن مُتابعة '' (۱۹۵۹) ترضل مرفق ما أقدمند ش
	(868) يَحْدِي بْنُ أَكْثَمَ الْقَاضِيُ • حضرت ' يجيٰ بن أكثم قاضى مُ <sub>تَالَة</sub> '
AYA	مستحصرت معليني بن المسم، قال في جوالله

	(869)يَحْيى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَانِيُّ
149	حضرت' بحيلي بن عبدالمميد حماني ميسية''
	(870)يَحْيَى بُنُ أَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ
۸८•	👁 حضرت ' بحیحیٰ بن اسعد بن یونس محینید ' '
	(871)يُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِي
۸۷۱	محضرت <sup>د</sup> يوسف ابن جوزى عمينين · ·
	(872)يَحْيَى بُنُ اَيُّوبَ الْمُقَابَرِتُ
۸۲۲	مصرت ' لیچنی بن ایوب مقابری جوالله '
	(873)يَحْيِي بُنُ صَاعِدٍ
۸۲۲	
	(874)يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلِ
۸۲۴	
	(875) يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانٍ بْنِ سِنَانِ أَبُو بَكْرِ الْأَزْرَقُ التَّنُوخِتُ الْكَاتِبُ
۸۷۵	📽 حضرت'' یوسف بن یعقوب بن ایخن بن بهلول بن حسان بن سنان ابو کمراز رق تنوخی کا تب می <sup>سید</sup> ''
	(876)يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ
۸2۲	🗭 حضرت '' پوسف بن محمد بن صاعد مین "
	(877)يۇسف بن عِيْسى الطَّبَّائ
<u>\</u>	الله حضرت 'نیوسف بن عیسلی طباع سین '' بدور و دور با طباع می اند ''
	(878) يَعْقُونُ بُنُ شَيْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ آبُو يُوْسُفِ الشَّدُوْسِيُّ
<u> </u>	ا حضرت ' لیقوب بن شیبه بن صلت بن عصفورا بو پوسف سدوسی میشد ' دهه مدیر و دوم در بیره و سروژور
	(879)يَعْقُوُبُ بْنُ إِسْحَاقٍ بْنِ بَهْلُوْلِ هو دو يونية ما المُحَدِّدُ:
A29	الله حضرت ' يعقوب بن الحق بن بهلول من ينها ، 
S	فَصُلٌ فِي آَصُحَابِ الْكَسْي مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ آبِي حَضِيفةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالُ
	اس فصل میں امام اعظیم ابو حنیفه <sup>الم</sup> نزکی ان مشائخ کاذکرھی جن کی سہچان ان کی کنیت ھی درجہ م <sup>رو</sup> مرود یا تکس
<b>A A</b> -	(880)مِنْهُمُ أَبُوُ السَّوَارِ
۸۸۰	😂 حضرت ' ابوسوار عن ''

\$\AA	<b>جامع المسانيد</b> (مترجم) جلدسوم
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(881)وَمِنْهُمُ أَبُوْ غَسَّانَ
	📽 حضرت ' ابوغسان مختلفة ' '
	(882)وَمِنْهُمُ أَبُو عَوْنِ
٨٨٢	🏶 حضرت ''ابوعون عبينة ''
	(883)وَمِنْهُمُ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ
٨٨٣	📽 حضرت ''ابو عبداللله جمينية ''
	(884)وَمِنْهُمُ أَبُوْ خَالِد
AAM	ابوخالد مينين
	(885)وَمِنْهُمُ أَبُوْ يَحْيَى
AA0	🟶 حضرت'' ابو لیچی میزید''
	(886)وَمِنْهُمُ أَبُوُ بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِيُّ الْكُوْفِيُّ غَيْرُ مُسَمَّى
AAN .	👁 حضرت ''ابو بکر بن حفص بن عمرز ہری جنداللہ ''
	(887)وَمِنْهُمُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ
AA2	البومجمد بينانية ''
	(888)وَمِنْهُمْ أَبُوْ صَخُرَةِ المحارَبِي
٨٨٨	🟶 حضرت ' ابوضخر ه المحاربي مُتَاتِنَة ' '
يِفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ	أَصْحَابُ الْكُنَى مِنْ أَصْحَابِ الْامَامِ آبِي حَبْ
ذکر کیاگیا ہے -	امام اعظیم ابو حنیفه ڈلنگزکی وہ اصحاب جن کو کنیت سی
	(889)مِنَهُمُ أَبُوُ زُهَيْرٍ
٨٨٩	🟶 حضرت 'ابوز ہیر جنالیہ''
	(890)أَبُوُ حَمْزَةِ السَّابُوُنِتُي همرونان
A9+	📽 حضرت ' ابو مزه سابونی مشتقه '
	(891)أَبُو مَعَاذٍ
A 91	ابومعاذ میند <sup>،</sup> دو در سرم می به تناطقه <sup>می</sup> نده
	(892) أَبُو مُحْنَادَةً
A91	🟶 حضرت ' أبوجناده عشالته '



ٱلْبَابُ الثَّانِي وَالثَّلاَثُوْنَ فِي الْاَضْحِيْةِ وَالصِّيْدِ وَالذَّبَائِح بتیسواں باب : قربانی اور شکاراور ذبیجہ کے بیان میں الله حشرات الارض كوكها نامنع ب

1514/(اَبُوُ حَنِيفَةَ) (عَنُ) نَافِعِ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَصَىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نُهِينَا عَنُ اَكُلِ حِشَاشِ الْآرُضِ \* \* حصرت امام أعظم ابوحذيفه تَحْتَشَة حضرت نافع مِيتَة سے، وہ حضرت عبداللّه بن عمر رُنْتَقُنا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں :ہمیں حشرات الارض کے کھانے سے منع کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد الله بن محمد الطيالسي البلخي (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری برسین' نے حضرت''محمد بن قاسم برسین'' سے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن محمد طیالی بلخی برسین'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم برسین'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ برسین'' سے روایت کیا ہے۔

🗘 تیرکھا کر جو شکارنگا ہوں میں رہا،اس کوکھا ؤ، جواوجھل ہو گیا،اس کومت کھا ؤ 🗘

1515/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتَاهُ عَبُدٌ اَسُوَدُ فَقَالَ اَنَا فِى مَاشِيَةٍ وَإِنِّى بِسَبِيْلٍ مِنَ الطَّرِيَقِ آغَاسُقِى مِنُ اَلْبَانِهَا قَالَ لاَقالَ فَارُمِى الصَّيْدَ فَأُصْمِى وَأُنْمِى قَالَ كُلُ مَا أُصْمِيْتَ وَدَعُ مَا ٱنْمِيْتَ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة قال محمد معنى قوله ما أصميت ما لا يتوارى عن بمصرك وما أنسميت ما يتوارى عن بصرك فإذا توارى عن بصرك وأنت في طلبه حتى تصيبه ليس به ( ١٥١٤ )اخرجه المصكفى في مسندالامام ( ٢٩٩ )

( ١٥١٥ )اخرجه مصعدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٣٢ )في الاطعية نياب الصيديرميه بوعبدالرزاق ( ٨٤٥٣ )في البنيامك نياب الصيديغيب مقتله بوالبيقهي في السنين الكبرى ٢٤١٠٩في الصيدنياب الارسال على الصيد والطبراني في الكبير( ١٢٣٧٠ )٢٧:٢٢

**é** • • 🎐

جوح غير سهمك فلا بأس بأكله (أخوجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة () ترجز حفرت' أمام محمد بن حسن يُنظن ' نے حضرت' أمام أعظم ابوحنيفه بيني يحوالے سے آثار ميں ذكركيا ہے ۔ پھر حضرت حضرت' امام محمد بيني' نے فرمايا: ان كے قول مااصميت كا مطلب ہے'' جو تيرى نگا ہوں سے اوجھل نہ ہو' ۔ اور ماانميت كا مطلب ہے '' جو تيرى نگا ہوں سے اوجھل نہ ہو' ۔ جب وہ تيرى نگاہ سے اوجھل ہوجائے اورتو اس كو ذهونڈ تا پھر رہا ہو، پھرتو اس تك بيني جائے ، اس كے جسم پر تير بے تير كے علادہ اوركو كى زخم نہ ہوتو اس كو كھانے ميں كو كى حرب ہوجائے اورتو اس كو ذهونڈ تا پھر رہا ہو، پھرتو اس تك بيني جائے ، اس كے جسم پر تير بے تير كے علادہ اوركو كى زخم نہ ہوتو اس كو كھانے ميں كو كى حرب ہو ہو گا ہوں ہوں ہو ہو تير تك اور اس تك بين

Oاس حدیث کوحفزت''حسن بن زیاد م<sup>ینای</sup>ن'' نے اپنی مند میں حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ م<sup>ین</sup>این'' سے روایت کیا ہے۔

1**516/(أَبُوُحَنِيُفَةَ) (عَنُ) قَتَادَةِ (عَنُ) آبِ**ى قَلاَبَةِ (عَنُ) آبِى ثَعْلَبَةِ الْحَشْنِى رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا آنُ نَاْكُلَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

ج ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت قنادہ میں ہے وہ حضرت ابوقلا بہ میں اللہ سے،وہ حضرت ابونغلبہ شنی طائفۂ سے روایت کرتے ہیں ٔوہ فرماتے ہیں :رسول اکرم مَنْاطَيْمَ نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع نز مایا ہے۔

- (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة
- (ورواه) (عـن) أحـمـد بن مـحـمـد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهم
- اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیشتہ'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ میشنہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن حازم میشنہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبید اللّٰہ بن مویٰ میشنہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میشنہ'' سے روایت کیا ہے۔

)اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بُنَتَه'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بُنِتَه'' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بُنَتَه'' سے،انہوں نے حضرت'' حسین بن محمد بینَتَه'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف بُنَتَه''اور حضرت''اسد بن عمر و بُنَتَه'' سے،ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بُنَتَتَه'' سے روایت کیا ہے۔

الله ذنح کی ہوئی بکری کے پید سے زندہ بچہ برآ مدہوا، اس کوذنے کئے بغیر ہیں کھا سکتے

ذَكَاتُهُ اللَّهُ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا الَّهُ لاَ تَكُوْنُ ذَكَاتُهُ أَمَّهُ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا الَّهُ لاَ تَكُوْنُ ذَكَاتُهُ ذَكَاةَ أُمِّهِ وَلاَ تَكُوْنُ ذَكَاةُ نَفْسٍ ذَكَاةَ نَفْسَيْنِ

نے جنین کے بارے میں فرمایا: اس کی ماں کوبھی ذبح کیا جائے گااور جواس کے پیٹ میں ہے اس کوبھی ذبح کیا جائے گا۔ کیونکہ اس
کاذبح کرنااس کے ماں سے ذبح کرنے میں شامل نہیں ہےاورا یک جان کوذبح کرنا دوجانوں کا ذبح کرنا قرار نہیں پاسکتا۔
 (أخرجـه) الـحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي
القاسم عبد الله بين الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر عن أبي عبد الله محمد بن إبراهيم البغوي (عن)
محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ويصير
الجنين مذكي بذكاة أمه وأخذ أبو حنيفة بقول إبراهيم
وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (
Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسروبلخی میں شنہ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت''
ابوقاسم بن احمد بن عمر میشد ''سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال میشد'' سے،انہوں نے حضرت' معبد الرحمٰن بن
عمر میشد''ے، انہوں نے حضرت''ابو عبداللد محمد بن ابراہیم بغوی مِن · سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع مِن شد '' سے، انہوں نے
حفزت ''حسن بن زیاد مِیشی'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیشی'' سے روایت کیا ہے۔
Oاس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن بریشت'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بڑیشیز کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام
محمد سینیز'' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے ، بلکہ پہیٹ کا بچہ ماں کے ذبح سے ہی ذبح قرار پا تا ہے،اور حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ عینید'' نے
حضرت''ابراہیم بیشید'' کا قول اپنایا ہے۔
Oاس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد براینه ''نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشند'' سے روایت کیا ہے۔
ب 🗘 تیز دھار پھر سے ذخ کیا ہوا جا نور حلال ہے 🗘
1518/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ كَعْبَ بُنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ أَنَّ عَمَةً لِي كَانَتُ رَاعِيَةٌ فَخَافَتُ عَلى شَاةٍ مِنْهَا الْمَوْتَ فَذَبَحَتُهَا بِمَرُوَّةٍ
فَآمَرَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِٱكْلِهَا
می و سوی سر سالی ایس امام اعظم ابوحنیفہ میشد حضرت نافع میشد ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر طاقین سے روایت کرتے ہیں :حضرت
كعب بن ما لك في المناسول اكرم منافقة محكم كي باركاه ميس آئ اور عرض كي: يارسول الله منافقة مج الجستك ميري ايك لوندي بكريان چراتي
تھی، اس کوا یک بکری کے مرنے کا خدشہ ہوا تو اس نے پھر کے ساتھ اس کو ذنح کر دیا۔ رسول اکرم مُلْقَظِم نے اس کے کھانے کی
اجازت عطافر مائی ۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن سعيد (عنٍ) محمد بن الحسن عن أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن المغيرة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى ( ١٥١٨ )اخرجـه مـحـــــبن الـحسن الشيبانى فى الآثار( ١١٤ ) وفى البوطا٢١٨ والبخارى( ٢١٨١ )فى الوكالة:باب اذاابصرالراعى اوالوكيل شاةتبوت اوتيئايفسد وابن حبان( ٥٨٦٢ ) والدارمى ٢:٩ ( ١٩٧٧ ) وعبدالرزاق ( ٨٥٤٩ ) وابن ابى تيبة٢٩٢:٥ \$9m}

حنيفة قال محمد رحمه الله وربما أدخل أبو حنيفة بينه وبين نافع عبد الملك بن عمير (وأُخبرجه) المحافيظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد العطار (عن) أحمد بن محمد بن موسى (عن) محمد بن موسى الاصطخرى (عن) إسماعيل ابن يحيى الأزدى (عن) الليث بن حماد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن عمير (عن) نافع (ورواه) أيبضاً (عن) صالبح بن أحمد (عن) محمد بن معاوية الأنماطي (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن أبي بكر يعنى ابن جريج (عن) نافع (عن) ابن عمر (ورواه) أيبضاً (عن) أحسمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن خازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) ابن ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (قال) الحافظ رواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات (و) أبو يوسف (و) الحسن بن زياد (و) أيوب بن هاني (و) أسد بن عمرو
 (و) ياسين بن معاذ الزيات
 (و) سعيد بن عمرو
 (و) محمد بن الحسن (ورواه) الحافظ أيضاً في حرف النون في ترجمة نافع (عن) صالح بن أحمد الهروي (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة (عن) نافع (وأخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف عن أبي حنيفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضى الله عنهما (ورواه) أيسضاً (عن) يحيى بن محمد بن عثمان (عن) عبيد الله بن محمد (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضى الله عنهما (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده في حرف العين (عن) عبد الملك بن أبي بكر فقال أخبرنا الثقة أبو الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة المحراني (عن) جده (عن) عمرو بن أبي عمرو (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن أبي بكر يعنى ابن جريج (ورواه) في حرف النبون (عن) نافع فقال أخبرنا أبو الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الإمام الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجمه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه 🔿 اس حدیث کوحفرت' ابومحمد بخاری میشد'' نے حضرت' محمد بن منذ 🖓 بن سعید ہروی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' احمد بن عبد اللّہ

**جامع المسانيد** (مترجم) جلد سوم

کندی برسید''سے،انہوں نے حضرت''علی بن سعید میں'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن میں یہ '' سے،انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابوضیفہ بریامیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشدِ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیشدِ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ بیشدِ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم بیشدِ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ بیشدِ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت'' امام محمد بیشدِ'' فرماتے ہیں' بعض ادقات اسناد بیان کرتے ہوئے

حضرت ''امام اعظم ابوطنیفه بیتانید'' نے ان کے اور حضرت ''ما فع بیتانید'' کے درمیان حضرت ''عبد الملک بن عمیر بیتانید'' کا ذکر نہیں کیا۔ O اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بیتانید'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد عطار بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن موی بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موی اصطحر کی بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت ''اساعیل ابن یحیٰ از دی بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت 'کید بن موی بیتانید'' میں انہوں نے حضرت ''محمد بن موی اصطحر کی بیتانید'' کے، انہوں نے قاضی بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حضیفه بیتانید'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الملک بن عمیر بیتانید'

Oاس حدیث کو حفزت' حافظ طلحہ بن محمد بینانی'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حفزت' صالح بن احمد میتی'' یے، انہوں نے حضرت' محمد بن معاویہ انماطی نینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن یکینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' عبد الملک بن ابو بکر یعنی ابن جریح میں انہوں نے حضرت' نافع میکینید'' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن عمر بڑا تیں'' سے رویت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت'' ابو محد حارثی بخاری تریید'' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' احمد بن محمد بن سعید ترسید'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن خازم ترسید'' سے، انہوں نے حضرت'' عبید الله بن مویٰ تریسید'' حضرت'' ابن میسرہ تریسید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقرمی تریسید'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم البو حضیفہ تریسید'' سے روایت کیا ہے

O حضرت' حافظ الوقحد حارثی سیسیت' نے فرمایا ہے: اس حدیث کو حضرت' امام اعظم الوحنیفہ برسید' سے حضرت' حمزہ بن حبیب زیات سیسیت' اور حضرت' الویوسف سیسیت' اور حضرت' حسن بن زیاد شیسیت' اور حضرت' ایوب بن ہانی شیسیت' اور حضرت' اسد بن عمر و شیسیت' اور حضرت' یاسین بن معاذ زیات شیسیت' اور حضرت' سعید بن عمر و میسیت ' اور حضرت' ایوب بن ہانی شیسیت' اور حضرت' اسد بن O اس حدیث کو حضرت' الوقحہ حارثی بخاری میں نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) ان کاذکر حمد نون کے ترجمہ میں گزر چکا ہے۔

Oس حدیث کو حفرت' حافظ محد بن مظفر بیند'' نے اپنی مند میں حفرت' تحسین بن حسین انطاکی بیند'' سے، انہوں نے حضرت' بیکی بن محد بن عثمان بیند' سے، انہوں نے حضرت' عبید الله بن محمد بیند'' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابو صنیفہ بیند حضرت' عبد الملک بُزالید'' سے، انہوں نے حضرت' نافع مینید' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن عمر ثلاثی'' سے روایت کیا ہے۔ Oس حدیث کو حضرت' ابوعبد الله حسین بن محمد بن خسر وبلی بیند'' نے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن عمر ثلاثی'' سے روایت کیا ہے۔ خیرون بیند'' نے با الملک بن ابو بر بیند'' سے، دانہوں نے حضرت' نافع مینید'' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن عمر تلاثی'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت' عبد الملک بن ابو بر نیز مند من بن محمد بن خسر وبلی بیند'' نے اپنی مند میں حرف' سے مندئ کے تحت ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' عبد الملک بن ابو بر بیند'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں نہ میں خبردی ہے حضرت' حضرت' حضرت' میں خالی مند جنرون بیند'' نے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن شاذ ان بیند'' نے اپنی مند میں حرف' میں ' کے تحت ذکر کیا ہے۔ انہوں ن خیرون بیند'' نے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن شاذ ان بیند'' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' ابول میں خرون

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بینید' نے اپنی مندمیں حضرت''حسین بن حسین انطا کی بینید'' سے،انہوں نے حضرت' مبارک بن عبد البجار صیر فی بینید'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جو ہری بینید'' سے،انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بینید'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن حسین انطا کی بینید'' سے مذکورہ اساد کے ہمراہ حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے اپنی مند میں حضرت' حسین بن حسین انطا کی میشد'' ۔..، انہوں نے حضرت' ابوطالب بن یوسف میشد'' ۔..، انہوں نے حضرت' ابومحمد جو ہری میشد'' ۔..، انہوں نے حضرت' ابو بکر اسبری میشد'' ۔..، انہوں نے حضرت' ابوعرو بہ حرانی میشد'' ۔..، انہوں نے اپن' دادا میشد'' ۔..، انہوں نے حضرت' عمرو بن ابی عمرو میشد'' ۔..، انہوں نے

ر صاب البناية من المطلم المحمد بن مظفر بينية '' نے اپنی مند ميں حضرت'' حسين بن حسين انطا کی بينية '' ے،انہوں نے حضرت'' Oاس حديث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر بينية '' نے اپنی مند ميں حضرت'' ابو حسين مبارک بن عبد الجبار حير فی بینية '' نافع بينية '' سے روايت کيا ہے،انہوں نے کہا: ہميں خبردی ہے حضرت'' ابو حسين مبارک بن عبد الجبار حير فی بينية '' نے،انہوں نے حضرت' ابو محمد جو ہری بينية '' سے،انہوں نے حضرت'' امام حافظ محمد بن مظفر بينية '' سے ان کی اسانيد کے ہمراہ حضرت'

Oاس حدیث کو حضرت' اما محمد بن حسن بریند'' نے حضرت' اما ماعظم ابو حذیفہ بریند کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابو بکراحمد بن خالد بن خلی کلامی بریند'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) اپن والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی بریند'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی بریند'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہی بریند'' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حذیفہ بریند'' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' اما م محمد بن حسن بریند'' نے اپنے میں حضرت' اما ماعظم ابو حذیفہ بریند'' سے دانہوں نے حضرت' محمد بن خالد

( ۱۵۱۹ )اخبرجسه البطيعياوى فتى شرح متعيانيي الآشيار٢٠٤٠٤ واحتبد٢٠١٢ والبسضيارى ( ٥٥٢٢ ) والتنسيائى ٢٠٣٠٧ وابن عبدالبرقى التسهيد١٠٢٦٢ وابن ابى شيبة٢٦١٠٨ وابوعوانة١٣٠٥ والطبرانى فى الكبير( ١٣٤٢١ )

490à

الم الم المعظم ابوحنيفه مُشايد حضرت نافع مُشايد من و وحضرت عبدالله بن عمر ولي الما ما عظم الموايت كرتے ہيں انہوں نے
فرمایا:رسول اکرم مَنْاطِیْظ نے فتح خیبر دالے سال پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا اورعورتوں کے ساتھ متعہ( وق
نکاح) نے بھی منع فر مایا۔
النخعيين (عن) مكي بن إبراهيم بن بشر (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيـضاً (عـن) أحـمـد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت حبيب قالت هذا كتاب حمزة (عن)
الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيبضاً (عن) أحمد بن محمد الكوفي (وعن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبي يحيى عبد الحميد
الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيبضاً (عـن) عـلى بن محمد السرخسي (عن) الحسن بن الصباح (عن) عمرو بن الهيثم (عن) الإمام أبي
حنيفة
(ورواه) أيـضـاً (عن) محمد بن حمدان (عن) عمار ابن رجاء (عن) محمد بن إسحاق النيسابوري (عن) محمد بن
عشميان (وعن) عبد الله ابن محمد البلخي (عن) محمد بن أبان (وعن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (وعن)
أحمد بن يحيى بن زكريا كلهم قالوا (أخبرنا) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة
· (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي
حنيفة
(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن على (عن) يحيى ابن الحسين (عن) أبيه
(عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن (أحمد بن منحمد (عن) يوسف بن يعقوب (عن) عبيد بن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن)
الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيبضياً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد ابن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف
(عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) على بن عبدة البخاري (عن) يوسف بن عيسي (عن) الفضل بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) على بن الحسن المسروري (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن)
الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) حمدان بن ذي النون (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيـضـاً (عـن) محمد بن أحمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبي يوسف (و) أسد بن
عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيبضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد وأيوب بن هاني (عن)
الإمام أبي حنيفة

**é**41

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان بن دينار (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد الله ابن ميمونة (عن) صالح بن أحمد البغدادى عن أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن إسحاق الحربي (عن) خالد بن خداش كلهم قالوا أخبرنا خويل الصفار (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله ابن محمد بن على (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عثمان بن محمد (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (قال) أبو محمد البخارى زاد حمزة وابن موسى وابن الفرات وابن بكير وأبو يوسف والفضل بن موسى وابن حاجب وزفر وأبو يوسف ومحمد وأسد ابن عمرو والحسن بن زياد وابن هانى والحمانى والمقرى وأبو خزيمة الأسدى وابن أبى الجهم وإبراهيم عند قوله ومتعة النساء وما كنا مسافحين وكذلك خويل الصفار فى رواية أحمد بن محمد دون غيرها

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عَنِ) الْهَيْشَمِ ابن صالح والحسين بن الحسين كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على ابن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم ابن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن جعفر (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) المحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الغنائم محدد من على بن المحسين بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن بن محمد بن أحمد الحسن (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى بكر القاضى (عن) مكى بن إبر اهيم (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) المسارك بن عبد الجبار (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبسى الفضل أحسمد بنخيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضى أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة وما زاد في آخره وما كنا مسافحين

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدي في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيى الأزدي (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حفرت'' ابو محمد بخاری سینی'' نے حضرت'' محمد بن فضل بینید''اور حفرت'' اساعیل بن بشر مینید''اور حفرت' محمد بن منصور نخعی سینید'' اور حفرت'' ابوسلیمان نخعی سینید'' ے،انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم بن بشر میںید'' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم الوصنيفه ترينية '' سردايت كيا ہے۔ ( اس حديث كو حضرت' الومجمد حارثى بخارى رئينية '' نے ايك ادراسناد کے ہمراہ ( بھى ردايت كيا ہے، اس كى استاد يوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بن سعيد ہمدانى تينية '' سے، انہوں نے سيدہ'' فاطمہ بنت حبيب تينية'' سے ردايت كيا ہے، انہوں نے كہا' بيد حضرت' حزہ تينية'' كى كتاب ہے، اس ميں ہے، حضرت' امام اعظم ابو حنيفہ'' نے ردايت كيا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری مُتَنَدَّ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد کوفی مُتَنِید'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبداللّٰہ بن نوفل مُتَنَدَّ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویج کی عبدالحمید حمانی مُتَنَدَّ'' سے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابوطنیفہ مُتَنَدَّ'' سے روایت کیا ہے۔

()اس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری رئیلند'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی ردایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' علی بن محد سرحسی میلند'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن صباح رئیلند'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن میشم رئیلند'' سے،انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو حنیفہ رئیلند'' ہے ردایت کیا ہے۔

()س حدیث کو حفرت ''ابو محد حارثی بخاری رئتانید'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن تریند'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشا پوری رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشا پوری رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رئیندی' سے، انہوں نے حضرت ''مار بن رجاء رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشا پوری رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بندا بندا بن محمد بندا بندا بن رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بندا نوں رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بندا بندا رئیندی' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بندا بندی رئیندی'' سے، انہوں ن حضرت ''محمد بن عثمان رئیندی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بندا بندا بن محمد بنی کی بن زکر یا رئیندی'' سے، انہوں بے نے حضرت ''احمد بن محمد بندا نی بندیندی' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن کی بن زکر یا رئیندی'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے بیں نہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبید اللہ بن مولی رئیندی'' نے، انہوں نے حضرت ''احمد بن کی بن زکر یا رئیندی''

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری رئیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رئیشد'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' حسین بن علی رئیشد'' کی کتاب میں پڑھاہے انہوں نے حضرت'' یجیٰ بن حسین رئی ہے،انہوں نے اپنے'' والد رئیشد'' بے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رئیشد'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بریشد'' سے، انہوں نے حضرت' یوسف بن یعقوب بریشد'' سے، انہوں نے حضرت' عبید بن یعیش بریشد'' سے، انہوں نے حضرت' یونس بن بکیر بریشد'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بریشد'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حفرت'' ابو محمد حارثی بخاری رئیسین'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت'' احمد بن محمد رئیسین'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن عبد الملک رئیسین'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد رئیسین'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رئیسین'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رئیسین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری میشد'' نے ایک اوراسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' علی بن عبدہ بخاری میشد'' سے، انہوں نے حضرت' یوسف بن عیسیٰ میشد'' سے، انہوں نے حضرت' فضل بن مویٰ میشد'' سے، انہوں نے حضرت اما م اعظم ابو حذیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومجمد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' علی بن حسن مسروری بیشد ''سے،انہوں نے حضرت' فضل بن عبد الجبار بیشد ''سے،انہوں نے حضرت' بیچی بن نصر بن حاجب بیشد '' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشی<sup>ن</sup>' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون مُ<sup>ینید</sup>'' سے،انہوں نے حضرت''شداد بن حکیم مُ<sup>ینید</sup>'' سے،انہوں نے حضرت'' زفر مُ<sup>ینید</sup>'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنيفه ميند'' سےردايت کياہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجد حارثی بخاری نیشت'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن احمد رئینی ' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد رئینین' سے، انہوں نے حضرت' حسین بن محمد رئینین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابويوسف مُتاسين اور حضرت "اسد بن عمر و مُتاسين" ب ، انهوں فے حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه مُتاسين" سے روايت كيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجمد حارثی بخاری پیشند'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمر بن رضوان مُنتقد " ب انہوں نے حضرت "محمد بن سلام مُتلقد " سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن مُتلقد " سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>ینی</sup>'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت'' ابومجد حارثی بخاری پیشیز'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )حضرت'' احمد بن محمد رئيسيد ' سے، انہوں نے حضرت ' منذر بن محمد رئيسيد ' سے، انہوں نے اپنے ' والد رئيسيد ' سے، انہوں نے حضرت ' حسن بن زیاد میشد" اور حضرت 'ایوب بن مانی میشد" 'ے ،ان دونوں نے حضرت 'اما ماعظم ابوحنیفہ میشد" 'ےردایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمه حارثی بخاری بیشیز'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمد رسید" سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد روالة" سے، انہوں نے اپنے "والد روالد روالد انہوں نے حضرت "عثان بن دينار رئينية ' ب، انهول في حضرت ' امام اعظم الوحنيفه رئينية ' بردايت كياب-🔾 اس حدیث کوحفزت'' ابومحد حارثی بخاری بُشین'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن يعقوب بيستة ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن ميموند بيستة ' سے، انہوں نے حضرت ' صالح بن احمد بغدادي ميسة ' ، سے، انہوں نے حفرت' احمد بن اسحاق بن صالح بينيد' ، برانہوں نے حضرت' خالد بن خداش بينيد' ، برانہوں نے حضرت' احمد بن محمد بُنِيَدِ، سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن اسحاق حربی مُتَشِيَّ، سے، انہوں نے حضرت' خالد بن خداش مُتَشَيَّ، سے روايت کيا ہے، ان سب نے کہا' ہمیں خبر دی ہے حضرت'' خویل صفار ٹیشنہ'' نے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوطنیفہ پیشنہ'' سے روایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت''ابومحد حارثی بخاری بیشنی'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''صالح 

. حضرت امام اعظم ابوحنیفه بیشند" سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' ابو محد حارثی بخاری بیشند" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' عبد اللہ ابن محمد بن علی بیشند" سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن احمد بیشند" سے، انہوں نے حضرت' مقری بیشند" سے، انہوں نے حضرت' امام ابو حدیثه'' سے روایت کیا ہے۔ بن منذر بیسته" ، ، انہوں نے اپن ''والد بیسته" ، ، انہوں نے حضرت ' عثان بن محمد بیسته" ، ، انہوں نے اپن ''والد بیسته" ، ، انہوں نے دهترت '' والد بیسته '' ۔ ، انہوں نے اپن ''والد بیسته '' ۔ ، انہوں نے اپن ''والد بیسته '' ۔ ، انہوں نے اپن ''والد بیسته '' ۔ ، انہوں نے دهترت '' ابولم یہ حضرت '' ابولم ما یو حضرت ' حضرت ' منه کا ما حضرت '' بولم یہ حضرت '' ابولم یہ حضرت '' ابولم یہ جنه '' ۔ فرا یا یہ کی حکومہ شین نے اس حدیث کی روایت میں ، لفظ '' معد النساء ' کے ساتھ '' والد بیسته '' کے مراح کر ایا یہ کی حضرت '' ابولم یہ میں ) O = catرت '' ابولم یہ بخاری بیسته '' ، حضرت '' محز ت '' ابن موی کر بیسته '' ، حضرت '' ابن الفرات بیسته '' ، حضرت '' ابول یہ بیسته '' ، حضرت '' ابولم یہ بین '' کے محضرت '' ابولم یہ بین '' کے محضرت '' ابولم یہ بین کی بیسته '' ، حضرت '' ابولم یہ بین کی بیسته '' ، حضرت '' ابولم یہ بین کی بیسته '' ، حضرت '' ابولم یہ بین یہ ، حضرت '' ابولم یہ بین '' کہ حضرت '' ابولم یہ بین '' کہ حضرت '' ابولم یہ بین '' کہ حضرت '' ابول یہ کہ بین کہ مین کی بیسته '' ، حضرت '' ابولم یہ بین کہ ، حضرت '' ابن مول یہ بین '' کہ حضرت '' ابول یہ میں کہ ، حضرت '' ابول یہ میں کہ ، حضرت '' ابولہ یہ بین '' کہ میں بین کہ ، حضرت '' ابول یہ میں کہ ، حضرت '' ابول یہ کہ بین کہ ، حضرت '' ابولہ یہ بین کہ ، حضرت '' ابول یہ کہ بین کہ ، حضرت '' ابولہ یہ بین کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابولہ یہ میں ہے اصافہ بین کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابولہ یہ بین کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابولہ یہ بین کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابولہ یہ میں کہ بیسته '' ، حضرت '' ابول یہ میں کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' کہ میں کہ بیسته '' کہ بیسته '' ، حضرت '' ابولہ یہ بین کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابول یہ کہ ہیں ہوں ہے کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابول یہ کہ ہیں ہے '' میں کہ ہوں کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' کہ کہ بیسته '' ، حضرت '' ابول یہ کہ میں کہ بیسته '' کہ ہوں کہ ہوں ہے کہ ہوں کہ ہو کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں ہوں ہے کہ ہوں ہوں ہے ہوں ہوں کہ ہوں ہوں ہے ہوں کہ ہوں کہ ہوں ک

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن منظفر بیتاین' نے اپنی مند میں حضرت' احمد بن محمد بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' بیشمبن صالح بیتاینین' اور حضرت' حافظ محمد بن منطقر بیتاینین' سے، ان دونوں نے حضرت' احمد بن عبد اللد کندی بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتاینین' سے، ان دونوں نے حضرت' احمد بن عبد اللد کندی بیتاینین سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتاینین' سے، ان دونوں نے حضرت' احمد بن عبد اللد کندی بیتاینین سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم البوصنیفہ بیتاینین سے، انہوں نے حضرت' علی بن حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن منظفر بیتاین' نے اپنی مند میں حضرت' احمد بن محمد بیتاین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن احمد بیتاینین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتاین مند میں حضرت' احمد بن محمد بیتاین سے، انہوں نے حضرت' محمد بیتاین

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر نبیتی''نے اپنی مندمیں حضرت' احمد بن محمد نبیتی'' ۔۔.،انہوں نے حضرت' محمد بن جعفر نبیتی'' ۔۔.،انہوں نے حضرت' احمد بن اسحاق نبیتی'' ۔۔.،انہوں نے حضرت' خالد بن خداش نبیتی'' ۔۔.،انہوں نے حضرت' خویل صفار نبیتی'' ۔۔.،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ ہیتین' ۔۔.روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی نبیسین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) نے حضرت' ابوغنائم محمد بن علی بن حسین بن ابوعثان نبیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابوحسن بن محمد بن احمد حسن نبیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابو پہل احمد بن محمد بن عبداللہ بن زیاد قطان نبیسین' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن محمد بن ابو بکر قاضی نبیسین' سے، انہوں نے حضرت' مکی بن ابراہیم نبیسین' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حذیفہ نبیسین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی مینین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت' مبارک بن عبد الجبار مینین' سے، انہوں نے حضرت'' ابوتحد جوہری مینین' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میںین' کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی میشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل احمد بن خیرون میشین' سے،انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان میشین' سے،انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب

¢1++

رسینین سے ، انہوں نے حضرت ' عبد اللہ بن طاہر قررو ین بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن تو به قررو ین بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' محمد بن حسن بینینین سے ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے روایت کیا ہے ، اس روایت میں آخر میں ' و مساحس مسافحین ' کے الفاظ کا اضافہ بیس ہے۔ O اس حدیث کو حضرت ' حسن بن زیاد بیسین ' نے اپنی مند میں حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسینین ' سے روایت کیا ہے ، اس روایت میں آخر میں ' و مساحس ن حضرت ' محمد بن کو حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے روایت کیا ہے ، اس روایت میں آخر میں ' و مساحس O اس حدیث کو حضرت ' حضن بن زیاد بیسین ' نے اپنی مند میں حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے روایت کیا ہے ۔ O اس حدیث کو حضرت ' حضرت ' حضرت ' معد میں حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے روایت کیا ہے ۔ ن حضرت ' احمد بن چین ہوں از دی بیسین ' نے اپنی مند میں حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے روایت کیا ہے ۔ ن حضرت ' احمد بن اور ابین کی از دی بیسین ' نے اپنی مند میں حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین ' سے ، انہوں

الله رسول اكرم مَنَاتَيْنَام ن پالتو كدهون كا كوشت كھانے سے منع فر مايا ہے 🗘

وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى اِسْحَاقِ (عَنِ) الْبَرَاءِ دَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنُ اكُلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

ا جہ جہ حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میں حضرت ابواسحاق میں سے، وہ حضرت براء ڈلائٹڈ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مَلَاثِیْظِ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن حميد بن محمد بن إسماعيل البغدادى (عن) أبى صابر (عن) على بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبى حنيفة (ماس حديث كو هنرت' الوقحد بخارى بينة' في حضرت' محمد بن حميد بن محمد بن اساعيل بغدادى بينين س، انهول في حضرت' ابوصابر بينين سے، انهول في حضرت' على بن حسن بينين سے، انهول في حضرت' حفص بن عبد الرحمن بينين سے، انهول في حضرت'

1521/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُوْسَى بُنِ طَلْحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ (عَنُ) إِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنُ) عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنُهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنُ لَحُمِ الْارُنَبِ فَقَالَ لَوُلا آنِي اَتَحَوَّفُ أَنُ أَذِيْدَ أَوُ أَنْقُصَ مِنْهُ لَحَدَّثُتُكُمُ وَلَكِنِّي مُرْسِلٌ اللَّهُ عَنُهُ مَنْ شَهِدَ الْحَدِيْتَ فَارُسَلَ اللَّهُ عَمَّارِ بُنِ يَاسِرٍ وَاَمَرَهُ أَنُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ عَمَّارٌ أَهُدَى أَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَرْنَباً مَشُوِيًّا فَآمَرَ بِآكَلِهَا

بله بله بله جه حضرت امام اعظم ابوحنيفه بينانة حضرت موى بن طلحة بن عبيداللد بينانية سے ، وه حضرت ابن توكيد بينت سے روايت ( ١٥٢٠ )اخسرجسه السصصلف فسى مستندالا مسام ( ٣٩٨ ) والسط صاوى فى شرح معانى الآشار ٤:٥٠٠ وابن حسان ( ٥٢٧٧ ) و واحدد ١٩٦٤ والبخارى ( ٥٥٥٥ )فى الذبائح نباب لعوم الصرالاهلية والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٢٩٠٩ ومسلم ( ١٩٣٨ ) فى الصيد نباب تعريم اكل لعم العبرالانسية وابن ماجة ( ٣١٩ ) ( ١٦٥١ )اخرجسه البيهقى فى السنسن الكبرى ٣٢٩٠٩ فى الصنان الكبرى ١٩٣٩ ومسلم ( ١٩٣٢ ) فى ( ١٦٥١ )اخرجسه البيهقى فى السنسن الكبرى ١٩٣٩ فى الطبيانيان ماجاد فى المسنن الكبرى ١٩٣٩ ومسلم ( ١٩٣٠ ) فى کرتے ہیں : حضرت عمر بن خطاب دلائٹو سے خرکوش کے کوشت کے بارے میں پو چھا گیا۔ آپ نے فرمایا : اگر مجھے اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ میں حدیث کے اندر کی یازیادتی کر بیٹھوں گا تو میں تہ ہیں ضرور بتا تا۔ میں تم ہیں ایسے خص کی جانب بھیج دیتا ہوں جو حدیث کے گواہ تھے، پھر انہوں نے حضرت عمار بن یا سر دلائٹو کی جانب بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ ان کو حدیث بیان کریں ۔ حضرت عمار دلائٹو نے بتایا: ایک دیہاتی نے رسول اکرم مُلائٹو کی بارگاہ میں بھنا ہوا خرکوش چیش کیا ، حضور مُلائٹو کی اس کے کھانے کا حکم دیا۔ (خود نہ کھایا)

(أخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عـن) أبـى مـحسمـد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر عن محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجمه) المحسن بن زياد في مسئده (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسئده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی میشد'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابو حسین مبارک بن عبد البجار صیر فی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' ابومحد فارس میں میں '' سے،انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابرا ہیم ابن حبیش میں شدید'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع میں نہ سے،انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد میں میں '' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد بیناند'' نے اپنی مند میں حضرت''اما ماعظم ابوحلیفد' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیناند'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے )اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی بیناند'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی بیناند'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہی بیناند'' سے، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحلیفہ بیناند'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''محمد بن خلی بیناند'' نے اپنی مند میں حضرت''اما ماعظم ابوحلیفہ بیناند'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

🗘 پالتو گدهوں کا گوشت کھانا ناجا ئز ہے 🗘

الم مال غنیمت سے ملنے والی حاملہ لونڈی سے صحبت ناجا تز ہے ال

**€I•**Fè

المح المح حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشد حضرت قماده میشد سے وہ حضرت ابو قلابہ میشد سے، وہ حضرت ثعلبہ حشنی میشد سے
وایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مظافر کا نے نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع
ر مایا ہے اور پنج سے شکار کرنے دالے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا ہے اور اس بات سے منع فر مایا ہے کہ مال غنیمت سے
عاصل ہونے والی حاملہ لونڈیوں کے ساتھ صحبت کی جائے اور اس بات سے منع فر مایا ہے کہ پالتو گدھوں کا کوشت کھایا جائے۔
(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عيينة بن عبد الرحمن عن
الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(واخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن
شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد ابن
الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث بتمامه
(وأخبرجمه) المقباضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات
(عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة إلى قوله وأن توطء الحبالي من الفيء فحسب
Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ہُینی'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد ہیں'' سے ،
انہوں نے حضرت''حسن بن عیدینہ بن عبدالرحمٰن مُشِيْنُ سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد مُشِقَدُ'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم
ابوصنيفه بُسَنَة ''ب روايت كياب
Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی ب <sub>شاش</sub> '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''
ابوضل احمد بن خیرون مِن شد '' سے،انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان میں '' سے،انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد ابن اشکاب
مُتِنِينَ ` فَسِينَ انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن طاہر مُتِنَدِ ' بے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن تو بہ مُتَنَد '' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن
حسن مُتَنِينٌ ' سے،انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ مُتَنَدِّ ' سے کمل حدیث روایت کی ہے۔
Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میشد'' نے حضرت' عبداللہ بن کثیر تمار میشد'' سے،انہوں نے حضرت' یچکی بن حسن بن
فرات رئیسین' سے،انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن رئیسین' سے،انہوں نے اپنے ''والد رئیسین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو
حنيفه برينية ''سےان الفاظوان توط، الحبالي من الفي، تکروايت کيا ہے
** غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم مَنَا ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا
1523/(اَبُوْ حَيِنِيْفَةَ) (عَنُ) مَحَارِبِ بُنِ دِثَارٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَةِ
ا الم الم الم الم الم الم الم الم الم ال
ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مَنْاتِیْمَ نے غز وہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة ( ١٥٢٣ )قد تقدم في ( ١٥١٩ )

**€I∙**۳è

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) الوليد بن حماد (عن) المحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حفرت'' ابوتحد بخارى بيتين' في حضرت'' احمد بن تحمد بيتين' ب، انهول في حضرت'' قاسم بن تحمد بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن حماد بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن حماد وينين' ب، انهول في حضرت' وليد بن عماد وينين' ب، انهول في حضرت' ابوتحد بخارى بيتين' في حضرت' المحمد بن تحمد بيتين' ب، انهول في حضرت' واليد بن عماد وينين' ب، حضرت' المحمد بيتين' في من تحمد بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن معاد بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن عماد بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن عمار العظم المو حنيف' ب، انهول في حضرت' وليد بن عماد بيتين' ب حضرت' وليد بن حماد بيتين' ب، انهول في حضرت' حضن بن زياد بيتين' ب، انهول في حضرت' امام اعظم المو حنيف' ب، روايت كيا ب-الم حسن حديث كو حضرت' حافظ طلحه بن محمد بيتينين' في مند ميل ( ذكركيا ب، اس كى سند يول ب) حضرت' الوعباس الحد بن عقده بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن حماد بيتين' به مند ميل ( ذكركيا ب، اس كى سند يول ب) حضرت' الوعمد الم اعظم الوضيفه بيتين' ب، انهول في حضرت' وليد بن حماد بيتينين' به انهول في حضرت' الم اعظم الوحنيف الم اعظم وعقده بيتين بن ما المول في حضرت' وليد بن حماد بيتينين' به انهول في حضرت' مند بين الم اعظم الوضيفه بيتين' به انهول في حضرت' وليد بن حماد بيتين' ما الم الم

ک گھوڑے کا گوشت مکر وہ ہے کہ

1524/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ حَرَة لَحْمَ الْفَرَسِ 4 4 حضرت امام اعظم ابوحنيفه بي<sup>نايي</sup> حضرت بيتم <sup>بينيي</sup>ت ، وه حضرت عبد الله بن عباس <sup>ولاين</sup> سے روايت کرتے ہيں: انہوں نے گھوڑے کے گوشت کو مکر وہ قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا لا نرى بلحم الفرس بأساً وقد جاء في إحلاله آثار كثيرة

Oاس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن نینین'' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ پیسیز کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد نیزین' نے فرمایا: بیقول حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ نیزین'' کا ہے۔ ہم اس پڑمل نہیں کرتے، ہم گھوڑے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے یہ کیونکہ گھوڑے کے گوشت حلال ہونے میں بہت سارے آثار مروی ہیں۔

🗘 ضرورت ہوتو مشرکوں کے برتن اچھی طرح دھو کراستعال کر کیلتے ہیں 🗘

1525/(أَبُوُ حَنِينُفَةَ) (عَنُ) قَتَادَةَ (عَنُ) آَبِى قِلَابَةَ (عَنُ) آَبِى تَعْلَبَهُ الْحُشْنِيّ رَضِى اللّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُمُ قَالُوُا إِنَّا بِآرُضٍ شِرُكٍ اَفَنَا كُلُ فِى آنِيَتِهِمُ قَالَ إِنْ لَمُ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًاً فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ طَهِرُوْهَا وَكُلُوا فِيْهَا

الله مجسط حضرت امام اعظم ابوحنيفه بميتند حضرت قماده بميتنيس، وه حضرت ابوقلابه بيتندس، وبحضرت ابونغلب مشنی رئانين سر روايت كرتے بين وه فرماتے بين: لوگوں نے عرض كيا: يارسول اللّه مَنْ يَنْتَنْمَ ! بهم مشركوں كى سرز مين ميں رہتے بيں، كيا بهم ان كر ( ١٩٦٢ ) اخرجه محسد بن الحسسن النسيب انسى فى الآندار ( ١٨٨ ) 'ابن ابى شيبة ٥: ١٠ ( ٢٤٣٠ ) فى الاطعة : ماقالوافى اكل لعوم العليل وابن جرير فى التفسير ٢: ٥٠ والسيوطى فى الدر الماد ( ١٩٨ ) 'ابن ابى شيبة ٥: ١٠ ( ٢٤٣٠ ) فى الاطعة : ماقالوافى اكل لعوم ( ١٩٦٢ ) اخرجه محسد بن الحسن النسيب انى فى الآندار ( ١٩٨ ) 'ابن ابى شيبة ٥: ١٠ ( ٢٤٣٠ ) فى الاطعة : ماقالوافى اكل لعوم العليل وابن جرير فى التفسير ٢٠ ٥٠ والسيوطى فى الدر الماد ( ١٩٨ ) 'ابن ابى شيبة ٥: ١٠ ( ١٩٢٠) فى الاطعة : ماقالوافى اكل لعوم ١٥ ( ١٩٢٥ ) اخرجه محسد بن الحسن النسيب انى فى الآندار ( ١٩٨ ) 'ابن ابى شيبة ٥: ١٠ ( ١٩٢٠) وابن مير من الطعة : ماقالوافى اكل لعوم العليل وابن جرير فى التفسير ٢٠ ٥٠ والسيوطى فى الدر الماد ( ١٩٢٠ ) وابن حبان ( ١٩٢٩ ) ومسلم ( ١٩٣٠ ) فى السيد : باب الصيد : باب الصيد : الكلاب محسلة وابن البرار وار ( ١٩٣ ) والبري فى الآندار ( ١٩٢ ) وابن حبان ( ١٩٧٩ ) ومسلم ( ١٩٣٠ ) فى الصيد : باب الصيد : باب الصيد : باب الميد : باب برتنوں کے اندر کھا پی سکتے ہیں؟ آپ سُکتیم نے فرمایا اگراس کے بغیر گزارانہ ہوتو ان کو دھولیا کر داچھی طرح پاک کر کے اس کے اندر کھالیا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نيصر بن اللكاب (عن) عبد الله بن ظاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة(وأخرجه) محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة رحمه الله

Oاس حدیث کو حفزت' حافظ طحہ بن محمد بیشتے'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے ) حفزت' بن عقدہ نیشتے'' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن حازم بیشیت' سے، انہوں نے حضرت' عبیداللہ بن مویٰ می<sub>تا</sub>سیت' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ م<sub>تس</sub>یت' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرونکی جینیہ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' ابوضل بن خیرون جینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان جینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' ابونصر بن اشکاب جینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن طاہر جینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبہ قزوینی جینیہ'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن

Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن سین'' نے حضرت''اما م اعظم ابو حنیفہ بیشین'' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

المله حاملہ لونڈی کے ساتھ صحبت کرنا، پالتو گدھوں کا گوشت کھا نامنع ہے ای

1526/(اَبُوُ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَكُحُوُلِ الشَّامِيِّ (عَنُ) اَبِى ثَعْلَبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ نَهَى عَنُ اكْلِ كُلِّ خُلِ حُنْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِى مِحْلَبٍ مِنَ الطُّيُوُرِ وَآنُ تُوُطَىءَ الْحُبَالَى مِنَ الْفَىءِ حَتَّى يَضَعُنَ حَمَلَهُنَّ وَآنُ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

اکرم منگریز بن حضرت امام اعظم ابو حذیفہ برین حضرت ملحول شامی برین سے ، وہ حضرت تغلبہ خان نز سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم منگریز بن کیلے والے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے اور پنج سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا ہے اور مال نخیمت سے حاصل ہونے والی حاملہ لونڈ یوں کے ساتھ صحبت کرنے سے منع فر مایا، جب تک کہ ان کی پیدائش نہ ہوجائے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فر مایا ہے۔ (اخر جہ) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواہ عن الإمام أبی حنیفة بینة کے حوالے تارین کے منابر من الم من کی کر بند ہوں کے ساتھ میں میں شکار کرنے الے پرندوں کا راخر جہ) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواہ عن الإمام أبی حنیفة O اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن الحسن ہے اور پندو' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بینیة کے حوالے سے تاری کر کیا ہے۔

( ١٥٢٦ )اخرجيه مستسهدين العسين الشبيباني في الآثار( ٨٥٠ ) وابن ابي شيبة ١٤٩:٥ ( ٢٤٦١٥ ) في اللياس والزينة:من رخص في ليس الغز! والزيلعي في نصبب الراية٢٢٩:٤ وابن سعدفي الطبقات الكبري في ترجية عبدالله بن ابي اوفي

🖈 یالتوں گدھوں کے گوشت اوران کی چر بی میں کوئی خیرنہیں 🖈 1527/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لاَ خَيْرَ فِي لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَٱلْبَانِهَا فر ماتے ہیں: پالتو گدھوں کے گوشت اوران کے دود ھ میں کوئی خیرنہیں ہے۔ (أخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلبي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن سینیہ'' نے حضرت''اما ماعظم ابو حذیفہ میشید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حصرت' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی میشد'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے )اپنے والد حفرت''محمد بن خالد بن خلی ب<sup>ی</sup>شد'' ۔ ے،انہوں نے اپنے والد حفرت''خالد بن خلی ب<sup>ی</sup>شد'' ۔ ے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی مُتابیة'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ مُتابیة سےروایت کیا ہے۔ الله جودرند ب کیلے دانے دانتوں سے شکار کرتے ہیں، ان کا گوشت ناجائز ہے ا 1528/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) مَحَارِبٍ بْنِ دِثَارِ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنُ لُحُوْمٍ كُلٍّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاع ا الم اعظم ابوحنيفه مُ الله حضرت محارب بن د ثار مُ الله الله مع محضرت عبدالله بن عمر دلالة الله عن مر دلي الله ال ہیں: رسول اکرم مَنْاتَيْنِ نے غزوہ خيبر کے موقع پر سميلے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع (أخرجه) أبو محمد البخاري عن أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد ابن حماد (عن) الحسن بن زياد (عـن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن أبي العباس بن عقدة عن الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد عن أبى حنيفة غير أنه قال نهى عن كل ذي ناب من السباع وعن متعة النساء و (عن) كل ذي مخلب من الطير (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط عن أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمي (عن) الوليد بن حماد اللؤلؤي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری میشد'' سے، انہوں نے حضرتِ' احمد بن محمد میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد میشد'' ے،انہوں نے حضرت''ولید ابن حماد جیسی<sup>ن</sup>''ے،انہوں نے حضرت''<sup>حس</sup>ن بن زیاد جیسی<sup>ن</sup>' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم

ابو حنيفه رئيسين ''سےروايت کيا ہے۔ اس حديث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد رئيسين' نے اپنی مندميں ذکر کيا ہے (اس کی سند يوں ہے) رئيسين' سے،انہوں نے حضرت' ابو عباس بن عقدہ رئيسين' سے،انہوں نے حضرت' وليد بن حماد رئيسين' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زياد رئيسين' سے،انہوں نے

حضرت 'ابوحنيفہ' سے روايت كيا ہے۔ اس ميں سيبھى ہے نعى عن كل ذى ناب من السباع وعن متعه النساء كل ذى مخلب من السطير (ہر كيليوالے دانتوں سے شكاركرنے والے درندوں كا كوشت كھانے اور عورتوں كے ساتھ متعہ سے منع فرمايا اور پنچ سے شكاركرنے والے يرندوں كا كوشت كھانے سے منع فرمايا)

Oس حدیث کو حضرت ' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی میتاند ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابو ضل بن خیرون میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن معاد کر میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبداللد بن دوست علاف میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن معاد کر میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن معاد کر میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن حماد لوگ کی میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن معاد کر میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن معاد لوگ کی میتاند ' سے ، انہوں نے حضرت ' ولید بن حماد کر معاد کر معاد کر معاد کر معان الن کر معاد کر والید کر معاد کر م

### 🗘 تیرا تیرا درگھوڑ اتیرے لئے جو چھوڑ دے، اس کو کھا سکتے ہو 🗘

1529/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ قَتَادَةِ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةِ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ كُلُ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ سَهْمُكَ وَفَرْسُكَ

ا ج ا حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نیسینی حضرت قبادہ نیسین سے وہ حضرت ابون ثلبہ رٹائٹی سے روایت کرتے ہیں ٔ رسول اکرم مُلَاثِینًا نے ارشاد فر مایا: وہ چیز کھاؤ جس کو تیرا تیراور تیرا گھوڑ اتیرے لئے چھوڑ دے۔

(أخسرجه) المحسن بن زياد عن أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن (أبس حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه عن الإمام أبى حنيفة (اس مديث كوهرت ''حسن بن زياد بيسير'' في حضرت امام أعظم الوحنيفه بيسير التي روايت كيا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت' ابو بکراحمد بن محمد بن خال کناعی تریشین نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) اپنے والد حضرت' محمد بن خالد بن خلی تبیشین سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی تبیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد دہبی حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ تبیشین سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''محمد بن حسن نیسین'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

الله يجو پايول اور پرندول ميں حلت وحرمت كامعيار الله عكم يو پايول اور پرندول ميں حلت وحرمت كامعيار الله عكيه وَ آلِه وَسَلَّمَ عَنُ 1530/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) قَتَادَةَ بُنِ دِعَامَةَ (عَنُ) اَبِيُ قِلَابَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عَنُ اَنْحُلِ مُحَلِّ خِنْ خَدْ مَالِبِ مِنَ السِّبَاعِ وَذِي مِحْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ \*\* \* حضرت امام اعظم ابوحنيفه نبيسة حضرت قناده بن دعامه نيسة ہے،وہ حضرت ابوقلابہ رظانین روايت کرتے ہیں: رسول اکرم مُناتین نے کیلےوالے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أحرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد بن محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (اس حديث كوهزت' حافظ لحه بن ثمر بينية'' في الي مند مين (وكركيا ب، اس كي سند يول ب) حضرت' صالح بن احد بن محيد

عوفی جیسین' سے،انہوں نے اپنے ''والد ہونیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف ہیں '' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میں '' سےروایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرو بخی بینیین' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل بن خیرون بینین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان بینیین' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن طاہر بینید'' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ قزوینی بینین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بینین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بینید '' سے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد بیسة '' نے اپنی مند میں حضرت ''امام اعظم ما بو حذیفہ بیسة '' سے روایت کیا ہے۔ Oس حدیث کو حضرت ''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیسة '' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے)اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی بیسة '' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی ہیسة '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وبنی بیسة '' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابو حذیفہ بیسة '' سے روایت کیا ہے۔ Oس حدیث کو سنرت ''محمد بن خس بیسة ''

الم الجريب اور پرندوں ميں حلت وحرمت كامعيار 🗘

1531/ (أَبُوُ حَنِيفَةَ) (عَنُ) مَكُحُوُل (عَنُ) أَبِى تَعَلَبَةَ (عَنُ) رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهِى ( ١٥٢ )اضرجه اسطحاوى فى شرح معانى الآشار ٢٠٦: وأحمد ١٩٤: وابوعوانة ١٣٩: والطبرانى فى الكبير ٢٢ ( ٥٦٢ ) والبربيقى فى السنس لكبرى ٣٢١: ومالك فى البوطات: ٤٩٦ والدارمى ( ١٩٨٠ ) وابن حبان ( ١٢٧٩ ) ( ١٦٢١ فد بدرم فر ( ١٥٢٠ ) عَنْ أَكْلِ تُحْلِ حُلِّ فِنْ مَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِي مِحْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ \* \* حضرت امام اعظم ابو حنيفه بينة حضرت ملحول بينة ہے،وہ حضرت ابو تغلبه بينة ہے روايت کرتے ہيں :رسول اکرم مَنَا يَنْفِ نے کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله عن الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عسمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن على (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف عن الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حفرت ' حافظ طحه بن محمد بيتية' ن نا پني مند ميں ( ذكر كيا ب، اس كى اساد يوں ب) حضرت ' ابن عقده بيت انہوں نے حضرت ' احد بن حازم بيتية' سے، انہوں فنے حضرت ' عبيد الله بيتية' سے، انہوں نے حضرت ' اما ماعظم ابوحنيفه بيتية' سے ر روايت كيا في -

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشد'' نے حضرت''محمد بن علی بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بیشد'' سے ،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرو کلخی ترسین'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوضل بن خیرون ترسین'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی ترسینی'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف سے،انہوں نے حضرت'' قاضی اشنانی ترسین'' سےروایت کیا ہے،انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ ترسینی'' سےروایت کیا ہے۔

1532/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنْ) مَحَارِب بُنِ دِثَارٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوُمَ خَيْبَرٍ عَنْ اَكُلِ كُلِّ ذِى مَحلب مِنَ الطَّيْرِ

- (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
- قال أحمد بن محمد روى الحسن بن زياد هذه الأحاديث في كتاب المغازى الذى صنفه هكذا (عن) أبي حنيفة وروى في سائر الكتب (عن) نافع (عن) ابن عمر رضى الله عنهما

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد بخار'ی مینین'' نے حضرت''احمد بن محمد مرتکنین' ے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد میں کی حضرت''ولید بن حماد میں '' ے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میں '' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ 'نے روایت

61+96

🗘 پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنامنع تھا، پھراجازت دے دی گئی 🗘

وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُنُتُ نَهَيْنُهُةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْثَلِ (عَنُ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُنُتُ نَهَيْتُكُمْ عَنُ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيُ اَنُ تُمْسِكُوُهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ فَامُسِكُوُا مَا بَدَا لَكُمُ وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ لِيُوْسِعَ مُوْسِرُكُمْ عَلَى مُعْسِرِكُمْ

الملاح حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میں شد میں مرتد میں مرتد میں اللہ میں دوہ حضرت'' ابن بریدہ میں میں سے دوہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم مکانی کی نے ارشاد فرمایا : میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک سنعبال کرر کھنے سے منع کیا تھا، اب تم جتنا جا ہوردک سکتے ہو، اور زادِراہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو، میں تمہیں اس لئے منع کیا کر تا تھا تا کہتم میں سے جو کشادہ دست ہیں دہ تنگر ستوں کے لئے وسعت کریں۔

> (أخوجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه اس حديث كو حفرت ' دسن بن زياد بُيَسَيْن' في اپني مند ميں حفرت' امام اعظم ابوحنيفه بِيَسَيْن' سے روايت كيا ہے۔

ا الله شکاری کتاجو چھوڑ دے، تم وہ نہ چھوڑ و، جو دہ نہ چھوڑ ہے، دہ تم چھوڑ دو

كَلُبُكَ إِبُنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كُلُ مَا ٱمْسَكَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ (عَنُ) إِبُنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كُلُ مَا ٱمْسَكَ عَلَيْكَ كَلُبُكَ إِذَا كَانَ مُعَلَّماً إِذَا قَتَلَ وَلَمُ يَاْكُلُ فَإِذَا اَكَلَ فَلَا تَأْكُلُ فَإِنَّما ٱمْسَكَ عَلَى نَفْسِه

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده عن محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الحسن بن على الفارسى (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع ( ١٥٣٣ )اخرجه محسبين الحسن الشيبسانى فى الآشار ( ٢٦٩ ) و مسلم ( ٩٧٦ ) وابوداود ( ٣٢٣٤ ) وعبدالرزاق ( ٦٧٠٨ ) فى الجنائز باب فى زيارة القبور وابن ابى تيبة ٢٠٢٢ فى الآشار ( ٢٦٩ ) و مسلم ( ٩٧٦ ) وابوداود ( ٣٢٣٤ ) وعبدالرزاق ( ( ١٥٣٠ ) أخرجه محسبين الحسن الشيبسانى فى الآشار ( ٢٦٩ ) و مسلم ( ٩٧٦ ) وابوداود ( ٣٢٣٤ ) وعبدالرزاق ( ٦٧٠٨ ) فى الجنائز باب فى زيارة القبور وابن ابى تيبة ٢٠٢٢ فى القبائز باب من رخص فى زيارة القبور و ١٥٣٠ ) أخرجه محسبين الحسن الشيبانى فى الآثار ( ٢٦٨ ) وعبدالرزاق ٢٧٠٤ ( ١٥٣٤ ) فى المنامك تباب العارع يأكل محال و مالسنين الكبرى ٢٣٠٢ وابن ابى تيبة ٢٢٨٦ ( ١٩٥٦ ) فى الصيد: ماقالوافى الكلب يأكل من حيده

**4**11+ **b** 

(عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) عريث كوهنرت حافظ محد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده في على محمد بن الومام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) على محمد بن الومام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) الإمام أبى حديث كوهنرت حافظ محد بن الحسن بن إلى مند من حضرت من محمد بن الراتيم ميتند بن من الموالي في حضرت الوعبد الله محد بن في على محمد بن الومام أبى حديث ما طفر ميتند بن حد بن حسن من مع حضرت "امام أعظم ابوحنيف" مدوايت كيام معام محمد بن عبد المجار معر فى محمد بن من محمد بن خسر والمح محمد بن "بام معظم ابوحنيف" مدوايت كيام مبارك بن عبد المجار حير فى محمد بن محمد بن خسر والمحمد حسن بن على فارى ميتند" من ما معظم ابول فظ محمرت" منظفر محمد بن عبد المجار معر فى محمد بن معام معاص معارت مع معند من (روايت كيام مال كي اسناد يول مه) معارت " منظفر محمد بن عبد المجار معر فى محمد بن معار والمحمد حسن بن على فارى ميتند" من ماذل معار معار معارت معارت معار من در يوايت معارف في محمد من الم معظم الوحنية من معال من على فارى ميتند" ما معار معارت معارت معارت معارت معارت معار معارت معار معارت معار معارت معارت معارت معارت معارت معارت معار معارت معارت معارت معارت معارت معارت معارت معارت معارت معار معارت معار معار معارت معارت معارت معارت معارت معارت معارت معار معار معام الما معام العام العام معام المام معاري

الله عورت كاذن كيا مواجانور حلال ب

رَابُوُحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَلْقَمَةَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ ٱنَّ رَسُوُلَ الـلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اكَلَ قَالَ صَالِحٌ وَاَحْمَدُ مِنُ ذَبِيْحَةِ اِمُرَاةٍ وَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ وَمُحَمَّدٌ مِنُ ذَبِيْحَةِ الْمَرْاَةِ

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد وأبى مقاتل وأحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) سعيد بن عشمان بن بكير الأهوازى (عن) زيد بن الحريش (عن) أبى همام الأهوازى محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى على عبد الله بن محمد بن على البلخي الحافظ (عن) نعيم ابن ناعم السمر قندى (عن) يحيى بن يزيد إمام مسجد الأهواز (عن) محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد وعلى ابن محمد بن عبيد كلاهما (عن) سعيد بن عشمان بن بكير الأهوازي (عن) زيد ابن الحريش (عن) أبي همام الأهوازي محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسن ( ١٥٣٥ )اخرجه المصكفي في مستدالا مام ( ٤.٩ )

\$111¢

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى أبى يعلى محمد بن الحسين بن الفراء (عن) أبى القاسم على بن على بن عيسى الوزير (عن) محمد بن محمد النيسابورى (عن) عبد الله بن أحمد بن موسى (عن) زيد بن الحريش (عن) أبى همام الأهوازى (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

لان حدیث کو حفزت' ابو محمد بخاری بیشد'' نے حضرت' صالح بن احمد بیشد' اور حضرت' ابو مقاتل بیشد' اور حضرت' احمد بن محمد بن سعید میشد'' ہے، ان دونوں نے حضرت' سعید بن عثمان بن بکیر اہوازی میشد'' سے، انہوں نے حضرت' زید بن حریش میشد'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' امام اہوازی محمد بن زبر قان میشد'' سے، انہوں نے حضرت' مروان بن سالم میشد'' سے، انہوں نے حضرت امام

Oاس حدیث کو حضرت''ابو که حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعلی عبدالللہ بن حکمہ بن علی بلخی حافظ بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''نعیم بن ناعم سمر قندی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''یجیٰ بن یزید امام سجد اہواز کی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن زبرقان بُتِامَة'' سے، انہوں نے حضرت''مروان بن سالم بُتِامَة'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت' حافظ طلحہ بن تحد بیسین' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے ) حضرت' صالح بن احمد بیسین' اور حضرت' علی بن تحد بن عبید بیسین' سے، ان دونوں نے حضرت' سعید بن عثان بن بکیرلا ہوازی بریسین' سے، انہوں نے حضرت' زید بن حریش بیسین' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' امام اہوازی محمد بن زبرقان بیسین' سے، انہوں نے حضرت' مروان بن سالم بریسین' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیف' سے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبنخی بیشین'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثان جیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابو حسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقوبیہ بیشین حضرت' ابو سبل احمد بن محمد بن زیاد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو سبل سعید بن عثان بیشین' سے، انہوں نے حضرت' زید بن حریش بیشین' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت' امام محمد بن زبرقان بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو سول نے حضرت' ابو سبل

Oاس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشی'' نے حضرت''ابو ہل سعید بن بکیر الاہوازی بیشی'' ے،انہوں نے اپنے والد حضرت''امام محمد بن زبرقان بیشی'' ے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم بیشی'' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیف' روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بمرمحد بن عبد الباقی نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابو یعلیٰ محمد بن حسین بن الفراء نیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم علی بن علی بن علی وزیر نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد نیشا پوری نریسین' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللّٰہ بن احمد بن مویٰ نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' زید بن حریش نیسین' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' امام اہوازی نیسین'

المونين سيده عائشة صديقة طلم الوحنيفة تبالة حضرت ''حماد تبالة ''ت، ت، وه حضرت ''ابراہيم تبالة ''ت روايت كرتے ميں 'ام المونين سيده عائشة صديقة طيبہ طاہره بنائنا روايت كرتى ميں :ان ك پاس ايك '' گوه' مديد كے طور پر لائى گئى، ميں نے رسول اكرم سَنَائيًا سے پوچھا: تو حضور سَنَائيل نے اس كے كھانے سے منع فرماديا \_ايك ساكل آيا، ميں نے وه گوه اس ساكل كود بينے كاتھم دے ديا تو رسول اكرم مَنَائيل نے ان سے فرمايا: جوخوذ ميں كھاتى وہ تم دوسروں كا كھلا رہى ہو۔

- (أخرجه) البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعد الصغاني (عن) الإمام أبي حنيفة
- (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة
- (ورواه) أيضاً (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخسرجمه) الإممام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰي

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (اس حديث كو حفرت 'بخارى بينية' ، سے، انہوں نے حفرت' صالح بن منصور بن نصر صغافی بينية' سے، انہوں نے حضرت' حم بن نوح بينية' ، سے، انہوں نے حضرت' ابو سعد صغانی بينية' ، سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنيفہ' سے روايت كيا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و محلی بیسین نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابوطالب بن یوسف بیسین سے، انہوں نے حضرت' ابولحد جو ہری بیسین سے، انہوں نے حضرت' ابوبکر ابہری بیسین سے، انہوں نے حضرت' ابوعرو بہ حرانی بیسین سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت' عمرو بن ابوعمر و بیسین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسین سے،

) اس حدیث کو حفزت''ابوعبداللدحسین بن محمد بن خسروینخی بینین''نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) مفرت'' ( ۱۵۳٦ )اخبرجیہ مسجب دبین السحسین النسیب انسی فسی السبوط ۲۸۱۱ والعصلفی فی مستندالا مام ( ٤٠١ ) والطحاوی فی شرح معانی الآشار ۲۰۱٤ والبیرہقی فی السنین الکبری ۳۲۵۰۹ واحبد ۲۰۱۰ وابو یعلی( ٤٤٦١ )

ابوقاسم بن احمد بن عمر مِتلة ''سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسن خلال مِتلقة'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر مِتلقة ' زیاد مینید'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوجنیفہ' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' 'امام محمد بن حسن مینید' نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ میں ایک حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔ اس کے بعد حفزت 'اما محمد بیشین' نے فرمایا ہے : ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت 'اما ماعظم ابو صنیفہ بیشین' کا موقف ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نی<sub>شند</sub>'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نی<sub>شند</sub>'' سےروایت کیاہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوبکراحمد بن حمد بن خالد بن خلی کلاعی میشین'' نے اپنی مسند میں( ذکر کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے)اپنے والد حفرت''محمد بن خالد بن خلی بیشین''ے،انہوں نے اپنے والد حفرت''خالد بن خلی بیشین''ے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہی میں بنا "" سے، انہوں نے حضرت ''اما م اعظم ابوحنیفہ میں " ' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت'' محمد بن حسن بریانیة'' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 ایک گائے کوسات افراد کی طرف سے قربان کیا جاسکتا ہے 🗘 1537/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آنّهُ قَالَ الْبَقَرةُ تُجْزِءُ عَنْ الله المعظم الوحنيفه ومينية حضرت ''حماد مينية'' ، ، وه حضرت ''ابرا بهم مُتلة'' ، ، روايت كرتے بين' حضرت عبداللد بن مسعود دلاللفظ فے فرمایا: گائے سات آ دمیوں کی طرف سے کافی ہے۔ (أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسدده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ المحسين بن محمد بن خسرو في مستده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن على الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة أبي حريفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد بغوی میشد'' سے،انہوں نے حصرت ''محمد بن شجاع ملجی سیسین''سے،انہوں نے حصرت ''حسن بن زیاداولو کی سیسین'' سے،انہوں نے حصرت' کامام اعظم ابو صنیفہ سیسین' ہےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللّه حسین بن محمد بن خسر وبخی سینین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) حضرت'' م بارک بن عبدالجبار صیر فی میشد'' ے،انہوں نے حضرت' ابو محد حسن بن علی فارس میشد'' ے،انہوں نے حضرت' محمد بن مظفر میشد'' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ جیسیہ' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 ایک گائے کی قربانی سات افراد کی طرف سے کی جاسکتی ہے 🗘 1538/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُسْلِمٍ الْأَعُوَرِ (عَنُ) دَجُلٍ (عَنُ) آمِيُرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ٱلْبَقَرَةُ تُجُزِءُ عَنُ سَبْعَةٍ يُضَحُّونَ بِهَا ( ۱۵۳۷ )اخرجه الطحاوى في شرح معاني الآشار٤:١٧٥ ( ٦١١٩ )في الصيدوالذبائح والاضاحى

ای جس از مام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت مسلم اعور میں سے ، وہ ایک آ دمی سے وہ امیر المومنین حضرت علی ابن اب	
لمالب مِنْانُوْنِے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: گائے سات افراد کی طرف سے کفایت کرتی ہے سات آ دمی ایک گائے کی	>
فربانی کر کیتے ہیں۔	

(أخرجه) الإمام مسحمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ترسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه ترسید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ترسید'' نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ادریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ترسید'' کاموقف ہے۔

(أخوجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن على الترمذى (عن) عبد العزيز بن خالد الترمذى (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن يوسف السرخسى (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن شجاع (عن) حماد بن قيراط الخراسانى (عن) الإمام ( ١٥٣٨ )اضرجه محسب بن الحسن السيبانى فى الآثار ( ١٩٣ ) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ١٥٠١٤ ) فى الصيدوالذبائج والاضاحى

( ۱۵۳۹ )احرجـه الـحصكفى فى مسندالامام ( ٤٠٢ )بوابن حبان ( ٥٨٨١ )بومسلم ( ١٩٢٩ ) ( ١ )فى الصيدبالكلاب البعلية والبيهقى فى السنين الكبرى ٢٣٥٠٩ وابوداود( ٢٨٤٧ )فى الصيدتياب اتخاذالكلاب للصيدوغيرد بوالطيالسى ( ١٠٣١ )بواحبد٢٥٨٤ والبخارى ( ٥٤٧٧ )فى الذبائح بوابن ماجة( ٣٢١٥ )

أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مستده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة المؤدب (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة مختصرًا قال سألت رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عن صيد قتله الكلب قبل إدراكي ذكاته فأمرني بأكله (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسين (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد عن أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (ورواه) مختصرًا بمعناه (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رحمه الله 🔿 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمد بخاری میشد'' نے حضرت'' حسن بن علی تر مذی میشد'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد العزیز بن خالد تر مذی مُتَاللة " ، --- ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتَاللة " --- روایت کیا ہے۔ 🔿 اس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشتر'' نے ایک ادراسنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' محمد حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ بیسینی' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری میشد'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن حسن بزار بيتية ' ب، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع بينية ' ب، انہوں نے حضرت' حماد بن قيراط خراساني بينية ' ب، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ'' ےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں شنہ'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد مُیں این'' ے، انہوں نے حضرت ' محمد بن شوکت مؤ دب بر انہوں نے حضرت ' قاسم بن حکم بر انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوضيفه مُسْتُنْ في مختصر طور يردوايت كياب - ال ميل بيرب سالت رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيه وَآله وسَلَّم (عن)صيد قتله الكلب قبل ادراکسی ذکانه ف امرنی باکله (میں نے رسول اکرم سَنَقَظ سے یو چھا: شکاری کتام ر پینچ کردنج کرنے سے پہلے ہی شکارکومار ڈالے تو کیا کروں؟ حضور ﷺ نے اس کے گھانے کی اجازت عطافر مائی ) 🔾 اس حدیث کو حضرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر میشین' نے حضرت' محبد اللہ بن حسین میشنین' سے ، انہوں نے حضرت' محبد الرحمٰن بن عمر بن احمہ ہیں ہوں نے حضرت'' ابوسن محمد بن ابراہیم بن احمد میں '' ۔ ، انہوں نے حضرت' ابوعبداللہ محمد بن شجاع میں '' ۔ ، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد جی<sub>شہ</sub>'' سے،انہوں نے حضرت''اما م<sup>اعظ</sup>م ابوضیفہ ہ<sup>ی</sup>ش<sup>ی</sup>'' سےروایت کیا ہے۔ 🔿 اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں بنان کی مند میں ذکر کیا ہے ( اس کی سند یوں ہے بختصرطور پر حدیث بیان کی ۔اور معنی اُسی حدیث کاہے۔) حفرت''ابوطالب بن یوسف سیت'' ہے،انہوں نے حفرت''ابوکھ جوہری سیت'' ہے،انہوں نے حضرت''ابو کمر ابہری این " ۔... انہوں نے حضرت' ابوعرد بہ حرانی میں " ۔... انہوں نے اپنے دادا حضرت "عمرد بن ابوعمرد میں " ۔... حضرت''محمد بن حسن نبیشین'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوصنیفہ میشین'' سےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ' امام محمد بن حسن مجتلید ' نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ میتید ' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔

فيتعقبه غيرد

الم المحم الم اعظم الوحنيفة بمناقة حضرت ''حماد بمناقة ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم بمنظة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن الم اعظم الوحنيفة بمناقة حضرت ''حماد بمنظة ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم بمنظة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں انہوں نے رسول اکرم مُذالية ''سے وہ حضرت ''ابراہيم بمنظة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عن ماتم شائلة ''سے معان ماتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت عدى بن حاتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں انہوں نے رسول اکرم مُظافین سے بو چھا: کتا جب شکا کو مار ڈالے اور اس کو ذکر کے کرنے کرنے معن ماتم شائلة ''سے روايت کرتے ہيں انہوں نے رسول اکرم مُظافین سے بو چھا: کتا جب شکا کو مار ڈالے اور اس کو ذکر کرنے کرنے کر ماتھ ہوں ہے ہو جاتا ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ایک منظن ماتم شکل کو مار ڈالے اور اس کو ذک کرنے کی نوبت نہ آئے تو کيا کيا جائے ؟ رسول اکرم مُظافین نے ان کو تھم ديا کہ اس کو کھا لوجبکہ دو کتا سدها يا ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه Oاس حديث كو حضرت 'امام محمد بن حسن بينية ' في حضرت 'امام اعظم الوحنيفه بينية ' كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ اس كے

بعد حفزت''امام محمد موسنة'' نے فرمایا ہے، ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریمی حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشنة کا موقف ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی میشنة'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے )اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی میشنة'' ہے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی میں \*\*\*\*\* سے،انہوں نے حضرت'محمد بن خالد وہی میں ایک میں انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت''محمد بن حسن میں یہ'' نے اپنے نسخہ میں ،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحذیفہ میں ایک سے روایت کیا ہے۔

🗘 سدهایا ہوا کتا شکارروک لے، تو کھالو، کتاسد ھایا ہوانہ ہوتو اس کومت کھا ؤ 🗘

1541/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلُبُكَ الْمُعَلَّمُ فَكُلُ وَإِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ غَيْرُ الْمُعَلَّم فَلا تَأْكُلُ

المجرجة حضرت امام اعظم ابوحنيفة بيتنة حضرت ' حماد بيتنة ' سے ، وہ حضرت ' ابرا بيم بيتنة ' سے روايت کرتے بين انہوں نے فرمایا: جب تيراسدهایا ہوا کتا تیرے لئے شکارروک لے تو ، تو اس کوکھا لے اور جب وہ کتا جوسدهایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۵۰ ) اخسر جب محسب الدومایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۱۰ ) اخسر جب محسب الدومایا ہوا کتا تیرے لئے شکارروک لے تو ، تو اس کوکھا لے اور جب وہ کتا جوسدهایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۵۰ ) اخسر جب تیراسدهایا ہوا کتا تیرے لئے شکارروک لے تو ، تو اس کوکھا لے اور جب وہ کتا جوسدهایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۰۰ ) اخسر جب محسب الدومایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۵۰ ) اخسر جب محسب الدومان ہوا کتا تیرے لئے شکارروک ہے تو ، تو اس کوکھا لے اور جب وہ کتا جوسدهایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے ( ۱۵۵۰ ) اخسر جب محسب الدومان ہوا کتا تیرے ہوں الدومان ر ۱۸۵۰ ) اس المدومان محسب الدومان وہ محسب المدومان ( ۱۵۰۰ ) اخسر جب محسب الدومان وہ محسب الدومان وہ محسب الدومان وہ ہوں الدومان محسب الدومان وہ ۲۰۰۰ ) دومان محسب المدومان وہ محسب الدومان وہ دومان الذاخاب یومین او تلات محابن ماجة ( ۲۰۱۳ )، والطبرانی فی الکبیر ۱۵ ( ۱۵۰ ) والبر بیمان وہ الدومان وہ دومان الدومان وہ دومان او تلات محسب الدومان وہ دومان المان الکبری ۱۵۹۰ ) دومان وہ دومان او تلات محسب الدومان وہ دومان المبرانی فی الکبیر ۱۵۰۰ ( ۱۵۰۰ ) او البر بیمان وہ اللہ دومان الکبری ۱۹۹۰ ) دومان وہ دومان المبری دومان المبری دومان المبری دومان المبری دومان المبری دومان وہ دومان المبری دومان دوم دومان دومان

áll∠à

روک کرر کھےتو اس کومت کھا۔

(أحسر جمه) الإممام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (اس حديث كو حفرت 'امام محمد بن حسن بينيه'' نے حضرت 'امام اعظم ابوضيفه بينيه'' بے حوالے سے آثار ميں فقل كيا ہے۔ (اس حديث كو حفرت 'حسن بن زياد بينيه'' نے اپني مند ميں حضرت 'امام اعظم ابوضيفه بينيه' بے حوالے سے آثار ميں فقل كيا ہے۔

الله تین دن سے زیادہ تک قربائی کا گوشت رکھنے سے جواس وقت ممانعت کھی ،اس کی بنیادی وجہ ا محققہ میں دن سے زیادہ تک قربائی کا گوشت رکھنے سے جواس وقت ممانعت کھی ،اس کی بنیادی وجہ ا

1542/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ وَعَلْقَمَةَ بُنِ مَرْتَدٍ انَّهُمَا حَدَّثَا (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) اَبِيُهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ اِنَّمَا نَهَيْتُكُمُ (عَنُ) لُحُوْمِ الْاَضاحِى اَنُ تُمْسِكُوُهَا فَوُقَ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ إِيُوْسِعَ مَوْسِعُكُمُ عَلى فَقِيْرِكُمُ

المج حضرت امام اعظم ابوحنيفه تجينية حضرت 'حماد تجينية ' اور حضرت علقمه بن مرثد تجينية سے روايت کرتے ہيں 'وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت امام اعظم ابوحنيفه تجينية حضرت 'حماد تجينية ' اور حضرت علقمه بن مرثد تجينية سے روايت کرتے ہیں' وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن بريدہ تجينية اپنے والد سے روايت کرتے ہیں' رسول اکرم مظافیق نے ارشاد فرمایا: میں تمہيں قربانی کا کوشت تين دون سے زیادہ تحضرت کرتے ہیں' مرثد تحضرت کرتے ہیں' حضرت ملائی کرتے ہیں' حضرت ملائیق کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن بريدہ تحضرت کرتے ہیں خصرت کرتے ہیں' رسول اکرم مظافیق کے ارشاد فرمایا: میں تمہيں قربانی کا کوشت تين دون سے زیادہ تحضرت کر اللہ سے اللہ ہے والد سے روايت کرتے ہیں' رسول اکرم مظافیق نے ارشاد فرمایا: میں تمہيں قربانی کا کوشت تين دون سے زیادہ تک سنجال کرر کھنے سے اس لئے منع کیا کرتا تھا تا کہ جو کشادہ دست لوگ ہیں وہ محتاجوں کو دیں۔

أبسى عبد المرحمن النحو السائسى (عن) أبسى حنيفة () اس حديث كو حفرت' ابو محمد بخارى بينين' في حضرت' احمد بن محمد بينانين' ، ،، انهول في حضرت' محمد بن اسماعيل بينين' ، ،، انهوں في حضرت' ابوصالح مينانين' ، ،، انهول في حضرت' ليث مينانين' ، ،، انهوں في حضرت' ابوعبد الرحمٰن خراسانى بينانين' ، حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مينانين' ، ۔روايت كيا ہے۔

🗘 بنی تغلب کے نصار کی کا ذبیجہ جائز ہے 🗘

لَّلَّهُ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْنَمِ عَنُ عِكْرِمَةَ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ سُئِلَ عَنُ ذَبَائِحِ نَصَارِى بَنِسْ تَعْلَبٍ وَالْفَلَاحِيْنَ وَلَمْ يَقُرَأُوا الْإِنْجِيْلَ فَقَرَا هٰذِهِ الْآيَةِ (وَمَنُ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ) وَلاَ بَأْسَ بِذَبَائِحِهِمْ

الملح المح حضرت امام اعظم ابو حنيفہ مُتلاث عشرت ميثم مُتلاث ہے، وہ حضرت عکرمہ مُتلاث ہے، وہ حضرت عبدالللہ بن عباس مُتلاثان ہے روایت کرتے ہیں ان سے بنی تغلب کے نصار کی کے ذبیحہ کے بارے میں اور وہاں کے کسانوں کے ذبیحہ کے بارے میں پوچھا گیا، انہوں نے انجیل نہیں پڑھی تھی تو انہوں نے بیآیت پڑھ کر سائی: وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّه مِنْهُمْ

( ۱۵٤۲ )قدتقدم فی ( ۱۵۳۳ )

( ۱۵٤۳ )اخرجه ابن جريرفی التفسير ۱۸:۵ ( ۱۲۱۱۹ )

''اورتم میں جوکوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا میں ایک فر مایا:ان کے ذبیحے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) القاضى عمر ابن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن على (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بریدین'' سے، انہوں نے محمد بن علی بریدین' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید بریدین'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف قاضی بریدین'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حفیفہ بریدین'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی بریدین'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن خیرون بریدین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر خیاط بریدین'' سے، انہوں نے حضرت' ابوع بدائدین' میں علاف بریدین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی بریدین'' نے ابنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت' ابوضل احمد بن خیرون بریدین بن محمد بن خسر وبلخی بریدین'' نے ابنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

## ایک اونٹ میں سمات آ دمی شریک ہو سکتے ہیں \*\*

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْتَرِكُ كُلُّ سَبْعَةٍ فِى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأنصارِي رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْتَرِكُ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي جَزُوْرٍ

ا ج ا ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بھینڈ حضرت میشم میں ہے، وہ حضرت جاہر بن عبداللّٰدانصاری ڈانٹنا سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم مُلَاثِیْم نے ارشادفر مایا: ایک اونٹ میں سات آ دمی شریک ہو سکتے ہیں۔

- (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي على بن محمد بن عبيد (عن (حمد بن محمد بن عبيد (عن) المتسحر بن الصلت (عن) أبيه (عن) النجم بن بشير (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) الإمام أبي حنيفة
- (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) عثمان بن سهل بن مخلد (عن) الحسن بن محمد بن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة
- روأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) الحسيـن بـن خسـرو (عـن) أبـى الـمعالى ثابت بن بندار بن إبراهيم (عن) أبي محمد الحسن بن محمد الـحـلال (عـن) أبـي عـمر بن حيويه (عن) أبي القاسم عثمان بن سهل بن مخلد البزاز (عن) الحسن بن محمد بن

( ١٥٤٤ )اخسرجسته ابسين حبسيان( ٤٠٠٤ )بوالسعساكسيم فتى التعست درك٢٣٠٤ بوالتدارمنى ٧٨:٧ والبيشقهى فتى السينسن التكبسرى ٧٨:٦ بواحسب ٢٩٢٦ بومسسلسيم ( ١٣١٨ )( ٣٥١ )فسى السعسيج نبسياب الاشتسراك فسى الهيدى والبييهقتى فتى السينسن التكبسرى ٢٣٤:٥ بوابوداود( ٢٨٠٧ )فى الاضاحى نباب فى البقروالعزورعن كيم تعزى الصباح الزعفرانى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه ( اس حديث كو حفرت' حافظ طلحه بن محمد بينين' في اپني مند ميس ( ذكركيا ب، اس كى سند يول ب) حفرت' ابوعلى بن محمد بن عبيد بينين' سے، انہوں نے حفرت' احمد بن محمد بن عبيد بينين' سے، انہوں نے حضرت' امام ابويوسف قاضى بينين' سے، انہوں نے حضرت ' والد بينين' سے، انہوں نے حضرت' نجم بن بشير بينين' سے، انہوں نے حضرت' امام ابويوسف قاضى بينين' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حفيفه بينينين' سے روايت كيا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' یکی بن اساعیل بیشین' سے، انہوں نے حضرت' دحسن بن اساعیل بیشین' سے، انہوں نے حضرت' دحسین بن حسن بن عطیہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حفرت'' حافظ محد بن مظفر نیسین'' نے اپنی مند میں حفرت' عثمان بن مهل بن مخلد نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن محد بن صباح نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمر و نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ نیسین' سے روایت کیا ہے۔ Oس حدیث کو حضرت'' ابوعبد اللہ حسین بن محد بن خسر وہلنی نیسین' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) حسین مبارک بن عبد الجبار حیر فی نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' اوم اعظم ابوحیفہ نیسین' سے، انہوں نے حضرت' اور مظفر نیسین' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحیفہ نیسین' سے، انہوں ہے کہ بن

Oاس حدیث کو حضرت ' ابوعبداللد حسین بن محد بن خسروندی بیسید ' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' حسین بن خسرو بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' ابومعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' ابومحد حسن بن محمد خلال بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعمر بن حیویہ بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوقاسم عثمان بن تہل بن مخلد بزاز نے حضرت ' حسن بن محمد بن صباح زعفرانی بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' اسد بن عمرو بیسید ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوم ابوصنیفہ بیسید ' سے دوایت کیا ہے۔

الملاح حضرت امام اعظم ابو حذیفہ میں تنظرت'' حماد میں نام دوہ حضرت'' ابراہیم میں نام اسم میں انہوں نے میں دو حضرت شعبی میں سیسی روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابو بردہ بن نیار رٹائٹڈ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نماز سے پہلے بکری ذک کرلی،اس بات کا تذکرہ رسول اکرم منگیلام کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ منگیلام نے فرمایا۔ تیری طرف سے تو یہ ہوگئ ہے کیکن تیرے علاوہ کی اور کے لئے بیرجا ئزنہیں ہے۔

( ١٥٤٥ )اخترجه العصكفى فى مسندالامام ( ٤١٢ ) والطعاوى فى شرح معانى الآثار ١٧٢٠٤فى الضايا:باب من نعرم يوم النعرقبل ان يستعبرالاميام وابيويسعيلى ( ١٦٦١ ) والتسرمذى ( ١٥٠٨ ) فى الاضاحى:باب ماجاء فى الذبح بعد الصلاة واحمد ٢٩٧٤ ومسلم ( ١٩٦١ ) ٥ ) فى الاضياحى:بياب وقترها والبخارى ( ٥٥٥٦ ) فى الاضاحى وابوداود ( ٢٨٠١ ) فى الضاحى:باب مايجوزمن السن فى الضحايا والبرهيقى فى السنين الكبرى ٢٦٩٠٩

اللد تعالی نے ان کے ذبیحہ کو حلال کیا ہے، جو وہ کہتے ہیں، وہ سب جانتا ہے 🗘

1546/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بْنِ حَبِيبٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ آنَّهُ قَالَ قَدُ اَحَلَّ اللَّهُ ذَبَائِحَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ مَا يَقُولُوُنَ

اللہ جہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ حضرت بیٹم بن حبیب میں سے ،وہ حضرت شعبی میں سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحے کوحلال کیا ہے اوروہ جا نہاہے جو وہ کہتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم التنوحى (عن) القاضى أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى الكوفى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حضرت' ابوعبد الله حسين بن محمد بن خسرونني بيني ' في الي مند عي (روايت كيا ب، ال كي اساديول ب) حضرت'

ابوسعید احمد بن عبد الجبار بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' ابوقاسم تنوخی سے، انہوں نے قاضی ابوقاسم بن ثلاج میں تلد ج میں کا جانبوں نے حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ بیسد'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن میں تینی '' سے، انہوں نے اپنے' والد میں نہ سے، انہوں نے حضرت' یکی بن مہا جرعبدی کوفی میں پیشد'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میں تیند'' سے، وایت کیا ہے۔

# م<sup>ی</sup> جس چانور کی دم کٹی ہو، اس کی قربانی کرنے میں حرج نہیں ہے ج<sup>ی</sup>

1547/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَبِيْبِ بُنِ اَبِى عَمْرِو الْاَسُدِيّ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنُ يُضَحِّى بِالْبُتَيْرَاء

ا ج ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت حبیب بن ابی عمر واسدی میں ہے ، وہ حضرت سعید بن جبیر شکانٹڑ سے روایت کرتے ہیں ُرسول اکرم مَنَائینِ نے ارشادفر مایا: جس کی دم کثی ہوئی ہواس کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخسر جمه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن عبيد بن عيينة (عن) أبى فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه ال حديث كو حفرت ' حافظ لحه بن محمد تبيين ' ني الجي مند مين ذكركيا ب (اس كى سند يول ب ) انهول في حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن سعيد بهدانى تبيين ' ت، انهول في حضرت ' محمد بن عبيد بن عيينه تبيين ' ت، انهول في حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد حضرت ' اسد بن عمر و تبيين ' ت، انهول في حضرت ' محمد بن عبيد بن عيينه تبيين ' ت، انهول في حضرت ' ابوعباس احمد بن

( ١٥٤٦ )اخبرجيه ابسن ابسى شيبة٢٧:٦٤ ( ٢٢٦٨٥ )فنى السبير:مباقالوافى طعام اليهودى والتصيرانى وعبدالرزاق ٤٨٧:٤ ( ٨٥٧٥ )فى العناسك :باب ذبيعة اهل الكتاب

🗘 رسول اکرم مَثَاثِيًا نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت عطافر مائی 🗘 1548/(أَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَعِ (عَنِ) الشَّعْبِيَّ أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سَلْمَةَ أَصَابَ أَرْنَباً وَلَمْ يَجِدُ سَكِّيْناً فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَسَالَ عَنْهَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَامَرَهُ بِاكْلِهَا ا الم المحاصرة المام العظم الوحنيفة مسيد حضرت ميثم مينيدس، وه حضرت صعبى مينيدسه روايت كرتے ميں بني سلمه كايكه، آ دمی نے ایک خرگوش شکار کیا، اس کوذ بح کرنے کے لئے اس کے پاس چھری موجود نہیں تھی، تو اس نے تیز دھار پھر سے اس کوذ بح کرلیا، پھررسول اکرم مُلَاثِینًا سے اس کے بارے میں مسلہ یو چھا تو حضور مُلَاثِینا نے اس کوکھانے کی اجازت عطافر مائی۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي (وأخرجه) أبو عبيد الله التحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن أبي عثمان (عن) أبى الحسن بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبني الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المنظفر (عن) أبي على الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن على بن عثمان (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حليفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي محمد الحسن بن على الجوهري (عمن) أبي بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بر سند '' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت''محمد بن مخلد بنة '' سے ، انہوں نے حضرت' بشر بن موی بينة ' ، ،، انہوں نے حضرت' مقرى بواقة ' ، ،، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحد يفه بوايد ' روايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسروبخی مِینید'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' الوغنائم محمد بن الوعثان مِتالية ''سے،انہوں نے حضرت' الوحسن بن زرتوبیہ میں ''سے،انہوں نے حضرت' الوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان میسین'' ، ے، انہوں نے حضرت' بشر بن موی میسین' ، ے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن مقرم میشین' ، ے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بی<sub>تانہ</sub>'' ۔۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی میشد'' نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صرفی بیشی<sup>،</sup> سے،انہوں نے حضرت'' ابو محمد جوہری بیشی<sup>،</sup> سے،انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن ( ١٥٤٨ )اخسرجيه معبّدين المسين الشبيباني في الآشار( ٨٠٢ ) وابن حبيان( ٥٨٨٧ ) وابوداود( ٢٨٢٢ )في الاضاحي نياب في الذبيعة

عبدالذباتح

انہوں نے حضرت' ابو یحیٰ عبدالحمید حمانی میں '' سے ،انہوں نے حضرت' 'اما ماعظم ابو حذیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابوبکرمحد بن عبدالبا قی انصاری مُ<sup>تِينَد</sup>ِ'' نے اپنی مسند میں حضرت' ابومحمد حسن بن علی جو ہری مُتِ<sup>نِيد</sup>ِ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابو بکر احمد بن محمد بن جمعدان قطیعی ب<sub>شاند</sub>'' ے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ ب<sub>شاند</sub>'' ے،انہوں نے حضرت''ابوعبد الرحمٰن مفری برینین''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیت نیت '' ۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' 'امام محمد بن حسن بین الله " نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفه بینید کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''اما محمد محیب ' نے فرمایا ہے: ہم اسی کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''اما م اعظم ابوصنیفہ رئیسی'' کاموقف ہے۔ 🖈 ہرمسلمان کے دل میں ''بسم اللّٰدُ' ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللّٰدنہ بھی پڑھے 🖈 1549/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَنزِيُدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) جَابِرٍ آنَّهُ قَالَ فِى قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ اَلْتَسْمِيَّةُ سَمَّى أَوْ لَمْ يُسَمَّ الم الم العظم الو حذيفه مينية حضرت ''يزيد بن عبدالرخمن مينيه'' سے، وہ ايک آدمی سے، وہ حضرت '' جابر ٹنائنز'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا: ہرمسلمان کے دل کے اندر بسم اللہ شریف ہوتی ہے، جاہے وہ زبان سے بسم الله پڑھے یانہ پڑھے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسّن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا ترك التسمية Oاس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن مِن الله '' نے حضرت ''امام اعظم ابو صنیفہ میں کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔اس کے بعد حضرت 'امام محمد بيشد' 'ففرماياب: ہم اسى كواختيار كرتے ہيں۔ جب دہ ذبح كے دفت بسم الله پڑھنا بھول جائے۔ الله ہرمسلمان کا ذبیحہ حلال ہے اللہ 1550/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) جَابِرٍ قَالَ ذَكَاةُ كُلٍّ مُسْلِعٍ حَلَّتُهُ الله حضرت امام اعظم ابوحنیفه مُتامنة حضرت''حماد مُتامنة''سے، وہ ایک آ دمی سے، وہ حضرت جابر مُلائنتُ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: ہرمسلمان کاذبیجہ حلال ہے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد يعنى بذلك أن الرجل يذبح وينسى اسم الله تعالى قال لا بأس بأكل ذبيحته Oاس حدیث کو حفرت''اما محمد بن حسن میسین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میسینہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام ( ١٥٤٩ )اخبرجيه متصبيديين التصبين الشبيباني في الآثار( ٨٠٠ ) والعثيثاني في اعلاء السنين٧٩:١٧ ( ٥٤٧٥ ) في الذيائي: باب في حل متروك التسبيةناسيأ ( ١٥٥٠ )اخرجه معهدين العسين التسيبانى في الآثار( ٨٠١ )في الذبائح بياب الذبائح وعبدالرزاق ( ٨٥٤ )في المشامك نباب التسبية

محمد ہیں۔''نے فرمایا:اس کا مطلب سے سے کہ کوئی کھنص جانور ذخ کرنے لگا ہو، وہ اللہ کا نام پڑھنا بھول جائے تو اس کا ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ا الله الم حضرت امام اعظم الوحنيفه تبيلية حضرت ''حماد تبيلية ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم تبيلية ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت علقمه رنگانیز سے روايت کرتے ہيں' آپ فرماتے ہيں : ہراليں چيز کے ساتھ ذنح کر سکتے ہو جورگوں کو کاٹ دے اور خون بہادے سوائے دانت ، ناخن اور ہڑی کے کیونکہ بیچسٹیو ں کی چھریاں ہیں۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كو حفرت' اما محمر بن حسن بينية'' في حفرت' امام اعظم ابوحنيفه بينية'' بحوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

#### پی پی کے ساتھ جانور ذبح کیا، حلال ہے پی

اللَّهُ عَبِّي (عَنْ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ (اَبُوُ حَنِيُهُ) الشَّعْبِيّ (عَنْ) جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ آنَّهُ قَالَ حَرَجَ غُلامٌ مِنَ ٱلأَنْصَارِ اللٰى قِبَلِ أُحُدٍ فَاصْطَادَ اَرْبَناً فَلَمْ يَجِدُ مَا يَذْبَحُهَا بِهِ فَذَبَحَهَا بِحَجَرٍ فَجَاءَ اللٰى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلَّقَهَا بِيَدِهِ فَامَرَهُ بِاكْلِهَا

ا الله المح الم حضرت امام اعظم ابوحنیفه بینانی حضرت بیشم بن حبیب حیر رفی بینانی سے، وہ حضرت شعبی بینانی سے، وہ حضرت جابر بن عبدالللہ الله الله الله الله الله الله عنه بینانی انہوں نے فرمایا: انسار کا ایک غلام احد پہاڑ کی جانب گیا، اس نے ایک خرگوش شکار کیا تو اس کے پاس ذکح کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی، اس نے پھر کے ساتھ اس کوذنح کرلیا پھر وہ رسول اکرم مُلَّالَيْتَةُم کی بارگاہ میں آیا ور ہاتھ میں اس کولٹکایا ہوا تھا، حضور مُلَّالَيْتَةُم نے اس کو کھانے کی اجازت عطافر مائی ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس بن موسى الأسلمى (عن) حفص بن عبد الله (ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) قطن ابن إبراهيم النيسابورى (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقبة الهمدانى (عن) نصر بن محمد بن محمد بن نصر الكندى (عن) محمد بن مهاجر (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) أبى حنيفة (عَن) الُّهَيْنَم (عَن) الشَّعْبِيِّ (عن) جابر بن عبد الله أن رجلاً ( ١٥٥١ )اخرجه مصدبن العسن الشيبانى فى الآثار ( ٨٠٣ )فى الذبائح واحد ٢٦٣٦ والبخارى ( ٥٥٤٢ )فى الصيد:اذااصاب القوم غنيسة ومسلم ( ١٩٦٨ ) ( ٢٠ )فى الاضاحى :باب جوازالذبائح بكل ماانهر الدم وابوداود ( ٢٨٢١ )فى الاضاحى:باب فى الذبيعة بالمروة والترمذى ( ١٩٦١ )فى الاصلى والفوائد:باب ماجاء فى الذكوة بالنصب وغيره المدوة والترمذى ( ١٤٩١ )فى الاصلحى تناب معاجاء فى الذكوة بالنصب وغيره ( ١٥٥٢ )اخرجه المصلي فى مستدالا مام ( ٤٠٨ ) والترمذى ( ١٤٧٢ )فى الذبائح نباب ماجاء فى الدبيعة بالمروة والسميتين

أصاب أرنبين فذبحهما بمروة يعنى بحجر فأمره النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بأكلهما (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة ابن حبيب حدثنا أبو حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) عبد الحميد أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر وحمدان بن ذي النون (عن) مكي ابن إبراهيم (عن) أبي حنيفة . (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) جده إبراهيم بن طهمان (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال وجدت في كتاب جدى (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن يزيد بن أبى خالد البخارى (عن) الحسن بن عمر بن شقيق (عن) أبى يوسف القاضي (عن) الإمام أبنى حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) أبى يحيى (عن) أبى حنيفة Oاس حدیث کو حضرت ' ابو محمد بخاری میشد'' نے حضرت' محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' دحفص بن عبد الله مينين سےروايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت ' ابو محمد بخاری مینید' ' نے حضرت ' محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی میں نہ سے، انہوں نے حضرت ' صالح بن محمد اسدی مُتَسِن سے، انہوں نے حضرت ' قطن بن ابراہیم نیٹا یوری میں سے، انہوں نے حضرت ' حفص بن عبد اللہ میں تنه ' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان بینین'' ۔، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوجنیفہ میں '' ۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت ' ابو محد بخاری بیشنین' نے حضرت ' محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی میشنین' سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن محمد بن عقبہ ہمدانی بیشد'' ، ۔، انہوں نے حضرت' نصر بن محد بن محمد بن نصر کندی میں ' ، ۔، انہوں نے حضرت' محمد بن مہاجر میں " حضرت '' حفص بن عبد الرحمن بين ''سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوطنيفہ بينين 'سے، انہوں نے حضرت ' بيشم مينين 'سے، انہوں نے حضرت ' بتعلمی میں ' سے، انہوں نے حضرت' جابر بن عبد اللہ اللہ اللہ اللہ اس مردی ہے ایک شخص نے دوخر کوش شکار کئے ، ان کو پھر کے ساتھ ذبح کیا،رسول اکرم تُکَثِّظ نے ان کے کھانے کی اجازت دی۔ Oاس حدیث کوحفرت'' ابو<del>گ</del>ه بخاری <sup>مینی</sup>'' نے حضرت'' محمد بن انثرس بن مویٰ اسلمی می<sup>نیند</sup>'' سے ، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی مرتبیہ 'روایت کیاہے،انہوں نے کہائیں نے حضرت' خمزہ بن حبیب میں شد کی کتاب میں پڑھاہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت' امام اعظم الوحنيفه بينيه' في حديث بيان كي Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری ہیں'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی مُتِنَد'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن عقدہ میں ''ے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی بن عفان مُتاثد'' ہے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید ابویچیٰ حمانی میں ''سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنيفه بينين "ب روايت كياب. 🔿 اس حدیث کوحفزت' ابومحمد بخاری بیشة'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی بیشة'' سے،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن بشر نہ سین'، حضرت''حمدان بن ذی النون نی شین'' ۔ ، انہوں نے حضرت'' کمی ابن ابراہیم نی شین'' ۔ ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم

ابو حنیفہ م<sup>ینی</sup>'' ہےروایت کیا ہے۔

- Oاس حدیث کو حفرت''ابونجمد بخاری برسید''نے حضرت''محمد بن اشرس بن مویٰ اسلمی میشد''ے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد برسید''ے،انہوں نے حضرت''بشر بن مویٰ برسید''ے،انہوں نے حضرت''مقرری برسید''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ برسید''ےردایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری برایند' نے حضرت' محمد بن اشرس بن موی اسلمی برایند' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بیایند' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن حازم برایند' سے، انہوں نے حضرت' عبید الله بن موی برایند' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برایند' سے روایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حفزت' ابوعمد بخاری بینین' نے حضرت' محمد بن اشرس بن موی اسلمی بینین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بینین' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن عمر بن ابراہیم بینین' سے، انہوں نے اپنے '' والد بینین' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت' ابراہیم بن طہمان بینین' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابوحنیفہ بینین' سے روایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حفزت 'ابو محمد بخاری میشد '' نے حضرت ' محمد بن انثرس بن موسیٰ اسلمی میشد '' سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن محمد بیشد '' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن عبد الله مسروقی میشد '' سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے داداکی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ میشد '' سے روایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری نوشین' نے حضرت' محمد بن انثرس بن مویٰ اسلمی نوشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن یزید بن ابو خالد بخاری ایشین' سے، انہوں نے حضرت' دحسن بن عمر بن شقیق بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی ایشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ ابر سنین' سے روایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر مینید'' نے اپنی مند میں حضرت''حسن بن محمد بن سعدان مینید'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی بن عفان میں '' سے،انہوں نے حضرت''ابو کی میں بینید'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ مرتبعہ'' سےروایت کیا ہے۔

1553/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْنَمِ (عَنُ) عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ سَابِطٍ (عَنُ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَحَى بِكَبْشَيْنِ اَجْذَعَيْنِ اَقُرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَحْدُهُمَا عَنُ نَفْسِهِ وَالْآخَرُ عَنُ مَنْ شَهِدَ اَنُ لَا اِلهَ اِلَّهُ اللَّهُ مِنْ أُمَّتِهِ

العرب الم المعظم الوحنيفة بمسلم عفرت بيثم بمسلم مع الله عنه معرب الرحمن بن سالط مسلم مسلم مسلم المعرب والربن عبر الرحمن بن سالط مسلم الوحنيفة بمسلم عفرت عبر بن عبر الرحمن بن سالط مسلم المعرف مع الربن عبر المع عبر الله محمد الله محمد الله مع المعرف المحم المعرف المع المعرف ا معرف المعرف الم معرف المعرف الم

( ١٥٥٣ )اخرجيه منصبعديين التصبيين الشبيبيانيي في الآثار( ٧٩٠ )بوالطعاوي في ترح معاني الآثار ١٧٧٠٤ وابوداود ( ٢٧٨٥ )في مسالله الضحايانياب مايستنصب من الضحايا وابن ماجة( ٢١٢٦ )في الاضاحي نياب اضاح ربول اللعليقيليم (ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبى همام الوليد بن شجاع(عن) أبيه (عن) أبى حنيفة (عَنِ) الْهَيْئَمِ (عن) عبد الرحمن بن سابط (عن) جابر بن عبد الله الأنصارى (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة

Oاس حدیث کو حضرت' ابوتھ بخاری بینین' نے حضرت' صالح بن احمد ہروی بیناین' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شوکت بینین' سے،انہوں نے حضرت' قاسم بن حکم عرنی بینینی' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بینینی' سے روایت کیا ہے،اس میں حضرت' جابر دیکھنز' کاذکر بیں ہے۔

Oس حدیث کو حفرت ' ابو محد حارثی بخاری بخاری بیند ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حفرت ' محمد بن ابرا ہیم بن زیاد میں ' بیند ' سے، انہوں نے اپنے والد حفرت ' امام ولید بن شجاع میں نی سے، انہوں نے اپنے والد ' حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ میں نی سے، انہوں نے حضرت ' میں میں ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن سابط میں ' سے، انہوں نے حضرت ' جابر بن عبد اللہ انصاری ری ٹینڈ ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشید''نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے)انہوں نے حضرت' صالح بن احمد بیشید'' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شوکت بیشید'' سے،انہوں نے حضرت' قاسم بن حکم بیشید'' سے،انہوں نے حضرت' امام ابو صنیفہ بیشید'' سےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''اما محمد بن حسن بیشند'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیشند کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

1554/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سُفُيَانَ النَّوُرِيِّ (عَنُ) عَبْلِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيْلٍ (عَنُ) اَبِى سَلْمَةَ (عَنُ) اَبِى هُرَيُرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ إِذَا ضَحَى اِشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ اَقُرَنَيْنِ وَذَكَرَ الْحَدِيْتَ اِلَى آخِرِهِ

ابوسلمہ رفاق میں اللہ میں الم اعظم الوحنیفہ میں اللہ میں معان توری میں اللہ میں محمد بن عقیل میں سلہ سلہ موہ حضرت الوسلمہ رفائی سے ، وہ حضرت الوہ مربرہ رفائی سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم مُلَّا لَیْتَمْ جب قربانی کرنا جا ہے تو سینگوں والے دوموٹے تازے میں ٹر ھے خرید تے۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

(أخوجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبسى سعيد المالينى (عن) عبد الرحمن بن محمد (عن) محمد بن سعيد الحافظ بسمر قند (عن) محمد بن سعيد البخارى (عن) محمد بن المنذر (عن) خالد بن الحسن السمر قندى (عن) داود بن أبى داود النجارى (عن) يحيى ابن نصر بن حاجب (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حضرت "ابو بكرمجد بن عبد الباقى انصارى برايني" في ابني مند عيس حضرت "ابو بكر احمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) انہوں نے حضرت'' ابوسعید مالینی میں 'بیسین' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن محمد میں یہ '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن سعید حافظ میں '' سے (سمر قند میں ) انہوں نے حضرت' محمد بن سعید بخاری بیسین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن منذر میں '' سے، انہوں نے حضرت' خالد بن حسن سمر قندی میں '' سے، انہوں نے حضرت' داؤد بن ابو داؤد نجاری بیسین' سے، انہوں نے حضرت' کچھ بن نصر بن حاجب میں '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔

🗘 حاجیوں کے سواتمام شہروالوں پر قربانی واجب ہے 🗘

1555/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ أَلَاصُحِيَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى اَهُلِ الْأَمْصَارِ إِلَّا الْحَاجُ الملح المح المحرف الم اعظم الوحنيفه بُيَسَة حضرت''حماد بُيَسَة'' ، ، وه حضرت'' ابرا تهم بُيَسَة'' سے روايت کرتے بين وه فرماتے ہيں: تمام شہروالوں پرقربانی واجب ہے سوائے حاجیوں کے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت ' ابوغبداللد حسین بن محمد بن خسر ونخی نیسید'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر نبیسین' سے، انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن حسن خلال نبیسید' سے، انہوں نے حضرت ' عبدالرحمٰن بن عمر نبیسید' سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعبد اللہ محمد بن ابراہیم بغوی نبیسین' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعبد اللہ محمد بن شجاع طلحی نبیسین' سے حضرت ' حسن بن زیاد نبیسین' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ' سے روایت کیا ہے۔

Qاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رئیسی'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نہیسیز کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسیز'' نے فرمایا ہے:ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رئیسیڈ'' کاموقف ہے۔

اللہ قربائی تین دن ہو سکتی ہے، پہلا دن تحرکا اور دودن اس کے بعد 🗘

1556/(اَبُوْ حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ قَالَ ٱلْأُصْحِيَةُ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَانِ بَعْدَهُ الملح المح المحرفة الم اعظم الوحنيفه تُباللة حضرت' حماد تُبالله''سے،وہ حضرت' ابراہیم تُبالله''سے روایت کرتے میں وہ فرماتے ہیں:قربانی نین دن ہو سکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور اس کے بعد دودن ۔

- (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه
- Oاس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن نبیشی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نبیشی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد نبیشی'' نے فرمایا ہے :ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔ادریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ نبیشی'' کاموقف ہے۔

( ١٥٥٥ )اخرجه معهدين العسين الشيباني في الآثار( ٧٨٨ ) وعبدالرزاق٢٤:٢٨٣ ( ٨١٤٢ )في العناسك :باب الضعايا

( ١٥٥٦ )اخرجه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٧٨٩ ) وابويوسف في الآثار٢٠ وابن حزم في المعلى بالآثار٣٧٥:٧

## ۱۹۰۴ اونٹ وحشی ہوجائے توجیسے بھی ممکن ہواس کو مارڈ الو

1557/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) سَعِيْدِ بْنِ مَسُرُوُقِ النَّوْرِيِّ وَالِدِ سُفْيَانَ (عَنُ) عِبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةَ (عَنُ) رَافِع بْنِ حُدَيْج آنَّهُ شَرَّدَ بَعِيْرٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدْقَةِ فَطَلَبُوْهُ فَلَمَّا اَعْيَاهُمُ اَنُ يَأْخُذُوْهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهُم فَاَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَسَالُوُا النَّبِتَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَامَرَ بِاكْلِهِ وَقَالَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدُ كَاوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا اَحْسَسُتُمُ مِنْهَا شَيْئَةً فَاصْنَعُوْا مِثْلَ مَا صَنَعْتُمُ بِهِذَا

الحالي المعظم الوحنيفة ترينية حضرت سعيد بن مسروق تورى ترينية جوكة حضرت سفيان ترينية كوالدين ان ب وه حضرت عباية بن رفاعة رثالثة ب وه حضرت رافع بن خدت رثالثة ب روايت كرتے بين صدقة كاونتوں ميں ب ايك اونت سركش بوگيا،لوگوں نے اس كو پكرنا جاپا، جب وه اس كو پكر نے سے عاجز ہو گئے تو ايك آ دمى نے اس كو تير مارا، وه تير تحكيك نشانے پرلگا، اس كو قتل كر ديا۔ پھر انہوں نے رسول اكرم مُناك ين موجاتے بين جب مان ميں اس كر حصور من ينظر ان الى كو يكرنا اور ميں اور ميں الى اور ميں الى اوقات اونت بھى وحش درندوں كى طرح وحش ہوجاتے ہيں جب مان ميں اس طرح كى كوئى چيز محسوس كروتو اسى طرح كيا كر وجس طرح تم نے اس اونت كي مردوں كى طرح وحش ہوجاتے ہيں جب تم ان ميں اس طرح كى كوئى چيز محسوس كروتو اسى طرح كيا كر وجس اوقات اونت بھى وحشى درندوں كى طرح وحش ہوجاتے ہيں جب تم ان ميں اس طرح كى كوئى چيز محسوس كروتو اسى طرح كيا كروجس

- (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) حماد بن ذي النون وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة
- (ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) عـن أحـمـد بـن مـحـمـد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قال هذا كتاب حمزة بن
- روروران على العلمان بل ما علمان بل ما يدا بهاما الى (عن) و علما بل العلمان عبيب عال عدا الله با عبر عبر المر حبيب فقر أت فيه حدثنا أبو حنيفة
- (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم وعن يحيى بن صاعد (عن) محمد بن عثمان كلاهما (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسن صالح بن أحمد بن أبي مقاتل السمرقندي (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة غير أنه قال فاصنعوا هكذا

(ورواه) (عـن) أحـمد بن أبي صالح (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) عثمان بن أبي شيبة (عن) على بن مسهر (عن) أبي حنيفة إلى قوله كأوابد الوحش

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت في كتاب جدى محمد بن مسروق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عنن) أبيبه (عنن) أحمد بنن زهير (عن) عبيد الله بن موسى وعبد الله بن يزيد المقرى كلاهما (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى عبد الله محمد بن عمران البلخى (عن) الليث بن مساور (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) ( ١٥٥٧ )اخرجيه السعيسيكيفي في مستندالاميام ( ٤٠٥ ) وابسن حبيان ( ٥٨٨٦ ) والبخاري ( ٢٤٨٨ )في الشركة:باب قسبة النئائيم وابوداودالطيالسي ( ٩٦٣ ) وعبدالرزاق ( ٨٤٨ ) والعبيدي ( ٤١١ ) واحبد ٤٦٣:٣ والطبراني في الكبير ( ٤٢٨٠ )

6179

أببي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة قال الحافظ (ورواه) (عن) أبي جنيفة حمزة بن حبيب وعلى بن مسهر وأسد بن عمرو وعبيد الله بن موسى ومحمد بن الحسن رحمة الله عليهم (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على الحسن بن محمد ابن شعبة الأنصاري (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي القاسم عمر بن أحمد بن هارون (عن) إسماعيل بن محمد بن كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) ابن زياد (عن) أبي حنيفة (ورواه) مبطولاً (عن) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب (عن) أبي عوانة (عسن) سعيد ابن مسروق (عن) عباية بن رفاعة أن رافع بن خديج قال كنا مع رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بمذى المحمليفة قمال وأصماب الناس جوع وأصبنا غنماً وإبلاً قال وكان رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آخر القوم قال فعجلوا وذبحوا ونصبوا القدور فرفعوا إلى رسول الله صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فأمر فأكفنت القدور ثم قسم فعدل عشرة من الغنم ببعير فند منها بعير وفي القوم خيل فطلبوه فأعياهم فرماه رجل بسهم فحبسه الله تعالى فـقال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهَا أوابد كأوابد الوحش فإذا ند عليكم منها شيء فاصنعوا به هكذا فقال رجل إنا نلقى العدو وليس معنا مدى فنذبح بالقصب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أنهر الدم وذكر اسم الله عليه فكلوا إلا السن والظفر وسأحدثكم عن ذلك أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبشة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) أبـي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بطرقه إلى أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خاليد بين خيلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد ابن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

⊖اس حدیث کوحفترت''ابومحمد بخاری میشد'' نے حضرت''حماد بن ذی النون میشد''اور حضرت''اساعیل بن بشر میشد'' سے،ان دونوں نے حضرت'' مکی بن ابرا ہیم میشد'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ ~ سے بی دونہ ''یں میں اثرین پر میند'' بن سی میں بن سے میں دیکھر میں کی سی میں کہ داری ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابومحد حارثی بخاری نیسین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن اشرس کمی میسین' سے،انہوں نے حضرت' جارود بن پزید ہیسین' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میسینی' سے روایت کیا ہے۔

) مدین کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد بن ابوصالح بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' دیعقوب بن اسحاق بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' عثان بن ابو شیبہ بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' علی بن مسہر بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حذیفہ بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' عثان بن ابو شیبہ بیت اس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے کا وابد الو حش اس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد اس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد میں محد بیت کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد اس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارق بخاری بیت ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد بیت ' سے، انہوں نے حضرت ' بحد بن عبد الرح ن بن محد بن مسر وق بیت ' سے روایت کیا ہے، دو ماتے ہیں میں نے اپن دادا کی کہ بن مسرون پر بیت ' سے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' احمد کت کہ بن عبد ایک بیت کی بیت ہوں نے دو ایک کیا ہے، سے کی ایک ہیں ہے اپن کی ایک ہیں ہوں ایک کیا ہے۔ یہ میں بیا ہے، انہوں نے حضرت ' ابو مسیر کی ہیت ' سے، انہوں نے حضرت ' احمد کی بیت ' سے، انہوں نے دو ایک کیا ہے۔ کی میں نے اپند ایک کی بیت ہوں ہے کو محرت ' ابو محضرت ' ابو می ہوں بیت کی ہوں ہے کہ میں ہوں ہے کو میں نے ہوں ہے کہ میں دو ایک کیا ہے۔ اس حدیث کو دھرت ' ابو محرت ' ابو محرت ' ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت ' اپند نہ ہیں بیت ہوں نے کو محرت ' ابو میں ہوں نے دھرت ' ابو میں ہوں نے کی ہوں ہوں کی میں دو ایک کیا ہے۔ والد سیت ' سی پایا ہے، انہوں نے حضرت ' اسیر میں بیت ' سی اور نے دھرت ' معبد اللہ بن موی وعبد اللہ بن پر بی مقرمی بیت ' سی میں نہ ہوں نہ کہ میں نہ ہوں ہوں نہ کے میں نہ ہوں نہ ہوں نہ کی ہو ہوں ' کی ہوں ہوں کے میں نہ ہوں ہے کی ہو ہو ہو ہوں ہوں کہ ہوں ت ' ہوں ہوں ہوں ہو دونوں نے دعفرت ' امام اعظم ابو صیفینہ ' سی میں ہوں نے دعفرت ' میں ہوں ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو کہ ہو ہوں ہو کہ ہو ہو ہ

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری مِنِینَد'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''ابو عبد اللہ محمد بن عمران بلخی مِنِینَد'' سے، انہوں نے حضرت' طیف بن مساور مِنِینَد'' سے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن کو سف ازرق مِنامَد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مِنینَد'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیسین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیسین' یہ، انہوں نے حضرت' محمد بن شوکت بیسین' سے، انہوں نے حضرت' قاسم بن تعلم بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم الوصیف بیسین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' حافظ طلحہ بن محمد نمینی''نے اپنی مند میں( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابو حنیفہ حمزہ بن حبیب نیز انڈ ''اور حضرت' علی بن مسہر جینیہ''اور حضرت' اسد بن عمرو نیز انڈ ''اور حضرت' عبید اللہ بن مولی نیز انڈ 'اور حضرت' محمد بن حسن نمینیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ تحد بن مظفر بیشین' نے اپنی مند میں حضرت' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری بیشین' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عمران ہمدانی بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن تکلم بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے Oاس حدیث کو حفرت'' حافظ محمد بن مظفر رئیسی'' نے اپنی مندمیں حفرت'' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبه الفعاری رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' حضرت'' احمد بن عبد اللّه کندی رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن محفرت'' حسین بن حسین الطاکی رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللّه کندی رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللّه کندی رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللّه کندی رئیسی' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت' معرف میں معبد رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' معند عبر معند میں معلم رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' معافر میں معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' معافر رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' معافر رئیسی' سے، انہوں نے معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' اوقاسم عمر بن الطاکی رئیسی' سے، منظفر رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبه العماری رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبه العماری رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن معبد رئیسی' سے، انہوں بند معن معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی من معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی معبد رئیسی' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد رئی معبد ان معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد معبد معبد معبد رئیسی' معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' سے، معبد رئیسی' سے، م

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر نبیتین' نے اپنی مسند میں حضرت' ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری میشید'' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم نبیتین' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع میں '' سے،انہوں نے حضرت' ابن زیاد نبیتین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحذیفہ نبیتین' سےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرونکی سینی'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت'' ابوضل احمد بن خیرون ٹریشی'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی حسن بن شاذان ٹریشی'' سے، انہوں نے حضرت'' ابونصر احمد بن اشکاب ٹریشیہ '' سے، انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن طاہر قزوینی ٹریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن تو بہ قزوینی ٹریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' میں انہوں نے مصرت'' میں اسلامی احمد بن اشکاب ٹریشیہ ' حضرت'' محمد بن حسن بریشیہ'' سے، انہوں نے حضرت' اول موضیفہ ٹریشیہ'' سے، انہوں اسل کی اساد یوں ہے) حضرت'' حسن بن

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی میتین'' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابو حسین مبارک بن عبدالمجار صرفی میتین'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو محمد جوہری میتین'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میتین'' نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظیم ابو صنیفہ میتین'' سے روایت کیا ہے۔

\$121 b

بعد حفزت''اما مرحمد برئيسة'' نے فرمايا ہے : ہم اى كوا ختيار كرتے ہيں ۔اور يہى موقف حفزت امام اعظم ابو حنيفه برئيسة'' كاہے۔ () اس حديث كو حفزت''امام محمد بن حسن برئيسة'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنيفه برئيسة'' كے حوالے ت تاريل ذكر كيا ہے () س حديث كو حفزت''ابو بكراحمد بن محمد بن خالد بن خلى كلاعى برئيسة'' نے اپنى مسند ميں ( ذكر كيا ہے، اس كى اساديوں ہے ) اپنے والد حفزت''محمد بن خالد بن خلى برئيسة'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت'' خالد بن خلى كلاعى برئيسة'' نے اپنى مسند ميں والد حضرت''محمد بن حالد بن خلى برئيسة'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلى برئيسة'' حضرت' مام الم على محمد ابن خالد

ا الله حضرت امام اعظم ابو حنیفہ میں ایک سعید بن مسروق توری میں ایک موہ حضرت عبایہ بن رفاعہ میں ایک است وہ حضرت عبداللہ بن عمر تلاقین سے روایت کرتے ہیں :ایک اونٹ مدینہ منورہ میں ایک کنویں کے اندر گر گیا ،لوگ اس کو (نہ نکال سکے اور نہ ہی ) ذنح کر سکے، انہوں نے اس کے پہلو کی طرف ایک چھری ماردی وہ اس کو جا کر لگی اور وہ مر گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر بڑا تھینانے دودرہم دے کراس کا دسواں حصہ ان سے لیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أبي بكر المقرى (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

()اس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرونی میدین ' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' ابوقاسم بن ابو بکر مقرلی میدین ' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن حسن خلال میں بن سی (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا ہیم بن حبیش میں بین ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع کم کمی میں بن سی انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد میں نی نے ، انہوں نے حضرت اما ماعظم ابو صنیفہ میں ' سے دوایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت' اما محمد بن حسن میں شین ' نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفہ میں کہ میں خوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کی جد محفرت

''اما محمد مینی<sup>ن</sup>' نے فرمایا ہے : ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ مُ<sup>ت</sup>انی<sup>ن</sup>'' کاموقف ہے۔

المن لوي سن تدفالا جاسك، جهال بحى لك سكاس كوچرى ماردو، فرخ موجائ كالم لك من المعالي في الماردو، فرخ موجائ كالم المعاد الموجائ المعاد الموجائ المحالي المعاد الموجائ المحالي المحام الموجائ المحالي المحام الموجائ المحالي المحام المح

4177d

(أخرجه) الإصام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه () س حديث كو حفرت 'امام محمد بن حسن بُينية '' نے حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه بينينة '' کے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ اس كے بعد حضرت 'امام محمد بينينة '' نے فرمايا ہے : ہم اس كواختياركرتے بيں \_اور يہى حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه بينينة ''

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

🚓 قربانی کرنارسول اکرم مُنَافِظِ کی سنت ہے 🗘

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْمُصَيِّةِ بنِ سُحَيْمٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَرَتِ السُّنَّةُ مِنُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْمُضْحِيَةِ

انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مَنْالَيْنَام ۔ قربانی کے اندرسنت جبلہ بن تحیم میں سیک ۔ وہ حضرت عبد اللہ بن عمر نظافنا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم مَنْالَيْنَام ۔ قربانی کے اندرسنت جاری ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) عمرو بن حميد قاضى الدينور (عن) سليمان النخعى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت' ابونجمد بخاری بی<sub>شد</sub>'' نے حفزت' محمد بن ابراہیم بن زیاد بی<sub>شد</sub>'' سے، انہوں نے حضرت' عمرو بن حمید قاضی دینور <sup>بی</sup>شد'' سے، انہوں نے حضرت' سلیمان بخص بی<sub>شلد</sub>'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بی<sub>شلد</sub>'' سےروایت کیا ہے۔

ب ابن قربانى كاتمام گوشت دوسروں كوكھلا ديں اورخود بحق ند كھا نيں، اس ميں كوئى حرج نہيں ب 1561 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ أُصْحِيَتَهُ وَلاَ يَأْكُلُ مِنْهَا شَيْناً قَالَ لا بَأْسَ

به

مج المح حضرت امام اعظم ابو حنيفه تجانية حضرت ''جماد تجاني ''ب، وه حضرت '' ابرا تيم تجانية ''سے روايت كرتے بين وه فرماتے بين : ايك آ دمى جوا پنى قربانى دوسروں كوكھلا دے اورخوداس ميں سے پحھند كھائے۔انہوں نے فرمايا : كوئى حرج نہيں ہے۔ (أخبر جه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نائحذ و هو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

( ١٥٥٩ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار( ٨١٧ )فى الذبائح والصيد:باب الذبائح بحابن ابى شيبة ٣٨٦:٥ فى الصيد:باب ماقالوافى الانسبية توحش من الابل والبقر ( ١٥٦١ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار( ٧٩٣ )فى الاضعية:باب الاضعية واخصاء الفعل

Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حفزت 'اما محمد ب<sub>عاشی</sub>'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت 'اما م اعظم ابوحذیفہ م<sup>ینید</sup> '' کا موقف ہے۔ 🖈 ابو کباش کے مینڈ ھے بک نہیں رہے تھے، حضرت ابو ہر مرہ ڈلنٹنڈ نے آواز لگائی تو بک گئے 🗘 1562/(اَبُوُحَنِيُفَةَ) (عَنُ) كِدَامٍ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنُ أَبْى كَبَّاشِ أَنَّهُ جَلَبَ كُبَّاشاً إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَ النَّاسُ لَا يَشْتَرَوْنَهَا فَجاءَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَجَسَّهَا فَقَالَ نِعْمَ الأُضْحِيَةُ الْجَذْعُ السَّمِيْنُ فَاشْتَرَوُا النَّاسُ الله المح حضرت'' امام اعظم ابو حنیفه میشد'' حضرت'' کدام بن عبدالرحمٰن سلمی میشد'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابو کباش جینیہ سے روایت کرتے ہیں وہ کچھ مینڈ ھے مدینہ لے گئے 'لیکن لوگ اس کوخریڈ نہیں رہے تھے، حضرت ابو ہر بریہ رٹائٹڑ آئے اوراس کوروک لیااورانہوں نے ان الفاظ میں آ واز لگانا شروع کردی'' یے قربانی موٹی تازی ہے بہت اچھی ہے'' پھرلوگوں نے ان کو (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن ابن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) الحسين الجعفي (عن) عبد الله ابن عمر (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عـن) أبـى عـلى بـن شـاذان (عـن) أبـى نـصـر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة مختصرًا قال سمعت أبا هريرة يقول نعم الأضحية الجذع السمين من الضان ثم قال محمد وبه نأخا. وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بی<sub>شان</sub>'' نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابن عقدہ ج<sub>شان</sub>ہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین جعفی جیسی' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر جیسیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو میں '' ے ،انہوں نے <sup>ح</sup>ضرت''اما ماعظم ابوحذیفہ مبینی'' ے روایت کیا ہے Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر ونٹی جسین'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت'' ابوصل احمد بن خیرون میشین سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان ہیشین'' سے،انہوں نے حضرت''ابولھر احمد ابن اشکاب میشین' ے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن طاہر بیسیت' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبہ قزوین میں یہ انہوں نے حضرت' محمد ابن حسن مجيد'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنيفہ ہجيد'' سےروايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیسی'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہمیں '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ سینیین' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت' ابو ہر رہ دلائٹز' کو پیفر ماتے ہوئے سناہے' کتنی اچھی

مطرت امام السم ابوصیفہ میشین سے روایت کیا ہے، وہ فرمانے ہیں یں مے مطرت ابوہر یرہ ری تو یہ فرمانے ہونے سناہے سی پ موٹی تازی قربانی ہے ، یہ موٹے مینڈھے ہیں' اس کے بعد حضرت''امام محمد میشین' نے فرمایا ہے : ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین' کا موقف ہے۔ 🗘 ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں خوب عبادت کیا کرو 🗘

رَضِعَ الْبَطِيُنِ (عَنْ) مَعُوَلِ بُنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِيُنِ (عَنْ) سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ مَا قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مِنُ آيَّامِ عَشَرِ الْاَضْحى فَاكْثَرُوا فِيْهِنَّ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ج چ حضرت اما م اعظم ابوحنیفہ مِیشد حضرت مخول بن راشد مِیشد سے، وہ حضرت مسلم بطین مُیشد سے، وہ حضرت سعید بن جبیر شانش سے، وہ حضرت عبد اللّٰہ بن عباس شانش سے روایت کرتے ہیں ُ رسول اکرم مُناشین نے ارشاد فر مایا: اللّٰہ تعالٰی کی بارگاہ میں ذک الحجہ کے شروع دالے دس دنوں سے افضل کوئی دن نہیں ہے، ان کے اندر اللّٰہ تعالٰی کا کثر ت سے ذکر کیا کرو۔

(أخرجـه) أبـو مـحمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن حبيب النسوي (عن) غسان بن بحر النسوي (عن) عبد الكريم الجرجاني (عن) أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حفزت' ابوتحد بخاری میشد'' نے حفزت' احمد بن تحمد بن حبیب نسوی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' غسان بن بحر نسوی میشد'' سے،انہوں نے حفزت' عبدالکریم جرجانی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحذیفہ میشد'' سےروایت کیا ہے۔

الم قربانی کاجانور خریداتو تندرست تھا، بعد میں کوئی عیب لاحق ہو گیاتو کیا کرے 🗘

بِهَا عَوْرٌ اَوْ عَبِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِى الْاُضْحِيَّةِ يَشْتَوِيْهَا الرَّجُلُ وَهِىَ صَحِيْحَةٌ ثُمَّ يَعُوضُ بِهَا عَوْرٌ اَوْ عَجْفٌ اَوْ عَرْجٌ قَالَ تُجْزِيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالى

الم الم اعظم الوحنيفة مُنتَ حضرت ''حماد مُنتَنَدَ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم مُنتَنَدَ'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی قربانی کا جانور خریدتا ہے، اس دفت وہ تندرست ہوتا ہے، پھراس کوکوئی عارضہ لاحق ہوتا ہے تو وہ بھینگا کمنگر ایا اپا بیج ہوجا تا ہے (تو وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اگر اللّٰدنے چاہاتو وہ اس کے لئے کفایت کرےگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا تجزء إذا اعورت أو عجفت بحيث لا تنقى أو عرجت حتى لا تستطيع أن تمشى وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حفرت' أمام محمد بن حسن بُيَنَيْ' في حفرت' أمام اعظم ابوضيفه بُيَنَيْ' في حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ پھر حفرت' أمام محمد بنينيُن في فرمايا: بهم اس كونبيس اپناتے -اگروه اندها ہو كميا، يا انكال غربو كميا كم ليوں ميں گودا تك نه ربايا ايسالنگر ابو كميا كه وه چل بھى نه سكتا ہو۔ ايسے جانور كى قربانى جاند ما محمد من محمد بين محمد بن محمد بن

( ١٥٦٣ )اضرجيه العصكفى فى مستبدالامام ( ٤١٠ ) وابن حيان ( ٣٢٤ ) واحيدا:٢٢٤ والترمذى ( ٧٥٧ ) فى الصوم نياب فى العيل فى ايسام البعشسر والبسفوى فى شرح السينة ( ١١٢٥ ) وابسن ماجة ( ١٧٢٧ ) فى الصيام نياب صيام العشر والبيريقى فى السنين الكبرى ٢٨٤:٤ والبخارى ( ٩٦٩ ) فى العيدين نياب فضل العيل فى ايام التشريق ( ١٥٦٤ )اخرجه معهدين العسين الشيبانى فى الآثار ( ٧٩٤ ) فى الاضعية نياب الاضعية واخصاء الفعل

🗘 قربانی کی کھال کسی سامان کے بدلے بیچنا، دراہم کے بدلے نہ بیچنا، اس کوصد قہ کرنا 🖈 1565/(اَبُوْحَينِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنْ تَشْتَرِيَ بِجِلْدِ أُصْحِيَتِكَ مَتَاعاً وَلاَ تَبِيْعُهُ بِدَرِاهِمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا اَنَا فَاَتَصَدَّقُ بِجِلُدِ أُصْحِيَتِي الم الم اعظم ابوحنيفه محينة حضرت ' حماد محتانة ' ، ، ، و المعفرت ' ابرا ہیم محتالة ' ، ۔ روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہتم اپنی قربانی کی کھال کے بدلے کوئی سامان خریدلو۔البتہ اس کو دراہم کے بدلے مت بیچو۔ بہر حال میں تواپنی قربانی کی کھال صدقہ کرتا ہوں۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي Oاس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن میں یہ '' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت 'امام محمد مین ' نے فرمایا ہے : ہم ای کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت 'امام اعظم ابوحذیفہ میں نا کا موقف ہے۔ 🚓 دودانت کے بکر بے یاد بنے کی قربائی دینی حیا ہے 🖈 1566/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْجَذُعِ مِنَ الضَّانِ يُضَحَّى بِه قَالَ يُجْزِءُ وَالتَّنِيُّ الم حضرت امام اعظم ابو حنيفه مُتاسة حضرت ''حماد مُتاسة ''سے، وہ حضرت '' ابراہیم مُتاسة ''سے روایت کرتے ہیں' بحسر کے ایک سالہ بیجے کی قربانی دی جاسکتی ہے کیکن بہتر ہے کہ وہ دودانت کا ہو۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حديث كو حفرت 'امام محمد بن تيسين' نے حضرت 'امام اعظم ابوضيفه تيسين' كے حوالے ہے آثار ميں نقل كيا ہے۔ 🖈 حصی جانور کی قربانی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ اس میں مقصود تندر سی ہے اور وہ صبی میں زیادہ ہے 🖈 1567/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ قَالَ سُئِلَ اِبُرَاهِيْمُ عَنِ الْحَصِّى وَالْفَحُلِ انَّهُمَا اكْمَلُ فِي الْأُصْحِيَةِ فَقَالَ ٱلْحَصِتّْ لِآنَّهُ إِنَّمَا طَلُبُ صَلاَحِه الم الم اعظم ابوحنيفه مُتابية حضرت 'حماد مُتابية ''سے روايت کرتے ہيں' آپ فرماتے ہيں: حضرت ابراہيم مُتابية اللہ سے حصی جانوراور محل جانور (جوصی نہ ہو) کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان میں سے قربانی زیادہ افضل کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: خصی کی ۔اس لئے کہ مطلوب اس کی تندر تی ہے۔ ( ١٥٦٥ )اخرجه مصيدين المصين الشبيباني في الآثار( ٧٩٥ )في الاضعية:باب الاضعية واخصاء الفعل

( ١٥٦٦ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار ( ٧٩٦ )فى الاضعية:باب الاضعية واخصاء الفعل ( ١٥٦٢ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار ( ٧٩٧ )فى الاضعية:باب الاضعية واخصاء الفعل ( ١٥٦٧ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار ( ٧٩٧ )فى الاضعية:باب الاضعية واخصاء الفعل

الله اللهم تقبل من فلان (الله كے نام معظم ابوطنيفه مينية حضرت 'حماد مينية' ، ، ، وه حضرت 'ابراہيم مينية' ، ، ، روايت كرتے ہيں وه اس بات كومكر وه سمجها كرتے تھے كہ كى ذبيحه پراللہ تعالى كے نام كے ساتھ كى انسان كا نام ذكر كيا جائے يعنى اس طرح كہا جائے كه بسبہ الله اللهم تقبل من فلان (الله كے نام سے شروع، اے اللہ اس كوفلاں كی طرف سے قبول فرما)

(أخرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن جیسی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ جیسی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد جیسیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ جیسیہ'' کاموقف ہے۔

الله كتا چهورت وقت بسم الله پر هنا جول كيا، كتر في جانور بكر كرمارد الا، نه كها كيس الله

المُوَحَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ فِى الَّذِى يُرْسِلُ كَلْبَهُ وَيَنْسَى ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى فَاَخَذَ فَقَتَلَ قَالَ اَكْرَهُ أَكْلَهُ وَإِنْ كَانَ يَهُوْدِياً آوْ نَصْرَانياً فَمِثُلُ ذَٰلِكَ

لچ لچ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ہیں حضرت''حماد ہیں ''سے،وہ حضرت'' ابراہیم میں ''سےروایت کرتے ہیں'جواپنے کتے کوچھوڑتا ہےاوراللّہ کا نام لینا بھول جاتا ہے،وہ کتا جانورکو پکڑ کرقل کردیتا ہے( تو کیا کریں؟) آپ نے فرمایا: میں اس کا کھانا ناپسند کرتا ہوں،اگروہ یہودی ہویا نصرانی ہوتب بھی یہی حکم ہے۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا بأس بأكله إذا ترك التسمية ناسياً وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه (ت حديث كو حفرت' امام محمد بن حسن بيني' في حفرت' امام اعظم ابوحنيفه بيني' ك حوالے ت أثار ميں نقل كيا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد بنين" فرمايا: ہم اس كونيس اپناتے، اگر بسم الله پڑھنا بھول گيا تھا اور كتے في جانوركومار ڈالاتواس كوكھا في ميں كو كى حرج نہيں ہے۔ اور يہى حضرت' امام عظم ابوحنيفه بينين" كاموقف ہے۔

( ۱۵٦۸ )اخرجه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ۷۹۹ )في الذيائح والصيد:ياب الذيائح ( ۱۵٦۹ )اخرجيه مستبدين المسين الشبيباني في الآثار( ۸۲۷ )واين ابي شيبة ١٤١٤ ( ۱۹۵۹ )في الصيد:ياب اذانيسي ان يسببي ثبم 🗘 بازیاشکر ااگر چه شکار میں سے خود بھی کھالیں تب بھی بچاہواتم کھا سکتے ہو 🗘

1570/(اَبُوُ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) سَعِيُدِ بُنِ جُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ كُلُ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ صَقُرُكَ اَوُ بَاذِيْكَ وَإِنُ اَكَلَ مِنْـهُ فَااَتَ تَعْلِيْمَ الصَّقُوِ وَالْبَاذِيِّ اِذَا دَعَوْتَهُ اَنُ يُّجِيْبَكَ فَاِنَّكَ لاَ تَسْتَطِيْعُ اَنُ تَضُوِبَهُ لِيَدَعِ الْاكْلَ

الملاح حضرت امام اعظم ابو حنیفہ مُنتید حضرت' حماد مُنتین'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر طُنتین سے، وہ حضرت عبدالللہ بن عباس طُنتین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: تیراشکر ایا تیراباز جو کچھ تیرے لئے روک لے، اس کو کھا اگر چہ وہ خود بھی اس میں سے کھائے ، اس لئے کہ شکر بے اور باز کو یہی سکھا یا جا سکتا ہے کہ جب وہ اس کو بلائے تو وہ تیری بات کو سن کرچنچ جائے ۔ تو اس کو مارکراس سے کھانانہیں چھڑ واسکتا۔

(أخرجه) المحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن المخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخور جه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O ال حديث كو حفرت' ابوعبداللد حسين بن محمد بن خسر ولينى بينية ' في التي مند ميں (روايت كيا ب، اس كى اساد يوں ب) حفرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن حسن خلال مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن عمر مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' ابوعبدالله حسين بن محمد بن خسر ولينى مينية ' في التي مند ميں (روايت كيا ب، اس كى اساد يوں ب) حضرت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن حسن خلال مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن عمر مينية ' ب، انہوں نے حضرت ' محمد بن ابرا يم بغوى مينية ' بينة ' ب، انہوں نے حضرت ' ابوعبد الله محمد بن شجاع علمى مينية ' حضرت ' حضن بن زياد مينية ' بن ابرا يم بغوى مينية ' بينة ' ب، انهوں نے حضرت ' ابوعبد الله محمد بن شجاع علمى حضرت ' حضرت ' دياد مينية ' بينة ' ب، انہوں نے حضرت اما ماعظم ابوضيفه مينية ' بينة ' ب، حدوايت كيا ہے۔ O اس حديث كو حضرت ' امام محمد بن حسن مين محمدت ' امام اعظم ابوضيفه مينية ' سينة ' بينة ' کے حوالے ہے آثار ميں ذكركيا ہے اس ك ويد من مين ذياد مينية ' نے فر مايا ہے : بم اى كوان غلبي اله عظم ابوضيفه مينية ' مينية ' کرايا ہے اس ك O اس حديث كو حضرت ' امام محمد بن حسن مين مينية ' مينية من حضرت ' امام اعظم ابوضيفه مينية ' کينية ' کا موقف ہے الا حديث كو حضرت ' امام محمد بن حسن مين دعارت ' امام اعظم ابوضيفه مينية ' مينية ' کرايا ہے اس ك الا حديث كو حضرت ' امام محمد بن حسن مين دعارت ' امام اعظم ابوضيفه مينية ' سينية ' کينية ' کا موقف ہے الله معد مين مين ميں دين دياد مينية ' نيا ميں معرت ' امام اعظم ابوضيفه مينينية ' کينية ' کا موقف ہے ال

المُنتَشِوِ (عَنْ) اَبِيُهِ حَيْدَةَ) (عَنْ) اِبُواهِيْمَ بْنِ محُمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِوِ (عَنْ) اَبِيُهِ (عَنُ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلُ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ الْجَارِحُ اِنْ قَتَلَ

ا این منتشر می این این او این این او این او او این او الد سے، وہ حضرت عدی بن است او او ایت کرتے ہیں کر سول اکرم منگانی ارشاد فر مایا: وہ چیز کھا جو شکاری کتے نے تیرے لئے چھوڑ دی ہے اگر چہ اس نے اس کو مارڈ الا ہو۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسندہ (عن) علی بن محمد ابن عبید (عن) محمد بن کثیر بن سهل (عن) عمه أبی صالح بن سهل عن الصباح ابن محارب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه (اس حدیث کو حفرت' حافظ طلحہ بن محمد بن عبیر بُیتین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حفرت' علی بن محمد بن عبیر مُشتین' ے، انہوں نے حفرت''محمد بن کثیر بن سہل مُشتین' ے، انہوں نے اپنی چچا حفرت'' ایوصالح بن سہل مُشتین' ے، انہوں نے

🗘 شکار د دحصوں میں کٹ گیا،اگر دونوں حصے برابر ہوں یا سرکی طرف والاچھوٹا ہے تو کھالو 🗘

1572/(اَبُوُ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ فِى رَجُلٍ يَرْمِى الصَّيْدَ آوُ يَضُرِبُهُ قَالَ اِذَا قَطَعَهُ بِنِصْفَيْنِ فَكُلُهُ مَا جَمِيْعاً وَإِنْ كَاَنُ مِمَّا يَلِى الرَّاُسَ اَقَلَّ فَكُلُهُمَا جَمِيْعاً وَإِنْ كَانَ مِمَّا يَلِى الرَّاُسَ اكْثَرَ فَكُلُ مِمَّا يَلِى الرَّاسَ وَدَعِ الْبَاقِى مِمَّا يَلِى الْعَجْزَ فَإِنْ قَطَعَتْ مِنْهُ قِطْعَةٌ آوُ عُضُوٌ فَبَانَ فَلَا تَأْكُلُ الْآ أَنْ يَكُونَ مُعَلَّقاً فَإِنْ كَانَ مُعَلَّقاً فَكُلُ

اوہ محضرت امام اعظم ابوضیفہ بیند حضرت ''حماد بیند'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم بیند'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی شکار پر تیر پھینکا ہے یا اس کو مارتا ہے، آپ نے فرمایا. جب اس کو دو حصوں میں کاٹ دے گا تو ان دونوں حصوں کوتو کھا سکتا ہے، اور اگر سر کی طرف والا حصہ کم ہوتب بھی تو دونوں حصوں کو کھا سکتا ہے اور اگر سر کی طرف والا حصہ زیادہ ہوتو پھر سر کی طرف والا حصہ کھالے اور جودم کی جانب ہے اس کو چھوڑ دے اور اگر اس کا کوئی طکڑا کٹ گیا یا کوئی عضوکٹ گیا اور الگہ ہوگیا تو اس کو نہ کہ سوائے اس صورت کے کہ دہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہو۔ اگر وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہوتو پھر کھا سکتا ہے۔ میں تا ہے ہوتا کہ ہو کیا تو اس کو نہ کہ تو سوائے اس صورت کے کہ دہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہو۔ اگر وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہوتو پھر کھا سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''اما م محمد بن حسن مینید'' نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ میں ایک کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''اما محمد میں بند'' نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ میں بند'' کا موقف ہے۔

🗘 سدهایا ہوا گھوڑ ااور کتاجو تیرے لئے روک کرر کھے، اس کوکھا سکتے ہو 🗘

مُعَلَّمَة رَضِي اللَّهُ عَنْهُ (عَنْ) اتَّبَادَة (عَنْ) آبِي قَلَابَة (عَنْ) آبِي ثَعْلَبَة رَضِي اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ قُلْنَا إِنَّا بِاَرُضٍ صَيْلٍ فَقَالَ كُلُ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ سَهُمُكَ وَفَرَسُكَ وَكَلُبُكَ إِذَا كَانَ مُعَلَّماً

\$1**~•**}

\$181\$ **جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم راویت کرتے ہیں'ہم نے عرض کیا: ہم شکاروالےعلاقے میں ہوتے ہیں، آپ مَنْائَتْتِمْ نے فرمایا: تیرا تیر، گھوڑ ااور کتا جبکہ سکھایا ہوا ہو، جو تیرے لئے روک کر کے رکھاس کوتو کھاسکتا ہے۔ (أخرجه) المحافيظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد عن محمد بن على المديني (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه والله تعالى أعلم Oاس حدیث کو حضرت'' جافظ طلحہ بن محمد بنیشن'' نے حضرت'' اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے )انہوں نے حضرت''علی بن محمد بن عبيد بينين سي، انہوں نے حضرت ' محمد بن على مديني بينين ' سي، انہوں نے حضرت ' سعيد بن سليمان بينين ' سي، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بجنید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ مجنید'' سےردایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن محمد بن نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشی'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیاہے۔

\$197 🅁

ٱلْبَابُ الثَّالِثُ وَالثَّلاَ ثُوْنَ فِي الْآيْمَانِ تینتسواں باب قسموں کے بارے میں یں اللہ تعالیٰ تمہاری ان قسموں کے بارے مؤاخذہ نہیں کرے گاجو بے ارادہ زبان سے نکل جاتی ہیں چہ 1574/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسُوَدِ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنُهَا قَالَتْ سَمِعُنَا فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغُو فِي آيُمَانِكُمُ) هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ آلَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ ا الم اعظم ابو حذيفه مجنبة حضرت ''حماد محتاسة ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم محتابة ''سے روايت کرتے ہيں وہ حضرت اسود مَسْلَة مسے روایت کرتے ہیں: ام المونین''سیدہ عا مُشہصد یقة طبیبہ طاہرہ رُکانچنا'' فر ماتی ہیں: ہم نے اللَّد تعالیٰ کے اس قول میں سناہے: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغُو فِي أَيُمٰنِكُمُ · · التُتَهم بين بيس بكرُتان قسمون مين جو باراده زبان من خلك جائح · ` - ( ترجمه كنزالا يمان ، امام احدرضا بيتة ) اس سے مراداً دمی کا بیکہنا ہے 'الا والله پابلی والله ۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق (عن) جده محمد ابن مسروق (عن) الإمام أبي حنيفة (أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أحمد ابن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي حنيفة غبر أنه قال في آخره بلي والله مما يصل به كلامه ولايعقد به قلبه 🔾 اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری نیسین'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ نیسین'' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق ميسين سي انهول في اين دادا حضرت "محمد ابن مسروق ميسين سي انهول في حضرت" أمام أعظم ابو حنيفه <sup>بين</sup>" سےروايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت''ابوعبداللہ حسین بن تحد بن خسر وبخی نی<sub>شا</sub>ن'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''احمد ابن على بن محد خطيب بيسة `` ب، انهول في حضرت'' محمد بن احمد خطيب بيسية '` ب، انهول في حضرت' على بن ربيعه مبيسة '` ب، انهول نے حضرت''حسن بن رشیق میں ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن محمد بن حفص میں ''سے،انہوں نے حضرت' صالح بن ( ١٥٧٤ )اخرجه المصكفى في مسيدالامام ( ٣١٠ ) وابن حيان( ٤٣٣٣ ) وابوداود( ٣٢٤ )في الايهان والنذور:باب لغواليعين بحمن طسريسقة البيههقى فى السنين الكبر٢٩١١ وابن جريرفى التفسير( ٤٣٨٢ ) والشيافعى فى السيند٢٠٤٢ والبغارى ( ٦٦٦٣ )فى الايسان والنذور:باب ( لايواخذكم الله بالغوفى ايسانكم ) وابن الجارود ( ٩٢٥ )

محمد بین ' ے، انہوں نے حضرت' حماد بن ابو حنیفہ بین ' ے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بین ' سے روایت کیا ہے، کیکن اس کے آخر میں بیہ ہے ہلی واللہ مما یصل به کلامه ولا یعفد به قلبه (بلی واللہ اور اس طرح کی اور شمیں کھانا جودل کے ارادے کے بغیر ہی گفتگو میں شامل ہوتی میں )

۲۹ مہینہ بھی ۲۹ دن کا اور بھی ۲۰ دن کا ہوتا ہے جب

1575/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اَبِى الْعَطُوُفِ الْجَرَّاحِ بُنِ الْمِنْهَالِ الشَّامِيّ (عَنِ) الزُّهُرِيّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ اَنُ لاَ يَدُخُلَ عَلَى اَزُوَاجِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةُ وَعِشُرِيْنَ فَقَالَ اَلشَّهُرُ يَكُوُنُ كَذَٰلِكَ وَيَكُوُنُ ثَلاثُوْنَ

الم الم حضرت امام اعظم ابوحذیفہ نمین حضرت ابوعطوف جراح بن منہال شامی نمین سے ، وہ حضرت زہری نمین سے روایت کرتے ہیں : رسول اکرم مُنْائَیْنَم نے یہ میں کھا کی تھی کہ اپنی بیویوں کے پاس پورامہینہ نہیں جائیں گے، جب ۲۹ دن ہو گئے تو فرمایا: مہینہ کبھی اتنابھی ہوتا ہے اور کبھی • سادن کا ہوتا ہے۔

- (أخرَجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة
- (وأخرجمه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میشین' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ نیشین' سے، انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بن مروان میشین' سے، انہوں نے اپنے ''والد میشین' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن زبیر میشین' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابو حذیفہ میشین' سے، وایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشد ' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) حضرت' ابوضل احمد بن خیرون بیشد ' سے، انہوں نے حضرت' ابوملی حسن بن شاذان بیشد ' سے، انہوں نے حضرت' ابونصر احمد بن اشکاب بیشید ' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللّٰہ بن طاہر بیشد ' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو بہ بیشد ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشد ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظیم ابوحلیفہ بیشہ سے روایت کیا ہے۔

## 

1576/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ (عَنُ) اَبِيُهِ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوُدٍ رَضِىَ اللَّهِ عَنُهُ ( ١٥٧٥ )اخرد البسخباری ( ٢٤٦٨ )فی السلطبالیم :بیاب النغرفة والعلیة السشرفة وفی الادب البفرد ( ٢٤٦٨ ) واحسدا: ٣٤ ومسلم ( ١٤٧٩ )( ٣٤ )فی البطلاق:بیاب فی الایبلاء والتبرمذی ( ٣٣٨٨ )فی التفسیر :باب ومن مورّة التعریم والبیریقی فی السئن الکبری ٣٧٠٢ وابویعلی ( ١٦٤ ) ( ١٥٧٦ )اخرجه معهدس السسين الشيبيانی فی الآثار ( ٧١٣ ) والعصلفی فی مستدالام ( ٣١٢ ) والبیریقی فی السنن الکبری

١٠١٠ يلى الايسان نباب الاستثناء في اليبين والطبراني في الكبير( ٩١٩٩ ) وعبدالرزاق( ١٦١١٥ )

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ فَاسْتَثْنى فَلَهُ تُنيَاهُ مسعود را الله المسلم المعظم الوحنيفة ومن ومن علم من عبدالرحمن ومسلم سے، وہ الله من و حضرت عبدالله بن مسعود را الله عن و الله من عبدالله بن مسعود را الله الله من عبدالله بن مسعود را الله الله من عبدالله من عبدالله بن مسعود را الله الله من عبدالله من عبدالله بن عبدالله بن عبدالر من من عبدالر من من عبدالله بن مع من عبدالله بن مسعود را الله الله الله من عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن من عبدالله بن مسعود را الله الله بن من عبدالله بن عبدالله من عبدالله من عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن من عبدالله بن عبدالله بن من عبدالله من من عبدالله بن من عبدالله بن عبدالل اشتناءكرناجائز ہے۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو بن حميد (عن) على بن الفرات (عن) أبى حنيفة قال أبو محمدالبخارى لم يسنده إلا على بن الفرات (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عـن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة · القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة لكن مقصورًا على ابن مسعود فقال قال ابن مسعود رضى الله عنه من حلف وقال إن شاء الله فقد استثنى 🔿 اس حدیث کوحفرت'' ابومحمد بخاری میشند'' نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیادراز کی میشی'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن حمید میشند ''ے،انہوں نے حضرت''علی بن فرات مُتابع''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُتابع'' سے روایت کیاہے۔حضرت''ابوحم بخاری میشند' فرماتے ہیں اس حدیث کومند حدیث کے طور پرصرف حضرت' نعلی بن فرات میشند' نے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشین''نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ میں بن محد میں بن مندر بن محد میں "، سا الموں نے حضرت "حسن بن محد میں انہوں نے حضرت 'امام الويوسف مُتاسد ''اورحفرت' اسد بن عمر و مُتاسد '' ب، انهوں نے حضرت' 'ما ماعظم ابوحنيفه مُتاسد '' سےروايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی میں بنائی مند میں (ردایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' ابوصل احمد بن خیرون بینیین سے،انہوں نے حضرت' ابوعلی بن شاذان بینین سے،انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد بن حضرت''محمہ بن حسن میں '' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں ایت'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن مُتابنة'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفه برسید' سے روایت کیا ہے، کیکن یہ حضرت' ابن مسعود دلاتھ'' تک رکی ہوئی ہے ۔ پھر حضرت' ابن مسعود مِنْتَخَذ'' نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور ساتھ''ان شاءاللہ'' کہہدیا،تواششناء ہو گیا۔ 🖈 اللہ تعالیٰ کی نافر مائی والے کا م کی منت ماننا جا تر نہیں ہے 🖈 1577/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِتي قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لاَ نَذُرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالى وَلاَ كَفَّارَةَ قَالَ أَبُوْ حَنِيْفَة

( ١٥٧٧ )اخبرجيه مسعبيدين العبسن الشيباني في الآثار( ٧٢٠ ) وابن ابي شيبة ٢٩:٣ ( ١٢١٤٩ )في الايسان والنذور:من قال:لانذرفي معصبية الله ولا فيسالا يسلك وعبدالرزاق١٤٢:٨ ( ١٥٨٤٢ ) والبيريقي في السنين الكبري.١٩:١٠

فَقُلْتُ لَهُ ٱلَيْسَ قَدُ ذَكَرَ فِي الظِّهَارِ وَٱنَّهُمُ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَجُعِلَ فِيْهِ الْكَفَّارَةُ فَقَالَ اقِيَاسُ آنْتَ ا اللہ ج حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میں جن حضرت شعبی میں جن سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں : میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ کی نافر مانی والے کام کی نذ ر ماننا جائز نہیں ہےاوراس کا کوئی کفارہ نہیں''۔حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ محیطت ''فرماتے ہیں: میں نے ان ہے کہا: کیا ظہار کے اندراس کا ذکر ہیں ہے؟: إِنَّهُمُ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقُولِ وَزُورًا · · وه بينك بُرى اور زرى جهوٹ بات كہتے ہيں''۔ (ترجمه كنز الايمان ، امام احمد رضا ايسة ) اوراس میں کفارہ بھی رکھا گیاہے، توانہوں نے کہا: کیا یہ تمہارا قیاس ہے؟ (أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم على بن المحسبن التنبوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن أبي حكيمة (عن) أبيه (عن) محمد بن الهيثم (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا عليه الكفارة ومن ذلك إذا حلف الرجل أن لا يكلم أباه وأمه وأن لا يحج ولا يتصدق ونحو ذلك من أنواع البر فليفعل المذي يحلف أن لا يفعله وليكفر عن يميّنه ثم قال محمد ألا ترى أن الله جعل الظهار منكرًا من القول وزورًا وجعل فيه الكفارة وكذلك هذا أمر هذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر دبخی میشه'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابوسعید احمد بن عبد الجبار بن احمد مینید'' ے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم علی بن حسن تنوخی میں " سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن نے اپنے''والد ہوسی'' سے،انہوں نے حضرت''محمہ بن میں'' کے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین''نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفه بیشین' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد ہیں''' نے فرمایا: ہم اس پڑ کمل نہیں کرتے ، بلکہ اس پر کفارہ بھی ہے، یہی وجہ ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی'' وہ اپنی ماں سے بات نہیں کرےگا، یااپنے باپ سے بات نہیں کرے گایا جج نہیں کرےگا، یقتم کھائی کہ صدقہ نہیں کرےگا،اس طرح مختلف نیکیوں کے نہ کرنے کی قشم کھائی تو،اس نے جونیک کام نہ کرنے کی قشم کھائی ہے، وہ کام کرے اورا پی قشم کا کفارہ دے، پھر حضرت 'امام محد میں ''نے فرمایا: آپ ای چیز کو دیکھ کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے ظہارکومنکر من القول اورز ورقر اردیا ہے،اوراس میں کفارہ بھی رکھاہے۔اس مسلے کا یہی تکم حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ بینیہ'' کے نز دیک بھی ہے۔ 🗘 الله تعالی کی نافر مانی والے کام کی نذ ر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ قشم کا کفارہ ہے 🚓

قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ نَذُرَ فِيْ مَعْصِيَة اللَّهِ تَعَالَى وَكَفَارَتُهُ كَفَارَةُ الْيَمِيْنِ الله الله حضرت امام اعظم ابوحنیفه جیانیة حضرت محمد بن زبیر خطلی تیمی جیانیة سے، وہ حضرت حسن جینیة سے، وہ حضرت عمران بن جائز تہیں ہےاوراس کا گفارہ شم کا گفارہ ہے۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) هارون بن هشام الكلشاني (عن) أبي حفص أحمد بن حفص (وعن) القاسم بن عباد الترمذي (عن) محمد بن أمية الساوي (عن) عيسي بن موسى غنجار (وعن) محمد بن عبد الله بن محمد السعدي (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلي (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البلخي (عن) جمعة بن عبد الله (وعن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) حسين بن محمد بن على (وعن) زكريا بن يحيى بن الحارث النيسابوري (عن) منذر بن محمد (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبيه كلهم جميعاً (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) عبد الحميد بن بيان الواسطى (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حنيفة بلفظ آخر أنه قال صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا نذر في غضب وكفارته كفارة يمين (ورواه) (عن) على بن الحسن بن عبدة البخاري (عن) يوسف بن عيسي و (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) محمد بن حرب المروزي (وعن) إسرائيل بن السميدع (عن) حامد بن آدم كلهم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول أنه قال لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين (ورواه) (عن) محمد بن خزيمة القلانسي (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة وسفيان الثوري باللفظ الأول لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين (ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن (إسراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة بإسناده أنه قال صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا نذر في معصية وكفارته كفارة يمين (ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) صالح بن أحسد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عس) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد ابن المنذر البلخي (عن) يحيى بن أيوب (عن) محمد بن يزيد عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عماد بن أحمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عمه جبريل بن يعقوب (عن) أحمد بن نصر (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عمه جبريل بن يعقوب (عن) أحمد بن نصر (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عمه جبريل بن يعقوب (عن) أحمد بن نصر (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) رجاء بن يريد النسفى (عن) يوسف بن الفرج الكشى (عن) عبد الرزاق (عن) أبى حنيفة (عن) محمد بن الزبير الحنظلى عن الحسن عن عمران بن حصين قال من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصى الله فلا يعصه ولا نذر في غضب (أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أسيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحسانى (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول لا نذر فى معصية و كفارته كفارة اليمين(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على المسن بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد ابن اشكاب (عن) أبى حليفة معمد بن خيرون (عن) أبى على طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) بنى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى منهد الحسن معاد الماد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد مناهد الماد الماد الماد من الجنيد الجبار (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد الإمام أبى

بن محمد بن سعيد (عن) عبد الرحمن بن روح ابن حرب (عن) شريح (عن) محمد بن يزيد الواسطى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن جعفر بن غسان (عن) عمار بن خالد (عن) إسحاق الأزرق (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن زرعة بن شداد البلخي (عن) إسماعيل بن عبد الله الهروي (عن) على بن مصعب (عن) خارجة بن مصعب (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) السمبارك بن عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي عبد الله الحسين ابن أحمد بن محمد بن طلحة (عن) جده محمد بن طلحة (عن) القاضي أبي نصر أحمد ابن اللكاب (وعن) أبي حفص عمر بن محمد (عن) أبي طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلي (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حفرت' (ابوعمد بخاری بیان ' نے حضرت' ہارون بن ہشام کلشانی بیان ' ک واسط ہے، حفرت' (ابوط س احمد بن حفص بیان ' ) ۔ واسط س ، حفرت' (ابوط س احمد بن حفص بیان ' ) ۔ واسط س ، حفرت' (ابوط س احمد بن حفص بیان ' ) ۔ اور حفرت' قاسم بن عباد تر مذکی بیان ' ک واسط سے حضرت' محمد بن امید ساوی بیان ' ) ۔ انہوں نے حضرت ' عیسیٰ بن موی غنجار بیان ' ) ۔ وار حضرت' قاسم بن عباد تر مذکی بیان ' ک واسط سے حضرت' محمد بن امید ساوی بیان ' ) ۔ انہوں نے حضرت ' عیسیٰ بن مول غنجار بیان ' ) ۔ اور حضرت' قاسم بن عباد تر مذکی بیان ' ک واسط سے حضرت' محمد بن امید ساوی بیان ' ) ۔ انہوں نے حضرت ' عیسیٰ بن مول غنجار بیان ' ) ۔ اور حضرت' محمد بن عبد الله بن محمد سعدی بیان ' ک واسط سے حضرت' احمد بن جند خطفی محمد بن اسحاق سمسار بن مولی غنجار بیان ' ) ۔ انہوں نے حضرت' محمد بن عبد الله بن محمد سعدی بیان ' ک واسط سے حضرت' احمد بن جند خطفی محمد بن اسحاق سمسار بلین ' ) ۔ انہوں نے حضرت' (حمد بن معبد الله بن محمد سعدی بیان ' ک واسط سے حضرت' احمد بن جند خطفی محمد بن اسحان بن محمد سعدی بیان ' ک واسط سے حضرت' احمد بن محمد الله بین بن محمد بن عبد اللله بن محمد سعدی بیان ' ک واسط سے حضرت' (محمد بن محمد بن محمد الله بیان بن محمد بن عبد الله بیان بن محمد بن عبد الله بیان ک محمد بن عبد الله بین ' ) واسط سے حضرت' (حمد بن بن محمد بن محمد بن عبد الله بین ک محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن معبد الله بیان بن محمد بن محمد بن معبد الله بین محمد بن محمد بن بیان بن محمد بن محمد بن بیان بن محمد بن بیان بن محمد بیان بن محمد بن محمد بن بن محمد بن محمد بن بیان بن محمد بن بن محمد بن محمد بیان بن محمد بن محمد بن بیان بن محمد بن بیان بن محمد بن بیان بن محمد بیان بن محمد بن بیان بن بی محمد بن بیان بن محمد بیان بن محمد بن بن محمد بن محمد بن بن محمد بن محمد بن بیان بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن بن محمد بن محمد بن محمد ب

Oس حدیث کو حفرت' ابو محمد حارثی بخاری بیند' نے ایک اوران اد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' محمد بن رمیح بیند' سے، انہوں نے حضرت' عبد الحمید بن بیان واسطی بیند' سے، انہوں نے حضرت' اسحاق بن یوسف ازرق بیند' محمد سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفہ بیند' سے الفاظ کے پچھ فرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اس میں بیدالفاظ بی قسال حسلی الله عسکَنَدِهِ وَآلِه وَسَنَّمَ لا سَدَر مَی عصب و حفارته حفارہ یہین (رسول اکرم سلینی نے ارشافرمایا: عضب والے کام کی من مان

Oس حدیث کو حضرت'' ابوتحد حارثی بخاری بیتانی' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' علی بن حسن بن عبدہ بخار کی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' یوسف بن عیسیٰ' سے، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن محمد بن علی میتین' نے حضرت'' محمد بن حرب مروز کی بیتانی' سے، انہوں نے حضرت' اسرائیل بن سمید ع بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' حامد بن آ دم بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' دفضل بن موی سینانی بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حدید پیشین' سے بالفاظ کے ماتھ روایت کیا ہے، وہ الفاظ سیزی قسل بن موی سینانی بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حدیث ہے بیتین' سین سے، تاہم اس کا لفار دفتم والا ہے)

Oس حدیث کو حضرت' ابونجمه حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' تحمد بن خزیمہ قلالی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' حم بن نوح بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابوسعید صغانی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابوضیفہ بیسین' اور حضرت' سفیان توری بیسین' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ قل کیا ہے وہ الفاظ یہ ہیں لا اللّٰہ و کفار ته کفارہ یہ بین (اللّہ تعالٰی کی نافرمانی والے کام کی منت ما ناجا ترنہیں ہے، تا ہم اس کا کفارہ قسم والا ہے)

Oاس حدیث کو حضرت ''ابوته حارثی بخاری بیسته '' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' حمدان بن ذی النون بیسته '' سے انہوں نے حضرت ''ابرا تیم بن سلیمان زیات بیسته '' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بیسته '' سے، انہوں نے حضرت '' اما ماعظم ابوحنیفہ بیسته '' سے اپنی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے، اس کے الفاظ یوں بیں قبال صلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ لا ندر فی معصید و تفار نه تفار ه یعین (رسول اکرم مؤتیظ نے ارشاد کے ہمراہ (بھی من جائز نیں ہے، اس کا کفارہ مقم والا کفاره کاس حدیث کو حضرت '' ابوته حارثی بخاری بیسته '' نے ایک اور ایت کیا ہے، اس کے الفاظ یوں بیں قبال صلّی اللّه علیّه وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ لا ندر معصید و تفار نه تفار ه یعین (رسول اکرم مؤتیظ نے ارشاد فرمایا: گناہ کے کام کی من جائز نیں ہے، اس کا کفارہ میں الک معمد معصید و تفار نه تفار ہ یعین (رسول اکرم مؤتیظ نے ارشاد فرمایا: گناہ کے کام کی من جائز میں ہے، اس کا کفارہ ہم کاس حدیث کو حضرت ' ابوته دول کفار ہ یعین ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی الماد ہے) حضرت ' اج بین تکہ نی بیت کی من جن کو حضرت ' ابوتہ حارثی بخاری بین ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' اجر

Oاس حدیث کو حفزت'' ابونکه حارثی بخاری بیشة'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' احمه بن محمد نیشی'' سے،انہوں نے حفزت''منذر بن محمد نیشی<sup>د</sup>'' سے،انہوں نے اپنے ''والد نیشی<sup>د</sup>'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی نیشی'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ نیشی<sup>د</sup>'' سےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابونجد یک بی رک سیسی'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل سیسی' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب ہیں'' ت، انہوں نے حضرت' ابو یحیٰ حمانی سیسی'' سے ، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو حنیفہ سیسی'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری نیسین'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' کی ا بن محمد بن صاعد نیسین'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن عثان بن کرامہ نیسین'' سے، انہوں نے حضرت' عبید اللہ بن مویٰ نیسین'' سے

\$11°A \$

،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بی<sub>تان</sub>'' سےروایت کیاہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بی<sub>تان</sub>'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) <sup>ح</sup>ضرت' احمد بن محمد میتین' فرماتے میں' میں نے حضرت' دسین بن علی می<sub>تانی</sub>'' کی کتاب میں پڑھاہے، انہوں نے حضرت' کی بن حسن بی<sub>تان</sub>'' سے،انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن بن فرات می<sub>ت</sub>ین'' سے،انہوں نے اپن' والد می<sub>تانی</sub>'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ می<sup>ت</sup>

()س حدیث کو حفرت ''ابو محد حارثی بخاری بیند'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت ''احمد بین محمد بینید'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد بیند'' سے، انہوں نے این ''والد بیند'' سے، انہوں نے این '' چکا ، انہوں نے این والد حضرت 'سعید بن ابو جم بینید'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ بیند '' سے دوایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت ''ابو محد حارثی بخاری بیند'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) امام اعظم ابو حذیف بیند'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد بیند'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ بیند او اس حدیث کو حضرت ''ابو محد حارثی بخاری بیند'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اس منذ ربلخی بینید'' سے، انہوں نے حضرت ''میز بیند'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' محمد امام اعظم ابو حفیفہ بینید'' سے، انہوں نے حضرت ' میں ایو بینید'' سے، انہوں نے حضرت ''مام اور محمد بین بیند'' بیند

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محد جار<sup>ث</sup>، تخاری نیسین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن حسن بزار نہیں:' سے،انہوں نے حضرت' بشر بن ولید نہیں:' سے،انہوں نے حضرت' امام ابویوسف قاصفی نہیں' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ نہیں'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محمد حارتی بخاری نیسین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت' محمد بن رضوان بیسین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن سلام بیسین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیسین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری می<sub>شد</sub>'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' حماد بن احمد می<sub>شند</sub>'' سے، انہوں نے حضرت'' ولید بن حماد می<sub>شند</sub>'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد می<sub>شند</sub>'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ نی<sub>شند</sub>'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت 'ابو محمد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) اپن چپا حضرت 'جبریل بن یعقوب بیسین' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن نصر میں '' سے، انہوں نے حضرت 'ابو مقاتل بیسین' سے، انہوں نے حضرت 'اما ماعظم ابو حنیفہ بیسینین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت'' ابو محد حارثی بخاری بینیو'' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' رجاء بین یزید نفلی بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' کیوسف بن فرخ کشی بینیو'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرزاق بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیذہ بینیو'' سے، انہوں نے حضرت'' حضرت' محمد بن زید پر خطل بینیو'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' حضرت'' حضرت' محمد بن زید پر خطل بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' حسن بینیو' ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' حضرت'' حضرت' محمد بن زید پر خطل بینیو' سے ، انہوں نے حضرت' محمد ان بینوں نے حضرت' حضرت' حضرت' محمد بن زید پر خطل بینیو'' سے، انہوں نے حضرت' حسن بینیو' سے ، انہوں نے حضرت' محمد ان کی محمد بین بینیو' بینوں نے خصرت' محمد بن زید خطل بینیو' کش بینیو' کے محمد بین بینیو' ت، انہوں نے حضرت 'شعیب بن الیوب سیسین' سے، انہوں نے حضرت ' الویحیٰ حمانی سیسین' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ سیسین' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، وہ سی کہ لا نذر کو معصیہ و کفار ته کفارہ الیمین (اللہ تعالٰی کی نافر مانی والے کام کی منت نہیں ہے )

Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالللہ حسین بن تحد بن خسر ویکنی میں بن نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن خیرون ہیں'' ۔ ۔ ، انہوں نے حضرت'' ابولی حسن بن شاذان ہیں '' ۔ ۔ ، انہوں نے حضرت'' قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب ہیں'' ۔ ، انہوں نے حضرت'' ابوحفص عمر بن محمد بخاری ہیں '' ۔ ، انہوں نے حضرت'' ابوطا ہراسباط بن یسع ہیں '' نے حضرت'' احمد بن جنید خطن ہیں ہیں '' ۔ ، انہوں نے حضرت' اسلا بن عمر و ہیں '' ۔ ، انہوں نے حضرت'' قاضی ابو نصر احمد بن روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابو سعید احمد بن عبد انجبر زنبین' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم توخی نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن ثلاق ب نے حضرت'' احمد بن خمد بن سعید بیشین' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن روح بن حرب بیشین' سے، انہوں نے حضرت '' نثرت نیسین' سیتہ، انہوں نے حضرت' محمد بن یزید واسطی نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' اوام عظم ابوحینین '' سے، انہوں ن شرت نیسین' سیتہ، انہوں نے حضرت' محمد بن یزید واسطی نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' اوام عظم ابوحینیفہ بیشین' سے، انہوں نے حضرت '

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی میں'' نے حضرت''محمد بن جعفر بن غسان بینید'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زرعہ بن شداد بخنی بینیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن عبداللہ ہروی ہیں '' سے،انہوں نے حضرت''علی بن مصعب میں '' سے،انہوں نے حضرت'' خارجہ بن مصعب میں '' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحلیفہ ہیں '' سے،دایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت'' قاضی ابو بکر تحد بن عبد الباقی انصاری بینی'' نے اپنی مندمیں حضرت'' مبارک بن عبد الوباب بن محد بن مح

O اس حدیث کو مطرت ''اما مرحمہ بن حسن بینے ''نے حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بینے '' سے حوالے سے ''ثاریک ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ' امام محمد بینیے '' نے فرمایا ہے : ہم اس کو اختیار کرت میں ۔ اور یہی حضرت ' امام اعظم ابوصنیفہ بینیے '' کا موقف ہے۔ O اس حدیث کو حضرت '' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلائی بینیے '' نے اپنی مسئد میں ( فرکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) اپنے والد حضرت ' محمد بن خال بن خلی نہیے '' سے ، انہوں نے اپنے والد حضرت ' خالد بن خلی نہیں '' نے معالی میں ایک کی ع والد حضرت ' محمد بن خال بن خلی نہیں '' سے ، انہوں نے اپنے والد حضرت ' خالد بن خلی نہیں '' سے ، انہوں نے حضرت ' خالد وہی نہیں '' سے ، انہوں نے حضرت ' او حضرت ' او حضرت ' امام اعظم ابو حضوف ہے ۔ ' نے اپنی مسئد میں ( فرکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) اپن وہی نہیں '' سے ، انہوں نے حضرت ' او حضرت ' مام او حضیفہ ہوں ہے اپنی داند میں خلی نہیں '' سے ، انہوں نے حضرت ' خلد ب: جھوٹی قشمیں بنتے بستے شہروں کے شہروں کو کھنڈر بنادیتی ہیں بنا

1579/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) نَاصِح بُنِ عُبَيُدِ اللَّهِ وَيُقَالُ اِبُنُ عَجْلَان (عَنُ) يَحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيُرٍ (عَنُ) اَبِى سَـلُـمَةَ (عَـنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيُسَ فِيْمَا عُصِىَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ اَعْجَلُ عِقَاباً مِنَ الْبَغْيِ وَلَيْسَ فِيْمَا اُطِيْعَ اللَّهُ تَعَانى فِيهِ شَىْءٌ اَسْرَعُ ثَوَاباً مِنَ الصِّلَةِ وَالَيَهِ مَا لَهُ عَنْهُ أَوَا تَكَانى فِيهِ شَىْءٌ اَسْرَعُ ثَوَاباً مِنَ الْبَغْيِ وَلَيْسَ فِيْمَا الْطِيْعَ اللَّهُ تَعَانى فِيهِ شَىْءٌ ا

ج ج حضرت امام اعظم الدوند نیسته حضرت ناضح بن عبیداللد میسته سے (اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت ابن عجلان میسته سے، وہ حضرت یحیٰ بن ابی کثیر نیستہ، وہ حضرت ابوسلمہ رٹائٹڑ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ مٹائٹ سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرمات ہیں رسول اکرم سٹائٹڑ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافر مانی والے کا موں میں بغاوت سے زیادہ کوئی چیز جلدی عذاب نہیں لاتی اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ کی فرما نبر داری کے زمرے میں آتی ہیں ان میں صلح رحی سے زیادہ جلدی نتو اب سی جیز کا نہیں ماتا اور جو کی خطرت ایستہ کر تے ہیں کہ کہا جا بستے شہروں کو کھنڈ ریزادی کے زمرے میں آتی ہیں ان میں صلح رحمی سے زیادہ جلدی نتو اب سی جیز کانہیں ملتا اور جھوٹی قسم سے بینے خطر کی تائیں میں اور جو کہ سے خطرت اور ہے کہ میں بعاد ہے ہیں کہ میں بین کہ ہو ہے ہیں کہ کہ میں میں اور ہو کہ ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو کہ ہو کہ کہ کہ میں بعاد ہو ہو کو کی چیز جلدی عذاب نہیں لاتی اور جو پی میں بعاد ہو ہو کی جیز ہو ہو کہ ہو کہ کہ کہ کہ میں بعاد ہو ہو کہ کہ میں بین کہ میں میں اور ہو کہ ہو ہو کہ کہ میں ہو کہ کہ ہو ہو ہو کہ ہو ہو ہو ہوں ہو ہو ہو ہو کہ ہو کہ ہو کہ ہو کہ ہو ہو کہ ہو ہو ہو کہ ک

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن يعقوب بن زياد البلخي (عن) يعقوب ابن حميد الكوفي (عن) على بن ظبيان (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن على بن سهل المرورى (عن) محمد بن عمرو الرازى (عن) حكام بن سلم عن الإمام أبى حنيفة غير أنه قال ليس شىء أعجل ثواباً من صلة الرحم وليس شىء أعجل عقاباً من البغى وقطيعة الرحم واليمين الفاجرة تدع الديار بلاقع

(ورواه) (عنن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة بإسناده غير أنه قال قال عليه الصلاة والسلام ما من عمل أطيع الله فيه أعجل ثوابا من صلة الرحم وما من عمل عصى الله فيه أعجل عقوبة من البغي واليمن الفاجرة تدع الديار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (وعن) أحمد بن محمد بن سهل الترمذي كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة عن الإمام أبي حنيفة بإسناده أنه قال عليه الصلاة والسلام اليمين الفاجرة تدع الديار بلاقع (ورواه) (عن) محمد بن رميح وأحمد بن محمد كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن (حماد بن أبي حنيفة (عن)) الإمام أبي حنيفة عن رجل (عن) يحيى من أبي كثير (عن) أبي سلمة (عن) أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صَلّى الله عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ قال ما من عمل أطيع الله فيه أعجل ثواباً من صلة الرحم وما من عمل عصى الله تعالى فيه أعجل عقاباً من البغي

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة إلى قوله بلاقع

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) ناصبح (عن) يحيي بن أبي كثير عن مجاهد وعكرمة (عن) أبي هريرة مثله(و أخرجه) الحافظ طلحة بن

( ١٥٧٩ )اخترجيه العصلقى في مستبدالا مام ( ٣٠٧ )والبيريقى في السنين الكبرى ٢٥:٢٠فى الايسان تياب ماجاء في البعين الغبوس وفي شعب الايسان ( ٤٨٤٢ ) والطبرانى في الاوسط،١:١٩ وعبدالرزاق،١:١١١ ( ٢٠٢٣ )فى الجامع تياب صلة الرحم

مسحمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أبي بكر (عن) محمد بن صالح المكي (عن) عبيدة بن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيبضاً (عن) مسحسد بن مخلد العطار (عن) محمد ابن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن جعفر (عن) جعفر بن حميد (عن) على بن ظبيان (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخبرجه) الحافيظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الرحمن الرملي (عن) محمد البغدادي (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) عبد الصمد (عن) أحمد بن محمد بن نصر الترمذي (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) الحسن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجنه) المحافيظ أبو عبد الله بن الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن حيرون (عسن) أبسى عملي المحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبي التحسين المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبى حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) محسمة بن أحمد بن رزق الله (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب الزعفراني (عن) عبد الله بن طاهر القرويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مستلاه (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه 🔿 اس حدیث کوحضرت'' ابومحمہ بخاری جیسین'' نے حضرت''احمہ بن یعقوب بن زیاد بلخی جیسین' ہے،انہوں نے حضرت' یعقوب بن حمید کوٹی جیسی'' ہے،انہوں نے حضرت''علی بن ظبیان جسی'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ جسی'' ہےروایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیہ نے کو حضرت'' ابومحمد بخاری ہیں۔'' نے حضرت'' احمد بن ایعقوب بن زیاد بلخی میں یہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علی بن سہل وزم المجتلة''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمرو رازی ہیں۔''سے،انہوں نے حضرت'' حکام بن سلم میں ''سے،انہوں نے حضرت'' اما<sup>م اعظ</sup>م ابوحنيفه <sup>مييي</sup>'' \_روايت كيا **ٻ'**يكن اس **مي**ں كچھالفاظ كاتغير ٻ، دوبيہ ٻليس شبي، اعـجل ٿواباً من صله الرحم وليس شب، اعتجبل عقاباً من البغي وقطيعه الرحم واليمين الفاجره تدع الديار بلاقع (صلرحي صرياده جلري سي نيكي كاثواب نبيس ملتاادر بغادت ادرقطعہ رحمی ہے زیادہ جلد کی کسی گناہ کا عذاب نہیں ماتا،ادرجھو ٹی قشمیں پہتے شہروں کوکھنڈر بنادی تی ہیں ) Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بیشت ' نے حضرت' احمد بن ایعقوب بن زیاد بخی جیشین سے، انہوں نے حضرت' دمحمد بن رضوان بريسي سے، انہوں نے حضرت محمد بن سلام بيسي سے، انہوں نے حضرت محمد بن حسن بريسي سے، انہوں نے حضرت مام اعظم ابوحنيفه بيسين سے اپنی اساد کے جمراہ روايت کيا ہے، اس کے الفاظ ميں پچوتغير ہے، وہ سے ہوال عليه المصلاہ والسلام ما من عمل اطبع الله فيه اعجل ثوابا من صله الرحم وما من عمل عصى الله فيه اعجل عقوبه من البغى واليمن الفاجرہ تدع المديار بلاقع (رسول اکرم مؤتير نے ارشاد فرمايا: صلد حمى سے زيادہ جلدى کى نيکى کا ثواب نہيں ملتا اور بغاوت اور قطع در محمد من محمد من الم ما من کس گناہ کاعذاب نہيں ملتا، اور جموثی قسميں بستے شہروں کو کھنڈر بناد بن من

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد بخاری بیشین' نے حضرت' احمد بن لیعقوب بن زیاد بلخی نیسین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن رضح نیسین ''اور حضرت' احمد بن محمد بن سہل تر ندی بیشین' سے، ان دونوں نے حضرت' صالح بن محمد میں یہ' سے، انہوں نے حضرت' محماد بن ابو حنیفہ میں '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے اپنی اسنا دے ہمراہ روایت کیا ہے اس کے الفاظ یہ میں

الصلاه والسلام اليمين الفاجره تدع الديار بلاقع (رسول اكرم سلاقة في ارشاد فرمايا جموق فتم شهرول كو كلندر بناديق ب) O حديث كو حضرت 'ابوتمد بخارى بينية' في حضرت' احمد بن يعقوب بن زياد بلخى بينية' ، ب، انهول في حضرت' محمد بن رشح بينية 'اور حضرت' احمد بن محمد بينية' ، ب، ان دونول في حضرت' احمد بن يعقوب بن زياد بلخى بينية' ، ب، انهول في حضرت' محمد بن رشح بينية 'اور حضرت' احمد بن محمد بينية' ، ب، ان دونول في حضرت' احمد بن يعقوب بن زياد بلخى بينية' ، ب، انهول في حضرت' محمد بن رشح بينية 'اور حضرت' احمد بن محمد بينية' ، ب، ان دونول في حضرت' احمد بن يعقوب بن زياد بلخى بينية' ، ب، انهول في حضرت' محمد بن رشح بينية ن محمد من الم اعظم الوحنيف بينية' ، بن ان دونول في حضرت' احمال لم بن محمد بينية' ، بن انهول في حضرت' محماد بن الوسلمه بينية' ، بن الم اعظم الوحنيف بينية' ، بن انهول في المحمد بن الم بن محمد من النبي صلى الله عليه و آليه و سلم من الوسلمه بينية' ، بن انهول في المحمرت' الو بريره الن تون الم من عمل عصى الله تعالى فيه اعجل عقاباً من البعى (رسول عسل اطيع الله فيه اعسمال في الم من عسله السرحسة وما من عمل عصى الله تعالى فيه اعسمل عقاباً من البعى (رسول الرم ملاية في ارت الم من الماء كله بينية الم من البعى (رسول ملا، اور جموق فترمين الماء من عمل عصى الله تعالى فيه اعسما من البعى الم من الم من الم الم من الم من الم من الم من الله تعالى فيه اعسما من البعى (رسول

Oاس حدیث کو حفرت' ابو محد بخاری بیت' نے حضرت' احمد بن ایعقوب بن زیاد بلخی میت ' سے، انہوں نے حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل بیت ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شوکت بیت ' سے، انہوں نے حضرت' قاسم بن تعلم میں تین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیت ' نے ' بلاقع' ' سے الفاظ تک روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حفزت' ابو محد بخاری بیت '' نے حضرت' احمد بن یعقوب بن زیاد بخی بیت '' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیت '' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن احمد میت '' سے، انہوں نے حضرت' مقری بیت '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیت '' سے، انہوں نے حضرت' ناصح بیت '' سے، انہوں نے حضرت' بحی بن ابو کثیر میت '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم اور حضرت' عکر مدہ میت '' سے، ان دونوں نے اپنے والد حضرت' ہمریدہ بنائین '' سے سابقہ حدیث کی مثل کا معرف کر معنین اور حضرت' عکر مدہ میت '' سے، ان دونوں نے اپنے والد حضرت' ہمریدہ بنائین '' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ۔

،انہوں نے حضرت'' ابو بکر بی<sub>ت</sub> '' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن صالح کمی بی<sub>ت</sub>'' سے،انہوں نے حضرت'' عبیدہ بن یعیش بیند'' سے ،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر می<sub>ت</sub>'' سے،انہوں نے حضرت''اما م<sup>اعظ</sup>م ابوحنیفہ می<sub>ت</sub>'' ، سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نہیں'' نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد عطار میں'' ۔ ہے،انہوں نے حضرت''محمد ابن فضل بیسیز'' ہے،انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان پہیں'' ہے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن م ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسیز'' ہےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد ہوتیہ'' نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے ) حضرت'' ابن عقدہ میں بند'' سے، انہوں

نے حضرت ''حسن بن جعفر بیشین'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن حمید بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''اما ماعظم ابو حذیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مند میں حضرت ' ابوعبد الرحمٰن رملی بیشین' سے، انہوں نے حضرت ' محمد

ک ان حدیث و حضرت حافظ نمد بن مصفر میشد سط این مسلمه ک مطرف ابوطبد ان کن کری میشد سطین انہوں نے حضرت سمد بغدادی میشد " بے،انہوں نے حضرت' قاسم بن حکم میشد " بے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ میشد " بے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد " نے اپنی مسلمیں حضرت' ابوعبد الرحمن رملی میشد " بے،انہوں نے حضرت 'عبد الصمد میشد " بے،انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن نصر مذکل میشد " بے ،انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمن رملی میشد " بے ، '' به م اعظم وضیفہ میشد " بیشد " بے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیتین' نے اپنی مند میں حضرت' ابوعبد الرحمٰن رملی میتیند' سے، انہوں نے حضرت' دسین بن حسین انطا کی بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد اللہ کندی بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' علی بن معبد بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' بن اپنی مند میں حضرت' ابوعبدالرحن رملی میشید'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن شعبہ میشید'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمران میشید'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم میشید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشید'' سے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی بیشین نی اپنی مندمیں (روایت کیا ب، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل احمد بن خیرون بیشین سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن شاذان بیشین سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب بیشین سے، انہوں نے حضرت' عبد اللّٰہ بن طاہر بیشین سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن تو به قزوین بیشین سے، انہوں نے

)س حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی میتین' نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' ابو حسن مبارک بن عبد البجار بیتینین' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری میتینین' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میتینین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت' قاضی ابو برمحمد بن عبدالباقی انصاری بیتین' نے حضرت' ابو براحمد بن علی بن ثابت خطیب بیتین' سے، انہوں نے حفرت' محمد بن احمد بن رزق الله بیتین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابو نصر احمد بن نصر بن اشکاب زعفر انی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن طاہر قزدینی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن توبه قزدینی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیتین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو بمراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی بیشین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) اپن والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی میں ''سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی بیسین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہی بیسین' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ بیسین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن بیست'' نے اپنے نسخہ میں حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ بیستہ سے روایت کیا ہے۔

1580/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) رَوى هٰذَا الْحَدِيْتَ (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) يَحْيِى بُنِ آَبِي كَثِيْرٍ (عَنُ) آبِي سَلْمَةَ (عَنُ) آبِي

للمُوتُودَةَ رَضِمَى اللَّهُ عُنَهُ جسل حفرت امام اعظم الوحنيفه تبتيب يحديث ايك آدمى ت روايت كرتے بيں، انہوں نے حضرت يحيٰ بن كثر بيت ت، انہوں نے حفرت الو جريرہ لائی تن ت راویت كی ہے۔ (أخرجه) ال حافظ أبو عبد الله الحسبن بن محمد بن خسرو البلخى فى مسندہ (عن) أبى بكر أحمد بن على بن محمد الخطب (عن) أبى عاد الله الحسبن بن محمد بن خسرو البلخى فى مسندہ (عن) أبى بكر أحمد بن على بن محمد الخطب (عن) أبى عبد الله الحسبن بن محمد بن خصر و البلخى فى مسندہ (عن) أبى بكر أحمد بن على بن محمد الخطب (عن) أبى عبد الله محمد بن أحمد بن أبى النصر (عن) أبى الحسين على بن ربيعة بن على (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حصر الطالقانى (عن) صالح بن محمد التو مذى العاد ابن محمد الخطب (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص الطالقانى (عن) صالح بن محمد التو مذى (عن) محاد ابن الحسين بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص الطالقانى (عن) صالح بن محمد التو مذى (عن) محاد ابن محمد الخطيب (عن) أبى حيني الله منه الحسين بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص الطالقانى (عن) صالح بن محمد التو مذى (عن) محاد ابن محمد الخطيب (عن) أبى حينية رضي الله عنه الحسين بن رشيق (عن) أبى عبد الله محمد بن حفص الطالقانى (عن) صالح بن محمد التو مذى (عن) محاد ابن محمد الخطيب (عن) أبى حينية رضي الله عنه من عنى الحد بن على الم أبى حينية رضى الله عنه الم بن على المام أبى حينية رضى الله عنه الم بن على المام أبى حينية رضى الله عنه ما معنه الله الم أبى حينية رضى اله عنه ما معنه الم منه المام أبى حينية رضي اله عنه ما معنه الم منه المام أبى حينية رضي المام أبى منه من المام المام المام الم عنه المام المام المام المام المام المام المام أبى منه من المام الله المام المام أبى منه من من رضي المام المم المام ال

مُسلى الله عَلَيْهِ وَ الِهِ وَسَلَّمَ انَهُ قَالَ لا نَدُرُ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ وَ كفارَة كلِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَفَارَة بَمِيْنٍ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد بن على (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (و أخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حفرت ' حافظ طلح بن محد بيسين ' ف اپنى مندمين ( فركي ب ، اس كى سند يول ب ) حفرت ' على بن محمد بن عبيد بن على بيسين ' ب ، انهول في حضرت ' سعيد بن سليمان بيسين ' ب ، انهول في حضرت ' محمد بن مسيد من بيسين ' مام اعظم الوضيفة بيسين ' م روايت كيا ب

Oاس حدیث کوحفنرت''حسن بن زیاد جینی'' نے اپنی مسند میں حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ جینی'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ قشم کے کفارہ میں لباس ، کھانا اور غلام آ زاد کرنا ، کوئی بھی صورت اختیار کر کیتے ہیں 🗘 🗤

1582/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ مَا كَانَ فِي الْقُرُآن (أَوُ) فَصَاحِبُهُ فِيْهِ بِالْحِيَارِ أَى ذَلِكَ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ومن ذلك قوله تعالى في كفارة السمين (إطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم أو تحرير رقبة) فأى الكفارات كفر بها يمينه أجزأه ولا يجزيه الصيام إن كان يجد بعض هذه الأشياء لأن الله تعالى يقول (فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام) ولم يخيره في الصوم وهذا كله قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حديث كو حضرت أمام محمد بن حسن بينين في حضرت أمام اعظم الوضيف بينين كوال س تراميس ذكر ليا بي حديثر

الم الم عظرت امام اعظم الوحنيفة بميسة حضرت ''حماد بميسة '' ب ، وه حضرت ''ابراہيم بميسة '' ب روايت کرتے ہيں'وه فرماتے ہيں : جب کوئی آدمی اپنا مال مسکينوں میں صدقہ کرتا ہے تو وہ اس بات کا جائز ہ لے کہ اس کواوراس کے بچوں کسی چیز کی ضرورت ہے ، ایسی چیز روک کرر کھے اور جواضا فی ہواس کوصد قہ کرد اور جب وہ خوشحال ہوتو جتنا اپنے لئے روک کررکھا ہے اتنا صدقہ بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام مسحد مد بس الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بڑیشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت''امام محمد بی<sub>قائلہ</sub>'' نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ب<sub>تاہلہ</sub>'' کاموقف ہے۔

- ( ۱۵۸۲ )اخىرجىه مىعىدىن العسين الشيبانى فى الآثار( ۷۲۱ ) وابن ابى شيبة۲۰:۸۹( ۱۲٤۵ ) فى الايسان والندور:باب ماقالوا:ماكاد فى القرآن :او'فصاحبه مغيرفيه
- ( ١٥٨٣ )اخرجيه منصبيدين العبين الشبيباني في الآثار( ٢٧٢ )'ابويوسف في الآثار٩٣ وعبدالرزاق ٤٨٤، ( ١٥٩٩٣ )في الايبان والنذور:باب من قال:مالي في سبيل الله نيعود

&107è

این بستر پرندسونے کی شم کھائی، کیا کرے؟

1584 / (اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ أَنَّ مَعْقِلَ بُنَ مَقُونِ آتل عَبْدَ اللَّهِ بَنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ حَلَفُتُ أَنُ لاَ أَنَامَ عَلَى فِرَاشِى فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُودٍ (يا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لا تُحرِّمُوا طَيَباتِ مَا اَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ) \* \* \* حَرَرت امام اعظم ابوحنيفه بَيَتَة حضرت تماد بَيَتَة " مَا وَحَفرت الرابيم بَيَتَة " مَنْوالا تُحرِّمُوا طَيباتِ مَا اللَّهُ لَكُمْ) معقل بن مقرن بيتة حضرت امام اعظم الوحنيفه بَيتَة حضرت ما والله مُنود (يا آيَّهُا الَذِيْنَ آمَنُوا لا تُحرِّموا طَيباتِ مَا احَلَّ اللَّهُ لَكُمْ) معقل بن مقرن بيتة حضرت معدود رُنَّتَة حضرت معاد رُنَّة حضرت محماد مُتَعَان ما مُعْنُون اللهُ عُذَات مُعْدَات مع حضرت عبدالله بن مقرن بيتة حضرت عبدالله بن مسعود رُنَّتَة على عليه الله عنه معقل بن معاد ما محمل الله عنه معتر م

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ الْمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبْتِ مَآ اَحَلَّ اللهُ لَكُمُ

''اےایمان والوحرام ندهم را دوه شخری چیزیں کہ اللّٰہ نے تمہمارے لئے حلال کیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا بیتَنَۃ) \_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_ (أخسر جبہ) المقباضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفو بن محمد بن مروان (عن) أبیہ (عن) عبد الله ابن الزبیر

- (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه
- (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده (عن) الإمام أبي حنيفة
- (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد في آخره وجعل عليه كفارة عتق رقبة
- Oاس حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیشد'' نے حضرت''جعفر بن محمد بن مردان نیشد'' ے،انہوں نے اپنے''والد نیشد'' ے،انہوں نے حضرت''عبداللّٰہ بن زبیر نیشد'' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ نیشد'' ے ردایت کیا ہے۔
- Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر ونخی جینیہ'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوضل بن خیرون بینیہ'' ے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی باقلانی بینیہ'' ہے،انہوں نے حضرت' عبداللہ بن دوست علاف میں یہ '' ہے،انہوں نے حضرت' قاضی عمراشانی میں یہ '' ہے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' کہام اعظم ابوحنیفہ میں یہ '' ہے روایت کیا ہے۔ روایت کیا ہے۔
- اس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بینید'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ، پھر حضرت''امام محمد بینید'' نے اس کے آخر میں فرمایا: اس پرایک غلام آزاد کرنا کفار ، ہے۔

## 🗘 غلام آ زاد کرنے کی منت مانی تو مہنگاغلام آ زاد کرے 🗘

اللهُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى مَعْشَرٍ زِيَادِ بُنِ كُلَيْبِ الْكَوْكَبِي مُمَّ الْكُمُ بِي (عَنُ) اَبُنِ عُبَيْرٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ اَوُ جَبَ نَذُرَ عَبْدٍ فَعَلَيْهِ افَضُلُ الْاثْمَانِ فَإِنْ لَمُ يَجِدُ فَالَّذِى يَلِيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدُ فَالَّذِى يَلِيْهِ

الم المعظم الوحنيفه مينية حفرت الومعشر زياد بن كليب كوبي كوفي مينية ، وه حفرت سعيد بن جبير دلائتنا ، وه

حضرت عبداللد بن عمر طلاقت سروایت کرتے میں رسول اکرم خلاقیم نے ارشاد فرمایا: غلام آز دکرنے کی منت مانی ، اس کے ذم سب سے مہنگا غلام آزاد کرنا ہے، اگروہ نہ ہو سکتو جواس سے کم قیمت ہے، اگر وہ نہ ہو سکتو پھر جواس سے کم قیمت ہے۔ (و أخبر جه) المحافظ طلحة بن محمد فی مسندہ (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) أسد بن محمد بن المثنی (عن) أبیه (عن) المسیب بن شریك (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه O اس حدیث کو حفرت ' حافظ طلحہ بن تحد بن تخبرت ' اپنی مندمیں ذکر کیا ہے ( اس کی سند یوں ہے) حضرت ' احمد بن المثنی معید جیسین' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اطلحہ بن تحد بن تخبرت ' اپنی مندمیں ذکر کیا ہے ( اس کی سند یوں ہے) حضرت ' معید جیسین' ہے، انہوں نے حضرت ' امام اللہ میں جند ' محمد من اللہ عنه معید جیسین' ہے، انہوں نے حضرت ' امام الطلحہ بن تحد بن محمد میں ذکر کیا ہے ( اس کی سند یوں ہے) حضرت ' احمد بن متع

الم الفاظ بن ع بولن بر م بر جاتی ہے تو ر نے بر کفارہ دینا ہوگا بہ

بِاللَّهِ وَاَشْهَدُ وَاَسَٰهَدُ بِاللَّهِ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ بِاللَّهِ وَعَلَى عَهْدِ اللَّهِ وَعَلَى ذِمَّةِ اللَّهِ وَعَلَى نَذُرِ اللَّهِ وَهُوَ يَهُوُدِتٌ وَهُوَ نَصْرَابِتٌ وَهُوَ مَجُوُسِتٌ وَهُوَ بَرِىٰءٌ مِنَ الإسلامِ كُلُّ هٰذَا يَمِيْنٌ يُكَفِّرُ لَهَا إِذَا حَنَتَ

الله المله علم حضرت امام اعظم ابو حذیفہ بیسی حضرت ''حماد بیسی' ت ، وہ حضرت '' ابراہیم بیسی' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : ''میں قسم کھاتا ہوں ، میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں ، میں گواہی دیتا ہوں ، میں اللہ کی گواہی دیتا ہوں ، میں حلف دیتا ہوں ، میں اللہ کا حلف دیتا ہوں ، مجھ پراللہ کا عبد ہے، مجھ پر اللہ کا ذمہ ہے ، مجھ پر اللہ کی نذر ہے' کہا، یا اس نے کہا: میں یہودی ہوں گایا نصرانی ہوں گایا مجوی ہوں گایا اس نے کہا: وہ اسلام سے بری ہوگا ، سیسب کی سب قسمیں بنتی ہیں اور جب کوئی اس کو تو ژ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواد (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه حنيفة رضى الله عنه [0 اس حديث كو حفرت 'امام محمد بن حسن بينية' في حضرت' امام أعظم ابوحنيفه برسينة' كردوال سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ اس ك

بعد حضرت''اما م محمد بیش<sup>و</sup>'' نے فرمایا ہے : ہم ای کواختیار کرتے ہیں ۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ ب<sub>تاشت</sub>'' کاموقف ہے۔ د**و**ق پر سر

1587/(اَبُوُ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِى كَفَّارَةِ الْيَمِيُنِ اِطْعَامُ عَشَرَةٍ مَسَاكِيْنَ كُلُّ مِسْكِيْنٍ نِـصُفُ صَـاعٍ مِـنُ بُـرٍّ اَوْ كِسُـوَتُهُمْ وَهِى ثَوْبٌ ثَوْبٌ اَوُ تَحْرِيُرُ رَقَبَةٍ فَمَنُ لَمُ يَجِدُ فَصِيَامُ ثَلاثَةِايَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ لاَ يُجْزِيُهِ اَنُ يُّفَرِّقَ بِيْنَهُنَّ لِاَنَّ فِى قِرَاءَةِ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ لاَ

( ١٥٨٦ )اخبرجه مصيدين العسين الشبيبانى فى الآثار( ٧٠٩ ) وعبدالرزاق٨٠:٨١ ( ١٥٩٧٢ )فى الايسان والنذقد:باب من حلف على ملة غيرالاسلام "وابن ابى شيبة ١٦:٣٨ ( ١٢٣٢٥ )فى الايسان والنذقد:من قال:اقسسم باالله ولله عى نذر سواء ( ١٥٨٧ )اخبرجيه مستسدين العسين الشبيبانى فى الآثار ( ٧١٠ ) وابن ابى شيبة ١٣٣٢ ( ١٢١٩٤ )فى الايسان والنذقد:فى كفاره اليسين مين قال :نصف صباع "وعبدالرزاق٨٥:١٥ ( ١٦٠٩٧ )

6109

فَانْحَرْ كَبْشاً يُجْزِيْكَ فَأَخْبَرَ اِبْنَ عَبَّاسٍ بِذَٰلِكَ فَقَالَ وَآنَا أَقُوْلُ كَذَٰلِكَ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الأحيد بن كاس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كو حفرت' حافظ طلحه بن محمد بين محمد بينية' في التي مندمين ذكركياب (اس كي سند يول ب) حفرت' ابن احيد بن كاس بينيه' به انهول في حفرت' احمد بن حازم بينيه' به انهول في حضرت' عبيدالله بن موى بينيه' به انهول في حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بينيه' به روايت كياب .

Oاس حدیث کو حفزت ' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی میشد ' نے اپنی مندمیں (ردایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت ' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون میشد ' سے، انہوں نے حفزت ' ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' ابولفر احمد بن نفر بن اشکاب قاضی بخاری میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن طام قزوینی میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن توبه قزوینی میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' حمد بن حسن میں میں احمد بن شاذان میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' اساعیل بن توبه آل میں مدین کو حضرت ' امام محمد بن حسن میں میں میں معرف نہ میں میں میں میں میں میں اساد میں میں میں میں میں می

اللہ جو حضرت امام اعظم ابوصنیفہ میں حضرت ساک بن حرب میں ہے ، وہ حضرت محمد بن منتشر میں سیسی ۔ وہ حضرت عبد اللہ بن عباس بن جناب من سی ایت کرتے ہیں : ایک آ دمی جواب آپ پریہ بات لازم کردیتا ہے کہ میں اللہ کے لئے اپنے آپ کوذنح کروں

&I1+}

<sup>(</sup> ١٥٩٠ )اخرجه معهدين العسين الشبيباني في الآثار( ٧٢٦ ) وقدتقدم في ( ١٥٨٩ )

گا،اس کے ذیلے ازم ہے کہ وہ ایک مینڈ ھاذن کردے یا ایک بمری ذن کردے۔ (اُحوجہ) الامام محمد بن الحسن فی الآثاد فرواہ عن الامام اُبی حنیفة Oاس حدیث کو حضرت''امام محد بن <sup>م</sup>یشی<sup>ن</sup>' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>ی</sup>شی<sup>ن</sup>' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ ایک جنس نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت مانی ، وہ • ااوننٹیاں ذنح کرے ایک

1591/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَى نَفْسِهِ اَنْ يَّنْحَرَ اِبْنَهُ اَنَّ عَلَيْهِ مِانَةً نَاقَةِ يَنُحَرُهُا

المجلج حضرت امام اعظم ابوحنيفه يُسْدِحفرت' حماد بُسَايَنَ سَنَاء و مصرت' ابرا بيم يُسَايَن سَناد مام اعظم ابوحنيفه يُسَايَن حماد بُسَايَن سَناء و مصرت' ابرا بيم يُسَايَن سَناد مام اعظم ابوحنيفه يُسَايَن حماد بُسَايَن سَناء و مصرت' ابرا بيم يُسَايَن سَناء مام الحف جين الميا المحف جوابي ذرح من الميا المحف جوابي ذرح ماد بُسَاي مان كركات محف جوابي ذرح من الميا محف جوابي ذرح من منابي الميا محف جوابي ذرح ماد بينان كركات المحف جوابي المعاد من منابي المام المحف جوابي ذرح من منابي المام المحف جوابي فرح ميدا زم مركم المين محمد من الميا من من منابي مان كركات محف جوابي ذرح من الميا مام محمد بين المعسن في الآثار فرواه عن الإمام ابي حديفة قال محمد ولسنا ماحذ بهذا وإنها ما خذ من المحد المعن المعن من المعام المعن من الميا مام محمد بين الحسن في الآثار فرواه عن الإمام ابي حديفة قال محمد ولسنا ماخذ بهذا وإنها ما خذ المحد المعن المام المعن من المعام المعن المعام المعن المام المعن المعام المعن المعن المام المعن المام المعن المعام المعن المام المعن المام المعن الم المحرجة المام محمد بين الحسن في الآثار فرواه عن الإمام ابي حديفة قال محمد ولسنا ماخذ بهذا وإنها ماخذ المعام الم المع المام محمد الله عنهما ومسروق بن الأجدع وهو قول ابي حديفة

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بینانی'' نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفه برینین'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بینین''فرماتے ہیں'ہم اس کونہیں اپناتے ہیں،ہم حضرت عبداللّٰد بن عباس بینین''اور حضرت مسروق بن اجدع بینینز'' کا قول اپناتے ہیں،اور حضرت''امام اعظم ابوحذیفه برینینی'' کا بھی یہی موقف ہے۔

المح المح حضرت امام اعظم الوحنيفة مينية حضرت 'حماد بُرَتَانَة ' ب ، وه حضرت ' ابرا تيم بُرَيَانَة ' ب روايت كرتے بين أنهوں ن فرمايا: مكاتب، أم ولداور مد بر كفار ب مين نبيس ديتے جا سكتے اور ظهار ك كفار ب ميں بچداور كا فرغلام نبيس ديتے جا سكتے ۔ أخور جه، الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد و بهذا كله ناخذ إلا فى خصلة واحدة إذا أعتق مكاتباً ما أدى شيئاً من مكاتبته أجزأه ذلك و هو قول أبى حنيفة رضى الذعنة لا محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد و بهذا كله ناخذ إلا فى خصلة واحدة إذا أعتق مكاتباً ما أدى شيئاً من مكاتبته أجزأه ذلك و هو قول أبى حنيفة رضى الله عنه اس حديث كو حضرت 'امام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد و بهذا كله ناخذ إلا فى خصلة واحدة إذا أعتق مكاتباً ما أدى شيئاً من مكاتبته أجزأه ذلك و هو قول أبى حنيفة رضى الله عنه حضرت 'امام تحمد ت'امام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد و بهذا كله ناخذ إلا فى خصلة منا حيث كو حضرت 'امام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد و بهذا كله ناخذ إلا فى خصلة من حديث كو حضرت 'امام تحمد بن حسن بينية ' نے حضرت 'امام اعظم الوحنيفه بينية ' کے حوالے ہے آثار ميں ذكركيا ہے ۔ پھر حضرت 'امام تم يونينية ' نے فرمايا: بم اس كوا پناتے بيں ، وات آبي مورث مين ، وہ ميركم ميں ميں اين ايں ايں ايں ال اليضيفه بينية ' بيل كتابت ميں ہے بچھ بھى ادائيس كيا تھا، تو ايس مواني آبي مورث ، وہ ميركہ جب كى نے اپني كى غلام كومكا تب بنايا ، ليكن اس نے الوضيفه بينية ' كاموقف ہے۔

(١٥٩١ )اخرجيه منصبيديين البصيين الشبيباني في الآثار( ٧٢٤ ) وابن ابي شيبة ١٠٤٠٢ ( ١٢٥١٩ ) في الايسان والنذو:في الرجل يقول :هوينبعرابنه عن ابراهيم في رجل نذران ينبعرابنه قال:يعجه وينبعربدنه ( ١٥٩٢ ) اخرج معدم برساله مسللة ما نسبة ما الآثار (١٧٢٤ ) وابن ابي شيبة ١٠٤٢ ( ١٢٥١٩ ) في الايسان والنذو:في الرجل يقول

( ۱۵۹۲ )اخبرجيه معهدين المسين الشيباني في الآثار( ۷۱۲ ) وابن ابي شيبه ۷۹:۳ ( ۱۲۲۵۲ )في الايسان والنذور:في عتق العدبرفي الكفارات وعبدالرزاق۸۱۱:۵( ۱٦٠٩٠ )في ايسان والندور:باب اطعام عشرمساكين اوكسبوتهم

&171}

اللہ کچھ سمیں ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ دیا جاتا ہے اور کچھ شموں میں صرف توبہ ہی کرنا ہوتی ہے 🗘 1593/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْيَمِيْنُ يَمِيْنَان يَمِيْنٌ تُكْفَرُ وَيَمِيْنٌ فِيْهَا الْإِسْتِغْفَارُ فَالْيَمِيْنُ الَّتِيْ تُكْفَرُ فَالرَّجُلُ يَقُوُلُ وَاللَّهِ لَافْعَلَنَّ وَالَّتِي فِيْهَا الْإِسْتِغْفَارُ فَالَّذِي يَقُوُلُ وَاللَّهِ لَقَدُ فَعَلْتُ الله المحاصرة المام اعظم الوحنيفه مُشايد حضرت''حماد مُتاسة'' ، ، ، وه حضرت'' ابرا ہيم مُتاسة'' سے روايت کرتے ہيں انہوں نے فرمایا قشم دوطرح کی ہوتی ہے۔ایک قشم جس کا کفارہ دیا جاتا ہےاورا یک قشم وہ ہوتی ہے جس میں استغفار کیا جاتا ہے۔وہ قشم جس کا کفارہ دیا جاتا ہے وہ بیہ ہے کہ جس طرح کوئی شخص کے ''اللہ کی قشم میں فلاں کام کروں گا''اور وہ قسم جس کے اندر صرف اللہ تعالیٰ ہے معافی مانگنا ہے وہ بدے کہ جیسے کوئی شخص کیے 'اللہ کی قشم میں نے تو فلاں کام ایسے کیا ہے' ۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن بیشنین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ سینینین'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ 🗘 قسم کھائی،ساتھ ہی ''ان شاءاللہ'' کہہ دیا، وقسم نہ ہوئی 🗘 1594/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ اَبِى سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيّ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُن عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلا حِنْتَ عَلَيْهِ مَوْقُوف الم اعظرت امام اعظم ابو حذیفه میشد حضرت عبیدالله بن عمر میشد سے، وہ حضرت سعید بن ابوسعید مقبری میشد سے، وہ حضرت عبداللَّد بن عمر خلَّظنا ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی قسم اتھائی ساتھ ہی ان شاءاللَّد کہہد یا تو اس کی قسم نہیں ہے(بیرحدیث موتوف ہے)۔ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عـن) أبي على الحسن بن أحمد ابن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبسى حسنيفة ثسم قال محمد فبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة في الأيمان كلها إذا كان قوله إن شاء الله موصولاً بكلامه قبل كلامه أو بعد كلامه ( ١٥٩٣ )اخرجه مصيدين العسين الشبيبائي في الآثار( ٧٢٨ ) وعبدالرزاق١٦٠١٨ ( ١٦٠١٩ )باب من قال:على مائة رقبة من ولداسياعيل

مومالايكفرمن الايسان

( ١٥٩٤ )اخبرجيه منعسبيديين البعنسين الشيبسانسي فني الآشار( ٧١٥ ) وعبدالززاق ١٦١١٨ ( ١٦١١١ )و( ١٦١١٥ )باب الاستثنياء في اليبيين موالبيهقي في السنين الكبرى ١٦:١٠ في الايسان :باب الاستثنياء في اليبيين (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة O ال حديث كو حفرت' حافظ طلحه بن محمد بن التي منديل ذكركيا ب (ال كى سند يول ب) حفرت' احمد بن محمد بن سعيد تهدانى بريسين سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بريسين سے، انہوں نے اپن ' والد بريسين سے، انہوں نے حضرت' احمد بن زياد بريسين سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنيفه بريسين سے، انہوں نے اپن ' والد بريسين سے، انہوں نے حضرت' حسن بن حضرت' ابو حنيفه حزه بن حبيب زيات بريسين سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زياد بريسين سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن سعيد حضرت' ابو حنيفه حزه بن حبيب زيات بريسين سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زياد بريسين سے، انہوں نے حضرت' ابو يوسف بريسين منہوں نے حضرت' ابو يوسف بريسين

O اس حدیث کو حضرت ' ابوعبدالله حسین بن حمد بن خسرو بخنی نبید ' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوضل احمد بن حسن بن خیردن نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعلی حسن بن احمد بن ابرا ہیم بن شاذان نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' عبد الله بن طاہر قمز وینی نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' اساعیل بن تو بیقز وینی نبیک قاضی بخاری نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' عبد الله بن طاہر قمز وینی نبیک ' سے، انہوں نے روایت کیا ہے، پھر حضرت '' امام حمد بن اشکاب قاضی بخاری نبیک ' سے، انہوں نے حضرت '' عبد الله بن طاہر قمز وینی نبیک ' سے، انہوں نے روایت کیا ہے، پھر حضرت '' امام حمد نبیک ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن حسن بی ایک میں معام رقمز وینی نبیک ' کامل مذہب ہے۔ جنبد اس نے اپنیک ' محمد بن سیک میں نظاری نبیک ان سب کو اپناتے ہیں، تمام قسموں میں حضرت '' امام اعظم الو صنیفہ نبیک '

ب في جس في محمائى چرفوراً "ان شاءاللد" كهه ديا، وقتم سے نكل كيا ب

1595/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ مَنُ حَلَفَ عَلَى يَمِيُنٍ فَقَالَ اِنُ شَاءَ اللَّهُ مُتَّصِلاً فَقَدُ خَرَجَ عَنِ الْيَمِيْنِ

اللہ بھی حضرت امام اعظم ابو حذیفہ عظرت''حماد نی اللہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم میں '' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں :جس نے کوئی قسم کھائی اور پھر متصل ہی ان شاءاللہ کہہ دیا تو وہ قسم سے نکل گیا۔

> (أخوجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة Oاس حديث كو حفرت 'امام محمد بن سن سيسينا' في حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه سيسين' كے حوالے ہے آثار ميں نقل كيا ہے۔

> > اگر شم میں فور أاستثناء نه کیا، تو وہ استثناء نه ہوا بنا

1596/(اَبُوُ حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ أَلِاسْتِنْنَاءُ اِذَا كَانَ مُتَّصِلاً وَإِلَّا فَلَا شَىْءَ \*\* حصرت امام اعظم ابو حنيفه بمنت حضرت''حماد بمَينَة''سے،وہ حضرت'' ابراہیم بمینیڈ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:اشتناءاس وقت ہوتا ہے جبکہ متصل ہوا گرفوز ااستناء نہ کیا تو وہ استناء نہ ہوا۔

(أخوجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثاد فرواه عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه قال محمد وبهذا كله نأخذ ( ١٥٩٥ )اخرجه معبدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٧١٤ )فى الايمان والنذود:باب الامتثناء فى اليمين ( ١٥٩٦ )اخسرجسه معمدبين العسسن الشيبسانسى فسى الآثسار( ٧١٦ )فسى الايسسان والندود:بساب الامتثنساء فى اليمين وعبدالرزاق٨:٨١٥( ١٦١٢٢ )عن الثورى نعوه

\$17m}

وهو قول أبى حنيفة وذلك يجزئه وإن لم يرفع به صوته Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ، پھر حضرت ''امام محمد مُصلا '' نے فرمایا: ہم ان تمام کواپناتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ میں '' کامد ہب ہے۔ وہ ''ان شاءاللہ'' کے الفاظ اگرچہ بلندآ واز ہے نہ کہ تب بھی استثناء درست ہے۔ جباستناء کے الفاظ بولتے ہوئے ہونٹوں کو حرکت ہو گئی تو استناء ہو گیا ہے 1597/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِالْإِسْتِثْنَاءِ فَقَدِ اسْتَثْنَى الله حضرت امام اعظم ابو حذيفه مِيسة حضرت ''حماد مِيسين' سے، وہ حضرت '' ابراہيم مِيسين' سے روايت کرتے ہيں وہ فرماتے ہیں: جب استثناء کے لئے ہونٹ کو حرکت ہوگی تواستثناء ہو گیا۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما م محمد بن حسن سینین' نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ سینین'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ' امام محمد مینید ' نے فرمایا: ہم اسی کواپناتے ہیں۔ اور یہی حضرت ' امام اعظم ابو حذیفہ میں ' کاموقف ہے۔ 🖈 جس في مسلحاني ،ساتھ' ان شاءاللد'' كہهديا،اس كااشتناء ہوگيا 🗘 1598/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عُثُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) عَبْدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنُ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى الله الم المحظم ابوحذيفه بين حضرت عثمان بن عبدالله بن مو جب بين و و اپن و الد سے، و ه حضرت عبدالله 🗧 🔶 🔶 ج بن مسعود رظائفًا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فر مایا: جس نے کو کی قسم اٹھائی اور ساتھ ان شاءاللہ کہہ دیا اس نے استثناء کرلیا۔ (أخرجه) المحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الشيخ أبي سعد محمد بن عبيد المملك الأديب (عن) ابن قشيش (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر دبلخی ہیں "نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' شیخ ابوسعد محمد بن عبدالملک ادیب بیست، سے، انہوں نے حضرت'' ابن قشیش جید'' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر ابہری میں '' سے، انہوں نے حضرت''ابوعر د بہ حرافی ہیں۔'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''عمرو بن ابوعمرو بڑیں۔'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن میں۔' ے، انہوں نے حضرت''، م<sup>اعظ</sup>م ابوحنیفہ میں، ''ےروایت کیا ہے۔

( ١٥٩٧ )اخرجه مستسبسين السيسين الشيبياني في الآثار( ٧١٧ )في الايعان والنذور:باب الامتثناء في اليعين وعبدالرزاق ٨:٩١٥( ١٦١٢٦ )في الايعان :باب الامتثناء في اليعين ( ١٥٩٨ )اخسرجسه مستعدين السعسين الشيبسانيي فسي الآشيار( ٧١٣ )فسي الايسسان والشنذور:بياب الامتثنياء في اليعين وعبدالرزاق( ١٦١١٥ )في الايعان والنذور:باب الامتثناء في اليعين والبيهقي في السنين الكبري،٤٦١

اللہ محضرت امام اعظم ابو حذیفہ توسیلہ حضرت عتبہ بن عبداللہ تو اللہ تو اللہ موہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن تو اللہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس ڈلائٹنا اور حضرت عبداللہ بن مسعود ڈلائٹنڈ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے فرمایا ک اکرم مَلَائِیْزَم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قشم کھائی اوراس کے ساتھ ہی ان شاءاللہ تعالیٰ کہہ دیا اس نے قسم میں استثناء کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي على الماقيلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد ابن المنذر القابوسي (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد مجتلین' نے اینی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی سندیوں ہے) حضرت' ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ میں ''سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد میں ''سے، انہوں نے اپنے' والد میں ''سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت' دسین بن سعید میں ایس ''سے، انہوں نے اپنے' والد ہیں ''سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حفیفہ میں ''سے روایت کیا ہے۔

On حدیث کو حضرت ' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسرو بلخی بیسین ' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' ابوضل احمد بن خیرون بریسین ' ۔ ، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ' ابوعلی باقلانی بیسین ' ۔ ، انہوں نے حضرت ' ابوعبد الله بن دوست علاف بیسینین ' ۔ ، انہوں نے حضرت ' قاضی عمر بن حسن اشنانی بیسینین ' ے ، انہوں نے حضرت ' منذر بن محمد بن منذر قابوسی بریسینین ' ۔ ، ، انہوں نے اپنے ' والد بریسینین سے، انہوں نے اپنین ' پیسینین ' سے، انہوں نے حضرت ' منذر بن محمد بن منذر قابوسی بر حضرت ' اما ماغظم ابو حدیفہ بریسین ' سے دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی برسین' نے اپنی مذکورہ اساد کے ہمراہ حضرت''مام اعظم ابوصنیفہ بیشنی'' سے روایت کیا ہے۔

 المونيين سيده عائشة صديقة معظم ابوحنيفة مجينة حضرت ''حماد مجينة ''سے، وه حضرت ''ابراہيم مينية ''سے روايت كرتے ہيں'ام المونيين سيده عائشة صديقة طيبة طاہره نُنْفنانے لغوشم كے بارے ميں كہا: جب كوئى شخص اپنى گفتگو ميں''لا واللہ''يا'' بلى واللہ'' جيسے قسمية الفاظ شامل كربے ليكن اس كاقشم كاارا داہ نہ ہو، اس كوميين لغو كہتے ہيں۔

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ومن اللغو أيضاً الرجليحلف على الشيء يرى أنه على ما حلف عليه فيكون على غير ذلك فهو أيضاً من اللغو وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بیشین' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حفزت' امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہ بھی سیمین لغومیں سے ،ی ہے کہ آدمی اپنے طور پر بچی قسم کھائے ،لیکن حقیقت میں واقعہ اس کے خلاف ہو،اور اس حقیقت کا اس کوعکم نہ ہو، وہ اپنے علم کے مطابق سچی قسم ہی کھار ہا ہواور یہی حضرت' اما ماعظم ابوحدیفہ بیشین' کا موقف ہے۔

🖈 کوہ حراء پررات تک نزگا کھڑا ہونے کی منت مانی ، وہ منت پوری نہ کرے،اس کا کفارہ دے 🗘

1601/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) إِبُن عُمَرَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّى نَذَرْتُ اَنُ اَقُوْمَ عَلَى حِرَاء عُرُيَاناً يَوُماً إِلَى اللَّيْلِ فَقَالَ اَوُفِ بِنَذْرِكَ ثُمَّ اَتَى إِبْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ اوَلَسْتَ تُصِلِّى قَالَ لَهُ اَجَلْ قَالَ افَعُرُيَاناً تُسِيلِّى قَالَ لاَقَالَ اوَلَيْسَ قَدْ حَنَثْتَ إِنَّمَا ارَادَ الشَّيْطَانُ اَنُ يُسُخِوَ بِكَ وَيُضُحِكَ مِنكَ هُوَ وَجُنُو دُهُ إِذَهِبُ قَاعَتَكِفُ يَوُماً وَكَفُرَ عَنْ يَمِيْنِكَ فَاقَالَ الرَّجُلُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى إِبْنَ عُمَرَ فَا أَمَ وَمُ يَقْدِرُ مِنَا عَمَرَ فَا لَا قَالَ لاَ قَالَ اللَّهُ عَلَى عَذَا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّذَي اللَّهُ فَعَالَ ل

الله جه حضرت امام اعظم ابو صنيفه بيني حضرت بيتم بينية به وه حضرت عبدالله بن عمر بناتين سر وايت كرتے بيں: ان كے پاس ايك آ دمى آيا اور اس نے كہا: ميں نے بينذ رمانى ہے كہ ميں كو وحرا پر رات تك نظا كھر ار ہوں كا۔ آپ نے فرمايا: تو اپنى نذ ركر بورا كر - پھر وہ حضرت عبدالله بن عباس بن تلفي كے پاس آيا ۔ انہوں نے اس سے كہا: كميا تو نما زنہيں پر هتا؟ اس نے كہا: جى ہاں ۔ آپ نے فرمايا: كيا تو نظا نماز پر هتا ہے؟ اس نے كہا: جى نہيں ۔ آپ نے فرمايا: كيا تو نما زنہيں پر هتا؟ اس نے كہا: جى بال ۔ آپ چاہتا ہے، شيطان اور اس كالشكر بنحو پر سن رہے ہيں ۔ تو جا اور جا كرايك دن كا اعتكاف كر لے اور اپنى تار مكر الحر د وار آكر حضرت عبدالله بن عمر بن تي كہا: جى نہيں ۔ آپ نے فرمايا: كيا تيرى قسم نيں نوٹ كئى؟ شيطان تير ے ساتھ مذاق كرنا عبدالله بن عباس بن يوني كانكر بنوں نے پاس كھر اور ان كو حضرت عبدالله بن عباس بنوٹ كئى؟ سيان و نكا كمان جو ميں ا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

( ١٦٠١ )اخسرجسه ابسن ابسى شيبة ١٠٠٣( ١٢١٥٢ )فسى الايسسان والسندود:مسن قسال:لاسذرفسى مسعصية اللسه ولافيسالايسلك • وعبسدالرزاق ٢٨:٨٨ ( ١٥٨٣٢ )فى الايسان والنذور:باب لانذرفى معصية الله والبيهقى فى السنين الكبرى ٢:٠١ فى الايسان :باب من جعل فيه كفاره مرفوعاًبدون ذكرالقصة

## **جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصير فى (عن) أبى منصور محمد بن محمد ابن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) لإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (عن) مدين كوهترت وافظ طحه بن ثمر بيسين في مندين ذكركيا ب (اس كى سند يول ب) حضرت "ابوعبد الله محمد بن محلاار ميسين ما مدين كوهترت مولى بيسين موكر بيسين من ما مقرى (عن) الومام أبى حنيفة رضى الله عنه اليوضيفه بيسين ما مدين كوهترت الوعبد الله من ثمر بيسين في مندين ذكركيا ب (اس كى سند يول ب) حضرت "ابوعبد الله محمد بن محلاار اليوضيفه بيسين من مدين المعار موكر بيسين مع مدين في مندين في في مسندين (وايت كيا ب ما مول في معارت "امام اعظم اليوضيف مين معرات في المعار موكن بيسين من محمد وفي بيسين في مندين (روايت كيا ب اس كى اساد يول ب ) حضرت "ابو المعنيف بيسين مبارك بن عبد الجبار مولى في مندين من محمد وفي بيسين في ابن معر معرين معرى بيسين ما معارت الوعبد الم معر وخرين معر وثل بي مند مين (روايت كيا ب معرت "ابو محضرت" ابو معين مبارك بن عبد الجبار عرفى في الله ما مولى في معد " الوعبد الرمن مقرى بيسين" منه الما وعلم معار العربين اله معين مبارك بن عبد الجبار عرفى في اله معرت الوم وفي مندين (روايت كيا ب اس كى اساد يول ب ) حضرت" ابو معرت "امام اعظم الم الم علم معرفي في معرت" الوم معروم من معان بي الما معار معرت " الوعبر الم معرفي معرت" الو معرت "امام اعظم الم الم علم معرفي معربين مولى في معرت" الم معروم من معران معران الم الماد يول ب الم معربين الم

&172 à

ٱلْبَابُ الرَّابِعُ وَالتَّلاَثُوْنَ فِي الدَّعُوٰى چونتیسواں باب : دعویٰ کے بیان میں 🗘 ایک اذمنی کے د ددعوے دار تھے، د دنوں نے گواہ پیش کردیئے، فیصلہ قبضہ دالے کے حق میں ہوا 🗘 1602/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلَيْنِ اِخْتَصَمَا الَّيْهِ فِي نَاقَةٍ وَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ بَيِّنَةً أَنَّهَا نَتَجَتُ عِنُدَهُ فَقَضَى بِهَا لِلَّذِي هِيَ فِي يَدِه ا الم اعظم ابوحذیفہ میں جس مسلم ابوحذیفہ میں ابوز ہیر میں ابوز ہیر میں اللہ جاہر بن عبداللہ دیکھنا سے روایت کرتے ہیں : دو آ دمی رسول اکرم مُنْ اینا کی بارگاہ میں ایک اونٹن کے بارے میں جھگڑا لے کرآئے ، دونوں نے اس بات پر گواہ قائم کردئے کہ اس نے اس کے ہاں بچہ بیدا کیا ہے۔ رسول اکرم مَنْاتِيْنَم نے اس اونٹن کا فیصلہ اس محض کے قت میں دیا جس کے قبضے میں تھی۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبى يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمدابن سعيد بن عقدة عن إسحاق بن حاتم الأنباري (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيى (عن) محمد بن العلاء (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخسرجمه) المحافيظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه 🔿 اس حدیث کو حضرت'' ابوتحد بخاری بیشد'' نے حضرت'' محمد بن منذ ر بیشد'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح سینی'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف قاضی سینی'' سے،انہوں نے حضرت''کمام اعظم ابوحنيفه ترينين سےروايت کياہے۔ Oاس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں '' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے ، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ مینین'' ۔...، انہوں نے حضرت' اسحاق بن حاتم انباری مُحدث، بے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد الله كند كى ميند' ، ۔ ۔، انہوں ( ١٦٠٢ )اخرجيه البعيصيكيفي فني مستبدالامام ( ٤٩٧ ) والبيهيقي في السنن الكبري ٢٥٦:١٠ في الدعوى والبينيات وفي البعرفة ( ۵۹۸۱ )فی الدعوی اوالدارقطنی ۲۰۹:۴ من طریق ابی حنیفة

Oاس حدیث کو حفزت'' قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری میشد'' نے حضرت''ابو محمد جو ہری میشد'' سے،انہوں نے حضرت''ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان میشد'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موٹیٰ میشد'' سے،انہوں نے حضرت''مقری میشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔

🖈 مدعی دمنگر دونوں نے گواہ پیش کرد ئے، فیصلہ قبضہ دار کے ق میں ہوا 🗘

اللهُ وَجَنِيْفَةً) (عَنِ) الْهَيْشَمِ بُنِ حَبِيُبِ الصَّيُرَفِيِّ (عَنِ) الشَّعُبِيِّ عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَااتَ رَجُلَيْنِ اِخْتَصَمَا اِلٰى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى نَاقَةٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آنَّهَا نَتَجَتُ عِنْدَهُ وَاقَامَ بَيَّنَةً فَقَضَى بِهَا لِلَّذِى فِى يَدِهِ

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى بكر محمد بن عمران بن موسى الهمدانى عن محمد بن عبد الله بن منصور (عن) يزيد بن نعيم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة (ورواه) أبو عبد الله ابن خسرو فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى منصور محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

حضرت''محمہ بن عبداللّٰہ بن منصور بیشانہ'' سے،انہوں نے حضرت''یزید بن نعیم مِنالیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام محمہ بن حسن بیشانہ'' سے ( ۱۶۰۴ )قد تقدم فی ( ۱۶۰۴ )

6179

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر دبلخی میتین' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیر فی میتین' سے، انہوں نے حضرت' ابو محمد جوہری میتین' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر میتین' سے مذکورہ اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میتینین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی بیسین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت' ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیر فی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابومنصور محمد بن عثان بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان بیسین' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن موی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن مقرری بیسین' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابو صنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

🗘 مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں توقشم مدعل علیہ سے لی جائے گی 🖈

1604/(أَبُوْ حَنِيهُ فَةَ).(عَنُ) حَمَّادٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْمُدَّعٰى عَلَيْهِ اَوُلَى بِالْيَمِيْنِ اِذَا لَمُ تَكُنُ لَهُ بَيَّنَةٌ

ا الله المحصور المام اعظم ابو حنيفه تريينة حضرت' حماد تريينة' ، ، وه حضرت صحى تريينة ، ، وه حضرت عبدالله بن عباس ظنفنا سے روايت کرتے ہيں'وہ فرماتے ہيں' رسول اکرم ملائینی نے ارشاد فرمایا: مدعل عليہ شم کھانے کا زیادہ اہل ہے جب مدع کے پاس گواہ نہ ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد ابن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى الغنائم عبد الصمد بن على بن الحسس بن المامون (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسين بن عبد الرحسن الأنبطاكى (عن) أحمد بن عبد الله بن أحمد الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفرت' ابو تحد بخاری بیتین' نے حضرت' محمد بن منذر بن سعید ہروی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد الله کندی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن جراح بیتین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی بیتین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفرت' حافظ محمد بن مظفر بیشین' نے اپنی مسند میں حضرت' احمد بن علی بن شعیب بیشین' سے،انہوں نے حضرت' احمد بن عبد اللہ حلاج بیشین' سے،انہوں نے حضرت' ابراہیم بن جراح بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی بیشین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم آبو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

¢1∠•≩

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری می<sup>سی</sup>'' نے اپنی مند میں حضرت'' ابوغنائم عبد الصمد بن علی بن حسن بن مامون می<sub>تالی</sub>'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن علی بن عمر دار قطنی می<sub>تالی</sub>'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد الل<sup>دحس</sup>ین بن حسین بن عبد الرحمٰن انطا کی می<sub>تالی</sub>'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللّٰہ بن احمد کندی می<sup>سی</sup>'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن جراح میتانی<sup>'</sup> ' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف قاضی می<sub>تالیہ</sub>'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میتالی<sup>ہ</sup>'' سے، داور ایت کیا ہے۔

المجرج حضرت اما م اعظم الوحنيفة مي الله عنون عمرو بن شعيب مي الله ما وه الله حاوان كرادا سروايت كرتے ميں رسول اكرم مَن الله في ارشاد فر مايا: كواه بيش كرنا مدى كو دمه ہے اور جب مدى عليه اس كا نكار كرتے وال كذ مصم ہے۔ ميں رسول اكرم مَن الله في ارشاد فر مايا: كواه بيش كرنا مدى كو دمه ہے اور جب مدى عليه اس كا نكار كرتے وال كذ مصم راخر جه الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب البخارى (عن) أحمد بن أبى صالح (عن) محمد بن حشنام الزاهد (عن) هشام بن عبد الله الكندى عن الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنهما

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد برتینی' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیتین' سے،انہوں نے حضرت' عبد اللّٰد بن محمد بن یعقوب بخاری بیتین' سے،انہوں نے حضرت' احمد بن ابوصالح بیتین' انہوں نے حضرت' محمد بن نشنا م زاہد بیتین' سے،انہوں نے حضرت' ہشام بن عبد اللّٰہ کندی بیتین ' سے،انہوں نے حضرت' اما ابو یوسف قاضی بیتینی' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین ' سے،وایت کیا ہے۔

ب مظلوم اور خالم کی شم میں نیت کے معتبر ہونے کا میعار 차

ُـ1606/(اَبُـوُحَـنِيْفَةَ) (عَـنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ اِذَا اِسْتَحْلَفَ الرَّجُلَ وَهُوَ مَظْلُوُمٌ فَالْيَمِيْنُ عَلَى مَا نَوَى وَعَلَى مَا وَرَى وَاِذَا كَانَ ظَالِماً فَالْيَمِيْنُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

ا الله الم المحمط الم المحمط الوحنيفة مجيسة حضرت ''حماد مُتيسة ''سے، وہ حضرت ''ابراہيم مُتيسة ''سے ردايت کرتے ہيں وہ فرماتے ہيں: جب سی آ دمی سے شم لی جائے اور وہ مظلوم ہوتو قسم اس بات پر ہوگی جواس نے نبیت کی ہےاور جواس نے چھپایا ہے \_اور جب وہ ظالم ہوگا تو پھر تسم بینے والے کی نبیت پر ہوگی ۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ اليمين في ذلك على ما بينه وبين الله تعالى وهو قول أبي حنيفة

( ١٦٠٥ )اخرجيه البيرسقى في السنسن الكبيرى ١٢٣:٨فى القسيامة :بساب اهل القسيامة والبداية فيرمامع اللوث بايهان المدعى •و١:١٥٦فى البدعبوى:باب المتداعيين يتداعيان شيئافى يداحمدهما والترمذى( ١٣٤١ )فى الدعوى:باب ماجاء فى ان البينة على المدعى واليعين على المدعى عليه

( ١٦٠٦ )اخبرجيه منصبيديين التصبيين الشبيبيانيي فني الآثار( ٧٢٧ )في الايتان والنذور:باب ما حلف وهومظلوم وعبدالرزاق ( ١٦٠٢ )في الايتان والنذور:باب اليبين بتايصدق صاحبك وثك الرجل في يتينه والعثياني في اعلان السنين ٤٨٣:١١

Oاس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن سُتَنَةِ '' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ سُتَنَةِ '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حفزت''امام محمد بیشین''نے فرمایاہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں قشم کاتعلق بندے اوراللہ تعالیٰ کے درمیان ہوتا ہے۔اور یہی حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ بیتین' کاموقف ہے۔ الله مدعی گواہ پیش کرے، اگر وہ گواہ پیش نہیں کر سکتا تو مدعیٰ علیہ شم دے 🖈 1607/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) شُرَيْح بُنِ الْحَارِثِ (عَنُ) عُمَرَ ابُنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى بِالْبَيَّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ إِذَا أَنْكَرَ ا الم اعظم الوحذيفه المين حضرت ' حماد الميانية ' ، ب ، والاحضرت ' ابرا الميم الميانية ' ، ب روايت كرتے ميں والاشريخ بن حارث مُراسَدٌ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب مُنْائَفُن سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُنْائِنَوْم نے بیہ فیصلہ فر مایا ہے کہ مدعی کے ذم گواہ پیش کرنا ہےادرا گروہ گواہ پیش نہ کر سکے تو مدعی علیہ کے ذمے تم ہے۔ أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسر و في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن بممر (عن) أبي عبد الله محمد ابن على بن الحسين (عن) أبي أحمد محم، بن عبد الله بن أحمد بن جامع (عن) أبي بكر محمد بن الحسن بن إبراهيم (عن) إسبحاق بن خالد بن يزيد ر (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن القرشى كلاهما (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خمر وبلخی سینی'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احد بن عمر بينية ' ب، انهول ف حضرت ' ابوعبد الله محد ابن على بن حسين بينية ' ب، انهول ف حضرت ' ابواحد محد بن عبد الله بن احد بن جامع بينة " -، انهول في حضرت " بربحد بن حسن بن ابراميم بينة " -، انهول في حضرت " اسحاق بن خالد بن يزيد ميتية " -، انهول في حضرت''عبداللَّه بن عبدالرَّمن قرش نيسة'' ے،ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ تریشہ'' ۔۔ روایت کیا ہے۔

الله الله المرامدي كى ذرمەدارى ہے قسم مدعى عليہ سے لى جائے كى 🗘

1608/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيَّمَ اَلُبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِى وَالْيَمِيُنُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَكَانَ لاَ يَرُدُّ الْيَمِيْنَ

اللہ جو حضرت امام اعظم ابو حذیفہ ترجیب حضرت ''حماد ترجیب'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ترجیفہ'' سے روایت کرتے میں وہ فرماتے ہیں: گواہ پیش کرنامدی کے ذمے ہے اور شم مدعی علیہ سے لی جائے گی اور آپ شم کو لوٹاتے نہیں تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول أبى حنيفة (ماس حديث كو حفرت' امام محمد بن حسن بيني' نن خطرت' امام اعظم الوحنيفه بيني' نك حوالے ت تاريس نقل كيا ہے۔ اس كے بعد حفرت' امام محمد بينية ' نے فر مايا ہے: ہم اسى كواختيار كرتے ہيں۔ اور يہى حضرت' امام اعظم الوحنيفه بينية ' كاموقف ہے۔ يہى

( ١٦٠٧ )اخرجه البيريقى في السنن الكبرى ٢٥٣:١٠ وفي البعرفة ٣٦٦٦٪ ٥٨٧٣ )والدارقطنى ٢٠٥٠٤

( ١٦٠٨ )اخرجه مصهدبن المحسن الشيبانى في الآثار( ٧٨٦ )في البيوع :باب من ادعى دعوى حق على رجل

اَلْبَابُ الْحَامِسُ وَالتَّلاَ ثُوْنَ فِي الشَّهَادَاتِ پنتیسواں باب: شہادات (گواہیوں) کے بیان میں

اللہ اللہ منگانڈ اللہ اللہ اللہ اللہ ک مصابعہ میں مدیر مدیر اللہ من مدیر اللہ میں مدیر مدیر مدیر مدیر مدیر اللہ میں مدیر مدیر مدیر مدیر اللہ میں م

1609/(أَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) آبِى عَبُدِ اللَّهِ (عَنْ) خُزَيْمَةَ بُنِ ثَابِتِ آنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ اَعْرَابِتٌ يَجْحَدُ بَيْعَةً فَقالَ خَزُيْمَةُ اَشْهَدُ لَقَدُ بَايَعْتَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيَنَ عَلِمْتَ قَالَ تَجِينُنَا بِالُوَحْيِ مِنَ السَّمَاءِ فَنُصَدِّقُكَ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيَنَ عَلِمْتَ قَالَ تَجِينُنَا بِالُوَحْيِ مِنَ السَّمَاءِ فَنُصَدِّقُكَ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي بكر أحمد بن حمدان بن ذي النون (عن) محمد بن الحسين الجريري (عن(أبي جنادة حصين بن مخارق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد الباقلاني (عن) محمد بن أحمد الأزدى (عن) آدم بن حوشب (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبى طاهر (عن) على بن عبيد الله (عن) محمد بن إسحاق (عن) أبى حنيفة ولفظه جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين (ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد ابن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) الإمام أبى حنيفة وزاد فيه حتى مات

(ورواه) (عن) عبد البصمد بن الفضل وحمدان بن ذى النون وأحيد بن الحسين الماميانى كلهم (عن) مكى بن ( ١٦٠٩ )اخرجيه البطرسالاى فى شرح معانى الآثار ١٤٦٤ وفى شرح مشكل الآثار ( ٤٨٠٢ )، واحمد ١٦٦٤ وابوداود ( ٣٦٠٧ ) وابن ابى عياصيم فى الآحيادواليتسانى ( ٢٠٨٥ ) والبطبيرانى فى اليكبيبر٢٢ ( ٩٤٦ ) والبحاكم فى المستندرك٢١٢ –والبيهقى فى السنن الكبرى ١٤٥١٠ م إسراهيم السسر خسبى (عن) إسبحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخى (عن) أحمد بن يعقوب (عن) آدم بن حوشب الهمدانى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد بن القاسم (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبى طاهر أحمد بن على بن عبيد الله بن عمر (عن) محمد بن إسحاق بن سيار (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن صالح التومذى (عن) محمد بن مصفى الحمصى (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عبيد الله المقرى (عن) أبى عبد الرحمن بن يزيد المقرى (عن) أبى حنيفة مختصرًا أن النبى صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين

(ورواه) كاملاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

() اس حدیث کو حضرت '' ابو محد حارثی بخاری رئیسین ' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) حضرت '' ابو بکر احمد بن حمد ان بن ذکی النون بیسینین سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین الجریری میں '' سے، انہوں نے حضرت '' ابو جنادہ حصین بن مخارق میں '' ، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ '' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیسین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' جعفر بن محمد با قلانی بیسین'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد الاز دی بیسین'' سے، انہوں نے حضرت'' آ دم بن حوشب بیسین حضرت'' اما ماعظم ابو صنیفہ بیسین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری رئیسین'' نے ایک اورا ساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رئیسین'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب میسین'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویچی عبدالحمید حمانی'' سے روایت کیا ہے۔

()س حدیث کو حضرت' ابوتحد حارثی بخاری بیانی' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن تحمد بن سعید ہمدانی بیسیا' سے، انہوں نے حضرت' بعضر بن تحمد بن مروان بیسینا' سے، انہوں نے حضرت' ابوطا ہر بیسین نے حضرت' نعلی بن عبید اللہ بیشیا' سے، انہوں نے حضرت' تحمد بن اسحاق بیسینا' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین روایت کیا ہے، اس کے الفاظ بیہ ہیں جعل شدہ ادہ خریمہ بشد ادہ رجلین (حضرت تریمہ بن تحد کو میں اسادہ یوں کی کواہی ک برابر قرار دیا)

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (انہیں الفاظ کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد ابن محمد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' یوسف بن موی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بیشد'' سے، انہوں نے اپن' دادا بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حضیفہ بیشد'' سے، انہوں ای حضرت' عبد O اس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

الصمد بن فضل مريسة ''اور حضرت'' حمدان بن ذكى النون مُتَشَة ''اور حضرت' احيد بن حسين ما ميانى مُتَشَة ''ان سب فے حضرت' محل بن ابرا جميم مرحسى مُتَشَيّة '' ب ، انہوں نے حضرت' اسحاق بن ابرا جميم مُتَشَة '' ب ، انہوں نے اپنے ''والد مُتَشَة '' ب ، انہوں نے حضرت' مغيث بن بديل مُتَشَيّة '' ب ، انہوں نے حضرت' اسحاق بن ابرا جميم مُتَشَة '' ب ، انہوں نے اپنے ''والد مُتَشَة '' ب ، انہوں نے حضرت' مغيث بن بديل مُتَشَيّة '' ب ، انہوں نے حضرت' خارجہ ميتنه '' ب ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حليفه ميتند '' ب ، انہوں ب اس حديث كو حضرت' ابو حمرت' خارجہ ميتنه '' ب ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حليفه ميتند '' ب روايت كيا ہے۔ O اس حديث كو حضرت' ابو حضرت' المحد مين يقتوب ميتنه '' ب ، انہوں نے حضرت' امام اعظم مابو حضرت' آ دم بن حوشت ميت بن صالح مليني ميتني '' ب ، انہوں نے حضرت' احد بن يقتوب ميتنه '' ب ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حليفه ميتنه ''

Oس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی میتریند'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' ابوسعید احمد بن عبد العبار بن احمد بن قاسم میتریند'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی میتریند'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج میتریند'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ میتریند'' سے، انہوں نے حضرت'' بی مروان میتریند'' انہوں نے حضرت'' ابوطاہر احمد بن علی بن عبید الللہ بن عمر میتریند'' سے، انہوں نے حضرت'' خاص الموق میتریند' محمد بن مروان میتریند'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن حضرت'' اوطاہر احمد بن علی بن عبید الللہ بن عمد میں مقدہ میتریند'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن اسحاق بن سیار میت

O اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر دیکنی نیسین'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن صالح تر مذی ہے، انہوں نے محمد بن مصفی حصی نیسین'' ہے ، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن پزید میں یہ '' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں "' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشت' نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیشت' سے ، انہوں نے حضرت' عبید اللہ مقرمی بیشت' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن بن بزید مقرمی بیشت' سے ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشت' سے مخصر طور پر دوایت کیا ہے ، کہ رسول اکرم سی بیٹر نے حضرت خزیمہ ریشتر کی گواہی دوم دوں کے برابر قر اردی۔ O اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محد میشت' نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیشت in وصنیفہ بیشت سے خضر طور پر دوایت کیا ہے ، کہ رسول اکرم سی بیٹر نے حضرت خزیمہ ریشتر کی گواہی دوم دوں کے برابر قر اردی۔ O اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محد میشت نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیشت

\*\* جس آیت میں وصیت کی بابت ذمی کی گواہی کے جواز کا حکم ہے، وہ آیت منسوخ ہے \*\*

1610/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (شَهَادَةُ بَيْنِكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ) الآيَة قَالَ الآيَةُ مَنْسُوْخَةٌ

اللہ جب حضرت امام اعظم ابو حنیفہ میں حضرت''حماد میں ''سے،وہ حضرت''ابراہیم میں ''سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:اللہ تعالیٰ کا پیفرمان:

شَهادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

··· تنهماری آپس کی گواہی جب تم میں کسی کوموت آ نے''۔ (ترجمہ کنزالایمان ایام احمد رضا میں ای

( ١٦١٠ )اخىرجىه مصعدين المسين الشبيبانى فى الآثار( ٦٢٩ )فى التسهادات:باب شهادة اهل الذمة على المسلبين كابويوسف فى الآثار١٦٢ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وإنسما يعنى بهذه الشهادة عند حضور الموت على الوصية إذا لم يكن أحد من المسلمين جاز شهادة أهل اللدمة على وصية السمسلم ثم نسخ ذلك فلا تجوز شهادة الذمي على وصية المسلم وغيرها وإنما تقبل شهادة المسلمين

Oس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بریند'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ برینید'' کے حوالے ۔ آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت''امام محمد بینانید'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینانید'' کا یہی مذہب ہے۔ اس شہادت کا مطلب سے ہے کہ جب کسی شخص کی موت کا وقت قریب ہوا دروہ وصیت کرنے لگا ہو، اس کے پاس کوئی مسلمان موجود نہ ہوتو مسلمان ک وصیت پر ذمی کی شہادت کی اجازت دی گئی تھی، ہگر اس کومنسوخ کر دیا گیا، لہذا اب ذمی کی مسلمان کے بارے میں وصیت کے معاطم میں اور کسی دوسرے معاطلے میں گواہی قبول نہیں ہے، دومسلمانوں کی گواہی قبول کی جائے گ

🚓 عورتوں کی گواہی حدوداور قصاص کے مقد مات کے سواباقی سب میں قبول ہے 🗘

1611/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَـمَّادٍ (عَنُ) إِبُرَاهِيْمَ شَهَادَةُ النِّسَاءِ جَائِزَةٌ فِى كُلِّ شَىءٍ مَا خَلاَ الْحُدُودِ وَالْقِصَاصِ وَهُوَ قَوْلُ اَبِى حَنِيْفَةَ

ا ج ج حضرت امام اعظم ابو حذیفہ میں حضرت''حماد میں '' سے، وہ حضرت'' ابراہیم مُتافید'' سے روایت کرتے ہیں ُوہ فرماتے ہیں بحورتوں کی گوا،ی ہر چیز میں جائز ہے سوائے حدوداورقصاص کے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ونحن نقول ما خلا الحدود و القصاص وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه O اس حديث كو حضرت 'امام محمد بن حسن بيتين' نے حضرت 'امام اعظم ابوضيفه بيتين' كے حوالے ہے آثار ميں نقل كيا ہے۔ پھر حضرت 'امام محمد بيتين' نے فرمايا: بم كہتے ہيں: حدوداورقصاس كے سوا سب ميں ان كى كوابى قبول ہے ، يہى حضرت 'امام اعظم ابوضيفه بيتين' كالم به ہے، بي حضرت 'امام اعظم الوضيفه بيتين كى كوابى قبول ہے ، يہى حضرت 'امام اعظم

Oاس حدیث کو حضرت'' حسن بن زیاد برسید'' نے اپنی مند میں حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ برسید سے روایت کیا ہے۔

ا اللہ بچ کے رونے کے بارے ایک عورت کی گواہی قبول ہے 🗘

( ١٦١٢ )اخرجيه منصبيديين البصبين الشبيباني في الآثار( ٦٤٧ ) وعبدالرزاق٢٢٤: ٣٢٤: ١٥٤٣٢) في الشبهادات:باب شهادة العرأة في الرضاع والنفاس وابن ابي شيبة ٢٢٥:٤ ( ٢٠٧٠٥ )في البيوع الاقضية:ماتجوزفيه شهادة النسباء

\$127}

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

کےرونے کے معاملے میں عورت کی گواہی کوجا ئز قرار دیتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت عدلة مسلمة وكان أبو حنيفة يقبول لا تقبل في الاستهلال إلا شهادة رجلين أو رجل وامرأتين فأما الولادة من الزوجةفتقبل شهادة المرأة إذا كانت عدلة مسلمة وهما عندنا سواء

Oاس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن رئیانید' نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه رئیلند' 'کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت 'امام محمد بینید' نے فرمایا ہے: ہم اسی کوا ختیار کرتے ہیں۔ جب وہ عورت عادلہ اوراور مسلمان ہو۔ حضرت 'امام اعظم ابوحنیف بینید' نیچ کے رونے سے متعلق دومردوں کی یاایک مرد کے ساتھ دوعورتوں کی گواہی قبول کرتے ہیں، البتہ یہ بچہ اس عورت کا ہے، اس بارے میں ایک عورت کی گواہی قبول کرتے ہیں، اگردہ عورت مسلمان ہواور عادل ہو۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر مكرم بن أحمد بن مكرم و (عن) أبي محمد عبد الله بن أحسم كالاهما (عن) أبي حازم عبد الحميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

\$1223

روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔ Or حدیث کو حضرت' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی ریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن ثابت ریشین' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' قاضی ابو بکر مکرم بن احمد بن حضرت' حضرت' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی ریشین ' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی ریشین ' سے، انہوں نے حضرت' قاضی بن محمد خلال بیشین' سے، انہوں نے حضرت' حضرت' میں، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن ثابت ریشین' سے، انہوں نے حضرت' حضن بن محمد خلال بیشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن منظفر ریشین سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر مکرم بن احمد بن حضرت' حضرت' حضرت' محمد بن مطفر ریشین سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر مکرم بن احمد بن محمد محضرت' ابو ب محمر میں بیشین' اور حضرت' ابو بحمد اللہ بن احمد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو حضرت' ابو بکر مکرم بن احمد بن احمد محمد محمر میں احمد بن محمد محضرت' ابو بل محمد محضرت' ابو بل محمد محمر بن احمد محمر میں بیشین' اور حضرت' ابو بحمد اللہ بن احمد بیشین' سے، ان دونوں نے حضرت' ابو حاز معبد الحزیز بر محمد محمد س

الله جب کوئی گواہ جھوٹا ثابت ہوتا تو قاضی ''شرتے'' اس کے جھوٹا ہونے کی شہیر کرواتے تھے 🗘

1614/ (اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْئَمِ (عَنْ) مَّنْ حَدَّتُهُ (عَنُ) شُرَيْح قالَ كَانَ اِذَا اَحَدَ شَاهدَ زُوْرٍ فَإِنْ كَانَ مِنْ اَهُلِ الشُوْقِ بَعَتَ بِهِ إِلَى الشُوقِ فَقَالَ لِرَسُوْلِهِ قُلُ لَهُمُ اِنَّ شُرَيْحاً يُقُرِئُكُمُ السَّلامَ وَيَقُولُ اِنَّا وَجَدُّنَا هٰذَا شَاهدَ زُوْرٍ فَاحْدَرُوهُ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْعُرَبِ اَرْسَلَ بِهِ إِلَى مَسْجِدِ قَوْمِهِ اَجْمَعَ مَا كَانُوا فَقَالَ الرَّسُوْلُ مِنْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْحُدَةُ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْعُرَبِ اَرْسَلَ بِهِ إِلَى مَسْجِدِ قَوْمِهِ اَجْمَعَ مَا كَانُوا فَقالَ الرَّسُولُ مِنْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولِي

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة لا يرى عليه ضرباً وأما قولنا فإنا نرى عليه مع ذلك التعزير ولا يبلغ به أربعين سوطاً

اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت' امام اعظم ابوطنیفہ بیشیز'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد برسیز'' نے فرمایا' حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیشیز'' اسی کواختیار کرتے تھے، وہ اس کو مارتے نہیں نتھے۔ ہم یہ کہتے ہیں' کہ اس کوتعزیر کے طور پرکوئی نہ کوئی سزاضرور دی جائے، اور بیر زاچالیس کوڑوں سے کم ہی ہو۔

( ١٦١٤ )اخسىرجسسه مسحسسسيدبسن السحسسن الشيبسسانيسى فسى الآشسار( ٦٤٤ ) وابسن ابسى تيبية ٥٠:٠٦ ( ٢٢٠٣٥ ) فسى البيسوع والاقضية:شاهدالزورمايصنع به دوالبربيقى في السنس الكبرى ١٤٢٠ وعبدالرزاق ٢٢٦:٨ ( ١٥٢٩١ ) ( ١٦١٥ )اخرجسه مسحسسيين السحسسن الشيبسانسى فسى الآشار( ٦٤٥ )بساب شربسادة الزوريحابن ابى تيبيّة ١٥٥:٤ ( ٢٢٠٤٠ )فى البيوع والاقضية:شاهدالزورمايصنع به دوعبدالرزاق ١٢٦٦:٩ ( ١٥٣٩ )باب عقوبة شاهدالزور

\$12A

**جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

¢129

ا الم اعظم ابو صنيفه وسيد ايك آدمي ، وه حضرت عام صعبي وسيد سير روايت كرتے ہيں : وه جسو في گواہي دینے دالے کو چالیس کوڑوں تک کی سزادیا کرتے تھے۔ (اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) رَجُلٍ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِتِي اَنَّهُ كَانَ يَضُرِبُ شَاهِدَ الزُّوْرِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْبَعِيْنَ سَوْطاً Oاس حدیث کو حفرت' امام محد بن سن بُنَقَة '' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بُنَقَة '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھراس کے بعد حضرت امام ''محمد مِن ''فرماتے ہیں : ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ 🖈 قاذف کی توبہ سے،اس کافسق ختم ہوجا تا ہے،لیکن اس کی گواہی کبھی بھی قبول نہیں کی جائے گی 🗘 1616/(اَبُوْحَنِيْفَةٌ) (عَنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُوَيْحٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالى (ولا تَقْبَلُوا لَهُم شَهَادَةً أَبَدًا وَأُوَلَئِيكَ هُـمُ الْفَاسِقُوْنَ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَاَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُوُرٌ رَّحِيْمٌ) قَالَ إِذَا تَابَ ذَهَبَ عَنْهُ اِسْمُ الْفِسُقِ وَاَمَّا الشَّهَادَةُ فَلَا تُقْبَلُ لَهُ اَبَداً الم المحرج المام اعظم ابو حذيفه مجتلة حضرت ''حماد مُتاسة ''ب، وه حضرت '' ابرا ہيم مُتاسة ''ب روايت كرتے ہيں'وه حضرت شریح مجیسة سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد: وَّكَا تَـقُبَـلُوا لَهُمُ شَهادَةً أَبَدًا وَ أُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غفور رّحية ''اوران کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں گمر جواس کے بعد توبہ کرلیں اور سنور جائیں تو ہیشک اللہ بخشے والا مہربان ہے'۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا میں آپ فرماتے ہیں: جب بندہ تو بہ کر لیتا ہے تو اس سے فتق کا لیبل ختم ہوجا تا ہے لیکن شہادت تو تبھی بھی اس کی قبول نہیں ک (أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن المحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی می<sub>شند</sub>'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' الوقاسم بن احمد بن عمر رسید ' ، ۔، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن حسن میں : ' ۔، انہوں نے حضرت ' عبد الرحلن بن عمر بن ابرا ہیم بغوى مينين سے،انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع مينين سے،انہوں نے حضرت' حسن بن زياد مُنظن سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه مينية ''مسروايت كياب-(١٦١٦ )اخسرجسه متصبيدين التصبين الشيبسانسي فسي الآشبار( ٦٤١ ) وابتويوسف فتي الآشار ١٦٣ وعبدين حبيدفي البسيند ٢٤/٠١ ٩٤، ٣٤٧٠ وعبدالرزاق ٢٨٧:٧ ( ١٣٥٧٣ ) وابن ابي شيبة ٣٢٠:٤ ( ٢٠٦٥ )، البهيقي في السنس الكبرى ١٥٦:١٠

Oاس حدیث کو جفرت''امام محمد بن حسن رئینی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ رئینی'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حفرت 'اما محمد ريتين ' فرمايا ب بهم اي كوافقيار كرت بي -ادريم حفرت 'امام اعظم ابوحنيفه معظمة ' كاموقف ب-1617 / (اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرٍ الشُّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْح قَالَ أُجِيْزُ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ ا الم المعظم ابوحنيفه مُستيحفرت بيثم مُصليب ، و المحفرت عام شعمی مُستيب ، و احفرت شريح مُست سادوايت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں :تہمت لگانے دالے کی گواہی اس دقت قبول کر لی جاتی ہے جب دہ تو بہ کر لے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسندة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بین منا 'نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بینین '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیاہے۔ پھر حضرت 'امامحمد میتانید'' فے فرمایا: ہم اس کوا ختیا رنہیں کرتے۔ اس حدیث کو حضرت دوحسن بن زیاد میتان نا پی مند میں حضرت 'امام اعظم ابوحذیفه میتان' سے روایت کیا ہے۔ 1618/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيّ (عَنُ) شُرَيْح قَالَ آتَاهُ اَقْطُعُ بَنِي الْآسَدِ فَقَالَ اَتْقْبِلُ شَهَادَتِى وَكَانَ مِنْ خِيَارِهِمْ فَقَالَ نَعَمُ وَاَرَاكَ لِذَلِكَ اَهُلاً ا المح المح حضرت امام اعظم ابو حذيفه مُتلفة حضرت ميشم مُتلفة ، وه حضرت عام صحفى مُتلفة ، وه حضرت شريح ممنية -روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ان کے پاس بنی اسد کے ہاتھ کٹے ہوئے شخص کولایا گیا، اس نے کہا: کیا آپ میری گواہی قبول کریں گے؟ بیان کے سب سے معتبر لوگوں میں سے تھا، آپ نے فر مایا: جی ہاں۔اور میں تحقیحات کا اہل سمجھتا ہوں۔ (أخبرجه) الإمام منحمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ كل محدود في سرقة أو زنام أو غير ذلك إذا تاب تقبل شهادته إلا المحدود في القذف خاصة لقوله تعالى (ولا تقبلوا لهم شهادةً Oاس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن منظر ' نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه ميند ' بحوالے سے آثار ميں ذكركيا ب اس كے بعد حضرت''اما محمد ب<sub>طالی</sub>'' نے فرمایا ہے : ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ ہر وہمخص جس کو چوری یاز نایا کسی اور جرم میں حد لگ چکی ہو، جب وہ تو بہ کر لیتا ہے تو اس کی گواہی قبول کی جاتی ہے سوائے اس شخص کے جس کوتہمت کے مقدمہ میں حد کمی ہو، اس کی گواہی قبول نہیں ہے کیونکہ اللہ

تعالى نے ارشادفرمایا ہے ولا تقبلوا لہم شہادۂ ابدا (اوران کی گواہی بھی قبول نہ کرو) ( ١٦١٧ )اخرجسه مسعدبن العسس الشيبانی فی الآثار( ٦٤٢ )فی النسهادات :باب شهادۃ المعدود وعبدالرزاقہ ١٦٥٣٦ ( ١٥٥٥٢ )فی الشسهسادات:بساب شهدادۃ البقداذف وابن ابی شیبة٦٠٠٠ افی البیوع الاقضیۃ:باب فی شهادۃ القاذفین من قال:ھی جائزۃ اذاباب والبسهیقی فی السنس الکبری١٥٣٠٠

( ١٦١٨ )اخىرجە مىمىدىن الىسىب الشىيبانى فى الآشار( ٦٤٣ )فى الشىهادات نباب شهادة المىعدود وعبدالرزاق ٣٨٨:٧ (١٣٥٧ )فى الطلاق:باب قوله تعالىٰ:( ولاتقبلولهم شهادةابداً )وابن ابى شيبة٢١١٠كى البيوع والاقضية:باب شهاد ةالاقطع

( ۱٦٢٠ )قدتقدم في ( ١٦٠٢ )

- - Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد برئیشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ میشد'' کاموقف ہے۔
- الما الما وتمنى كے دومد عيول فى كواہ بيش كرد يے، حضور مَكَانَيْمَ في المن كون ميں فيصله كرد يا الله الله الله الله قالَ الحقصم رَجُكانِ فِى نَاقَةٍ كُلُ رَحَالِ مَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ الحقصم رَجُكانِ فِى نَاقَةٍ كُلُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُقِدُمُ الْبَيْنَة المَّةِ مَنْ الْقَدْنَمَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِر بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ الحقصم رَجُكانِ فِى نَاقَةٍ كُلُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُقِدُمُ الْبَيْنَة اللَّهُ مَا يَقِدُمُ الْبَيْنَة اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ آلِه وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِى نَاقَةٍ كُلُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُقِدُمُ الْبَيْنَة اللَّهُ مَا يُقَدُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِى نَاقَةٍ كُلُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُقِدُمُ الْبَيْنَة اللَّهُ مَا بَيْنَة اللَّهُ مَا يَقْدُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِى فَى يَدِهِ وَاحِدٍ مِنْهُ مَا يُقِدُهُ الْبَيْنَة اللَّهُ مَدْ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لِلَذِي هِى فَى يَدِهِ وَاحِدٍ مِنْهُ مَا يُقِدُهُ الْبَيْنَة اللَّهُ مَا يَقْدُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ لِلَذِي هِى فَى يَدِهِ وَاحِدٍ مِنْهُ اللَّذَي مَنْ مَنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيهِ وَ آلِهِ وَسَلَّهُ لَكَذِي هِ مَنْ يَحْهُ مَعْنَ فَى يَدِهِ وَ احْدَى مَا يَعْنَ مَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يُعْهُ اللَّذَي مَنْ عَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَدَا مَ حَدْ حَمْنِ اللَّهُ عَلَيْ مَنْ اللَهُ مَنْ اللَّهُ مِنْهُ مَا اللَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْنَ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَي مَا مَنْ عَلَيْ مَا مَا عَلَي مَا مَا عَلَي مَا مَنْ عَلَيْ مَا مَا عَلَي مَنْ مَ عَلَي مَنْ مَا مَنْ عَلَى مَا عَلَى مُنْ مَا مَعْنُ مَنْ عَلَى مَا مَنْ مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا عَلَى مَا مَنْ عَلَى مَا عَلَي مَا مَا عَلَى مَا مَا عَلَي مَا مَا عَلَى مَا مَا عَلَي مَا مَا عَلَى مَا مَا عَلَى اللَّهُ مَا مَا مَنْ مَا مَ مَا مَا عَلَى مَا مَنْ مَا مَا عَلَيْنَ مَا مَا مَا عُ مَا مَا مَا مَا عَلَى مَا مَا عَلَى مَا مَنْ مَا عَلَي مَا ما عَلَي مَا مَا عَمْ مَا مَا عَا مَا مَا عَلَى مَا م ما ما ما عالَ ما عام ما عام ما عام ما عام ما عام ما عام ما عالَي ما ما ما ما ما عام ما ما ما ما ما ما عام ما ما ع ما ما ع
  - (أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد ابن يزيد (عن) أبى خالد البخارى (عن) الحسن بن عمر بن شقيق و (عن) محمد بن الحسن البزار عن بشر بن الوليد و (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن سعيد العوفى (عن) أبيه كلهم (عن) أبى يوسف عن الإمام أبى حنيفة
  - (ورواه) (عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد (عن) محمد بن العلاء أبي كريب (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبي حنيفة
  - Oس حدیث کو حفرت ' ابو محد بخاری میتاند' نے حضرت ' محمد بن یزید میتاند' سے، انہوں نے حضرت ' ابو خالد بخاری میتاند' سے، انہوں نے حضرت ' ابو خالد بخاری میتاند' سے، انہوں نے حضرت ' ابو خالد بخاری میتاند' سے، انہوں نے حضرت ' دست بن عمر بن شقیق میتاند' نے مار من حسن بزار میتاند' نے، نام موں نے حضرت ' ابو خالد بخاری میتاند' سے، انہوں نے حضرت ' دست بن عمر بن شقیق میتاند' نے مار من حسن بزار میتاند' نے حضرت ' بشر بن ولید میتاند' سے اور حضرت ' احمد بن محمد بن حسن بزار میتاند' نے حضرت ' بشر بن ولید میتاند' سے اور حضرت ' احمد بن محمد بن محمد بن حسن بزار میتاند' نے حضرت ' بشر بن ولید میتاند' سے اور حضرت ' احمد بن محمد بن محمد بن حسن بزار میتاند' نے حضرت ' بشر بن ولید میتاند' سے اور حضرت ' احمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن حسن بزار میتاند' نے حضرت ' بشر بن ولید میتاند' ، سے محمد بن محمد بن محمد بن حسن بزار میتاند' نے حضرت ' احمد بن محمد بن سعید محمد بن محمد ب
  - بن قدامه بن سارزابز يُنتَنَّ<sup>نان</sup>َ سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علاءابوکر يب بَيَنتَن<sup>ِ</sup>' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر بَيَنتَ<sup>ن</sup>' سے،انہوں ( ١٦١٩ )اخرجه محمد بن الحسين الشيبانی فی الآشار ( ٦٤٠ )فی الشسهادات :باب شهادة المحدود وابو يوسف فی الاشار ١٦٢

نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ <sup>مین</sup>ین<sup>ہ</sup> '' ۔۔. روایت کیا ہے۔

الم الم اعظم الوحنيفة بميانة حضرت بيثم بميانة موه ايك آدمى سے، وہ حضرت جابر تلافی سے، دوایت کرتے ہیں: دوآ دمى رسول اکرم ملاقی کی بارگا، میں ایک اونٹنى کا جھگڑا لے کرآئے اور اس نے بھى اس بات پر گواہ پیش کرد بيے کہ بداس کے ہاں پيدا ہوئى ہے اور اُس نے بھى گواہ پیش کرد بيے کہ بداُس کے ہاں پيدا ہوتى ہے تو رسول اکرم ملاقی ہم نے اس کا فيصله اس محض کے حق میں کردیا جس کے ہاتھ میں اونٹن تھى ۔

(عـن) مـحـمـد بـن منذر (عن) محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه عن أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة ولم يذكر الرجل بين الهيثم وجابر

(ورواه) أيضاً (عن) أحمله بن محمد بن عتبة (عن) بشر بن موسى المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة ولم يذكر جابراً ن ال حديث كو حفرت ' محمد بن منذر بينية ' سحن خطرت ' محمد بن سعيد العونى بينية ' ، ، ، انهول ن الي والد حفرت ' ابو يوسف بينية ' ت، انهول في حفرت ' إمام اعظم الوحنيفه بينينية ' محد وايت كيا م ، كيكن انهول في حضرت ' بيثم بينية ' اور حفرت ' جابر بينية و المراحد من من ورينية ' ك درميان كم فخص كاذ كرنبيل كيا -

Oاس حدیث کو حضرت''محمد بن منذر بیشتین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن عتبہ بریشت' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن مویٰ مقرری بریشتی'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحذیفہ بریشت'' سے روایت کیا ہے ، اس میں بھی حضرت'' جابر بڑائنڈ'' کاذ کرنہیں ہے۔

۲۰ باب، بیٹے، شوہ ر، بیوی، شریک اور تہمت کی سز ایافتہ کی گوا، ی قبول نہیں ۲۰ بند

1622/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِى (عَنُ) شُرَيْحِ أَنَّهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ لاَ تَجُوُزُ لَهُمُ شَهَادَةُ الْآبِ لِإِبْنِهِ وَالْإِبْنُ لَابِيْهِ وَالزَّوْجُ لِإِمْرَاتِهِ وَالْمَرْاَةُ لِزَوْجِهَا وَالشَّرِيْكُ لِشَرِيْكُ لِ

( ١٦٢٢ )اخسرجيه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٦٤٨ ) وعبدالرزاق٢٤٤: ٢٤٤في الشبهادات نياب شهادة الأخ لأخيه والأبن الأبيه والزوج لأمرأته وابن ابي شيبة٢٠٤: في البيوع والأقضية:باب في شهادة الولدلوالده

€1**\**r}

(أخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عثمان (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن المحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا أنا نقول تجوز شهادة الشريك لشريكه فيما هو في غير شركتهما (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد روانیہ' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعبد اللہ محمد بن اعظم ابوحنيفه ترييين سردايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبخی ہونین'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد ابن عثان مِتالية " ، سے، انہوں نے حضرت 'عبد الله بن حسن خلال مِتالية ' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن عمر مِتالية '' ، ، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا ہیم بغوى مُتلا '' ، ، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع مسلد'' ، ، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد مُنافذ " ب ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ مُنافذ " سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بُنِین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینین'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حفزت' امام محمد بُعَاشَة'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بغاشَة'' کاموقف ہے۔کیکن ہم بیہ کہتے ہیں کہا یک شریک کی دوسرے شریک کے حق میں ان امور میں گواہی قبول ہے جن میں ان کی شرکت نہیں ہے۔ O ایں حدیث کوحفرت'' حسن بن زیاد بڑھنڈ'' نے اپنی مند میں حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ بڑھنڈ'' ۔ےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابو بمراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی میند بن ن اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی بُنِينَهُ''ے،انہوں نے اپنے والد حضرت' خالد بن خلی مُؤسَّدٌ''ے،انہوں نے حضرت' محمد بن خالد وہیں میں ہے، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میں '' ۔ ردایت کیا ہے 🛴 اِ پِ کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول ہیں ہے 🗘

٤٤ / (اَبُوْ حَبِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ آنَّهُ قَالَ لاَ تَجُوُزُ شَهَادَةُ الْمَرُاَةِ لِزُوْجِهَا وَلاَ الزَّوْجُ إِ مَرَاتِهِ وَلاَ الْاَبُ لِإِبْنِهِ وَلاَ الْإِبْنُ لِابِيْهِ وَلاَ الشَّرِيْكُ لِشَرَبِكِهِ وَلاَ الْمَحْدُودُ فِى قَذَفٍ

ج چ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ بیشید حضرت میشہ میشید ہے، وہ حضرت عامر طبعی بیشید ہے روایت کرتے ہیں انہوں .نے فرمایا:عورت کی گواہی اس کے شوہر کے حق میں جائز نہیں ہے اور نہ ہی شوہر کی گواہی اس کی بیوی کے حق میں جائز ہے، نہ باپ ک ( ۱۹۲۴ )فد یقد م فی ( ۱۹۲۴ ) گوانی بیٹے کے ق میں اور نہ بیٹے کی گوانی باپ کے ق میں ۔ اور نہ ہی ایک تر یک کی گوانی اپنے تر یک کے ق میں ۔ اور نہ ہی اس محف کی گوانی قابل قبول ہے جس پر تہمت کی حدلگ چکی ہو۔ (اُخر جه) الاِمام محمد بن الحسن فی الآثاد فرواہ (عن) الاِمام ابی حنیفة ٹم قال محمد وبه نائحذ و هو قول ابی حنیفة Oال حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن بیتند'' نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حفرت' امام محمد بن الحسن کی الآثاد فرواہ (عن) الاِمام ابی حنیفة ٹم قال محمد وبه نائحذ و هو قول ابی حنیفة Oال حدیث کو حضرت' امام محمد بن الحسن کی الآثاد فرواہ (عن) الاِمام ابی حنیفة ٹم قال محمد وبه نائحذ و هو قول ابی بید حضرت' امام محمد بن الحسن کی حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت' امام محمد بن الحسن کی حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیتند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بید حضرت' امام محمد بن کا موقف ہے۔ میں الکھ بیتند'' کے مول ہے جس کی حدلگ چکی ہے اس کی گوا ہی قبول نہیں ، چاہے وہ وہ تو بیندی کر لے جند میں 1624 (اَبُورُ حَونِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَدْنَمَ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیْ آنَهُ قَالَ لاَ ٱَسْمَعُ شَهَادَةَ الْمَحُدُودِ فِیْ الْقَدَفِ وَانْ

ا ج ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت میٹم میں سے وہ حضرت عامر ضعمی میں شد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جس کو تہمت کے معاملے میں سزامل چکی ہووہ اگر چہتو بہ کرلے تب بھی میں اس کی گواہی نہیں سنتا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد السجبار بن أحمد (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عبد الوهاب بن عبد الرحمن بن شيبة قال هذا كتاب جدى شيبة بن عبد الرحمن (عن) عبد الملك بن عبد الرحمن بن عبد الله الأصبهانى الكوفى (عن) الإمامابى حنيفة قال ولا أعلمهن إلا وقد سمعت من أبى حنيفة رضى الله عنه ال حديث كو حفرت' ايوعبرالله حسين بن محمد بن خسرو في يوسينه بن عبد الرحمن (وايت كياب، ال كى الناديول ب) حفرت' الاسعيد احمد بن عبد الجار بن احمد بين بن محمد بن خسرو في منديم (روايت كياب، ال كى الناديول ب) حضرت' ايوقاسم بن الوسعيد احمد بن عبد الجار بن احمد بين بن محمد بن خسرو في منديم (روايت كياب، ال كى الناديول ب) حضرت' الوسعيد الا علان عبد بنعيد العربي العربي بن عقده بينينه بن عبد الوقاسم توفى بينيه منديم بن الوقاسم بن عبد النه عنه العربي العربي بن عمد بن معروفي بينيه بن عبد الوقاسم توفى بينية '' ما مهول في حضرت' الوقاسم بن عبد الته عبد الجار بن احمد بينينه من معده بينيه بن عبد الوقاسم توفى بينية '' ما مهول في حضرت' الوقاسم بن عبد الته بن عبد الجار بن احمد بينينيه بن عقده بينية '' ما معن من (روايت كياب، ال كى الناديول ب) حضرت' الوقاسم بن عبد الرضي بن عبد الجار بن احمد بينينيه '' منهول في حضرت' الوقاسم توفى بينية '' ما مهول في حضرت' الوقاسم بن عبد الرض بن عبد الدول في حضرت' الوعاس بن عقده بينية '' ما معز من يولية ' منديه ' كان بن عبد الرحمن بن شيد معبد الرض بن عبد الله العبان في في بينيه من في اليول في حضرت' الم اعظم الوضيف بينية بينية ' كل تاب بن عبد الرحل بن عبد الملك بن عبد الرحل بن عبد الله اصبانى كوفى بينية '' ما مول في حضرت' الم اعظم الوضيف بينية ' كل تاب بن عبد الرحل بن عبد معر الملك بن عبد الرحل بن عبد الله الم الما معظم الوطيف بينية '' ما معظم الوضيف بينية ' كل تاب بن عبد الرحل بن عبد الملك بن

الملكم بچول كى گوا،ى ، عورتول اور مردول كەزىمول ، انگليول كى ديت ، جانوركى آنك پھوڑ نے كى مزابى الملك المراب المروحينيكة ) بارا المراب المرب المراب المرب المراب المرم المراب المراب المرابمراب المراب المرابم مراب المرب المراب المر

\$11°}

عَيْنِ الذَّابِةِ دُبْعُ ثَمَنِهَا وَالزَّجُلُ يُقِرُّ بِوَلَدِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ آنَّهُ أُصَدِّقْ مَا يَكُوْنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

انہوں نے جواب میں لکھا: Oبچوں میں سے ایک کی دوسرے پر گواہی جائز ہے جبکہ وہ اس پر متفق ہوں۔O مردوں اور عورتوں کے زخم برابر ہیں دانت اور چہرے میں بھی۔اس کے علاوہ میں مختلف ہوتے ہیں۔O ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت برابر ہے اور O جانور کی آنکھ بھوڑنے میں اس کی کل قیمت کا ایک چوتھائی حصہ ہے اور O وہ آ دمی جوموت کے وقت اپنے لئے بنچ کا اقر ارکرتا ہے، توجواس نے کہا ہے، میں اس کو بچے قر اردیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه إلا في خصلتين إحداهما شهادة الصبيان عندنا باطلة اتفقوا أو اختلفوا لأن الله عز وجل يقول في كتابه (واشهدوا ذوى عدل منكم واستشهدوا شهيدين من رجالكم فإن لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان محن ترضون من الشهداء ) والصبيان ليسوا ممن يوصف أن يكونوا عدولاً ولا ممن يرضى به من الشهداء والخصلة الأخرى جراحات النساء على النصف من جراحات الرجال في كل شيء من السن والموضحة وغير ذلك وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت''امام محمد بن حسن بیشنی''نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میشند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیشنی''نے فرمایا: ہم ان سب کواختیار کرتے ہیں، یہی حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بیشنی'' کا موقف ہے۔سوائے دوصور توں ے۔

O، ارىز دىك بچوں كى گوا،ى باطل بے جابر دەتىفق موں يامخلف ـ كيونك اللدتعالىٰ نے قرآن كريم ميں ارشادفر مايا ہے وَاسْتَشْهِ دُوْا شَبِهِ بُدَيْنِ مِـنُ زِّجَـالِـكُـمُ فَـاِنُ لَّـمُ يَكُوْنَا دَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامُواَتَانِ مِمَّنْ تَرُصَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ اَنُ تَضِلَّ اِحْدايهُ مَا فَتُذَكِّرَ اِحْدايهُ مَا الْاُحُراى

'' دوگواہ کرلواپنے مردوں میں سے پھراگر دومرد نہ ہوں تو ایک مرداور دوعور تیں ایسے گواہ جن کو پیند کرد کہ ہیں ان میں ایک عورت بھولے تو اس ایک کود دسری یا ددلا دیا''

اور بچوں کوعدول یاغیرعدول قرار نہیں دیا جاسکتا اور نہ ہی وہ پندیدہ گواہ ہو سکتے ہیں۔اور دوسری بات بیر کہ عورتوں کے ہرطرح کے زخموں کی دیت مردوں کے برابر ہے،خواہ چہرے کا ہویا کوئی اور۔اوریہی حضرت' اما ماعظم ابوصنیفہ بڑیں '' کا موقف ہے۔

🗘 زنا، قذف، شراب نوشی اورنشہ کے بارے میں عورتوں کی گواہی قبول نہیں 🚓

**1626/(أَبُوُ** حَنِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ اَرْبَعَةٌ لَا تَجُوُزُ فِيْهَا شَهَادَةُ النِّسَاءِ الزِنَا وَالْقَذَفُ وَشُرُبُ ( ١٦٢٦ )اضرجه معدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٥١ )كابن ابى شيبة( ١٧٦٥ لِا ١٠٠:٥٩ )فى العدود:باب فى شهادة النساء فى

العدود

€IVO 🎐

الُحَمَّرِ وَالسَّحُرُ ج لم حضرت امام اعظم ابوحنيفه بينية حضرت ' مماد بينية ' ، ، وه حضرت ' ابرا بيم يُعطَّة ' ، ، روايت كرتے بين وه فرماتے بين : - چارمعاملات ميں عورتوں كى كوا بى قابل قبول نہيں ہے ۔ زنا قذف ۔ شراب نوش \_ نشہ۔ (أحور جه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نائحذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن ریست ' نے حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ ریست ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس ک بعد حضرت 'امام محمد ریست ' نے فرمایا ہے :ہم ای کواختیا رکرتے ہیں ۔اوریہی حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ ریستین ' کاموقف ہے۔

🗘 گواہی دینے والے کواللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہئے تا کہ وہ تچی گواہی دے 🗘

1627/(اَبُوحَنِيُفَةَ) قَالَ كُنَّا عَنْدَ مَحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ فَتَقْدِمُ إَلَيْهِ رَجُلاَنِ فَاذَّعٰى اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخِرِ قَالَ فَحَحَدَ الْمُذَعٰى عَلَيْهِ فَسَالَهُ الْبَيْنَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَشَهِدَ عَلَيْهِ فَقَالَ الْمَشْهُوُدُ عَلَيْهِ لاَ وَاللَّهِ الَّذِى لاَ اِللَهِ الَّهِ مَوَ مَا شَهِدَ عَلَيَّ بحقق وَمَا عَلِمُتُهُ الْبَيْنَة فَجَاءَ رَجُلاً صَالِحاً غَيْرَ هٰذِهِ الزِّلَةِ فَالَ الْمَشْهُوُدُ عَلَيْهِ لاَ المَعَدَ كَانَ فِى قَلْبِه عَلِى مَحَارِبُ مُتِّحَدِينَا فَاسْتَوى جَالِساً ثُمَّ قَالَ يَا هٰذَا الرَّجُل سَمِعْتُ اِبْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَحَارِبُ مُتِّحَدًى اللَّهُ وَمَا عَلِمُتَهُ اللَّهُ مَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَحَارِبُ مُتِحَدًى مَتَوى جَالِساً ثُمَّ قَالَ يَا هٰذَا الرَّجُل سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَاتِينَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ يُشِيبُ فِيْهِ الْوِلْدَانُ وَتَصَعُ الْحَوَامِلُ مَا فِى بُطُولَنِهَ وَتَضْوِبُ الْحَيُوانَ بُنَ عَمَرَ يَقُولُ لَيَاتِينَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ يُشِيبُ فِيْهِ الْوِلْدَانُ وَتَصَعُ الْحَوَامِلُ مَا فِى بُطُولَيْهَا وَتَصْوَلُهُ اللَّهِ مَدْ وَالْهُ لَكَانُ مَعْدَ اللَّهُ مَا فَى بُطُولُ هُولُ لَيَاتِينَ عَلَى اللَّهُ مَ

ا جو جو حضرت اما م اعظم ابو صنيفہ ترين اللہ تے بيل: تم حضرت محارب بن د ثار ترين کے پاس موجود تھے، ان کے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے پر دعویٰ کیا۔ مدعیٰ علیہ نے انکار کر دیا، انہوں نے کوا، پی طلب کی تو ایک شخص آیا اور اس نے آ کر گوا، پی دی، جس کے خلاف گوا، پی دی گئی تھی، اس نے کہاً: اس ذات کی تسم جس کے سواکوئی معبود نہیں ہے، اس نے میرے خلاف تجی گوا، پنہیں دی ہے، میں اس کو نیک آدمی سمجھتا ہوں لیکن بیاس نے غلط بیانی کی ہے کیونکہ اس شخص کے دل میں میرے بارے میں حسد ہے اس کی وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔ موں اس نے نظر بیان کی تسم جس کے سواکوئی معبود نہیں ہے، اس نے میرے ملاف تجی گوا، پنہیں دی ہے، میں اس کو نیک آدمی سمجھتا ہوں لیکن بیاس نے غلط بیانی کی ہے کیونکہ اس شخص کے دل میں میرے بارے میں حسد ہے اس کی وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔

(أخرجـه) المحـافيظ أبـو عبـدُ الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين عاصم ابن ( ٦١٢٧ )قدتقدم في ( ١٦١٢ )مختصراً

&171¢

المحسين بن على بن عاصم (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن يوسف بن وصيف (عن) عبد الله بن محمد بن جعفر بين شياذان (عين) أبي محمد سليمان بن داود بن كثير الكندي (عن) الحسن بن أبي العيس. (عن) الحسن بن زياد الملؤلؤي (عن) الإمام أببي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن المهتدى بالله (عن) القاضي أبي حازم (عن) حميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب الصيرنى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وفتی جیسی<sup>'</sup>' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) حضرت'' **اب**و حسین عاصم بن حسین بن علی بن عاصم مرتبط ''سے، انہوں نے حضرت'' ابو کر محمد بن احمد بن یوسف بن وصیف مُصلط '' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن محمد بن جعفر بن شاذان مُشلة ' سے ،انہوں نے حضرت ' ابومحہ سلیمان بن داؤد بن کثیر کندی مُشلة ' سے ،انہوں نے حضرت ''حسن بن ابوعیس میشد'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیادلولو کی میشد'' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' ےروایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو کمرمحمد بن عبدالباقی انصاری می<sup>سند</sup>'' نے اپنی مند میں حضرت'' قاضی ابوحسین محمد بن مہتدی باللّٰہ مُ<sup>سند</sup> '' سے ،انہوں نے حضرت'' قاضی ابو حازم ہُنﷺ'' ہے،انہوں نے حضرت''حمید بن عبدالعزیز ہڑﷺ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب حیر فی بنید'' ،ے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میں '' ے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ مُکیند'' ۔۔ روایت کیا ہے۔

> ٱلْبَابُ السَّادِسُ وَالتَّلاَثُوْنَ فِي اَدُبِ الْقَاضِي چھتیواں باب: ادب القاضی کے بیان میں

🗘 حاکم غصے کی کیفیت میں کوئی فیصلہ نہ کرے 🗘

1628/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) اَبِى بَكُرَة أَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوُلُ لَا يَقْضِى الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

الم العظم ابوحذيفه مُناسية حضرت عبدالملك بن عمير مُنافية ، و الحفرت ابو بكره مُنافية ، دوايت كرت بي : انہوں نے رسول اکرم مُلْقَيْظٍ کو بيار شادفر ماتے ہوئے سناہے'' حاکم غصر کے عالم ميں کوئی فيصلہ نہ کرے''۔

- (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه
- Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری ب<sup>نیز</sup>ونی'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی ب<sup>ن</sup>وانی<sup>'</sup>' سے،انہوں نے حضرت''عبدوس بن بشر می<sup>نو</sup>ند'' ے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف رئیسی'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں "' سے روایت کیا ہے۔

🗘 پژوی اپنی لکژی تمهاری دیوار پر رکھنا جا ہے تو اس کوننع مت کرو 🗘

المُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْاقْمَرِ (عَنُ) مَسُرُوُق (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهَا قَالَتُ قَالَ رَسُوُلُ ( ١٦٢٨ )اخرجه العصكفى فى مسندالا مام ( ٤٩٢ ) والطّماوى فى الشروطَّ؟ ٨٤٥ وابن حبان ( ٥٠٦٣ )ومسلم

\$IAZ 🔈

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ جَارُ اَحَدِثُمْ اَنْ يَّضَعَ حَشْبَتَهُ عَلَى حَانِطٍ فَلَا يَمْنَعُهُ اللَّهِ حَضرت امام اعظم ابوحنيفه بُيَ<sup>شَيَّ</sup> حضرت على بن اقمر بُيَشَيَّت ، وه حضرت مسروق بُيَشَيَّت ، وه ام المونين سيده عا نَشه

صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈی ٹھنا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا 'رسول اکرم مُلَّا یُکْم نے ارشاد فرمایا : جبتم میں سے کسی کا پڑ دسی اپنا ہہتیر تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کوننع مت کرو۔

(أخبرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن جامع الحلواني (وعن) عبد الله بن يحيى السرخسي كلاهما (عن) يوسف بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيد (عن) على بن محمد كلاهما (عن) بشر بن المنذر (عن) القاسم بن غصن (عن) الإمام أبي حنيفة غير أنه قال على حائط جاره فلا يمنعه

جہ امارت ، امانت ہے، جس نے اس کاحق ادانہ کیا ، اس کے لئے قیامت میں حسرت ہوگی 🚓

1630/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِيُ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَـلَّـمَ يَـا اَبَا ذَرٍّ أَلِإِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِىَ يَوُمُ الْقِيَامَةِ حَسُرَةٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنُ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِى عَلَيْهِ وَاَنَّى لَهُ ذٰلِكَ

( ١٦٣٠ )اخرجيه التصفيكيفي في مستندالاميام ( ٤٨٩ ) والطعاوى في شرح مشكل الآثار ( ٥٦ ) ومعهدين العسن الشيباني في الآشار ( ٩١٥ ) وابين حبيان ( ٥٥٦٤ ) وابين سعدفي الطبقات الكبرى ٢٣١٤ ويعقوب بن سفيان الفسوى في التاريخ ٤٦٣٣٤ ومسلم ( ١٨٣٦ ) في الامارة نباب كراهية الامارة بغيرضرورة وابوداود ( ٢٨٦٨ ) في الوصايا نباب ماجاء في الدخول في الوصايا ب جان بوجه كرنا من في علم كرف والا اورجهالت كى وجهت نامن في علم كرف والا دونوں دور في بي ب 1631/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ آَبِى ثَابَتٍ (عَنْ) آبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْفُضَاةُ ثَلاثَةً قَاضِيَانِ فِي النَّارِ قَاضِ يَقْضِى فِي النَّاسِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيُو كِلُ بَعْضُهُمْ مَالَ بَعْضٍ وَقَاضٍ تَرَكَ عِلْمَهُ وَيَقْضِى بِغَيْرِ حَقْ فَهاذَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ يَقْضِى إِلَيْ اللَّهُ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

(أخرجه) أبو محمد البحارى (عن) صالح بن أبى رميح عن إسماعيل ابن عبد الله القشيرى (عن) أحمد بن الجراح القهستانى (عن) أبى إسحاق الفزارى عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (أس حديث كو حفرت 'ابوتحد بخارى تفاشد ' في حفرت 'صالح بن ابو رضح تينية ' ب، انهول في حجرت ' اساعيل بن عبد الله قشرى يُعاشد ' ب، انهول في حفرت ' احمد بن جراح قبستانى تينية ' ب، انهول في حفرت ' ابواسحاق فزارى تعاهد ' ب، انهول ف حفرت ' اما اعظم ابوحنيفه تعاشد ' سروايت كياب

الم حضرت شعبی نے گورنر کے عہدہ سے بچنے کے لئے شطر بنج بطور حربہ کھیلا

1632/(اَبُوْ حَنِيفَةَ) قَالَ رَايَتُ الشَّعْبِتَى يَلْعَبُ بِالشَّطُرَنْجِ وَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ فِرَارًا مِنْ اَنْ يُوَرِّيَهُ بَعْضُهُمُ \* \* حضرت امام اعظم ابوحنيفه يُشَدَّبيان كرتے ہيں: میں نے حضرت صحبی پُشَدَّ کوشطرنج تھیلتے ہوئے ديکھااور نيانہوں نے فقط اس لئے کیا تا کہ کی اورکو گورنر بنایا جائے اوران کی جان چھوٹ جائے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) عبد الصمد ابن على بن محمد (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) أبيه (عن) عبد الرحمن بن مسهر (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كو صرت ' حافظ محمد بن مظفر يوانيه ' ن ا پنى مند مين حضرت ' عبدالصمد بن على بن محمد بينيه ' ب ، انهول ف بن احمد بن ابى مقاتل يُسَنيه ' ب ، انهول فى الي مند مين حضرت ' عبدالصمد بن على بن محمد بينيه ' ب ، انهول فى حضرت ' حضرت ' امام إعظم ابو صنيفه يُشاريه ' ب حايت كما ج

( ۱۹۳۱ )اخبرجسه السصصيكيفى فس مستنبدالاميام ( ٤٩١ ) والتبرميذى ( ۱۳۲۲ ) والبيهقى في السنين الكبرى ١١٧٠١٠ والعاكم في المستندرك٤٠٠٤شن بريدة 'عن ابيه

( ١٦٣٣ )اخرجيه التصفييكيفي في مستبدالامام ( ٢٧٢ ) والطيراني في الاوسط ٢٠٥٥ ( ٤٠٩١ ) والعاكم في المستبدرك ١٢٠:٢ واورده مديله البهيشي في مجسع الزوائد ٢٦٦٠ وفي مجسع البعرين ٢٩٧٠٣ ( ٣٧٥٠ ) في البنياقب مساقب حسزه عبم ربول اللعلية تسلم

اَلِباُبُ السَّابِعُ وَالتَّلاَثُوْنَ فِي السِّيَرِ سینتیسواں باب: سیر کے بیان میں 🗘 جو حکمران کونیکی کا حکم د ہے اور برائی سے رو کے قیامت کے دن اس کا مقام 🗘 1633/(اَبُوْحَبِنِيْفَةَ) (عَنُ) عِكْرِمَةَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ رَجُلٌ رَحَلَ إِلَى اِمَامٍ فَامَرَهُ وَنَهَاهُ المج حفرت امام اعظم ابو حنيفه مِنالة حضرت عكرمه مُتالة منه، وه حضرت عبدالله بن عباس ذلينها سے روايت كرتے میں رسول اکرم مناقبت ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمام شہیدوں کے سردار حضرت حمز ہ بن عبد المطلب دلات ہو تکھے ، پھروہ پخص جو اینے حکمران کی طرف سفر کرکے گیا اور اس کونیکی کاحکم دیا اور برائی سے منع کیا۔ (أخرجيه) أبيو منحيميد البيخياري (عن) إبراهيم بن منصور البخاري عن محمد بن ثور عن حمدان بن حميد عن الحسن بن رشيد عن الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) محمد ابن عبدة (عن) حامد بن آدم (عن) الحسن بن رشيد (عن) الإمام أبي حنيفة غير أنه قال إلى إمام جائر فأمره ونهاه (ورواه) أيسضاً بهذا اللفظ (عن) محمد بن إبراهيم بن ناصح بو مرو عن محمد بن عيسى (عن) أحمد بن أبي ظبية (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن عمر بن مصعب المروزي (عن) عمه (عن) الحسين بن الجارث (عن) الحسين بن رشيد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) الشريف النقيب أبي طالب على بن محمد بن المحسن نقيب مقابر قريش بمدينة السلام (عن) القاضي الشريف واهب بن العباس بن محمد بن على بسن مسحسمة بن عبد الله بن عبد الصمد بن المهتدى بالله (عن) أبي الحسن على بن عمر السكرى (عن) أبي سعيد حاتم بن الحسن الشاشي (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبي مقاتل (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) القاضي أبي الحسين بن محمد بن على بن المهتدى بالله (عن) أبي الحسين على بن عمر السكرى (عن) أبي سعيد حاتم بن الحسن الشاشي (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبي مقاتل عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (ورواه) (عـن) الـقـاضـي أبـي الـحسين محمد بن على بن المهتدي بالله (عن) أبي الحسن على بن عمر السكري (عن) أبى سعيد حاتم بن الحسن الشاشى (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

() اس حدیث کو حفزت 'احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی میتید ' نے اپنے چکا حفزت ' بیتید ' سے، انہوں نے حضرت ' حسین بن حارث میتید ' سے، انہوں نے حضرت ' حسین بن رشید محمد بن حسر ولجی محتید ' سے، انہوں نے حضرت ' اما ماعظم ابو حفیف میتید ' سے روایت کیا ہے۔ () اس حدیث کو حضرت ' ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسر ولجی میتید ' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' شریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محمد بن خسر ولجی میتید ' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' شریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محمد بن خسر ولجی میتید ' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) مریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محمد بن محمد بن خسر ولجی میتید ' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' مریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محمد بن محمد کی بلند میتید ' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' حضرت ' ابوطالب علی بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد کی بلند میتید ' سے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت '

Oس حدیث کو حضرت ''قاضی ابو برمحمد بن عبد الباقی انصاری مُدامید'' نے اپنی مندمیں حضرت''قاضی ابوسین محمد بن علی بن مهتدی باللد مُدامید''سے، انہوں نے حضرت'' ابو صن علی بن عمر سکری مُدامید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسعید حاتم بن حسن الشاش مُدامید'' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن زرعہ مُدامید'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشید مُدامید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو مقاتل مُدامید' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ مُدامید'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی بطنید'' نے اپنے چچاہے،انہوں نے حضرت''حسین بن حارث بطنید'' س ،انہوں نے حضرت''حسین بن رشید بطنید'' سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحذیفہ بیطنید'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' قاضی ابو برمحد بن عبد الباقی انصادی رئیسین نے اپنی مند میں حفزت' قاضی ابو سین بن محمد بن علی بن مہتدی باللہ رئیسین سے، انہوں نے حضرت' ابو حسین علی بن عمر سکری رئیسین سے، انہوں نے حضرت' ابو سعید حاتم بن حسن الشاشی بر انہوں نے حضرت' احمد بن زرعہ رئیسین سے، انہوں نے حضرت' حسن بن رشید رئیسین سے، انہوں نے حضرت' ابو مقاتل انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برخصین سے دوایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ' قاضی ابو بمرمحمد بن عبد الباقی انصاری روانیت ' نے اپنی مندمیں حضرت ' قاضی ابوسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ میتانی ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوسن علی بن عمر سکری میتانین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوسعید حاتم بن حسن الثاشی میتان ' سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن زرعہ رکتانین ' سے، انہوں نے حضرت ' حسن بن رشید رکتانین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابومقاتل رکتانین €19r }

🗘 مال غنیمت میں گھڑسوار کے دوجھے اور پیدل کا ایک حصہ 🗘

1635/(اَبُوُحَنِيُفَةَ) (عَنْ) ذَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ (عَنِ) الْمُنْذَرِ بْنِ اَبِى حَنِيْفَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اِسْتَعْمَلَهُ عَلى سَرِيَّةِ فَعَنَمَ فَسَهَمَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهُماً وَاحِداً فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

الج الج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت زکریا بن حارث میں ایک موہ حضرت منذر بن ابوحنیفہ میں ایک موہ دوایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رٹائٹڑنے ان کوایک جنگی مہم کا امیر بنایا ، ان کو بہت سارا مال نیمت ملا آپ نے گھڑ سوار کو دو جھے دیتے اور پیدل کوایک حصہ - بیہ بات حضرت عمر رٹائٹڑ تک پنچی تو حضرت عمر رٹائٹڑ اس تقسیم پرخوش ہوئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أبي العباس أحمد بن عبد الله الصباح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد الله بن خالد بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة قال الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

) اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بیند'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یول ہے ) حضرت'' ابوعباس احمد بن عقدہ بینی'' ے، انہول نے حضرت'' ابوعباس احمد بن عبداللہ صباح بیند'' سے، انہول نے حضرت'' احمد بن یعقوب بیند'' سے، انہول ( ١٦٣٤ )اخرجہ الحصکفی فی مسنداللہ مام ( ٣٢٦ ) وابو یو سف فی الردعلی سیر اللہ ونداعی ۸

( ١٦٣٥ )اخرجيه مسميدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٦١ )'ابويوسف في الغراج ٢٠ وعبدالرزاق ١٨٣:٥ ( ٩٣١٣ ) وابن ابي شيبة ١٠٢٠٥( ١٥٠٣٨ )فتي البقرساد:بساب البسرازين مالرباوكيف يقسيم لربا وسعيدين منصور٢:٠٨٠ ( ٢٧٧٢ ) محالبيريقي في السنين الكبرى ٢٢٨٦٦

**جامع المسا**نيد (مترجم)جلدسوم

نے حصرت ' عبداللہ بن خالد بن زیاد رکت ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ رکت ' سے روایت کیا ہے۔ O حضرت ' حافظ طلحہ بن محمد رکت ' فرماتے ہیں' بیرحدیث حضرت ' امام ابو یوسف رکت نین ' نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ رکتانیہ ' سے روایت کی ہے۔

ب قبل نفسيم مس كامال بيچنامنع ہے جب

وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبَاعَ الْحُمْسُ حَتَّى يُفَقَى (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوُلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبَاعَ الْحُمْسُ حَتَّى يُقَسَّمَ

ا کرم مَنْائِیَمْ نِحْصَرت امام اعظم ابوحنیفہ مِنْتَنَیْ حضرت نافع مِنْتَنَّتَ ، وہ حضرت عبداللّٰہ بن عمر نُنْتَقَنَّفَ سے روایت کرتے ہیں : رسول اکرم مَنَائِیمُ نِحْس کا مال تقسیم سے پہلے بیچنے سے منع فر مایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبيه (عن) عنصان بن دينار (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبيه (عن) عثمان بن دينار (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه مقدة (عن) مديث كو ضرت 'ابومم بخارى يسن" في حضرت 'اجمد بن محمد بن سعيد بمدانى بيسي" بيان ما بى حنيفة رضى الله عنه موى يتشد" بيانهول في البرول في حضرت 'المحمد بن موالى في من محمد بن معمد من الإمام أبى عندما بن موسى الله عنه البوحنيفه ميتشد" بيان مدينا معاد بن موالى عنه من الموال في حضرت 'المحمد بن معيد بمدانى من الم أبول في معند الم

)اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشد'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' دجعفر بن محمد بن مولی بیشد'' سے، انہوں نے اپنے' والد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' عثان بن دینار بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشد'' سے روایت کیا ہے۔

۲ عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ہاتھ میں ایک زخم تھا جوغز وہ خیبر کے موقع پران کولگا تھا ہے۔

اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى سَعْدٍ سَعِيْدِ بْنِ الْمَرُزَبَانِ الْاَعُوَرِ قَالَ رَايَتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ آبِى ٱوْفَى فِى يَدِهِ ضَرْبَةٌ فَقَالَ اَصَابَتَنِى هَذِهِ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ا المواجعة من المواجعة من الموحدية من الموحدية من المواجعة من المواجعة من المواجعة من المواجعة من المواجعة من المواجع المرابع ال المرابع الم

(أخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) على بن أحمد بن سليمان (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عـن) ابسن مـعبـد عـن الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن ( ١٦٣٦ )اورده السيدالمرتضي الزبيدى في الجواهر١٣٦١٠ ( ١٦٣٧ )قـلست:وقـداخـرج ابسن حجـرفـي الاصـابة٣٩٤٤عـن احـمدعن يزيدعن اسماعيل زئيت على ساعدعبدالله بن ابي اوفي

ضربة فقال:ضربتهايوم حنين فقلت:اشهدت حنيناً !قال:نعم وقيل غيرذالك

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم

الكسرى٢٠٣:٨

محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر مین این مند میں حضرت' 'علی بن احمد بن سلیمان میں این سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبداللد کندی مُحِسَدٌ '' ہے، انہوں نے حضرت'' ابن معبد مُسَندٌ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن مُتَسَدٌ '' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم الوحنيفه مجتلة ''ب روايت كيا --Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمہ بن خسر وبخی میں'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیر فی میشی<sup>د</sup>'' ے،انہوں نے حضرت''ابونجمہ جوہری میش<sup>ید</sup>'' ے،انہوں نے حضرت' **حافظ محمد بن** مظفر مصد " ب روايت كيام، انهول في الماد كم مراه حضرت " امام اعظم ابوطنيفه مسيد " - روايت كيام-🗘 حاملہ لونڈی جب تک بچہ پیدانہ کرلے،اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں 🗘 1638/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَسافِع (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوُلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوْطَء الْحُبَالِي حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُوْنِهِنَّ ا الم اعظم الوحنيفه مُسْلَة حضرت نافع مُسْلَة ہے، وہ حضرت عبداللَّد بن عمر ظلَّ اسے روایت کرتے ہیں :رسول ا کرم منگانین نے فرمایا: حاملہ لونڈیوں کے ساتھ اس دقت تک ہمبستری نہ کر وجب تک ان کے پیٹ میں جو کچھ ہے دہ پیدانہ کر لیں۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه عن عثمان بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کوحفرت'' ابومحد بخاری نیشت'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد میشد'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت 'عثمان بن دینار میں ''سے،انہوں نے حضرت'' امام عظم ابوحذیفہ میں '' سےروایت کیا ہے۔ الم عورت مرتد ہوجائے تو اس کوئل نہ کیا جائے 🗘 1639/(اَبُوُحَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَاصِمٍ بْنِ اَبِى النَّجُوُدِ (عَنُ) ذَرِ بْنِ حُبِيْشٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَرُاَةِ تَرْتَلُ قَالَ تُسْتَحْيِي الله المح الم اعظم ابو حذيفه مجتلية حفرت عاصم بن ابي نجود محينة من وه حضرت زربن حبيش طالقة من وه حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ روایت کرتے ہیں : جوعورت مرتد ہوجائے ،اس کو آنہیں کیا جائے گا۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) العباس بن محمد المروزي (عن) أبي عاصم (عن) سفيان (عن) الإمام أبي حنيفة ( ١٦٣٨ )اخسرج عبيدالبرزاق ٢٢٧:٢ ( ١٢٩٠٤ )بياب عدة الإمةتباع...عن الشعبي قال:أصاب المسلمون نسباء يوم اوطاس فامرهم النببى عليهوسلمان لأيقعواعلى حامل حتى تضع ولأعلى غيرحامل حتى تحيض حيضة ( ١٦٢٩ )اخرجيه ابويوسف في الفراج ١٩٦ وابن ابي شبية٥٧٧٥ ( ٢٨٩٨٥ )في العدود:في البريّدة مايصنيع سها أو٢٤٦٦ ( ٢٢٧٦٣ )في السير:ماقالوافي السريدة عن الأسلام وعبدالرزافه ١١٧٧١ ( ١٨٧٣١ )في اللقطة:باب كفرالسرأة بعداسلاميها والبيهقي في السنين

(ورواه) أييضاً (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (عن) محمد بن الحسين بن اشكاب (عن) أبي قطن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) العباس بن محمد (عن) أبي عاصم (عن) سفيان (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن منصور الرمادي (عن) يزيد المدني (عن) سفيان قال حدثنا بعض أصبحابنا (عن) أبي عاصم الحديث (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبي محمد عبد الله بن عبد الوهاب (عن) إسماعيل ابن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكورة إلى أبى حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بہت 'نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد بين " - ، انهول في حضرت "عباس بن محد مروزى بين " - ، انهول في حضرت " ابوعاصم مين " - ، انهول في حضرت " سفيان من '' ے، انہوں نے حضرت' 'لما م عظم ابوحنیفہ جند '' سے روایت کیا ہے۔ جند<sup>یہ</sup> '' ے، انہوں نے حضرت' 'لما م عظم ابوحنیفہ جند یہ '' سے روایت کیا ہے۔ 🔾 ایں حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد سینیہ'' نے اینی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت''ابوعبد اللہ محمد ابن مخلد من الما الما الما الما الما المحمر بن حسين بن اشكاب موالة " ، من المول في حضرت ' الوقطن موالة " - ، المبول في حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' ۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد میشن<sup>ی</sup>'' نے اپنی مسند میں حضرت''اما م اعظم ابوحنیفہ میشن<sup>ی</sup>'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر نیسین'' نے اپنی مسند میں حضرت''محمد بن مخلد بن حفص میں '' سے، انہوں نے حضرت''عباس بن محمد بعديد ' ، ، انہوں فے حضرت ' ابوعاصم بنداند ' ، ، ، انہوں نے حضرت ' سفیان مید ". ، ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه مسينين سےروايت کياہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر ہوست'' نے اپنی مسند میں حضرت'' محمد بن مخللہ بن حفص میں کی انہوں نے حضرت'' محمد بن حضرت''سفیان بیشد''ے روایت کیاہے،انہوں نے ہمارے بعض اصحاب کے حوالے حضرت''ابوعاصم میشند'' سے بید حدیث روایت کی Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبلخی می<sup>سی</sup>'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت''

ابوصل احمد بن حسن بن خیرون مِتاللة '' ے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن شاذان مِتاللة '' ے، انہوں نے حضرت' قاصفی ابونصر احمد بن اشکاب مِتاللة '' ے، انہوں نے حضرت' ابوحمد عبد الله بن عبد الوہاب مِتاللة '' ے، انہوں نے حضرت' اساعیل ابن توبہ می نے حضرت' محمد بن حسن مِتاللة '' ے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحندیفہ میتالیہ '' ے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی تبیین' نے اپنی مسندمیں (روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' مبارک بن عبد الجبار صیر فی تبیین' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جو ہری تبیین' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر روایت کیاہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ تبیین'' سے روایت کیاہے۔

\*\* حضرت اعمش نے اپنے اور حضرت علی کے بارے فضیلت کی ایک بات کہی \*\*

1641/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) دَخَلَ عَلَى سُلَيْمَانَ بَنِ مِهُرَانِ الْاَعْمَشِ وَمَعَهُ إِبْنُ آَبِ لَيْلَى وَإِبْنُ شِبْرِمَةَ فِى مَرْضِهِ اللَّذِى مَاتَ فِيُهِ فَقَالَ لَهُ آبُوْ حَنِيْفَةَ يَا آبَا مُحَمَّدٍ إِنَّكَ فِى آوَّلِ يَوْمٍ مِنُ آيَّامِ الْآخِرَةِ وَآخَرَ يَوْم مِنْ آيَّامِ اللَّذَيْ افَقَد مُنْتَ تُحَدِّتُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ أَحَادِيْتُ إِنْ سَكَتَ عَنْهَا كَانَ خَيْرًا فَقَالَ الْاَعْمَشُ آلَمِنْلَى يُقَالُ هُذَا اسْنِدُونِى آسْنِدُونِي حَدَّثَنِى آبُو الْمُتَوَكَّلَ النَّاجِى عَنْ آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى قَالَ مَعْرَلُ هُ آسْنِدُونِى آسْنِدُونِي حَدَّثَنِى آبُو الْمُتَوَكَلَ النَّاجِى عَنُ آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِى قَالَ قَالَ الْاعْمَشُ وَآلِهِ وَسَنَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِي وَلِعَلَى أُوَ الْحَدَ وَآلِهِ وَسَنَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِي وَلِعَلِى أُو الْمَتَو وَآلِهِ وَسَنَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِي وَلِعَلِى أُو حَيْفَةَ قُومُولُ اللَّهِ مَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَنَّمَةُ أَوَ وَنَعَالَ لَهُ الْمَتَو عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا الْعَدِي مَا الْتُعَمَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَهُ عَلَيْهِ مَدْ

  شخص تم دونوں سے محبت کیا کرتا تھاتم اس کو جنت میں لے جاؤاور جوتم سے بغض رکھتے تتے تم ان کودوزخ میں بھیج دویہ اللہ تعالٰی کا وہ ٱلْقِيَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ · · حکم ہوگاتم دونوں جہتم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان ،امام احمد رضا میں ا حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشیشنے فرمایا: یہاں سے انھرجاؤ، یہ کہیں اس سے بڑی بات بھی نہ کرد ہے۔ (أخرجه) الصحافظ أبو عبد الله الحسن بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي بكر محمد بن عمر بن موسى الهمداني (عن) إسحاق النخعي (عن) محمد بن الطفيل (عن) شريك بن عبد الله قال كنا عند الأعمش إذ دخل أبو حنيفة (وأخرجه) القاضي عسمر بن البحسن الأشناني (عن) إسحاق بن محمد بن أبان (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) شريك بن عبد الله أنه قال كنا عند الأعمش إذ دخل عليه أبو حنيفة وابن أبي ليلي وابن شبرمة Oاس حدیث کو حضرت ' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر و بخی رئیسین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' مبارک بن عبد الجبار صیر فی میتانیه '' سے، انہوں نے حضرت' الوقحد جو ہری میتید'' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر میتانہ'' سے ، انہوں نے حضرت' ابو بر محمد بن عمر بن موی ہدانی محفظ ' سے، انہوں نے حضرت' اسحاق مخعی مُدانی ' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن طفیل من ، ، ، ، انہوں نے حضرت ' شریک بن عبداللد من دایت کیا ہے ، وہ کہتے ہیں ، ہم حضرت ' اعمش من اللہ ' کے پاس موجود تھ کہان کے پاس حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشی'' آئے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی مشید'' نے حضرت''اسحاق بن محمد بن ابان مُشید'' سے،انہوں نے حضرت''ابو کی عبد

ل اس حدیث کو حفرت کالسی عمر بن مشن اشنای بیشد مسی حسطرت السحاق بن حمد بن ابان ریفتند مسی، انہوں کے حضرت ابو یک الحمید حمانی ریفتند'' سے، انہوں نے حضرت'' شریک بن عبداللہ بیشد'' سے روایت کیا ہے ، وہ کہتے ہیں' ہم حضرت'' اعمش م بتھے، ان کے پاس حضرت'' اما ماعظم ابو حذیفہ رئیلیڈ''اور حضرت'' ابن ابی لیکی رئیلیڈ'' اور حضرت'' ابن شبر مہ بیلید'' تشریف لائے۔

الم حضرت زبير شانعَد كورسول أكرم متاتيكم في ايناحواري قرارديا

1642/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدَرِ (عَنُ) جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنُ يَّأْتِيُنَا بِالْحَبَرِ لَيُلَةَ الْاَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيُرُ اَنَا ثُمَّ قَالَ مَنُ يَّأْتِيُنَا بِالْحَبَرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ آنَا قَالَ ذلِكَ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٌ حَوَارِي وَحَوَارِي أَلَّ

ج چ حضرت امام اعظم ابو حنيفه مِتَاللَة حضرت محمد بن منكدر مُتَاللَة من وه حضرت جابر بن عبداللله ولاتين سروايت كرت بين وه فرماتے بين رسول اكرم مَنَاللَة من فروه احزاب كى رات ارشاد فرمايا: ممارے پاس (دشمن كى) خبركون لائے گا؟ حضرت زبير ولاتين نه من ميں محضور مايا: ممارے پاس خبركون لائے گا؟ حضرت زبير ولاتين فرمايا: ممارے پاس (دشمن كى) خبركون لائے گا؟ حضرت فرمايا (تينوں مرتبه حضرت زبير ولاتين فر اين تبركون لائے گا؟ حضرت زبير ولاتين فرمايا: ممارے پاس (دشمن كى) خبركون لائے گا؟ حضرت فرمايا (تينوں مرتبه حضرت زبير ولاتين فر اين تبركون لائے گا؟ حضرت زبير ولاتين فرمايا: ممار ميں حضور ملاتين فر ا ١٦٢٢ ) اخسر جده اس محضور مايا: ممارے پاس خبركون لائے گا؟ حضرت زبير ولاتين فرمايا: ممار ميں حضور ملاتين مرتبه يمن ارشاد فرمايا (تينوں مرتبه حضرت زبير ولاتين فر اين آپ كو پيش كيا) رسول اكرم مَنَاتين فرمايا: مر نبي كاكو كى حوارى موتا ہوا ور ميرا د ١٦٢٢ ) اخسر جده اس حسان ( ١٩٨٥ ) واحسد ٢٠٤٦ واب اس مند مند ١٢٢ و مسلم ( ١٤٦٥ ) ولى فضائل الصحابة زباب من فضائل طلعة

حواری زبیرہے۔

(أخوجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادى (عن) أبى صابر النيسابورى (عن) على بن الحسن (عن) جعفر بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كو هزت' ابوتمد بخارى بيشين ف حفرت' محمد بن احمد بن اساعيل بغدادى بيسين سه، انهول في حفرت' ابوصابر نيثا يورى بيسين سه، انهول في حضرت' على بن حسن بيسين سه، انهول في حفرت' جعفر بن عبد الرحمن بيسين سه، انهول في حضرت'

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد ابن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر أحمد بن ثابت الخطيب (عن) الأزهرى (عسن) محسد بسن المظفر (عن) أحمد بن يزيد (عن) سعيد بن عثمان بن سعيد البغدادى (عن) محمد بن سماعة (عن) الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفرت' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری مید "ن نے حضرت' ابوبکر احمد بن ثابت خطیب مید انہوں نے حضرت' از ہری ہیں " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مظفر میں " سے، انہوں نے حضرت' احمد بن یزید مید " سے، انہوں نے حضرت "سعید بن عثمان بن سعید بغدادی مید" " سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ساعہ مید" " سے، انہوں نے حضرت' اسم انہوں نے مانہوں نے حضرت ' سے انہوں نے حضرت ' احمد بن مانہوں نے حضرت' از مری احمد بن مانہوں نے حضرت ' الوبکر احمد بن مطلق میں مید البوں نے حضرت ' الوبکر احمد بن تابت خطیب مید انہوں نے حضرت ' از مری مید انہوں نے حضرت ' انہوں نے حضرت ' احمد بن مانہوں نے حضرت ' احمد بن مید میں انہوں نے حضرت ' سے انہوں نے حضرت ' معد بن مطلق میں میں معد بن مانہوں نے حضرت ' اوبکر احمد بن میں میں میں میں میں انہوں نے حضرت ' سے مانہوں نے حضرت ' سے میں میں میں نہ معید بن عثمان بن سعید بغدادی میں میں انہوں نے حضرت ' محمد بن ساعہ میں میں انہوں نے حضرت ' احمد بن میں میں می

المن فتى مكه كے موقع پر رسول اكرم مَنْ يَنْتَمَ فَ حكمان حمائل كى موتى تقى ، سياه رنگ كاعما مد با ند حركما تحاب الله عمل الله فتى مكه فتى مكه كے موقع پر رسول اكرم مَنْ يَنْتَم في كمان حمائل كى موتى تقى ، سياه رنگ كاعما مد با ند حركما تحاب و آله 1644 ( اَبُوُ حَنِيفَةَ ) ( عَنْ ) عَبُدِ اللّٰهِ بُن عَبُدِ اللّٰهِ بُن عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبَيُّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ( الله بُن عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبَيُّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ( الله بُن عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبَيُّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ( الله بُن عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبَيُّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ( 1844) ( اَبُو حَنِيفَةَ ) ( عَنْ ) عَبُدِ اللّهِ بُن عُمَرَ الله بُن عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبَيُّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ( 1312)

وَسَلَّمَ يَوُمَ فَتْحِ مَتَحَةَ عَلَى بَعِيْرٍ وَرُقَاءٍ مُتَقَلِّداً بِقَوْسٍ وَمُتَعَمِّماً بِعِمَامَةٍ سَوُدَاءَ مِنُ وَبَرٍ ٭ ٭ حضرت امام اعظم البوحنيفہ مُتَقَلِّد عبراللّہ بن دینار مِیَشَتَ ہے، وہ حضرت عبداللّہ بنعم ریظنیا ہے روایت کرتے بین وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم مَثَلَیْظِ فَتَح مکہ کے دن اپنے گندمی اونٹ پر تھے، کمان حمائل کی ہوئی تھی اور سیاہ رنگ کا اونی عمامہ باندھا ہواتھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد الثقفى (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) الإمام أبى حنيفة الإمام أبى حنيفة O اس حديث كو حفرت "ابوتجد حارثى بخارى بينة" نن ابني مند ميل ( ذكركياب، اس كى اساد يول ب ) حفرت "ابوسعيد بينة" س (تحريرى طور پر)، انهول في حضرت "احمد بن سعيد ثقفى بينية" س، انهول في حضرت "مغيره بن عبد الله بينية" سے، انهول في حضرت "امام اعظم ابوحنيفه بينية" ب روايت كيا ہے۔

به ہوازن کے قید یوں نے جب اسلام قبول کرلیا تو رسول اکرم منگان نے ان کو داپس بھیج دیا بہ

1645/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) صَالِح بْنِ آَبِى الْاحْصَرِ (عَنِ) الزُّهُرِيِّ (عَنُ) عُرُوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْسُمُسَيِّبِ (عَنْ) مَرُوَانَ وَالْمِسُوَرِ بْنِ مَحُرِمَةَ قَالاَرَدَّ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ آلَافٍ مِنْ سَبِي هَوَازِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالُوَلْدَانِ حِيْنَ اَسْلَمُوْا وَحَيَّرَ نِسَاء اَّ كُنَّ عِنْدَ رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوُفٍ وَصَفُوانَ بُنِ أُمَيَّة قَدْ كَاناً اِسْتَاسَرَا الْمَرْاتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُمَا مِنْ هُوَازِنَ خَيَّرَهُما رَسُولُ اللَّهِ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ سِتَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الم الم حضرت امام اعظم البوحنيفه تينالية حضرت صالح بن البواخصر تينالية من وه حضرت زمرى تمالية من وه حضرت عروه بن زبير ظلم النواور حضرت سعيد بن مسيتب ثلاثين من وه حضرت مروان تلالينا ورحضرت مسور بن مخرمه ثلاثين مدوايت كرتے بين وه فرماتے بين : موازن كے مرداورعورتوں اور بچوں ميں سه ٢ ہزارقيدى جب اسلام لے آئے تو حضور ملالين من ان كووا پس بھيج ديا عورتوں كو بيا ختيار ديا كه وه قريش كے مردوں كے پاس ربيں \_ موازن كے قيد يوں ميں من دوعور مل تلائين من عرف من عوف 'اور حضرت' صفوان بن اميد بن المار ميں المار بين ميں ماروں بين تعون عوف 'اور حضرت' صفوان بن اميد بن المار بين كر ميں الم المار ميں معاد ميں معام موازن عوف ان دونوں نے اپنى قوم ميں جانے كوتر جي دى المار ميں الماروں بن كون ميں ميں معار ملائين ميں موازن كوميں ميں ميں الم

> (أخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه ال حديث كوحفرت "محمد بن حسن مُتَنَدَ" ن الم ينتخ ميں حفرت أمام اعظم الوحنيفة مُتَنَد" سروايت كيا ہے۔

🗘 قريظہ کے قید یوں میں بالغوں کوٹل کردیا گیا اور نابالغوں کو چھوڑ دیا گیا 🗘

المُسُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ (عَنُ) عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ عَرَضُنَا يَوُم قُرَيْظَةَ فَمَنُ ٱنْبَتَ ( ١٦٤٥ )اخرجسه احسد١٢٧٠: والبخسارى ( ٤٣١٨ )و( ٤٣٩١ )'ابوداود( ٢٦٩٣ ) والبيهقى فى السنس الكبرى ٣٦٠:٦ وفى دلا تُل

- فُحِيلَ وَمَنْ لَمْ يَنْبُتُ ٱسْتُحْيى لل حج حضرت امام اعظم ابوحنيفه مِيناتة حضرت عبدالملك بن عمير مُيناتة ، وه حضرت عطيه قرطی مُتاتة ، حدوايت كرتے ہين وہ فرماتے ہيں : قريظہ کے دن ہمارا معائنہ کیا گیا ، جس کی بغلوں میں بال اگے ہوئے تصاس کوتل کردیا گیا اور جس کے نہیں اگے تصاس کوتل نہ کیا گیا۔
  - (أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عـن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي حنيفة قال إسماعيل بن حماد حدثني أبي والقاسم بن معن كلاهما (عن) عبد الملك بن عمير

(ورواه) أيضاً أبو محمد البخارى (عن (محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) أحمد بن الجراح (عـن) أبسى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة ولفظة عطية عرضت على النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يوم فتح قريظة فقال انظروا فإن كان أنبت فاضربوا عنقه فوجدونى لم أنبت فخلى سبيلى

(ورواه) أيضاً (عن) سحمد ابن صالح (عن) عبد الله الطبرى (عن) محمد بن حريث الواسطى (عن) أبى عاصم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة ولفظ عطية كنت من سبى قريظة فعرضونى ونظروا إلى عانتى فوجدونى لم أنبت فلحقونى بالسبى

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن المنذر بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن شعيب والحسين بن الحسين الأنطاكي كلاهوا (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

Oس حدیث کو حفرت' ابو محمد بخاری برتانین' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بیتین ' ے، انہوں نے حضرت' حسن بن عمر بن ابراہیم برتانین' سے، انہوں نے اپنے ' والد برتانین' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن حماد برتانین' سے، انہوں نے حضرت' کام اعظم ابو حنیفہ برتانین ' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' حضرت' اساعیل بن حماد برتانین' کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت' قاسم بن معن برتانین' نے ان دونوں نے حضرت' عبد الملک بن عمیر برتانین' سے روایت کیا ہے۔

&r••}

دو،انہوں نے دیکھا،میرے بالنہیں اے تصوّر مجھے چھوڑ دیا گیا)

Oس حدیث کو حضرت 'ابو محمد حارثی بخاری بیسین ن نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' محمد بن صالح بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' عبد الله طبری بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' محمد بن حریث واسطی بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' ابوعاصم بیسین ' سے ، انہوں نے حضرت ' زفر بیسین سے ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوطنیفہ بیسین ' سے ، انہوں نے روایت میں الفاظ حضرت ' عطیہ بیسین ' سے ، وہ الفاظ یہ بی کست من سبی قریظہ فعر صوبی و نظروا الی عانتی فو جدونی لم انبت فل حقونی بالسبی ( میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا، انہوں نے میر اجازہ لیا میری بغلوں کود یکھا، میر سال گروں تھ تو انہوں نے مجھولی بالسبی ( میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا، انہوں نے میر اجائزہ لیا میری بغلوں کود یکھا، میر سے ال

Oاس حدیث کو حفزت' حافظ طلحہ بن محمد بریشین' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ بریشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن منذر بن سعید بریشین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبد اللہ کندی بریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن جراح بریشین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی بریشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بریشین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بیشد' نے اپنی مندمیں حضرت' احمد بن شعیب بریشد' اور حضرت' حسین بن حسین انطا کی بریشد'' سے،ان دونوں نے حضرت' احمد بن عبداللد کندی بریشد'' سے،انہوں نے حضرت' ابراہیم بن جراح بریشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام ابو پوسف بریشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحلیفہ بریشد'' سے،وایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی برید من نی ابنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیر فی برید '' سے، انہوں نے حضرت' ابومحمد جوہری برید نی '' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر برید '' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ برید یہ '' سے روایت کیا ہے۔

🗘 مشرکین نے خندق میں گرے مشرک کے لئے مال کی پیشکش کی جصور مَلَاتَتَةِ نے محکرادی 🗘

الُحَكَمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) الْعَكَمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسِ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحَدُدقِ وَقَعَ فِى الْحَنْدَقِ فَاَعْطَى الْمُشْرِكُوْنَ عَنْهُ مَالاً فَنَهَا هُمْ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

اللہ جو حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میشلید حضرت تحکم بن عتبیہ میں یہ دوہ حضرت مقسم میشند ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس بناتین سے روایت کرتے ہیں : جنگ خندق کے موقع پر مشرکین میں سے ایک شخص خندق کے اندر گرگیا، مشرکین نے اس کی واپسی ک لیے مال کی پیشکش کی ، رسول اکرم مُنَاتَقَظِم نے انکار کردیا۔

(أحسرجه) أبو محمد البخارى عن صالح بن أحمد القيراطى (عن) عبدوس بن بشر (عن) الإمام أبى يوسف (عن) ( ١٦٤٦ )اخرجه السعصكفى فى مسندالام ( ٣٢٣ ) واطعاوى فى شرح معانى الآثار ٢٢٠٠٢ واحمد ١٦٠٠ وابن ابى شيبة ٢٨٤٠٢ و٣٥٠ والترمذى ( ١٥٨٤ ) وابن ماجة ( ٢٥٤١ ) وابن ابى عاصم فى الآحادوالمثانى ( ٢١٨٩ ) وعبدالرزاق ( ١٨٧٤ ) ( ١٦٤٧ )اخرجه العصكفى فى مسندالام ( ٣٢٣ ) ابويومف فى الغراج ٢١٦ واحمد ٢٤٠٤ ابن ابى شيبة ٤١٩٠٢ والبيهقى فى السنن الكبرى ١٣٢٠ والترمذى ( ١٧١٥ ) فى الجهاد نباب ماجاء لا تفازجيفة الاسير

&r•1}

1648/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى إِسْحَاقَ الشَبِيْعِيِّ (عَنُ) مُصْعَبِ بْنِ اَبِى وَقَاصِ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْحَطَّابِ رَضِى التُّهُ عَنُهُ اَوَّلَ مَنْ فَرَضَ الْأُعْطِيَةَ فَفَرَضَ لَاصْحَابِ بَدُرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ سِتَّةَ آلافٍ وَفَرَضَ لاَزُوَاج التَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ لِعَائِشَةَ اِذْ فَرَضَ لَهَا اِثْنَى عَشَرَ الْفاً وَلِسَائِوِهِنَّ عَشَرَة آلافِ حَائَمًا جَوَيُنِيَّة وَصَفْيَة إِذْ فَرَضَ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَّ لَا عَائِشَةَ اِذْ فَرَضَ لَهَا الْ مُوَيُنُو مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ لِعَائِشَةَ اذْ فَرَضَ لَهَا الْنَبَى عَشَرَ الْفاً وَلِسَائِوهِ عَذَى كَلُو عَائَمًا جُوَيُهُ إِنَّى مَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ لِعَائِشَةَ اذْ فَرَضَ لَهَا الْنَبَى عَشَر

الملح المح حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں تعلیم حضرت ابواسحاق سبیعی میں ایک موہ حضرت مصعب بن ابی وقاص میں سے احواب برر کرتے ہیں : حضرت عمر بن خطاب رفائٹڈوہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے وظائف مقرر کئے ،مہاجرین اورانصار میں سے اصحاب برر کے لئے چھ ہزاراوررسول اکرم منگا پیلم کی از دان کے لئے بھی وظائف مقرر کئے ، جبکہ ام المونین سیدہ عائشہ صد یقہ طیبہ طاہرہ ونگا پنا کا وظیفہ زیادہ رکھا۔ ان کے لئے بارہ ہزاراور باقی تمام کے لئے دس ہزار، سوائے جو پر بیاور صفیہ کے کہاں کہ مہما جرین کیا۔ پہلی مہما جرات کے لئے بین میں ہوا ساء بنت ابو براور اساء بنت عمیس اورام عبد کے لئے جھ ہزارو طیفہ مقرر کیا۔ پہلی مہما جرات کے لئے بین میں ہوا ساء بنت ابو براور اساء بنت عمیس اورام عبد کے لئے ایک ایک ہزار

جہاد کے شوقین ایک شخص کورسول اکرم مَنْ اینتظ نے ماں باپ کی خدمت کی تا کید فرمائی تک

( 1849/ ( اَبُوُ حَنِيْفَةَ ) ( عَنُ ) عَطاَءِ بُنِ السَّائِبِ ( عَنُ ) اَبِيْدِ ( عَنُ ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتَى ( ١٦٤٨ )اخرجه ابوعبيده في الاموال ١٨٧ ( ٥٥٥ )'ابن ابي شيبة ١٥٥٠٦ ( ١٢٨٥٢ )في السير:ماقالوافي الفروض وتدفين الدواوين •وابن معدفي الطبقات الكبرى٢٢١٢ ( ١٦٤٩ )اخرجه الطبر إبر في الاوبط ( ٢٢٢٦ ) وابرداد د ٢٥٢٨ )في العربادنياب في الرجا بغز دوابداه كارهان والنسائير

( ١٦٤٩ )اخرجه الطبرانى فى اللوسط( ٢٣٣١ ) وابوداود( ٢٥٢٨ )فى الجهادنياب فى الرجل يغزووابواه كارهان • والنسباتى ١٦٤٧ فى البيسة:بساب البيسة عسلسى الهجسر-ة •وابسن مساجة( ٢٧٨٢ )فى السجهساد:بساب الرجل يغزووليه ابوان واحمد ٢٠٠٢ والعميدى ٢:٢٦٢٢ ( ٥٨٤ ) والبخارى فى اللادب المفرد( ١٩ ) وعبدالرزاق،١٧٥١ ( ٩٢٨٥ )

∯T•T ≽

- (أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنى أبى (عن) أبى حنيفة (عن) عطاء بن السائب (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة
  - Oاس حدیث کو حفزت ''ابوتحد بخاری نیستین' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی نیشین' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالله بن احمد بن بہلول نیسین' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے کہا' یہ میرے دادا حضرت ''اساعیل بن حماد نیسین' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحذیفہ نیسین' سے،انہوں نے حضرت ''عطاء بن نرسا نیسین'' سے روایت کیا ہے۔
  - اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بینات' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بینین' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن احمد بن بہلول بینین' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن حماد بیناتین' سے، انہوں نے اپنے' والد بینین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بینین' سے روایت کیا ہے۔

الدین کوناراض کر کے جہاد پر جانارسول اکرم منگ کے پسندنہیں ہے تک

رَابَوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّدِ بُنِ شَوُكَةَ (عَنُ) آبِى قَيْسِ الْبَجَلِيِّ مَوْلَى جَرِيْرِ بنُ عَبَدُ اللّهِ الْبَجَلِيِّ آنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّهِ إِنتِي جَنُسَتُ أَجَاهِ لَهُ مَعَكَ وَترَكْتُ وَالِدِى يَبْكِيَانِ قَالَ فَأَنطَلَقَ فَاَضْحَكَهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

ا الم حضرت امام اعظم ابو صنيفه بمي الله حضرت محمد بن شوكه بمي الله سوه ابوقيس بجلي بي الله الموحد حضرت جرير بن عبدالله بجلي مينية كم زاد كرده بيس) سے، وہ ايك آدمي سے روايت كرتے بين اس نے كہا: يا رسول الله مؤلفة ميں آپ كے ہمراہ جباد پر جانا چاہتا ہوں اور ميں اپنے والدين كوروتے ہوئے جھوڑ كرآيا ہوں \_ رسول اكرم مُؤلفة من ايا: تو چلا جااور جس طرح ان كورلايا ہے اسى طرح ان كوخوش كر\_

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن سعيد (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الخسين بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القياضي عيمر بن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الحسن بن إسماعيل

روسود بر محمد بن العسن الشيباني في الآثار( ٨٧٤ )في الادب:باب صلة الرحم وبرالوالدين

\$r•r }

الجريري (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا ينبغي لرجل أن يخرج إلا بقول والديه إلا أن يضطر المسلمون إليه فإذا اضطروا إليه فليخرج وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت ' حافظ طلحه بن محمد توسید ' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت ' ابوعباس بن سعید توسید ' سے، انہوں نے حضرت ' بچی بن اساعیل جریری تو ایڈ ' ، سے، انہوں نے حضرت ' حسین بن اساعیل تو اطلہ ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن حسن تو طلہ ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ تو یکھنہ ' سے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میتانه' نے حضرت'' کی بن اساعیل جریری میتان ' ے، انہوں نے حضرت''حسن بن اساعیل جریری میتان' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن میتان' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو صنیفہ رمیتان' سے روایت کیا ہے O س حدیث کو حضرت' ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسر دلجنی میتان' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسا دیوں ہے) حضرت' ابوضل احمد بن خیرون میتانہ ' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی باقلانی میتان ' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوضل احمد بن خیرون میتانہ ' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی باقلانی میتان ' سے، انہوں نے حضرت' الما ماعظم حضرت' اما ماعظم ابوحد یہ انہوں نے حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی میتانی ' سے ابوعلی باقلانی میتان کی انہوں نے معرت

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رئیش: ' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رئیسین ' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رئیسین ' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رئیسین ' نے فرمایا ہے : ہم اس کوافقیار کرتے ہیں ۔ ماں باپ کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہیں جانا چاہے ، البت اگر اہل اسلام کواس کی اضطرار کی حالت تک ضرورت ہوتو پھر جاسکتا ہے ۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رئیسین ' کا موقف ہے ۔

🗘 اچھائی کی رہنمائی کرنے والابھی اچھائی کرنے والے کی طرح ہے 🗘

1651/(أَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَة بْنِ مَرْتَلَا (عَنُ) اِبْنِ بُرَيْدَة (عَنْ) آبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ فَاسْتَحْمَلَهُ فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدِى مَا اَحْمِلُكَ عَلَيْهِ وَلَكِنُ سَاَدُلُّكَ عَلَى مَنْ يَحْمِلُكَ اِنْطَلَق اِلَى مَقْبَرَةٍ بِنِى فُلاَن فَإِنَّ فِيْهَا شَاباً مِنَ الْاَنْصَارِ يَتَرَامَى مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ وَمَعَهُ بَعِيْرُ لَهُ فَاسْتَحْمِلُهُ فَإِنَّهُ سَيَحْمِلُكَ فَانُطَلَقَ الرَّجُلُ فَلاَن فَإِنَّ فِيْهَا شَاباً مِنَ الْاَنْصَارِ يَتَرَامَى مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ وَمَعَهُ بَعِيْرُ لَهُ فَاسْتَحْمِلُهُ فَإِنَّهُ سَيَحْمِلُكَ فَانُطَلَقَ الرَّجُلُ قَوْلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلَهُ عَلَيْهِ وَآلَهُ عَلَيْهِ وَآلَهُ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ الْعَبَى بِاللَّهِ لَقَدُ قَالَ هُوَ يَتَرَامَى مَعَ اصْحَابٍ لَهُ فَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ الفَتَى بِاللَّهِ لَقَدُ قَالَ هُذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ الْعَنَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالَهُ عَلَيْهُ وَالَهُ عَلَيْهُ وَالَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْه وَ فَاسْتَحْلَفَ الْعَلَى مَنْ يَعْتَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَهُ عَلَيْهِ وَالْكُمُ وَالْ

ج ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مُسَلطً حضرت علقمہ بن مرتد مُسَلطً سے،وہ حضرت ابن ابی بریدہ سے،وہ اپنے والد سے روایت کر ایت کر ایت کر ایت کر ایت کر ایت کرتے ہیں: رسول اکرم مَنْ الْعَلَمُ نَصْل مُحْمَلُ مُنْ الْعَلَمُ مَنْ الْعَلَمُ مَنْ اللهُ مَنْ مُعْمَلُ مُنْ اللهُ مُحْمَلُ مُحْمَلًا مُحْمَلُ مُحْمَلُ مُحْمَلًا مُحْمَلًا الله مُحْمَلًا مُحْ ( ١٦٥١ )اخر جه اصده ٢٥٧، من طريعه ابی حضيفة وابن عدی فی الکامل ٢٩٨، واحدد هاله پیشمی فی مجمع الزاداند ١٦٦٠

میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس کے او پر تخصے سوار کروں لیکن میں تخصے ایسے خص کے پاس بھیجتا ہوں جو تخصے سواری دے گا۔ تو فلاں قبلے کے قبرستان میں چلاجا دہاں پرایک انصاری نوجوان ہے جوابیخ ساتھیوں کے ہمراہ تیراندازی کررہا ہے اس کے پاس ایک ادنٹ ہے تو جاکراس سے سواری مانگ دہ تجھے سوار کرادے گا۔ وہ آ دمی چلا گیا جب وہ گیا تو وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تیر اندازی کرر ہاتھا، اس آ دمی نے رسول اکرم ملکظم کی بات اس سے سامنے ذکر کی ، اس نے نوجوان نے اس سے قسم کی کہ توقشم کھا کر بتا کہ واقعی رسول اکرم ملکظم نے بیفر مایا ہے؟ اس نے دویا تین مرتبہ مم کھائی۔ اس کوسواری کے لئے جانوردے دیا پھر وہ اس جانور سمیت رسول اکرم مُنافظ کے قریب سے گز رااور حضور مُنافظ کویہ بات بتائی تو رسول اکرم مُنافظ نے اس کوفر مایا: تو چلا جا اس کے کہ بھلائی پر داہنمائی کرنے والابھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عمه جبريل بن يعقوب بن الحارث (عن) أحمد بن نصر العتكي (عن) أبيه (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحسد بن مسحمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان (عن) القاسم بن زكريا (عن) مصعب بن المقدام (عن (أبى حنيفة (ورواه) (عـن) مـحمد بن ياسين بن النصر النيسابوري (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (ورواه) (عـن) أحـمد بن محمد بن سعيد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد ابن أبي حنيفة (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم يجاوز به علقمة (ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (و) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (و) الحسن بن سفيان النسوى كلهم (عن) محمد بن بشار المعروف ببندار (ورواه) (عن) أحمد بن الليث (عن) حفص بن عمر (ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (عن) محمد بن المثنى (ورواه) (عن) على بن محمد بن عبد الرحمن السرخسي (و) أحيد بن جرير بن المسيب اللؤلؤي كلاهما (عن) محمد بن موسى (ورواه) (عن) محمد بن عاصم المروزي (و) إبراهيم بن منصور البخاري كلاهما (عن) على بن خشرم (ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد بـن سـعيـد الهمداني (عن) محمد بن غالب بن حرب (عن) عمرو بن أسوية الواسطي كلهم جميعاً (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) القاسم بن عباد (عن) الحسين بن عبد الأول النخعي ( ورواه) (عـن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان (عن) حسين بن عبد الأول وقاسم بن دينار كلهم (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عين) أحسب بين مسحسمة (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندي (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری میشد'' نے اپنے چچا حضرت ''جبریل بن ایعقوب بن حارث میشد'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن

لفر عتكى بين " ---- ، انہوں نے اين 'والد بين ' --- ، انہوں نے حضرت' ابو مقاتل مين ' --- ، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بيشين فسروايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت' ابو محد جارتی بخاری میشد'' نے ایک ادرا سنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بن سعيد ہمدانی سينين سے،انہوں نے حضرت' محمد بن عبد الله بن سليمان سينين' سے،انہوں نے حضرت' قاسم بن زكريا بينية، سے، انہوں نے حضرت 'مصعب بن مقدام بينية' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم حضرت' امام اعظم ابوحنيفہ مينية' سے روايت کيا ہے۔ 🔿 اس حدیث کو حضرت'' ابونجد حارتی بخاری شینی'' نے ایک اورا سنا د کے ہمراہ (تجھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن ياسين بن نفرنيتا يورى جينية ' ب، انهول في اينه 'والد جينية ' ب، انهول في حضرت 'مصعب بن مقدام مينية ' ب، انهول في حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ ہونیہ'' ۔۔ روایت کیاہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابو تحد جارتی بخاری میشد'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بیشة ' فرماتے ہیں' میں نے حضرت' اساعیل بن حماد بن ابوحنیفہ سینیہ ' کی کتاب میں پڑ ھاہے، انہوں نے حضرت' امام ابو يوسف قاضى بينة ''ب، انبول في حفرت' امام اعظم ابو صنيفه بينة ''ب، ب، انبول في حضرت' علقمه برايتمذ ' سے واسط سے رسول اکرم مُتَافِظُ کافر مان روایت کیا ہے، اس میں وہ علقمہ ہے آ گے نہیں گئے ۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد حارتی بخاری می<sup>شن</sup>'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے، اس کی اسنا دیوں ہے ) حضرت''صالح بن محمد اسدی نیستین اور حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل میشین اور حضرت ' حسن بن سفیان نسوی میشین ' سے ، انہوں نے حضرت ' محمد بن بشارمعروف ببندار بيسين سے روايت کياہے۔ O اس حدیث کو حضرت'' ابومحد حارثی بخاری بیش<sup>ی</sup>'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (مجھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن لیٹ بیسین سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عمر' سے روایت کیا ہے۔ Oاس جدیٹ کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری سی '' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن بلی حافظ میں"' سے ،انہوں نے حضرت'' محمد بن مثنی'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیند '' نے ایک اورا سنا دے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' علی بن محمد بن عبد الرمن سرحس بيسية 'اور حضرت' احيد بن جرريا بن مسيتب لولوي ميسية ' ، م ان دونول في حضرت' محمد بن موسيك روايت کہاہے۔ Oائر بدیث کو حضرت''ابو محد حارتی بخاری بی<sup>سی</sup>'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے، ا**س کی اسادیوں ہے ) حضرت'' محمد**. بن عام ممروری <sup>می</sup> "اور حضرت" ابرا ہیم بن منصور بخاری <sup>میں پ</sup>ن '' ہے،ان دونوں نے حضرت' **علی بن خشر**م' ہے**روایت کیا ہے۔** Oاس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری ہیں'' نے ایک ادراسنا د کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) **حضرت'' احمد** بن محمد بن سعید ہمدائی سیسین' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن غالب بن حرب میں "سین' سے،انہوں نے حضرت' عمرو بن اسو یہ واسطی مُتَسَبِّ ' ے،انہوں نے حضرت' اسحاق بن یوسف ازرق میں" ' ے،انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ میں" ' ے روایت Oاس حدیث کوحضرت''ابومحمہ حارتی بخاری ب<sup>ی</sup>شن<sup>ی</sup>'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' قاسم

بن عباد منتجون سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالا ول نخفی' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت '' ابو محد حارثی بخاری بیلاظة'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت '' احمد بن محمد بن سعید میں '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الله بن سلیمان میں '' سے، انہوں نے حضرت '' حسین بن عبد الا ول میں '' اور حضرت '' قاسم بن دینار میں '' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام میں نہ '' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم الا ول میں '' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن عبد الله بن سلیمان میں '' سے، انہوں نے حضرت '' حسین بن عبد الا ول میں '' اور حضرت '' قاسم بن دینار میں '' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام میں نہ '' سے، انہوں نے حضرت ' الو حضیفہ میں '' سی '' سے روایت کیا ہے۔ الو حضیفہ میں دین کر حضرت '' ابو محمد '' مصحب بن مقدام میں '' سی ماں الم الم میں '' سی مقدم میں '' محمد بن سی محمد '' اور حضرت '' اور مصحب '' میں مقدام میں '' سی مقدام میں '' کے اس کی اساد ہوں ہے کہ میں الم الم معظم میں میں میں کر حضرت '' ابو محمد '' محمد '' مصحب بن مقدام میں '' محمد '' محمد '' معرب '' محمد '' محمد '' محمد '' میں معد میں کو حضرت '' ابو محمد الله میں میں دینار میں '' کو میں '' کی میں '' محمد '' مصحب '' مقدام میں '' کے اس کی اساد ہوں ہے کر کر ''

بن محمد مُتَظَنَّ ' ہے، انہوں نے حضرت' عبد الواحد بن حماد بن حارث فجند کی مُتَظَنَّ ' ہے، انہوں نے اپنے ''والد مُتَظَنَّ ' ہے، انہوں نے حضرت''نضر بن محمد مُتَظَنَّ ' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم وبوحنیفہ مُتَظَنَّ ' ہے، وایت کیا ہے۔

🗘 نیکی پرداہنمائی کرنے والابھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے 🗘

1652/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرُثَلٍ (عَنُ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) آبِيُهِ قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلدَّالُ عَلَى الُحَيُرِ كَفَاعِلِهِ

ا اللہ معظم ابوحنیفہ میں حضرت علقمہ بن مرتد میں ہے، دہ حضرت ابن بریدہ سے، دہ اللہ سے دو ایت کرتے ہیں ٔ رسول اکرم مَلْقَیْظِ نے ارشادفر مایا: نیکی پر راہنمائی کرنے والابھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(ورواه((عن) عبد الله بن محمد بن على النهرواني (عن) شعيب بن أيوب ورزق الله بن موسى كلاهما (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان الحضرمي (عن) القاسم بن دينار (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن ورأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن ورأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن ورأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن ورأخرجه) الحافظ أبو عبد الله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) الماضي عمر بن وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالي عنه (وأخرجه) الرحام محمد بن الحسن في الروائي بيتين، في حضرت "شعيب بن ايوب بيتين" ورض الله بن

موی میشد" سے، ان دونوں نے حضرت' ابو کی حمانی میشد" سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشد" سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میشد" نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' اسحاق بن محمد بن مردان میشد" سے، انہوں نے اپنے'' والد مُتَشَدٌ ' سے، انہوں نے حضرت' مصعب بن مقدام مُتَشَدٌ ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ مُتِشَدٌ ' سے، انہوں نے اپنے '

) اس حدیث کو حفرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی مِنانی مِنانی مُخاطق '' نے حفرت''محمد بن سلیمان حضر می میشد'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن ( ۱۶۵۲ )قد تصدم و هو سابقه دینار تریند''ے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام تریند''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ تریند''ےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی تریند'' نے اپنی مندمیں (روایت کمیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون تریند''ے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی با قلانی تریند''ے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف تریند''ے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی تریند'' نے روایت کمیا ہے،انہوں نے اپنی اساد کوں ہے) حضر حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ تریند''

Oاس حدیث کو حضرت 'اما محمد بن حسن سیسین' نے حضرت 'اما م اعظم ابو حنیفہ سیسین' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جہاد پر دوانہ ہونے والے مجاہدین کے لئے رسول اکرم مُنافِظِ کی خصوصی ہدایات

1653 / (أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَة بْنِ مَرْثَدِ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَة (عَنْ) آبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ إذَا بُعَتَ جَيْشَاً أَوْ سَرِيَّةً أَوْصَى صَاحِبَهُمْ فِى خَاصَةِ نَفْسِه بِتَقُوَى اللَّهِ وَاوْصَى بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا نُمَّ قَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ فِى سَبِيْلِ اللَّهِ فَقَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلا تَغْذِرُوا وَلا تُمْعِلُوُا وَلاَ تَفْتُلُوْا وَلِيْداً وَلا تَشْيَحاً كَبِيْرًا وَإذَا لَقِيْتُمْ عَدُوَّ كَمْ فَادُعُوْهُمْ إِلَى اللَّهِ فَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلا تَغْذُرُوا وَلا تَغْذِرُوا وَلا تَعْذِرُوا وَلا تَعْذِرُوا وَلا تَعْذَعُونُ مِنْ دَارِهِ مُ إِلَى المَسْلِمِينَ خَيْرًا وَلا تَشْيَحاً كَبِيرًا وَإذَا لَقِيْتُمْ عَدُوَّكُمْ فَادُعُوْهُمْ إِلَى السَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِ مُ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَإِنَّ ابَوْا فَاحْبَرُوهُمْ آنَهُمْ حَامَوا اللَّهِ فَلَا مَ فَن مِنْ دَارِهِ مُ إِلَى اللَّهُ وَلا يَعْدُوا وَلا تَشْهِمُ حَيْرًا وَاذَا لَقِيْتُمُ عَدُوهُمُ الَى اللَّحَوُلُهِ مَنْ ذَارِهِ مُ إِلَى اللَّهُ فَلا يَعْذُونُ عَنْهُمْ عَنْ فَيْ أَنَهُ فَا فَا حَبُولُوا فَا فَتُعَمَّدُولُكُمُ اللَّهِ الَذِي مَسْ دَارِهِ مَا لَى اللَّهُ الَمُ سُلِعِينَ وَلَيْسَ مَا يَعْمُ فَى الْقِسْمَةِ وَلا فِى الْفَى عَتَي وَى الْحَرْبُهُ مَعْنَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِعِينَ يَوْلَ اللَهُ أَعْرُوا عَنْهُمْ عَنْ فَى الْقَالِ لَكُنَ وَقَاتِ فَيْ مَنْ عَلَى اللَّهُ وَلَا مَنْ عَلْو مُوا عَائُولُو عَنْ اللَّهُ فَلَا تَفْعَلُوا فَانَكُمُ مَ فَى الْقِيلُوهُمْ وَا فَقَاتِلُوهُمْ فَلَ مَا مَنْ اللَهُ عَلَى مَعْتُ فَي أَنْ وَلا عَنْ عَلَى مَوْ فَقَاتِنُ فَا مَا مَنْ عَنْ عَمُ اللَى وَقَا فَيْنُ اللَهُ عَلَى مَا مَنْ عَنْ عَنْ مَا لَا عَا يَعْتَعُونُ مَ الْحَدُي عُنْ عَلَا مَا مَنْ مَعْلَى عَنْ أَوْ الَا مَنْ عَامُ مَا مَنْ عَلَى مَعْتُ مُ مَا عَنْ عَالَ مَا عَنْ عَالا اللَهُ مَا عَلَ اللَهُ مَا عَلَى مُ مَنْ يَعْتُ مُ عَالَ مَنْ عَالَهُ مَا عَا عَالَهُ مَا مَنْ عَامُ مَنْ مَا لَهُ مَا عَا عَا مَا مَا مَ مَا عَلَ مَا اللَّهُ مُوا ع اللَّهُ فَا عَامَ مَا عَا عَا مَا عَا مَا عَا مَا عَا عَا عَامَ مُوا مَا عَالَهُ مَا عَا

**∌**/•∧∛

الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة

وہ اسلام سے انکار کریں تو ان کو جزید دینے کی دعوت دو ،اگر اس کوقبول کرلیں تو ان کو مارنے سے ہاتھ روک لو ،اگر وہ اس کا بھی انکار
کریں توان سے جہاد کرو۔اگرتم کسی قلعہ دالوں کا محاصرہ کردتو اگر وہ تمہارے بارے میں بیارادہ کریں کہ دہ لوگ اللہ کے حکم پرا تر
آئىي تواپيامت كرنا كيونكەتم نہيں جانتے كہان كے بارے ميں الله كاحكم كياہے۔ان كواپ ختم پرا تارو پران كے درميان وہ فيصلہ
کروجوتمہیں مناسب لگے۔اگرتم ارادہ کرد کہتم ان کواللہ اور اس کے رسول کا ذمہ دو گے تو ایسامت کرنا ان کواپنا اور اپنے آباء کا ذمہ
دو، کیونکہ اگرتمہارے ذیبے تو ژ دیئے جائیں تو اس میں ان کو گناہ کم ہوگا۔
 (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن يزيد بن خالد البخاري الكلاباذي (عن) الحسن بن عمر ابن شقيق
(عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أييضاً (عن) البطيب بين متحتمد بن غالب البيكندي (عن) مسروق بن المرزبان (عن) الحسن بن زياد
اللؤلؤى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عنن) أبني سهل ابن بشر الكندي البخاري (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي 
(ورواه) (عنن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عـن) مـحمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني (عن) الإمام أبي
(ورواه) أيبضاً (عس) زكريا بن يسحيي بن كثير الأصفهاني (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغيرة (عن)
الحكم (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عسن) أحسميد بسن مسحسمد بن سعيد (عن) الحسن بن عمر (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه التربيب
والقاسم بن معن وأبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة من قوله إذا حاصرتم أهل حصن إلى آخر الحديث
(ورواه) أيسضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عسن) الإمسام أبسى حسنيسفة (و) سفيان الثورى غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا أمر أميرا وبعث
سرية الحديث
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن مسروق قال وجدت في كتاب جدى (حدثنا)
أبـو حـنيفة الحديث غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفي
سبيل الله إلى قوله ولا تقتلوا وليدأ
(ورواه) (عـن) صـالـح بـن أحـمـد بن أبي مقاتل (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي مدنية أاندنا قـــة
حنيفة بألفاظ قريبة (ودواه) (ع-ز) محرول زيجاه الماليكتر بالتروزي ديري بحروب خالا ديري أو محمد العرزان معروباً محرفة
(ورواه) (عـن) مـحـمد بن حامد المكتب الترمذي (عن) يحيى بن خالد (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول
رب (ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي
-

\$r•9\$

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب ابن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن على حدثنا يحيى بن زياد بن الحسن بن فرات (عسن) أبيه (عسن) أبي حنيفة بإسناده قال كان رسول الله صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفي سبيل الله قاتلوا من كفر بالله ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدأ ولا شيخاً كبيراً (وأخرجه) الحافيظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الآخر إلى قوله وليدأ (قال) الحافظ (ورواه) (عن) الإمام أبي حنيفة داود الطائي وحمزة بن حبيب الزيات رحمة الله عليهم (وأخرجه) البحافظ أبيو عبيد الله البحسيين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن المحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب الزعفراني (عـن) إبراهيم بن حمد الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة الحديث بتمامه (ورواه) (عن) عبد الله ابن أحدمه بن عدمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) سماعة بن محمد بن سماعة (عن) أبيه محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه O اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بیشین'' نے حضرت''محمد بن پزید بن خالد بخاری کلاباذی بیشین'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن عمر بن شقیق بینید''ے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف قاضی بینید''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بینید''ے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''ابومحد حارثی بخاری میشد'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''طیب بن محمد بن غالب بیکندی بیشت 'سے، انہوں نے حضرت ' مسروق بن مرزبان بیشت ' سے، انہوں نے حضرت ' حسن بن زیاد لولوی میشد'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' ۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارتی بخاری می<sup>نی</sup>ن'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت'' ابو ہل بن بشر کندی بخاری سیسین سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمر و سیسین' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد سیسین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ جی<sup>نی</sup>'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد

بن محمد بن سعید بیشتین سے، انہوں نے حضرت''منذ ربن محمد بیشتین سے، انہوں نے اپنے ''والد بیشتین سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشتین سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشتین سے روایت کیا ہے۔ حسب سے جنوب ''میں اثرین بر سے '' یز ہی سے بیار سے جب کہ بھر سے سے کہ میں اسک یہ دارا رہے ہے کہ دور ارا ہے ہے کہ

Oاس حدیث کو حفزت' ابومحد حارثی بخاری <sup>ب</sup>یانی<sup>\*</sup> نے ایک اوراسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن رضوان ب<sup>ی</sup>انی<sup>\*</sup> نے،انہوں نے حضرت' محمد بن سلام <sup>ب</sup>یانی<sup>\*</sup> نے،انہوں نے حضرت' امام محمد بن حسن شیبانی ب<sup>ی</sup>انی<sup>\*</sup> نے،انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابوطنیفه بیند '' سروایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیند '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت'' زکریا بن یحی بن کثیر اصفہانی بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن رستہ بیند '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مغیرہ بیند ' حضرت'' حکم بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن رستہ بیند '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مغیرہ بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' حکم بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' زفر بیند '' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابو حفیفہ بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' حکم بیند '' سے، انہوں نے حضرت'' زفر بیند '' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابو حفیفہ بیند '' سے، انہوں نے O اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیند '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت' احمد ن محمد بین سید بیند '' سے، انہوں نے حضرت' زفر بیند '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بین سید بیند '' سے، انہوں نے حضرت' زفر بیند '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت' احمد بین محمد بین محمد بیند '' سے، نہوں نے کہ میں میں '' اسلام بن محمد بین سید بیند '' سیاد پولی نے حضرت' زفر بیند '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت' اسم علی نہ میں معرب بیند '' سیاد بیوں ہے کہ میں محمد بیند '' سیند '' سیاد نہیں کی میں کی

() ال حدیث کو حضرت 'ابوتحد حارثی بخاری بیشد ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' احمد بن تحد بن سعید بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے ایخ ' والد بیشد ' سے، انہوں نے معند بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے معند بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے ایخ ' والد بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے ایخ ' والد بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن احمد بن نوح بیشد ' سے، انہوں نے ایخ ' دوالد بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' خارج بن مصعب بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیشد ' سے، انہوں نے دوایت کیا ہے، حضرت ' خارج بن مصعب بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیشد ' سے، انہوں نے دوایت کیا ہے، حضرت ' خارج بن مصعب بیشد ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حضیف بیشد ' اور حضرت ' اور حضرت ' اور حضرت ' اور میز محد بیشد ' ارض معند بیشد ' نے مالی اور اسے حضرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیشد ' اور حضرت ' اور حضرت کیا ہے، حضرت ' اور میں معد بیشد ' الم میں بی حضرت ' اور حضرت ' اور حضرت ' اور حضرت ' اور حضرت کی اللہ علیہ و آلیہ و آلیہ و سَلَم ادا امر امیر او بعث سرید ( جب رسول اکرم منگر اللہ معلی میں معرب میں یہ میں میں یہ میں ایکن میں یہ می

() اس حدیث کو حضرت 'ابوتمد حارثی بخاری تریید ' نے ایک اور اساد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) حضرت ' احمد بن محمد بن سعید تریید ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن عبد الله بن مسروق ترییند ' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فر مایا میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑ حام ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ' اما ماعظم ابوضیفہ بینید ' نے لیکن اس میں مید تھی ہے کان النبی صلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اذا بعث جیشاً قال لهم انطلقوا بسم اللّٰه وفی سبیل اللّٰه (ان الفاظ سے حدیث شروع کی اور یہاں تک روایت کی اولا تقتلوا ولیدا ( کسی بچکوتل نہ کرنا )

)اس حدیث کو حضرت ' ابومحمد حارثی بخاری بریند ' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' صالح بن احمد بن ابو مقاتل بریند ' سے، انہوں نے حضرت ' عثمان بن سعید بریند ' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعبد الرحمٰن مقرری بریند ' سے، انہوں نے حضرت ' اما م اعظم ابوحذیفہ بریند ' سے ملتے جلتے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

)اس حدیث کو حضرت'' ابوتحد حارثی بخاری نیزیند'' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' محمد بن حامد مکتب تر مذی نیزیند'' سے، انہوں نے حضرت'' یحیٰ بن خالد نیزیند'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسعید صغانی نیزیند'' حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ بیزیند'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

) اس حدیث کو حفرت'' ابوته حارثی بخاری بیانی'' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفرت'' احمد بن محمد بن سعید میلیڈ'' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد میلیڈ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد میلیڈ'' سے، انہوں نے اپن '' چچا میلیڈ'' سے، انہوں نے اپنے والد حفرت'' سعید بن ابوجہم میلیڈ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میلی کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیتانند' نے ایک اور اساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بیتانین'' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد بیتانن' سے، انہوں نے اپنے ''والد بیتانین'' سے، انہوں نے حضرت'' ایوب بن

&r||}

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشد'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' صالح بن احمد بیشد'' سے ،انہوں نے حضرت' عثمان بن سعید بیشد'' سے،انہوں نے حضرت' ابوعبد الرحمٰن مقرری بیشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بیشد'' سے پہلچ الفاظ کے ساتھ ولید ایک روایت کیا ہے

Oحصرت' حافظ طلحہ بن محکمہ میشی'' فرماتے ہیں یہی حدیث حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میشی'' سے حضرت' داؤد طائی میشی'' اور حضرت' حمزہ بن حبیب زیات میشی'' نے بھی ردایت کی ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن تحد بن خسر وبخی جید ' نے اپن مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیند ' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن شاذ ان جیسید ' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونفر احمد بن نصر بن اشکاب زعفرانی جیسید ' سے، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن حمد صیر فی بینید ' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونفر احمد بن مقامعی بینید ' سے، انہوں نے حضرت' دیا د میں بن سادوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن شاذ ان جیسید ' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابونفر احمد بن مقامعی میں شید ' سے، انہوں نے حضرت' دیا د میں بن حمد صیر فی میں ' سے، انہوں نے حضرت' ابو یونس ادر لیس بن ابراہیم

Oاس حدیث کو حضرت ' ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ولمحنی بیانید' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ' عبد الله بن احمد بن عمر بیانید' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الله بن حسن خلال بیانید' سے، انہوں نے حضرت ' عبد الرحمٰن بن عمر بیانید' ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن ابراہیم بیانید' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن شجاع بیانید' ' سے، انہوں نے حضرت ' حسن بن زیاد بیانید' سے، انہوں نے حضرت ' اما ماعظم ابو صنیفہ بیانید' ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی بریند'' نے حضرت'' ساعہ بن محمد بن ساعہ بریند'' ہے، انہوں نے ایپنے والد حضرت' محمد بن ساعہ بینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف قاضی بینیہ'' ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ برینیہ'' سے روایت کیا ۔

. Oاس حدیث کو حضرت''اما م محمد بن حسن میسین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد میشین' نے فرمایا ہے :ہم ای کواختیار کرتے ہیں ۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین'' کاموقف ہے۔

<sup>(</sup> ١٦٥٤ )اخرجه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٦٠ ) وعبدالرزاق ٢١٧:٥( ٩٤٢٦ )في الجبهاد:باب دعاء العدو

قَدْ بَلَغَتْهُمُ الدَّعْوَةُ فَإِنْ شِنْتَ فَادْعُهُمْ وَإِنْ شِنْتَ فَلَا تَدْعُهُمْ المج المح حضرت امام اعظم ابوحنيفه مُتنبية، حضرت''حماد مُتابية''، وه حضرت'' ابرا ہيم مُتابية'' سے روايت کرتے ہيں، وه فرماتے ہیں جب تو کسی قوم سے جہاد کر نے تو ان کواسلام کی دعوت دے جبکہ ان کے پاس اسلام کی دعوت نہ پنجی ہو، اگران تک پہلے سے ہی اسلام کی دعوت پنچ چکی ہوتواب تمہاری مرضی ہے کہ چاہے تو ان کواسلام کی دوبارہ دعوت دواور جا ہوتو نہ دو۔ (أخسرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في مسنده فرواه أيضاً (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت ''اما محمد بن حسن بی<sub>شند</sub>'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ب<sub>تا</sub>نیڈ'' کے حوالے سے آثار میں تقل کیا ہے۔ اس کے ·بعد حضرت''اما محمد مِتلة'' فے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں ۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں '' کا موقف ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مند میں زکر کیا ہے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشند'' سے روایت کیاہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابو بکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی شینیی'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے )اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی جینی'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی جینی'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی ہوسین ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہوسین'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت ''اما محمد بن حسن بیشد'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اما م اعظم ابو صنیفہ میں یہ '' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 رسول اکرم مَنَا يَنْتَظِم نے مثله کرنے یعنی ناک کان وغيرہ کا م کرلاش کی بے متی کرنے سے منع فر مايا 🗱 1655/(اَبُوْحَبِنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْثَلٍ (عَنُ) سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) اَبِيُهِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ الله الم المعظم ابوحنيفه مين حضرت علقمه بن مرتد مين مديد مواحضرت سليمان بن بريده مين سه وه اين والد ے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم مَنْ اللَّمْ فِي مثله (شکلیں بگاڑنے ) سے منع فر مایا ہے۔ (أخرجه) أبو محمد المخارى (عن) أحمد بن محمد بن التيمي (عن) عبد الله بن عمر الصفار (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) الإمام أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری سینین' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سیمی سینین' سے، انہوں نے حضرت''عبد الله بن عمر صفار میں الله : ے، انہوں نے حضرت'' یحیٰ بن غیلان سیسی'' ے، انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن زریع سیسی'' ے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں <sup>میں ی</sup>'' سے روایت کیا ہے۔ ( ١٦٥٥ )قَدْتَقَدْم في ( ١٦٥٣ )

🗘 مال غنیمت میں گھڑ سوار کو دواور پیدل کوایک حصہ ملا 🗘

1656/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بْنِ دَاؤدَ (عَنِ) الْمُنْذَرِ بْنِ آَبِی حَنِيْفَةَ قَالَ بَعَثَهُ عُمَرُ بْنُ الْحَطَابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنَهُ فِی جَيْشِ اِلٰی مِصْبِ فَاَصَابُوُ اغْنَائِهَ فَقَسَّهَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً فَرَحْلی بِذٰلِكَ عُمَرُ اللَّهُ عَنَهُ فِی جَيْشِ اِلٰی مِصْبِ فَاَصَابُوُ اغْنَائِهَ فَقَسَّهَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً فَرَحْلی بِذٰلِكَ عُمَرُ اللَّهُ عَنَهُ فِی جَيْشِ الٰی مِصْبِ فَاَصَابُوُ اغْنَائِهَ فَقَسَّهَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً فَرَحْلی بِذٰلِكَ عُمَرُ اللَّهُ عَنهُ فِی جَيْشِ اللَّی مِصْبِ فَاَصَابُوُ اغْنَائِهَ فَقَسَّهَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهُماً فَرَحْلی بِذٰلِكَ عُمَرُ اللَّهُ عَنهُ مِعَدَّ مَعْرَبِ اللَّهُ مَعْمَمُ الوحْنِيفَهُ مُتَسَمَّ مِدَاللَّهُ بِنَ دَاوَدَ مُتَنَدَ سَ وَ مُولَ الْحَامِ مَعْرَبِ مَعْمَ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مَنْ الْعُلَمُ الْحَدَى مُولَعَ مُعَدَّ مُنْ ا

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نرى أن يكون للفارس ثلاثة أسهم وللراجل سهم واحد

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیتانیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیتانیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیتانیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیتانیہ'' کامد جب ہے ۔لیکن اس پرعمل نہیں کرتے ،ہم سے کہتے ہیں کہ گھڑسوار کے تین اور پیدل کا ایک حصہ ہے۔

🗘 غنيمت سيخس سے اضافي مال بھي مسلمانوں ميں تقسيم کرنامستحب ہے 🗘

٦657/(اَبُوُحَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيُمَ اَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ النَّفُلَ لِنَصُرِ الْمُسْلِمِيْنَ بِذَٰلِكَ عَلَى عَدُوَّهِمُ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

Oس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن بر سند' ' نے حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ بر سند' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بن سند ' امام محمد بن حسن بند ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطرت 'امام محمد بنید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطرت 'امام محمد بنید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطرت 'امام اعظم ابوضیفہ بر میں محمد بنید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطرت 'امام محمد بنید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطرت 'امام محمد بنید' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام محمد بنید' کے خطر مایا ہے : ہم ای کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہ محمد سند 'امام محمد بنید بنید ' کا موقف ہے۔ بعد حضرت 'امام محمد بنید ' محمد بنید ' کے خطر میں کے خطر محمد کی محمد بنید ' کا موقف ہے۔ حمد خطرت 'امام محمد بنید ' کے خطر کی کو خطر کو خطر کا خمام ساز وسا مان قتل کر نے والے کو ملے گا جہ ا

بِرَاسٍ فَلَهُ كَذَا وَحَذِيفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ مَنُ قَتَلَ قَتِيلاً فَلَهُ سَلْبُهُ وَمَنُ جَاءَ بِسَلْبٍ فَهُوَ لَهُ وَمَنُ جَاءَ بِرَاسٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذا فَهُوَ النَّفُلُ

ج ج حفرت امام اعظم ابوحنيفه بخانة حفرت' حماد بينين " حاده حفرت ابرا تيم بينين حدوايت كرتے بيں وه فرماتے ( ١٦٥٦ ) اخرجه معدين العسن الشيبانی فی الآثار ( ٨٦١ ) ابويوسف فی الغراج ٢٠ وقد تقدم فی ( ١٦٣٥ )
 ( ١٦٥١ ) اخرجه معدين العسن الشيبانی فی الآثار ( ٨٦١ ) ابويوسف فی الغراج ٢٠ وقد تقدم فی ( ١٦٣٥ )
 ( ١٦٥٧ ) اخرجه معدين العسن الشيبانی فی الآثار ( ٨٧٢ ) فی العراد باب الغنيسة والنفل ( الطبع العديد )
 ( ١٦٥٩ ) اخرجه معدين العسن الشيبانی فی الآثار ( ٨٧٢ ) فی العراد نوای الغنيسة والنفل ( الطبع العديد )

ہیں : جس نے کسی کوتل کیا اس کا ساز دسامان اس کے قاتل کو ملے گا اور جوکوئی ساز دسامان لے کرآیا دہ اسی کا ہےاور جوسر لے کرآیا ہے،اس کو بید بید چیزیں ملیں گی کیونکہ وہ مال غنیمت ہے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن مُسَلَّد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُعطیّت'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت 'امام محمد میشد' نے فرمایا ہے : ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ادریہی حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ میشد' کاموقف ہے۔ ۱۰ ایک مجاہد کے زخمی ہاتھ کود کچھ کر حضرت عمر پر دفت طاری ہوگئ 1659/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلِيٍّ بُنِ الْأَقْمَرِ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي اَوْفِي اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ٱطْعَمَ النَّاسَ بِالْمَدِيْنَةِ فَرَأى رَجُلاً يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلُ بِيَمِيْنِكَ فَقَالَ إِنَّهَا أُصِيْبَتْ يَوْمَ مَؤْتَةَ فَجَلَسَ عُمَرُ يَبْكِي قَائِلاً مَنْ يُوَضِّيْكَ مَنْ يُغْسِلُ ثَوْبَكَ وَامَرَ لَهُ بِجَارِيَةٍ فَارِهَةٍ وَكِسُوَةٍ وَرَاحِلَةٍ فَضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ بالدُّعَاءِ لِعُمَرَ لَمَّا رَاَوُا مِنْ رَأُفَتِهِ وَتَفْقَدَهُ لِآحُوَالِ الْأُمَّةِ ا الم المعظم ابو حذیفہ میشد حضرت علی بن اقمر میشد سے ، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی میشد سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب ٹٹنٹنے مدینہ منورہ میں لوگوں کو کھانا کھلایا، آپ نے ایک آ دمی کودیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھار ہا تھا۔ آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اس نے کہا: جنگ موتہ میں مجھے زخم آگیا تھا۔ حضرت عمر رٹائٹڑ بیٹھ کررونے لگ گئے اور بیر کہنے گئے'' بخصے وضوکون کرواتا ہے اور تیرے کپڑ بے کون دھوتا ہے' پھر آپ نے ایک نوجوان لونڈی اس کو دی اورلباس دیا اور سواری دی تو مسلمانوں نے آپ کی نرمی کا بیانداز ادرامت کے احوال پراس قد رسنجیدگی دیکھی تو سب کی چیخیں نکل کئیں۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعاني (عن) أسد بن عمر الجن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں '' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابن جعانی میں '' سے ، انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و جنالیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ جنالیہ'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت 'اما محمد بن حسن میشد'' نے حضرت 'اما م اعظم ابو حذیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ 🗘 سب سے افضل جہا دخالم باد شاہ کے سامنے تن بات کہنا ہے 🗘 1660/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْتَدٍ (عَنُ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أفضلُ الْجِهَادِ كَلِمُةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلُطَان جَائر ( ١٦٥٩ )اخبرجيه مسجسيديين السحسين الشبيباني في الآثار( ٨٧٨ )في الادب:باب فضيائل الصبحابة اصبحاب النبيعيدهينهومن كمان بتذاكر الفقه ( ١٦٦٠ )… واورده السرتضى الزبيدى في العقود الجواهرالسنيفة ٢٢٢،

کرتے ہیں رسول اکرم مُلْائِظِ نے ارشاد فر مایا: سب سے افضل جہاد خلالم با دشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن على المقرى النهرواني (عن) على بن حفص بن عمرو بن آدم (عن) أحمد بن محمد من ولد تميم (عن) محمد بن الزبرقان أبي همام الأهوازي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بیشت'' نے حضرت'' عبداللہ بن محمد بن علی مقرری نہروانی بیشین'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن حفص بن عمرو بن آ دم سیسین سے ،انہوں نے حضرت' احمد بن محمد' سے (جو کہ تمیم کی اولا دمیں سے میں )،انہوں نے حضرت' محمد بن زبر قان ابو ہمام اہوازی جیسین' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ' سےردایت کیا ہے۔ الم جب تک لوگوں میں بیٹےار ہتا ہے،لوگ ذکراللّٰہ میں مشغول رہتے ہیں 🖈 1661/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَلِيّ بُنِ عَامِرٍ وَعَلِيّ بُنِ الْكَقْمَرِ (عَنِ) الْأَغَرِّ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى أَوُفَى (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ عَالِمٌ فِي النَّاسِ يَذُكُرُوُنَ اللَّهَ تَعَالى إلَّا غَشْيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ حضرت عبدالله بن ابى اوفى طلالله سے روايت كرتے ہيں رسول أكرم ملالاتهم في ارشاد فرمايا: جب تك عالم لوگوں ميں بينا رہتاہے،لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں،ان پر رحمت سایفکن ہوتی ہےاوراللہ تعالیٰ ان کا ذکراس جماعت میں کرتا ہے جو جماعت التٰد کی بارگاہ میں موجود ہوتی ہے۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه

(اخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابي العباس احمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) ابيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (قال) الحافظ (ورواه) الإمام أبو يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

Oس حدیث کو حفزت' حافظ طلحہ بن محمد بیتانیی' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حفزت' ابوعیاس احمد بن عقدہ بیتین' سے، انہوں نے حضرت' جعفر بن محمد بیتانیی' سے، انہوں نے اپنے ''والد بیتین' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن زبیر بیتینی' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحدیفہ بیتین' سے، انہوں نے اپنے ''والد بیتین سے، انہوں نے حضرت' عبد بیتین میں میں کہ جف یہ ''یان طلب بن محمد جنبین' نہ باین من میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' ابوعیاس احمد بن

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ حلحہ بن محمد برئتانی''نے اپنی مسند میں( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت' امام ابو یوسف قاضی برسید'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ برئتانی'' سےروایت کیا ہے۔

\$F17}

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد بخاری بیشد'' نے حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل بیشد'' ۔۔،انہوں نے حضرت''شعیب بن ابوب بیشد'' ۔۔،انہوں نے حضرت''ابو کچی عبدالحمید حمانی بیسد'' ۔۔،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بیشد'' ۔۔روایت کیا ہے۔

1663/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) وَسُفْيَانَ النَّوُرِى (عَنُ) اَبِى اِسُحَاقِ السَّبِيْعِى (وَ) مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سُفْيَانُ (عَنْ) عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ اَوَّلُ مَنْ فَرَضَ الْعَطِيَّةَ فَرَضَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ مِنْ اَهْلِ بَدُرٍ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِاَزُوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ عَائِشَةَ فَفَرَضَ لَهُ اللَّهُ عَشَرَ الْفُو وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ عَيْدَ جُوَيْرِيَةَ وَصَفْيَةَ فَرَضَ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفَضَلَ عَائِشَةَ فَفَرَضَ لَهُ الْأَسْ وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ عَيْدَ جُوَيْرِيَةَ وَصَفْيَةَ فَرَضَ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفَتَلَ عَائِشَة فَفَرَضَ لَهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاللَّهُ عَائِشَة وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالَعُو وَلِسَائِرٍ هِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ عَيْدَ جُوَيْرِيَةَ وَصَفْيَةَ فَرَضَ لَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفَرَضَ لِلْهُ ع

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشناني (عن) الحسين بن عمر ابن الأحوص (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله المحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده ( ١٦٦٢ )اضرجه اصهده:٢٥٢ ومسلم ( ١٨٩٧ ) ( ١٢٩ ) وابس ابى عماصهم فى البجهاد ( ١٠٠ ) والنسائى ٢٠٠٠ وابن حبان ( ١٦٢٤ ) والعميدى ( ٩٠٧ ) وسيدبن منصور ( ٢٣٣ ) وابوداود ( ٢٤٩٢ ) والبيهقى فى السنن الكبرى ١٧٣٠ وابونعيم فى العلية ٢٥٧٠ ( ١٦٦٢ )اخرجه ابويوسف فى الغراج.٥٠ وعبدالرزاق،١١٠٠ ( ٢٠٣٦ ) باب الديوان وعبدالله بن العبارك فى الزهرد٢ المذكور إلى أبى حنيفة رضى الله عنه () تر حديث كو حفرت'' قاضى عمر بن حسن اشنانى تجيئة'' نے حضرت'' حسين بن عمر بن احوص بيتيند'' بے، انہوں نے ابنے ''والد تجتند'' بے، انہوں نے حضرت'' اسماعيل بن حماد تجتند'' بے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو حنيفه تجينيد'' بے، انہوں نے ابنے ''والد تجتند'' تراب حديث كو حضرت'' اسماعيل بن حماد تجتند'' بے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو حنيفه تجتند'' بے، انہوں نے ابنے () اس حديث كو حضرت'' ابوعبد الله حسين بن محمد بن خسر ولكی تجتند'' نے اپنی مسند ميں (روايت كيا ہے، اس كى اساد يوں ہے) حضرت'' ابو فضل احمد بن حسن بن خيرون تريتيد'' بے، انہوں نے ابنی ما موں حضرت'' ابوعلى با قلائى تريتيد '' بے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الله بن ابو فضل احمد بن حسن بن خيرون تريتيد'' بے، انہوں نے ابنے ما موں حضرت' ابوعلى با قلائى تريتيد '' بے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الله بن دوست علاف تحسن بن خيرون تريتيد'' سے، انہوں نے ابنے ما موں حضرت' ابوعلى با قلائى تريتيد '' بے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الله بن دوست علاف تحسن بن خيرون تريتيد '' بي الله عنه مين اشنانى تريتيد '' بوعلى با قلائى تريتيد '' بي انہوں نے حضرت' ابوعبد الله بن دوست علاف تحسن بن خيرون تريتين کا میں مند ميں اشنانى تريتين '' مرابوں نے حضرت' ابوعبد الله بن

لللا حضرت عامر معنى غزوات والى احاديث بيان كياكرتے تتے، حضرت ابن عمر سناكرتے تتے لم 1664/ (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْفَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمَغَاذِي وَإِبْنُ عَمَرَ يَسْمَعُهُ فَقَالَ حِيْنَ سَمِعَ حَدِيْنَهُ أَنَّهُ يَحَدِّثُ كَانَهُ شَهِدَ الْقَوْمَ

ا ج اللہ حضرت امام اعظم ابو صنیفہ بین یہ من میں جو ہو محضرت عامر صعبی بین سی سے دوایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : : وہ مغازی کے بارے میں احادیث روایت کیا کرتے تھے اور حضرت عبدالللہ بن عمر نظافین سنا کرتے تھے، جب وہ حدیث سنتے تو فرماتے : بیدواقعات یوں بیان کرتے ہیں گویا کہ دیکھ دیکھ کر بیان کررہے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل فقرأت فيه حدثنى القاسم بن معن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محمد بخاری بینید' نے حفزت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بینید' سے، انہوں نے حفزت' عبد الله بن احمد بن بہلول بینید' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا نیہ بر ے دادا حفزت' اساعیل بینید' کی کتاب ہے، میں نے اس میں بڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت' قاسم بن معن بڑھا ہے، ہمیں حدیث بین کی کتاب ہے، میں اس میں بڑھا ہے، ہمیں حد بن حدیث بین کی کتاب ہے، میں نے اس میں بڑھا ہے، ہمیں حد بن حد بن کی کتاب ہے، میں اس میں بڑھا ہے، ہمیں حدیث میں میں بند میں میں بند میں اللہ بن احمد بن

م اہل حرب نے مسلمان کا مال غصب کرلیا ، پھر مسلمانوں کو وہ مال ملا ، تو مالک زیادہ حق رکھتا ہے 🗘

الْمُسْلِمِيْنَ أَمَوَ اللَّهُ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ آصَابَهُ الْحَرُزَ آهُلُ الْحَرُبِ مِنُ آمَوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ آصَابَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَهُوَ رُدَّ عَلَى صَاحِبِهِ إِنْ آصَابَهُ قَبْلَ الْقَسْمَةِ وَإِنْ آصَابَهُ بَعْدَ الْقَسْمَةِ فَهُوَ آحَقُّ بِالتَّمَنِ

ا اللہ اللہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نمینیڈ حضرت''حماد نمینیڈ'' سے، وہ حضرت ابراہیم مُیّشَد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے میں اہلِ حرب مسلمانوں کے جو مال غصب کرلیں پھرمسلمانوں کو وہ مل جا نمیں تو اگرنقشیم سے پہلے سی کواپنا مال نظر آجائے تو اس کو لوٹایا جائے گااوراگرنقشیم کے بعداس کواپنا مال ملاتو وہ لینے کاحق تو رکھتا ہے لیکن قیمت ادا کرکے۔

( ١٦٦٤ )اخرجه العصلفى فى مسندالام ( ٢٨٦ )و( ٢٨٧ ) ( ١٦٦٥ )اخرجه مصدين الجسن الشيبانى فى الآثار( ٨٦٤ )وابن ابى شيبة١١:١٥( ٣٣٣٥٢ )فى السير:فى العبد يأمره المسلمون شم ينظهر عيسليه العدو ومعيدين منصورفى السنن٢١١:٢ وعبدالرزاق١٩:١٩( ٩٣٦٣ )فى العبهاد:باب المتاع يصيبه العدوثيم وجده صاحبه (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه وأراد بالثمن القيمة حنيفة رضى الله عنه وأراد بالثمن القيمة (أس حديث كو حضرت 'امام محمد بن حسن بيتية' في حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه بيتية' ك حوال سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ اس ك بعد حضرت 'امام محمد بيتة' فرمايا ہے: ہم اسى كواختياركرتے بيں \_ يہى حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه بيتية ''ك حوال محمد وبه ناخذ وهو قول أبى محمد وبه الم محمد وبه ناخذ وهو قول أبى محمد وبه الله عنه وأراد بالثمن القيمة مراد قيمت ب

🗘 عامر شعبی غز وات کابیان بہت احسن انداز میں کیا کرتے تھے 🗘

رَابُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) آبِيْ هِنْدِ الْحَارِثِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرٍ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنُ مَعَاذِي رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ فِيْهَا اِبْنُ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّهُ لَيُحَدِّثُ حَدِيْثاً كَانَّهُ شَهِدَ الْقَوْمَ

بل کے بعد حضرت امام اعظم البوحنیفہ بین من سال من الو ہند حارث بن عبدالرمن بر الرمن بر اللہ سے وہ حضرت عامر ر ٹائنڈ سے روایت کرتے ہیں : وہ ایک حلقے میں رسول اکرم منابقیز کے غزوات کے بارے بیان کرر ہے تھے، اس حلقے میں حضرت عبداللہ بن عمر ڈائن بھی موجود تھے، انہوں نے کہا : بیرحدیث اس طرح بیان کرتے ہیں جس طرح کے لوگوں میں خودموجود ہیں ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) أبي هند (عن) أشياخهم

(أخرجه) أبو عبد الله الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بـن خيـرون (عـن) خـالـه أبـي عـلى الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حفرت'' ابوتحد بخاری بیتین'' نے حضرت'' احمد بن محمد بیتین'' ے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بیتین' ے، انہوں نے ایپ'' والد بیتین' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللد بن زبیر بیتین' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ میتین'' ے، وایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابوتحد حارثی بخاری بیتین'' نے ایک اور اسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنا دیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بیتین'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' اسماعیل بن حماد بیتینن' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم قاضی بیتین'' سے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابو حنیفہ بیتین'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو ہند بیتین '' حضرت'' امام اعظم ابو میں بین روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی مجینی<sup>\*</sup>' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون نیسی<sup>\*</sup>' ہے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی باقلانی م<sub>جانسی</sub>'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالله بن دوست علاف مجانسی<sup>\*</sup>' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی م<sub>تاسی</sub><sup>\*</sup>' نے حضرت''جعفر بن مروان مجانسی<sup>\*</sup>' ہے،انہوں نے اپنے ''والد مب<sub>تا</sub>نی<sup>\*</sup>' ہے،انہوں نے حضرت'' عبدالله بن زہیر م<sub>تا</sub>نی<sup>\*</sup>' ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحدیفہ م<sub>تا</sub>نی<sup>\*</sup>' ہے،وایت کیا ہے۔

ہیں انہوں نے فرمایا: مجھے بھی کسی چیز پرافسوس نہیں ہوا جتنا اس بات پرافسوس ہوا ہے کہ میں نے باغی گردہ کے ساتھ جہادنہیں کیا اور میں نے صومِ ہوا جریعنی گرمیوں کے روز نے نہیں رکھے۔

(أخوجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن القاسم بن زكريا المحاربى (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان يعنى ابن سيار الجرجانى القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه اس حديث كو حفرت ' حافظ محد بن مظفر مينين ' ني اپنى مند ميں ( ذكركيا ب، اس كى اساد يول ب) حضرت ' ابوعبد الله محمد بن قاسم بن زكريا محاربى مينين ' ب، انہول في حضرت' عباد بن يعقوب مينين ' ب، انهول في حضرت' عفان لينى ابن سيار جرجانى قاضى مينين بن انہول في حضرت ' امام اعظم ابوضيفه مينين ' بروايت كيا ہے ۔

اللہ جہنم کاایک دردازہ ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جومسلمان پر ہتھیا راہراتے ہیں 🗘

1668/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى جَنَابٍ يَحْيَى بُنِ آبِى حَيَّةَ (عَنُ) أَحَيْدٍ (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَـالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنُ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِى فَاِنَّ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ اَبُوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنُ سَلَّ السَّيْفَ

الم حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مُینیڈ حضرب ابو جناب کیجیٰ بن ابو حیہ مُینیڈ سے، وہ حضرت احید مُینیڈ سے، وہ حضرت عبداللّٰہ بن عمر تُلْقِئاسے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلْقَیْظ نے ارشادفر مایا: جس نے میرے کسی امتی پرتلوارسونتی، جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ تلوارسو نتنے والے کے لئے ہے۔

(انحرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن حمدان (عَنْ) مُحَمَّدٍ بَنِ قَيْسٍ الدامغانى (عن) عماد بن رجاء (عن) عمير ابن يعيش (عن) محمد بن القاسم الأسدى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه اس حديث كو حفرت' ابوتحد بخارى بينية' في حفرت' محمد بن حمدان بينين' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن قيس دامغانى بينية'' ، انہوں نے حضرت' عمار بن رجاء بينية'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن يعيش بينينين سے، انہوں نے حضرت' محمد بن قاسم اسدى بينية'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنيفه بينية'' سے روايت کيا ہے۔

( ١٦٦٧ )اخرجه الطبرانى فى الأوسط ٢٠١٨ ( ٧٨١٩ ) واورده الهيشى فى مجمع الزوائد ١٨٢٢ وفى مجمع البعرين ١٠١٤ ( ١٤٦٢ ) ( ١٦٦٨ )اخرجيه الطصاوى فى شرح مشكل الآثار ( ١٣٢٣ ) وابن ابى شيبة ١٢١٠ ومسلم ( ٩٨ ٪ ١٦١ ) والبغارى ( ١٨٧٤ ) والنسائى فى البجتبى ١١٧٧ وفى الكبرى ( ٣٥٦٣ ) وابويعلى ( ٥٨٢٧ ) والخطيب فى تاريخ بغداد ٢٣٦٠ المن محمد الله بن المراول بي كور او بنا، بحرابي كور او بنا، ابك في كم بعددوس في كمترادف م بن الله المحمد المحمد المحمد في تعديد الله المحمد المحمد في تعديد الله المحمد المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد تعديد الله المحمد في تعديد معدود والتري الموطنية المحمد تعديم من الله المحمد في تعديد معدود في تعديد معدود في تعديد معدود في المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد معدود من المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد معدود في تعديد الله المحمد في تعديد معدود من المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد الله المحمد في تعديد المحمد في معدوم المحمد في تعديد المحمد في تعديد معدوم المحمد في تعديد معدود المحمد في تعديد المحمد في تعديد المحمد في تعديد معدوم المحمد في تعديد معدوم المحمد في تعديد المحمد في تعدوم المحمد في المحمد في المحمد في المحمد في تعدوم المحمد في ا

اکبائ الت**َّامِنُ وَالتَّلاَثُوْنَ فِی الْحَظْرِ وَالْإِبَاحَةِ** الصَّیواں باب: ظر واباحت کے بیان میں ایڈریشی کپڑاوہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنُ) عَبُدِ الرَّحْطِنِ بْنِ آبِي لَيْلَى (عَنُ) حُذَيْفَةَ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنُ لُبُسِ الدِّيْبَاجِ وَالْحَرِيْرِ قَالَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ مَنُ لاَ خَلَاقَ لَهُ

ا المج المح حضرت امام اعظم ابوحنیفہ تین سیسی حضرت حکیم بن عتبیہ تین سی وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی تین سی وہ حضرت حذیفہ ڈلائٹڈ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ملائی کے دیباج اور حریر (ریشم کی دونشمیں ) سے پہنچے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا : بیہ کپڑ اوہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ ہیں ہوتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين ابن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) صالح بن أحمد ابن أبي مقاتل المروزي (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسين بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

( ١٦٧٠ )اخرجـه الـحـصـكـفى فى مسندالام ( ٤١٨ ) وابن حبان( ٥٣٢٩ ) والصعيدى( ٤٤٠ ) ومسلم ( ٢٠٦٧ )فى اللباس والزينة:باب تـحـريسم استـعـبال الـذهب والفضة والفطيب فى تاريخ بغداد ٢:١٠ والنسبائى ١٩٨١٢ وابن الجارود ( ٨٦٥ ) والبخارى ( ٥٨٣ اللباس :باب افتراش الحرير والبيهقى فى السنن الكبر ٢٨:١٠ واحمد ٣٩٧:٥

الله بن مسعود سُر کے ساتھا ذان کونا پسند کرتے تھے 🗘 1671/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) أَبِي حَمْزَةَ مَيْمُوْنَ الْأَعُوَرِ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَرِهَ الْآذَانَ بِالتَّغَنِّي وَقَالَ إِنَّهُ مِنْ فِعُلِ الْجَاهِلِيَّةِ الم الم حضرت امام اعظم ابوحنيفه مينية حضرت ابوحمزه ميمون اعور مينية سے، وہ حضرت ابراہيم مخعى مينة سے، وہ حضرت عبداللَّد بن مسعود رظائٹڑسے ردایت کرتے ہیں :انہوں نے سُر کے ساتھ اذ ان کونا پسند کیا ہے اور فر مایا کہ بیرجا ہلیت کی رسموں میں سے ہے۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندى (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني عن عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) عمه زياد بن الحسن عن الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) حاليه أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبى حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد جینید''نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت ''ابو عباس احمد بن عقدہ میں "، سے، انہوں نے حضرت 'عبد الواحد بن حماد بن حارث فجند ی میں "، سے، انہوں نے اپنے ' والد میں "، "، سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد بينة' ، ب، انهول في حضرت' اما ماعظم ابوحنيفه مينية'' بروايت كياب. Oاس حدیث کو حفزت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میشد'' سے ، انہوں نے حفزت' عبید بن کثیر تمار میشد'' سے ، انہوں نے حفزت'' بچلی بن حسن بن فرات میں "، سے، انہوں نے اپنے چپاحفرت' زیاد بن حسن میں "، سے، انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ میں "، سے ردایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر والحنی ہیں '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' ابوصل احمه بن حسن بن خیرون بیشین سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ' ابولی باقلانی میں "، سے، انہوں نے حضرت' ابوعبد الله بن دوست علاف میشد'' ہے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میشد'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' امام اعظم ابوحنيفه جيلية'' ے روايت کيا ہے۔ اللہ رسول اکرم منگ ایک سونے اور جاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فر مایا ہے 🖈

1672/(اَبُو ْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بُنِ عُتَيْبَةَ (عَنُ) عَبْدِ الرَّحُمْنِ بُنِ اَبِى لَيُلٰى قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقِى دَهْقَانَ فَاَتَاهُ بِه فِى جَامٍ مِنُ فِضَّةٍ فَرَمَى بِه ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنُ آنِيَةِ الذَّهُبِ وَالْفَضَّةِ وَقَالَ هِى لَهُمُ فِى الدُّنْيَا وَلَكُمُ فِى الْآخِرَةِ

الم المح الم حضرت امام اعظم ابو حذیفہ مُتاثلة حضرت تحکم بن عتدیبہ مُتاثلة سے ،وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیکی میتا سے روایت ( ۱۶۷۲ )ند تقدم می ( ۱۶۷۰ ) کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : ہم حضرت حذیفہ رٹائٹڑ کے ہمراہ مدائن میں بتھے،انہوں نے ایک دہقان سے پانی مانگا تو وہ چاندی کے ایک کٹورے میں پانی لے آیا،انہوں نے وہ پھینک دیااورفر مایا: رسول اکرم مُنْائِٹِیِّم نے سونے اور چاندی کے برتنوں سے منع فر مایا ہے اورفر مایا: بیکافروں کے لئے دنیا میں ہےاورتمہارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد ابن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات حدثنا الإمام أبو حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم (عن) محمد بن على بن ميمون المقرى (عن) الشريف أبي عبد الله بن محمد بن على بن عبد الرحمن العلوى عن جعفر بن محمد بسن المحسين (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قال سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة فقرأت (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت 'ابو محمد بخاری مینید'' نے حضرت 'احمد بن محمد مینید فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات میں '' کی کتاب میں پڑھاہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت 'ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر ونخی بینیه' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت 'ابوغنائم بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت 'محمد بن علی بن میمون مقربی بینیه' ، نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) بن عبدالرحمٰن علومی بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت 'محمد بن علی بن میمون مقرمی بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' شریف ابوعبدالله بن محمد بن علی عقدہ میں علومی بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' محمد بن علی بن میمون مقرمی میں بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' شریف ابوعبدالله بن محمد بن علی من عبد الرحمٰن علومی بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' محمد بن علی بن میمون مقرمی میں بین بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' عقدہ میں علومی میں اس احمد بنت محمد بن حمد بن حکمہ بن حکمہ بن حکمہ بن حکمہ بن میں بین بین میں احمد بن محمد بن مع عقدہ میں میں میں نے اپنی الدکو سی کہت میں بین میں بین میں بین بینیه' ، ۔، انہوں نے حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن معید بن مناہ ہے بین میں میں نے الدکو سی کہت میں میں بین میں بین میں بین بینیہ ، ۔ ۔ میں بین میں میں میں این الدکو بی کہت سناہ ' بیر میں ترین میں ہوں ہے دصرت ' فاطمہ بنت محمد بن حسب بین ، ۔ ۔ میں بین میں میں میں ہے اپنی والد کو بی ک

کسان دالے داقع پر شتمل حدیث کا ایک ادر حوالہ بنہ

حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ آنَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُسْلِمٍ بُنِ سَالِمٍ بُنِ فَيُرَوَزِ الْجُهَنِيِّ (عَنُ) عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِى لَيُلَى (عَنُ) حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ آنَّهُمْ نَزَلُوْا مَعَهُ عَلَى دَهُقَانِ فَاَتَاهُمْ بِطَعَامٍ ثُمَّ آتَاهُمُ الْحَدِيْتَ

المجرجة حضرت امام اعظم الوحنيفه تيتني حضرت مسلم بن سالم بن فيروز جهنى تيتني مدود حضرت عبد الرحمن بن الى ليل بيني مسلم بن سالم بن فيروز جهنى تيتني مدود المي و مقان لينى سان كى بال مسلم بن عان وايت كرت ميل ان كرم الا ايك و مقان لينى كسان كى پاس تشهر المرح ، ووايت كرت ميل ان كرم الا ايك و مقان لينى كسان كى پاس تشهر او ايت كرت ميل ان كرم الا ايك و مقان لينى كسان كى پاس تشهر او ايت كرت ميل ان كى بمراه ايك و مقان لينى كسان كى پاس تشهر من وايت كرت ميل ان كى بمراه ايك و مقان لينى كسان كى پاس تشهر اي ووايت كرت ميل و مقان لينى كرا يا، پر ان كى پال پانى لين لين كرا يا اور اس كى بعد سابقه حديث كى مثل حديث بيان كى المر ان كى پال پانى المر من و مقان كى بعد سابقه حديث كى مثل حديث بيان كى المر ان كى پال الله بن الزمير (عن) المام الى حديث بيان كى المر منه العداس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزمير (عن) الإمام أبى حنيفة
الله بن الزبير (عن) الإمام أبى حنيفة
واخر حده) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد و أخر حده) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد و أخر حده) الحافظ أبى حنيفة
الله بن الزبير (عن) الإمام أبى حنيفة
واخر حدى المام أبى حنيفة
الله بن الزبير (عن) أبى الم من حديفة
واخر حدى أبى الفضل أحمد بن حيرون (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى حديفة رو أخر جدى) أبى الفضل أحمد بن حيرون (عن) ماله أبى حديفة و أخر حدى أبى المام أبى حديفة و أخر حدى أبى المام أبى حديفة

مسنده فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة O اس حديث كو حفرت مافظ طلحه بن محمد بينين ' في اپني مند مين ( ذكركيا ب، اس كی سند يوں ب) حفرت ' ابوعباس احمد بن عقده بينين ' ب، انبول في حفرت ' احمد بن حارم بينين ' في اپني مند مين ( ذكركيا ب، اس كی سند يوں ب) حفرت ' ابوعباس احمد بن اعظم ابوحنيفه بينين ' ب، انبول في حضرت ' احمد بن حارم بينين ' ب، انبول في حضرت ' عبدالله بن زير بينين ' ب، انبول في حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينين ' بروايت كيا ب O اس حديث كو حضرت ' ابوعبدالله حسين بن محمد بن خسرو بلخي بينين ' في اپني مند مين ( روايت كيا ب، اس كی اساد يوں ب ) حضرت ' امام O اس حديث كو حضرت ' ابوعبدالله حسين بن محمد بن خسرو بلخي بينين ' في اپني مند مين ( روايت كيا ب، اس كی اساد يوں ب ) حضرت ' ابو فضل احمد بن خيرون بينين ' بروايت في عمر بن حسن اشانی بينين ' ب ابويل في حضرت ' ابوعبدالله احمد بن دوست علاف بينين ' ب، انبول في حضرت ' قاضی عمر بن حسن اشانی بينين ' ب ، انبول في حضرت ' ابوعبدالله احمد بن دوست حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينين ' بي مانوں في حضر اشانی بينين ' بن انبول في حضرت ' ابوعبدالله احمد بن دوست حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينين ' بي معرت ' قاضی عمر بن حسن اشانی بينين ' ب ، انبول في حضرت ' بي مقرى بي معرى حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينين ' بي مول بن حضرت ' تحكيم بينين ' ب ، انبول في حضرت ' بي مقرى بينين ' ب ، انبول ف حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينين ' بي معرت ' قاضی عمر بن حسن اشانی بينين ' ب ، انبول في حضرت ' بي مقرى بي مقرى بي مين ' بي س حضرت ' امام اعظم ابو حضيفه بينين ' بي معرت ' بي ما مول خورت ' حكيم بينيني ' ب ، انبول في حضرت ' بي معرى بي مقرى بي مين ' بي ما مول في مندين ' حضرت ' امام اعظم ابو حضيفه بينين ' بي مندين بي بي اله الم الم اعظم ابو حضرت ' مام اعظم الو حضيفه بي مين ' مام م O اس حد بين كو حضرت ' امام محمد بي من من بي بي ' في اساد کي امراه حضرت ' امام اعظم الو حضيفه بي مين ' سري موني بي بيني ' بي ما موني بي ' بي ما موني بي ' بي الم ما مع مال مال موضي م

ہے۔ جن رسول اکرم سکا تین کے ایم تکلف سے منع فر مایا ،سر کہ بہترین سالن ہے جنہ

قَالَ إِنَّهُ دَحَلَ عَلَيْهِ يَوُماً قَوْمٌ فَقَرَّبَ لَهُمْ حُبُزاً وَحَلَّا ثُمَّ مَعَالِهِ يَوْماً قَوْمٌ فَقَرَّبَ لَهُمْ حُبُزاً وَحَلَّا ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ وَلَوُلاَ ذَلِكَ لَتَكَلَّفُتُ لَكُمْ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ الإِدَامُ الْحَلُّ

ا الله الله الم اعظم ابو صنيفه تبيلة حضرت محارب بن دثار تبيلة من وه حضرت جابر بنائلة من روايت كرتے بين أيك دن ان كے پاس كچھلوگ آئے ،انہوں نے ان كورو في اور سركه پيش كيا، پھر فرمايا: رسول اكرم منگل اللہ من تكلف سے منع فرمايا ب اور اگرايسى بات نه ہوتى تو ميں تمہارے لئے تكلف كرتا به ميں نے رسول اكرم منگل كو بيار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے كہ سركه بهت اچھا سالن ہے۔

- ِ (أخرجه) أبو محمد المحرى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبي كريسة إعن) الإمام أبي حنيفة
- (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبي كريمة (عن) أبي حنيفة ومسعر بن كدام

(وأحرجه) الحافظ الحسين بن حسرو فى مسنده (عن) سعيد بن أبى القاسم بن أحمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) ابن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبى كريمة الشامى (عن) الإمام أبى ( ١٦٧٤ )اخرجه المصلحي فى مستدالام ( ١٤٤ ) وابويعلى ( ١٩٨١ ) وابو داود ( ٢٨٣ ) فى الاطعمة:باب فى الغيل والترمذى ( ١٨٤٣ )فى الاطسمية:بساب مساجسا، فسى السخل وفى الشسمائيل ( ١٥٥ ) وابسن ماجة ( ٢٢١٧ )فى الاطعمة:بساب الائتسدام بالغل واحمد ٢:٠٠٠ ومسلم ( ٢٠٥٢ )

حنيفة ومسعر ابن كدام Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری مُنظنة'' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید مُنظنة'' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد مُنظنة'' سے، انہوں نے اپنے'' والد میشین سے،انہوں نے حضرت''سلیمان بن ابوکریمہ میشین سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوعنیفہ میشین سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رکی سند اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابوعباس احمد بن عقدہ میشین''سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد میشین' سے،انہوں نے اپنے''والد میشین' سے،انہوں نے حضرت''سلیمان بن ابو کریمہ ہینیون سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ پیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام' سےردایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللد سین بن محمد بن خسر وبلخی میشد'' نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''سعید بن الوقاسم بن احمد مُتليد ' سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن محمد بن سعيد مُتليد ' سے، انہوں نے حضرت ' بن عقدہ مُتلقد ' سے، انہوں نے حضرت منذر بن محمد مُنْتِلَة '' ب، انہوں نے اپنے ''والد مُتَلَة '' ب، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ابو کریمہ الشامی مُتَلَة '' ب، انہوں نے حضرت ' اما م اعظم ابوحذیفہ میں ' اور حضرت ' مسعر بن کدام' سے روایت کیا ہے۔ اللہ جانورکوصاف ستھرااورفر بہ کرنامقصود ہوتو اس کوچسی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے 🗘 1675/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ قَالَ لاَ بَأْسَ بِإِخْصَاءِ الْبَهَائِم إذَا أَدِيْدَ بِهَا صَلاَحُهَا ہیں: جب جانورکوصاف ستھرا کرنامقصود ہوتوان کوچسی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن مُنتشد'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت 'اما م محمد رکتین ' نے فرمایا ہے : ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت 'امام اعظم ابو حذیفہ محقق ' کاموقف ہے۔ اللہ جو جھوٹ بول بول کرلوگوں بنسا تا ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے ا 1676/(اَبُسُوْحَسِنِيْفَةَ) (عَنُ) بَهُزِ بُنِ حُكَيْمٍ بُنِ مُعَاوِيَةَ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) جَدِّم قَالَ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيُلٌ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ فَيُصْحِكُ بِهِ الْقَوْمَ وَيُلٌ لَهُ وَيُلٌ لَهُ الله الم اعظم ابو حذيفه مُنسلي حضرت بهتر بن حكيم بن معاويد مُنسلين سے ، وہ اپنے والد سے ، وہ ان كے دادا سے روایت کرتے ہیں ُرسول اکرم مَنْافِيْنَمْ نے ارشادفر مایا: ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جوجھوٹ بولتا ہے اورلوگوں کو ہنسا تا ہے اس ۔بح لتے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔ ( ١٦٧٥ )اخرجه محبدبن العسين الشبيباني في الآثار( ٧٩٨ )

( ١٦٧٦ )اخسىرجىسىيە احسىمىدەن وابسوداود( ٤٩٩٠ ) وابسىن عبىدالبسرفسى التسبىمپيىد٢٥٦:١٦ وفسى الامتسذكسيار ( ٤١٤٢٥ ). والترمذى( ٢٣١٥ ) والطبرانى فى الكبير٩٠ ( ٩٥٠ ) والبيىهقى فى السنىن الكبرى١٩٦:١٩٠ والحاكم فى المستدرك ٤٦:١

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد المؤمن الصير فى (عن) أبى الحسين محمد بن المظفر (عن) عبد الصمد بن على بن محمد بن عبد المؤمن الجنديسابورى (عن) على بن حرب الجنديسابورى (عن) إسحاق بن سليمان (عن) الإمام أبى حنيفة Oاس حديث كو حفرت 'ابوعبر الله حسين بن محمد بن خسرو كلى يُتَالَة ' في ابني منديل (روايت كياب، اس كي الناديول ب) حفرت' مبارك بن عبد الجار مي فى بيناية ' سى، انهول فى حضرت 'ابو حسين محمد بن منظفر يتناية ' في الإمام أبى حنيفة مبارك بن عبد الجار مي فى بيناية ' سى، انهول فى حضرت 'ابو حسين محمد بن منظفر من الموايت كياب، اس كي الناديول ب) عبد المؤمن جند بيابورى يُتَالية ' سى، انهول فى حضرت 'ابو حسين محمد بن مظفر بيناية ' سے، انهول فى حضرت ' اسمان ال

الله معرت امام اعظم الوجنيفة يُست عفرت بيتم مُست من وه حفرت عبدالله بن مسعود ولا تفرّ مرايت كرت بين وه وميون مين معرون الله بن مسعود ولا تفرّ مرايت كرت بين وه وميون مين مرايل من معرون المرايل معرف الله بن مسعود ولا تفرّ من وه معرف من وما مرايل معرفة مرايل معرفة مرايل معرفة من وما مرايل معرفة من معرفة معرفة معرفة معرفة من معرفة من معرفة من معرفة من معرفة من معرفة من معرفة مع معرفة مع معرفة مع معرفة مع معرفة م معرفة معرفة معرفة معرفة معرفة معرفة معرفة معرفة معرف

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد يكره أن يبتدء المشرك بالسلام ولا بأس بالرد عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بینانی'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بینین'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بینین'' نے فرمایا بمشرک کوسلام کرنا مکروہ ہے تاہم اگروہ سلام کرے توجواب دے سکتے ہیں۔ یہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بینینہ'' کاموقف ہے۔

## 

وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا جَزَرَ عَنُهُ الْمَاءُ فَكُلُوُا وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا جَزَرَ عَنُهُ الْمَاءُ فَكُلُوُا

اللہ جب حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میں حضرت عطیہ عوفی میں تنہ ہے، وہ حضرت ابوسعید خدری ڈانٹڑ سے روایت کرتے ہیں کوہ فرماتے ہیں رسول اکرم مَنَا پیڑم نے ارشادفر مایا: جس چیز کوچھوڑ کر پانی اتر جائے اس کوکھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح (عن) أبي عبد الله محمد بن موسى (عن) ابن هشام (عن) يحيى ابن عيسي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

( ١٦٧٧ )اخبرجيه مستسبسين السمسين الشيبسانسي فسي الآثار( ٩٢٠ )في الادب:باب تقييدالعليم بباب االذمي يسلبم على المسلبم يردالسلام وعبدالرزاق( ٩٨٤٣ )في كتاب اهل الكتاب:باب السلام علي اهل الكتاب

( ١٦٧٨ )اخرجه المصكفى في مستندالامام ( ٤٠٣ ) وابن ابي شيبة ٢٥٤:٤ ( ١٩٧٥٢ )في الصيد:باب ماقذف به البعروجزرعنه الماء

\$772à

é rra à	جامع المسانيف (مترجم) جلدسوم
مالے ہیں:''سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللد محمد بن موحٰ ہیں۔''سے،انہوں	)اس حدیث کوحفزت''ابومجمد بخاری مید'' نے حضرت''ص
بن عیسیٰ <sup>میس</sup> یٰ <sup>میس</sup> ین''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ <sup>میں</sup> انی <sup>ہ</sup> '' سے روایت	
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	کیاہے۔ میں ب
ت کھاؤ، جسے چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھا سکتے ہو 🗘	
يُمَ قَالَ كُلُ مَا جَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ وَمَا قَذَفَ بِهِ وَلاَ تَأْكُلُ مَا طَفَى	
باد میں '' سے، وہ حضرت ابراہیم میں سے روایت کرتے ہیں وہ فر ماتے	
چینک د ےاس کوبھی کھالوا درجو پانی کےاندرالٹ جائے اس کومت کھاؤ۔	ہیں'جس چیز کو چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھالوا ورجس کو ب
واه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي	
تِ''امام اعظم ابوحنیفہ م <sup>یں ی</sup> '' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے	حنيفة رضى الله عنه () من شكرهند و <sup>و</sup> المحري من حسن شينية '' زجع
رف ۲۰ ۲۴ ۲۰ ۲۴ و صیفه بداند سطی واقع مصر محافظ می محکومین کا موقف ہے۔ تے ہیں ۔اور یہی حضرت''اما م اعظم ابوطنیفہ ب <sub>تالیہ</sub> '' کا موقف ہے۔	بعد حضرت''اما محمد جنامینه'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کوا ختیار کر۔
لچھلی کے سوا کوئی جانو رحلال نہیں ہے 💭	
ب من من رو رمان من	
میم کا محید فی منتی فی منتی فی کلون کی الملاقی کا مسلس تهاد میں: ''سے،دہ حضرت ابراہیم میں: سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے	ابو حينيفه) (عن) حماد (عن) ابر" جله جله جله دينه اام اعظم الدحذة مي يحط و ''و
	میں:جو چیزیں پانی میں موجود ہوتی ہیں ان میں مچھلی کے۔ میں :جو چیزیں پانی میں موجود ہوتی ہیں ان میں مچھلی کے۔
رواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي	
	حنيفة رضيه الله عنه
رت''امام اعظم ابوصنیفہ میں'''' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے تے ہیں۔ادریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ 'بیسیہ'' کا موقف ہے۔	)ایں حدیث کو <sup>ح</sup> ضرت''اما م <sup>م</sup> حمہ بن حسن <sup>میں</sup> '' نے حصر ب
،،اس کا پانی بھی پاک کرنے والانہیں ہوتا 🗘	ی اگھر جمام ہے
ائِشَةَ (عَنِ) النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شَرُّ الْبَيْتِ	1681/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَطَاءٍ (عَنُ) عَ
	ٱلْحَمَامُ مَا فِيْهِ بَيْتٌ يَسْتِرُ وَلاَ فِيْهِ مَاءٌ يُطَهِّرُ
مطاء بیسیسے وہ ام المونیین سیدہ عا ئشہ <i>صد یقہ طیبہ طاہرہ نِلینیا سے روایت</i>	الم
، الآشسار( ۸۱۳ ) وابسن ابی شیبة۲۵۵:( ۱۹۷۶۳ ) فی الصبید:بیاب مساقدف بسه	( ١٦٧٩ )اخرجسه مستسعديسن السمسين الشيبسيانسي فسي
	البحروجزرعنه الماء
	( ١٦٨٠ )اخرجه مصدبن العسن السيبانى فى الآثار ١٢ ( ١٦٨١ )اخرجه الطبرانى فى الاوسط( ٢٢١٠ )واورده الر

کرتے ہیں ٔ رسول اکرم مُلْقَظِم نے ارشادفر مایا: سب سے براگھر حمام ہے، اس میں پردے کے لئے کمر نے ہیں ہوتے اور نہ اس کے اندراییایالی ہے جویاک کردے۔ (أخرجه) المحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد بن إبراهيم (عن) على بن محمد ابن على القائم (عن) محمد بن على (عن) صالح بن محمد الترمذي عن الخضر بن أبَّان الهاشمي (عن) مصعب بن المقدام (عن) زفر بن الهذيل عن الإمام أبى حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ ابو کمرمحمد بن عبد الباقی انصاری بیشین'' نے حضرت'' ہنا دین ابراہیم بیشین'' سے ، انہوں نے حضرت' دعلی بن محمد بن على قائم مينة "-- ، انہوں في حضرت' محمد بن على مينة "-- ، انہوں في حضرت' صالح بن محمد تر مذى مينة "-- ، انہوں في حضرت' خصر بن ابان ماشمى بيني" بي منهول في حضرت' مصعب بن مقدام مينين سے، انہوں في حضرت' زفر بن مذيل مينين سے انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بینیہ'' سےروایت کیاہے۔ 🗘 پژوس د یوار پرلکژی رکھنے کی اجازت مائلے توا نکارنہ کرو 🗘 1682/(اَبُوْ حَنِيْهُةَ) (عَنُ) عَلِيَّ بُنِ الْكَقْمَرِ (عَنُ) مَسُرُوُقٍ (عَنُ) عَائِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغُرُزَ خَشْبَتَهُ عَلَى جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ الله المعظم ابوحنيفه من الموضيفة من المونيين المرجونية من و وحضرت مسروق مينية منه ، و و ام المونيين سيد و عا نشه صدیقہ طیبہ طاہرہ بنائٹا سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم سکانی نے ارشادفر مایا: جس سے اس کا پڑوی اس کی دیوار پر اپنی لکڑی رکھنے کی اجازت مائلے تو وہ اس کونع نہ کرے (أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر أحمد ابن عاصم (عن) جعفر بن محمد بن حماد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن حسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عـن) أبسى الـقـاسـم عبيـد الله بـن أحمد بن عثمان الصيرفي (عن) أبي بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي محمد عبد الله ابن أحمد بن غيات (عن) جعفر بن محمد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر جیسین' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت' ابوجعفر احمد ابن عاصم جیسین' سے ، انہوں نے حضرت ' جعفر بن محمد بن حماد قلالی میں ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن عبد العزیز مرید ' سے، انہوں نے حضرت ' قاسم بن حسن بينين ' ب ، انہوں نے حضرت' 'مام اعظم ابوصنيفہ بينين ' ب روايت کيا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحفرت'' قاضی ابو کمرمحمد بن عبدالباقی انصاری 🚎 '' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے ، انہوں نے اپنے والد حضرت'' ابوطا ہر عبد الباقى بن محمد بيسة ''سے،انہوں نے حضرت' ابوقاسم عبيداللہ بن احمد بن عثمان صر في ميسة ''سے،انہوں نے حضرت' ابو کمراحمہ بن ابراہيم بن شاذان بينية''ب، بانبول في حفرت''ابومحد عبد الله ابن احمد بن غيات بينيه 'بينيه' ، مانبول في حفرت' جعفر بن محمد قلاس بيسة ''ب، انهول في حضرت''محمد بن عبد العزيز بيسية ''ب، انهول في حضرت'' قاسم بيسية ''ب، انهول في حضرت' امام أعظم ( ١٦٨٢ )اخرجه المصلفى في مستبدالامام ( ٢٥٣ )

ابوحنيفه <sup>مين</sup>"'ڪروايت کياہے۔

المكسوف اورجا ندى كرتن استعال كرنا اورايتم ك كرم ح بهنامنع ب المكافئة بن المحمد المراجع من المن المراجع المحمد المحم المحمد

الیلی میتانیة سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : ہم حضرت حذیفہ بن یمان تلائی کہ مراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس سیلی میتانیة سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : ہم حضرت حذیفہ بن یمان تلائی کہ مراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس سیلے ، وہ کھانا لے کرآیا، حضرت حذیفہ تلائی نے پانی متگوایا تو وہ چاندی کے برتن میں پانی لے کرآیا۔ حضرت حذیفہ تلائی نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر مار دیا۔ ان کی بیر کرمت ہمیں بہت بری لگی۔ حضرت حذیفہ تلائی نے فرمایا کی تم جانے ہو کہ میں نے ایسا کے پاس کیا؟ ہم نے کہا: جی نہیں ۔ انہوں نے کہا: میں گزشتہ سال بھی اس کے پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے پانی منگوایا تھا، تو یہ چاندی کے برتن کہا: میں گزشتہ سال بھی اس کے پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے منگولی کے لیے نہیں ۔ انہوں نے کہا: میں گزشتہ سال بھی اس کے پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے منگولی منگوایا تھا، تو یہ چاندی کے برتن کے اندر پانی لایا تھا، جسمی میں نے اس کو پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے منگر کوں کے لیے دنی میں ہیں اور ہیں اینہ میں گزشتہ سال بھی میں نے اس کو بیا تی تھا کہ رسول اکر میں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے اس کے پائی آیا تھا، میں کے اس کے بی کر تی تیں کی کی کے میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے اس میں کو ای کے لیے دند میں ہیں اور میارے اور اس بات سے منع فر مایا ہے کہ ہم حربر اور دیہاج (ریشم کی دونسمیں ) پہنیں کیونکہ ہی

(أخسر جسه) السحساف ظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (الخسر جسه) السعسان الله عنه خلى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حضرت' ابوبكر احمد بن محمد بن خالد بن خلى كلاعى بينية' في الإمام أبى مند ميس ( ذكركيا ب، اس كى اساديول ب ) المي والد حضرت' محمد بن خالد بن خلى بينية' سے، انہوں نے البخ والد حضرت' خالد بن خلى كلاعى بينية' في مند ميس ( ذكركيا ب، اس كى اساديوں ب ) المي والد حضرت' محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن محمد بن خالد الوهبى (عن ) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه والد حضرت' محمد بن خالد بن خلى بينية' سے، انہوں نے البخ والد حضرت' خالد بن خلى كلاعى بينية' محمد بن خالد وبى بينية' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بينينية' سے روايت كيا ہے۔

\$rr•}

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) جهم ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب إسماعيل بن حماد بن أبى حنيفة (عن) الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''ابوتکہ بخاری مِیَّاللہ'' نے حضرت''احمہ بن محمد بن سعید ہمدانی مُیَللہ'' سے،انہوں نے حضرت''جہم بن محمد مُیللہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد مِکاللہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن زبیر مِکاللہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میللہ'' سے روایت کیاہے۔

)اس حدیث کو حضرت''ابوتحد بخاری بینانه'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رئیلیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد رئیلیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت''اساعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رئیلیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف قاضی رئیلیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام عظیم ابوحنیفہ رئیلیہ'' سےروایت کیا ہے۔

ِ 1685/(اَبُو ْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهُرِى (عَنُ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ نَهى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنُ يَّاكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ اَوُ يَشُرَبَ بِشِمَالِهِ

ج حضرت امام اعظم ابو حذیفہ تعالیٰہ حضرت زہری توانیۃ سے،وہ حضرت سعید بن مسیّب ڈلانٹیڈ سے،وہ حضرت ابو ہزیرہ ڈلانٹیڈ سےروایت کرتے ہیں:رسول اکرم مَکَانیٹیم نے با کمیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر أحمد ابن على بن ثابت الخطيب (عن) على بن محمد بن الحسين المالكى (عن) عمر ابن محمد بن على الناقدى (عن) أبى عبد الله محمد بن أحمد بن أبى بكر (عن) محمد ابن المثنى (و) محمد بن بشار كلاهما (عن) أبى عاصم (عن) ابن جريج (عن) النعمان ابن ثابت يعنى أبا حنيفة رضى الله عنه

() اس حدیث کو حفرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری میتین' نے حضرت' ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب میتانه ' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد اللد محمد بن حصرت' علی بن ثابت خطیب میتانه ' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد اللد محمد بن حصرت' علی بن محمد بن علی بن ثابت خطیب میتانه ' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد اللد محمد بن حصرت' علی بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن محمد بن المحمد بن حصرت' ابوعبد اللد محمد بن حصرت' علی بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن ثابت خطیب میتانه ' سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد اللد محمد بن حصرت' علی بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن محمد بن البوں بن حصرت' ابوعبد اللد محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن ثابت بن سے ، انہوں نے حضرت' ابوعبد اللد محمد بن احمد بن البوں بن محمد بن بنار میتانہ ' سے ، ان دونوں نے حصرت' ابو عاصم م سیتین ' سی ابور محمد بن بن محمد بن بن محمد بن م

( ١٦٨٥ )اخبرجسه احسب ٢٢٥:٢ وابسويسعسلى( ٥٨٩٩ ) وابسن مساجة ( ٣٢٦٦ ) واسبصلق بسن راهبويسه فى السبيند( ٤٧٦ ) والنسباشى فى الكبرى( ٦٧٤٥ )

\$**1**71}

المعروف مجنون بمينة علم الوحنيفة بمينة حضرت بهلول بن عمر وحير فى المعروف مجنون بمينة كے پاس كئے، وہ بازار كے اندركھا رب تھے۔ حضرت امام اعظم الوحنيفة بينة نے فرمايا: تم محمد بن جعفر صادق جيسے لوگوں كے ہمراہ ميضح ہواور چلتے ہوئے كھاتے ہو؟ بہلول نے كہا: ہميں حضرت 'ما لك بن انس بينة' نے حضرت 'نافع بينين' كے واسطے سے ابن عمر رفاظ كی بیدروایت بیان كی ہے رسول اكرم مناقش نے ارشاد فرمايا ہے غن شخص كا ثال ملول كر ناظلم ہے۔ مجھے بھوك كم ہو ميرى غذاميرى استين ميں ہے تو مجھے بلو كھاتے ہو؟ اس كے كھانے كے سوااوركوئى چارہ نہيں تھا۔

(أخرجه) المحافظ محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن أبى القاسم (عن) أبى عبد الله محمد بن عبد الله الصوفى الحافظ (عن) أبى صالح أحمد بن عبد الملك بن على عن عبد الله بن يوسف الأصبهانى (عن) أبى عمر الحافظ (عن) محمد بن محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) إسماعيل بن محمد القاضى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) ابن خيرون (عن) أبى القاسم بن عبد العزيز بن على الخياط (عن) عثمان بن أحمد بن جعفر المستملى (عن) رضوان بن أحمد بن غزوان (عن) محمد بن عبد الله و) حدثننا محمد بن أحمد بن غزوان (عن) محمد بن عبد الله (و) حدثننا محمد بن أحمد البزار أبو بكر كلاهما (عن) محمد بن غلل الخياط (عن) أبى حديفة (عن) الإمام أبى حنيفة وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى بن محمد بن عبد الله الأنصارى (عن) أبى حديفة (عن) أبى وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى بن محمد بن عبد الله الأنصارى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى الحسن على بن محمد بن أحمد الدلال بالبصرة عن أبى بكر محمد بن أحمد بن مالك الاسكافى (عن) إسماعيل وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى بن محمد بن عبد الله الأنصارى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى المسن على بن محمد المار بن أحمد الدال بالبصرة عن أبى بكر محمد بن أحمد بن مالك الاسكافى (عن) إسماعيل وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى بن محمد بن عبد الله الأنصارى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى المسن على بن محمد الما أبى ترفي المام أبى حنيفة رضى الله عنه الما يريث كو<sup>2</sup> مرث "ابوعبرالله <sup>ح</sup>ين</sup> من تروي أبى بكر محمد الما تعنه المعيد النسوى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

عبدالملك بن على بيسة ''ے، انہول نے حضرت' عبدالله بن يوسف اصبهانى بيسة ''ے، انہول نے حضرت' ابوعمر حافظ بيسة ''ے، انہول نے حضرت' محمد بن محمد بن احمد بن ما لک بيسة ''ے، انہول نے حضرت' اساعيل بن محمد قاضى بيسة ''ے، انہول نے حضرت' مكى بن ابرا بيم بيسة ''ے، انہول نے حضرت' امام اعظم ابوحديفه بيسة ''ے روايت كيا ہے۔

O اس حدیث کو حفرت' ابونجرحارتی بخاری بنیز'' نے ایک اوراسا دیے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حفرت'' ابن ( ۱٦٨٦ )اضرجسه السطسصاوی فسی شرح مشسکسل الآشار ۲۷۵۶ ) واحسسد۲۰۱۲ وابسن السجارودفی السنقی ( ۵۹۹ ) والفطیب فی تاریخ بغداد۲۰:۸۲ والبسریقی فی السنسن الکبری۲۰۰۶ وابن ماجة ( ۲۶۰۶ ) والبزار ( ۱۲۹۹ ) عن ابن عسر ( مطل الغنی ظلم ) خیرون بیتین سی انہوں نے حضرت 'ابوقاسم بن عبد العزیز بن علی خیاط بیتین سے، انہوں نے حضرت 'عثمان بن احمد بن جعفر مستملی بیتین سے، انہوں نے حضرت 'رضوان بن احمد بن غزوان بیتین سے، انہوں نے حضرت 'محمد بن عبد الله بیتین 'اور حضرت ' محمد بن احمد بزار ابو کمر بیتین سے، ان دونوں نے حضرت ' محمد بن غالب بن حرب بیتین ' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن عبد الله بیتین ' اور حضرت ' محمد نے حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین سے دوایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ' قاضی ابو کمر محمد بن عبد الباق بن محمد بن عبد الله انصاری بیتین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابو حذیف اس حدیث کو حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ بیتین ' سے دوایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ' قاضی ابو کمر محمد بن عبد الباق بن محمد بن عبد الله انصاری بیتین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابو کمر حمد بن ابراہیم بیتین سی میں معند البوں نے حضرت ' مام ابو کمر محمد بن عبد الباق بن محمد بن عبد الله انصاری بیتین ' سے، انہوں نے حضرت ' ابو کمر محمد بن ابراہیم بیتین '

الله برتن کی وجہ سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے نہ حرام 🗘

1687 (ابُو حسنيه فَهَ) (عَنْ) عَلْقَدَة بُنِ مَرْثَلَةٍ (ق) حَمَّاةٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْدَة (عَنُ) أَبِيهِ (عَنِ) النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشُرَبُوُ الِنِي حُلِّ ظُرُفٍ فَإِنَّ الظَّرُفَ لَا يُحِلُّ شَيْئاً وَلَا يُحَرِّ مُهُ (عَنِ) النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشُرَبُوُ الِنِي حُلِّ ظُرُفٍ فَإِنَّ الم الم مح الله عليه من الم اعظم الوحنيفة بينة حضرت علقمه بن مرتد بُيَتَة اور حضرت 'حماد بينية' ، سے روايت كرتے بي كه ان دونوں نے حضرت امام اعظم الوحنيفة بينة حصرت علقمه بن مرتد بُيتَة اور حضرت 'حماد من حرار علقمه بن مرتد مُعَن والت حرفون نے حضرت عبدالله بن بريدہ بينة سے انہوں نے اپن والد سے روايت کيا ہے رسول اکرم مُنْقَيَّمْ المَا وَلَا الم

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد ابن إسماعيل (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری میشد'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن اساعیل میں '' ۔ ، انہوں نے حضرت''عبد الله بن صالح بیسید'' ۔ ، انہوں نے حضرت' کیٹ بیسید'' ۔ ، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن خراسانی میں '' ۔ ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ بیسید'' ۔ روایت کیا ہے۔

حَدِيْد اللَّهُ وَلِيُّ ابْرَاهِيْم وَكَانَ خَاتَمُ ابْرَاهِيْمَ اللَّهُ وَلِيُّ ابْرَاهِيْم وَكَانَ خَاتَمُ ابْرَاهِيْمَ مِنُ حَدِيْد

ا الله الله حضرت امام اعظم ابو حذیفه مُتاسة حضرت' حماد مُتاسة'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : حضرت ابراہیم میں '' کی انگوٹی کانقش' الله ولی ابر اهیم' نتھااور حضرت' ابراہیم مُتاسة'' کی انگوٹھی لوہے کیتھی۔ "

( ١٦٨٧ )اضرجه المصكفى فى مسندالامام ( ٤٦٣ ) وابن حبان ( ٢١٦٨ ) ومسلم ( ٩٧٧ )فى الجنائز نباب استئدان النبى عليونكم ربه عزوجل فى زيارة قبرامه والحاكم فى المستدرك ٣٧٥٠ واحمد ٣٥٩٠ والبيهقى فى السنن الكبرى ٧٦٤ ( ١٦٨٨ )اضرجه مسمدين المسن الشيبانى فى الآثار ( ٨٦٧ )فى اللباس نباب التختيم بالذهب ونقش المخاتم وغيره بوابن ابى شيبة ٤٥٩٠٨ ( ٥١٦٣ )فى العقيقة نباب نقش الخاتيم بوابن معدفى الطبقات ٢٨٣٦ موه

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولا يعجبنا أن نتختم بالذهب والحديد ولا بشيء من الحلي غير الفضة للرجال فأما النساء فلا بأس لهن بالذهب وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میتاند'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ مُتانید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد میتانید'' نے فرمایا' ہمیں بیا چھانہیں لگتا کہ ہم سونے یالوہے کی انگوشی پہنیں،مردوں کے لئے چاندی کے سواکوئی چیز جائز نہیں۔البتہ مورتیں سونا پہن سکتی ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ مُتانید'' کا موقف ہے۔

ب حضرت مسروق من الكوهى كانتش بسبم الله الرحمن الرحيم تها ب

1689/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنُ) آبِيْهِ آنَّهُ قَالَ كَانَ نَقْشُ حَاتَمٍ مَسُوُوْا بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمِٰنِ الرَّحِيْمِ وَكَانَ نَقْشُ خَاتَمٍ حَمَّادٍ لاَ اِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ

الاالله " تقور الم التحظيم الوحديفة توسير حضرت الراجيم بن محمد بن منتشر توسيرة من الله ما والد من الموايت كرت بين انهوا وفر مايا: حضرت مسروق توالله كي الكوشى كانقش" بسبم الله الرحمن الرحيم " تقار اور حضرت حماد توسيلة كى الكوشى كانقش" لا الا الاالله " تقار

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد لا نرى بأساً أن ينقش في الخاتم ذكر الله تعالى ما لم يكن آية تامة فإن ذلك لا ينبغي أن يكون في يده في الجنابة والذي على غير وضوء وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافيظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن رئیلند'' نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میلید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیاہے۔ پھر حضرت' امام محمد رئیلند'' نے فرمایا نگوشی میں اللہ تعالیٰ کااسم کندہ کرانا، جائز ہے جب کہ وہ مکمل آیت نہ ہو، کیونکہ ایسی چیز جنابت اور بغیر وضوباتھ میں رکھنا درست نہیں ہے۔اوریہی حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ رئیلند'' کا موقف ہے۔

اس حدیث کو حضرت' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی میند من مند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے ' والد میتند' ' سے، انہوں نے اپنے ' دادا میناند' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن خالد میتاند' ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مین کیا ہے۔

## الم حضرت عبداللدين عمر ولاي النهاي دارهي كالماكرت تص

(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ مِنُ لِحُيَتِهِ ( ١٦٨٩ )اخرجه مسمسدين المسين الشيبانى فى الآثار( ٨٦٨ )فى اللباس:باب التختم بالذهب ونقش الغاتم وغيره محابن شيبة٨:٨٥١ ( ١٦٢٠ )فى العقيقة:باب نقن الخاتم وماجاء فيه وابن معدفى الطبقات٢:٧٧ ( ١٦٩٠ )اخرجه مصدين المسسن الشيبانى فى الآثار( ٨٩٨ )فى الادب وابن ابى شيبة٨:٥٧ فى الادب:باب ماقالوافى الأخ اللمية وعبدالرزاق( ١٩٧٧ )فى الجامع:باب الرقى والعين والنفث والبهيقى فى السنن الكبرى٣٤٣ ا بخارت امام اعظم ابو حذیفہ میں حضرت نافع میں سے ،وہ حضرت عبداللہ بن عمر دلی کا سے روایت کرتے ہیں : وہ اپنی داڑھی کا ٹاکرتے تھے۔

(اخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم على بن أبي على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبس العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن عبيد (عن) عبد الله بن حماد الحضرمي (عن) إسماعيل بن إبراهيم الصائغ بمكة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

On حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرو بلخی برینیو'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعید بن ابوقاسم علی بن ابوعلی میشیو'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن خلاج میں شدین سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ میں انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد بن عبید میں یہ انہوں نے حضرت' اوقاسم ابو حضرت'' عبداللہ بن حماد حضر میں انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن ابراہیم صائع میں بن سے ( حکمہ میں )، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ میں شدین سے دوایت کیا ہے۔

🗘 رسول اکرم منگانیز انے نظر بد کا دم کروانے کی اجازت دی ہے 🗘

1691/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ اَبِى ذَيَادٍ عَنُ اِبُنِ اَبِى نُجَيْحٍ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنُتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَهَا اِبْنُ مِنُ جَعْفَرٍ وَلَّهَا اِبْنُ مِنُ اَبِى بَكُرِ الصِّدِيْقِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ مَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّى اَتَخَوَّفُ عَلَى اِبْنَى اَخِيْكَ الْعَيْنَ افَأُرْقِيْهِمَا قال نعَمُ فَلَوُ كَانَ شَىءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتُهُ الْعَيْنُ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان من ذكر الله تعالى أو من كتاب الله تعالى وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) المحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

Oاس حديث كو مطرت ''امام حمد بن حسن يُسَلَّهُ'' نے مطرت ''امام اعظم ايومنيفہ يُسَلَّهُ'' کے حوالے سے آ ٹارميں نقل کيا ہے۔ مطرت امام' محمد يُسَلِّيُ''فرماتے ہيں : ہم اى كوافتيار كرتے ہيں ۔ جب كہ وہ اللّہ تعالىٰ کے ذكر پر يا قرآن كريم كى آيات پرمشتمل ہو۔اور يہى ( ١٦٩١ )اخرجہ مسعسدس السعس الشيبانى فى الآثار ( ٨٩٩ )فى الا دب نباب الرقيق من العين والل كتوا ، والترمندى ( ٢٠٥٩ )فى الطب نباب ماجاء فى الرقية من العين بوابن ماجة ( ٣٥١٠ )فى الطب نباب من استرقى من العين والع كندا ( ٣٢٠ ) والبير ي السن الكبرى ٣٤٨٠٩

حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ جنینہ'' کاموقف ہے۔

) اس حدیث کو حضرت '' ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی مید · · ن ن ابنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) انہوں نے اپنے والد میں '' سے، انہوں نے اپنے '' دادا میں '' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن خالد وہی میں '' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوضیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔

الله المعاج آ گ ے داغ کے دریع کرنا ا

1692/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُوَاهِيْمَ أَنَّ حَبَّابَ بُنَ الْأَرُتِ كَوى اِبْنَهُ عَبْدَ اللَّهِ عَنِ الْقَرْصَةِ 4 4 حفزت امام اعظم ابوحنيفه تبيئة حفزت' حماد تُبَيَّة '' ، ، ، وه حضزت ابرا بيم تُبَيَّة سے روايت كرتے بين وه فرمات بين حضرت خباب بن ارت ثاني نے اپنے بيٹے عبداللّہ کو قرصہ ( سانپ کے ) ڈسے کی وجہ سے آگ سے داغ لگوایا۔

- (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (اس حديث كو حفزت' امام محمد بن حسن بينية '' نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بينية '' بے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔
  - 🗘 کچھ بال منڈوادینااور کچھ چھوڑ دینامنع ہے 🗘

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَن عَبُدِ اللَّهِ (عَنُ) نَافِعٍ (عَنُ) اِبْنِ عُمَرَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمًا قَالَ نَهى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَن الْقَزُ ع

ی جہ جہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔ حضرت عبدالللہ ہو اللہ میں دہ حضرت نافع ہیں۔ ہوہ حضرت معبداللہ بن عمر رطفنا روایت کرتے ہیں رسول اکرم سکتی کی نے کچھ بال منڈ دانے اور کچھ چھوڑنے سے منع فر مایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عبيد بن ساصح (عن) صالح بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث قال القزع أن يحلق بعض الشعر الذي على رأس الصبي ويترك بعضه

(ورواه) أينضاً (عن) أبنى بنكر منحندين القاسم بن سليمان بن محمد بن يوسف الرازي (عن) حفص بن عمر المهرواني (عن) حمزة بن إسماعيل (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبيد الله بين خسيرو فني مستنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) الإمام أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

ن اس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر نبیت ' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے اور اس کی اسادیوں ہے )، انہوں نے حضرت' الوقح عبدالللہ بن محمد دشتی سیت ' ے، انہوں نے حضرت' احمد بن عبید بن ناصح سیت ' ے، انہوں نے حضرت' صالح بن دینار سیت' ے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابوحذیفہ بیت ' ےروایت کیا ہے اس میں بیالفاظ ہیں المقبر ع ان یہ حسل فی مصلح بن دینار میں اس الصبی ویتر نے بعضہ ( قزع کا مطلب ہے، سرتی کچھ جسے کیا ہوں کو مونڈ دینا اور کچھ کوچھوڑ دینا)

( ١٦٩٢ )اخرجه مصهدين العسين الشبيبانى فى الآثار( ٩١٨ )فى الادب:باب شرب الدواء والبان البقروالاكتواء ( ١٦٩٣ )اخرجيه ابين حبسان ( ٥٥٠٦ )بوالبخارى( ٥٩٢٠ )فى اللباس:باب القزع:واصهد٢٩٠٢ ومسلم ( ٢١٢٠ )فى اللباس:باب كراهية القزع وابن ماجة( ٢٦٣٧ )فى اللباس:باب النهى عن القزع والبيهقى فى السنين الكبرى٢٠٥٩

**جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

Oاس حدیث کوحضرت''ابومحد حارثی بخاری ہیں'' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''ابو بکر محمد بن قاسم بن سلیمان بن محمد بن یوسف رازی جینید'' سے،انہوں نے حضرت'' حفص بن عمر مہر دانی جینید'' سے،انہوں نے حضرت'' حمز ہ بن اساعیل ہوسین'' ہے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسروبخی ہیں '' نے اپنی مند میں ( روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' ' مبارك بن عبد الجبار صير في مينية '' ب، انهول في حضرت' امام ابومحد جو مرى مينية ' ب، انهول في حضرت' حافظ محمد بن مظفر مينية '' ب روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی سابقدا سنا دکے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوصنیفہ' سے روایت کیا ہے۔ اللہ بالوں کے ساتھ اُون شامل کر سکتے ہیں ، بالوں میں بال لگا ناجا ئرنہیں ہے کہ 1694/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَعِ (عَنُ) أَمِّ ثَوُرٍ (عَنُ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا انَّهُ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنْ تَصِلَ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا بِالصُّوُفِ إِنَّمَا يَنُهَى بِالشَّعْرِ الله حضرت اما ماعظم ابوحنیفہ میں حضرت میشم میں سے وہ ام ثور میں سے، وہ حضرت عبداللّٰہ بن عباس شکھنا سے روایت کرتے ہیں انہوں فرمایا: اس بات میں کوئی حرب نہیں ہے کہ عورت اپنے بالوں کواون کے ساتھ ملالے بالوں کے ساتھ بال لگانا (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) القاسم بن محمد الترمذي (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن سيعيد العوفي (عن) أبيه وعن أجمد بن محمد بن عبد الله بن محمد بن إسماعيل الدولابي قال في كتاب جدى أخبرنا وكذلك قال كلهم أبو يوسف عن الإمام أبي حنيفة قال أبو محمد البخارى قال القاسم بن عباد في حديثه قال على بن الجعد أبو حنيفة إذا جاء بالحديث جاء به مثل الد (ورواه) (عمن) أحمد بن محمد ابن سعيد قال وجدت في كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حنيفة غير أنه قال لا بأس بالوصل في الرأس إذا كان صوفاً (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن على حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه حسن بن الفرات (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن الحسن (عن) الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة ولم يذكر أم ثور (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي

( ١٦٩٤ )اخـرجـه مـحــدبـن الـحسن الشبيبانى فى الآثار( ٩٠٦ )فى الادب:باب الوشم فى الصلةفى الشعرواخذالشعرمن الوجه والمحلل وابن ابى شيبة٤٩١٨فى العقينة:باب فى واصلة الشعربالشعر 4rrad

(ورواه) (عن) الحسين بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن إبراهيم ابن خلاد العسكرى (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) الإمام أبي حنيفة وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبى الحسن على بن أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

On حدیث کو حضرت 'ابولمد بخاری برسید' نے حضرت' قاسم بن محمد ترمذی برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل سعید برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل سعید برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی برسید' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی برسید' سے، انہوں نے حضرت 'حمرت' حمرت' حمر بن سعید عوفی بر محمد بن اساعیل دولانی بر محمد بن اللہ بن محمد بن اساعیل دولانی بر بیند' سے، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی بر محمد 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی بر محمد اللہ بن محمد بن اساعیل دولانی بر محمد کردی ہے ، انہوں نے حضرت 'احمد بن محمد بن اساعیل دولانی بر محمد کردی ہے، انہوں نے کہا کر میں دولانی کر محمد کردی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ محمد کردی ہے، محمد بن اللہ بن محمد بن اساعیل دولانی بر محمد محمد اللہ بن محمد بن اللہ بن محمد ب

Oاس حدیث کو حفزت' ابوتحد حارثی بخاری بیشت' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' احمد بن محمد بن سعید بیشین فر ماتے ہیں میں نے حضرت' حمزہ بن حبیب زیات بیشین کی کتاب میں پایا ہے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشین سے روایت کیا ہے، تا ہم اس میں بیالفاظ ہیں لا باس سالوصل میں الراس اذا کن صوف (سر میں اون کی کوئی چیز جو بالوں کی مانند ہواس کوسر میں لگا ناجائز ہے )

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری بینین' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفرت' احمد بن محمد بینینین' فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' حسین بن علی بینین' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت'' یحیٰ بن حسن بینین'' سے، انہوں نے حضرت'' زیاد برامند'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' حسن بن فرات برامند'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بڑینین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت 'ابو محد حارثی بخاری میشد ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' احمد بن محمد میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' منذر بن محمد میشد ' سے، انہوں نے اپن ' والد میشد ' سے، انہوں نے اپن ' چچا میشد ' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ' سعید بن ابو جہم میشد ' سے، انہوں نے حضرت ' اما ماعظم ابو حفیفہ میشد ' سے، انہوں نے اپن ' چچا میشد ' سے، O اس حدیث کو حضرت ' ابو محمد حارثی بخاری میشد ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' احمد O اس حدیث کو حضرت ' ابو محمد حارثی بخاری میشد ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' احمد O اس حدیث کو حضرت ' ابو محمد حارثی بخاری میشد ' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' احمد بن حسن میں میں ایک میں ایک میں میں میں کی میں میں کی میں میں کی معنوب کی میں میں میں میں کی میں میں کی میں میں میں کی میں کی میں کی میں کی میں ک O اس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارثی بخاری میں میں کی ایک اور اسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' احمد میں میں میں میں ک

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

ین محمد بن سعید میشد<sup>،</sup> سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حازم م<sup>میش</sup>د'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن موکٰ م<sup>عید</sup>'' سے،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ رئیلیہ ' سردایت کیا ہے، اس میں ' ام تور' کا ذکر نہیں ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجمد حارثی بخاری ﷺ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محد ميند ، سے، انہوں نے حضرت ' منذر بن محد ميند ، سے، انہوں نے حضرت ' حسين بن محد ميند ، سے، انہوں نے حضرت ' اسد بن عمر ويُتابية ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوضيفہ ميشقة ''سےروايت کياہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوخد حارثی بخاری ﷺ'' نے ایک ادراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' حسین بن عمر بن ابراہیم میں ''سے،انہوں نے اپنے''والد ریالتہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ریکتی'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوتکد حارثی بخاری پُشِین'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمد مُتَناف " ) ) انہوں نے حضرت "منذر بن محمد مُتَند " ) ، انہوں نے اپنے " والد مُتَنف" ) ، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد مُتَناف ''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں انڈ'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت ' حافظ طلحہ بن محمد مشینہ' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت ' ابوعبد التَّد محمد بن مخلد میند "، سے، انہوں نے حضرت "بشر بن مویٰ میں انہوں نے حضرت" ابوعبد الرحمٰن مقرری میں "، سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنيفه مشين ''سےروايت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' جافظ محمد بن مظفر میشد'' نے ،اینی مسند میں ( ذکر کیا ہے اس کی اسنادیوں ہے )انہوں نے حضرت'' احمد بن ابراہیم بن خلاد مسکری میشد" سے، انہوں نے حضرت' محمد بن مویٰ دولانی مُشکین ' سے، انہوں نے حضرت' عباد بن صہیب میشد" سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیتین'' سےروایت کیاہے۔ Oاس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبکنی ہیں'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے )حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیر فی میشد'' سے،انہوں نے حضرت' ابو محمد جو ہری میشد'' سے،انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' سے ردایت کیا ہے،انہوں نے اینی اساد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں پینڈ'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوخفرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونلخی ﷺ''نے اپنی مسند میں (ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''ابو حسن على بن ايوب مينين سي، انهول في حضرت "قاضى ابو علاء محمد بن على واسطى مين " من انهول في حضرت " ابو بكر احمد بن جعفر بن حمدان محسد، سی، انہوں نے حضرت ''بشر بن موٹ ریشہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری ریشد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنيفه مينية ''سےروايت کياہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن مِنْظِقَةِ'' نے حضرت''اما م اعظم ابوحذیفہ مِنظلیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کہا ہے۔ 🗘 جسم گودنے والی اور گود وانے والی پر ،حلالہ کرنے اور کر دانے والے پر اللہ کی لعنت ہے 🖈 1695/(اَبُوْحَبِنِيْفَةَ) (عَنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَسْتَوْصِلَةُ وَالْمُحَلِّلُ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْ شِمَةُ

( ١٦٩٥ )اخبرجيه متعسيديين التعبيسان الشبيسانسي في الآثار( ٩٠٥ )في الأدب باباب الوشم والصلةفي الشعرواخذالشعرمن الوجه

والبحلل

الله الم حضرت امام اعظم ابوحذيفه مين حضرت "حماد مُتابية" " ب ، وه حضرت ابرا بهم من سي سودايت كرتے بيں انہوں نے فرمایا: بال نوچنے والی اورنو چوانے والی پرلعنت کی گئی ہے،حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اور گودنے وال اور گودوانے والی پرلعنت کی گئی ہے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد أما الواصلة فهي التي تصل الشعر إلى شعرها فهذا مكروه عندنا ولا بأس به إذا كان صوفاً -وأما المحلل والمحلل له فالرجل يطلق امرأته ثلاثاً فيسأل رجلاً أن يتزوجها فيحلُّها له فهذا لا ينبغي للسائل ولا للمسئول أن يفعلاه - والواشمة التي تشم الكفين والوجه فهذا ممالا ينبغي أن يفعل Oاس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن سینی'' نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بیشین'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت 'امام محمد بیست '' نے فرمایا: واصلہ اس عورت کو کہتے ہیں جو بالوں کو بالوں سے ملاتی ہے ، سیکروہ ہے۔ جبکہ ہمارے زریک اگروہ اون کے ہوں تو جائز ہے محلل ادرمحلل لہ کا مطلب بیر ہے کہ ایک شخص اپنی ہیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے، پھر کسی مرد سے کہتا ہے کہ وہ اس کی<sup>۔</sup> ہوئی کے ساتھ نکاح کر کے اس کواس کے لئے حلال کردے، نہ پیہ مطالبہ کرنا درست ہے اورجس سے مطالبہ کیا گیا اس کے لئے بھی جائز نہیں ہے کہ اس کا مطالبہ پورا کرے۔اور داشمہ اس عورت کو کہتے ہیں جو چہرےاور کلائیوں کے بال صاف کرتی ہے۔ بیکر نابھی جائز نہیں ہے۔ 🖈 جانور کے منہ پرداغ لگانایا اس کو مارنا جائز نہیں ہے 🗘 1696/(أَبُوُ حَبِينُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُوَاهِيْمَ أَنَّهُ كَانَ يَكُوَهُ أَنْ يُؤْسَمَ الذَّابَةُ فِي وَجُهِهَا أَوْ يُضُوَبَ ی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت ''حماد میں'' ہے، وہ حضرت ابراہیم میں ایت کرتے ہیں، وہ جانور ایک حکامت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت ''حماد میں '' ہے، وہ حضرت ابراہیم میں ایک سے روایت کرتے ہیں، وہ جانور کے منہ پرداغ لگانے سے یا اس کے منہ پر مارنے کونا پیند کرتے تھے

(أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه قال محمد وبه نأخذ (أحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أعظم الوحنيفة ميتية" بحوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ حضرت امام ''محمد ميتية ''فرماتے ميں : بمم اى كواختيار كرتے ميں۔

المرابع حضرت عبدالله بن عمر وللفينا في دارهى ملى علي جوبال زائد موت ان كوكات ديت المرابع حضرت عبد الله عنه ما المحت الموت المحت الموت الم الموت الم الموت ال الموت ال الموت الم

اللہ جو محضرت امام اعظم ابو حنیفہ بین حضرت بیٹم میں ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر راہمیں سے روایت کرتے ہیں : وہ اپن داڑھی مٹھی میں لیتے تھے اور جو مٹھی سے پنچے ہوتی اس کو کاٹ دیا کرتے تھے۔

( ١٦٩٦ )اخرجـه مـحــدبـن الـحسـن الشيبـانـى فى الآثار( ٩٠٩ )فى الادب:باب صف الشعرمن الوجه بحابن ابى شيبة٧:٥٠ ينى الجرباد:باب فى وسم الدابة

( ۱۲۹۷ )قدتقدم فی ( ۱۲۹۰ )

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الذعنه O ال حديث كو حفرت' امام محد بن صن يُعالية ' في حضرت' امام اعظم الوحنيفه يعالية ' في حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ من رسول اكرم مَنَا يَنْعَمَّم فَ فَيْتَنْعَم فَ حضرت الوقحاف كودا رضى كي محمر ب بال كا شنة كاكبها م

قَدِ انْتَشَرَتْ قَالَ فَقَالَ لَوُ اَحَدْتُمْ وَاَسَلَّمَ وَعَنْ) رَجُلٍ اَنَّ اَبَا قُحَافَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتُهُ قَدِ انْتَشَرَتْ قَالَ فَقَالَ لَوُ اَحَدْتُمْ وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى نَوَاحِى لِحْيَتِهِ

اکرم مُنْالَقَیْم کی جارت امام اعظم ابوحنیفہ تبین حضرت بیشم تبین ہے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں : حضرت ابوقحافہ رسول اکرم مُنَالِقیم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی داڑھی بکھری ہوئی تھی ۔ آپ مُنَالِقیم نے فرمایا: اگرتم یہاں یہاں سے کاٹ لیتے (تواچھاتھا) یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ داڑھی کے اردگر داشارہ کیا۔

(أخرجسه) أبو مسحمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بـن مـحـمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت 'ابونحد بخاری میشد' نے حضرت 'احمد بن محمد بن سعید ہمدانی میشد' سے، انہوں نے حضرت 'جعفر بن محمد میشد' سے، انہوں نے اپنے ' والد میشد' سے، انہوں نے حضرت ' عبد اللہ بن زبیر میشد' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حذیفہ مُتِشَدُ ' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری رئینین' نے حضرت' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی بینین' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد رئینین' سے روایت کی محفرت' احمد بن محمد رئینین' سے روایت کیا ہوں نے حضرت' احمد بن محمد رئینین' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام روایت کیا ہوں نے حضرت' امام روایت کیا ہوں نے حضرت' امام روایت کیا ہوں نے حضرت' احمد بن محمد رئینین کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام روایت کی کہ میں بند محمد محفرت' احمد بن محمد بن محمد بن محمد میں کہ معنین کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد محفرت' امام روایت کیا ہے، وہ فرمات کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام روایت کیا ہوں نے حضرت' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام ا

🗘 جانور میں سات مکروہ اعضاء کا بیان 🗘

اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَمْرِو الْأَوْزَاعِى عَنُ وَاصِلِ بْنِ آبِى جَمِيلَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ كَرِهَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّاقِ سَبْعاً ٱلْمِرَارَة وَالُمَثَانَةُ وَالُعُدَّةُ وَالْحَيَا وَالَذَّكَرُ وَالْأُنْثَيَيْنِ وَالدَّمُ وَكَانَ رَسوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَقْدَمَهَا

( ۱٦٩٨ )اخرجه المصكفى فى مسندالامام ( ٤٣٦ ) ودواه ابويعلى ( ٢٨٣١ ) وابن حبان ( ٥٤٧٢ )عن انس ورواه ابن حبان ( ٥٤٧١ )عن جسابسربسن عبىدالسليه بقسال اتبى بسأبسى قسصافة يبوم فتسح مسكة ورأسيه ولسحيتسه كشغامة بيضاء فقال رسو ل الله ملبه ملسطة واجتنبو االسواد

( ۱۳۹۹ )اخسرجسه مستسبسين السمسين الشيبسانسى فسى الآشسار( ۸۲۱ )فسى البذبسائح والمصيد:بساب مسايكبره من الشساة والدم وعبسدالبرزاق( ۸۷۷۱ )فسى السبنسابيك:بساب مسايكره من الشباة والبيهقى فى السنين الكبرى ١٠:٧فى المضبحايا:باب مايكره من الشداة اذاذبصت ا الله حضرت امام اعظم ابو حذیفه میشد حضرت عبدالرحمن بن عمر و اوزاعی میشد سے، وہ حضرت واصل بن ابو جمیله نیسین سے، وہ حضر ت مجاہد ریکنڈ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم منگلین نے بکری کی سات چیز وں کونا پسند کیا ہے۔ پت مثانہ نے دود (جو کھال اور زم گوشت کے درمیان الجرآتا ہے) حیا (کھر والے جانوروں کی شرمگاہ) ذکر یہ خصیتین اور خون ۔رسول اکرم منگلین بکری کے الگلے حصے کے گوشت کو پسند کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن السكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني عن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (اس حديث كو حفرت "ابوعبدالله حسين بن محمد بن خسر ولحي بينين" في الإي مند بيس (روايت كيا ب، اس كي اساد يول مي) حفرت

ابوضل بن خمرون بيالة '' ، ، انهول نے حضرت' ابوعلى بن شاذان بيلة '' ، ، انهول نے حضرت' ابولصر بن اشكاب بيلة '' ، ، انهول نے حضرت' عبد الله بن طاہر قزو في بيلة '' ، ، ، انهوں نے حضرت' اساعيل بن توبه قزو بني بيلة '' ، ، ، انهوں نے حضرت' محمد بن حسن بيلة '' ، ، ، انهوں نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بيلة '' ، ، دوايت كيا ہے ۔ O اس حديث كو حضرت' امام محمد بن حسن بيلة '' نے حضرت' امام اعظم ابوضيفه بيلة ، '' ، ، حوالے سے آثار ميں ذكر كيا ہے ۔

🖈 عامر بن شراحیل شعبی دار هی کومهندی لگایا کرتے تھے 🗘

حَمُرَاءُ حَمُرَاءُ

ک ک ج حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں فرماتے ہیں : میں نے حضرت عامر بن شراحیل شعبی مُیانیڈ کو دیکھا کہ وہ داڑھی بر مہندی لگایا کرتے بتھاور میں نے ان کوسرخ رنگ کالحاف اوڑ ھے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حديقة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد نمیشی'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے ) حضرت' ابوعباس بن عقدہ نمیشی'' ے،انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن ابراہیم بن قتیبہ نمیشی'' ے،انہوں نے اپنے ''والد نمیشی'' ے،انہوں نے حضرت' ابو کی پل حمانی نہیسی'' ے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ نیشی'' ےروایت کیا ہے۔

🗘 وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے 🚓

َ 1701/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْخِضَابِ بِالُوَسْمَةِ فَقَالَ بَقُلَةٌ طَيِّبَةٌ وَلَمْ يَرَ بذٰلِكَ بَاُساً

مجه جه حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نیسی حضرت'' جماد نیسی'' سے ، وہ حضرت ابراہیم نیسی' سے روایت کر ۔تے ہیں' انہوں نے ( ۱۷۰۱ )اخبرجیہ مستقبدین السمسین النسیبیانسی فسی الآثارونی الادب :بیاب العضاب بالعنیاء والوسیۃ' !بین ابی شیبۃ ۸ العقیبۃ:بیاب فی الغصاب بالعنیاء

فرمایا: میں نے ان سے دسمہ کے ذریعے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: بیا چھی تر کاری ہے اور اس میں انہوں نے کوئی حرج نہیں دیکھا۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن میشد'' نے حضرت''اما ماعظیم ابوصنیفہ میشند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ الله حضرت عبداللدين عمر اللفينازرد خضاب لكايا كرتے تھے 1702/ (أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ سَعِيْدِ بُنِ آَبِى سَعِيْدِ الْمُقْبَرِى قَالَ دَايَتُ عَبْدَ اللَّهِ إِبْنِ عُمَرَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُلَوِّنُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفُرَةِ فَقَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فَفَعَلَهُ الله حضرت امام اعظم ابوحنیفه مجتلیة حضرت عبد الله بن سعید بن ابوسعید مقبری مجتلیة سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ کودیکھا ہے، وہ اپنی داڑھی پرزردرنگ لگایا کرتے تھے اورانہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم مذانین کواس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جس میں ایسے کرتا ہوں۔ (أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن منصور الكناني (عن) الحارث بن عبد الله الحارثي (عن) حسان بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی میشد'' نے حضرت'' عبد اللہ بن منصور کنانی میشد'' سے، انہوں نے حضرت' حارث بن عبد الله حارثی بیشین سے، انہوں نے حضرت' حسان بن ابراہیم بیشین سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشین سے روایت 🗘 گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہرطرح کا سنزہ کھاتی ہے، اس کے دودھ میں شفاء ہے 🗘 رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنْ) قَيْس بُنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيّ (عَنُ) طَارِقِ بُنِ شَهَاب (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمُ بِٱلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَقُمُ مِنُ كُلِّ شَجَرَةٍ وَفِيْهَا شَفَاءٌ

(أخرجـه) أبو مـحـمـد البـخارى (عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان الهمدانى (عن) أبى يحيى عبد ( ١٧٠٢ )اخرجـه مـحـدبن المسن الشيبانى فى شرح معانى الآثار٢:١٨٤ واحمد٢:١٨ ومالك فى الموطا١:٣٣٣ ومن طريقه البخارى ( ١٦٦ )و( ٥٨٥١ )ومسـلـم ( ١١٨٧ ) ( ٢٥ )وابـوداود( ١٧٧٢ )والتـرمـذى فى الشسمائـل دوابـن حبـان ( ٣٧٦٣ )والبيهقى فى السنن الكبرى٣١:٥

( ١٧٠٣ )اخرجته متصيدين العسن الشبيباني في الآثار( ٩١٦ )في الادب باب شرب الدواء وأليان البقروالاكتوا يوالييهقي في السنين الكبري ٣٤٣٦٣ وفي شعب الايسان( ٥٩٥٥ ) والعاكم في المستدرك١٩٦٤٤ واصد ٤٤٣١ والطيراني في الكبير( ٨٩٦٩ )

الحميد الحماني (عن) عبد الله بن المبارك وأبي يوسف ووكيع (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) المقماسم بين عباد الترمذي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبيه (و) عبد الله بن المبارك (و) وكيع رعس) أبي حنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أن الله تعالى لم ينزل داء إلا أنزل معه الدواء إلا الهرم فعليكم بألبان البقر فإنها تقم من كل الشجر (ورواه) (عـن) صـالـح بـن محمد الأسدى (و) أبي أسامة زيد بن يحيى البلخي كلاهما (عن) أبي هشام محمد بن يريد الرفاعي (وعن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل القيراطي (عن) شعيب بن أيوب كلهم (عن) أبي أسامة (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) على بن الحسين بن عقدة البخاري (عن) يوسف بن عيسي (عن) الفضل بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة غير أنه زاد فيه والسام وقال فإنها تخلط من كل شجرة (ورواه) (عـن) عبـد الله ابـن عبيـد الله بـن شريح (عن) أحمد بن محمد بن حرب الموصلى (عن) محمد بن ربيعة (عن) ابي حنيفة غير انه قال أنها تأكل من كل شجر (ورواه) (عن) صالح ابن أحمد بن أبي مقاتل (عن) عيسى بن يوسف الطباع (عن) محمد بن ربيعة (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) يعقوب بن حميد عن حاتم بن إسماعيل (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيّى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) عن محمد بن حمدان الدامغاني (عن) محمد بن عيسي عن أحمد بن أبي ظبية (عن) عمران بن عبيد (عن) الإمام أبي حنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم يضع الله سبحانه وتعالى في الأرض داء إلا وضع له دواء غير السام فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل شجر (ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) على بن حسن الدارابجردى و (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) عثمان بن سعيد كلاهما (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عـن) مـحـمـد بن إبراهيم الرازي (عن) الحسن بن الحكم القرظي عن شعيب بن حرب (عن) أبي جنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم ينزل الله داء إلا أنزل معه شفاء إلا السام والهرم فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل الشجر (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة (ورواه) أيضاً عن صالح بن سعيد بن مرداس السلمي (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) الإمام آبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن(الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) أحدمد بن عبد الرحمن القلانسي (عن) محمد بن مقاتل (عن) الصباح بن محارب (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) أحـمـد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي

حنيفة

(ورواه) (عـن) أحسمـد بـن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن
الحسن (عن) زياد (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن)
الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن
خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في
مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أبي أسامة (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) صالح بن عثمان ابن أبي عبد الرحمن عن أبي حنيفة غير أنه قال فعليكم بألبان الإبل والبقر
ورواه (عـن) صـالـح بـن أحـمد (عـن) عيسي بن يوسف (عن) محمد بن الربيع (عن) أبي حنيفة بإسناده أنه قال
فعليكم بألبان البقر والإبل فإنهما يأكلان من كل الشجرة
(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (قال) الحافظ
(ورواه) (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد ووكيع ومحمد بن الحسن
(وأخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسين عبد الرحمن ابن سليمان (عن) أبني العباس
أحسد بن على بن إسماعيل بن على بن أبي بكر (عن) عمرو بن على بنَّ أبي بكر (عن) على بن أبي بكر (عن) أبي
حنيفة بإسناده أنه قال إن الله تعّالي لم يضع داء إلا وضع له شفاء فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل الشجر
(ورواه) (عن) محمد بن الحسين بن حفص بن عبد الجبار (عن) عمر بن عمار (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عنَن) محسمة دبنَّ على بن كاس (عن) نجيح بن إبراهيم (عن) يحيى بن عبد الحميد الحماني (عن) أبيه
ووكيع وابن المبارك (عن) الإمام أبي حنيفة م
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار
الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي
حنيفة رضى الله عنه
Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری بیشد'' نے حضرت'' یجیٰ بن اساعیل بن حسن بن عثمان ہمدانی بیشد'' ہے،انہوں نے حضرت' ابو یحیٰ
عبدالمميد حمانى تريين ، سے، انہوں نے حضرت 'عبداللدين مبارك ترين 'اور حضرت ' ابو يوسف وكيع ترينين ، سے، انہوں نے حضرت ' امام
اعظم ابوحذيفه مُسَدٌّ '' سے روايت کيا ہے۔
این

Oس حديث كو حفرت ' ابوتحمه حارثى بخارى يُرايد ' ن ايك اوراساد ك جمراه ( بھى روايت كيا ب ، اس كى اساديوں ب ) حفرت' قاسم بن عباد تر فدى بُيليد ' س ، انہوں فى حضرت' ابو يحيٰ حمانى بيليد ' س ، انہوں فى اين والد حضرت' بُيليد ' اور حضرت' عبد الله بن مبارك بُيليد ' اور حضرت' . وليع بيليد ' س ، انہوں فى حضرت' امام اعظم ابو صنيفه بُيليد ' س روايت كيا ہے ۔ اس ميں كچھ الفاظ مختلف بيں ، وہ يہ بيس قسال رسول الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ ان الله تعالى لم ينزل داء الا انزل معه الدواء الا الهرم فعليك م بالبان Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشة''نے ایک اورا سناو کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنا، یوں ہے ) حضرت''صالح بن احمد بن ابو مقاتل بیشة'' ہے، انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن یو سف طباع بیشیہ'' ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ بیش ہے، انہوں نے حضرت''اہا م اعظم ابو حذیفہ میشیہ'' ہے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری نیسی'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' محمد بن ابراہیم بن زیاد ن<sup>یسی</sup>'' سے،انہوں نے حضرت'' یعقوب بن حمید ن<sup>یسی</sup>'' ہے،انہوں نے حضرت'' حاتم بن اساعیل ن<sup>یسی</sup>'' سے،انہوں نے حضرت'' اما م<sup>اعظ</sup>م ابو حنیفہ ن<sup>یسی</sup>'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشد '' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' صالح بن احمد بیشد '' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب بیشد '' سے، انہوں نے حضرت'' ابو یکی حمانی بیشد '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشد '' سے روایت کیا ہے۔

بن محمد اسدی سیسین 'سے،انہوں نے حضرت' علی بن حسن دارا بجردی سیسین' سے،انہوں نے حضرت' صالح بن احمد بن ابو مقاتل مجینیہ'' اور حضرت''عثمان بن سعید ہیں۔'' سے،ان دونوں نے حضرت''مقرری ہیں۔'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری ہیں:'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن ابراہیم رازی ہیں'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن تکم قرطی ہیں'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن حرب ہیں تد'' سے،انہوں ف حضرت 'امام عظم ابوضيفه تيتية' ، بروايت كياب، ال مي كي الفاظ مختلف بي قسال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ لَم ينهزل الله داء الا انبزل معه شفاء الا السام والهرم فعليكم بالبان البقر فانها تخلط من كل الشجر (رسول اكرم مُلْيَلْم ف ارشادفر مایا اللہ تعالیٰ نے زمین میں جوبھی بیاری رکھی ہے اس کاعلاج بھی رکھائے سوائے موت کے یتم گائے کا دود صر پیا کرو، کیونکہ پیر ہرطرح کے درختوں سے کھاتی ہے) Oاس خدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بی<sup>سید</sup>'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد میتین سے روایت کیا ہے، انہوں نے کیا میں نے حضرت' حمزہ بن حبیب میں بڑھا ہے، انہوں نے حضرت' امام اغظم ابوحنيفه جيسين سےردايت کياہے۔ 🔾 اس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری بیشین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (تجھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' صالح بن سعید بن مرداس کمی بینیز ''سے،انہوں نے حضرت' صالح بن محمد نیز 💥 سے،انہوں نے حضرت' حماد بن ابوحذیفہ نیز 📲 ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میری</sup>'' ۔ روایت کیا ہے۔ 🔿 اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشند'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (تجھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' محمد ین اسحاق سمسار بخاری ہیں: '' ہے،انہوں نے حضرت'' جمعہ بن عبد اللہ ہیں: '' ہے،انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و ہیں: '' ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ م<sup>ین</sup>ی<sup>ن</sup>'' سے روایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحفرت'' ابومحمد حارثی بخاری بینین'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت''سہل بن بشر کندی بیت "س،انہوں نے حضرت' فتح بن عمرو بیت " سے،انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بیت " سے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ بیشین'' سےروایت کیا ہے۔

)اس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری نیسین'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن عبد الرحمٰن قلالی میشین'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مقاتل میشین'' سے، انہوں نے حضرت' صباح بن محارب میشین' سے، انہوں نے حضرت'' اما م اعظم ابو حنیفہ میشین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن موی بیشد'' سے، انہوں نے حضرت''ابو فروہ بریشد'' سے، انہوں نے اپنے ''والد بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو صنیفہ بیشد'' سے، انہوں نے اپنے ''والد میشید'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو صنیفہ بیشد'' سے، انہوں نے اپنے O اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو صنیفہ بیشد'' سے، انہوں نے اپن بن محمد بیشید'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق بیشد'' سے، انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابو صنیفہ بیشد''

str22

\$107 b

والدحفرت "حسن بن فرات بيشي" سي، انهول في حضرت " اما ماعظم ابوحنيفه بيشية " سےروايت كيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجمد حارثی بخاری میشد'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی ردایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمر بن محمد رئيات " سى، انہوں نے حضرت " منذر بن محمد رئيات " سى، انہوں نے اپنے " والد رئيات " سے، انہوں نے اپنے " چا رئيات " سے، انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجہم میں پینڈ'' ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحذیفہ میں پینڈ'' ہےروایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کوحضرت'' ابومحد حارثی بخاری بُشین'' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ (نجھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محد رئيسة ' ب، انہوں نے حضرت' منذر بن محد رئيسة ' ب، انہوں نے اين ' والد رئيسة ' س، انہوں نے حضرت' ايوب بن ہانی میں ایک انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابو حذیفہ میں ·' ۔۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابو بمراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی مِنایین' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے )اپنے والد حضرت "محمد بن خالد بن خلى رئيسة" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت 'خالد بن خلى رئيسة" سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن خالد وہی تواللہ " سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ تواللہ ' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحضرت'' محمد بن حسن بریند'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''اما ماعظم ابوحذیفہ میں "' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بیشان' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے ) حضرت''صالح بن احمد بُشانی'' ے، انہوں نے حضرت''شعیب بن ابواسامہ براشت'' سے، انہوں نے حضرت'' امام عظم ابوصنیفہ براشتہ'' ۔۔ روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں "نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' صالح بن عثان بن ابوعبد الرحمن برييد " سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوصنيفہ بريشة ' سےروايت کيا ہے، اس ميں تجھالفاظ مختلف ميں، وہ بيد فسعسليد کم بسالب ان الابل والبقر (توتم كائكا دود ه پاكرو) Oاس حدیث کو حضرت 'صالح بن احمد میلید'' نے حضرت ' عیسی بن یوسف میلید' سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن رہی میلید'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشن'' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے'' تم اذمنی ادرگائے کا دور ہے پیا کرو کیونکہ بید دنوں جانور ہرطرح کے درخت سے کھاتے ہیں' Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طحہ بن محمد میں '' نے این مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابن عقد ہ میں '' سے، انہوں نے حضرت''ابن ابو میسرہ بڑاتی'' سے،انہوں نے حضرت''مقری ب<sup>ی</sup>نی'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ بڑاتی'' سے روایت کیاہے۔ 🔾 حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بُسَنیَہ'' بیان کرتے ہیں،اس حدیث کو حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ مُسَیّد'' سے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات میشد ''اور حضرت''حسن بن زیاد مُتِشد ''اور حضرت'' وکیع مُتِشد ''اور حضرت''محمد بن حسن مُتَشد '' نے روایت کیا ہے۔

Oس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر میتند' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یول ہے) حضرت' ابو حسین عبد الرحمٰن بن سلیمان میتند' سے، انہوں نے حضرت' ابوعباس احمد بن علی بن اساعیل بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' عمر و بن علی بن ابو بکر میتند' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیف میتند' سے اپنی اساد کے ہر ماہ روایت کیا ہے، قال ان الله تعالی لم یصع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر ( آپ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی لم یصع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر ( آپ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی لم یصع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر ( آپ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی لم یصع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر ( آپ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی لم یصع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر ( آپ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی نے ہر بیاری کاعلاج رکھا ہے، تم گائے کا دودھ پیا کرو، کیونکہ دوہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے)

بعد حضرت''اما محمد میشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' کا موقف ہے۔ بعد حضرت''امام محمد میشد'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' کا موقف ہے۔

اللہ سونے اور جاندی کے برتنوں میں کھانا پینامنع ہے اللہ

1704/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) آبِى فَرُوَةَ مُسْلِمٍ بُنِ سَالِمِ الْجُهَنِيِّ (عَنُ) عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى لَيُلَى قَالَ نَزَلُنَا مَعَ حُدَيْفَةَ عَلَى دَهْقَان بِالْمَدَايِنِ فَاَتَى بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا مِنَهُ ثُمَّ دَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابِ فَأَتِى بِشَرَابٍ فِى إِنَاءٍ مِنُ فِضَّةٍ فَاحَدَدُ الاُنُاءَ فَضَرَبَ بِهِ وَجُهَهُ فَسَاءَ نَا ذَلِكَ فَقَالَ اتَدُرُوُنَ لِمَا صَنَعْتُ هَذَا فَقُلْنَا لاَ فَقَالَ إِنِّى نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِى فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاتَانِى بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا مِنَهُ ثُمَّ دَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابٍ فَالَا إِنَّى نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِى فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاتَانِى بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاكَةُ بَرُونَ لِمَا صَنَعْتُ هَاذَا فَقُلُنَا لاَ فَقَالَ إِنِّي نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِى فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاتَانِى بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاكَةُ بَوْ نَصَاءً مَا أَنَّهُ مَعَانَ الله الْعَامِ الْمَاضِى فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاتَانِي بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاكُبُرَ تُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَا الْحَدُيْنَ الْعَامِ الْمَاضِى فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاتَانِي بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاكُبُرُ مُنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَعَ وَلَا مَنْ يَعْدَا لَقُانِ اللَّهِ مَنْ فَاتَا إِنَّعَامَ فَقَاعَ الْمَا الْعَامِ الْمَاضِى فَيْ اللَّهِ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَمَنُهُ وَالَهُ فَيَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

(أخرجه) أبو محمدالبخارى (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخي (عن) إبراهيم بن هاني (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن إسحاق الكوفي (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة (ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبى حنيفة روأخرجمه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواة (عن) الإمام أبى حنيفة قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي القاسم زيد بن محمد (و) محمد بن إبراهيم بن حبيش كلاهما (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) على بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى الصفار بدمشق (عن) عبد الرحمن (عن) عبد الضمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) الإمام أبي حنيفة

ورواه (عن) أحمد بن نصر (عن) أحمد بن المحيا (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حضرت' ابوتمد بخارى بناسة' في حضرت' عبد الله بن محمد بن على بلخى بينين سے، انہوں في حضرت' ابرا بيم بن بانى بينين سے، انہوں نے حضرت' ابوتمد بخارى بناسة' في حضرت' عبد الله بن محمد بن على بلخى بينين سے، انہوں في حضرت' ابرا بيم بن مان بينين مدين من محمد من الوحمد مارتى بناسة' في حضرت' عبد الله بن محمد بن على بلخى بينين سے، انہوں في حضرت' ابرا بيم بن الله بن عبيد الله بن شرح بينين سرين بنين موى بينين سے، انہوں في حضرت' امام اعظم ابوحفيفه بينين سے، انہوں في حضرت' عبد الله بن عبد الله بن الله بن عبيد الله بن شرح بينين سرين بنين سرين بين محمد بن اسحاق كوفى بينين من مان محمد بنين سرين معرب الله بن موى بينين عبد الله بن موى بينين سرين عبد الله بن مولى بين بين عبد الله بن مولى بين مين مين مين مين سرين مين س الله بن عبيد الله بن شرح بينين سرين سرين مولى نے حضرت' محمد بن اسحاق كوفى بينين مين مين بن مين مين بين مولى بين

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراساد سے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسادیوں ہے ) حفزت' محمد بن رضوان بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن سلام بیشد'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشدی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوضیفہ بیشد'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری تبینین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (مجمی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' سہل بن بشر کندی بینین'' سے، انہوں نے حضرت' فتح بن عمرو بینین'' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد بینین' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو صنیفہ بینین'' بے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محد حارثی بخاری بینین' نے ایک اورا سناد کے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' محمد بن حسن بزار بینین' سے، انہوں نے حضرت' بشر بن ولید بینین' سے، انہوں نے حضرت' امام ابویوسف قاضی میں یہ '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بینین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' ابو محمد حارثی بخاری بینین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بینینی' سے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بینین ' سے، انہوں نے اپنے ''والد بینینی' سے، انہوں نے حضرت' ایوب بن ہانی بینین' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفہ بینین' سے روایت کیا ہے۔

**€r0•**}

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن جینین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔ حضرت امام''محمہ بینیہ''فرماتے ہیں: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہوتیہ'' کاموقف ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد مینی''نے اپنی مندمیں ذکر کیا ہے (اس کی اسادیوں ہے)انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جند'' ہےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر سینی''نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوقاسم زید بن محمد ہیں۔''اور حفزت''محمد بن ابراہیم بن خبیش ہیں۔'' سے،ان دونوں نے حضرت''محمد بن شجاع بحق ہیں۔'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن مجيد بن بي انهول فے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مجتلة ''ے روايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر بینین' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' دحسین بن حسین انطاکی بیت "، بی انہوں نے حضرت' 'احد بن عبد اللہ کندی بیت " سے، انہوں نے حضرت' على بن معبد میں " " بی انہوں نے حضرت ' محمد ابن حسن مبينة' ، ے،انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ مبینیة ' ۔ روایت کیا ہے۔ 🔾 اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر نیسته'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے ( اس کی اسادیوں ہے )انہوں نے حضرت'' قاسم بن میسی صفار' سے ( دمشق میں ) انہوں نے حضرت' محبد الرحمٰن میں ' سے، انہوں نے حضرت' عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق میں ' سے، انہوں نے اپنے ' دادا ہیں: ' سے، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوجنیفہ میں ' سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن نصر میں ' سے، انہوں نے حصرت''احمہ بن محیا ہوتیۃ'' ۔۔،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ ہوتیۃ'' ۔۔روایت کیا ہے۔ 🗘 بالوں کے لئے سب سے اچھا خضاب مہندی اور کتم ہے 🗘 1705/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) أَبِي حَجِيَةَ يَحْيَى بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُعَاوِيَةَ ٱلْمَعُرُوْفُ بِالْاجَلَحَ (عَنُ) آبِي الْاسُوَدِ (عَنُ) آبِسُ ذَرٍّ رَضِعَ اللَّهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِنَّ آحْسَنَ مَا غَيَّرُتُمُ بِهِ الشَّعْرَ ألجناء والكُتُم الله المعرف المام اعظم ابو حذيفه مي حضرت ابو جميه الحجير المعروف الله من عبدالله بن معاديد المعروف الملح مي الله سے، وہ حضرت ابو اسود مین سے، وہ حضرت ابوذ رین نظر سے روایت کرتے ہیں ُرسول اکرم مُلَّاتِیم نے ارشادفر مایا: بے شک سب سے بہترین رنگ جس سےتم اپنے بالوں کارنگ تبدیل کرتے ہودہ مہندی اور کتم ہے۔ (وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) حمدان بن ذي النون (و) إسماعيل بن بشر كلهم (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن أبي رجاء البخاري (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) أحـمـد بـن صـالح البلخي (عن) المهنا بن يحيى الشامي (عن) المعافى بن عمران (عن) الإمام أبي (ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) ( ١٧٠٥ )اخبرجيه متصبدين المسبين الشبيباني في الآثار( ٩٠٣ ) واحبد ١٤٧٥ وعبدالرزاق ( ٢٠١٧ ) ومن طريقة ابوداود( ٤٢٠٥ ) وابن

حبان ( ٥٤٧٤ ) والطبرانى فى الكبير( ١٦٣٨ ) والبهيقى فى السنىن الكبرى ٣١٠:٧

أبى حنيفة إلا أنه قال عن الأسود

الإمام أبي حنيفة

**∉r**or} (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة عن الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن حسين (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام (ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (عن) أبي (ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) محمد بن إسحاق البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل البخاري (و) محمد بن بكير التميمي كلاهما (عن) الحسن بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عـن) على بن عبيد (عن) على بن محما بن فستقة (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) (ورواه) أيـضـاً (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن على بن عكرمة (عن) إيماء بن عيسى العطار (عن) داود بن الزبرقان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (قال) الحافظ

(ورواه) (عـن) أبـي حنيفة حمزة وابن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو وسابق البربري والمعافي بن عمران وعبد العزيز بن خلف (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبنى عبلني المحسين بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أحمد بن على بن نصر بن اشكاب (عن) إبراهيم بن محمد ابن على (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي يعقوب إسماعيل بن أبي كثير النسوي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد بخاری مینین' سے،انہوں نے حضرت' عبد الصمد بن فضل مینین' اور حضرت' حمدان بن ذی النون

ریسین''اور حضرت''اساعیل بن بشر میشین''ے،انہوں نے حضرت'' کمی بن ابراہیم میشین' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ مىنىي<sup>،</sup> سےروايت كياہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' ابومحد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن ابورجاء بخاری می از سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن پزید مقری میں یہ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میں یہ' سے ردایت کیاہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجمه حارثی بخاری بخشین'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمه بن صالح ملخی میشد'' بے،انہوں نے حضرت''مہنا بن کیجیٰ شامی میشد'' ہے،انہوں نے حضرت'' معافی بن عمران میشد'' ہے،انہوں نے حضرت 'امام اعظم الوحنيفه بحالة ' بردايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت ' ابو محد حارثی بخاری میشد'' نے ایک ادراسنا دے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت ' محمد بن رضوان بیشد ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام میشد'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن بیشد'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنيفه مينين سے روايت كيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابو مجمد جارتی بخاری میشد'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (مجھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بن سعيد بمداني مينيد "فرمات بين ميس في حضرت" حمزه مينيد" كى كتاب ميس بيزهاب، انهول في حضرت" امام اعظم ابوحنيفه مينيد "سروايت كناب Oاس حدیث کو حضرت'' ابومجمد حارثی بخاری میشد'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (مجمی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن حسن بن على بينان المرات من يد حضرت "وحسين بن على مينية" كى كتاب ب، ميس في اس ميس بير هاب، انهول في حضرت " يحيل بن حسین مرتبہ ' سے، انہوں نے حضرت' زیاد بن حسن بن فرات میں "، سے، انہوں نے اپنے ' والد میں "، سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنيفه مينين سردايت كياب-Oاس حدیث کوحفرت'' ابومجمد حارثی بخاری میشد'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' احمہ بن محمد منظم "البول نے خطرت" جعفر بن محمد بن مول مظلم " موال منظرت" الوفرده مطلم " مسلم" مسلم ''والد مُنظم الوحنيفة '' بے ، انہوں نے حضرت''سابق مُتلاث ، ب، انہوں نے حضرت'' امام اعظم الوحنيفہ مُتلاث سے ردايت كيا ہے ، انہوں نے اس كوحضرت 'اسود من "" - روايت كيا ب-Oاس حدیث کو حضرت' ابو محد حارثی بخاری ب<sup>رسی</sup>ن' نے ایک اوراسنا د کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت' احمد بن محمد مُسَند ' سے، انہوں نے حضرت' دحسن بن عمر بن ابراہیم مُسَند ' سے، انہوں نے اپنے ' والد مُسَند ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه فيشد " سردايت كياب-

Oاس حدیث کو حضرت' ابومحد حارثی بخاری بیشد'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بیشند'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللّٰد مسر وقی بیشند'' سے روایت کیا ہے، دہ کہتے ہیں: بید میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میشند'' سے روایت کیا ہے، دہ کہتے ہیں: سید میرے دادا کی کتاب ہے،

Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بُینین' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' محمد بن حسن بزار بُینین'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید بُینین'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی بُینین'' سے،انہوں نے

حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ 'تائیہ'' نے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' (ابو محمد حارثی بخاری بیسین' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت' محمد بن اسحاق بخاری بیسین' سے، انہوں نے حضرت' جمعہ بن عبد اللہ میسین' سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمرو میسین' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوحنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ''ابو محد حارثی بخاری بنیند'' نے ایک اور ایناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بنینی'' ہے، انہوں نے حضرت' منذر بن محمد بینین' ۔ سے، انہوں نے اپنے ''والد میں یہ'' سے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی میں '' سے، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابو حذیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری نبیسین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ ( بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' یحیٰ بن اساعیل بخاری نبیسینی'' اور حضرت' محمد بن بکیر شمیمی نبیسین'' ہے، ان دونوں نے حضرت''حسن بن حماد کبیسین'' ہے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد نبیسینی'' سے، انہوں نے حضرت' امام عظم ابوصنیفہ نبیسین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاگی نیسین' نے اپنی مسند میں اپنے ''والد نبیشین' سے،انہوں نے اپنے'' دادا نبیشین' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد دہمی نبیشین' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نبیشین' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن نبیشین' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نبیشین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بینین' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' احمد بن محمد بن سعید بینینی' سے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن محمد بینینی' سے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم بینینی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بینینی'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد نیشین'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت' علی بن عبید نیشین' سے، انہوں نے حضرت' علی بن محمد بن فستقہ نیشین'' سے، انہوں نے حضرت' سعید بن سلیمان نیشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن '' سے، انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابو حنیفہ نیشین'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت' حافظ طلحہ بن محمد بیشین' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' محمد بن مخلد بیشین سے، انہوں نے حضرت' محمد بن علی بن عکر مد بیشین' سے، انہوں نے حضرت' ایماء بن عیسیٰ عطار بیشین' سے، انہوں نے حضرت' داؤد بن زبرقان بیشین' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' سے روایت کیا ہے۔

O حضرت' حافظ طلحه بن محمد بهتین' فرماتے ہیں'اس حدیث کو حضرت' امام اعظم ابوضیفه بیتین' سے حضرت' حمز ہ بیتین'، حضرت' ابن زیاد بیتین' اور حضرت' ابویوسف بیتین' ، حضرت' اسد بن عمرو بیتین'، حضرت' سابق بربری بیتین'، حضرت' معافی بن عمران بیتین'، حضرت' عبدالعزیز بن خلف بیتین' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی بیشیز'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے،اس کی اینادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بیشیز'' ہے،انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان میشیز'' ہے،انہوں نے حضرت '' قاضی احمد بن علی بن نصر بن اشکاب بیشیز'' ہے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن محمد ابن علی بیشیز'' ہے،انہوں نے حضرت''ادریس بن ابراہیم نیشیز'' ہے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد بیشیز'' ہے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن محمد ابن علی بیشیز'' سے،انس

Oاس حدیث کو حضرت'' قامنی عمر بن حسن اشنانی نیسی'' نے حضرت'' ابولیعقوب اساعیل بن ابو کثیر نسوی نیسی'' ے،انہوں نے

حفرت' مکی بن ابراہیم بینی' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ بینیڈ' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' قاضی عمر بن حسن اشنانی برینیڈ' نے حضرت' ابو لیعقوب اسماعیل بن ابو کثیر نسوی برینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن صدقہ برینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' ابو فروہ برینیڈ' سے، انہوں نے اپنی ''والد برینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' سابق برینیڈ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ برینیڈ' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن اثنانی برینیڈ' نے حضرت' ابو فروہ برینیڈ' سے، انہوں نے اپنی ''والد برینیڈ' O اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن برینیڈ' نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ برینیڈ' سے، انہوں اسماعیل بن ابو کثیر O اس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن برینیڈ' نے حضرت' امام اعظم ابو حضیفہ برینیڈ' کے دوایت کیا ہے۔

دسول اکرم مذاین کے موتے مبارک مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا بنا

رابُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهِبٍ (عَنُ) أَمَّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا حَرَجَتُ الَيْنَا مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَاذَا هُوَ مَخْضُوْبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتُمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذَا هُوَ مَخْصُوْبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتُمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ فَاذَا هُوَ مَخْصُوبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتُمِ مَن حَمْرَتَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَفرتَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهِ مَعْدَى مَنْ عَنْ عَدْمَةُ وَاللَّهِ مَدْهُ وَ روايت كَمَ حَفرتَ المُوسَين سِيره المُعْوَى اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ مَعْنُوبُ بِالْحَنَاءِ وَالْكُتُمِ روايت كَمَ حَفرت اللَّهُ مَا الوَصَيْفَةُ مُنْتُونَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَ مَنْكُمَ فَاذَا

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بسن خيرون (عسن) أبسي عملي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عن) أبى القاسم (و) عبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) محمد بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضى محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) القاضى أبى عبد الله الصيمرى (عن) عبد الله بن عبيد الله الشاهد (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد وهو ابس عقدة (عن) أحمد بن عبد الرحيم (عن) أبى ميسرة (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس (عن) أبى حنيفة(قال) الخطيب

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (عن) عثمان بن عبد الله وهو الصواب (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد الخلى عن أبيه خالد بن خلى الكلاعى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة اوأخرجه) الرمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة الإمام أبى حنيفة الأخرجه) الرمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة الأخرجه) المام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة الأخرجه) الرمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة الأخرجه) المام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة المام تعديث وحفرت الوعبرالله حسين بن محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة المام تعديث وحفرت محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة المام تعديث وحفرت الإمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة المام تعديث وحفرت الم المام العربي الذي الم المولي الإمام أبى حنيفة المام تعدين عن فيرون بينية محمد بن خالد الوهبي عن بن ماذان بي تنية المام محمد بن المام الم

( ۱۷۰٦ )اخرجيه ميعبيديين البعبيين الشبيبياني فتى الآشار( ۹۰۱ ) واحبيبد۲۹۶۱ وابن معدفى الطبقات الكبرى٤٢٧: والبغارى ( ۵۸۹٦ ) والطبرانى فى الكبير٢٢( ٧٦٥ )والبيهقى فى دلائل النبوة٢٢٥:١ وابن ماجة( ٢٦٢٣ )

**∉r**oo}

Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبخی ﷺ'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابوقاسم مِسِيَّة 'اور حضرت' معبداللدابن احمد بن عمر مُسَيَّة ' سے ، انہوں نے حضرت' عبداللّد بن حسن خلال مُسَيَّة ' سے ، انہوں نے حضرت' محمد بن خبیش مینین 'سی، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع تلجی مینین' سے، انہوں نے حضرت' حسن بن زیاد میں "سے، انہوں نے حضرت ''اما م اعظم ابوحنیفه میشد ' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری میشد'' ۔۔.، انہوں نے حضرت' ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب میشد'' ۔۔.، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوعبداللہ صیمر ی جینتہ''ے،انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن عبید اللہ شاہد بریشیہ''ے،انہوں نے حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن سعيد مينة ' (يد ابن عقده ميس ) - ، انهول في حضرت ' احمد بن عبد الرحيم مينيد ' ، -، انهول في حفرت' ابوميسره بينين ب، انهول في حفرت' عقبه بن مرم مواني " ب، انهول في حفرت' يولس مواني " ب ، انهول في حفرت ''ابوحنیفڈ' ہےردایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت'' قاضی محدین عبدالباتی انصاری بیشد'' سے،انہوں نے حضرت' محمد بن حسن بیشد'' سے،انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بیسین سے، انہوں نے حضرت 'عثمان بن عبداللہ میں '' سے روایت کیا ہے، یہی درست ہے۔ ن اس حدیث کو حضرت ''اما محمد بن حسن بوالله '' نے حضرت'' اما ماعظم ابوصنیفه رسید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ 🔿 اس حدیث کو حضرت ''ابو بمراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلامی سیسینی'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے )اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد حلی میشد'' ے، انہوں نے اپنے والد ہے، انہوں نے حضرت'' خالد بن علی کلاعی میشد'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی ہیں'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن فرواه میشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ الله رسول اکرم مَنَاتِينا في سركه كوبهت اچھاسالن قرارديا 🗘 1707/ (اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيّ (عَنِ) النَّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَإِلَ نِعْمَ الإِدَامُ ٱلْحَلّ الله حضرت امام اعظم ابوحنیفه میشد حضرت ابوز بیر میشد سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری ڈلائٹڑ سے روایت کرتے ہیں ُرسول اکرم ﷺ نے ارشادفر مایا: سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔ (أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أبو محمد البخاري Oاس حدیث کو حضرت'' ابوتحد بخاری نیسین'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی نیسین'' سے،انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد میں پن ے، انہوں نے اپنے ''والد میں'' سے، انہوں نے حضرت''خاقان بن جاج میں ہون سے، انہوں نے حضرت' کہا م اعظم ابو حنیفہ میں \*' ( ۱۷۰۷ )اخبرجیه البصیصیکیفی فنی مستندالامام ( ٤١٤ ) وابویعلی ( ۱۹۱۸ ) وابوداود( ۳۸۲۰ )فی الاطعیة:باب فی الغل والترمذی ( ١٨٤٣ )فسى الأطسعسية:بسباب مساجساء فسي السخبل وفسي الشسيسائسل ( ١٥٥ ) وابسن مساجة ( ٣٣١٧ )فبي الأطسعية:بساب الأنتسدام بالخل واحسد ٢٠٠٠٢ ومسلم ( ٢٠٥٢ )فى الاشربة:باب فضيلة الخل ۔۔روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حفرت'' حافظ طلحہ بن محمد رئیں:'' نے اپنی مندمیں( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حفرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رئیں:'' ہے،انہوں نے حضرت''جفر بن محمد رئیں:'' ہے،انہوں نے اپنے ''والد رئیں:' سے،انہوں نے حضرت''خاقان بن حجاج میں سی: '' سے،انہوں نے حضرت''اما م اعظم ابوحنیفہ رئیں:'' ہےروایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت''ابوحمد بخاری'' نے بھی روایت کیا ہے۔

🗘 پہلے زیارت قبور سے روکا گیا تھا، پھراجازت دے دی گئی 🗘

المرابعُ حَنِيفَةَ) (عَنُ) عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْتَدِ (عَنُ) إِبَنِ بُرَيْدَةِ (عَنُ) آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَقَدُ أَذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارِةِ قَبْرِ أُمِّهِ وَلاَ تَقُولُوا هَجَرًا ح ح حضرت امام اعظم ابوحنيفه بيشتر حضرت علقمه بن مرتد بَيَشَتَ مَه وه حضرت ابن بريده بَيَشَتَ مَه والاَ تَقُولُو روايت كرت بين وه فرمات بين رسول اكرم مَنْ يَنْتَمُ في ارشاد فرمايا: مين تمهيس زيارت قبور ابن بريده بَيَشَتَ من كروكيونكه ثمر مَنْ يَنْتَمُ كوان كى دالده في قرارت اجازت و حدى كَتَ جلين والد من الله عنه من من الله عنه بين م رأخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه من الله عنه من من الله

Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد نیشد'' نے اپنی مندمیں حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ نیسین'' سے روایت کیا ہے۔

الله فيك لكاكركها نارسول اكرم منافيكم كاطريقة ميس ب

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ امَا اَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئاً اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ اَمَا اَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئاً

للمح المح حضرت امام اعظم ابوحنيفه مُحِينة حضرت 'حماد مُتَالية ' مصاد و محضرت ابرا ہیم مُتَالية مصاد و محضرت علقمه طلاً عن وہ محضرت علقمه طلاً عن وہ حضرت عبوں ۔ حضرت عبداللّٰہ بن مسعود طلاً تحت روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلَاليَةُ في ارشادفر مایا: بہر حال میں تو طیک لگا کر بیں کھا تا ہوں۔ (أخبر جسه) المحافظ المحسين بن محمد بن خسر و الملخی فی مسندہ (عن) أبی القاسم بن أحمد ابن عمر بن محمد م

(عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن عمر عن محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسن على بن الحسين بن أيوب البزار (عن) أبى القاسم عبد الله بن أحمد بن عثمان بن الفرج المصيرفي (عن) أبى بكر محمد بن إسحاق بن محمد الباقر القطيعي المعروف بساباط (عن) أيوب ابن يوسف بن يونس البزار (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم (عن) حجاج ابن محمد (عن) شعبة (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي القاسم على بن محسن التنوخي

(عـن) الـقـاضـي أبي القاسم عمر بن محمد بن إبراهيم (عن) أيوب بن يوسف بن يونس (عن) يوسف بن سعيد بن

( ۱۷۰۸ )قد تقدم فی ( ۱۵۳۳ )

( ۱۷۰۹ )اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۰۱٬۱۰ ( ۱۰۰۸۷ ) والهیشهی فی مجسع الزواند ۸٦:٤٪ وفی جامع الآثار ( ۲۱٤۱ )

&102 à

مسلم (عن) حجاج بن محمد (عن) شعبة بن الحجاج (عن) الإمام أبهى حنيفة () اس حديث كو حفرت' ابوعبد الله حسين بن محمد بن خسر ولمحنى يُتابية '' نے اپنى مند ميں (روايت كيا ہے، اس كى اساديوں ہے) حضرت' ابوقاسم بن احمد ابن عمر بن محمد يُتينية '' سے، انہوں نے حضرت' عبد الله بن حسن مُتابية '' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن احمد بن عمر بينية '' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابرا ہيم بن حبيش بغوى مُتابية '' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن بن احمد بن حضرت' حسن بن زياد مُتابية '' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حفیفه مُتابية '' سے، انہوں نے حضرت' عبد الرحمٰن

(اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی بیتین' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن ایوب بزار بریشین' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبدالللہ بن احمد بن عثمان بن فرج صیر فی میشین' حضرت ''ابوبکر محمد بن اسحاق بن محمد با قرقطیعی المعروف ساباط بیشین' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن یوسف بن یونس بزار رئینین' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم بریشین' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت ''حضرت ''جاج ابن محمد الله بن این میں

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری نیاسین' نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی میشینین' سے، انہوں نے حضرت' قاضی ابوقاسم علی بن یوسف بن یونس میشین ' سے، انہوں نے حضرت' یوسن ابوقاسم عمر بن محمد بن ابرا تیم می میشین' سے، انہوں نے حضرت' ایوب بن یوسف بن یونس میں تینین' سے، انہوں نے حضرت' یوسن حضرت' یوسف بن سعید بن مسلم میں ' سے، انہوں نے حضرت' حجاج بن محمد میں یونس بن انہوں نے حضرت' شعبہ بن حجاج میں نی

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) على بن أبى سعيد الجندى (عن) ابن زياد اللخمى (عن) أبى فروة موسى بن طارق (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه O اس حديث كو حفرت'' حافظ طلحه بن محمد تبتين'' نے اپنى مندميں ( ذكركيا ہے، اس كى سند يوں ہے) حضرت'' ابوعبد الله محمد بن مخلد تبتين سے، انہوں نے حضرت''على بن ابوسعيد جندى تبتين'' ہے، انہوں نے حضرت'' ابن زياد تحمل تن سابوں نے حضرت'' ابوفروه موىٰ بن طارق بيتين' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنيفه تبتين'' سے، اوايت كيا ہے۔ 🗘 د باءاور منتم نامی برتنوں میں کھانے پینے کی اجازت ہے 🗘

1711/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) اِسُحَاق بُنِ ثَابِتٍ (عَنُ) عُبَيْدَةَ الْاَنْصَارِيّ (عَنُ) أَبِيُهِ (عَنُ) عَلِيّ بُنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ فِى غَزُوَةِ تَبُوْكٍ عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْجَيْشِ يَزُفِتُونَ فَقَالَ مَا هُؤُلاَءِ قَالُوا اَصَابُوا شَرَاباً لَهُمُ فَنَهٰى آنُ يَّشُرَبُوا فِى الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ والْمُزَفَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمُ رَاجِعاً شَكَوُا اِلَيْهِ مِنَ التَّحْمَةِ فَاذِنَ لَهُمُ اَنُ يَّشُرَبُوا فِيْهَا وَنَهٰى عَنُ شُرُبُو الْحَالَ مُسْكِرٍ

اللہ جہ حضرت امام اعظم ابو حذیفہ بڑیند حضرت اسحاق بن ثابت بڑیند سے، وہ حضرت عبیدہ انصاری بڑیند سے، وہ ان کے والد سے، وہ حضرت علی بن حسین رایٹن سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم منالیظ غزوہ تبوک کے موقع پر پچھلو کوں کے پاس سے گزر ہے جو برتنوں کو بھرر ہے تھے، آپ منالیظ نے پوچھا: بیرکیا ہے؟ لو گوں نے بتایا: ان کوان کی شراب ملی ہے۔ رسول اکرم منالیظ نے ان کو دباء جہنتم اور مزفت نامی برتنوں میں پینے سے منع فر مایا۔ جب واپسی پر ان کے پاس سے گزر ہے تو ان لوگوں نے حضور منالیظ کی بارگاہ میں بر ضمی کی شکایت کی حضور منالیظ نے ان کوان برتنوں میں پینے کی اجازت دے دی اور ہزیں اور مشروب کے پی سے منع فر مایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الواحد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد بن محمد بن عبد الملك بن

روسوريا) عبد القاهر (عن) أبى الحسين بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهري (عن) أبى عروبة الحرائي (عن) جده (عن) محمد بن الحسن(عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد بُنِتِلَة'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بیتین'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حازم بیتین'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالواحد بیتائین'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیتینین'' سےروایت کیا ہے۔

(اس حدیث کو حضرت' ابوعبداللد حسین بن حمد بن خسر دیکنی تریشین' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابوسعید بن محمد بن عبد الملک بن عبد القاہر تریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوحسین بن قشیش تریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابو بکر ابہری تریشین' سے، انہوں نے حضرت' ابوعروبہ حرانی تریشینن' سے، انہوں نے اپنے' دادا تریشین' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن حسن سے، انہوں نے حصرت' اما ماعظم ابو حفیفہ تریشینن سے روایت کیا ہے۔

الله رسول اکرم منالیظ مجری کا دود در یادہ پسند کرتے تھے 🗘

1712/(اَبُوُ حَنِيفَةَ) (عَنُ) ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ (عَنُ) اِبُنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ شَرِبَ لَبَناً ثُمَّ قَالَ اِذَا نَالَتِ ( ١٧١١ )وفى جامع الآثار( ٢١٥٥ ) ( ١٧١٣ )اخرجه معهدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٨٤٠ )وعبدالرزاق١٩٠١٥ ( ١٧١٠٢ )فى الاثربة:باب التداوى بالغهر والعاكم فى المستندك ٢٤٢٢ والبيهقى فى السنن الكبرى٠٥٠٠ والطبرانى فى الكبير١٤٥٠٩ ( ١٧١٠ انہ جس سے معظم الوحنیفہ میں حضرت ثابت بنانی میں ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس دیکھیا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے دودھ پیا اور پھر کہا: بکری جب بھی کوئی چیز کھاتی ہے تو اس کا نفع بھی خااہر ہوتا ہے اور اس کا نفع اور نقصان اس کے دودھ میں ہوتا ہے اور میں اس کوزیا دہ پسند کرتا ہوں کیونکہ اس کا دودھ زیا دہ اچھا ہوتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عـن) المقاضي أبّي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) عبد الله بن ميمون الطهوي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بین ان ان کی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد بین ان سند ' سے ، انہوں نے حضرت' قاسم بن محمد بین انہوں نے حضرت' ابوبلال بین " سے ، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی بین " سے ، انہوں نے حضرت' امام ابو یوسف قاضی بین "

O اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی بیشد '' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت '' ابوسعید احمد بن عبد الجبار بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت '' ابوقاسم ابن ثلاج بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت '' ابوعباس احمد بن عقدہ بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبد الله بن نوفل بیشد '' ۔ ، انہوں نے اپن '' والد بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت ''عبد الله بن میمون طہوی بیشد '' ۔ ، انہوں نے حضرت '' ابوقاسم ابن ثلاث بیشد ' کیا ہے۔

۲۰۰۰ بچوں کو دوایا غذا کے طور پرکسی بھی صورت میں شراب اور کوئی بھی حرام چینہیں دینی چاہئے 🚓

اَرُابُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوُدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ آنَّهُ قَالَ إِنَّ اَوُلادَكُمْ وُلِدُوا عَلَى الْفِطُرَةِ فَلَا تَدَاوُوُهُمْ بِالْحَمُرِ وَلاَ تَغُذُوُهُمُ بِهَا فَإِنَّ اللَّهَ لَمُ يَجْعَلُ فِى رِجُسٍ شِفَاءٌ وَإِنَّمَا اَتْمَمَهُمُ عَلَى مَنُ سَقَاهُمُ

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي على الحسن بن أحمد (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضي عسر بس الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبد الله (عن) الإمام أبي (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي يوسف وأبي حنيفة رضي الله عنهم

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر دبخی بریند'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت'' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون بینید'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی حسن بن احمد بینید'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبدالللہ احمد بن محمد بن دوست علاف بینید'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشانی بینید'' نے حضرت'' قاسم بن زکریا بین نے حضرت'' احمد بن عثمان بن علیم بینید'' سے، انہوں نے حضرت'' عارت عبدالللہ بینید'' سے، انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن <sup>م</sup>ینان'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں بند'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد میں بند'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں نادر حضرت''امام ابو یوسف میں پینان' کامذ ہب ہے۔

الله رسول اکرم مَتَافَظُ ماں باب کی نافر مانی پسند نہیں کرتے تھے 🗘

وَسَلَّمَ لاَ أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنُ) زَيْدِ بْنِ اَسْلَمِ (عَنُ) أَبِى قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ أُحِبُّ الْعَقُوْقَ

اکرم مَنْائِیْظِ نے ارشاد فرمایا: ماں باپ کی نافر مانی میں پہند ہیں کرتا ہوں۔ اکرم مَنَائِیْظِ نے ارشاد فر مایا: ماں باپ کی نافر مانی میں پہندنہیں کرتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن جعفر بن أحمد الكوفي (عن) محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة (قال الحافظ) طلحة بن محمد (ورواه) المصلت بن المحجاج (عن) أبي حنيفة (عن) زيد بن أسلم قال سئل النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحبها ولم يذكر فيها أبا قتادة (ورواه) أبو يوسف (عن) أبي حنيفة أيضاً من غير ذكر أبي قتادة (أخرجه) المحافظ محمد بن المظفر في مسنده كذلك من غير ذكر أبي قعادة (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المحسين بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبيه (عن) محمد بن واصل (عن) أبي حنيفة (عن) أسلم (عن) المحسين بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبيه (عن) محمد بن واصل (عن) أبي حنيفة (عن) أسلم (أخرجه) الما النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم (أخرجه) الما البي صلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم (أخرجه) الما البي صلّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم (أخرجه) الما البي صلّى اللهُ عَلَيْه وَ آلِه وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم المبرا البي صلّى اللهُ عَلَيْه وَ آلِه وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم المرجه الحافظ أبو عبد الله المسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) المبرا المير في (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) المبرا المير في أبي حينه أرها منه محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن)

( ١٧١٤ )اخبرجيه احبسيد٢٠:٥٠ والبطيعياوى في مشكل الآثار( ١٠٥٦ ) وابن ابي شيبة٢٣٧٠ عن رجل من بنبي خبيرة "عن رجل من قومه صلاله قال:سألت النببي عليه دسليمين العقيقة فقال: لا أحب العقوق

Oاس حدیث کو حفرت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی رئیسین' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) حضرت' ابو حسین مبارک بن عبد الجبار حیر فی رئیسین' سے، انہوں نے حضرت' ابو محمد جوہری میشین' سے، انہوں نے حضرت' حافظ محمد بن مظفر رئیسین' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت' اما م اعظم ابو صنیفہ رئیسینہ' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی نیسین''نے حضرت''ابو حسن برقی نیسین''ے،انہوں نے حصرت''بشر بن ولید نیسین'' ے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف قاضی نیسین' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ نیسین'' سےروایت کیا ہے۔

1715/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) رَجُلٍ عَنُ مُحَمَّدِ ابُنِ الْحَنْفِيَّةِ آنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَقِيْقَةَ كَانَتُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْكَامُ رُفِضَتُ

الم حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مُرْسَدًا یک آدمی ہے، وہ حضرت'' محمد بن ابی حدیفیہ مُرْسَدٌ' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فر مایا عقیقہ زمانہ جاہلیت میں ( فرض ) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس ( کی فرضیت ) کوختم کردیا گیا۔ \_\_\_\_\_\_

(أخسرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حفرت' امام محمد بن حسن میند' نے حفرت' امام اعظم ابوحذیفہ میند' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس ک بعد حفرت' امام محمد مینین' نے فرمایا ہے: ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت' امام اعظم ابوحذیفہ میں "' کاموقف ہے۔ ( ۱۷۱۵ )اخرجہ مصدبن الحسن النسیبانی فی الکَ شار( ۸۲۰ )فی الذبانی والصید نباب ند کماۃ الجنین والعقیقة الله فرضيت بكي عقيقة ( فرض ) موتا تقا، اسلام ميں اس ( كى فرضيت ) كوفتم كرديا كيا ب الله البو حينيفة) ( عَنْ) حَمَّادٍ ( عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ كَانَتِ الْعَقِيفَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ رُفِضَتْ الله حج حضرت امام اعظم ابوحنيفه بيَنظير حضرت ' حماد بيناين عن وه حضرت ابرا بيم بيَنظيمت روايت كرتے بين وه فرمات ميں عقيقة زمانه جاہليت ميں ( فرض ) مواكرتا تقاجب اسلام آيا تو اس ( كى فرضيت ) كوروك ديا گيا۔ ميں عقيقة زمانه جاہليت ميں ( فرض ) مواكرتا تقاجب اسلام آيا تو اس ( كى فرضيت ) كوروك ديا گيا۔ ميں عقيقة زمانه جاہليت ميں ( فرض ) مواكرتا تقاجب اسلام آيا تو اس ( كى فرضيت ) كوروك ديا گيا۔ ميں عقيقة زمانه جاہليت ميں ( فرض ) مواكرتا تقاجب اسلام آيا تو اس ( كى فرضيت ) كوروك ديا گيا۔ ميں الم محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ ( عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه الم حديث كو حضرت ' امام محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ ( عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه مين الم محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ ( عن) الإمام أبى حيفة درضى الله عنه مين الم محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ ( عن) الإمام أبى حيفة درضى الله عنه مين الم محمد بن الحسن فى الآثار فرواہ ( عن) الإمام أبى حيفة رضى الله عنه

1717/(اَبُـوُحَـنِيُفَةَ) (عَـنُ) اَبِـى الْهُـذَيْلِ غَالِبِ بُنِ الْهُذَيْلِ الْاَوُدِيِّ أَنَّ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةِ فَاَرَادَ عُمَرُ اَنُ يَطَّرِدَهُنَّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعُهُنَّ فَاِنَّ الْعَهُدَ قَرِيْبٌ

ا الم حضرت امام اعظم ابوحذیفہ میں حضرت ابو ہٰدیل غالب بن ہٰدیل اودی مُیں سی حدوایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: پچھ عورتیں جنازہ کے ہمراہ تھیں، حضرت عمر ڈلائٹن نے ان کو ہٹانا چاہا تو رسول اکرم مُلاثین کے فرمایا: ان کوچھوڑ دو کیونکہ کہ نئی نٹی مسلمان ہوئی ہیں ۔

(أخوجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) • بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه • اس حديث كو حفرت' حافظ طلحه بن محمد في مندين ( ذكركيا ب، ال كى سند يول ب ) حفرت' احمد بن محمد بن سعيد مينين سي، انهول في حفرت' حمد بن احمد بن نعيم مينين في منديس ( ذكركيا ب، ال كى سند يول ب ) حفرت' احمد بن محمد بن ابو يوسف قاضى مينين سي، انهول في حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مينين سي مدوايت كيا ب

ب حفرت عبد الله بن عمر مَثَالَةً م كوكُم ٢ مو حَمسَكَم حكومت لكاكر پانى پينے ديكھا كيا ب لك حفرت عبد الله بن عمر مَثَاليًةً كوكُم ٢ مو حَمسَكَم حكومت لكاكر پانى پينے ديكھا كيا ب الله عنهما (ابو حيني فَحَالَ عنه) (عَنْ) سَالِم الله عنهما (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَايَتُ إِبْنَ عُمَرَ رَحِي الله عَنْهُمَا يَشُرَبُ مِنْ فَم الْقِرْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ ج ج حضرت امام اعظم ابو حنيفه بينة حضرت سالم افطس بينية ب، وه حضرت سعيد بن جير ثلاثين محمد رايت كر حمد كم

( ١٧١٦ )|خرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار( ٨١٩ )فى الذبائح والصيد:باب ذكاة الجنين والعقيقة ( ١٧١٧ )|خرجه ابن عبان ( ٢١٥٧ )'عبدالرزاق،( ٢٦٧٤ )'ابن ابى شيبة ٣٩٥:٣٩٥ وابن ماجة( ١٥٨٧ )فى الجنائز:باب ماجاء فى البكاء على الهيت واحهد ٢٧٣٢ والنسبائى ٤:٩/فى الجنائز:باب الرخصة فى البكاء على العيت ( ١٧١٨ )قلست:وقداخرج السطحاوى فى شرح معانى الآشار٤:٢٧٢ ( ٢٨٥٣ )فى الكراهة:بساب الشرب قسائماً والطبرانى فى الاوسطا:٢٧٣ ( ٢٥٨ )'عين انس قال:حدثتنى امى ان رمول الله عليه وملع عليها وفى بيتهاقربة معلقة قالت:فشرب من القربة قائماً قالت فعهدت الى فع القربة فقطعتها

&ryr}

بین انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر ڈلائن کود یکھا، وہ کھڑ ہے ہو کر مشکیز ہے کے منہ کومنہ لگا کر پانی پی رہے تھے (اُخبر جبہ) المحافظ أبو بنکر اُحمد ابن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسندہ (عن) أبیہ محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الو دیمی (عن) الإمام أبی حنیفة O اس حدیث کو حفرت' ابو بکرا حمد بن خالد الو دیمی کا کی ٹیسینی' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے ) اپنی والد حفرت' محمد بن خالد بن خلی من محمد بن خالد الو دیمی (عن) الإمام أبی حنیفة والد حفرت' محمد بن خالد بن خلی من محمد بن خالد الو دیمی الزمام اُبی حنیفة

اللَّرُوَابُوُحَنِيُفَةً) (عَنُ) ذَيُلِ بُنِ اَبِيُ أَنَيْمَهَ (عَنُ) عَائِذِ بُنِ سَعِيْدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْمِصْرِيِّ (عَنُ) اَبِى اللَّدُرُدَاءِ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَحَذَ قِطْعَةً مِنُ حَرِيُرٍ بِيَدِهِ وَقِطْعَةً مِنُ ذَهُبٍ بِيَدِهِ الْأُحُرِى ثُمَّ قَالَ هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذَكُورِ أُمَّتِى

ا الله معنی الله معنی الله معنی الله معنی میکند. اسے، وہ حضرت الم اعظم الوحنیفہ میں میں رسول اکرم منگانی نے اپنے ہاتھ میں رکیم کا ایک کلڑا کپڑ ااور دوسرے ہاتھ میں سونے کا ایک ٹلڑا کپڑا پھرفر مایا: بیدونوں چیزیں میری امت کے مردوں پرحرام ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة غير أنه لم يذكر عائذ بن سعيد ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد بن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث

(وأخرجـه) الـحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري عن الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخـرجـه) الـقـاضـي عـمـر بـن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الحسن بن إسماعيل

الجريري (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة كما أخرجه محمد بن المظفر فلم يذكر عائد بـن عبـد الله ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد ابن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر أنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد میں بند'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' ابوعباس میں بند'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن حازم میں '' سے، انہوں نے حضرت''عبید اللّٰہ بن مویٰ میں '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے اپنی مسند میں (میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت''محمد بن ابراہیم مُیشد''

ے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن شجاع بینت'' ۔، انہوں نے حضرت ' محسن بن زیاد بینت' ۔، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو صنع بینت ' ۔ وایت کیا ہے، اس میں انہوں نے حضرت '' عائذ بن سعید بینت ' اور حضرت '' ابو دراد و ٹرینت '' کا ذکر نہیں کیا ، بلکد انہوں نے اس کو حضرت '' دید بن ابو دراد و ٹرینت '' ۔ ماں میں انہوں نے حضرت '' عائذ بن سعید بینت ' اور حضرت '' ابو دراد و ٹرینت '' کا ذکر نہیں کیا ، بلکد انہوں نے اس کو حضرت '' دید بن ابی ایت میں انہوں نے حضرت '' عائذ بن سعید بینت ' اور حضرت '' ابو دراد و ٹرینت '' کا ذکر نہیں کیا ، بلکد انہوں نے اس کو حضرت '' دید بن ابی ایت میں بین کی ۔ اس کو حضرت '' کا ذکر نہیں کیا ، بلکد انہوں نے اس کو حضرت '' ابو حضرت '' ابو دراد و ٹرینت '' سے ، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ۔ O اس حدیث کو حضرت '' ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو لخنی بینت ' نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے ، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت '' ابو حضرت '' ابو حضرت '' ابو حضرت ' ابو حضرت ' ابو حضرت '' ابو حضرت ' ابو حضرت '' معزت ' کہ مند میں ( روایت کیا ہے ، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت '' ابو حضرت ' ابو حصرت ' ابو حضرت ' ابو حضرت ' حضرت ' حضرت ' حضرت ' حضرت ' معز مین ' کیا ہے ، اس کی اسناد یوں ہے ) حضرت ' حضرت ' ابو حضرت ' ابو حضرت ' مام اعظم ابو حضیف بر بین ' کی حضرت ' حضرت ' حضرت ' حضرت ' حضرت ' حضرت ' مام اعظم ابو حضرت ' مام میں انہوں نے حضرت ' حضرت ' موضو خصرت کی بین خرین میں بی معربت ' کی در حضرت ' حضرت ' حضرت ' مام معرف بینت ' کے درت ' مام اعظم ابو حضو خصرت ' مام معربت کر میں میں بین میں میں میں معربت کر معرت ' حضرت ' مام معظم ابو حضرت ' مام معربت کر معربت کر معربت ' کی معربت ' کی معربت ' کر معربت ' معربت کر معربت کر معربت کر معربت کر معربت کر معربت ' مام معرب

🖈 حضرت ابوقحافہ شائٹنڈ کی داڑھی آگ کے شعلوں کی مانند سرخ تھی 🗘

1720/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) يَزِيُدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمٰنِ (عَنُ) اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَآنَى اَنْظُرُ اِلٰى لِحْيَةِ اَبِى قُحَافَةَ كَانَّهَا ضِرَامُ عَرْفَجَ مِنْ شِدَّةِ حُمْرَتِهَا

ا الم حضرت امام اعظم ابو حنیفه توانید حضرت یزید بن عبدالرحمن توانید سے،وہ حضرت انس بن ما لک رفائیڈ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں گویا کہ میں حضرت ابوقحافہ کی داڑھی کوابھی بھی دیکھ رہا ہوں،وہ اتن سرخ تھی کہ دیکھنے میں آگ کا شعلیہ معلوم ہوتی تھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسحاق بن إبراهيم الفراديسي (عن) أبيه (عن) أبي سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافيظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عسن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الجسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) في نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد میں ": نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت'' ابوعباس احمد بن عقدہ ٹرسنڈ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم فراد کی ٹیسنڈ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ٹیسنڈ'' سے،انہوں نے حضرت' ( ١٧٢٠ )اخرجيه معهدين العسين الشيباني في الآثار( ٩٠٥ )والعاكم في المستندك٢٧٣٠٢ وابن ابي شيبة١٨٣٠ ( ٢٥٠٠٠ )في اللباس و الزينة:في الخضاب بالحنا، وابن عبدالبرفي الاستذكار ٤٤١٠٨ وابن سعدفي الطبقات الكبرى ١٩٠:٣ ذكرصفة ابي بكرالصديق

ابوسلیمان میں، ''ے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن میں '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میں '' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبخی میشد'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رمینین سے،انہوں نے حضرت''عبد الله بن حسن خلال رکینین'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر رکینین ے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بغوی ﷺ''ے،انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع تلجی ﷺ''ے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد <sup>مینی</sup>'' ے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ می<sup>نی</sup> '' *ےروایت کیا ہے۔* Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونٹی سی '' نے اپنی مندمیں (روایت کمیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابوطالب بن یوسف رئیسین سے،انہوں نے حضرت''ابوتحد جو ہری رئیسین سے،انہوں نے حضرت''ابو بکر ابہری رئیسین سے،انہوں نے حضرت'' ابوعرو برحرانی میں '' بے، انہوں نے اپنے'' دادا میں '' بے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن میں '' بے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بتاہ ' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن مینین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میں "'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' فرواہ میں '' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں نہ '' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت ''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مند میں حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 ایک عورت نے چہرے کے بال صاف کرنے کے بارے سوال کیا، ام المونیین کا اس کو جواب 🗘 1721/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) زِيَادِ بُنِ عَلاقَةَ (عَنُ) عَمُرٍو بُنِ مَيْمُوُنَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهَا اَنَّ اِمُرَاَةً سَاَلُتْهَا اَحُفُّ وَجُهِى فَقَالَتُ اَمِيْطِى عَنْهُ الْآذِي المونين الم اعظم الوحنيفة محينة حفرت زياد بن علاقة من معن وه حضرت عمرو بن ميمون ميان سے، وہ ام المونين سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈپنجنا سے روایت کرتے ہیں :ایک خاتون نے ان سے پوچھا: کیا میں اپنے چہرے کے بال صاف کرلیا کروں؟انہوں نے فرمایا:اس سے نکلیف دہ چیز کوصاف کرلو ۔ (أخرجه (الحافيظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد مِنانی'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمہ بن محمد بن سعید مُنانی '' ے، انہوں نے حضرت' محمد بن اساعیل میں '' ۔ ، انہوں نے حضرت' حسن بن اساعیل میں '' ے، انہوں نے حضرت' جمد بن حسن جیسین ' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ جیسین' ' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت 'امام خمد بن حسن میں بنا' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اللہ چرے کے بال صاف کرنے کی بابت ام المونین کا جواب 차 1722/(اَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اَنَّ اِمُرَاةً سَالَتْهَا اَحَفُ وَجُهِي

<sup>(</sup> ۱۷۲۱ )اخرجه مصبدين المسبن الشيباني في الآرتار( ۸۹۷ )

فَقَالَتُ اَمِيْطِي عَنُكَ الْاَذٰى المحاج حضرت امام اعظم ابو حذيفه محتلية حضرت ' حماد محتلة ' ، ، ، ، وه حضرت ابرا تهيم محتلة سے، وہ اس المونيين سيدہ عاكشه صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں :ایک خاتون نے آپ سے پوچھا: کیا وہ اپنے چہرے کے بال صاف کرلے؟ آپ نے کہا: اپنے آپ سے نکلیف دہ چیز کو ہٹا دے۔ (أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن میں '' نے حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ میں '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ المکامام حسین کاسرلایا گیا، آپ کی دا ڑھی مبارک وسمہ سے رنگی ہوئی تھی 🖈 1723/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) مُحَمَّلٍ بُنِ قَيْسٍ قَالَ أُتِىَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيٌّ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا فَنَظَرْتُ اللي رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ قَدْ نَصَلَ مِنَ الْوَسْمَةِ علی طانٹن کا سرمبارک لایا گیا، میں نے آپ کے سراور داڑھی مبارک کودیکھا جو کہ دسمہ کے ساتھ رنگی ہوئی تھی۔ (أخرجه) المحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بين الحسيين الـخـلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) المحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) على بن أبي على البصرى (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد (عن) محمد بن يزيد العوفي (عن) أيوب بن سويد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Qاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر وبخی میں بن نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) جضرت'' ابوقاسم مرتشة 'اور حفرت' عبد الله بن احمد بن عمر مينين ' ب، انهول في حفرت' عبد الله بن حسين خلال مينية ' ب، انهول في حضرت "عبد الرحمن بن عمر برايد" " - ، انهول في حضرت "محمد بن ابرابيم بن حبيش بيني " - ، انهول في حضرت " ابوعبد الله محمد بن شجاع میں ''ے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد میں ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرونخی 🚎 '' نے اپنی مسند میں ( روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' ابوسعيد بن ابوقاسم بينية '' ب، انہوں نے حضرت' ملی بن ابوعلی بصری مينية '' ب، انہوں نے حضرت' ابوقاسم بن ثلاج مينية '' ب، نہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید سینی''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبید سینی''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یزید عوفی میں تنہ'' سے،

۱۷۲۲ )اخرجه معبدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ۸۹۸ ) ۱۷۲۳ )اخرجيه مسعدبين البعسين الشيبيانى فى الآثار( ۹۰٤ )وابن ابى شيبة١٨٣٥فى اللياس والزينة:فى الغضاب بالعناء و عبدالرزاق١١:٥٥١( ٢٠١٨٤ )صباغ ونتف الشعر

انہوں نے حضرت''ایوب بن سوید م<sup>ینی</sup>'' ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>ینید</sup>'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''اما محمد بن حسن نیسین'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ نیسین'' کے حوالے ہے آثار میں ذکر کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد ترجیعی'' نے اپنی میند میں حضرت''اما ماعظیم ابوحنیفہ ترجیعی'' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 حضرت عبدالله بن عمر ظفينا سے دم کروانا ، داغ لگوانا اور دار همی کثوانا ثابت ہے 🗘 1724/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آنَّهُ اِسْتَرُقَى مِنَ الْحُمَّةِ اكْتَوْى وَٱخَذَ مِنْ ا المجاج حضرت امام اعظم ابو حذيفه مِنْتَنَة حضرت نافع من الله سي، وه حضرت عبدالله بن عمر تُكْفَهُنا سے روايت كرتے ہيں : انہوں نے بخارکا دم کروایا اور داغ لگوایا اوراپنی داڑھی مبارک کوکٹوایا۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي Oاس حدیث کو حضرت ''اما محمد بن حسن میں '' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''اما محمد عیشی'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ عیشیہ'' کاموقف ہے۔ 🗘 رسول اکرم مَنْانَيْنَمْ نے رکیتم کوجہنمیوں کی وردی قرار دیا 🗘 1725/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ جَاءَ إِلَى عُمَرَ قَوْمٌ عَلَيْهُمُ ٱلْحَرِيْرُ وَالدِّيْبِاجُ فَقَالَ جِئْتُمُونِي فِي زِيّ اَهْلِ النَّارِ أَنَّهُ لا يَصْلُحُ الْحَرِيْرُ إِلَّا هَكَذَا ثَلاَتَ اَصَابِعِ أَوْ أَرْبَعِ هَذَا مَعْنَى الْحَدِيْثِ ہیں : حضرت عمر خلائی کے پاس بچھلوگ آئے ،جنہوں نے حریر اور دیباج (ریشم) کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا : تم میرے پاس دوز خیوں کی وردی میں آئے ہو،ریشم صرف اتنی (تین یا چارانگلیوں جتنا ) جائز ہے۔ درج ذیل حدیث مٰدکورہ حدیث کے ہم معنیٰ ہے۔ (أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسين الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبدالله حسین بن محمد بن خسر وبخی جینی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے )حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر جینیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسین خلال جینیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر جینیہ'' ( ١٧٢٤ )اخرجه معهدين العسين الشبيباني في الآثار( ٨٩٨ )في الادب:باب الرقية من العين والاكتوا، وعبدالرزاق ( ١٩٧٧ )ذ

( ١٧١٤ ) أحسرجه معهدين العسن النسيبانى فى الأفار ٢، ٢٠ مى التربيب برتيب المعتري مدين العين فى السنين الكبرى ٣٤٣٠ الجامع نباب الرقى والعين والنفث وابن ابى شيبة ٣٧:٧٧ فى الطب:باب فى رقية العقرب والبيريقى فى السنين الكبرى ٣٤٣٠ ( ١٧٢٥ ) أخسرجه السطسصاوى فى شرح مىعانى الآثار ٢٤٤٤ واحمد ١٥٠ ومسلم ( ٢٠٦٩ ) ( ١٥ ) وابوعوانة ٢٤٠٠٤ والبيريقى فى السن الكبرى ٢٢٣٠٢ والترمذى ( ١٧٢١ ) وابن حبان ( ٥٤٤١ ) وابونعيم فى العلية ٢٤٢٤ ے، انہوں نے حضرت' تحد بن ابرا بیم بغوى بینید' سے، انہوں نے حضرت' تحد بن شجاع تلحى بینید'' سے، انہوں نے حضرت' تحد بن نیا ہوت زیاد بینید'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' حسن بن زیاد بینید'' نے اپنی مند میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' سے روایت کیا ہے۔ بہ مجاہد بن نے حضرت عمر کو خوش کر نے کے لئے تحد بین نعمت کے طور پر دیشم کے کپڑ ہے پہنے، بہت بہ مجاہد بن نے حضرت عمر کو خوش کر نے کے لئے تحد بین نعمت کے طور پر دیشم کے کپڑ ہے پہنے، بہت مہت مجاہد بن نے حضرت عمر کو خوش کر نے کے لئے تحد بین نعمت کے طور پر دیشم کے کپڑ ہے پہنے، بہت ایک اللہ علیہ میں اللہ علیہ میں اللہ عند آن بند اللہ عند میں محضرت کی اللہ عند اللہ عند اللہ عند آنہ بعث جینسا ب النّاس لیک متقد بکھر قاصا بو ا عَنائِم فَلَمَ اقْبَلُوْ ا بَلَعَ ذَلِكَ عُمرَ رَضِى اللّٰہُ عَنْهُ وَانَّهُم فَدُ قَرَبُوْ ا مِنَ الْمَدِيْبَةِ فَحَرَجَ بِ النَّاسِ لِیَسْتَقْبَلَهُمْ فَلَبِسُوْ المَا مَعْمُ مِنَ الْحَرِيْرِ وَالدِيْبَاجِ فَلَمَ الْنَارِ فَلَمَ الْ

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد الأزدى (عن) أبى يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة روأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبى على الحسن بن أحمد الماقلانى (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة O اس حديث كوهرت' قاضى عمر بن حسن اشانى بيسيّ' فى حضرت' منذر بن تحد بيسيّ' حمات الموضي بن بن محمد بن الحسن بن عر ازدى بيتيت ما تهول في حضرت' قاضى عمر بن حسن اشانى بيسيّ' اور حضرت' اسد بن عمرو بيسيّ' حمات بن محمد الأودي الحسن كيا محمد الما معاد الما الم الموسية الما محمد بن الما معاد بن عمر من معان الما محمد بن العسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة

( ۱۷۳٦ )اخرجيه منصبعدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٥٦ )في اللياس:باب اللياس من العريروالشبهرة والغزبو عبدالرزاق ١٢٤١٧ ( ١٩٩٥ )في البعساميع :بساب عسلسم الشبوب والبسفساري ( ٥٤٩٠ )في اللياس:باب ليس العريروافتراشه ومسللم ( ٢٠٦٩ ) رالطحاوي في شرح معاني الآثار٢٤٤٤٤

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسروبلخی نیونید'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حفزت' ابوضل احمد بن حسن بن خیرون نیونید'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت' ابوعلی حسن بن احمد با قلائی رئیلید'' سے، انہوں نے حضرت' قاضی اشنانی رئیلید'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت' اما اعظم ابو حنیفہ رئیلید'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' امام حمد بن حسن نیونید'' نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ رئیلید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

🗘 حضرت سعید بن جبیر شانغ کے پاس حضرت بحیر نے ریشم پہننے کے بارے سوال کیا 🗘

1727/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) سُلَيْمَان بُنِ الْمُغِيْرَةَ قَالَ سَاَلَ بِجُيْرِ سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ وَاَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيْرِ فَقَالَ سَعِيْدٌ غَابَ حُذَيْفَةُ بُنُ الْيَمَانِ غَيْبَةً فَكَسٰى بَنُوْهُ وَبِنَاتِهِ قُمُصَ الْحَرِيَّرَ فَلَمَّا قَدِمَ امَرَ بِهِ فَنَزَعَ عَنِ الذَّكُوُر وَتَرَكَ عَلى الْإُنَاثِ

الملح حضرت امام اعظم ابوصنیفہ میں حضرت سلیمان بن مغیرہ میں تائیز سے دوایت کرتے ہیں دہ فرماتے ہیں: میں حضرت سعید بن جبیر رفائیز کے پاس بیٹےا ہواتھا، اس دوران حضرت بجیر رفائیز نے حضرت'' سعید بن جبیر رفائیز سے رکیشم پہنچ کے بارے پوچھا۔ حضرت سعید رفائیز بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ بن یمان رفائیز بچھ عرصہ کے لئے غائب ہوئے پھرانہوں نے اپنے بیٹوں اوراپنی بیٹیوں کوریشم کے کپڑتے پہنائے پھرآئے اور حکم دیا تو لڑکوں سے اتر واد یا اورلڑ کیوں کے او پر منے دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه ال حديث كو حفرت 'امام محمد بن سن يُسْتَدْ" نَ خَضَرِت 'امام اعظم الوصنيفة مُتَشَدّ" كردوال سي تاريش نقل كيا ہے۔

المال المال بين على ندتواتى عاجزى كروكداون كالباس بين لواورندا تنافخ كروكدريشم بين لو المالي المالي

ا الله الم عظرت امام اعظم ابو حذیفہ تعلیقہ میں دوماد میں میں سے دوہ حضرت ابراہیم میں اللہ سے روایت کرتے ہیں' دہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رٹائٹڈنے فرمایا: لباس میں دومشہور کپڑوں سے بچو کہتم میں سے کوئی ایک اتنی عاجزی کرے کہ دہ اون کا لباس پہن لے یادہ اتنا تکبر کرے کہ دیشم کالباس پہن لے۔

ان صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جوخز (ریشم) پہنچے تھے اپنا ہے۔

( اَبُوُ حَنِيْفَةَ ) (عَنِ ) الْهَيْتُم بُنِ اَبِى الْهَيْشَمِ اَنَّ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ وَعَبْلِ الرَّحْطَنِ بُنِ عَوْفٍ وَابَا هُرَيْرَةَ ( ١٧٢٧ )اخرجه مصحدين السعسن الشيبسانى فى الآثار( ٨٥٨ )فى اللباس باب اللباس من العريروالشهرة والغز محابن ابو شيبة ١٣٤٩: ٢٧٠٨ )فى العقيقة:باب فى لبس العريروكراهية لبسه

( ۱۷۲۸ )اخرجه مصهدين المسسن الشبيبانى فى الآثار( ٨٤٧ )فى اللباس بابب اللباس من العريروالشهرة والغز ( ۱۷۲۹ )اخرجه مسمسدين السمسسن الشبيسانى فى الآثار( ٨٥٩ )فى اللباس بابب اللباس من العريروالشهرة والغز وابن ابح شيبة ١٣٩٩:( ٤٦٧٥ )فى العقيقة:باب من رخص فى لبس العرير وعبدالرزاق( ١٩٩٤ )فى الجامع نباب الغزوالعصفر"

الغز

وَٱنَّسٍ بْنِ مَالِكٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٌّ وَشُرَيْحاً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ كَانُوْا يَلْبَسُوْنَ الْحَزّ ا الم اعظم ابو حذیفہ میں حضرت میشم بن ابی میشم میں است میں ابن عثم میں انہوں نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان ،حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ،حضرت ابو ہر رہے ،حضرت انس بن ما لک ،حضرت عمران بن حصین اور حضرت حسین بن علی اور حضرت شریح شاند مز (ریشم) کالباس پہنا کرتے تھے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الذعنه 0 إس حديث كو حفرت 'اما محمد بن حسن بينية '' في حضرت 'امام أعظم ابوحنيفه بينيته ''كحوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ 🖈 حضرت عبدالله بن ابی اوفی خز (ریشم) کے کپڑے پہنا کرتے تھے 🗘 1730/(أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) سَعِيْدِ بُنِ الْمَرُزَبَانِ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي أَوْفِيٰ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الْحَزَّ ا الم اعظم ابوحنیفہ مُتابع حضرت سعید بن مرزبان مُتابع سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی مُتابع سے روایت کرتے ہیں:وہ خز(رکیٹم) پہنا کرتے تھے۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (تعن) الإمام أبي حنيفة(و أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه 🔾 اس حدیث کوحفرت''اما محمد بن حسن بی<sub>تاند</sub>'' نے حضرت''اما م<sup>عظ</sup>م ابوصنیفہ ب<sub>شاند</sub>'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ Oاس حدیث کوحفرت''حسن بن زیاد میشد'' نے ،انہوں نے حضرت''امام عظم ابوحذیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 حضرت سعید بن جبیر کی مجلس میں لڑکوں کوریشم سے منع کر دیا گیا ہڑ کیوں کواجازت دے دی گئی 🛟 1731/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيْرَةَ الْقَيْسِيِّ الْكُوْفِى (عَنُ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرِ آنَّهُ غَابَ حُذَيْفَةُ بُنُ الْيَمَان فَاكْتَسَى وَلَدَهُ قُمُصَ الْحَرِيْرِ ثُمَّ قَدِمَ فَامَرَ الذَّكُورَ مِنْهُم بِنَزْعِهِ وَأَقَرَّهَا عَلَى الْإُنَاثِ الله المح الم المعظم ابو حنيفه رعينة حفرت عبدالله بن سليمان بن مغيره فيسى كوفى مينية سے،وہ حضرت سعيد بن جبیر شاہن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت حذیفہ بن یمان کچھ در کے لئے غائب ہوئے ،اپنے بیٹے کوریشم کی قیص پہنائی پھرآ ئے ادرانہوں نےلڑ کوں کوتھم دیا کہ چیص اتاردیں ادرلڑ کیوں کے او پر برقر اررکھا۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) فروة بن أبي المغراء (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد میں'' ے ، ( ١٧٣٠ )اخرجيه متصبيدين المسين الشيباني في الآثار( ٨٥٠ ) وابن ابي شيبة١٤٩٥ ( ٢٤٦١٥ )في اللياس والزينية من رخص في ليس الغزبوابن سعدفى الطبقات الكبرى فى ترجية عبدالله بن ابى اوفى بوالزيلعى فى نصف الراية ٢٢٩:٤ ( ۱۷۳۱ )اخسرجسه مستهدين المسين الشبيباني في الآشار( ۸٤٨ ) وابن ابي شيبة٢٥٦٥ ( ٢٤٦٤٦ )في اللياس والزينة:من رخص في لبس

المہوں نے حضرت''محمد بن عبید بن عنبه میں مند میں سین'' ہے، انہوں نے حضرت' فروہ بن ابو مغراء میں " سے، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و میں " سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میں " سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میں " نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت' احمد بن محمد میں " سے ، انہوں نے حضرت' احمد بن حازم میں " سے، انہوں نے حضرت' عبید الله بن زبیر میں انہوں نے حضرت' امام اعظم الوحنیفہ میں انہوں نے حضرت' اسد بن انہوں نے حضرت' احمد بن حازم میں " سے، انہوں نے حضرت' عبید الله بن زبیر میں اور ایت کیا ہے ۔

الله حضرت امام اعظم ابوحنيفه بيني حضرت عمرو بن دينار ميني سودام المونيين سيده عاكش صديقة طيبه طامره ذلاة بناروايت كرتے بيں: ان كى بهنوں نے سونا حلال كرليا ہے اور حضرت عبد الله بن عمر تكلي ني بينيوں كوسونے كے زيورات پهنائے ۔ (أخبر جه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم وأخيه عبد الله ابنى أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللد حسین بن تحمد بن خسرو یکی میدین '' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) حضرت '' ابوقاسم میں اوران کے بھائی حضرت ''عبداللد بن احمد بن عمر میں '' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللد بن حسن خلال میں '' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر میں شد '' سے، انہوں نے حضرت ''حمد بن ابراہیم بن حمیش میں یہ '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع علی میں '' سے، انہوں نے حضرت ''حمد بن ایر ایہم بن حمیش میں میں '' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال میں '' این علی میں '' عبد الرحمٰن بن عمر میں میں میں میں نہوں نے حضرت ''حمد بن ابراہیم بن حمیش میں میں '' سے، انہوں ک شجاع علی میں '' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد میں '' میں انہوں نے حضرت ''اما ماعظم ابو صنیفہ میں '' سے، انہوں ک شجاع علی میں میں میں نہ میں میں میں نہ میں بن نہ میں میں '' میں میں میں میں میں اس میں میں '' میں ' اس حدیث کو حضرت ''اما م محد بن حسن بین زیاد میں '' اما ماعظم ابو صنیفہ میں میں '' کے حضرت ''اما ماعظم ابو صنیفہ میں '' کے اس کی اس کی ہے۔ ابد حضرت ''اما م محد بن حسن بین نہ ہوں نے حضرت ''اما ماعظم ابو صنیفہ میں میں نہ کہ میں کی کیا ہے۔ ابد حضرت ''اما م محد بن خسن بین ایک کی اختیا '' کے حضرت ''اما ماعظم ابو صنیفہ میں میں خرین کی کی میں دیں کی میں میں میں میں میں کیں کی کی ہے۔ ابد حضرت 'اما محمد میں نہ کی دائیہ '' نے اپنی '' کے معرت 'اما ماعظم ابو صنیفہ میں میں میں میں دیں کی کی میں دیں کی کی میں میں میں میں دیر

## 

رَضِى الْمُوَحَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيُثَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِى (عَنُ) آبِى الْاَحُوَصِ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى الـلَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالُ اِتَّقُوا الْكَعْبَيْنِ اللَّذَيْنِ يَزُجُوَانِ زَجُوًا فَإِنَّهُمَا مِنَ الْمَيْسِرِ الَّذِي لِلْاَعَاجِمِ

( ١٧٣٢ )اخرجيه منصبيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٥٣ ) وعبدالرزاق١٩،١٢ ( ١٩٩٣٢ ) في الجامع :باب العرير والدباج وآئية الذهب والفضة وابن ابي شيبة١٥٦:٥ ( ٢٤٦٩٣ )في اللياس والزينة :باب في القزوالا بريسيم للنسباء

**&1∠1** è

الرحمن بن محمد الأزدى (عن) الحسن بن بشر بن سالم البلخى (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبى القاسم على بن أبى على البصرى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدى (عن) الحسن بن بشر (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) أيضاً بإسناده إلى أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة

Oاس حدیث کو حضرت ' حافظ طلحہ بن محمد میں ' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن

میں من حدیث و سرت ابو سبراللد میں بن عرومی بواللہ سے ایک مسلمدیں (روایت کیا ہے، ان کی اسادیوں ہے) مطرت ابوقاسم بن ثلاج میں ابوقاسم علی بن ابوقاسم علی بن ابوقاسم علی بن ابوقاسم علی بن ابوقال بھری میں تلاج میں من خلاج میں تلاج میں ابوقاسم علی بن ابوقاسم علی بن ابوقال بھری میں تلاج میں من خلاج میں تلاج میں من خلاج میں ابوقاسم علی بن ابوقال بھری میں تلاج میں انہوں نے حضرت ' ابوقاسم بن ثلاج میں بن ابوقاسم علی بن ابوقال بھری میں ابوقال میں ابوقال مول میں ابوقال معلی بن ابوعلی بھری میں من احمد بن عمر انہوں نے حضرت ' ابوقاسم علی بن ابوعلی بھری میں میں ابول نے حضرت ' ابوقاسم بن ثلاج میں بن سری میں ابوقال میں ابوقال میں ابوقال مول نے حضرت ' ابوقاسم بن ثلاج میں ابوقال میں میں معلم ابوقال میں میں تلاج میں بن سری می '' سے، انہوں نے حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ میں ابوقل نے حضرت ' حسین بن عبد الرحلٰ بن محمد از دی میں میں انہوں نے حضرت ' ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ میں تلاث ' سے، انہوں نے حضرت ' حسین بن عبد الرحلٰ بن محمد از دی م

Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللدحسین بن محمد بن خسر وبلخی مِیشد'' نے اپنی اساد حضرت''ابوعباس مِیشد'' تک پہنچا کر حضرت''محمد بن عبد اللّٰہ بن فروہ مِیسید'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو مِیسید'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیسید'' سےروایت کیا ہے۔

الُجَبَنِ فَمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَنَّ سَائِلاً سَائَلُهُ عَنْهُمَا اَنَّ سَائِلاً سَائَهُ عَنِ الْجَبَنِ فَقَالَ مَا الْجَبَنُ قَالَ شَىْءٌ يَصْنَعُهُ الْمَجُوْسُ مِنُ اَلْبَانِ الْمَعْزِ فَقَالَ اُذُكْرِ اسْمَ اللَّهِ تَعَالى وَكُلُ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) ( ١٧٣٤ )اخرجسه مسمسدسن السسسن الشيبسانسى فى الآشسار( ٨٣٠ ) وعبيدالبرزاق( ٨٧٨٢ )فى البنسامك بساب العبن وابن ابى شيبة٨١٨٨ ( ٤٤٧٤ )فى العقيقة:باب فى العبن واكله والبيهقى فى السنين الكبرى٢٠١٠ عمهما حسرة بن حبيب الزيات (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد تعظیم'' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ تعظیم'' سے، انہوں نے حضرت' مافظ طلحہ بنت محمد بن حبیب زیات تعظیم'' سے، انہوں نے اپنے چپا حضرت' مزہ بن حبیب زیات تعظیم'' عقدہ تعظیم'' سے، انہوں نے حضرت' فاطمہ بنت محمد بن حبیب تعظیم'' سے، انہوں نے اپنے چپا حضرت' حمزہ بن حبیب زیات تعظی

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن مُحطَّة'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفیہ مُتطقة'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

1735/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ زُرُ غِبَّا تَزْدَدُ حُبَّاً

ج کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میشا حضرت ابو ہریرہ دلی تنظیمت روایت کرتے ہیں رسول اکرم مُلَّاتِظَم نے ارشاد فرمایا: وقف وقفے سے ملاکراس سے محبت بڑھتی ہے۔

(أخرجه القاضى) أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى محمد الحسن الحموى (عن) أبى حفص عمر بن إبراهيم المقرى الكتانى (عن) أبى بكر أحمد بن محمد الضراب الدينورى (عن) أبى حفص محمد بن عبد العزيز بن المبارك القيسى (عن) العباس بن الفضل الأنصارى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام في أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسين أحمد بن محمد بن أحمد المقرى (عن) أبى الحسين محمد بن عبد الله ابن الحسين الـدقـاق (عـن) أبى بكر أحمد بن محمد الضراب الدينورى (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) العباس بن الفضل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

Oس حدیث کو حفرت ' ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری میتانید ' نے اپنی مند میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ' ابو محمد حسن حموی میتانید ' ، ے، انہوں نے حضرت ' ابو حفص عمر بن ابرا ہیم مقری کتانی میتانید ' ، ے، انہوں نے حضرت ' ابو بکر احمد بن محمد ضراب دینوری میتانید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو حفص محمد بن عبد العزیز بن مبارک قیسی میتید ' ، ے، انہوں نے حضرت ' ابو بکر احمد بن محمد ضراب دینوری میتانید ' ، ے ، نہوں نے حضرت ' ابو حفص محمد بن عبد العزیز بن مبارک قیسی میتید ' ، ے، انہوں نے حضرت ' ابو بکر احمد بن محمد ضراب دینوری میتانید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو مضرت ' ابو حضرت ' ابو حفر ت ' ابو کر احمد بن محمد میں میتید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو کم احمد اب دینوری میتید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو حضرت ' ابو کم مضر اب دینوری میتید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو کم مضر اب دینوری میتید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو کم مضر ابوں میتید ' ، ے ، انہوں نے حضرت ' ابو کم مضر ابو کر میتی کر میتی کو کم میتی کر کی کر کم کر کم کر کم کر کم کر بن کر کم کر بن ابوری میتی کو انہوں نے حضرت ' ابو حضر میں ابو کر میں میتر کر کان میتر کم کر کانی میتی کو کم کو کم کر کم کم کر کم کو کم کر کرکم کر کم کر کم کر کم ک نہوں نے حضرت ' ابو حضر میں ابو کر کم کر کر کم کر کم کر کم کر کم کو کم کو کم کر کر کم کر کر کم کر کم کم کر کم کر کم کر کم کر کم کر کم کر کر کم کر کر کم کر کر کم کر کم کر کم کر کر کم کر کم کر کم کر کم کر کر کم کر کر کر کم کر کر کر کر کر

المكم علاج كروانا جائح، كيونك التُدتعالى نے مر بيارى كاعلاج پيدا كيا ہے كم 1736/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِم (عَنُ) طَارِقِ بْنِ شَهَابِ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ ( ١٧٣٥ )اخرجه العاكم فى المستندك ٢٤٧:٢٤ والمنذرى فى الترغيب والترهيب ٢٦٦٣ وابونعيم فى تاريخ اصفهان ١٢٥٠

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيى (عن) محمد بن عبيد النحاس (عن) عمر بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة وأيوب الطائي رضي الله عنهم

اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میکھند'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' ابوعباس بن عقدہ رئیھند'' سے، انہوں نے حضرت' داؤد بن یجی سے، انہوں نے محمد بن عبید نحاس رکھند'' سے، انہوں نے حضرت' عمر بن حماد رئیھند'' سے، انہوں نے اپنے' والد رئیسند'' سے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم ابوحنیفہ رئیلند'' اور حضرت' ایوب طائی' سے روایت کیا ہے۔

المواني الم اعظم الوحديفة مين حضرت محمد بن قيس مين سوايت كرتے بين وہ فرما تے بين الوالعجاء عشر وصول كرنے پر مامور تھا اور بيد حضرت مسروق مين اللہ كا دوست تھا، وہ مسروق كو كھانے كے لئے دعوت ديا كرتا تھا اور كھانا بنايا كرتا تھا اور حضرت مسروق ان كى دعوت كو تبول كيا كرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الشلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عيسى بن عبد الله بن هياج (عن) عمير بن عمار الصابري (عن) ربيعة بن يزيد الأزدى (عن) زيد بن الحارث الكوفي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

(واحترجه) الإمام محمد بن الحسن في الأفار قرواه (عن) الإمام ابي حليفة لم قال محمد وبه ناحد وهو قول ابي حنيفة أنه لا بأس ما لم يعرف خبيثاً بعينه أو يعلم أن أكثر ماله خبيث

Oاس حديث كو حفرت''امام تحر بن حسن يُنِيَدَ''نے حفرت''امام اعظم ايوننيفہ يُنتَدَ''کے حوالے سے آثاريس ذكركياہے۔اس کے ( ١٧٣٦ )اخرجہ العصلفی فی مسندالامام ( ٤٤١ ) والطعاوی فی شرح معانی الآثار٤:٦٣٦ وابن حبان( ٦٠٧٥ ) وابوالقاسم البغوی فی الجعدیات ( ٢١٦٥ ) والعالمہ فی المستدرك٤:١٩٦ والبیہفی فی السنن الکبری ٣٤٥٠٩ وعبدالرزاق ( ١٧١٤ ) بعد حفزت 'امام محمد مُنْتَنَّ، ن فرمایا ہے :ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔ حضزت 'امام اعظم ابوحنیفہ مُتَنَّة ' کابھی یہی مذہب ہے۔ ان کی دعوت کھانا جائز ہے جب تک تیفین نہ ہوجائے کہ جو کھانا پکایا گیا ہے، وہ حرام مال کا تقا۔ یا یہ یقین ہو کہ اس کی اکثر آمدن حرام ہے۔ بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیکیں، الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں ک بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیکیں، الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں ک بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیکیں، الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں ک بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیکیں، الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں کر بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیک الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں ک بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیک ، الگ سے فر مائیشیں نہیں کر نی جا ہمیں ک بی کسی کے ہاں جا کیں تو جو میسر ہو، وہ ی کھا کیں اور پیک ، الگ سے فر مائیشیں نہیں کرنی جا ہمیں کر نی جا ہمیں ک

اضافی طور پرکوئی چیز مت ما ماعظم ابوحذیفہ ٹیسین حضرت''حماد ٹیسین''سے،وہ حضرت ابراہیم ٹیسینیسے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں : جب تو کسی آ دی کے پاس جائے تو اس کے کھانے میں سے ہی کھانا کھا اور اس کے مشروب میں سے ہی پانی پی اور اس سے اضافی طور پرکوئی چیز مت ما نگ ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كوهفرت''امام محمد بن سيسين'' نے حضرت''امام اعظم ابوضيفه سيسين'' كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

طَعَامِهِ وَاشُرَبُ مِنْ شَرَابِهِ وَلاَ تَسْالُهُ مَا لَمُ تَسْتَرِبَّ طَعَامِهِ وَاشُرَبُ مِنْ شَرَابِهِ وَلاَ تَسْالُهُ مَا لَمُ تَسْتَرِبَّ

ا ج ا حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ٹینٹڈ حضرت''حماد ٹینٹ'' سے، وہ حضرت ابراہیم ٹینٹڈ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : جب تو کسی مسلمان کے گھر میں جائے تو ان کے کھانے میں سے کھا اور ان کے پانی میں سے پی اور ان سے کوئی ایسی چیز کا مطالبہ نہ کر جواس کے پاس میسر نہ ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن میں '' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے حوالے ے آ تارمیں نقل کیا ہے۔اس ک بعد حضرت''امام محمد میں '' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں تیں '' کاموقف ہے۔

حَلُوَانَ يَطُلُبُ جَائِزَتَهُ هُوَ وَذَرُّ الْهَمُدَانِيُ حَلُوَانَ يَطُلُبُ جَائِزَتَهُ هُوَ وَذَرُّ الْهَمُدَانِي

- ( ١٧٣٨ )اخرجه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٨٩١ )في الأدب:بياب الدعوة
- ( ١٧٢٩ )اخرجه معهدين العسين الشبيباني في الآثار( ٨٩٢ )في الأدب:باب الدعوة

زہر بن عبداللدازدی کے پاس گئے،وہ اس وقت حلوان علاقے کے گورز تھے، یہ اور حضرت زرہمدانی بخشش (انعام) لینے کے لئے گئے۔ (انحرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواہ (عن) الإمام ابی حنيفة ثم قال محمد وبه ناخد ولا باس بقبول الجوائز من العمال ما لم يعرف شيئاً معيناً حراماً () س حديث کو حضرت 'امام تحد بن حسن بُرَسَتُن ' نے حضرت ''امام اعظم الوحنيفہ بُرَسَتُن ' کے حوالے ہے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام تحد بن حسن بُری القتا ' نے حضرت ''امام اعظم الوحنيفہ بُرَسَتُن ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت 'امام تحد بن حسن بُری القتا ' نے حضرت ''امام اعظم الوحنيفہ بُرَسَتُن ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام تحد بن حسن بُری احتیا ' کے حضرت ''امام اعظم الوحنیفہ بُرَسَتُن ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام تحد بن حسن بُرا معلوم نہ ہو۔ کسی محصوص چیز کے بارے میں حرام ہونا معلوم نہ ہو۔

حَلُوَانَ يَطُلُبُ جائِزَتَهُ فَاَجَازَهُ

> (أخوجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حديث كوحفرت''امام محمد بن سين' في حضرت''امام اعظم ابوحنيفه بيسين'' كے حوالے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔

🗘 سرکاری ملاز مین سے ملنے والی بخشش قبول کرنے میں حرج نہیں 🗘

1742/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) عَنُ حَمَّادٍ عَنُ اِبُرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ لاَ بَٱسَ بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ الْعِشَارُ أَوُ مِثْلَهُ قَالَ إِذَا لَمُ يَكُنُ مَا يُعْطِيْكَ غَصْبَهُ بِعَيْنِهِ مُسْلِماً أَوُ مُعَاهِداً فَاقْبِلُ

المج المح حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں خصرت ''حماد میں '' سے، وہ حضرت ابراہیم میں نظر صورایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : ملاز مین کے وظیفے میں کوئی حرج نہیں ہے، آپ نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے موہ میں دورایت کر جنہیں ہے، آپ نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے موہ میں دورای چیز نے ہو دورای نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے مورا یا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے موہ چیز نے ہو جو اس نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے موہ میں ہوں جو اس نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے موہ جنوب ہوں چیز نے ہو جو اس نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہویا اس کی مثل ؟ انہوں نے فرمایا: جودہ چیز نے میں جن ہوں چیز نے ہو جو اس نے کسی مسلمان سے خصب کی ہے یا کسی معاہدے والے شی سے وہ چیز نے موہ جنوب کی ہوں کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

) ال حديث كوهزت' أما محكربن حمن بينين' نے مطرت' أمام أعظم ايونيف يُنينن' كے قوالے سے آثار يمن فقل كيا ہے۔ ( ١٧٤١ )اخبرجہ مسمسدسن السعسسن الشيبسانسی فسی الآشار( ٨٩٥ )فسی الأدب:ساب جو انزالعمال موابن ابی شيبة ١٠٦ فی البيوع والاقضية:باب من رخص فی جو انزالأمراء ( ١٧٤٢ )اخرجه مسمدبن المسسن الشيبانی فی الآثار( ٨٩٦ )فی الأدب:باب جو انزالعمال

جبيع البال وعبدالرزاق ( ٦٢٢٣ )

ٱلْبَابُ التَّاسِعُ وَالثَّلاَثُوْنَ فِي الْوَصَايَا وَالْمَوَارِيْثِ انتالیسواں باب: وصایا اور وراثت کے بیان میں 🗘 کوئی مسلمان کسی عیسائی اور غیر مسلم کا دارث نہیں بن سکتا 🗘 1443/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) أَبِسى الزُّبَيْرِ (عَنُ) جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَرِثُ الْمُسْلِمُ النَّصْرَانِيَّ إِلَّا أَنُ يَكُوْنَ عَبْدَهُ أَوْ اَمَتَهُ ا المحاص المام اعظم ابوحذيفه مينية حضرت زبير مُنالة سے، وہ حضرت جابر دلالفز سے روايت کرتے ہيں ُرسول اکرم مُلَافين نے ارشاد فر مایا بمسلمان نصرانی کاوراث نہیں بن سکتا سوائے اس صورت کے کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈ ی ہو۔ (أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبي رميح (عن) الحسن بن جعفر القرشي (عن) عبد الحميد بن صالح (عن) أبي معاوية (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حفرت'' ابوتحد بخاری میشد'' نے حضرت' صالح بن ابو رہی میشد'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن جعفر قرش میشد'' ے، انہوں نے حضرت 'عبد الحميد بن صالح مين ' ے، انہوں نے حضرت ' ابومعاديد مين ' ، ۔، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه من "" سےروايت کيا ہے۔ اللہ میت کالفن اس کے پورے مال میں سے بنایا جائے گا 🗘 المج حضرت امام اعظم ابوحنيفه تمينية حضرت''حماد تمينية''سے،وہ حضرت ابراہیم تمينية سے روايت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں بھن پورے مال میں سے بنایا جائے گا۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ يبدأ به قبل الدين والوصية وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حفزت' امام محمد بن حسن مُشِدْ '' نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُنِیْن '' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حفزت''امام محمد رکینی'' نے فرمایا ہے: ہم اس کوا ختیار کرتے ہیں قرضہ جات کی ادائیگی اور وصیت کے نفاذ سے پہلے میت کے کفن كاخرچەكىاجائ كاادرىچى حضرت 'امام اعظم ابوحنىفە ئىشىن كاموقف ب-( ۱۷٤۳ )سيأتي في ( ۱۷۷۱ ) ( ١٧٤٤ )اخرجيه مستسهديين السمنيين الشبيسانسي فسي الآشار( ٦٦٨ )فبي البوصية:بساب الرجل يوصى بالوصاياوالعتق والدارمي ٢٩٩:٢ ( ٣٢٤٠ )فسى البوصسايسا:بساب من قال:الكفن من جعيع العال وابن ابى شيبة٢٦:٦٥فى البيوع والاقضية:باب من قال:الكفن من

**€**r∠∧ৡ

تلك وصيت ، منت ، روز ه يا كفاره كى اوا يَمكى كل مال ك ايك تهائى سے كى جائے گى ك 1745 ( أَبُوْ حَنِيْفَةَ ) (عَنْ ) حَمَّادٍ (عَنْ ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ مَا أَوْصَى بِهِ الْمَيْتُ مِنْ وَصِيَّةٍ أَوْ كَانَ عَلَيْهِ نَذُرٌ أَوْ صَوْمٌ أَوْ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ فَهُوَ مِنَ التُّلُثِ اللَّا أَنْ يَّشَاءَ الُوَرَنَةُ صَوْمٌ أَوْ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ فَهُو مِنَ التُّلُثِ اللَّا أَنْ يَّشَاءَ الُوَرَنَةُ ج ج حضرت اما ماعظم ابوطنيفه بيناية حضرت ' حماد بيناية ' ب ، وه حضرت ابراتيم ميناية سروايت كرتے بي وه فرمات بي : ميت جودميت كرك يا اس كاو بركونى نذر ہو يا كوئى روز ه ہويات محافر الراتيم ميناية سروايت كرتے بي وه فرمات وارت چا بي تو باتى حص بن سي محل الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول أبى (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناحذ وهو قول ابى

راحرجت الإسم مسحقها بن الحسن في الرفار طوران (عن) الم عام ابني عيمة مم فان ساملة وبد فاعد ومو قول بني حنيفة ثم قال محمد وكذلك ما أوصى به من حجة فريضة أو زكاة أو غير ذلك فهو من الثلث إلا أن يجيزها الورثة فيجوز من جميع المال وهو قول أبني حنيفة رضى الله عنه

1746/(اَبُـوُحَـنِيُفَةَ) (عَـنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ يَبْدَأُ بِالْعِتْقِ مِنَ الْوَصِيَّةِ فَاِنُ فَضُلَ شَىْءٌ مِنَ الثُّلُثِ قُسِّمَ بَيْنَ اَهُلِ الْوَصِيَّةِ

ب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت''حماد میں''' سے، وہ حضرت ابراہیم میں شد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں : وصیت میں آزادی سے ابتداء کی جائے گی اگر غلام آزاد کر کے تیسرے حصے میں سے ابھی کچھ بچتا ہوتو وہ وصیت والے لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في العتق البات في المرض والتدبير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

بعد حفزت''امام محمد مِن کن نے فرمایا ہے: ہم بیماری کے عالم میں لازمی آزادی اور مدبر بنانے کے مسئلہ میں اسی کواختیار کرتے ہیں۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کاموقف ہے۔

> (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه Oال حديث كوحفرت' امام محد بن حسن بيشيَّن في حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بيشيَّن كحوال لي سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ يس

( ١٧٤٧ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٦١ ) وعبدالرزاق ٩٥٩ (١٦٤٨ )فى الوصايا:الرجل يوصى بشى واجب ( ١٧٤٨ )اخرجه معهدين العسن الشيبانى فى الآثار ( ٦٦٢ )فى الوصية نباب الرجل يوصى بالوصاياوالعتق ( ١٧٤٩ )اخرجه مسهديسن السعسين الشيبانى فى الآثار ( ٦٦٣ )فى الوصية نباب الرجل يوصى بالوصايا والعتق وعبدالرزاق ١ ١٣٢٩ ( ١٦٨٠٥ )فى الهدير:باب الرجل يعتق امتة

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله قول أبي حنيفة وأما في قولنا فإنه يرث في ذلك كله وقيمته دين عليه فيحاسب منها ميراثه ويؤدى فضلاً إن كان عليه دين ويأخذ فضلاً إن كان له لأنه وارث ورقبته وصية له فلا يكون لوارث وصية

() اس حدیث کو حفزت 'امام محمد بن حسن رئیلید' نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رئیلید' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔ پھر حضرت 'امام محمد رئیلید' نے فرمایا: بید سب حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رئیلید' کا مدہب ہے۔ ہم سیر کہتے ہیں، وہ تمام صورتوں میں وارث ہوگا، اس کی قیمت اس کے ذمے قرضہ کی طرح ہوگی، لہذا اس کی وراثت میں اس کا حساب کیا جائے گا، اس کی قیمت منہا کرنے ک بعد دراشت کا جتنا حصہ بچتا ہوگا، وہ اس کودیا جائے گا، اوروہ اس کودصول کرے گا۔ کیونکہ وہ وارث ہے اور اس کا غلام ہونا، ایک طرح کی وصیت ہے اور وارث کے لئے دسین ہیں ہو کہتی۔

المَ كُود مِين الْحُمَاتَ ہوئے بَحْجَ كُولِغَير كُواہ كور اثن نَّبِين دى جائے كَ اللَّهُ عَنْ رَعَن ) السَّعُبِي رَعَن ) السَّعُبِي (عَنْ) (اَبُو حَنِيْهُ فَدَا نِي الْحُوفِي (عَنْ) السَّعُبِي (عَنْ) السَّعُبِي (عَنْ) السَّعُبِي (عَنْ) السَّعُبِي (عَنْ) السَّعُبِي (عَنْ) السَّعُبِي عَمَدُ إِلَى عُمَدُ اللَّهُ عَنْهُ أَنُ لاَ تُورَتَ الْحَمِيلُ إِلَا بِبَيَنَةٍ

(أخرجه) الحافظ طلخة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن يوسف الجعفى (عن) محمد ابن إسحاق (عن) أسد بن عمرو عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال الحافظ (ورواه) أيضاً أسد بن عمرو (عن) مجالد

Oاس حدیث کو حفرت''حافظ طلحہ بن محمد رئیلیہ'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رئیلیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موی رئیلیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رئیلیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ رئیلیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحفرت''حافظ طحہ بن تحمد بیشند'' نے اپنی مندمیں ( ذکرکیا ہے، اس کی سند یول ہے )، انہوں نے حفرت'' ایوعباس بن ( ۱۷۵۰ )اخرجہ مسمسدسن السحسن الشیبانی فی الآشار( ۷۰۶ ) والبیر پقی فی السنین الکبری ۱۳۰۰ والدارمی فی السنین ۲۰۰۶ فی السفرانسص:باب فی میسرات السمسیسل وعبسدالسرزاقہ،۱۰۰۰ ( ۱۹۱۷۳ ) وابس اسی شیبیة۲۰۰۰ ( ۳۱۳۶ ) فی الفرانص:فی العسیل:من ورثةاو کمان پری له میراثاً عقدہ میں ''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن یوسف بعظی میں انہوں نے حضرت''محمد ابن اسحاق میں اند'' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و میں '' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و میں '' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمر و میں '' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ہوں ہے۔ حضرت''اسد بن عمر و میں '' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں ہوں ہے ' سے روایت کیا ہے۔ O اس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میں '' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت' اسد بن عمر و میں '' سے، انہوں نے حضرت' مجالد'' سے روایت کیا ہے۔

الم حضرت امام اعظم ابوحنیفہ مُتَنا حضرت طاوئ مُتَنا سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس ذلاً اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں وہ اللہ بن عباس ذلاً اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم مَذَلَیْنَا نے ارشا دفر مایا: پہلے ذوی الفروض کوان کے حصے دواور جو باقی نیچ جا کمیں وہ سب سے زیادہ قریبی مرد رشتہ دارے لئے ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أحمد بن على الجزار (عن) جندل بن والق (عن) هلال بن على (عن) الإمام أبي حنيفة

(قال) أبو محمد البخارى أن أبا حنيفة يروى (عن) طاوس سماعاً متصلا كتب إلى صالح بن أبى رميح (حدثنا) أبو حمز ة الأنصارى خالد بن أنس من ولد أنس ابن مالك قال سمعت عبد الله بن داود يقول قلت لأبى حنيفة من أدركت من الكبراء قال القاسم وسالماً وطاوساً وعكرمة ومكحولاً وعبد الله ابن دينار والحسن البصرى وعمرو بن دينار وأبا الزبير وعطاء وقتادة وإبراهيم والشعبى ونافعاً وأمثالهم

اس حدیث کو حفرت' ابو محمد بخاری بیشین' نے حفرت' صالح بن ابور شیخ بیشد' ' ے، انہوں نے حضرت' احمد بن علی جزار بیشین' ے، انہوں نے حضرت' جندل بن دالق بیشین' ے، انہوں نے حضرت' ہلال بن علی بیشین' ے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' ےروایت کیا ہے۔

( ۱۷۵۱ )اخرجـه الـحسصـكـفى فى مسـندالامام ( ۵۱۹ )والطحاوى فى شرح معانى الآثار٢٩٠٠٤وابن حبان( ٦٠٢٨ )والطبرانى فى الـكبيـر( ١٩٠٢ )والـدارقـطـنـى ٧١٠٤ والبخارى ( ٦٧٤٦ )فى الفرائض:باب ابناء عم احبدهمااخ لام والآخرزوج والبيهقى فى السنن الكبرى٢٢٩٠٦واحبد٢٩٢١ وابن ابى شيبة٢٦٥٠١

🖈 کسی نے وصیت کی ، دارتوں نے اس کی زندگی میں اجازت دے دی ، پھر وہ مکرنہیں سکتے 🗘 1752/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ (عَنُ) اَبِيْهِ (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُوْصِى بِوَصِيَّةٍ فَتُجِيْزُهَا الْوَرَثَةُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ يَرُدُّونَهَا بَعْدَ مَوْتِهِ قَالَ ذٰلِكَ النَّكِرَةُ لا يَجُوزُ الله المح الم اعظم ابو حذيفه ومن الله حضرت قاسم بن عبدالرحمن ومن من وه ابيخ والد منه، وه حضرت عبدالله بن مسعود دلائٹڑسے راویت کرتے ہیں: ایپاشخص جوالیں وصیت کرے کہ اس کی وصیت کواس کی حیات میں اس کے دارث بھی جائز قرار دے دیں اور پھراس کی موت کے بعدا نکار کردیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ بیا نکار جا ئزنہیں ہے۔ (أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إجازة الورثة قبل المموت ليس بشيء فإن أجازوه بعد الموت وهي لوارث أو أكثر من الثلث فذلك جائز وليس لهم أن يرجعوا وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو کبخی ﷺ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اساد یوں ہے) حضرت 'ابوصل احمد بن حسن بن خیرون بخانة ' سے، انہوں نے حضرت 'ابوعلی حسن بن شاذ ان بخانیة ' سے، انہوں نے حضرت 'ابول صراحمد بن اشکاب مُناسة '' ب، انہوں نے حضرت' عبداللہ بن طاہر مُناسة'' ب، انہوں نے حضرت' اسماعیل بن توبه قروین مُناسة '' ، ، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن مِيلين'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیلین'' سےروایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت' 'امام محمد بن حسن مُشِدْ' نے حضرت' 'امام اعظم ابوصنیفہ مُشَدّ ' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حفرت' امام محمد مُنظن ' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں کیکن وارثوں کا مورث کی موت سے پہلے اجازت دینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اگرانہوں نے اُس کی موت کے بعد اجازت دی، اور دصیت دارٹ کے لئے تھی ، یاد صیت ایک تہائی سے زیادہ کی تھی توا یس صورت میں وہ رجوع کرنے کے اہل نہیں ہیں ۔اوریہی حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میں'' کاموقف ہے۔ 🖈 تمام مال کی وصیت نہیں کرتی جاہئے ، کچھ مال بچوں کے لئے وراثت میں بھی چھوڑ نا جا ہے 🗘 1753/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَسَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ (عَنُ) اَبِيُهِ (عَنُ) سَعْدِ بُنِ اَبِي وَقَاصٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَىَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَعُوْ دُنِى فِي مَرْضٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِى بِمَالِى كُلِّهِ قَالَ ( ١٧٥٢ )اخبرجيه مسميدين المسين الشبيباني في الآثار( ٦٥٣ ) وابن ابي شيبة٢٠:٦١ ( ٣٠٧٢ ) في اوصايا:في الرجل يستأذن ورثته ان يسومسى بسأكشرمس الشبليث والبدارمي في السنس٢١٤٢ ( ٣١٩٣ )في الوصايانياب في الذي يوصى بأكثرمن الثلث والطيراني في الكبير ٩١٦١ ( ٩١٦١ ) ( ۱۷۵۳ )اخسرجسیه السمینصبیکشفی فنی مستندالامسام ( ۵۱۷ ) والیط حساوی فنی شرح منعسانسی الآشیار۲۷۹:٤ واپس جبسان

( ٤٢٤٩ ) واصبيدا ١٧٩٠ والبصبيدي( ٦٦ ) وابين سعدفي البطبيقيات البكبيري ١٤٤٠ والبخاري ( ٦٧٣٣ ) في الفرائص باب ميرات

البنيات وابن الجارودفي المنتقى ( ٩٤٧ ) والبهيقي في السنين الكبرى ٢٦٨:٦

www.waseemziyai.cor

**بامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

لا قُلْتُ فَسِنصْفِهِ قَالَ لا قُلْتُ فَسِنُكُنِهِ قَالَ نَعَمُ وَالنَّكُ كَثِيْرٌ أَوْ تَحَبِيرٌ لا تَدْعُ أَهْلَكَ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ لا قُلْتُ فَسِنصْفِهِ قَالَ لا قُلْتُ فَسِنْكُنِهِ قَالَ نَعَمُ وَالنَّكُ كَثِيرٌ أَوْ تَحَبِيرٌ لا تَدْعُ أَهْلَكَ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وقاص رَنَّقُنْ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم مَنَّقَنَّمُ میری عیادت کے لئے تشریف لاتے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ مَنْقَنَمُ کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کردوں؟ آپ مَنْقَنَمُ نَعْنَيْمُ میری عیادت کے لئے تشریف لاتے، میں نے کی؟ آپ مَنْقَنَمُ نَعْمَ اللهُ مَنْقَنَمُ کَما اللہُ مَنْقَدَمُ مَنْ اللهُ عَلَيْ مَالَ کَا مَنْ اللّٰ مَنْقَدَمُ مَنْقَنَعُ مَعْلَ کَ مَعْلَ کَ مُوضَ کیا: یارسول اللہ مَنْقَنَمُ کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کردوں؟ آپ مَنْقَنَمُ نُوما اللہ عن میں نے عرض کیا: آ د مے مال کی؟ آپ مَنْقَدَمُ نَقْتَ نِ مَالَ اللہُ مَنْقَدَمُ کَانِ مَنْقُدَمُ کَنْقُولُ کَ مَنْقُنَمُ مَنْقَدَمُ مَنْقَدَمُ مَنْقَدَمُ مَنْقُلُ مِن اللہُ مَنْقَدَمُ کَوْلَ مَنْقُلُمُ مَنْ اللّٰ مَنْقُلُهُ مَن اللّٰ مَنْقَالًا مَنْ مَنْقُلُمُ مَنْ اللّهُ مَنْقُولُولُ کَ مَنْتُولُ مَنْقَدَمُ مَن اللّٰ مَن کَالُکَ مَنْقُلُولُ مَالَدُ مَنْقُلُهُ مَن مَن اللّہُ مَنْقُلُهُ مَنْ مَن اللَّا مَن مَنْ مَنْتُولُنَّا مَن

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن أبى رميح (عن) شريح الترمذى (عن) عبد الرحيم بن حبيب البغدادى (عن) إسماعيل بن يحيى بن عبيد الله (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) هارون بن هشام البخاري (عن) أحمد بن حفص (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حدفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد الترمذى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب جدى حمزة بن حبيب فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة

(ورواه) (عـن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) سليمان بن داود الزهراني (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة إلى قوله والثلث كثير

(ورواه) (عـن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة وزاد فيه إنك أن تدع أهلك بخير خير من أن تدعهم عالة يتكففون الناس

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الأول (ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل الهمداني (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات وحماد بن أبى حنيفة وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وعبد العزيز بن حالد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن أحمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) حده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر بن موسى الأسدى (عن) إسحاق بن منذر الكاهلي (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) الإمام أبي حنيفة &r10}

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا تجوز الوصية بأكثر من الثلث فإن أجازت الورثة بعد موته جازت وليس للوارث أن يرجع فيما أجاز (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما Oاس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری مینین' نے حضرت''محمد بن ابور کی مینین '' سے، انہوں نے حضرت'' شریح تر مذی میں انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب بغدادی رئی<sup>سی</sup>'' سے، انہوں نے حضرت ''اساعیل بن کچیٰ بن عبیداللہ رئی<sup>سی</sup>'' سے، انہوں نے حضرت ''اما م اعظم ابوحنيفه عينية "سيروايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد حارثی بخاری بیند'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت' پارون بن ہشام بخاری رئیسی<sup>،</sup> سے، انہوں نے حضرت ' احمد بن حفص میں ، سے، انہوں نے حضرت ' محمد بن حسن میں انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوحذیفہ میں'' سے روایت کیا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محد حارثی بخاری بیشیز'' نے ایک اوراسنا دے ہمراہ (تبھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے ) حضرت'' قاسم حضرت 'اما ماعظم ابوحديفه معظمة : ) - روايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشنی'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' احمد بن محمد بيسيد، سے،انہوں نے حضرت' فاطمہ بنت محمد بن حبيب بيس ' سے روايت کيا ہے،انہوں نے فرمايا 'يدمير ے دادا حضرت' حمزہ بن حبيب مِن ، کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں ہند'' نے حدیث بیان کی ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محمد حارثی بخاری بیشنی'' نے ایک اوراساد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے ) حضرت'' محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رئینی "سے، انہوں نے حضرت" سلیمان بن داؤد زہرانی میں"" سے، انہوں نے حضرت' امام ابو يوسف مجينية ' ، ، ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو صنيفہ مينية ' ، ، والثلث كثير تك روايت كيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت''ابو محد جارتی بخاری بی<sub>انند</sub>'' نے ایک اورا سنا دکے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد مِن الله من المول في حضرت "جعفر بن محمد مِن الله من المهول في المين " والد من الله من الله عن المول في حضرت "عبد الله بن **زبیر** مینی<sup>د</sup> سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ ب<sub>تاللہ</sub>'' سے روایت کیا ہے، اس میں بیالفاظ زا کر میں انک ان تبدع اهلک بخیر خیبر من ان تبدعہم عبالہ پتکففون النام (اگرتواپنے اہل وعیال کوخوشحال چھوڑ ہےتو یہ ہتر ہے۔ پدرست نہیں ہے کہتو اُن کوکنگال چھوڑےاور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں)

Oاس حدیث کو حضرت 'ابو محمد حارثی بخاری رئیسین' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر میسین' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمر و میسین' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد میسین' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ میسین' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت'' ابو محمد حارثی بخاری نیسین'' نے ایک ادراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' کی کی بن اساعیل ہمدانی بیسین' سے، انہوں نے حضرت' ولید بن حماد نیسین' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد نیسین' سے، انہوں نے حضرت' 'اما ماعظم ابوحنیفہ بخشیہ'' ہےروایت کیا ہے۔

)اس حدیث کو حضرت'' حافظ طحہ بن محمد بین '' نے اپنی مند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت' ابراہیم بن محمد بن شہاب میں '' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد میں '' سے، انہوں نے اپنے ''والد مُداهد'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن میں شد'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ مُواللہ '' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بینات' فرماتے ہیں: بیر حدیث حضرت' اما م اعظم ابو حنیفہ بینینی' سے حضرت' حمزہ زیات رکھنڈ''، حضرت' مماد بن ابی حنیفہ بینات'، حضرت' عبداللہ بن زبیر رکھنڈ''، حضرت' اما م اعظم ابو حنیفہ بینینی' سے حضرت' حمزہ زیات رکھنڈ بینانہ''، حضرت' اسد بن عمرو رکھنڈ'' نے بھی روایت کی ہے۔

Oاس حدیث کو حفزت ' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسر وبلخی رئیلید'' نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت ' ابوقاسم بن احمد بن عمر رئیلید' سے، انہوں نے حضرت' عبد اللہ بن حسن خلال رئیلید'' سے، انہوں نے حضرت' معبد الرحمٰن بن احمد بن عمر رئیلید'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن ابراہیم بغوی رئیلید'' سے، انہوں نے حضرت' محمد بن شجاع رئیلید'' سے، انہوں نے حضرت''

Oاس حدیث کو حفزت' ابوعبداللد حسین بن محمد بن خسرو یکنی بیشد'' نے اپنی مندمیں (روایت کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حفزت'' ابوطالب بن یوسف میتید'' ہے، انہوں نے حضرت' ابومحمد جو ہری میتید'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوبکر ابہری میتید'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعر د بہ حرانی میتید'' ہے، انہوں نے اپنے'' دادا میتید'' ہے، انہوں نے حضرتِ' محمد بن حسن میتید'' ہے، انہوں نے اعظم ابوحنیفہ میتید'' ہے، انہوں نے حضرت' او محکم میتید'' ہے، انہوں نے حضرت' ابوعد میتید''

1754/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنِ) الْهَيْنَم (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِى (عَنُ) مَسُرُوُقٍ (عَنُ) عَائِشَة قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ (إِنَّ الَّذِيُنَ يَاكُلُوْنَ امُوَالَ الْيَتَامَى ظُلُماً إِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِي بُطُوُنِهِمُ نَاراً) عَزَلَ مَنُ كَانَ يَتَولَّى الْيَتَام فَلَمُ يَقُرِبُوُهَا فَشَقَّ عَلَيْهِمُ حِفْظَهَا وَخَافُوا الْإِثْمَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الثَّانِيَةُ فَخَفَّفَ عَلَيْهِمُ (وَيَسْنَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْمُ يَقُرِبُوُهَا

Oاس حدیث کو حفزت' ابو محمد بخاری میشد'' نے حضرت' محمد ابن ابراہیم بن زیاد رازی میشد'' ۔۔، انہوں نے حضرت' ابو تمام سکری میشد'' ۔۔، انہوں نے اپنے' والد میشد'' ۔۔، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میشد'' ۔۔ روایت کیا ہے۔

۲ عورت کی گود میں اٹھایا ہوا بچہ بغیر گواہ وارث نہیں بن سکتا جہ

الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لاَ تُوْرَتَ الْحَمِيْلِ بِن سَعِيْلٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنُ) شُرَيْحِ أَنَّهُ قَالَ كَتَبَ اِلِى عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لاَ تُوْرَتَ الْحَمِيْلُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن على بن الحسين (عن) أبي أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والحميل المرأة تسبى ومعها صبى تحمله تقول هو ابني فلا يكون ابنها بقولها إلا ببينة وتقبل على ولادتها شهادة امرأة حرق

\$MZ ò

&r^v

مسلمة ويلزم النسب لزوجها O اس حديث كو حفزت' ابوعبدالله حسين بن محمد بن خسرونجى يوسية ' في ابني مندمين (روايت كياب، اس كى اساديوں ہے) حضرت' ابو حسن على بن حسين بينية ' سے، انہوں في حضرت' ابوايوب يوسية ' سے، انہوں في حضرت' قاضى ابو علاء محمد بن على واسطى بينية ' سے، انہوں في حضرت' ابو بكر احمد بن جعفر بن احمد بينية ' سے، انہوں في حضرت' بشر بن موى بينية ' سے، انہوں في حضرت' ابوعبد الرحمن مقرى بينية ' سے، انہوں في حضرت' امام اعظم ابو حضيفه بينية ' سے روايت كيا ہے۔

Oاس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بینید'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفه بینید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد بینید'' نے فرمایا ہے : ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جمیل سے مرادیہ ہے کہ ایک عورت نے ایک بچہ اختایا ہوا ہو، وہ اس پر بہت شفقت کرر ہی ہو، دہ کہ رہی ہو کہ یہ میر ابیٹا ہے، تو فقط اُس کہہ دینے سے اس کا بیٹا قرار نہیں پائے گا بلکہ اس کے لئے گواہی چاہتے ہوگی اور اس معاطے میں ایک آزاد مسلمان عورت کی گواہی کافی ہوگی، اگر گواہی مل جائے تو اس بچکانسب اس کے شوہ ہوگا۔

 A اللذ تعالى في مرض والح كواس كاحق عطا كرديا ب، وارث كے لئے وصيت نہيں كى جائے گى اللہ اللہ تعالى في مرض والے كواس كاحق عطا كرديا ب، وارث كے لئے وصيت نہيں كى جائے كى اللہ قائم اللہ وَحَدِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَتَاشِ (عَنْ) شُرُ حَبَيْلِ بْنِ مُسْلِم الْحَوْ لاَنِيّ (عَنْ) آبِى أَمَامَة رَضِى الله مَعْدُ مُعْدَلُهُ مَعْدُ مُعْدُ مُعْدُ مُعْدُ الله الله مَعْدُ مُعْدَى الله مَعْدَ مُعْدَى الله مَعْدَ مُعْدَى الله مَعْدُ مُعْدَى الله مَعْدَ مُعْدَى مُعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَ مُعْدَى الله مَعْدَى مُعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَ مُعْدَى الله مَعْدَى مُعْدى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مُعْدَى الله مَعْدَى مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى الله مَعْدَى مُعْدَى مُعْمَد مُعْدَا مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى مُعْدَى مُ مُعْدَ الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مُعْدَى الله مَعْدَى الله مُعْدَى مُولُول مُعْدَى الله مُعْدَى مُعْمَى الله مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُول مُعْدَى مُنْ مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُعْدَى مُنْ مُعْدَى مُنْ مُعْدَى مُعْدَى مَنْ مُول مُعْدَى مُنْ مُعْدَى مُعْدَى مُعْتَى مُعْدَى مُنْ مُعْدَى مُعْمَى مُعْدَى م مُكَنَّ ذِي حَتَى مُعْدَى مُعْدى مُعْ مُعْدى مُعْدى مُ مُعْدى مُول مُعْدى مُ مُعْدَى مُعْدى مُعْ مُعْدى مُنْ مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُ مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى م مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْ مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى مُعْدى م مُعْدى مُعْدى م

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میں شد'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے ) حضرت 'الوعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی میں '' ے، انہوں نے حضرت'' حسن بن سمیدع میں '' ے، انہوں نے حضرت' عبد الوماب بن نجدہ میں '' ے، انہوں نے حضرت' اما م اعظم الوصنیفہ میں '' سے روایت کیا ہے۔

🗘 وارث کے لئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پھر ہے 🗘

1757/(اَبُوْ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) عَلِّي بُنِ مِسُهَرٍ (عَنِ) الْأَعْمَشِ (عَنُ) اِسُمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشِ الْحِمَصِيِّ(عَنُ) شُرَحْبِيُلِ بْنِ مُسْلِمِ الْحَوُلاَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا أُمَامَةَ قَالَ ٱنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْباً فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِلُوَارِثِ اَلُوكَلُا لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ

( ۱۷۵٦ )قدتقدم فی ( ۱۱٤۸ )

( ۱۷۵۷ )قدتقدم فی ( ۱۱٤۸ )

ٱلْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰى الى غَيْرِ ابَوَيْهِ أو انْتَمَى الى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكِةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَادِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

ج ج حضرت امام اعظم الو تعذیفہ بین تعظیم میں مسلم خولانی بین مسم بین کے دوہ حضرت اعمش بین کے دوہ حضرت اساعیل بن عیاش حمصی بین سے ،وہ حضرت مترصل بن مسلم خولانی بین سے راویت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت الو امامہ بین کوفر ماتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم مُناتی جمت الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے جلوہ گرہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: بِشک اللہ تعالیٰ نے ہرصا حب حق کواس کاحق اداکر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ ہو گرمونے اور آپ نے ارشاد لئے پی رجم ہوں کے سنا ہے ماں باپ کے غیر کی جانب کا دعویٰ کیا یا اپنے آتا واد کے عوق پر خطبہ دینے کے لئے جلوہ گرہوئے اور آپ نے ارشاد اللہ پی میں اللہ تعالیٰ نے ہرصا حب حق کواس کاحق اداکر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ ہو والے کا ہے زانی ک التہ پی مور ہو ہوں کے این ہوں کے بین اور کواں کاحق اداکر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ ستر والے کا ہے زانی کے التہ پی میں میں میں میں میں میں معالی ہو ہوں کاحق اداکر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ ستر والے کا ہے زانی کے التہ کور التہ پی میں میں میں میں میں میں میں میں کواں کاحق اداکر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ میں والے کا ہے زانی کے التہ لیے تعالی کے ایک ہو کی کے میں میں ہے، بچہ میں والے کا ہے زانی کے اور کی میں میں میں میں ہے، بچہ میں والے کا ہے زانی کے التے پی میں میں میں ہے، بچہ میں والے کا ہے زانی کے اور کی بیوں ہے ہوں کی میں میں ہے، بچہ میں والے کا ہے زانی کے الکے پر میں کے جاتی کی اور ہو دیں ہے وہ التہ کہ میں میں میں میں میں ہوں کی میں کے میں کی جائے کی اور جو دیں ہے دور ال

٢٦ ایک بچ کے دور عور دار ہوں تو وہ دونوں کا وارث بنے گا، دونوں اس کے وارث بنیں گے ٦٠ ( 1758/ (اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلَيُنِ يَدَّعِيَانِ الْوَلَدَ آنَّهُ اِبْنُهُمَا يَرِثْهُمَا وَيَرِ ثَانِهِ وَهُوَ لِلْبَاقِيْ مِنْهُمَا

ایک بچ کے حضرت امام اعظم ابو صنیفہ میں حضرت''حماد میں'' سے ، وہ حضرت ابراہیم میں شد سے روایت کرتے ہیں' دوآ دمی ایک بچ کے بارے میں دعویٰ کرتے ہوں ہرکوئی اس کوا پنا بیٹا قر ارد ہے رہا ہو، وہ بچہ دونوں کا دارث بنے گا ادروہ دونوں اس کے دارث بنیں گے ادروہ بچہ ان کے لئے ہوگا جوان دونوں سے باقی رہے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشین' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد بیشین' نے فرمایا ہے :ہم ای کواختیار کرتے ہیں ۔اوریبی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین' کاموقف ہے۔

( ۱۷۵۸ )اخسرجسه مستهدين النعبسين الشيبسانسي فسيّ الآشسار( ۷۱۵ )فسي التهيسرات:بساب ميسرات التعميل والولديدعينه رجلان وعبدالرزاق ۲٦۰:۷ ( ۱۳٤۷٤ )في الطلاق:باب النفريقعون على الترأة في طهرواحد &r9+}

اے رسول اللہ کے بیٹے ! بیاد صنیفہ بین یہ حضرت جعفر بن محمد صادق میں تین کہ من سے ، ہشام بن تھم نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے ! بیاد صنیفہ صاحب قیاس ہیں ، پھر ان سے فر مایا: آپ نے قیاس کہاں سے لیا؟ انہوں نے فر مایا: حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت زید بن ثابت ڈی لیٹ کے قول سے ، جب ان دونوں نے حضرت عمر بن خطاب ڈی لیٹ سے مشورہ کیا کہ جب دادا بھا ئیوں کے ساتھ ہوتو کیا وراثت پائے گا؟ حضرت علی ڈی لیٹن نے کہا: اے امیر الموضین آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کو کی درخت ہواں سے پچھ ٹہنیاں تکلیں اور پھر اس نہنی سے دو ٹر ہنیاں تکلیں ان میں سے نگل ہوئی نہیں اس شائ کے قریب ہوگی جس سے وہ نگل ہو یہ رخت کے زیادہ قریب ہوگی؟ حضرت زید بن ثابت ڈی لیک ان میں سے نگل ہوئی نہیں اس شاخ کے قریب ہوگی جس سے وہ نگل ہے یا درخت کے زیادہ قریب ہوگی؟ حضرت زید بن ثابت ڈی لیٹن نے کہا: اگر کوئی راجباہ ہواور اس کے اندر سے دو کھال نگل رہ ہوں پھر سے رو میں سے دواور چھوٹے کھال تکلیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کہا: اگر کوئی راجباہ ہواور اس کے اندر سے دو کھال نگل رہ ہوں پھر اس میں سے دواور چھوٹے کھال نگلیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کھال کے زیادہ قریب ہوگی ، جس سے دو کھال نگل رہ ہوں پھر تم ہو گا۔ حضرت علی انگل ہیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کھال کے زیادہ قریب ہوگا، جس سے دو نگل ہوں ہیں ہوگا، جس ہو ہوں کھا ہو کہ ہوں پھر اس میں سے دواور چھوٹے کھال نگلیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کھال کے زیادہ قریب ہوگا، جس سے دہ نگل ہے ، یا راجباہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ حضرت عمر ڈی ٹیڈ نے دادا اور بھا ئیوں کے معالے میں فتو کی کور وک کر رکھا۔ یہ حضرت علی ابن ابی طالب ڈی ٹیڈنا ور حضرت زید بن ثابت شائیڈ دونوں نے جنا ب حضرت عمر بن خطاب ڈی ٹی کی تھی کی کی تھا۔ حضرت جن کی بھر اس دفت خاموش ہو گئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن عبد الحميد (عن) أبي مرداس (عن) جعفر بن مالك (عـن) عـمر بـن مسكين (عن) هشام بن الحكم قال رأيت أبا حنيفة بالمدينة عند جعفر بن محمد فقلت له يا ابن رسول الله هذا أبو حنيفة صاحب القياس فقلت من أين أخذت القياس الحديث

Oس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد میں شد ' نے اپنی مندمیں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت' محمد بن عبد الممید میں ' سند میں نے انہوں نے حضرت' محمد بن عبد الممید میں ' سند میں ن ما لک میں ' سند میں ن حضرت' محمد بن عبد مسید ' سند' سند' محمد بن عبد مسید ' سند' سند' نے مانہوں نے حضرت' محمد بن عبد مسید میں ' سند' سند' نے مانہوں نے حضرت' عمر بن ما لک میں ن ما لک میں ' سند میں ن عمر بن عمر بن ما لک میں ' سند' سند' ن عمر بن عمر بن ما لک میں ' سند میں ن ما لک میں ' سند یوں ہے ) حضرت' محمد بن عبد الممید میں ' سند' سند' محمد میں ' مسند' ن میں ' سند' میں ' سند' سند' ن سند' سند ' سند' ن ما لک میں ' سند' سند' سند' ' میں ' مند ' منہوں ن معر بن ما لک میں ' سند' ' سند' ' سند' ' محمد بن ' میں ' سند' ' سند' ' سند' ' میں ' ما لک میں ' سند' ' سند' ' میں ' ما لک میں ' معر سند' معر بن ' ما لک میں ' میں ' میں ' میں میں معر سند' معر بن ' میں ' معر سند' معر میں ' میں '

( ۱۷۵۹ )اخرجه عبدالرزاقی۲۱۰:۲۹۰فی الفرائض:باب فرض الجد والبیهقی فی السنس الکبری۲:۲:۲۰فی الفرائض:باب من لم بررش الاخوة مع الجد والدارمی فی السنس ۲:۲۵۱ ( ۲۹۱۹ )فی الفرائض:باب قول علی فی الجد

🗘 حضرت حمز ہ شانٹنز کی صاحبز ادمی کی ایک آزادہ لونڈی مرگٹی ،رسول اکرم مُلَاثِنتِم نے ان کونصف عطا کیا 🗘
1760/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ بِنُتَ حَمْزَةَ أَعْتَقَتْ مَمْلُوْكاً
فَمَاتَ وَتَرَكَ بِنْتاً فَاَعْطَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ النِّصْفَ
الم حصرت امام اعظم ابوصنيفه مُتسبح حضرت تحكم بن عيبه مُسلة سے، وہ حضرت عبداللَّد بن شداد مُسلة سے روايت كرتے ہيں :
حمزہ کی بیٹی نے ایک مملوک کوآ زاد کیا وہ مرگیا اور اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔رسول اکرم مُنْائِظِمْ نے ان کوآ دھا حصہ عطا فرمایا۔
أبي حنيفة
(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه
Oاس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد میشی''نے اپنی مسند میں( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن
سعید ہیں "سے،انہوں نے حضرت'' حازم بن عبداللہ ہو "' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ ہیں "' سےروایت کیا ہے۔
Oاس حدیث کوحضرت'' حسن بن زیاد نم <sub>تانند</sub> '' نے اپنی مند میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ می <sub>تانند</sub> '' سے روایت کیا ہے۔
جب نفاذ وصیت میں کس صورت میں غلام سے آغاز کیا جائے گا 🗘
1761/(اَبُوْحَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا ٱوْحَى الرَّجُلُ فَقَالَ فِي الُوَحِييَةِ فُكِانٌ حُرٌّ وَأَعْطُوْا
فُكاناً النِّصْفَ بَدَءَ بِالْعِتْقِ وَإِذَا قَالَ اَعْتِقُوا فَكَاناً وَأَعْطُوا فَكَاناً كَذَا وَكَذا فَبِالْحِصَصِ وَإِذَا قَالَ اَعْطُوا فَكَاناً هَذَا
الْعَبْدَ بِعَيْنِهِ وَأَعْطُوا فَكَاناً كَذَا وَكَذَا بَدَءَ بِهِٰذَا الَّذِي بِعَيْنِهِ مِنَ الثُّكُثِ
الله الم الم الم الم المعظم الوحنيفة محينة حضرت''حماد ميشين''سے، وہ حضرت ابراہيم مين سے روايت كرتے ہيں'وہ فرمات

بين: جب كونى شخص وصيت كرف اوروصيت مين كمين فلان شخص آزاد ج اورفلان شخص كوآ وهاد بدينا ' توابتداء آزاد كرف سے كى جائے گى ، جب اس نے كہا'' فلال كوآ زاد كر دواور فلال كواتنے پيسے درو' تو پھر حصول كے مطابق فيصله ہو گا اور جب اس نے كہا'' فلال كو يد غلام در بدينا اور فلال كواتنے بيسے در يدينا ' تو پھرا كي تہائى ميں سے اس معين غلام سے آغاز كيا جائے گا۔ (أحرجه) الإمام محمد بين الحسن فى الآثاد فرواہ (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه ناحذ فيدما وصف من العتق ف أما إذا قال أعطوا فلاناً هذا العبد بعينه و أعطوا فلاناً كذا تحاصوا فى النك وهو قول أبى حنيفة دم قال محمد وبه ناحد فيدما وصف من عنه

( ١٧٦٠ )اخرجسه السصصيك فسى فس مستنبدالأمسام ( ٥٢٠ ) اصبعد ٤٠٥:٥٠ وابسن ابى شيبة٢٦٧:١١ وابن مساجة ( ٢٧٣٤ ) والطبرانى فى السكبيسر ٢٤: ( ٨٧٤ ) والسنسائى فى الكبرى ( ٦٣٩٨ ) والحاكم فى المستندرك٢٦٤ وابوداودفى العراسيل ( ٣٦٤ ) والبيهقى فى السنن الكبرى ٢٤١:٦

( ١٧٦١ )اخىرجىه مىحىسىبىن الىحسىن الشيبيانىي فى الآثار( ٦٥٤ )بوسىيدين منصور:١٢٠٠١( ٣٩٧ )فى الوصايا:باب الرجل يوصى بىالىعتىاقىه وابسن ابسى شيبة٢٢٥٠٦( ٣٠٨٧٥ )فى الـوصياييا:بياب الـرجيل يبوصى بوصية فيهاعتاقة بوعبدالرزاق١٩٠٧/ ١٦٧٤١ )فى العدبر:باب العتق عندالهوت Oس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن بریند'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بریند'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد بنیند'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ بیدا س صورت میں ہے جب اس نے آزادی کی کیفیت بیان کردی ہو لیکن اگر اس نے کہا ہو''فلال کو بیفلام دے دینا،اورفلال شخص کو اتنامال دے دینا''ایسی صورت میں ایک تہائی میں ان کے حصے نکالے جا کمیں گے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' کا موقف ہے۔

1762/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيُمَ فِى الرَّجُلِ يُوْصِى لِلرَّجُلِ بِعَبْدٍ بِعَيْنِهِ وَيُوُصِى لِآخِرِ بِثُلُثِ مَسَالِهِ قَالَ يُعْطَى هذا الْعَبْدُ وَيُعْطَى هٰذَا مَا بَقِىَ اِنُ بَقِىَ شَىُءٌ قَالَ وَإِنُ اَوْحِى لِهَذَا بِمَائِةِ دِرُهَمٍ وَلِهٰذَا بِثُلُثِ مَالِهِ يُعَطَّلُ لِهَذَا مِانَةٌ وَلِآخَرِ مَا بَقِىَ

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكن صاحبي الوصية يتحاصان في الثلث بوصيتهما ولا يكون أحدهما بأحق بالثلث من صاحبه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oس حدیث کو حضرت' امام محمد بن حسن میں ' نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ بیسی ' کے حوالے سے آتار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت' امام محمد میں ' نے فر مایا : ہم اس کو اختیار نہیں کرتے ، بلکہ ہم کہتے ہیں ، جن دولو گوں کو وصیت کی گئی ہے، دہ دونوں اپنی وصیت کے مطابق ایک تہائی میں ت حصے لیں گے۔اییانہیں ہوسکتا کہ دونوں میں سے ایک شخص پورے ثلث کامستحق ہوجائے اور دوسرامحروم ہو۔ اور یہی حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ ہوسی ' کا موقف ہے۔

🖈 موت کے وقت ایک غلام کا تیسر احصہ آ زاد کیا مزید بھی کچھو صیتیں کیں 🚓

1763/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِى الرَّجُلِ يُعْتِقُ ثُلُثَ عَبْدِه عِنْدَ مَوْتِه وَقَدْ أَوْصَى بِوَصَايَا قَسَلَ بَدَءَ بِعِتُقِ التُّلُثِ مِنُ غُلَامِه وَلاَ يُعْتَقُ مِنْهُ اِلَّا مَا اَعْتَقَ وَيَسْتَسْعَى فِيَمَا لَمُ يُعْتِقُ مِنْهُ وَإِذَا اَوْصَى مَعَ عِتُقِ ثُلُثِهِ بِوَصَايَا وَلَهُ مَالٌ جَعَلَ ثُلُثاسِعَايَتِه فِيْمَا اَوْصَى بِهِ وَلاَ يُجْعَلُ ذَٰلِكَ لِلُوَرَثَةِ

الم حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت''حماد میں ''سے،وہ حضرت ابراہیم میں سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ( ( ۱۷۹۲ )اخرجہ معہد بن العسن النسیبانی فی الآنار ( ۲۵۵ )

( ١٧٦٣ )اخبرجيبه مصيدين المسين الشبيبائي في الآشار( ٦٥٦ )'اين ابي شيبة٤٢١،٤( ٢١٧٦٤ )في البيوع والاقضية نيّاب اذااعتق بعض عبده في مرضه ہیں : ایپاشخص جواپنی موت کے دقت اپنے غلام کا ایک تہائی حصہ آزاد کرتا ہے اور اس نے پچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں : غلام کا ایک تہائی حصہ پہلے آزاد کیا جائے گا اور اس سے صرف اتنا، می آزاد ہو گا جو آزاد کیا اور جو باقی بچا، اس کے بارے میں غلام خود کوشش کرے گا اور جب اس نے اس کے ایک تہائی حصے کی آزاد کی کے ساتھ ساتھ بچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں اور اس کا بچھ مال بھی ہوتو اس کی کوشش میں سے دو تہائی اس کی وصیت کی مدمیں قر اردیا جائے گا اور اس کے لئے نہیں رکھا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قـولـنـا فـإذا أعتـق ثـلثـه عتـق كـله وبدء به من ثلث مال الميت قبل الوصايا فإن بقى شيء كان لأصحاب الوصايا بالحصص

Oاس حدیث کو حضرت 'امام محمد بن حسن میتین' نے حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ میتین ' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت 'امام تحد میتین' نے فرمایا' یہی حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ میتینین' کامذ بہ ہے ۔ ہم میہ کہتے ہیں جب اس نے غلام کاایک تہائی آزاد کیا تو وہ مکمل ہی آزاد ہوگا، دیگر وصنوں کے نفاذ سے پہلے اسی کی آزاد کی کوکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی ،اس کی آزاد کی کمل ہونے کے بعد اگر پچھ مال پنی جائے تو دہ ان اوگوں کو دیا جائے گاجن کے لئے وصیتیں کی گئیں، وہ ان کے درمیان ان کی وصیتوں کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان الدين مثل القيمة أو أكثر ولم يكن له مال غيره فإن كان الدين أقل من القيمة سعى في مقدار الدين من القيمة للغرماء في ثلثي ما بقى للورثة وكان له الثلث وصية وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حفزت ''امام محمد بن حسن بینید'' نے حفزت ''امام اعظم ابوحنیفہ بینید'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حفزت ''امام محمد بینید'' نے فرمایا ہے : ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔ جب اس پر قرضہ اس کی قیمت جتنا ہویا اس سے زیادہ ہویا اس کا اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال ہی نہ ہو، اگر قرضہ غلام کی قیمت سے کم ہوتو وہ محنت کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کرے ، کیکن بیدا تی رقم غلام کے علاوہ کوئی اور مال ہی نہ ہو، اگر قرضہ غلام کی قیمت سے کم ہوتو وہ محنت کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کرے ، کیکن بیدا تی رقم الا کا اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال ہی نہ ہو، اگر قرضہ غلام کی قیمت اس کم ہوتو وہ محنت کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کرے ، کیکن بیدا تی رقم ادا کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کر ہے ، کیکن بیدا تی رقم ادا کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کر ہے ، کیکن بیدا تی رقم ادا کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کر ہوں کہ تی رقم ادا کر کے قرضہ خوا ہوں کواپنی قیمت ادا کر ہے ، کیکن بیدا تی رقم ادا کر کے قلام کے علام کے علام کے علام کے علام کے قدر خوا ہوں کواپنی خوا ہوں کو در ترائی ملنی تھی، ایک تہائی اس کے لئے بطور وصیت ثابت ہوگا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ب<sup>سیر</sup> ''

کاموتف ہے۔ المُوْحَنِيفَةَ) (عَنُ) عُمَرَ بْنِ بِشْرِ الْحُوْفِي الْهَمْدَانِي (عَنِ) الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ بِالْمَالِ \* \* حضرت امام اعظم ابو حنيفه بَيَالَة حضرت عمر بن بشر كوفى جمدانى بَيَالَة سے وہ حضرت شعبی بَيَالَة سے روايت كرتے ہیں انہوں نے فر مایا: مال کا فیصلہ کیا۔ (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه عن الإمام أبي حنيفة (قال الحافظ) (ورواه) حماد (عن) عمر (عَنِ) الشُّعْبِيِّ أيضاً Oاس حدیث کو حضرت' حافظ طلحہ بن محمد بیشت'' نے اپنی مند میں ( ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے )، انہوں نے حضرت' ابوعباس احمد بن عقدہ مین انہوں نے حضرت' اساعیل بن حماد مین من ساد میں انہوں نے اپنے' والد' حضرت' میں ' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بنتائية'' سےروايت کيا ہے۔ Oاس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رئیں:'' نے اپنی مسند میں ( ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے )،انہوں نے حضرت''حماد رئیں:' ے، انہوں نے حضرت ''عمر مِناللہ'' 'ے، انہوں نے حضرت '<sup>دشع</sup>ی مِناللہ'' 'ےردایت کیا ہے۔ یں جس نے جان بوجھ کریا خطا ہے قُل کردیا ، وہ مقتول کی وراثت نہیں یا سکتا 🖈 1766/ (اَبُو حَنِيهُ فَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ لا يَرِثُ قَاتِلٌ مِمَّنُ قَتَلَ خَطَأً أَوْ عَمَدً وَلكِنُ يَرِثُهُ أَوْلَى النَّاس بَه بَعُدَهُ ہیں: قاتل نے جس کوخطا کے طور پریا جان ہو جھ کرقتل کیا ہو، وہ اپنے مقتول کی وراثت نہیں پاسکتا بلکہ اس کے بعدلوگوں میں جواس کے سب سے زیادہ قریبی رشتہ دارہوگا وہ وراث بنے گا۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يرث من قتل خطأ أو عمداً من الدية و لا من غيرها

Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن مِیتَدَ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیتَقَد ''کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد میتَقَد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میتَقَد'' کامذہب ہے۔جس نے قُل خطایا قُل عمد کیا، وہ مقتول کی دراشت نہیں پاسکتا، نہ دیت میں نہ کسی اور چیز میں۔

المرابع موت کے وقت غلام آ زاد کرنا یا صدقہ کرنا ایسے بی ہے جیسے پید کھرنے کے بعد صدقہ کرنا ہند 1767/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) آَبِی اِسْحَاق السَّبِيْعِیّ (عَنُ) آبِی الذَّرُ دَاءِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ ( ١٧٦٦ )اخرجه معہدبن العسن النسيبانی فی الآثار ( ٦٨٦ ) وعبدالرزاوہہ:٥٠٤ ( ١٧٧٥٢ )فی العقول :باب لیس للقاتل میرات وابن ابی شیبة ٢٦٣٦ ( ٢١٤٠ )فی الفرائط، فی القاتل لایرت شیئا ( ١٧٦٧ )اخرجه احبدد:١٩٧٥ والنسسائی فی القاتل لایرت شیئا ( ١٧٦٧ )اخرجه احبدد:١٩٧٩ والنداری فی القاتل لایرت شیئا السنسن ( ١٦٢٦ )وال طبیرانی فی الا وسط ( ٦٦٤ )والدا کم فی المستدرک ٢٢٢٦ والدیہ تو کہ والدی ہوں المان الکبری ١٧٦٠ وفی نو الایسان ( ٢٢٢٢ )وال طبیرانی فی الا وسط ( ٦٦٤ )والدا کم فی المستدرک ٢٢٦٢ والدیہ والدی فی المان ( ٢٩٠ وفی اللہ میں المان اللہ میں المان الکبری ( ٢٢٢ وفی اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ وسط ( ٢٩٦ وسل اللہ میں ( ٢٢٦٦ )وال طبیرانی فی الا وسط ( ٦٦٤ )والدا کم فی المستدرک ٢١٣٦٢ والدیہ وفی فی السن الکبری ١٩٠٤ وفی نو اللہ میں ( ٢٢٢ )

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ اَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِي يُهُدِي إِذَا شَبِعَ ا الم المعظم ابو حذیفہ میں حضرت ابواسحاق سبیعی میں ہو ہ دو حضرت ابو درداء دلی شن سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم مُلَاثِیْظ کو بیفر ماتے ہوئے سناہے : جو تخص صدقہ کرتا ہے یا موت کے دقت غلام آ زاد کرتا ہے بیاس شخص کی *طرح ہے کہ* جب اس کا (اپنا) پیٹ بھر جائے تو وہ ( دوسر ے کو ) **ہر** یہ کر دے۔ (أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عن (صالح بن بيان (عن) الإمام أبي حنيفة (ورواه) (عن) أبسى محمد عبد الله بن محمد (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عَنِ) الْهَيْشَمِ بْنِ عَدِيٍّ عن الإمام أبى (ورواه) (عن) البجسين بين محمد بين شعبة (عن) أبي سعيد الأشج (عن) أبي يحيى التيمي (عن) إسماعيل بن إبراهيم (عن) إدريس الأودى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت' حافظ محمد بن مظفر میشد'' نے اپنی مندمیں (ذکر کیا ہے، اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ابو محمد عبدالللہ بن محمد د مشقی سینین سے، انہوں نے حضرت' احمد بن علیک بن ناصح سینین' سے ، انہوں نے حضرت' صالح بن بیان میں ن سے ، انہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میں '' ۔ روایت کیا ہے۔ Oای حدیث کو حفزت' حافظ محد بن مظفر بین ' نے حضرت' ابو محد عبداللد بن محد بین ' - ، انہوں نے حضرت' احمد بن علیک بن ناصح سبينية ' ب ، انہوں نے حضرت ' بیشم بن عدى مينية ' ب ، انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوصنيفه مينية ' ب روايت كيا ہے۔ Oاس حدیث کو حفرت' حافظ محمد بن مظفر مید '' نے حضرت''حسن بن محمد بن شعبہ میں نام انہوں نے حضرت'' ابوسعیدا ضج مید " ،انہوں نے حضرت''ابو کی شیمی سینی''سے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن ابراہیم بینین''سے، انہوںنے حضرت'' ادریس اودی بینین ''ے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں ''ےروایت کیا ہے۔ اللہ زند کی میں وارثوں نے اضافی وصیت تسلیم کر لی تھی ، بعداز وفات انکار کر دیا تو مکر سکتے ہیں 🗘 1768/(اَبُوُ حَينِيْفَةَ) (عَنْ) حَـمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبْلِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي

الرَّجُلِ يُوْصِى بِاكْثَرِ مِنَ التَّلُثِ فَيْجِيْرُهُ الْوَرَثَةُ فِى حَيَاةِ الْمُوْصِى فَإِذَا مَاتَ الْمُوْصِى اَبُوْا أَنْ يُجِيْرُوا فَإِنَّ لَهُمْ ذلِكَ ذلِكَ

ا الله المح حضرت امام اعظم ابو حذیفہ تبین حضرت ''حماد ترینی '' ۔ ، وہ حضرت ابراہیم ترینی ۔ ، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رینی است روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا : ایی شخص جوایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کرے اور ورثاء وصیت کرنے والے کی حیات میں اس کوجا ئز قر اردے دیں تو جب وصیت کرنے والا مرگیا اور اس کے وارثوں نے اس کی وصیت پورا کرنے سے انکار کردیا تو ان کو اس بات کاحق پینچتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد ( ١٧٦٨ )قد تقدم في ( ١٧٥٢ ) & r97

الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللدحسین بن محمہ بن خسرونکنی ﷺ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسادیوں ہے) حضرت' ا، قاسم بن احمد بن عمر میشین سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسن خلال میشین'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر میشین ے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم جینی'' ے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع میں "، سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زياد من في المجون في حضرت "امام اعظم الوحنيفة من في المسادوايت كياب-Oاس حدیث کو حضرت <sup>در ح</sup>سن بن زیاد ن<sup>مینی</sup> '' نے اپنی مسند میں حضرت ''اما م<sup>اعظ</sup>م ابوحذیفہ ن<sup>مینی</sup> '' سے روایت کیا ہے۔ 🗘 ہمدان کے لوگوں کو کہا گیا، جس کا کوئی وراث نہ ہو، اس کا مال جہاں چا ہواستعال کرلو 🗘 1769/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْشَمِ (عَنُ) عَامِرِ الشَّعْبِيّ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ هَمُدَانِ آنَّهُ يَمُوُتُ الرَّجُلُ مِنْكُمُ وَلاَ يَتُرُكُ وَارِثاً فَلْيَضَعُ مَالَهُ حَيْثُ شَاءَ الله حضرت امام اعظم ابو حنيفه تبيانة حفزت بيثم تبيانية ،وه حضرت عامر صعبى تبيانية ،،وه حضرت عبدالله بن مسعود رٹائٹز سے روایت کرتے میں انہوں نے فرمایا: اے ہمدان کے لوگو! تم میں سے جو خص مرجائے اور وہ کوئی وارث نہ چھوڑ بے تو اس کامال جہاں جا ہور کھلو۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا لم يدع وارثاً فأوصى بماله كله جاز وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن بیشد'' نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیشد'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد بیسین'' نے فرمایا ہے ،ہم اس کواختیار کرتے ہیں۔ جب اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا ہوتو تمام مال کی دصیت کرنا بھی جائز ب- اوریہی حضرت'' امام اعظم الوحنیفہ میں '' کاموقف ہے۔ 🗘 جس بچے کے والدین میں ایک مسلم ایک کا فرہو، وہ مسلمان کا قرار پائے گا 🗘 1770/(اَبُوُحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْوَلَدِ يَكُوُنُ اَحَدُ وَالِدَيْهِ مُسْلِماً وَالْآخَرُ مُشْرِكاً قَالَ هُوَ لِلْمُسْلِمِ مِنْهُمَا الله الم اعظم ابوحنیفہ میں حضرت''حماد میں ''سے،وہ حضرت ابراہیم میں تا ہوا ہے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں الیابچہ جس کے والدین میں سے ایک مسلمان اور دوسرامشرک ہو، وہ ان دونوں میں سے مسلمان کا قرار پائے گا۔ ( ١٧٦٩ )اخبرجه مصيدين المسين الشبيباني في الآثار( ٦٩٠ ) وعبدالرزاق ١٦١٨٩ ( ١٦١٨٠ )في الولاء:باب الرجل من العرب لايعرف ليه اصل وسعيدين منصور١٠١٨ ( ٢١٥ )في ولاية العصبة نباب الرجل اذالبه يكن له وارث وضع ماله حيث شاء والطحاوى في شرح

معانی الآثار۲۰:۲۰ وابن ابی شیبة۲:۲۲۷ ( ۳۰۶۹۶ )فی الوصایانیاب من رخص ان یوصی بساله کله ( ۱۷۷۰ )اخرجه مصدبن الحسن الشیبانی فی الآثار( ۱۸۹ )فی السیراش:باب من مات ولیم یترك وارثأمسلهاً

**ڊامع المسانيد** (مترجم) جلدسوم

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الولد على دين الإسلام فإن كمانا كمافرين وأحدهما من أهل الكتاب والآخر مشرك فهو للذى من أهل الكتاب تحل ذبيحته ومناكحته للمسلمين وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه O ان حديث كو حفرت' أمام محمد بن حسن بيسة ' نے حضرت' أمام اعظم الوحنيفة بيسة ' نے حوالے سے آثار ميں ذكركيا ہے۔ اس ك بعد حفرت' أمام محمد بنيسة ' فرمايا ہے: ہم اى كواختياركرتے ہيں ۔ بچد ين اسلام پر موتا ہے۔ اگر ماں باپ دونوں كافر موں اليكن ان ميں م سے ايك اہل كتاب ہواور دوسر امشرك موتو بچاہل كتاب كا موگا، اس كاذ بيحه حلال ہے ، اس كامسلمان كے ساتھ نكار حلال ہے حضرت' أمام اعظم الوحنيفة بيسة ' كاموتف ہے۔

المشرك ايك دوسرے كے وارث بيس، ہم نه ان كو وراثت ديتے بيس، نه ان سے ليتے بيس اللہ مشرك ايك دوسرے كے وارث بيس، نه ان كو رُنْ اللہ مشرك ايك دوسرے كے وارث بيس، ہم نه ان كو وراثت ديتے بيس، نه ان سے ليتے بيس اللہ مشرك ايك دوسرے كے وارث بيس، نم ان كو رُنْ اللہ مُنْ وَكُوْنَ اللہ مُنْ وَكَوْنَ اللہ مُعْدَهُ مَ وَلا يَرِثُولُونَا

این حضرت امام اعظم ابو حذیفہ نیز حضرت ''حماد نجینی'' سے،وہ حضرت ابراہیم نبیزیسے،وہ حضرت عمر بن خطاب نٹائٹز سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ،مشرک ایک دوسرے کے اولیاء ہیں،ہم نہ ان کے دارث بنتے ہیں اور نہ ان کو اینی وراثت دیتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محممد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الكفر ملة واحدة يتوارثون عليها وإن اختلفت أديانهم يرث اليهودي النصراني والنصراني المجوسي ولا يرثهم المسلمون ولا يرثونهم

(أخوجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه (ماس حديث كو حفرت ' ابوعبد الله حسين بن محمد بن خسرو يلى بينة ' ن ابني مند يل (روايت كياب، اس كى الناديول ب) حفرت' ابوقاسم بن احمد بن عمر يُنينة ' ب، انهول نے حفرت ' ابوقاسم عبد الله بن حسن خلال بيني ' ب، انهول نے حضرت ' عبد الرحمن بن عمر بينية ' ب، انهول نے حضرت ' محمد بن ابراہيم بن حيث بغوى بينية ' ن ابنول نے حضرت ' ابوعبد الله محمد بن شجاع على مينية ' ب عمر بينية ' ب، انهول نے حضرت ' محمد بن ابراہيم بن حيث بغوى بينية ' ، ما مهول نے حضرت ' ابوعبد الله من بن عمر بينية ' بن مانهوں نے حضرت ' محمد بن ابراہيم بن حيث بغوى بينية ' بن انهوں نے حضرت ' ابوعبد الله محمد بن شجاع على مينية ' بن انهوں نے حضرت ' دسن بن زياد بينية ' سر ابنيم بن حيث العوم الم اعظم ابوحنيفه بينية ' سر الله محمد بن شجاع على بينية ' انهوں نے حضرت ' مام محمد بن ابرا بيم بن حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينية ' سر دالي بين سن ماله محمد بن شجاع على انهوں نے حضرت ' مام محمد بن حسن بن زياد مينية ' ن حصرت ' امام اعظم ابوحنيفه بينية ' سر داليت کيا ہے الم مين اله انهوں نے حضرت ' امام محمد بن حسن بن خاص بين محمد ت ' امام اعظم ابوحنيفه بينية ' سر دالين مين اله محمد بين مين انهوں محمد ت نهام محمد بن حسن بن مين اله من محمد ت ' امام اعظم ابو حديفه بينية ' سر مدون يواليت کيا ہے اس ک

اگرچان کے دین آپس بیس مختلف ہول، چنانچہ یہودی، عیسانی کاوارث ہوگا ادرعیسانی مجوی کاوارث ہوسکتا ہے، لیکن ان میں سے کوئی بھی نہ ( ۱۷۷۱ )اخرجہ مصدین الصسن الشیبانی فی الآثار( ۱۸۲ ) والبیہ تھی فی السنین الکبری ۲۱۹۶م فی الفرائص بناب لا یرت المسلم السکسافسر…. والسدارمسی فسی السسنسن ۲۵۱۲ ( ۲۹۹۰ )فسی السفسرائیص :بساب فئی میسرات اهسل الشسرانی واهسل الاسلام وعبدالرزاوہ ۲۱۲ ( ۹۸۵۳ )فی اهل الکتاب:باب لایتوارث اهل السلتین و( ۱۰۱٤ ) میراٹ السرتد

مسلمان کا دارث ہوسکتا ہے اور نہ مسلمان ان کا دارث ہوسکتا ہے۔ O اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد میشد'' نے اپنی مسند میں حضرت'' اما ماعظم ابو حنیفہ میشد'' سے روایت کیا ہے۔ ۱۹۲۰ ایک عیسائی مرگیا، اس کا کوئی وارث نہیں تھا، اس کا مال بیت المال میں جمع کر دادیا گیا ہے۔ 1772/ (أَبُوُ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَسَمًا ﴿ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ في النَّصْرَانِيِّ يَمُوْتُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثْ قَالَ مِيْرَاثُهُ لِبَيْتِ المكال ایک جہ حضرت امام اعظم ابو حذیفہ میں حضرت''حماد رئیں'' سے، وہ حضرت ابراہیم میں سے روایت کرتے ہیں :ایک نصرانی فوت ہو گیا اوراس کا کوئی دارث نہیں تھا تو آپ نے فر مایا: اس کی درا ثت بیت المال میں جمع کرا دی جائے گی۔ (أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه (اس حديث كو جفرت 'امام محربن حسن مُسَيَّن ' في حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه مُ<sup>سِيَّن</sup> ' كردوا لے سے آثار ميں نقل كيا ہے۔ الله چھوٹا بچے فوت ہوا، ماں باپ میں ہے ایک کا فرایک مسلمان ہے ،مسلمان وارث ہوگا 🗘 1773/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْوَلَد الصَّغِيْرِ يَمُوُتُ وَاحَدُ وَالِدَيْهِ كَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ آنَّهُ يَرِثُهُ الْمُسْلِمُ آيُّهُمَا كَانَ جومر گیااوراس کے والدین میں سے ایک کافر اور دوسر اسلمان تھا تو مسلمان اس کا دارٹ بنے گادہ جوبھی ہو۔ (أخسرجمه) الإممام مسجمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضى الله عنه Oاس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن برسید'' نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ برسید'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد برسید'' نے فرمایا ہے: ہم اس کواختیار کرتے ہیں ۔اوریہی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ برسید'' کاموقف ہے۔ 🖈 جس کو مال کے ایک سہم کی وصیت کی ،اس کوکل مال کا چھٹا حصہ ملے گا 🖈 1774/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَسَّمَادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنُ) عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ دَضِيَ اللّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُوْصِى بِسَهْمٍ مِنْ مَالِهِ أَنَّ لَهُ الشُّدُسُ الله الم المعظم ابو حذيفه المي المن محماد أيسين محماد أيسين مجتلة من معاد المراجم المي المي المي المي المي المعالي المربي المعام المع ( ۱۷۷۲ )اخرجه مصهدين العسن الشيباني في الآدثار( ۱۸۷ ) ( ۱۷۷۳ )اخبرجنه منصبدين المسين الشبيباني في الآدثار( ٦٨٨ ) وعبدالرزاقيه ٢٨٦ ( ٩٨٩٩ ) في اهل الكتاب: باب النصرانيان يسلسان نهسسااولا دصيغيار وابسن ابسي شبية٢٨٨:٦ ( ٢١٤٤٩ )فسي البقسراشيض البصببي يبوبت واحدابويه مسبليم ؟ • والبخارى تعليقاً ١٠٤٤ في العتق نباب اذااسلب الصبى فسات

( ١٧٧٤ )اخرجه ابن ابي شيبة٢١٧:٦( ٣٠٧٩٢ )في الوصايا:باب في الرجل يوصى للرجل بسهم من ماله

مسعود مراقع سعود مرامیت کرتے ہیں: ایسا محص جوابین مال میں سے کچھ حص کی وصیت کر اس کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ (اخر جمه) الحافظ ابو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسندہ (عن) ابی القاسم بن احمد بن عمر (عن (ابی القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن ابر اهیم بن حبیش البغوی (عن ) ابی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الإمام ابی حنیفة (عن ) ابی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الإمام ابی حنیفة (عن ) ابی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الامام ابی حنیفة رضی الله عنه (و أخر جه) الحسن بن زیاد فی مسندہ (عن) الامام ابی حنیفة رضی الله عنه (ابوا حدیث کو هزت 'ابوعبد الله حصر بن شرط ع الثلجی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الامام ابی حنیفة (ابوا حدیث کو هزت 'ابوعبد الله حسین بن محمد بن خسرو بخی بیشین 'ن نے اپنی مند میں (روایت کیا ہے، اس کی اساد یوں ہے) حضرت ' ابوا حدیث کو هزت 'ابوعبد الله حصر بن محمد و حضرت 'ابوقاسم عبد الله بن حسن غلال محمد بن سیالی کی اساد یوں ہے) حضرت ' مر بیندین سی میں احمد بن شرح میں بن محمد بن محمد میں معروبی میں میں خطر کر الی میں بن محمد الرحمن بن مر بیندین سی میں احمد بن میں ایسی کی میں محمد میں معروبی میں معروبی میں معروبی میں معروبی محمد بن محمد میں معروبی میں معروبی میں معروبی ہیں معروبی میں معروبی میں معروبی معروبی

الله شوہر نے تہمت لگائی، ایک نے لعان کیا، ایک دوسرے کے وارث ہیں ا

1775/(اَبُوْحَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا قَذَفَ الرَّجُلُ اِمُرَاتَهُ فَالُتَعَنَ اَحَدُهُمَا تَوَارَثَا مَا لَمُ يَلُعَنِ الْآخَرُ وَيُفَرِّقُ السُّلُطَانُ بَيْنَهُمَا

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه ثم قال محمد وبه نأخذ يتوارثان ما لم يتلاعنا جميعاً ويفرق السلطان بينهما وهو قول أبي حنيفة (اس حديث كو حضرت' المام محمد بن حسن بُشَدْ" في حضرت' الم اعظم الوصنيف يُتشدّ" كي حوالے سے آثار ميں ذكركيا ہے ساس

بعد حفزت 'امام محمد بینین ' نے فرمایا ہے : ہم ای کواختیار کرتے ہیں۔وہ دونوں ایک دوسرے کی دراخت کے بھی مستحق ہو گئے جب تک کہ دہ دونوں ایک ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لعان نہ کریں۔اور سلطان ان میں تفریق کروادے گا۔ یہی حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ بین

## 🗘 جس عورت سے لعان ہوا، اس کے بچے کی وراثت کے احکام 🗘

1776/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي مِيْرَاثِ اِبْنِ الْمُلاَعَنَةِ إِذَا كَانَتِ الْأُمُّ وَوَلَدُهَا هُمْ وَرَثَتُهُ

( ١٧٧٥ )اخرجه معهدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٩٦ )فى العيرات:باب ميرات المتلاعنين وابن العلاعنة ( ١٧٧٦ )اخرجه معهدبن العسن الشيبانى فى الآثار( ٦٩٧ )وابن ابى شيبة٦:١٧٥ ( ٣١٣١٠ )فى الفراثض:باب فى ابن العلاعنة مات وتسرك امسسه مسالهسامسن ميسراتسيه أوالدارمسى فسى السينسن ٢:٥٩٩ ( ٢٩٥٦ )فسى الفسراشي :بساب فسى ميسرات ابس العلاعنة وعبدالرزاق١٢٤٠ ( ١٢٤٨ )باب ميرات العلاعنة فَعَلَى الْمِيْرَاثِ وَإِنْ كَانَتِ اَلأُمُّ وَحُدَهَا فَلَهَا الْمِيْرَاتُ كُلُّهُ وَإِنَّ مَاتَتُ أُمُّهُ ثُمَّ مَاتَ بَعُدَ ذلِكَ فَاجْعَلُ ذَوِى قَرَابَتِهِ مِنُ أُمِّهِ كَانَّهُمُ وَارَثُوْا أُمَّهُ كَانَّهَا هِىَ الَّتِى مَاتَتُ فَإِنْ كَانَ اَحاً فَلَهُ الْمَالُ كُلُّهُ وَإِنْ كَانَ أُحْتاً فَلَهَا النِّصْفُ فَإِنْ كَانَ اَحاً وَأُحْتاً فَالثَّلْنَانِ لِلَاحِ وَالثَّلُثَ لِلْأُحْتِ وَإِنْ كَانَا أُحْتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلْنَانِ

(وأحرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في قوله إذا ورثته الأم وولدها وفي قوله إذا ورثته الأم خاصة وأما ما سوا ذلك فلسنا نأخذ به ولكنا نقول إذا ماتت الأم نظر إلى أقربهم من ابن الملاعنة فجعلنا له المال فإن كانت القرابة واحدة فعلى القرابة فإن ترك أخاً أو أختاً فهو بمنزلة رجل غير ابن الملاعنة وإن ترك أخاً لأمه وأختاً لأمه ولم يترك وارثاً غيرهما ولا عصبة فالمال بينهما نصفان وهذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

الم العان کرنے والوں کا بیٹا مرا، ماں، بہن اوراخیا ٹی بھائی چھوڑ ایک پھ

المَّارُ (اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ فِي اِبُنِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ يَمُوُتُ وَيَتُرُكُ أُمَّهُ وَأَخْتَهُ وَاَحاً لِأُمِّهِ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَهُمَا التَّلُثُ وَما بِقَى فَلِلْأُمِّ

ا الله الم حضرت امام اعظم ابوحنیفہ میں حضرت''حماد میں نہ وہ حضرت ابراہیم میں تا سے روایت کرتے ہیں' دولعان کرنے والوں کا بچہ فوت ہو گیا اور اس نے اپنی ماں اور بہن اور ایک اخیافی بھائی حصور اتو حضرت'' ابراہیم میں نہ کہتے ہیں' ار دونوں کے لئے ایک ثلث ہےاور جو باقی بچاوہ ماں کے لئے ہے۔

الم مان اس کاعضبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو ا

1778/(اَبُوُ حَنِيُفَةَ) (عَنُ) حَمَّادٍ (عَنُ) اِبُرَاهِيْمَ الْأُمُّ عَصْبَةٌ مَنُ لاَ عَصْبَةَ لَهُ اِذَا تَرَكَ اِبُنُ الْمُلاَعِنَةِ أُمَّهُ كَانَ الْمَالُ لَهَا فَاِذَا لَمُ يَتُرُكُ اَمَّا نَظَرَ اللّٰي مَنْ كَانَ يَرِثُ أُمَّهُ فَهُوَ يَرِثُهُ

أخرجه محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وأما في قولنا فإذا ترك أمه ولم يترك غيرها ممن يرث ممن له سهم فالمال لها وإن لم تكن له أم حية ولا ذو سهم فالمال لأقرب الناس إليه من أمه ولا ينظر إلى من كان يرث أمه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

Oاس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن بیسین' نے آثار میں حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیسین' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد بیسین' نے فرمایا: ہم میہ کہتے ہیں کہ جب اس نے ماں چھوڑ ی ہواوراس کے علاوہ اورکوئی ذی فرض وارث نہ ہو،تو سب مال اُس کاہوگااوراگراس کی ماں زندہ نہ ہواور نہ ہی اس کا کوئی ذی فرض ہوتو پھر ماں کی طرف سے جوزیادہ قریبی رشتہ دارہوگا،اس کو ملے گااور بینیں دیکھا جائے گا کہ ماں کاوارث کون ہے؟ یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسینہ'' کا نہ ہب ہے۔

۱۷۷۸ )اخبرجية متصهدين العبسن الشبيباني في الآثار( ٦٩٩ ) والدارمي في السنين ٢٦٢٢ ( ٢٩٥٩ )في الومساياً بياب في ميراث اين جلاعنة اواين ابي شيبة٢٥٥٦ ( ٣١٣١١ )في الفرائض نياب في اين البلاعنة مات وترك امه 'مالهامن ميراثه! ٱلْبَابُ الْاَرْبَعُوْنَ فِى مَعُرِفَةٍ مَشَائِح هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَذِكْرِ آحُوَالِهِمْ وَتَرَاجُمِهِمْ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حُرُوْفِ الْمُعْجَم وَفِيْهَا فَصُوْلٌ الْفَصْلُ الْاوَلُ فِى مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْنَ لَهُمْ ذِكْرٌ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ٱلْفَصْلُ الثَّانِى فِى مَعْرِفَةٍ مَشَائِحِ آبِى حَنِيْفَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَيُقرُبُ عَدَدُهُمُ مِنْ ثَلاَثِمَائَةٍ

ٱلْفَصُلُ الْثَالِثُ فِى مَعُوِفَةِ اَصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ الَّذِيْنَ رَوَوُا عَنُهُ فِى هلَاهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُمُ حَمْسُمِانَةٍ آوُ يَزِبُدُوْنَ وَفِيَهِ ذِكُرُ مَنْ رَوى عَنَّهُ آلِامَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى مُسْنَدِهِ الَّذِى جَمَعَة لَهُ آبُوْ يَعْقُوْبَ الَاَصَةُ وَجَمِيْعُ مَشَنَئِحِهِ فِيهِ مِنْ اَصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ وَغَيْرِهِمْ اِثْنَانِ وَثَلاَّثُونَ شَيْحاً وَفِيه اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَالْبُحَارِتُ وَمُسْلِمٌ وَشَيُوْحُهُمُ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى

ٱلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي مَعْرِفَةِ ٱصْحَابٍ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

ٱلْفَصُلُ الْحَامِسُ فِى مَعُرِفَةِ غَيْرِهِمْ مِنْ مَشَائِحِ هاذِهِ الْمَسَانِيُدِ

فَنَذُكُرُ اَسْمَاءَ هُمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ سِوَى مَنْ إِسْمُهُ مُحَمَّدٌ فَإِنَّا نُقَدِّمُهُ تَبَرُّكاً بِإِسْم النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَبُدَأُ فِى كُلِّ حَرُفٍ بِذِكْرِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ ثُمَّ نَذُكُرُ اَسْمَاءَ التَّابِعِيْنَ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى وَنَبَدَأُ مِنْ بَيْنِهِمْ بِشُيَوْخِ آبِى حَنِيْفَةَ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى وَنَبَدَأُ مِنْ بَيْنِهِمْ بِشُيَوْخِ آبِى حَنِيفَةَ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَكَدُّ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَذُكُرُ اَسْمَاءَ التَّابِعِيْنَ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى وَنَبَدَأُ مِنْ بَيْنِهِمْ بِشُيَوْ اَصْحَابَ لَا لَذَكُرُ اَسْمَاءَ التَّابِعِيْنَ دَحَمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى وَنَبَدَأُ مِنْ بَيْنِهِمْ اللَّهُ فَنُقُوْنُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقَ ثُمَّ نَذُكُرُ اَصْحَابَ لَهُ اللَّهُ فَنُقُولُ اللَّهِ مَنْ ذَكُرُ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ نَذُكُرُ اللَّهُ تُعَا وَصْحَابَ لَهُ اللَّهُ فَنُقُولُ اللَّهِ مَاللَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَدُ ذَكُرُ الْمُ عَنْهُ لَنُهُ أَ

چپالیسوال باب ان مسانید کے مشائخ کی معرفت کے بیان میں چوضلیں ہیں۔ اس میں ان کے حالات زندگی اوران کے تراجم حروف بنجی کے لحاظ ہے ذکر کئے جائیں گے۔اس میں پچوضلیں ہیں۔ پہلی فصل میں رسول اکرم مُنْظِنِّ کے ان صحابہ کے حالات بیان کئے جائیں گے جن کا ان مسانید میں ذکر آیا ہے۔ دوسری فصل میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں ہیں'' کے وہ مشائخ جو طبقہ صحابہ سے اور تابعین سے تعلق رکھتے ہیں ان ک حالات بیان ہو نگے اوران کی تعداد تقریبا ۲۰۰۰ ہے۔

تیسری فصل میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے ان اصحاب کا ذکر ہے جنہوں نے ان مسانید میں حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ مُسین ''سے روایت کی ہے ۔ان کی تعداد ٥٠٠ سے زیادہ ہے ۔ان میں ان کا بھی ذکر آئے گا جن سے اس مسند میں حضرت''امام شافعی میشی'' نے روایت کی ہے جس کو حضرت''ابو لیعقوب الاصم میشد'' نے جمع کیا ہے ۔اور حضرت''امام شافعی م<sup>ین</sup>یز'' کے ان جمیع مشائخ کا ذکر ہوگا جو حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ م<sup>ین</sup>یز'' کے شاگر دوں میں سے میں ۔ان کی تعداد ۲۳ ہے۔ اوراس میں ان کا ذکر بھی ہے جن سے *حفر*ت''امام احمد بن حکسل مُتاہی''، حضرت''امام بخاری مُت<sub>ا</sub>بیہ'' ،اور **حضرت''اما**م سلم م<sup>ی</sup>ابی<sup>ہ</sup>'' اوران کے شیوخ نے حدیث روایت کی ہے۔ چو صل میں ان مسانید کے اصحاب کا ذکر ہے۔ پانچویں فصل میں ان مسانید کے مشائخ کا ذکر ہے۔ ہم ان سب کا ذکر حروف خبجی کی ترتیب ہے کریں گے ۔سوائے ان بزرگوں کے نام کے،جن کا اسم گرامی'' محمد'' ہے رسول اکرم مذاتین کے نام نامی کی برکت کی وجہ سے ان کا ذکرہم پہلے کریں گے۔ ہرحرف کے تحت ہم رسول اکرم مذاتین کے صحابہ کرام ر ثالثة بح اساء ذكركري م ، بهر تابعين بح اساء ذكركري م بحر حضرت ' امام اعظم ابوصنيفه مُشايد ' كي شيوخ كا ذكركري م ، پھران اصحاب کا ذکر کریں گے جنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت لی ہے۔ پھرتمام مشائخ کا ذکر کریں گے چنانچہ اللہ ہی کی توقیق سے ہم کہتے ہیں ۔ ہم رسول اکرم مَنَا شِرْم کے اصحاب میں سب سے پہلے ان کا ذکر کریں گے جن سے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ملاقات ہوئی ہے۔اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' نے ان سے روایت کی ہے۔ہم نے کتاب کے آغاز میں ایسے صحابہ کی تعداد میں علماء کے اختلاف کا ذکر کردیا ہے۔

**∞†~•**r~à

(1) أَنَّسُ بُنُ مَّالِكٍ

قَـالَ إمَـامُ آئِـمَةِ الْمُحَلِّثِيْنَ مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِى تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ (آنَسُ بُنُ مَـالِكِ) اَبُوُ حَمْزَةَ اَلَنَّجَارِيُّ اَلْحَزْرَجِيُّ الْأُنْصَارِيُّ حَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْبَصُرَةَ قَـالُ الْبُسَخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَضِى عَنَهُ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنُ) اِبُن عُيَيْنَةَ (عَنِ) الزُّهُورِي (عَنْ) انَسٍ قَـدُمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَة وَآنَا اِبْنُ عَشَرِ سِنِيْنَ قَالَ الْبُحَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنُ) الْبُن عُيَيْنَةَ (عَنِ) الزُّهُورِي (عَنْ) انَسٍ قَـدُمَ النَّبِيُّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَآنَا اِبْنُ عَشَرِ سِنِيْنَ قَالَ الْبُحَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ (حَدَّثَنَا) ابَوْ نُعَيْم قَـدِمَ النَّبِيُّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمُدِيْنَةَ وَآنَا اِبْنُ عَشَرِ سِنِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ (حَدَّثَنَا) ابُو نُعَيْم بُنُ الْسُمَانِي أَنْهُ عَنْهُ مَنْ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمُوالَةِ مَنْ أَسُمَالِ مِنْ

(يَـقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ ولدَ اَبُوُ حَنِيْفَةَ سَنَةَ ثَمَانِيُنَ عِنُدَ الْاكْثَرِ وَقِيْلَ سَنَةَ اِحُدٰى وَسِتِّيْنَ قَالَهُ اِبُنُ عُلَيَّةَ فَاَتُّ مَانِعٍ (عَنُ) سِمَاعِهٍ مِنْهُ وَاَتُّ حُجَّةٍ لِمَنُ اَنْكَرَ سِمَاعَهُ مِنْهُ وَانَّهُ شَهَادَةٌ عَلَى النَّفُي لاَ دَلِيُلَ عَلَيْهِ امام المحديثين امام محمد بن اساعيل بخارى جيسة '' نے اپنی کتاب تاريخ کبير کے اندر ذکر کيا ہے ٔ حضرت'' انس بن مالک نجاری، خزرجی، انصاری ڈلائڈ'' کی کنیت'' ابوحمزہ'' ہے۔رسول اکرم مُلائیڈ کی حفادم ہیں اور بصرہ کے اندر قیام پذیر ہے۔ حضرت'' امام بخاری جیسۃ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انس ڈلائٹڈ کا بیان نقل کیا ہے' (وہ فرماتے ہیں )رسول اکرم مُلائیڈ مدينہ منورہ تشريف لائے تو اس وقت مير کی عمر دس بر تقلی

حضرت''امام بخاری جیسیہ'' اپنی اساد کے ہمرا ہ حضرت انس رٹائٹڈ کے صاحبز ادے کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت انس میں ٹیڈ سن ۹۲ ہجری کوفوت ہوئے۔

حضرت''امام بخاری ہیں''اپنی اسادے ہمراہ حضرت''حمزہ ہیں'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت انس رٹائٹنڈ کی عمر ۹۹ برس تھی اور آپ بن ۹۱ ہجری میں فوت ہوئے۔

حضرت''امام بخاری سیبی'' بیان کرتے ہیں'ہمیں احمد بن سلیمان نے بیان کیا ہے، انہوں نے ابن علیہ سے روایت کیا ہے ، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس ٹٹائٹ کی وفات سن ۹۳ ہجری کوہوئی۔

اللہ کاسب سے مزور بندہ کہتا ہے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کی ولا دت اکثر مورخین کے زدیک ۸۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق الا ہجری کی ہے۔ میں معابق ال سماع سے کوئی چیز مانع ہے اور جولوگ حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ ہیں '' کے حضرت انس ریافٹڈ سے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کے ساع سے کوئی ہے۔ کا معام ابو حنیفہ میں میں معاد میں معام ابو حنیفہ میں '' کے معام معابق الا ہجری کی ہے۔ میں معالیہ کا قول ہے۔ حضرت انس ریافٹڈ سے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کے ساع سے کوئی چیز مانع ہے اور جولوگ حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں میں '' کے حضرت انس ریافٹڈ سے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں می ساع سے کوئی چیز مانع ہے اور جولوگ حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ ہو سینہ '' کے حضرت انس ریافٹڈ سے سماع کے منگر میں ان

(2)جَسَابِسُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَوَّارٍ بْنِ سَلْمَةَ السَّلَمِيُّ أَلَانُصَارِيُّ اَلْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ٱلَّـذِى شَهِـدَ بَـدُرًّا رَوَى عَنْهُ اَعُلَامُ التَّابِعِيْنَ وَهُوَ آخِرُ مَنُ مَاتَ مِنُ اَصْحَابِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِـه وَسَـلَّـمَ بِـالُـمَـدِيُـنَةِ مَـاتَ سَنَةَ ثَمَانِ اَوُ تِسْعِ وَّسَبْعِيْنَ بَعُدَ اَنُ عَمَى وَكاَنَ عُمَرُهُ اَرْبَعاً وَتِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَ الْبُحَرِيِ تُى فِى تَـادِيْخِهِ (حَدَّثَنَا) مُسَدَّدٌ (عَنْ) اَبِى مَّعَاوِيَةَ (عَنْ) اَبِى سَلْمَةَ (عَنْ) جابِرٍ اَنَّهُ قَالَ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى وَعِشُرِيْنَ غَزُوةً بِنَفُسِهِ شَهِدُتُ مِنْهَا تِسْعَ عَشَرَةَ غَزُوةً

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادَ اللَّهِ اِحْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِى سِمَاعٍ أَبِى حَنِيْفَةَ (عَنُ) جَابِرٍ وَاكْثَرُهُمُ عَلَى انَّهُ مَا سَمِعَ مِنْهُ لِاَنَّهُ وُلِدَ سَنَةَ تَمَانِيْنَ بَعْدَ وَفَاتِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ مِابُنُ عُلَيَّةَ اَنَهُ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدًى وَسِيِّيُنَ فَعَلَى هٰذَا يَتَصَوَّرَ سِمَاعُهُ مِنْهُ وَلَكِنُ لَمُ يَرُوِ عَنْهُ إَبُوُ حَنِيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا وَلَكِنُ قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَانَّهُ لَا يَدُلُّ عَلَى السَّعَ

\$**~•**^ }

وَاللَّهُ اَعْلَمُ

حضرت'' جابر بن عبدالللہ بن عمر و بن حرام بن عمر و بن سوار بن سلمیہ کمی انصاری مدنی طلطیٰ'' یہ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ بڑے بڑے تابعین نے ان سے حدیث روایت کی ہے، یہ رسول اکرم طلطی کے صحابہ میں مدینہ منورہ میں انقال کرنے والوں میں سب سے آخری ہیں، بن ۲۷ یا ۲۵ جری میں ان کا انقال ہوا، آخری عمر میں ان ک بینائی زائل ہوگیٰ تھی اوران کی عمر مہم بری تھی۔

حضرت''امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے : حضرت جابر طلاق بیان کرتے میں' رسول اکرم ملاقین نے بذاتِ خودا اغز دات کڑے ہیں میں ان میں ہے 1 اغز دات میں شریک ہوا ہوں ۔

ت اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' کا ساع حضرت جابر تزریق سے ثابت بن یا نہیں ؟ جبنہ اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' نے ان سے ساع نہیں کیا کیونکہ امام اعظم بن کی کا دیت من ۸ جمری میں ہوئی اور اس وقت حضرت جابر طالتی کا وصال ہو چکا تھا بعض علماء جن میں حضرت ''امام ابن علیہ نہیں : بھی بیں وہ کہتے میں مسلم من حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین کا وصال ہو چکا تھا بعض علماء جن میں ابن علیہ نہیں : کہ میں وہ کہتے میں محضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' سن ۲۱ ہجری میں بیدا ہوئے اور اس بنیاد پر حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشین' کا حضرت جابر طریق خضرت ''امام اعظم ابو حضیفہ بیشین کا میں ان کہ جری میں بیدا ہوئے اور اس بنیاد پر حضرت ''امام مطلم ابو حضیفہ بیشین' کا حضرت جابر طریق خضرت ''امام اعظم ابو حضیفہ میں میں انداز ہوئے اور اس بنیاد پر حضرت ''امام مروی نہیں ہے کہ انہوں نے کہا ہو کہ میں نے حضرت جابر طریق خضرت ''امام اعظم ابو حضیفہ بیشین '' کا سائی کہ کری میں جابر ''کرین کا حضرت ''امام

(3) عَبْدُ اللَّهِ بُنِ أُنَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِه اَبُوُ يَحْيَى اَلُجُهَنِتُ وَيُقَالُ أَلَانُصَارِتُ يُعَدُّفِى اَهُلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ لِى اِبُرَاهِيْمُ بُنُ حَمْزَةَ (حَدَّثَنِى) مُوسى بْنُ شَيْبَةَ (عَنُ) أُمِّ سَلُمَةَ بُنَتِ مَعْقَلٍ (عَنُ) جَدَّتِهَا خَالِدَةِ بُنَتِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أُنَيْسٍ قَالَتُ جَماءَ تُ أُمُّ الْبَنِيْنَ بِنُتُ ابِى قَتَادَةَ بَعُدَ مَوْتِ اَبِيْهَا بِنِصُفِ شَهْرٍ إلى عَبُدِ اللَّهِ بُن أُنيُسٍ وَهُوَ مَرِيْضُ فَقَالَتْ يَا عَمِّ إِنِى أُقُرِ أُعَلَيْكَ السَّلَامَ فَمَا رَدً عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ شَيْبًا أَوْ قَالَ نَعَمُ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ أُنَيْسٍ قَدِمَ الْكُوُفَةَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ الْإِمَامُ اَبِى حَنِيْفَةَ وَكَانَ عُـمُ رِى اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلُحَدِيْتَ الَّذِى مَرَّ فِى اَوَّلِ الْكَتَابِ

حضرت ' عبدالله بن انيس وللغز' '

حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندرکہا ہے' حضرت'' ابو کچیٰ جہنی ہوں'' اورا کی قول کے مطابق انصاری میں

- ان کواہل مدینہ میں شار کیا جاتا ہے۔ مجصے حضرت' ابراہیم بن حمزہ میں تند ' نے ان کو حضرت' مولیٰ بن شیبہ میں شد' کیا ہے سیدہ' ام سلمہ بنت معقل شیس' اپنی دادی سیدہ' خالدہ بنت عبداللہ بن انیس شیس' سے روایت کرتی ہیں، وہ فرماتی ہیں ام البنین بنت ابوقادہ اپنے والد کی وفات کے نصف ماہ بعد حضرت' عبداللہ بن انیس ڈلائن' کے پاس آئیں، وہ اس وقت مریض شے، انہوں نے کہا: اے میرے چچا جان ! میں آپ کوسلام کہتی ہوں، تو انہوں نے ان کونہ کو کی سلام کا جواب دیا اور نہ میں جواب دیا۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت عبداللہ بن انیس ڈلائٹڈ ن ۹۴ ہجری کوکوفہ تشریف لائے۔حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''فرماتے ہیں :میری عمر مها برس تھی ، میں نے ان کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے'' رسول اکرم مُلَائیڈم نے ارشاد فر مایا'' بیہ وہی حدیث ہے جو کتاب کے آغاز میں گزرگئی ہے۔

(4)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى أَبُوُ إِبْرَاهِيْمَ الْأَسْلَمِيُّ

قَالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْخِه قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ بِالْكُوْفَةِ قَالَ الْبُحَارِتُ وَوَكِيْعٌ عَنُ سُلَيْمَانَ قِيْلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى آوْفى يَا آبَا مُعَاوِيَة وَ (عَنْ) قَتَادَة وَكَانَ آخِرُهُمْ مَوْتاً بِالْمَدِيْنَة جَابِرٌ وَبِالْكُوْفَة عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى أَوْفى وَبِالْبَصَرَةِ آنَسُ بْنُ مَالِكُ قَالَ يَحْيَى اِسُمْ آبِى آوْفى عَلْقَمَةٌ قَالَ الْبُخَارِتُ (حَدَّثَنَا) شُعْبَةُ (عَنْ) عَـمُولا اللَّهُ بْنَ مَرَةٍ (عَنْ) عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أبِى آوْفى عَلْقَمَةٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ (حَدَّثَنَا) شُعْبَة (عَنْ) عَـمُولا اللَّهُ عَلَيْهِ أَنَ عَمْدَة عَالَهُ بُنَ مَالِكُ قَالَ يَحْيَى اللهُ آبِى أوْفى عَلْقَمَةٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ (حَدَّثَنَا) شُعْبَةُ (عَنْ) عَـمُولا اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ عَالَهُ بَنَ مَالِكُ قَالَ يَحْيَى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ آلَبُحَارِينَ مَعْبَة وَعَنْ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ آلَكُهُ مَالِكُ قَالَ يَحْيَى اللهُ عَلَيْهِ أَنْ مَالِكُونُ عَالَةً عَلْ وَعَنْ عَنْ آلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَ عَلَيْهُ عَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ آبَى أَبْعُ عَلَيْهِ فَيْ أَلْحُولُ وَقَالَ الْبُحَارِيُ أَوَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مُنَ أَعْلَ اللَهُ عَالَةُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فَقَالَ الْمُوالَةُ مَوْقَالَ الْمُعْبَةُ عَابِي فَ أَبْ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَعَلَى هٰذَا يَكُوُنُ عُمُرُ اَبِى حَنِيُفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ عِندَ وَفَاةِ اِبْنِ اَبِى اَوُفَى سَبُعَ سَنِيْنَ وَعَلَى قَوْلِ اِبْنِ عُلَيَّةَ خَـمُساً وَّعِشُرِيْنَ سَنَةً وَهُوَ بِالْكُوُفَةِ فَلَا مَانِعَ مِنُ صِحَةِ رِوَايَتِه عَنْهُ وَمَذْهَبُ الْـمُحَدِّيْنِيْنَ اَنَّ سِمَاعَ اِبْنِ خُمُسٍ سَنِيْنَ صَحِيْحٌ فَلَا وَجُهَ لِمَنْعِ صِحَةِ رِوَايَةِ اَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ عِندَ وَايَتِهِ عَنْهُ وَمَذْهَبُ اوْفَى وَاللَّهُ اَعْلَمُهُ

حضرت ' عبراللَّدا بن إبي اوفي ابوابر بيم الملمي طلينيْ '

حضرت''امام بخاری ہیں:''نے اپنی کتاب تاریخ کے اندرلکھا ہے،حضرت''ابونعیم ہمیں:'فرماتے ہیں:حضرت''عبداللّدا بن ابی اوفی ہیں:'' کا انتقال بن ۸۷ ہجری کوکوفہ میں ہوا۔

حصرت''امام بخاری رئیسی'' کہتے ہیں' حصرت''وکیع نہیں'' نے کہا' حصرت'' سلیمان نمیسی'' کے واسطے سے، حصرت'' عبداللّٰدابن ابی اوفی طِنْتَوْ'' کی کنیت'' ابو معاویہ' ہے۔اور حصرت'' قمادہ مُتَّالَّهُ'' سے مروک ہے'مدینہ منورہ میں سب سے آخری جن صحابی کا انتقال ہوا وہ حصرت جابر طِنْتَوْ ہیں اور کوفہ کے اندر حصرت عبداللّٰد ابن ابی اوفی طِنْتَوْ ہیں ۔بصرہ میں حصرت انس بن

**جامع المسا**نيف (مترجم) جلدسوم

~r•2

ما لک <sup>رای</sup>تؤ ہیں۔حضرت'' کی بی<sup>سی</sup>'' کہتے ہیں :ابواوٹی کا نام' <sup>ن</sup>علقمہ' ہے۔

حضرت 'امام بخاری میتاند '' کہتے ہیں : ہمیں آدم نے بیان کیا ہے، ان کو حضرت ' شعبہ میتاند '' نے ، ان کو حضرت ' عمر و بن مرہ میتاند '' نے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں ' حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی رٹائٹو درخت کے پنچے بیعت کرنے والوں میں سے تص آپ فرماتے ہیں : وہ رسول اکرم مُنْائَيْمُ کی بارگاہ میں صدقہ لے کر آئے ۔ آپ مُنْائَيْمُ نے یوں دعا مانگی ' اے اللہ ! ابواوفی کی آل پر رحمتیں نازل فرما'' ۔ اور حضرت' عطاء میتانی '' سے مروی ہے، آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی ر

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: اس بنیاد پر جب حضرت'' ابن ابی اوفی ٹرینٹو'' کا وصال ہواتو حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ سینی پن کی عمر سات بری تصی اور حضرت'' ابن علیہ ہیں '' کے قول کے مطابق پی پس بری تصلی ۔ اور وہ کوفہ میں تص ''عبداللہ ابن ابی اوفی ڈینٹو'' سے روایت کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہے ۔ اور محد ثین کا یہ مذہب ہے کہ پانچ سال کی عمر میں ساع صحیح ہے ۔ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیاتیہ'' کی روایت حضرت'' عبداللہ ابن ابی اوفی ڈینٹو'' سے حیو نے میں کوئی رو ہے۔

(5) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَزْءٍ الأَنْصَارِيُّ النَّجَّارِيُّ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِـى تَارِيُحِه سَمِعَ رَافِعٌ بُنُ خُدَيْجٍ رَوى عَنْهُ ابْنُهُ يَحْيى وَقِيْلَ عَبْدُ الله بْنُ جَزْءِ الزَّبَيْدِتُ وَذَكَرَ غَيْرُهُ اَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَهُوَ الْمَشْهُوْرُ

حضرت ' معبدالله بن جزءانصاری نجاری شامند' '

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے'انہوں نے حضرت''رافع بن خدیج ڈیکٹو'' سے ساع کیا ہے،ان سے ان نے بیٹے حضرت'' یجیٰ بیسی'' نے روایت کیا ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت' عبداللہ بن جزءز بیدی بیشیڈ'' میں اور دوسرے محدثین نے ذ<sup>کر</sup> یا ہے کہ ان کو صبت کا شرف بھی حاصل ہے اور یہ شہور صحابی ہیں۔

(6)وَاثِلَةُ بُنُ الْأَسْقَعَ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَاثِلَةُ بُنُ الْاسْقَعِ آبُوُ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ وَيُقَالُ آبُوُ قُرَاضَةَ نَزَلَ الشَّامَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ (عَنْ) مُعَاوِيَةَ (عَنِ) الْعُلَاءِ بُنِ الْحَارِبِ (عَنْ) مَكْحُولِ قَالَ قُلْتُ لِوَاثِلَةَ بُنِ الْاَسْقَعِ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا آبُوُ عَمْرٍوَ هُوَ الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي آبُوُ عَمَارٍ قَالَ عَمَّدُ اللَّهِ (عَنْ) الْمُعَاوِيَةَ (عَنِ الْاسَقَعِ يَقُولُ بَنْ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا آبُوُ عَمْرٍوَ هُوَ الْاَوْزَاعِي

وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِي فَهْلِذِهِ مِنْ اَرْجَىٰ مَا اَرْتَجِیْ حضرت' واثلہ بن اسقع خلینیٰ'' چن 'نیا ہین کہ سید'' ن بن چر پی

حضرت' امام بخاری سیسین' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے' حضرت' واثلہ بن اسقع کیٹی رٹائٹز'' کی کنیت' ابوالاسقع'' ہے۔ اورا کی قول کے مطابق ان کی کنیت' ابوقر بظہ' ہے۔ مید شام میں رہائش پذیر رہے اوران کورسول اللہ سلائیز کی صحبت حاصل ہے۔ حضرت' امام بخاری سیسین'' بیان کرتے ہیں : حضرت عبداللہ رٹائٹز نے معاویہ کے واسطے سے حضرت' علاء بن حارث

میں ''ک ذریع حضرت'' کمحول نمینیڈ''کا بیان تقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں : میں نے حضرت'' واثلہ بن اسقع دلائٹنڈ'' سے کہا: اور حضرت'' امام محمد بن زید نمینیڈ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' ولید بن مسلم نمینیڈ'' نے ان کو حضرت'' ابوعمر واوزاعی نمینیڈ'' نے ان کو حضرت'' ابو تمار نمینی'' نے بیان کیا ہے، وہ فرماتے میں' میں نے حضرت'' واثلہ بن اسقع دلائٹنڈ'' کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے'' جب اللہ تعالیٰ کا بیارشاد نا زل ہوا:

يُرِيْدُ اللَّهُ لِيُذَهِبَ عَنْكُمُ الرِّحْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ ''التُدتويبی چاہتا ہےا ہے نبی کے گھروالوکہتم سے ہرنا پاکی دورفر مادےاورتمہیں پاک کرکے خوب سقرا کردے'۔ (ترجمہ َنزالایمان ،امام احمد رضا نہیں َ

آپ فرماتے میں میں نے کہا: میں بھی آپ کرامل نہ ہے : وں آپ ی تیار نے فرمایا: تو بھی میر ےاہل میں سے ہے۔توجس چیز کی میں امید رکھتا تھااس سے سب سے زیادہ امید بندھانے دالی یہی چیز ہے۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَوٰی عَنْهُمُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ ان تابعین کا ذکرجن سے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ جنسین 'نے حدیث روایت کی ہے

(1) محمدُ بنُ على بنِ ألحسينِ بنِ على بنِ أبى طالبِ أبوُ جَعْفَرِ الهاَشِمِيَّ رَضى اللهُ عنهم قالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ جَابِرٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابَاهُ زَيْنُ الْعَابِدِيَّنَ وَسَمِعَ عَنَّهُ عَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ وَإِبْنُهُ جَعْفَرٌ قَالَ الْبُحَارِتُ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنُ) اِبْنِ عُيَيْنَةَ (عَنْ) جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَاتَ آبِي وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانِ

وَّحَمُسِيْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ اَبُوُ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِانَةً (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ رَوِى عَنْهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ''محمد بن على بن حسين بن على ابن ابي طالب ابوجعفر الهاشمي خلينيَّة

حضرت''امام بخاری ہیں۔'' بیان کرتے ہیں : انہوں نے حضرت'' جاہر بن عبداللہ بڑکٹئو'' سے ساع کیا ہے اوران کے والد حضرت''امام زین العابدین بڑکٹؤ'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''عمرو بن دینار ہیں۔'' نے اوران کے بیٹے حضرت''جعفر مُنِيسَنَّ نے روایت کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری میں 'باین کرتے ہیں :ہمیں حضرت'' عبداللّٰہ بن محمد میں ''نے حضرت'' ابن عیدینہ میں ''سے واسطے سے حضرت''امام بخاری میں ''سے روایت کیا ہے' آپ فرماتے ہیں' میرے والد کا انتقال ہوا، اس وقت ان کی عمر ۵۸ برس تقلی حضرت''امام بخاری میں ہوا۔ ﷺ''نے اللّٰہ کاسب سے کمز ور بندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِنِیسَنُ' نے ان مسانید میں ان کی روایت کی ہے۔

(2) مُحَمَّدٌ بُنُ مُسْلِمٍ بَن عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ شَهَابِ الزُّهْرِى الْقَرَشِيّ اَبُوْ بَكْرٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ وَسَمِعَ سَهْلَ بُنَ سَعْدٍ وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَاَبَا الطُّفَيْلِ رَوى عَنْهُ صَالِحٌ

بُنُ كَيُسَانَ وَيَحُيٰى بُنُ سَعِيْدٍ وَعِكْرٍ مَةُ بُنُ حَالِدٍ وَمُنصُوُرٌ وَقَتَادَةُ قَال الْبُخَارِتُ حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيْمُ بُنُ الْمُندَرِ (عَنُ) مَعْنِ (عَنُ) اِبُنِ أَحِى اِبُنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ آنَهُ اَحَدَ الْقُرُ آنَ فِي ثَمَانِيْنَ لَيُلَةً قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الْمُندَرِ (عَنُ) مَعْنِ (عَنُ) اِبُنِ أَحِى اِبُنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ آنَهُ اَحَدَ الْقُرُ آنَ فِي ثَمَانِيْنَ لَيُلَةً قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْمُندَرِ (عَنُ) مَعْنِ (عَنُ) اِبُنِ أَحِى اِبُنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ آنَهُ اَحَدَ الْقُرُ آنَ فِي ثَمَانِيْنَ لَيُلَةً قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْمُندَرِ (عَنُ) مَعْنِ (عَنُ) اِبُنِ أَحِى ابْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْمُندَانِ الْمُعَارِي مُحَمَّدًا أَنْهُ اللَّهُ مَعَمَّدًا عَلِي عَدُهُ الرَّوْحَمْنَ (عَنُ) وَهُبٍ قَالَ قَالَ لِي ايَّوْبُ مَا رَايَتُ اعْلَمَ مِنَ الزُّهُورِي قَالَ الْبُحَارِيُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اللَيْ عَلِي اللَّهُ مِنَ الْتُ عُمَدَ الْتُو مُولَي قَالَ لِلْهُ اللَّهُ الْ

حضرت 'محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب ز مرى قرش ابو بكر عيد الله ...

حضرت ' امام بخاری مینید' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا 'انہوں نے حضرت سہل بن سعد رظائفا اور حضرت انس بن مالک رظائفا اور حضرت ابوطفیل رظائفا سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ' صالح بن کیسان میں یہ' ، حضرت ' یجی بن سعید میں میں ' مصرت ' عکر مہ بن خالد میں ' اور حضرت ' منصور میں ' اور حضرت ' قمادہ میں یہ' نے روایت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری بیشین'' اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' ابن اخی ابن شہاب زہری بیسین' کے بارے میں روایت کرتے ہیں'انہوں نے•∧راتوں میں قرآن یاد کیا تھا۔

حضرت''امام بخاری بیشد'' بیان کرتے ہیں : ہمیں حضرت''محمد نیسد'' نے ان کو حضرت' علی بیسد'' نے ان کو حضرت'' عبدالرحمٰن مبیس '' نے ان کو حضرت'' وہب نیسی'' نے بیان کیا ہے وہ فر ماتے ہیں' مجھے حضرت'' ایوب نیسی'' نے بیان کیا ہے' میں نے حضرت''امام زہری نیسی'' سے زیادہ عالم سی کونہیں دیکھا۔

حضرت''امام بخاری بیشین' حضرت''ابن عیدینه بیشین' کا بیان نقل کرتے کمیں' حضرت'' امام زہری ابن شہاب بیشین' کا انقال سن۱۲۴ بجری میں ہوا۔

🖏 اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ جیسی'' نے ان مسانید میں ان سے روایت کی ہے۔

\$**r.**9}

(3)مُحَمّدُ بْنُ الْمُنْكَدَرِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بَنِ الْهُدَيْرِ آبُوُ بَكُرِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ آلْمَدَنِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِتٌ أَخْبَرَنَا إِبُنُ عُيْيَنَةَ أَنَّهُ بَلَغَ عُمُرُهُ سَبُعاً وَّسَبُعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ جَالَسُنَاهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَعِشُرِيْنَ وَمِانَةً (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوُحِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهِ رَوِى عَنْهُ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''محمد بن منكد رین عبدالله بن مدیر ابو بکر قرشی سیمی مدنی میشین حضرت''امام بخاری بیشت''نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں'ہمیں حضرت' محمد بیشید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت' علی ﷺ''نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت'' ابن عیدینہ مجتلفہ'' نے خبر دی ہے کہان کی عمر ۷۷ برس کو پہنچ گئی تھی چھر فرمایا: ہم ان کے ہمراہ بیٹھےاوران کا انتقال سن ۱۳۳ ہجری میں ہوا۔ و الله كاسب سے مزور بنده كہتا ہے: يہ بھى حضرت' 'امام اعظم ابو حنيفه مُتاسة' ' كے ان شيوخ ميں سے ہيں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ 'میں'' نے روایت کی ہے۔اور د ہروایت ان مسانید میں موجود ہیں۔ (4)مُحَمَّدُبُنُ مُسْلِمٍ بْنِ تَدُرُسٍ أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ مَوَلَى حُكَّيْمٍ بْنِ حَزَامٍ أَلْقَرَشِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ قَالَ أَبُوُ هُرَيْرَةَ مَوْلَى إِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُخَارِتُ مَاتَ قَبْلَ عَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ بِسَنَةٍ وَمَاتَ عَمُرٌو سَنَةَ سِتٍّ وَعِشُرِيُنَ وَمِانَةً (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ قَدُ رَوِى عَنْهَ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''محمد بن مسلم بن تد رس ابوز بیر مکی عضیت '' یہ ' حکیم بن حزام قرشی'' کے آزاد کردہ ہیں، حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر کیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ظافذ فرماتے ہیں بیداین عباس ظافن کے آزاد کردہ تھے۔حضرت''امام بخاری بیشی'' نے فرمایا ہے بید حضرت''عمرو بن د ینار مجینی<sup>، ،</sup> سے ایک سال پہلے فوت ہو گئے تھے اور حضرت ''عمر و مجینی<sup>ی</sup> '' کا انتقال سن ۲۶ اجمری میں ہوا یہ 🕲 اللَّد كأسب سے كمزور بنده كہتا ہے حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ بمينين' نے ان مسانيد ميں ان سے روايت لی ہے۔ (5)مُحَمَّدٌبْنُ الزَّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُ

قَـالَ الْبُـخَـارِتُ فِـمَ تَارِيُخِه يَرُوى (عَنُ) آبِيْهِ وَالْحَسَنِ يَرُوِى عَنُهُ حَمَّادُ بُنُ زَيْلٍ وَفِيْهِ نَظُرٌ سَمِعَ عُمُرَ بُنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ الْبُحَارِتُ حَدِيْتُهُ فِى الْبِصُرِيَّيَنِ (يَقُوُلُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوَى عَنْهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِى مُسْنَدِهِ

حضرت 'محمد بن زبير متطلى عن ''

حضرت 'امام بخاری میشد ''اپنی تاریخ کے اندر بیان کرتے ہیں' بیاپ والد سے اور حضرت امام حسن رٹی تفاظ سے روایت کرتے میں اور ان سے حضرت ' حماد بن زید میشد '' روایت کرتے ہیں اور اس میں اعتراض ہے کہ حضرت ' عمر بن عبد العزیز میشد ''ک انہوں نے ساع کیا ہے۔ حضرت ' امام بخاری میشد '' بیان کرتے ہیں' ان کی حدیث بصر میں میں ہے۔ انہوں نے ساع کیا ہے۔ حضرت ' امام بخاری میشد '' بیان کرتے ہیں' ان کی حدیث بصر میں میں ہے۔ انہوں ہے اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے کہ حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ میشد '' کی ان سے روایت کردہ احاد بین اس سائند میں میں میں میں میں میں ہے۔ موجود ہیں ۔

(6) مُحَمَّدٌ بْنُ السَّائِبِ أَبُو النَّضْرِ الْكَلْبِيُّ

قَـالَ الْبُـحَارِقُ فِـى تَـارِيُحِه تَرَكَّهُ يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ وَعَبُدُ الرَّحْمَن بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَلِقٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ قَالَ لِى أَبُوُ صَالِحٍ قَالَ الْكَلِبِى كُلُّ شَىءٍ حَدَّثُتُكَ فَهُوَ كِذُبٌ قَالَ الْبُخَارِتُ رَوى مُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقٍ (عَنُ) أَبِى النَّضْرِ وَهُوَ الْكَلُبِيُّ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوَى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

(٢) محمد بن سائب ابونضر کلبی عبی ا

حضرت''امام بخاری ب<sup>میرید</sup>''نے اپنی تاریخ کے اندرارشاد فرمایا ہے'ان کو حضرت' بیچی بن سعید بی<sup>سید</sup>''اور حضرت' عبدالرحن بن مہدی ب<sup>میری</sup>''نے چھوڑا ہے۔ہمیں حضرت' محمد بی<sub>تاللہ</sub>''نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت' علی بی<sub>تاللہ</sub>''نے خبر دی ہے، وہ کہتے'ہمیں حضرت' بیچی بن سعید بی<sub>تاللہ</sub>''نے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت' سفیان <sup>سیسی</sup>''نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' محص ابوصالح می<sub>تاللہ</sub>''نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت' کلبی می<sup>سی</sup>''نے ارشاد فرمایا ہے بتارہ میں دھزت' نے خبر دی ہے، کے اندرار خان کو معرب کر کے مور میں حضرت' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت' کہی میں مضرت' نے ارشاد فرمایا ہے نہ میں دھزیت دعلی میں بین میں معرب

حضرت''امام بخاری بیسین'' بیان کرتے ہیں' حضرت'' محمد بن اسحاق میں '' نے حضرت'' ابونضر کلبی میں '' ۔ ۔ روایت لی

-7-الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(7) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ

الْبُخَارِتُ هُوَ اِبْنُ أَخِي عَمْرَةَ وَهُوَ يَرُوِي عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ قَدُ رَوِى عَنْهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زراره طالنيْ: ' ' یہ رسول اکرم سُکھی کے صحابی میں، حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ کے اندرار شادفر مایا: ان سے حضرت'' کچی بن سعيد بين ' في ساع كياب-حضرت''امام بخاری بی<sub>انید</sub>'' بیان کرتے ہیں' بی<del>د</del>عفرت'' عمرہ <sup>می</sup>یید'' کے بطیعے ہیں اور بید حضرت'' عمرہ <sup>می</sup>یاند'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت''عمروہ جنبی'' کے داسطے سے ام المونیین سیدہ عا نشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ بڑتھا ہے روایت کرتے ہیں۔ 🕲 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (8) مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيْدِ الْعَطَّارُ أَلْحَارِ ثِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِى رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَارِيُجِهِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ يُعَدُّ فِي الْكُوفِيَتِينَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ رَوِلى عَنُهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''محمد بن يزيد عطارحارتي بيسين حضرت 'امام بخاری بینیین' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندراسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے'ان سے حضرت 'وکیع میں یہ'' نے ساع کیا ہے اور ان کوکومین میں شار کیا گیا ہے۔ . ۞ اللّٰہ کاسب سے کمز دربندہ کہتا ہے ٔ حضرت''امام اعظم ابوضیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (9)مُحَمَّدُبُنُ قَيْسِ الْهَمْدَانِيُّ ٱلْكُوْفِيُّ قَـالَ الْبُحَارِيُّ رَحِـمَهُ اللَّهُ فِي تَارِيُخِهِ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ وَالشَّعْبِيَّ وَرَوى (عَنُ) اِبُنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسَمِعَ مِنْهُ شَرِيْكٌ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ رَوى عَنْهُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ''محمد بن قيس بهدائي کو في جيبي'' حضرت''امام بخاری بی<sub>ش</sub>ن''نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا ہے انہوں نے حضرت''ابراہیم م<sub>عش</sub>ین' اور حضرت''

	<b>جامع المسا</b> نيد (مترجم) جلد سوم
رت 'شریک جیالیہ'' نے ساع کیا ہے۔	شعمی <sup>ج</sup> یسی <sup>،</sup> سے ساع کیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر <sup>خلاط</sup> نا سے روایت کی ہے اور ان سے حص
	🕄 التٰد کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ جیسین'' کی ان ک
· .	موجود ہیں۔
	(10) مُحَمَّدٌ بْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمُدَانِيُّ
رَضي كلَّهُ عنهُ انهُ قَالَ الحياءُ منَّ	قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ يَرُوِيُ (عَنْ) آبِيُهِ (عَنْ) عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
	شَرَائِعِ الْإِسلامَ سمعَ منهُ محمدُ بنُ عنمانَ التَّقَفِيُّ
	(يَقُوْلُ) آَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ
	حضرت ''محمد بن ما لک بن زید ہمدائی خواہنہ''
ہ واسطے سے، <sup>ح</sup> ضرت عبداللّہ بن مسعود	حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے وہ اپنے والد ک
ے حضرت'' محمد بن عثمان ثقفی می <sub>ش</sub> د'' نے	وظل شفاسے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فر مایا: حیاء اسلام کی خاصیات میں سے ہے۔ ان ۔
	ساع کیا ہے۔
سے روایت کرد ہ احادیث ان مسانی <b>د میں</b>	🕄 الله کاسب سے کمز وربندہ کہتا ہے کہ حضرت''اما ماعظم ابوصنیفہ جیائیہ'' کی ان ۔
	موجود ہے۔
	(11)مُحَمَّدٌبْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ
ى (عَنْ) عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ	كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ وَقَالَ هُوَ آبُوْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْكُوْفِيُّ ٱلْفَزَارِتْ يَرْوِ
	ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِتُ وَإِسْمُ آبِي سُلَيْمَانَ مَيْسَرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا آنَّهُ
لِذِهِ الْمَسَانِيُدِ	(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدَ رَوِى عَنْهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيُ ه
	حضرت ''محمد بن عبيدالتَّدا بن ابي سليمان عرز مي مُبينية
ر من کوفی فزاری <sup>مینی</sup> ن بیں ۔ می <sup>ح</sup> ضرت	حضرت 'امام بخاری ہیں '' نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا: یہ حضرت ' ابو عبد ال
	عطامین ''اور حضرت''عمرو بن شعیب می این '' ۔۔ روایت کرتے ہیں۔
ہ'' ہے۔ پھر فرمایا: ہمارے بعض اصحاب	پھر حضرت''امام بخاری ج <sub>یسہ</sub> '' نے فرمایا: حضرت''ابوسلیمان ج <sub>یسہ</sub> '' کا نام'' میںس
	نے بیہ بتایا ہے ان کا انتقال بن ۱۵۵ ہجری میں ہوا۔
سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں	الله کا الله کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ جینیہ '

موجود ہیں۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَولی عَنْهُمُ شُیُوْخُ اَبِی حَنِیْفَةَ ان تابعین کاذکرجن سے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ تَعْتَقَدُ ' کے شیوخ نے روایت کی ہے (12) مُحَمَّدُنْنُ عَلِيّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْهَاشِمِتَى

ٱلْمَعُرُوفُ بِإِنِي الْحَنَفِيَّةِ وَالْحَنَفِيَّةُ إِسُمُ إِمْرَاةٍ مِنْ بَنِى حَنِيْفَة وَإِسْمُهَا خَوْلَةُ بِنُتُ جَعُفَرٍ بُنِ قَيْسٍ بْنِ سَلْمَة بْنِ تَعْلَبَة وَهَبَهَا ابُوْ بَكُر الصِّدِيْقِ لِعَلِى رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا مِنُ سَبْى بَنِى حَنِيْفَة رَوى (عَنْ) آبِيْهِ آمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِى وَعُنْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُحَارِتُ دَحَلَ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ غُلَامٌ رَوى عَنْهُ إِبْنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ وَالْحَسَنُ عَلِى وَعُنْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُحَارِتُ دَحَلَ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ غُلَامٌ رَوى عَنْهُ إِبْنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ وَالْحَسَنُ وَمُنْذَذَرُ وَالنَّوْرِيُّ وَعَمُروٌ بْنُ دِيْنَا وَقَالَ الْبُحَارِتُ دَحَلَ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ غُلَامٌ رَوى عَنْهُ إِبْنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ وَالْحَسَنُ وَمُنْذَذَرُ وَالنَّوْرِيُّ وَعَمْروٌ بْنُ دِينَاةٍ وَالْحَسَنُ مَنْهُمَا قَالَ الْبُعَانِ عَالَ الْبُحَارِي تَ حَمْسٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةً إِحْمَانَ وَقَالَ ابْهُ نُعَيْمٍ وَاحْمَدُ بْنُ حَنْبَارَ مَاتَ سَنَة أَ مِنْ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهِ وَالْحَسَنُ حَمْسٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةً إِحَلَى وَالْمَالِ مُعَنْ اللَهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُحَارِيُ حَعْدَلَهُ مَنْ عَلَى حَمْسٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةَ إِمَانَ الْعُلَهُ مُعَنَّى مَا مَعْ مَرَ الْحَدِي الْعَلَى مَ

یہ''ابن حنفیہ''سے نام سے معروف ہیں ۔حنفیہ بنی حنیفہ کی ایک خاتون کا نام ہے۔ان کا نام''خولہ بنت جعفر بن قیس بن سلمہ بن ثعلبہ'' ہے ۔حضرت ابو بمرصدیق رٹائٹز نے ،یہ حضرت علی رٹائٹز کو ہیہ کر دی تقییں ، یہ بنی حنیفہ کی قیدیوں میں سے وہ اپنے والدامیر المؤمنین حضرت علی اور حضرت عثمان ڈٹائٹنا سے روایت کرتے ہیں ۔

حضرت''امام بخاری بینیت'' بیان کرتے ہیں :وہ حضرت عمر رینیٹڑ کے پاس گئے تو اس وقت بچے تھے،ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت''عبداللہ بینیت''اور حضرت''حسن بینیت'' نے روایت کیا ہے اور حضرت''منذر بینیت''اور حضرت'' تو ری بینیت''اور حضرت''عمروبن دینار بینیت'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت'' یجیٰ بن بکیر مِیسید'' بیان کرتے ہیں : حضرت''عمرو بن علی مُیسید'' کا انقال ۸۱ جمری میں ہواءاس وقت ان کی عمر۵۵ برس تقل \_اور حضرت'' ابونعیم مِیسید'' اور حضرت'' امام احمہ بن صنبل مِیسید'' نے کہا ہے،ان کا انقال ۸۰ جمری میں ہوا

(13)مُحَمَّدٌبُنُ وَهْبٍ بُنِ مَالِكِ الْقُرَظِيُّ آبُوُ حَمْزَةَ مَدَنِيٌّ مِنْ قُرَيْظَة

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِـى تَـادِيُخِهِ الْكَبِيْرِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَزَيْدَ بُنَ اَرْقَمٍ قَالَ اَبُوُ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَان وَمِانَةٍ سَمِع مِنْهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَإِبْنُ عَجْلَانَ

حضرت بمحمد بن وجب بن ما لك قرطى ابو حمز ٥ مدنى محية الله

ان کاتعلق قریظہ سے تھا، حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی کتاب تاریخ کبیر کے اندرلکھا ہے انہوں نے حضرت'' ا

عباس مُنْتَفَذ''اور حضرت'' زید بن ارقم طلانیز'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت'' ابونعیم میں '' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۸**۔ابجری میں ہوا۔** حضرت 'حکم بن عتبید می از ' اور حضرت ' ابن عجلان می الد ' نے ان سے ساع کیا ہے۔ (14)مُحَمَّدُّبُنُ عَمْرِو بُنِ الْحَارِثِ بُنِ الْمُصْطَلَقِ الْحَزَاعِتُ ٱلْأَزْدِتُ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَحْبَرِنَا مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدٌ بُنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِى صَرَّارِ حضرت ''محمه بن عمرو بن حارث بن مصطلق خز اعی از دی میشد'' حضرت 'امام بخاری میشد' نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے 'ہمیں حضرت' آدم میشد' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں 'ہمیں حضرت'' شعبہ ﷺ''نے، وہ کہتے ہیں بہمیں حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن ﷺ''نے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت''**محمد بن حارث** ابن ابی ضرار نبی<sup>ندی</sup> ، کوبیان کرتے ہوئے سناہے۔ (15)مُحَمَّدٌ بْنُ سِيْرِيْنَ أَبُو بَكُرٍ مَوْلَى أَنَسٍ بْنِ مَالِك قَسَالَ الْبُحَسارِتُ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ الشُّرَى بُنُ يَحْيِى مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشَرَةً وَمِانَةً قَبُلَ مُحَمَّدِ بُنِ سِيُرِيْنَ بِمَانَةَ يَوُمٍ سَمِعَ ابَا هُرَيُرَةَ وَإِبْنَ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْهُ الشَّعْبِقُ وَآيَوْبُ وَآبُوُ قَتَادَةَ وَإِبْنُ الزُّبَيْرِ وَجَماعَةٌ حضرت "محمد بن سيرين ابو بكر محتالة" یہ حضرت'' انس بن مالک شائن'' کے آزاد کردہ ہیں ۔ حضرت''امام بخاری میں نالی تاریخ کے اندر کہا ہے حضرت' سری بن بیجی میسینن نے کہا ہے حضرت''حسن میسین' کا انتقال واا ہجری میں ،حضرت'' محمد بن سیرین میں بنا سے دون پہلے ہوا تھا۔انہوں نے حضرت'' ابو ہریرہ ڈلائنز'' اور حضرت'' عبداللّٰہ بن عمر ڈلائنن'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' امام تعلمی میشد'' نے ، حضرت ' امام ایوب میں '' نے ، حضرت ' ابوقتادہ مُتاسی' ' نے ، حضرت ' ابن زبیر مُتاسین ' ، اور پوری ایک جماعت نے ساع کیا ہے۔ (16) مُحَمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِيُّ أَلْمَدَنِيّ قَسَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصِ اَلْلَيْتِى وَاَبَا سَلْمَةَ بْنَ عَبْدِ الرُّحْمَن بُنِ عَوْفٍ دَوى عَبْهُ يَزِيْدُ ابْنُ الْهَادِ وَيَحْيِى بْنُ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِتُ وَكَانَ آبُوُهُ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْأَوْلِيْنَ حضرت ' محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالدیمی مدنی میں ' حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے انہوں نے حضرت''علقمہ بن وقاص کیشی مُسید'' سے ساع کیا ہے

اور حضرت'' ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف میں '' سے ساع کیا ہے۔ان سے حضرت' یزید بن الباد میں '' اور حضرت'' یحیٰ بن سعید انصاری میں '' نے روایت کی ہے۔ان کے والدسب سے پہلے ہجرت کرنے والوں میں سے تھے۔

(17)مُحَمَّدٌبُنُ سُوْقَةِ الْغَنَوِيُ آبُوُ بَكُرِ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِه بِإِسْنَادِه إلى سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ بْنِ سُوُقَةَ آيُنَ رَايُتَ نَافِعاً مَوُلَى ابْنِ عُسمَرَ قَالَ جَاءَ إلى آبِى وَكَانَ آبُوْهُ سُوْقَةُ يَنْزِلُ مَعَ النَّاسِ يَشْتَرِى لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ قَالَ الْبُخَارِتُ وَهُوَ يَرُوِى عَنَ عَسمَرِ و بْنِ دِيْنَارٍ وَنَافِعٍ حَدَّتَ عَنْ عَمَّتِه بِنْتِ الْحَارِثِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ الْدُنْيَا خَضْرَةٌ حُلُوَةٌ

حضرت بمحد بن سوقه غنوی ابو بکرکوفی جیتین

حضرت''امام بخاری بیشد'' نے آپنی تاریخ کے اندر اپنی اساد حضرت'' سفیان بن عیدینہ بیشد'' تک پہنچا کرکہا' میں نے حضرت''محمہ بن سوقہ بیشد'' سے پوچھا: آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر طلاقات کے آزاد کردہ حضرت نافع طلائیڈ کوکہاں دیکھا؟ توانہوں نے کہا: وہ میرے والد کے پاس آئے تھے، وہ لوگوں کے ہمراہ ان کے لیے ضروریات کی اشیاء خرید نے آئے تھے۔ حضرت''امام بخاری بیشد'' بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عمرو بن دینار طلاقات کی اشیاء خرید نے آئے تھے۔ اپنی چھو بھی بنت حارث طلاق سے روایت کرتے ہیں : وہ حضرت عمرو بن دینار طلاقان دینار ملاقات کی ایک بندان کی تاریخ

فَصْلٌ فِنْ ذِحْرِ آصْحَابِ آبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْ اعْنُهُ حضرت' اما م عظم ابوحنیفه بیسینی' سردایت کر فروالے آپ کا صحاب کا ذکر (18) محمد بن رَبیْعَة اَبو عبد الله الکلابی الکوفی قال المحاری فی تارینیخه سمع شعبة و محمد بن الحسن بن عطیّة و اسْمَاعِنْل بْن سُلَمْمَان وَابْنَ جُوَيْج ریقُوْلُ اصْعَف عِبَدِ الله و سَمِع أبا حَیْدُفَة وَرَوی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله و سَمِع آبا حَیْدُفَة وَرَوی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله و سَمِع شعبة و محمد بن الحسن بن عطیّة و راسْمَاعِنْل بْن سُلَمْمَان وَابْنَ جُويْج محضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله و سَمِع آبا حَیْدُفَة وَرَوی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله و سَمِع آبا حَیْدُفَة وَرَوی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' اما متعبد محمد الله و سَمِع آبا حَدِيْفَة وَرَوی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله و سَمِع آبا حَدِیْفَة وَرَوٰی عَنْهُ فِی هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' محمد بن ربیعہ ابوعبد الله کال کی کوفی بیسینین حضرت' اما متعاری بیتینین' اور حضرت' اما متعبد محمد بن الحسن بن عصرت' الم معبد محمد بن محمد بن الحسن حضرت' اسامیل بن سلیمان نیسینین اور حضرت' اما معلم ابوضیف محمد بن الم الور معن معه بیتینین الام معبد محمد بن الم معبد محمد بن من مع محمد میں الام معبد محمد میں ال (19) مُحَمَّدٌ بُنُ خَازِمٍ أَبُوُ مُعَاوِيَةِ الضَّرِيُرُ قَالَ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيُحِهِ هُوَ صَاحِبُ البَّشَيْبَانِيِّ وَالْاعْمَشِ الْمُحُوفِي السَّعْدِي الْمُعَنِي وُلِدَ سَنَةَ ثَلاَتَ عَشَرَةَ وَمِانَةً قَالَ الْبُحَارِتُ وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِانَةً سَمِعَ الاعْمَشَ وَجَماعَةً (يَقُولُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْحُ شُيُوحِ الْبُحَارِي وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت''امام بخاری بیسین' بیان کرتے ہیں'ان کا انتقال ۱۹۵ ہجریٰ میں ہوا،انہوں نے حضرت''اعمش میں نائے کیا ہےاورمحد ثنین کی پوری ایک جماعت سے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیشین' سے ساع کیا ہے اور حضرت''امام اعظم ا ابو حنیفہ بیشین' سے روایت کردہ ان کی حدیث ان مسانید میں مذکور ہے، بید حضرت''امام بخاری بیشین'' اور حضرت''امام سلم کے اسا تذہ کے اسا تذہ میں سے ہیں۔

(20) مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزُوَانَ الْكُوُفِتُى أَبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَن مَوْلَى بَنِى ضَبَّة قَالَ الْبُحَارِ تُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ وَالْاعْمَشَ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وُتِسْعِيْنَ وَمِانَةً (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِى هَاذِهِ الْمَسَّانِيْدِ حضرت' محمد بن نضيل بن غرزوان كوفى ابوعبدالرحن مولى بنى ضبه جَيَاتَة

حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''مغیرہ بیسی'' اور حضرت'' اعمش ہیں'' سے ساع کیا ہے،ان کاانتقال ۱۹۵، جری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہمیں'' سے ساع بھی کیا ہےاوران کی روایت کردہ حدیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(21)مُحَمَّدُّبُنُ عُمَرَ الُوَاقِدِتُ مَدَنِيٌّ قَاضِى بَغُدَادَ قَالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ مُعْتَمِرًا وَمَالِكَ بُنِ آنَسٍ مَتُرُوُكُ الْحَدِيْثِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِانَتَيْنِ اَوُ بَعْدَهَا بِقَلِيْلٍ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ سَمِعَ أَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''محمد بن عمر وواقد ی مدنی قاضی بغداد میش '' حضرت 'امام بخار کی بیان' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت ''معتمر میں 'اور حضرت'' مالک بن انس میں ایک محصوب کیاہے، بیمتروک الحدیث ہیں،ان کا انتقال ۲۰۲ ہجری یا اس سے چھ *عرصہ بعد ہ*وا۔ التدكاسب سي كمزور بنده كهتاب انهول في حضرت 'امام اعظم ابوحنيفه محين " سي ساع كياب اور حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ میں سے دوایت کر دوان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (22)مُحَمَّدُبْنُ جَابِرِ الْيَمَامِيَّ قَالَ الْبُحَارِيُّ يَرُوِّى عَنُ حَمَّادِ بْنِ آبِي سُلَيْمَانَ وَقَيْسِ ابْنِ طَلَقٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيّ عِنْدَهُمُ (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ أَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنَّهُ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت "محمد بن جابر يماني خيسي" حضرت' امام بخاری بین ، بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت' حماد بن ابی سلیمان بین ، اور حضرت' قسی بن طلق میں '' ۔۔۔۔ اویت کی ہے لیکن محد ثین نے زدیک بی**قو ی نہیں ہیں ۔** التدكاسب ي كمزور بنده كبتاب انهول في حضرت "امام اعظم ابوحنيفه من " " -- ساع كياب اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ <sup>ہیسی</sup>'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (23) مُحَمَّدٌ بُنُ حَفُص بُن عَائِشَةَ قَالَ الْبُحَارِتُ، فِي تَارِيُحِهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوْسَى وَسَمِعَ مِنْهُ إِبْنُهُ عَبُدُ اللَّهِ القَرَشِقُ اَلَتَيْمِي ٱلْبَصَرِيَّ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوِى عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' محمد بن حفص بن عا نشه مشاللة ' حضرت 'امام بخاری میسین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن عمر بن موسیٰ میسین' سے ساع کیا ہےاوران سے ان کے بیٹے حضرت''عبداللہ قرش سیمی بصری مُسید'' نے ساع کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنيفہ محت ' سے ساع كيا ہے اور حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میں ی</sup>'' سےروایت گردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (24) مُحَمَّدٌ بْنُ أَبَانَ أَبُو عُمَرَ قالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ قَال شُعَيْبٌ هُوَ جَارٌ لَنَا يَرُوِى عَنُ عَلْقَمَة بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَة عَنْ أَبِيْهِ (يَقُوُلُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ مِنُ آبِى حَنِيْفَة رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوى عَنْهُ فِي هذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت محمد بن ابان ابوعمر تِيَانَة

حضرت 'امام بخاری بیند '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ' حضرت ' شعیب بیند '' نے کہا ہے وہ ہمارے پڑوی ہیں یہ حضرت ' علقمہ بن مرتد بیند '' کے داسطے سے، حضرت ''ابن بریدہ بیند '' کے ذریعے ان کے دالد سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوضیفہ بیند '' سے ساع کیا ہے ادر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیند '' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(25) مُحَمَّدٌ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ ٱلْحِمَصِيُّ ٱلْكِنْدِى

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَارِيْخِهِ يَرُوِى عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْهُ يَحْيَى بْنُ صَالِح

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيُفَةَ الْكَثِيْرَ وَرَوٰى عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ الَّذِى يَرُوِى عَنْهُ اَحْسَمَدُ بُسُ مُحَسَمَّدِبْنِ خَالِدِ بُنِ خَلِيٍّ اَلْكَلاَعِتُّ فِى مُسْنَدِهِ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ جَدِّهِ عَ تَعَالىٰ

حضرت ' محمد بن خالدوہ بی خمصی کندی خمشینہ''

حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے 'یہ حضر**ت''محمد بن عمر میں یہ'' سے روایت کرتے میں ادران سے** حضرت'' کیچیٰ بن صالح میں ''نے روایت کیا ہے۔

الله كالله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ ميسین' سے بہت سارى احاديث سى بيں اور حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ ميشین' سے روايت كردہ ان كى احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں ، بيدہ بی شخص ميں جن ہے حضرت ' احمد بن حمد بن خالد بن خليع كلاعى ميشین' نے اپنى مسند ميں ان كے والد كے واسطے سے ،ان كے دادا كے ذريعے حضرت ' امام اعظم ابو حنيفہ ميشین' سے روايت كى ہيں ۔

> (26) مُحَمَّدٌ بُنُ يَزِيدِ بُنِ مَذُحَج اَلُكُوفِيٌّ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ الْوَلِيُدَ بُنَ مُسْلِمٍ وَضَمُرَةِ بْنِ رَبِيْعَةَ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

\$ \*\* r • }

حضرت ''محمد بن بزید بن مذلح کوئی میں '' حضرت ''امام بخاری 'بیانیة '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت '' ولید بن مسلم میں '' اور حضرت ' ضمر ہ بن ربیعہ میں '' سے سماع کیا ہے۔ لائی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوضیفہ میں '' سے سماع کیا ہے اور حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ نیسین'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔

> (27) مُحَمَّدٌ بُنُ صَبِيْحِ بُنِ السَّمَاكِ الْقَاضِى بَدَيْ يُدَيْنُ صَبِيْحِ بُنِ السَّمَاكِ الْقَاضِى

قَالَ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ اَبُوُ الْعَبَاسِ الْقَاضِتُ ٱلْكُوْفِتُ قَدِمَ بَغُدَادَ يَرُوِى عَنُ عَائِذِ بُنِ بِشَرٍ عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَطَاءٍ

> (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ درم صبح بريد من ...

حضرت ''محمد بن صبيح ساك قاضى بين ''

حضرت''امام بخاری بیسی<sup>ن</sup>' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ حضرت'' ابوالعباس قاضی کوفی بیسی<sup>ن</sup> ' میں ۔ یہ بغداد میں آگئے تھے،انہوں حضرت''عائذین بشر بیسین' کے واسطے ہے،حضرت'' محمد بن عبداللّٰہ بن عطاء بیسین'' سے روایت کیا ہے۔ ©اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیسین'' سے ساع کیا ہے اور حضر ت''امام اعظم !بوحنیفہ بیسین' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانیہ میں موجود ہیں۔

(28) مُحَمَّدٌ بْنُ سُلَيْمَانَ

(بَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى (عَنُ) اَبِى حَنِيُفَةَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِحِ فِى ذَلِكَ الْقَرْنِ اَسْمَاؤُهُمُ مُحَمَّدٌ بُنُ سُلَيْمَانَ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ مُحَمَّدٌ بُنُ سَلُمَانَ بُنِ حَبِيْبِ اَبُوْ جَعْفَرِ الْبَغُدَادِى قَالَ الْبُحَارِى رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيُخِه يُقَالُ لَهُ لَوِيُنٌ سَمِعَ حَمَّادَ ابْنَ زَيْدٍ وَذَلِكَ لِآنَ غَيْرَهُ مِنْ سَمِيَّهِ فِى غَيْرِ هَذَا الْقُرُنِ اللَّهُ فِى وَالَّذِينَ هُمُ فِى هَذَا الْقَرْنِ فَبَعْضُهُمُ مَكَمَّدٌ بُنُ مَامَانَ بُنِ حَبِيْفِ اَبُوْ جَعْفَرِ الْبَغُدَادِى قَالَ الْبُحَارِى رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيْخِه يُقَالُ لَهُ لَوِيُنٌ سَمِعَ حَمَّادَ ابْنَ زَيْدٍ وَذَلِكَ لِآنَ غَيْرَةً مِنْ سَمِيَّهِ فِى عَيْرِ هَذَا الْقَرُنِ الْقَرُنِ اللَّذِينَ رَوَوُا عَنْهُ وَالَّذِينَ هُمُ فِى هَذَا الْقَرُنِ الْقَرْنِ اللَّوَلُ فَبَعْضُهُمُ مَكِيُونَ وَبَعْضُهُمُ شَامِيُّوْنَ وَبَعْضُهُمُ بِصَرِيُّونَ فَلِهُذَا قُلْنَا بِآنَ الظَّاهِرَ انَّهُ هُوَ لَانَهُ فِى هُذَا الْقَرُنِ اللَّذِي وَالَيْهُمُ مَكِيُونَ وَبَعْضُهُمُ شَامِيُّوْنَ وَبَعْضُهُمُ مِعَنْ الْعَنْ الْقَرُنِ الْقَدُ جَمَاعَةً بِي وَالْقَابِي الْعَدُ الْقَارِنَ الْقَاسَ مَا مُعَ

روایت کیا ہے،ان کے اسماء مذکور میں،ان میں حضرت'' محمد بن سلیمان میں اور خلام ہر ہے کہ بید حضرت'' محمد بن سلیمان بن حبیب ابوجعفر بغدادی میں ہیں۔

حضرت 'المام بخاری بُنَالَة'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے :ان کو'' لوین'' کہاجاتا ہے ،انہوں نے حضرت ''حماد بن زید مینینی'' سے روایت کی ہے۔ان کے علاوہ بھی ان کے ہمنام پر کھلوگ ہیں جواس صدی کے نہیں ہیں اور انہوں نے حضرت ''اما اعظم ابو صنیفہ میں '' سے روایت کی ہے۔اور پر کھوہ ولوگ ہیں جواس صدی میں ہیں،ان میں سے پر کھی ہیں، پر کھی تامی ہیں اور پر کھری میں۔اس لئے ہم نے پیر کہا ہے'' طاہر ہے کہ بیو ہی بین'' کیونکہ اس صدی کے اندر جس میں سے پر کھی ہیں، پر کھی میں اور تشریف لائے تھے، حدیثین میں اس نام کی یہ منفر دشخصیت ہیں ۔اور خاہر سے راح کہ میں جن میں جو ہیں میں اور کی میں اور حضیفہ میں ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو صنیفہ میں ہیں۔ان میں میں جو ہیں میں ہیں۔ان میں سے پر کھی میں میں اور حضیفہ میں میں اور کی ہیں اور میں میں اور میں میں میں میں ہیں۔ان میں سے بی حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں ہیں۔

(29) مُحَمَّدٌ بْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِتُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ الْبُخَارِتُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَارِيْخِهِ مَاتَ آخِرَ سَنَةِ اِحُلاٰى وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةً سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَهَشَامَ بْنَ حَسَّانٍ

> (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنُهُ فِي هلاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت «محمد بن سلمة حراني الوعبد اللَّد مِنْ اللهِ

حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے' ان کا انتقال ۱۵۱ ہجری کے آخر میں ہو ا،انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق میشیڈ'' اور حضرت'' ہشام بن حسان میشیڈ'' سے ساع کیاہے۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میشیڈ'' سے ساع کیا ہے اور حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میشیڈ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(30)مُحَمَّدٌبُنُ زِيَادِ بُنِ عَلاقَةِ الْكَلِبِيُّ ٱلْكُوفِيُّ

سَمِعَ اَبَاهُ وَجَمَاعَةً قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَرْجَمَةِ اَبِيْهِ زَيَادٍ سَمِعَ أُسَامَةَ بُنَ شَرِيْكٍ وَجَرِيْرًا وَالْمُغِيْرَةَ بُنَ شُعْبَةَ وَسَمِعَ مِنُهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ اِبُنُ مُعِيْنٍ كُنِّيَّتُهُ اَبُوْ مَالِكٍ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوى عَنْهُ فِي هلاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت محمد بن زياد بن علاق كبى كوفى مِتَاللَة

انہوں نے اپنے والد سے اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے ساع کیا ہے، حضرت''امام بخاری میں '' نے ان کے والد''

\$\***\*\***1\$

زیاد' کے ترجمہ میں ان کا ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' اسامہ بن شریک میں 'اور حضرت' جرمیر میں 'اور حضرت' مغیرہ بن شعبه میند 'سیساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' تو رمی میں ''اور حضرت'' شعبہ میں ''نے روایت کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری میشین' بیان کرتے ہیں' حضرت'' ابن معین میں <sup>ب</sup>یش<sup>ی</sup>' نے کہا ہے'ان کی کنیت'' ابو ما لک'' ہے۔ الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے: ان كے بيٹے حضرت''محمد مينين' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنيفہ مينين' سے ساع كيا ے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میں</sup>'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں۔** (31) مُحَمَدُ بُنُ عُبَيْدٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْطَنَافَسِي ٱلْكُوْفِي أَلَاحُدَبُ قَالَ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَمِائَتَيْن (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادٍ اللَّهِ سَمِعَ أَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوَى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دمحمه بن عبيد يا عبيد الله طنافسي كوفي احدب محينة '' حضرت''امام بخاری نیسی'' بیان کرتے ہیں'ان کا انتقال ۲۰۱۳ جری میں ہوا۔ اللد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جینیہ'' سے ساع کیا ہےاوران کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشی<sup>ن ،</sup> سےروایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(32) مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصَرِ تُ

َ الطَّاهِرُ اَنَّه غُنُدَرٌ قالَ الْبُحَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيْخِه وَهُوَ صَاحِبُ شُعْبَةَ وَآبِى عَرُوْبَةَ وَرَوى عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ هُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ اَيْضاً شَيْخُ الإمام اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ الْكَبِيُرِ وَقَدْ مَرَّتُ تَرْجَمَتُهُ وَهُوَ يَرُوِى عَنْ آبِى حَنِيْفَةَ آيُضاً مَدْيُو مَا اللَّهُ عَدْهُ اللَّهُ وَهُوَ اَيْضاً شَيْخُ الإمام اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ الْكَبِيرِ وَقَدْ مَرَّتُ تَرْجَمَتُهُ وَهُوَ يَرُوحِى عَنْ آبِى حَنْيَهُ اللَّهُ وَهُو اَيْفَا شَيْخُ الْمُ

حضرت ' محمد بن جعفر ابوعبد الله بصرى جياتية ''

ظاہر یہ ہے کہ یہ ' غندر' بیں ، حضرت ' امام بخاری ہیں ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ، یہ حضرت ' شعبہ ہوائی ' او، حضرت ' ابو عروبہ ہیں ' کے صاحب میں ۔ اوران مسانید میں حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ ہیں ' سے روایت کر دہ ان کی احادیت موجود ہیں ۔ یہ حضرت ' امام بخاری ہیں ' اور حضرت ' امام مسلم ہیں ' کے شیوخ کے شیوخ ہیں ۔ اور یہ حضرت ' امام احمد بن سی ' کے جس شن میں ۔ خطب بغدادی نے اپنی تاریخ کہیر کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور ان کا ترجمہ گذر چکا ہے ۔ یہ م حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بین ' میں دوایت کر دہ احاد میں مسلم ہیں ' کے شیوخ کے شیوخ ہیں ۔ اور این کر احاد یہ

مسانید میں موجود ہے۔

(33) مُحَمَّدُّبُنُ يَعْلَى السَّلْمِتُ الْكُوفِتُ قَالَ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ عَنُ آبِى سَلْمَةَ عَنْ آبِى هُرَيُرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ (يَقُوْلُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوى عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت محمد يعلى سلمى كوفى مِيسَنَّ

حضرت''امام بخاری بینیی'' نے بیان کیا ۔ ہے' انہوں نے حضرت''محمد بن عمرو بیشی'' سے ساع کیا ہے ،وہ حضرت'' ابو سلمہ بیسی'' کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کاسب کے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ 'سے سماع کیا ہے اور حضرت' اما 'اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔

## (34)مُحَمَّدٌبُنُ الزَّبَرُقَانِ أَبُوُ هَمَّامِ الْآهُوَازِتُ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ يُوْنَسَ بُنَ عُبَيْدٍ وَسَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ الْجُعْفِقُ قَالَ الْبُحَارِتُ وَهُوَ مَعُرُوُفُ الْحَدِيْثِ

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ آبَا حَنِيفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ''محمد بن زبرقان ابو بهام ا وازی خیسین'

حضرت''امام بخاری بیسین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے حضرت''یونس بن عبید نیسین' یہ بہاع کیا ہے اور ان سے حضرت''عبداللد حفق میں نیانی' نے ساع کیا ہے۔حضرت''امام بخاری میں تین ' بیان کرتے ہیں' یہ معروف 'خدید بیٹ ہی ﷺ'' بیان کرتے ہیں' یہ معرود بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں نین سیم کی ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(35)مُحَمَّدٌبُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِتُ

قَـالَ ٱحْـمَدُ وَقَدُ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ لاَ بَٱسَ بِهِ شَيْخٌ ضَخْمٌ وَقَالَ الْبُحَارِتُ كَتَبْداً عَنْهُ اَوَّلَ سَنَةٍ اِنْحَدَرَتُ اِلَى الْبَصُرَةِ وَلَمُ ٱلْقَهُ اِلَى السَّنَةِ التَّانِيَةِ مَاتَ سَنَةً

(يَقُرُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوِى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم حضرت ' محمد بن حسن واسطى عن بنه: حضرت''امام احمہ میں ''سے ان کے بارے پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا: پیشخ ہیں، قابلِ اعتبار ہیں، ان میں کوئی حرج نہیں حضرت 'امام بخاری میشد'' نے بیان کیا ہے جب یہ پہلے سال بھرہ آئے تو ہم نے ان سے احادیث ککھی تھیں ،لیکن الگلے سال میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی۔ بلکہ الطح سال تک ان کا دصال ہو چکا تھا۔ اللدكاسب في كمزور بنده كهتاب: انهول في حضرت "امام اعظم ابوحنيفه من "" " -- ساع كياب اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (36)مُحَمَّدٌبْنُ بِشُرٍ أَبُوْ عَبُدُ اللَّهِ الْكُوْفِيُّ مِنْ بَسِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ الْبُخَارِتُ دَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَتَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ ذَكَرِيَّا وَإِسْمَاعِيْلَ بُنَ آبِي (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوِى عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' محمد بن بشر ابوعبد اللدكوفي محتالية ' ان کاتعلق''بیعبدالقیس'' سے تھا،حضرت''امام بخاری ہ<sup>ی</sup>نی<sup>ن</sup>' بیان کرتے ہیں'ان کا انتقال**۲۰۳** ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت'' زکریا جیسی''اور حضرت''اساعیل ابن ابی خالد میسیز'' سے ساع کیا ہے۔ الله كاسب ي كمزور بنده كهتاب: انهول في حضرت "امام اعظم ابو حنيفه من " ساع كياب اور حضرت" امام اعظم ابوحنیفه <sup>میرید</sup>'' سےروایت کردوان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (37)مُحَمَّدٌبُنُ الْفَضَلِ بْنِ عَطِيَّةِ الْمَرُوَزِيُّ سَكَنَ بُخَارِى قَالَ الْبُخَارِيُّ سَكَتُوا عَنْهُ وَرَمَاهُ إِبْنُ شَيْبَةَ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوَى عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' محمد بن فضل بن عطيه مروزي من بن یہ بخارا میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت''امام بخاری ﷺ'' بیان کرتے ہیں' محدثین اس کے بارے میں خاموش ہیں اور حضرت'' ابن شیبہ <sup>میٹی</sup>'' نے ان پرطعن کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفہ مِن " سے ساع كيا ہے اور حضرت' امام اعظم 🕄

ابوحنیفہ مجاہلہ'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(38)مُحَمَّدٌبْنُ يَزِيْدِ الْوَاسِطِتَّ آبُو سَعِيْدِ الْكَلاعِتُ قَسَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِانَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ الْوَزِيْرِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةً قَالَ الْبُحَارِتُ وَسَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ الْحُسَيْنِ وَالْعَوَامَ بْنَ حَوْشَبٍ وَنِعْمَ الشَّيْحُ كَانَ (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت "محمد بن يزيد والسطى ابوسعيد كلاعي خياسي" حضرت ''امام بخاری مُشاطد '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کا انتقال ۸۸ اجمری میں ہوا۔ حضرت''امام بخاری میشد'' بیان کرتے ہیں' حضرت''محمد بن وزیر میشد'' نے کہا ہے'ان کا انتقال•۱۹ اججری میں ہوا۔ حضرت''امام بخاری می<sub>شند</sub>'' بیان کرتے ہیں'انہوں نے حضرت''سفیان بن حسین می<sub>ش</sub>ند''اور حضرت'' عوام بن حوشب میں:'' سے ساع کیا ہےاوروہ شیخ کتنے اچھے تھے۔ میں شد '' سے ساع کیا ہےاوروہ شیخ کتنے اچھے تھے۔ 🕄 الله كاسب سے كمز وربندہ كہتا ہے : انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مِیں '' سے ساع كیا ہے اور حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند ''سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (39)مُحَمَّدٌبْنُ الْحَسَنِ الْمَدِنِي قَـالَ الْبُـخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ إِبْنُ زُبَالَةَ ٱلْحِجَازِتُ ٱلْمَحْزُوْمِيُّ يَرُوِى عَنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمَالِكِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت "محمد بن حسن مدنى ترسيس" حضرت''امام بخاری میشین' بیان کرتے ہیں : یہ حضرت'' ابن زبالہ حجازی مخزومی میشین' ہیں، یہ حضرت'' عبدالعزیز بن محمد مسين ''اور حضرت' ما لك بن الس مُتاملة ''سےروایت كرتے ہیں۔ 🕄 التٰد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِیں '' سے ساع کیا ہے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میں ہ</sup>'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(40) مُحَمَّدُّبُنُ عَبْلِ الرَّحْمَٰنِ أَبُو عَمْرِو الْقَرَشِتُّ ٱلْكُوفِقُ ٱلْقَاضِي وَالِدُ أَسْبَاطٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِه يَرُوِى عَنُ أَبِيْهِ وَعَنْهُ رَوَى النَّوْرِتُ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ قَذْرِه يَرُوِى عَنُ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'محمد بن عبدالرحمٰن ابوعمر وقرش كوفى قاضى ثَنْ الله الله الله المُسَانِيْدِ

یہ اسباط کے والد میں ،حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت'' توری بیسی<sup>ہ</sup>'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : اپنی جلالت قدر کے باوجود می<sup>حفر</sup>ت'' امام اعظم ابوحنیفہ ب<sup>ی</sup>تانی'' سے روایت کرتے ہیں ادر حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیتانی'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان سیانید میں موجود ہیں۔

(41)مُحَمَّدٌبُنُ اِسْحَاقٍ بْنِ يَسَارِ بْنِ خَيَّارٍ

وَقِيْلَ يَسَارُ بْنُ كَوْتَانَ ٱلْمَدَنِيُّ صَاحِبُ الْمَعَازِى قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه وَقَدْ اِفْتَتَحَ تَارِيْحَهُ بِهِ لَمُ آرَ فِى جُـمُلَةِ الْـمُحَدِّثِيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوا بِمَدِيْنَةِ السَّلاَمِ مِنُ اَهْلِهَا وَالُوَارِدِيْنَ اِلَيْهَا اكْبَرُ سِنَّآَ دِنْهُ وَاعْلَى اِسْنَاداً وَاقْدَمَ مَوْتاً مِنْهُ فَلِهذِهِ الْاسْبَابِ اِفْتَنَحْتُ كِتَابِى تَسْمِيَتُهُ وَيُكَنَّى آبَا بَكْرٍ وَقِيْلَ امَا عَبُدِ اللَّهِ وَلَهُ احْوَانٌ آبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ اِبْنَا اِسْحَاقَ رَاى مُحَمَّدَ بْنَ اِسْجَاقَ آنَسِ بْنِ مَالِكِ وَسَعِيْدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَكْرٍ وَعُمَرُ السَّحَدِيْةِ وَابَانَ مُحَمَّدَ بْنَ السُحَاقَ آنَسِ بْنِ مَالِكِ وَسَعِيْدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَكْرِ السَتَدِيةِ وَابَانَ بَنَ عُتَمَانَ بْنَ عَفَانَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِي اللَّهُ وَلَهُ الْعَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَحُو السَتِدِيْةِ وَابَانَ بَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلَى الْمُعْنَ وَلَنَ الْمُعَدَيْ وَالَعَ الصِّدِيْدِيْ قَالَ الْحُسَيْبُ وَلَهُ مَعْتَى مُعَدًا بْنَ عَقَانَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِي مُنْ الْمُعَا الْتُ

(يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَسَمِعَ مُحَمَّدٌ بُنُ اِسُحَاقَ فِى هَذَا الاِمَامَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوى عَنُهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْحَطِيُبُ : قَالَ اَبُوُ حَفُصٍ عَمُروُ بُنُ عَلِى مَاتَ مُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ سَنَة حَمْسِيْنَ وَمِانَةً وَقَالَ يَعْقُوُبُ سَنَةَ اِحْدى وَحَمْسِيْنَ وَمِانَةً وَقَالَ اِبْنُ الْمَدِيْنِى سَنَة اِثْنَتَيْنِ وَحَمْسِيْنَ وَمِانَةً

حضرت ' محمد بن اسحاق بن سار بن خیار محتات

ایک قول کے مطابق مید صفرت'' بیار بن کو ثان مدنی بیشی' صاحب مغازی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنی تاریخ کا افتتاح انہی سے کیا ہے، آپ فرماتے ہیں وہ تمام محد ثین جومد یند منورہ میں رہے (ان کے رہنے والوں پر سلامتی ہواور اس شہر میں آنے والوں پر سلامتی ہو) نہ ان سے زیادہ عمر رسیدہ کوئی محدث تھا، نہ ان سے زیادہ اعلیٰ اساد کس کے پاس تھیں اور نہ ہی کوئی موت میں ان سے آ گے تھا۔ ان اسباب کے تحت میں نے اپنی کتاب کا آغاز ان کے تام سے ران کی کنیت' ابو بکر' ہےاورا یک قول کے مطابق' ابوعبداللہ' ہےان کے دو بھائی تھے حضرت' ابو بکر بیٹیہ ''اور حضرت' عمر بیٹیہ''( یہ دونوں اسحاق کے بیٹے ہیں )

انہوں نے حضرت ' محمد بن اسحاق میں ' ، حضرت ' انس بن مالک میں ' ، حضرت ' سعید بن مسبقب میں ' کی زیارت کی ہے۔ مع ہے اور حضرت ' قاسم بن محمد بن البو بمرصد یق میں ' اور حضرت ' ابان عثمان بن عفان میں ' ، حضرت ' محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب میں ' ، سے ساع کیا ہے اور حضرت ' ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف میں ' ، اور حضرت ' ابن عمر دلی تفذ ' حضرت ' نافع دلی ' ، اور حضرت ' محمد بن مسلم بن شہاب زہری میں اور دعمرت ' اور دعمرت ' اور حضرت ' ابن عمر دلی تفذ ' حضرت ' نافع دلی نی ' اور حضرت ' محمد بن مسلم بن شہاب زہری میں عبدالرحمٰن بن عوف میں بن کی سے ساع کیا ہے۔ خطیب بغدادی نے ابن کی بہت کمبی چوڑی تعریف کی چھران کے بارے میں بہت زیادہ طعن کیا ہے جس طرح کہ ہوئے بڑے حکم ان تعام خطیب بغدادی نے بغدادی نے کیا ہے۔

الله كاسب سے كمز وربنده كہتا ہے: انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق مَنِيَنَهُ'' (جو كهامام میں ) سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنيفہ مبینی'' سے ساع كيا ہے حضرت''امام اعظم ابوحنيفہ مِنِينَهُ سے روايت كرده ان كى احاديث ابن مسانيد ميں موجود ميں -

خطیب بغدادی نے کہا ہے حضرت' ابوحفص عمر وین علی جیسی' کہتے ہیں' حضرت' محمد بن اسحاق جیسیہ'' کا انتقال• ۵اہجری میں ہو گیا تھا اور حضرت' یعقوب جیسیہ'' نے کہا ہے'ا۵اہجری میں ہوا۔ حضرت' ابن مدینی جیسیہ'' نے کہا ہے' ۱۵۲ہجری میں ہوا۔

(42)مُحَمَّدُنْنُ مَيْسَرٍ أَبُوُ سَعْدِ الْجُعْفِيُّ أَلَضَّاغَانِيُّ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ سَكَنَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا وَكَانَ اَعْمَى كَذَلِكَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ الْبَرُقَانِى اَلْحَوَارَزِمِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ آبِى حَمْزَةَ قَالَ اَبُوْ سَعْدِ الصَّغَانِى مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَ الْجُعْفِقُ كَانَ ضَرِيرًا سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرُوَ-ةَ وَإِبْنَ جَرِيُرٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ عَجْلانَ وَمُوْسَى بْنَ عُبَيْدٍ وَسُفْيَانَ النَّوْرِى وَابْرَاهِيْمَ بْنَ عُمُوارَةَ وَإِبْنَ جَرِيُرٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ السَحَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ عَجْلانَ وَمُوْسَى بْنَ عُبَيْدٍ وَسُفْيَانَ النَّوْرِي وَابْرَاهِيْمَ بْنَ عُمْرَوَ-ةَ وَإِبْنَ جَرِينُو وَمُحَمَّدَ بْنَ اللَّهُ مَا اللَّهُ بَنَ عَبَيْلِهِ وَسُفْيَانَ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي يَرُوِي كَثِيرًا (عَنُ) اَبِي حَنِيفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَأْنِيدِ

حضرت بمحمر بن ميسر ابوسعد جعفي صاغاني ميشين

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے' بغداد میں رہائش پذیر ہے اور وہیں پر حدیث بیان کی ، یہ نابینا تھے ،اسی طرح ہمیں حضرت'' ابو کمر برقانی خوارز می جیسی'' نے بیان کیا ہے اور وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''عبداللّٰدابن ابی حمز ہ می کیا ہے۔

حضرت''ابوسعد صغانی میں'' بیان کرتے ہیں حضرت''محمد بن میسر جعفی میں'' ( بیہ نابینا تھے انہوں ) نے حضرت' ہشام

\$TTA}

بن عروه میتاند"، حضرت" ابن جربی میتاند"، حضرت" محمد بن اسحاق میتاند"، حضرت" احمد بن عجلان میتاند"، حضرت" موی بن عبید میتاند"، حضرت" سفیان توری میتاند"، حضرت" ابرا نیم بن طهمان میتاند"، حضرت" نعمان بن ثابت میتاند" یعنی حضرت" امام ابوحنیفه میتاند" سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت" احمد بن منبع بن عبدالرحمٰن بن لبیب میتاند" اور حضرت" منفور بن عمرو میتاند" نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : یہ وہی صحف میں جنہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں ادران کی مرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔

> فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ ان مسانید کے بعض اصحاب کاذکر

(43) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدُ أَبُو عَبْدُ اللهِ الشَّيْبَانِيُّ

صَحِبُ ألِامَام إَبَى حَيْيَقَةَ إِمَامُ آئِمَةِ الْفُقَهَاءِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّانِى عَشَرَ وَالرَّابِع عَشَرَ وَقَدْ ذَكَرْ نَاهُمَا فِى آوَّل الْحِتَابِ قَالَ أَبُو بَكُو الْتَعْطِيبُ فِى تَارِيْجِه أَصْلُهُ دَمِشْقِنَّ قَدِمَ آبُوهُ الْعِرَاق فَوُلَدَ مَحَمَّدْ بِوَاسِطِ وَنَشَا بِالْحُوْفَةِ وَسَمِعَ الْعِلْمَ بِهَا مِنْ آَبِى حَيْيَفَةَ وَمِسْعَرِ بْنِ كُذَامٍ وَسَفْيَانَ التَّوْرِي وَمَالِكِ بْنِ مِعْوَلٍ وَكَتَبَ آيَصاً عَنْ مَالِكِ بْنِ آنس وَآبِى عَمْرِ والْأوْزَاعِي وَرَبِيْمَةٍ بْنِ صَالِحِ وَسَكَنَ بَعْدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَوى عَنْهُ مَالِكِ بْنِ آنس وآبِى عَمْرِ والْأوْزَاعِي وَرَبِيمَةٍ بْنِ صَالِحِ وَسَكَنَ بَعْدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَوى عَنْهُ الإِنَّهُ مُحَمَّدًا بَنُ المَعْورَ الْمَافَعِينُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَآبُو سُلَيمَان الْمُعَان الْجَوْزَ بَانِعُ وَعَنْهُ مَنْ عَبَيْدِ اللَّوالَوا بْنُ مَحَمَّدًا لَهُ مَنْ أَبْنُ مَعْذَا عَنَا وَرَيْسَ الشَّافَعِينُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَآبُو مُعَنَى اللَّوالَوا إِنَّ وَابَوْ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامَ وَاسْمَاعِيلُ الْنُ تَوَبَةٍ وَعَلِي بْنُ مُسْلِمُان الْحَعَيْرُ وَالَقَوْ مَعْنَدِ اللَّوالَا إِنِي قَابَو مَنْ عَبْدُ الْتَعَامِ مَانَ الْتَعَوْرَ الْعَلْمُ الْمَا مَا بَعَا مَا بُنُ عَبْيَة اللَّهُ وَمَوا أَنْ وَابُو عُبَيْدَ الْقَوْلَ مَا لَنَ فَوَابَ وَالْحَوْنُ وَ وَسَعَى وَعَالَةً مَا بَنُ عَبْيَد الْقَصَاء وَمَعْمَا أَنْ عَمَانَ الْتَعْمَى وَ مَعْتَدَ الْعَالَةُ الْمَ الْقَوْمَ وَتَعَدَى مَعْتَى الْتَعْ فَقَالَ الْعُولَ الْنُو الْمَافِي وَ وَوَرَيْ مَعْتَ مَا مَا وَالْتَ مَنْ مَعْتَدَة وَ وَتَنْ عَامَا وَلَ الْتُعَلَى وَوَى مَعْنَهُ مَنْ وَمَا وَالَى أَنْهُ مَا عَنْ الْتَعَى وَوَرَعَ مَا مَنْ مَا مَنْ وَتَعَا وَ مَتَنَ وَ وَتَعَى وَا مَا أَنْ وَا الْتَعْذَى وَا مَعْتَنَ وَا مَنْ مَنْ عَنْ الْمَا وَ وَقَوْنَ وَا مَنْ مَعْمَ وَا مَنْ الْتُعَامَ الْمُ الْعَوْنَ وَالَعَ وَ مَعْتَ مَعْتَ مَعْتَ مَعْتَ وَالْتَعْذَى وَا مَعْتَ وَالَكُ الْمَنْ الْتَعْنُ وَيَ وَا مَنْ مَعْتَ مَعْتَ مَا مَ وَا مَنْ الْتُعْتَ وَ وَالَ وَالَنَ مَعْتَ وَ وَقَا مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَ مَا مَنْ مَ مَنْ مَ الْكُونَ مَ مَنْ مَع

(وَقَالَ) الشَّافَعِتُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَانَ مُحَمَّدٌ بُنُ الْحَسَّنِ الشَّيْبَانِيُّ إِذَا اَحَذَفِى الْمَسْنَلَةِ كَانَّهُ قُرْآنٌ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَلَا يُقَدِّمُ حَرُفاً وَلاَ يُؤَخِّرُهُ (وَرَوَى) بِاِسْنَادِهِ اَيُضاً (عَنِ) الشَّافِعِيِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ آنَّهُ سُئِلَ عَنُ مَسْئَلَةٍ فَاَجَابَ فَقِيْلَ لَهُ يَا بَا عَبُدِ اللَّهِ حَالَفَكَ الْفُقَهَاءُ فَقَالَ لَهُ وَهَلُ رَايَتُ فَقِيْهاً قَطُّ اَللَّهُمَّ اِلَّا اَنَ يَّكُوُنَ رَايَتُ مُحَمَّدَ بُنَ الْحَسَنِ فَاِنَّهُ كَانَ يَمُلًا الْعَيْنَ وَالْقَلْبَ وَمَا رَايَتُ مُبْدَناً قَطُّ اَذُكَى مِنْ مُحَمَّدِ بُنِ الْحَسَنِ

وَذَكَرَ الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ اِلٰى جَعْفَرِ بُنِ يَاسِيُنَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ الْمُزَنِيِّ فَسَالَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهُلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ لَهُ مَا تَقُولُ فِى آبِى حَنِيْفَةَ قَالَ سَيِّدُهُمْ قَالَ فَاَبُوْ يُوْسُفَ قَالَ اَتْبَعُهُمْ لِلُحَدِيْثِ قَالَ فَمُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اكْتُرُهُمْ تَفُرِيْعاً قَالَ فَزُفَرُ قَالَ آخَذُهُمْ قِيَاساً

(وَذَكَرَ) الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ اللَّي اِبُرَاهِيْمَ الْحَوَبِيُّ قَالَ سَالَتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنُبَلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْتُ هَالِيهِ الْمَسَائِلُ الدَّفَاقُ مَنْ ايُنَ لَكَ فَقَالَ مِنْ كُتِبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَذَكَرَ الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ اللَّى الشَّافِعِي رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَا نَاظَرْتُ اَحَداً اللَّا تَغَيَّرَ وَجُهُهُ مَا حَلاَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ وَذَكَرَ الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ اللَّى الشَّافِعِي رَضِي رَجَاءٍ اللّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَا نَاظَرْتُ اَحَداً اللَّا تَغَيَّرَ وَجُهُهُ مَا حَلاَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ وَذَكَرَ الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ اللّٰى آبِي رَجَاءٍ اللّهُ عَنْهُ قَالَ مَا نَاظَرْتُ احَداً إِلَّا تَغَيَّدُهُ مِنَ الْابُدَالِ قَالَ رَايَتُ مُحَمَّدَ بْن تَعَدِ اللّهِ إِلَى مَا مَعْتُ مَحُومَةَ وَكُنَّا نَعُدُّهُ مِنَ الْابُدَالِ قَالَ رَايَتُ مُحَمَّدَ بْنُ الْحَسَنِ وَى الْمَنَامِ فَقُلُتُ يَا بَلْ مَبْدِ اللّهِ الى مَا مَعْتُ مَحُومَةَ وَكُنَّا نَعُدُّهُ مِنَ الْابُدَالِ قَالَ رَايَتُ مُحَمَّدَ بْنُ الْحَسَنِ فِي الْمَنَامِ فَقُلُتُ يَا بَا عَبْدِ اللّهِ الى مَا صَرْتَ فَقَالَ قَالَ لِي رَبَّى لَمُ الْحَيْسَ اللهُ عَنْهُ مُعَلَّ الْعَالَ مُ

وَرَوَى) عَنُهُ الْإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيْتَ الْوَلاَءِ فِى مُسْنَدِهِ عَنْ آبِى يُوْسُفَ عَنْ آبِى حَنِيْفَةَ وَقَدْ مَرَّ فِى بَابِ الْوَلاَءِ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ

حضرت 'محمد بن حسن بن فرقد ابوعبد اللد شيباني حين ين

مید حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کے صاحب ہیں ،فقہاء کے امام الائمہ ہیں ،اور بارہویں اور چود ہویں مندا نہی کی ہے ۔کتاب کے آغاز میں ہم نے ان دونوں کا ذکر کردیا تھا۔

ابو بکر خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے مید مشق میں پیدا ہوئے ہیں، ان کے والد عراق میں آگئے تھے ، یہاں پر واسط کے اندر حضرت''محمد میشد'' بیدا ہوئے ، کوف کے اندر پر ورش ہوئی اور وہیں حضرت'' امام اعظم ابو صنیف میشد'' سے علم حاصل کیا ۔ حضرت''مسع بن کدام میشد''، حضرت'' سفیان تو ری میشد''، حضرت'' مالک بن مغول میشد'' سے ، انہوں نے حضرت'' امام مالک بن انس میشد''، حضرت'' ابو عمر میشد''، حضرت'' اوزاعی میشد'' اور حضرت'' رسیعہ بن صالح میشد''

خطیب بغدادی می اللہ نے کہا ہے حضرت''اما محمد بن ادر لیس شافعی میں بن نے ، حضرت'' ابوسلیمان مولی بن سلیمان جوز جانی موالد'' نے ، حضرت'' ہشام بن عبیداللہ رازی میں نہ ' نے ، حضرت'' ابو عبید قاسم بن سلام میں نہ '' نے ، حضرت'' اساعیل بن توبہ میں '' نے ، حضرت'' علی بن مسلم طوسی میں نہ 'اور دیگر محد ثین نے ان سے روایت کی ہے۔

''رشید''نے ان کو قاضی مقرر کیا اور بیان کے ہمراہ خراسان چلے گئے۔۹۹ اہجری کو مقامِ''رے' میں ان کا انتقال ہوا، وہی

فن ہوئے ،ان کی عمر ۵۸ بر سقمی۔

خطیب بغدادی نے اپنی اسناد حضرت'' یحیٰ بن صالح مُیالا' تک پہنچا کر ذکر کیا، فرماتے ہیں' حضرت'' یحیٰ بن اقتم میلا'' نے پوچھا: کیاتو نے حضرت' مالک مُیاللا' 'اور حضرت''محمر بن حسن مُیاللا'' کود یکھا ہے؟ ان میں سے زیادہ فقیہ کون تھا؟ میں نے کہا: حضرت''محمد بن حسن میلا'' حضرت'' مالک مُیاللا'' سے زیادہ فقیہ تھے۔

خطیب بغدادی بیشت نے اپنی اسناد حضرت''امام شافعی بیشت'' تک پہنچائی ہے اور بیان کیا ہے اگر میں بیکہوں کہ قرآن''محم'' کی لغت پر نازل ہوا توبے جانہ ہوگا۔اور کہا'میں نے حضرت''محمہ بن حسن بیشت'' سے زیادہ مجھدار کوئی شخص نہیں دیکھا، میں نے حضرت''محمہ بن حسن نہیں ''سے زیادہ ملکی روح والا فر بشخص نہیں دیکھا۔ میں نے حضرت''محمہ بن حسن بیشت'' سے زیادہ فضیح کوئی نہیں دیکھا، جب میں ان کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا تو یوں لگتا تھا کہ قرآن اسی کی زبان میں نازل ہوا ہے۔

خطیب بغدادی میشد نے اپنی اساد حضرت'' کی بن معین میں ' تک پہنچائی ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت'' محمد بن حسن میں " سے جامع صغیر ککھی ہے اور یہی اساد حضرت' امام شافعی میں " تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت''محمد کی اتن کتا میں اٹھائی ہیں' جن سے پورااونٹ لا ددیا گیا۔

حضرت''امام شافعی ہیں۔'' بیان کرتے ہیں : حضرت''محمد بن حسن شیبانی ہیں۔'' جب سی مسئلے کی تحقیق شروع کردیتے تو یوں لگتاتھا کہ قرآن اسی مسئلے کے بارے میں نازل ہوا ہے۔ایک حرف نہ آ گے ہوتا نہ پیچھے۔

اسی اساد کے ہمراہ مروی ہے حضرت 'امام شافعی پیشنہ''روایت کرتے ہیں ان ہے کوئی مسئلہ پوچھا گیا ،انہوں نے جواب دے دیا۔ان سے کہا گیا:اے ابوعبد اللہ! فقہاء آپ کے مخالف ہیں۔تو حضرت 'امام شافعی میں نے کہا: میں نے کبھی ایسا فقیہ ہیں دیکھا جس طرح کہ میں نے حضرت''محمد بن حسن میں ''الا ہوں یکھا ہے ، بیدول اور آنکھوں کو بھر دیتا تھا اور میں نے حضرت' محمد بن حسن میں ہیں ''سے زیادہ ذہین وظین کبھی کوئی انسان نہیں دیکھا۔

خطیب بغدادی برطنی نیا ہے اپنی اسناد حضرت'' جعفر بن یاسین بیلین' تک پہنچا کر بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں' میں حضرت'' مزنی بیلین'' کے پاس تھا،اہل عراق میں سے ایک شخص نے ان سے یو چھا' آپ حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ بیلینڈ'' ک بارے میں کیا کہتے ہیں؟انہوں نے کہا:وہ فقہاء کے سردار ہیں۔

> اس نے پوچھا: حضرت '' ابو یوسف میں نہ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: وہ سب سے زیادہ حدیث کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اس نے پوچھا: حضرت '' محمد بن حسن میں '' کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: سب سے زیادہ تفریعات وہی لاتے ہیں۔ اس نے پوچھا: حضرت '' زفر میں نیات '' کے بارے میں کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت '' امام اعظم ابوضیفہ میں نہ تائید'' کا قیاس انہوں نے حاصل کیا ہے۔

خطیب بغدادی ب<sub>شانی</sub> نے اپنی اساد حضرت'' ابراہیم حربی <sup>برین</sup>ی'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت'' احمد بن صبل بین ''سے پوچھا: بید قیق مسائل آپ نے کہال سے سیکھے ہیں؟انہوں نے کہا: حضرت'' محمد بن حسن بینین'' کی کتابوں سے۔ خطیب بغدادی بینینہ نے اپنی اساد حضرت'' امام شافعی میں'' تک پہنچا کر بیہ بیان کیا ہے'وہ فرماتے ہیں' میں نے جس سے مہمی مناظر ہ کیا ہے اس کارنگ فق ہو گیا سوائے حضرت'' محمد بن حسن بینینہ'' کے۔

خطيب بغدادی ميسيند نے اپنی اساد حضرت'' ابورجاءقاضی ميسين'' تک پہنچا کر بيان کيا ہے ميں نے حضرت'' محر مد ميسين' کو سناہے، ہم ان کوابدال سمجھا کرتے تھے۔ وہ بيان کرتے ہيں' ميں نے حضرت''محد بن حسن ميسين'' کوخواب کے اندرد يکھا اور ميں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! آپ کے ساتھ کيا معاملہ ہوا؟ انہوں نے فر مايا: ميرے رب نے مجھے فر مايا: ميں نے تخصيطم کا برتن اس ليخ بيس بنايا تھا کہ ميں تخصي عذاب دينا چا ہتا ہوں۔

مین نے پوچھا: حضرت' ابو یوسف میں " کے ساتھ کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: وہ مجھ سے بلند درج میں ہیں۔

میں نے پوچھا: حضرت''اما م اعظم ابوحنیفہ میں 'کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا: وہ حضرت''امام ابو یوسف مُتاثلة'' سے بھی زیادہ بلند درج میں ہیں۔

حضرت''امام شافعی عصین'' نے اپنی مسند میں''ولاء' والی حدیث حضرت''امام ابو یوسف میشد'' کے واسطے سے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ عمین'' سے روایت کی ہے اور وہ حدیث اس کتاب کے باب الولاء میں گزرچکی ہے۔

(44)مُحَمَّدُبْنُ الْمُظَفَّرِ بُنِ مُوْسِى بْنِ عِيْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَةِ بْنِ اِلْيَاسَ

وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّالِثِ الَّذِى ذَكَرُنَاهُ فِى أَوَّلِ الْكِتَابِ (قَالَ الْحَافِظُ) آبُوُ بَكُرِ الْحَطِيُبُ فِى تارِيْخِه ذَكَرَ لِى نَسْبَهُ آبُوُ الْقَاسِمِ الْازُهَرِى وَعَلِى بَنُ الْحَسَنِ التَّنَوُخِيُّ قَالَ آمُلاَ عَلَيْنَا مُحَمَّدٌ بَنُ الْمُطَفَّرِ آبُو الْحُسَيْنِ الْحَافِظُ نَسَبَهُ إلى الْيَاسَ ثُمَّ قَالَ لَمُ آجِدُ آحَداً ذَكَرَ نَسْبَهُ غَيْرَ إبْنِ بُوْهَانَ قَالَ إبْنُ الْمُطَفَّرِ كَانَ آبِى وَمِنْ قَبْلِه مِنُ سَلَفِى الْمُحَرَّمِ سَنَة بَلِهِ فَا لَمُ أَجَدُ آحَداً ذَكَرَ نَسْبَهُ غَيْرَ إبْنِ بُوْهَانَ قَالَ إبْنُ مِنُ سَلَفِى الْمُحَرَّمِ سَنَة بَلَا مِ الْأَذِهِ مَنْ وَا لَمُ آجِدُ آحَداً ذَكَرَ نَسْبَهُ غَيْرَ إبْنِ بُوهانَ قَالَ إبْنُ الْمُطَفَّرِ كَانَ آبِى وَمِنْ قَبْلِه مِنْ سَلَفِى الْمُحَرَّمِ سَنَة ثَلَابَ مُنَعَ قَالَ لَمُ آجَدًا أَحَدا أَوْ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّي فَقَالَ إ

(قَالَ) الْحَطِيْبُ سَمِعَ اِبْنَ الْمُطَفَّرِ بَيَانَ بُنِ اَحْمَدَ اللِقَاقِ وَابَا الْقَاسِمِ بُنِ زَكَرِيَّا وَاَحْمَدَ بُنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرِفِيَّ وَمُحَمَّدَ بُنَ مُحَمَّدِ بُنِ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنْدِى وَحَامِدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الْبَلَخِيَّ وَالْهَيْنَمَ بُنَ خَلْفِ التَّوُرِيَّ وَمُحَمَّدَ بُنَ جَرِيْرِ الطِّبُرِيَّ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ صَالِح الْبُخَارِيَّ وَيَحْيِى بُنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَاشْيَاحَهُمُ التَوُرِيَّ وَمُحَمَّدَ بُنَ جَرِيْرِ الطِّبُرِيَّ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ صَالِح الْبُخَارِيَّ وَيَحْيِى بْنَ مُ البَّغُدَادِيَيْنَ وَمَحَمَّد بُن جَرِيْرِ الطِّبُرِيَّ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ صَالِح الْبُخَارِيَّ وَيَحْيَى بُن الْبَغُدُادِيَيْنَ وَمَدَعَمَد بُن مَعَقِدِ وَاصُعَدِ وَاصَافَرَ الْكَثِيرُ وَكَتَبَ عَنْ اَبِى عَرُوبَةِ الْحُسَيُّنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَبِى جَعْفَرِ الطَّبُوعُ وَاحْمَدِ بُنِ الْبَغُدَادِيَيْ مَعَمَّدٍ وَعَنْ آبِي مَعْمَدِ بْنَ صَائِحَة مَدَائِي مَعْرَ وَكَتَبَ عَنْ الْمَائِقُ وَالْعَا وَتَابَ وَعَنْ أَبْوَ الْحَسَنِ اللَّا وَعَنُ الْمَعْذِي أَنُ مُطَعَا وَى وَالْعَنْ الْعَمَادِ بُنَ

**جامع المسا**نيد (مترجم) جلاسوم

**∢**rrr}

(قَالَ) الْحَطِيُبُ قَالَ أَبُوْ بَكُرِ الْبُرُقَانِى كَتَبَ الدَّارُقُطُنِى عَنِ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُظَفَّرِ ٱلْف حَدِيْثٍ، وَٱلْفَ حَدِيُتٍ وَٱلْفَ حَدِيْتٍ وَقَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ بُنِ اِسْمَاعِيْلَ الْقَاضِتُ قَالَ رَايَتُ ابَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِى يَعْظِمُ ابَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُظَفَّرِ وَيُجَلِّهُ وَلا يَسْنَدُ حَدِيْتًا بِحَضُرَتِهِ وَقَدْ رَوى عَنْهُ فِى مَحْمُوْعِهِ الدَّارِقُطْنِى يَعْظِمُ ابَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُظَفَّرِ وَيُجَلِّهُ وَلا يَسْنَدُ حَدِيْتًا بِحَضُرَتِهِ وَقَدْ رَوى عَنْهُ فِى مَحْمُوعِهِ

(قَالَ) الْحَطِيُبُ إِذَا ذَكَرُتُ مُحَمَّدَ بُنَ عُمَرَ آخُبَارَ إِبْنِ الْمُظَفَّرِ فَقَالَ رَاَيُتُ مِنُ أُصُولِهِ فِى الُوَرَّاقِيْنَ شَيْئاً كَثِيُرًا فَسَالُتُ الُوَرَّاقَ فَقَالَ بَاعَنِى إِبُنُ الْمُظَفَّرِ مِنُ هٰذِهِ الْأُصُولِ ثَمَانِيْنَ رِطُلاً وَكَانَتُ كُلُّهَا عَنُ يَحْيَى بُنِ صَاعِدٍ وَقَدْ كَتَبَهَا إِبُنُ الْمُظَفَّرِ بِخَطِّهِ بِخَطٌ دَقِيْقٍ فَجِنُتُ إِلَيْهِ وَسَالُتُهُ عَنُهَا فَقالَ آنَا بِعُتُهَا وَهٰذَا كَرَاهَةٌ أَنُ يَكُتُبَ عَنِّى حَدِيْتَ إِبُنِ صَاعِدٍ أَوْ كَمَا قَالَ

(تُسَمَّ قَالَ الْحَطِيْبُ) اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بُنُ عَلِيّ الْمُحْتَسَبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بُنُ اَبِى الْوَرَاسِ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ بُنُ الْـمُـظَفَّرِ الْحَافِظِ ثِقَةَمَاْمُوُناً حَسُنَ الْحَطِّ وَانْتَهٰى اِلَيْهِ عِلْمُ الْحَدِيْثِ فِى حِفْظِه وَعِلْمِه وَكَانَ قَدِيْماً يَنْتَقِى مِنَ الشُّيُوُخ وَكَانَ مُقَلَّماً عِنْدَهُمُ

(قَسَالَ الْحَطِيُبُ) حَدَّثَنِى مُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ الدَّاوَدِتُ قَالَ تُوُفِّى مُحَمَّدٌ بُنُ الْمُظَفَّرِ ابُوْ الْحَسَنِ الْحَافِظِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى جَمِادِى الْأُولى سَنَةَ تِسْع وَّسَبْعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

(قَـالَ الْـحَـطِيْبُ) حَدَّثَنِى ٱبُو الْقَاسِمِ الْازْهَرِتُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِالْقَيْسِتُ قَالاَ تُوُقِّى الْحَافِظُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْـمُـظَفَّرِ يَـوُمَ الْـجُـمُعَةِ وَقَـالَ الْازُهِرِتُ فِى آخِرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالاَ جَمِيْعاً وَدُفِنَ يَوْمَ السَّبُتِ لِنَلاَتَ وَقَالَ الْازُهِرِتُ لِاَرْبَعِ حَـلَوْنَ مِنْ جُـمَادَى الْأُولى سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ وَقَالَ الْقَيْسِتُ وَكَانَ ثِقَةً مَامُوْناً حَسُنَ الْحَفُظِ؟

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبُادِ اللَّهِ وَهٰذَا الْمُسْنَدُ الَّذِى جَمَعَهُ لِلْاِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ وَهُوَ الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ مِنْ مَسَانِيْدِ هٰذَا الْكِتَابِ يَدُلُّ عَـلَى نِهَايَتِه فِى عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَحِفُظِهِ وَاتُقَانِهِ وَعِلْمِه بِالْمَتُوْنِ وَالطُّرُقِ جَزَاهُ اللَّهُ عَنِ الإِسْلَامِ خَيْراً

[44]

حضرت ' محمد بن مظفر بن موسی بن عیسی بن محمد بن عبداللد بن سلمه بن الیاس ابوالحسین حافظ می اند \* بیتسری مندجع کرنے والے ہیں ،ہم نے کتاب کے آغاز میں ان کاذکرکردیا تھا۔ حافظ ابو بکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندرذکر کیا ہے مجھے حضرت ' ابوالقاسم از ہری میں تاہ ، اور حضرت ' علی بن حسن تنوخی میں تاہ کی نے ان کا نسب بیان کیا تھا اور انہوں نے فرمایا: حضرت ' محمد بن مظفر ابوالحسین میں تاہ ، حافظ نے ہمیں ان کا نسب ' الیاس ' تک بیان کیا ہے اور انہوں پایا کہ حضرت ' ابن بر بان میں اسی بن کتاب کے ان کا نسب ' الیاس ' تلویں میں تو بی میں کتاب کے ان کا نسب ہیان کیا حضرت''ابن مظفر میں پی کھاہل رازلوگوں نے ان کی زیارت کی ہے، یہ بغداد منتقل ہو گئے تھے، میں ۸٦، ہجری کو دہاں پر پیدا ہوا تھا، میں نے ١٠٣ ہجری میں محرم کے اندرسب سے پہلا ساع کیا۔

خطیب بیان کرتے ہیں : حضرت 'ابن مظفر میں یہ' نے حضرت 'بیان بن احمد دقاق میں ''، حضرت ' ابو قاسم بن زکریا میں ''، حضرت ' احمد بن جبار صرفی نی سیک ، حضرت ' محمد بن محمد بن سلیمان با غندی میں نی '، حضرت ' حامد بن محمد بن شعیب بلخی میں ''، حضرت ' بیٹم بن خلف دوری میں ''، حضرت ' محمد بن جریط بری میں ''، مصرت ' عبداللّٰد بن صالح بخاری میں حضرت ' بیٹی بن محمد بن صاعد میں ''، اور بغداد سے تعلق رکھنے دالے اشیاخ سے ساع کیا ہے اور بہت سار سال میں اور حضرت ' ابوع وجہ سین بن محمد بن خلف دوری میں '' اور بغداد سے تعلق رکھنے دوری میں خلف دوری میں میں '' مصرت ' معد حضرت ' ابوع وجہ سین بن محمد میں نظف دوری میں معاق رکھنے دورے میں خلف دوری میں میں میں معالم میں میں '' مصرت ' مصر کے اندر حدیث کی میں محمد میں معاد میں میں نظر اور معان کی میں اور معان کی میں اور میں معال میں میں معال میں میں اور مصر کے اندر حدیث کی کتابت کی ہے۔

خطیب بیان کرتے ہیں: حضرت ' ابوبکر برقانی ہیں ن نے کہا ہے حضرت ' دارطنی ہیں ' نے ،حضرت ' حافظ محمد بن مظفر میں ' سے ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث کہ صبح ہوا دفر مایا بجھے حضرت ' محمد بن عمر بن اسماعیل قاضی میں ' نے کہا ہے میں نے حضرت ' ابوالحن دارطنی میں ' کو دیکھا ہے، وہ حضرت ' ابولحن محمد بن مظفر ہیں ' کی بردی تعظیم کیا مرتبہ ' نے کہا ہے میں نے حضرت ' ابوالحن دارطنی میں میں کہ میں جہ وہ حضرت ' ابولحن میں کہ کی بن کی بردی تعظیم کیا محمد میں ان کو بزرگ سمجھا کرتے تصاور ان کی موجود گی میں کسی حدیث کی اساد بیان نہیں کیا کرتے تصاور انہوں نے اپن

خطيب بغدادی بيان کرتے ہيں جب ميں نے حضرت' محمد بن عمر بيتين' کو حضرت' اين مظفر بيتين' کی اخبار ذکر کيں تو انہوں نے کہا: ميں نے کاتبين ميں ان ڪاصولوں ميں سے بہت ساری چيزيں ديکھی ہيں، ميں نے ايک کا تب سے پو چھا، اس نے کہا: حضرت' ابن مظفر بيتين' نے بياصول محص ۸ رتل ميں بيچ ہيں۔ بيسب کے سب حضرت' يہن صاعد بيتين' کے حوالے سے تھے۔ اس کو حضرت' ابن مظفر بيتين' نے بڑے باريک خط ميں لکھا تھا، ميں ان کے پاس آيا اور ان سے ان کے بارے ميں پو چھا، تو انہوں نے کہا: ميں نے ان کو تي ديا تھا تا کہ مير ے حوالے سے 'ابن صاعد بيتين' کے حوالے ميں ان کے مادوں کہ بيت ميں ميں بي بي ميں ان کے پاس آيا اور ان سے ان کے بارے ميں انہوں نے کہا: ميں نے ان کو تي ديا تھا تا کہ مير ے حوالے سے 'ابن صاعد بيتين' کی حدیث کو کی نہ کھے۔ يا جس طرح ميں

خطیب بغدادی نے یہ بیان کیا ہے، ہمیں حضرت' احمد بن علی المصحة سب می الله 'نے بیان کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت' محمد بن ابی الوراس بی سی 'نے بیان کیا ہے' حضرت' محمد بن مظفر حافظ میں "نقد تھے، مامون تصاورا چھے خط والے تھ ۔حافظے کے حوالے سے اور جاننے کے حوالے سے علم حدیث ان تک ختم ہوجا تا ہے، یہ پرانے تصاور شیوخ میں سے چنے ہوئے تھے، علمائے حدیث کے زدیک مقدم ہوتے تھے۔

4777 à

خطیب بغدادی م<sup>ین ب</sup>یان کرتے ہیں' مجھے حضرت'' محمد بن عمر داؤدی می<sub>شان</sub>ہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت'' محمد بن مظفرابوالحسن م<sub>شانلہ</sub>'' حافظ جمعہ کے دن جمادی الاولی کے مہینے میں سن9 ے۳۶ جری میں فوت ہوئے ۔

خطیب بغدادی میسیسیان کرتے ہیں حضرت' ابوالقاسم از ہری میسین' اور حضرت' احمد بن محمد تیسی میسین' نے مجھے بتایا ہے، وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت' حافظ محمد بن مظفر میسین' نے جمعہ کے دن انتقال کیا اور حضرت' از ہری میسین' کہتے ہیں' جمعہ کے دن آخری وقت میں اور دونوں نے کہا ہے' ان کی تد فین تین یا چار جمادی الاولی ۹ پر ۳۶ جری کو ہفتہ کے دن ہوئی اور حضرت' قیسی میسین' کہتے ہیں' میرثقہ تھے، مامون تصاور مضبوط حافظہ والے تھے۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : دہ مندجس کو حضرت''اما ماعظم ابو صنیفہ میں یہ'' کے لئے انہوں نے جع کیا ہے سیاس کتاب کی مسانید میں سے تیسری مند ہے اورعلم حدیث میں ان کی انتہاء پر دلالت کرتی ہے اور ان کے حافظے اور ان کے اتقان پر اور متون اور طرق پران کے علم پر دلالت کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسلام کی طرف سے ان کو جزائے خیر عطافر مائے۔

(45) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبَدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بُسِ مُحَصَّمَدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الرَّبِيْعِ بُنِ ثَابِتِ بُنِ وَهُبِ بُنِ سَحْقَةِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ كَعْبِ بُسِ مَسالِكِ الْاَنْسَصَارِيُ اَحَدُ الثَّلاَثَةِ الَّذِيْنَ حَلَفُوا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَبُوُ بَكُرِ الْمَعُرُوفُ بِقَاضِىُ مَارِسُتَانَ صَاحِبُ الْمُسْئَدِ الْحَامِسِ مِنْ مَسَانِيْدِ اَبِى حَنِيفَةَ الَّذِى ذَكَرُنَاهُ فِى اَوَّلِ الْكِعَابِ

(قالَ الحافظُ) ابنُ النَّجَارِ فى تازِيْجِه الْمُلِيلُ على تارِيخ الْحَطِيْبِ بعدَما ذَكَرَ نَسْبَهُ كما ذَكْرُناهُ هكذَا رَآيَتُ نَسْبَهُ بِحَطِّ يِدِه وَقَالَ بَكَرَهُ أَبُوْهُ فِى سِمَاع الْحَدِيْثِ فَسَعِعَ مِنْ آبِى اِسْحَاقِ اِبُرَاهِمْ بْنِ عُمَرَ الْبَرْمَكِى وَآحِيُه أَبِى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ عُمَرَ وَآبَى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ عَلِي قَلَى الْجَوْهُرِي وَالْقَاضِى آبَى الطَّيْبِ الطِّبِوِي وَآبَى طَالِبِ الْعَنسَارِي وَآبَى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ ابْرَاهِمْ بْنِ عِيْسَ الْبَاقَلَابِى وَآبَى الْقَاسِم عُمَر بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْوِي وَآبَى طَالِبِ الْعَنسَارِي وَآبَى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ ابْرَاهِمْ بْنِ عَيْبَ عَلَى الْحَوْمَةِ وَآبَى الْقَاسِم عُمَر بْنِ الْمُحَسَنِ الْحَسَيْنِ وَآبَى وَآبَى الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ آحْمَد التَّرْسِى وَآبَى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُ الْحَدَيْنِ مُ مُحَصَّدِ بْنِ الْمُعَانِ مَعْتَدِ مَعَمَدِ بْنِ آحْمَد التَّرْسَى وَآبَى الْحَسَنِ عَلِي بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ مُ مُحَصَّدٍ بْنَ عَلَي الْمُعَانِ مَ عَمَدِ بْنِ الْمُعَالِي أَنْ مَعَتَى الْحَسَنِ عَلَى الْمُعْتَدِى عَلَى الْمُ الْحَيْسَ بْعَدَى وَآبَى الْمُسَوْرَة عَلْ الْمُعَالَا بْنُ الْنَحَبَي الْعَنْ الْعَالَ الْمَالَكَة وَآبَى الْمُعَالَ مَعْتَ الْمُعْتَدِى الْعَمَانِ مُ عَلْسَ أَنْ الْمُ \$rro\$

الحسَنِ عَلِبِّ بُسَ الْمُفَرَّحِ وَتَوَجَّهَ مِنُ مَكْةَ اللَّى مِصُرَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا اِسُحَاقِ اِبُرَاهِيُمِ ابْنَ سَعِيُدِ الْحَبَّالِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ وَكَانَ لَهُ اِجَازَةٌ مِنُ آبِى الْقَاسِمِ عَلِيّ بْنِ الْمُحْسَنِ التَّنُوخِى وَآبِى الْفَتْحِ بْنِ شَيْطًا وَآبِى عَبْدِ اللّهِ الْقَضَاعِي الْمِصُرِيِّ صَاحِبِ الشَّهَابِ وَعُمَرَ حَتَّى صَارَبِ الرَّحْلَةُ الَيْهِ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ حَدَّثَنِى جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِخِ بِمَكْمَة وَمِصُرَ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ عَنُ مَشَائِخِهِمُ عَنُهُ وَسَمِعْتُ جَزْءَ الْانُصَارِتَى عَلَى قَرِيْبِ مِنْ عِشُرِيْنَ شَيْحاً بِالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَهُمُ رَوَوُهُ عَنُ مَشَائِخِهِمْ عَنِ الشَّبُخِ آبِى بَكُرِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الْبَاقِى رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ جَمَعَ مُسْنَداً لِآبِى حَنِيْفَة رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى عَلَى مَا ذَكَرُنَاهُ فِي اَوَّل الْكِتَاب

(قَالَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَادِ وَقَدْ شَرَعَ فِى عِلْمِ الْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَالْهِنُدَسَةِ وَلَهُ فِيْهَا مُصَنَّفَاتٌ وَتَخُرِيجَاتٌ وَمُؤْلَّفَاتٌ قَالَ وَحَدَّنَنِى عَنُهُ ابُو الْفَرَج ابْنِ الْجَوْزِى وَعَبْدُ الْوَهَآبِ بْنِ عَلِى وَالْقَاضِى اَبُو الْفَتْح مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَائِدَائِى الْوَاسِطِى وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ الْاحْصَرُ وَعَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ هِبَةِ اللّهِ بْنِ الْبُندارِ وَابَوُ عَلِي بَنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَرِيْبِ وَابُوْ طَاهِرِ بْنُ آبِى الْقَاسِطِي وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ الْاحْصَرُ وَعَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ هِبَةِ اللهِ بْنِ الْبُندارِ وَابَوُ عَلِي بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَرِيْبِ وَابُو عَمْدُ الْمَائِدَائِ وَعَبْدُ الْعَذِيزِ الْمَعْطُوسِ وَعَبْدُ الْحَالِقِ بْن الْقَاسِمِ بْنِ الْحَرِيْبِ وَابُو عَمْدُ الْمَائِدَائِ وَابَوْ عَلِي مَنْ الْمَعْطُوسِ وَعَبْدُ الْعَالِقِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَرِيْبِ وَابُو وَعُمَدُ الْمَائِدَائِ وَالْمَائِو بْنُ الْمُعْطُوسِ مُنَا الْمَعْطُوسِ وَسَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ

(رَوَىَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ حَاكِياً عَنْ آبِى سَعُدِ السَّمْعَانِتُ فِى كَلامٍ طَوِيْلٍ وَسَالُتُهُ يَعْنِى الْقَاضِى آبَا بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِى عَنْ مَوْلِدِه فَقَال يَوْمَ النُّلَآنَاءِ عَاشِرَ صَفَرَ سَنَةَ إِنْنَتَيْنِ وَآدْبَعِيْنَ وَآدُبَعِ مِانَةٍ بِالْكَرُخ وَتُوُفِّى يَوْمَ الْارْبَعَاءِ وَقِيْلَ الْنَّانِى مِنُ رَجَبٍ سَنَةَ حَمْسٍ وَتَلَاثِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ وَصُلِّى عَلَيْهِ فِى جَامِعِ الْمَنْصُوُرِ وَدُفِقَ بِمَقَابِرِ بَابِ حَرْبٍ بِجَنْبِ وَالِزِهِ وَآوُصِى آنُ يُحْتَبَ عَلَى لَوُح قَبُوهِ (قُلْ هُوَ نَبَاً عَظِيْم

بِسَعَبِولِ بِبِ عَرْبٍ بِبِعَبِ رَبِولِ رَعَلَى فَ يَحْسَبُ عَلَى رَى بَرِبِ رَقَالَ الْحَافِظُ اَبْنُ النَّقُرَآنِ ثُمَّ تُوُقِى (قال) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ وَكَانَتُ لَهُ عَاقِبَةٌ حَسَنَةُ بَقِى ثَلاثَةُ أَيَّامٍ لَا يَفْتُرُ عَنُ قِراءَةِ الْقُرْآنِ ثُمَّ تُوُقِى رَحِمَهُ اللَّهُ (قَالَ الْحَافِظُ) ابُنُ النَّجَارِ حَاكِياً عَنُ خَطِّ آبِى الْفَضُلِ بُنِ نَاصِرٍ أَنَّهُ آخِرُ مَنْ حَدَّتَ عَنُ آبِى السَحَاقِ الْبَرُمَكِى وَآبِى الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِى وَآبِى الْحَسَنِ الْبَرْمَكِى وَالْقَاضِى آبِى الْقَصْلِ بُنِ نَاصِرِ أَنَّهُ آخِرُ مَنْ حَدَّتَ عَنُ آبِى السَحَاقِ الْبَرُمَكِى وَآبِى الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِى وَآبِى الْحَسَنِ الْبَرْمَكِى وَالْقَاضِى آبَى الصَّاقِ مَنْ حَدَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ ذَكَرْتُ طَرِيْقَ اِسْنَادِى فِي الْمُسْنَدِ وَهُوَ الْخَامِسُ مِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' محمد بن عبدالباقى بن محمد بن عبدالله عبدالله ميدالله '

ان کانب بیہ ہے''محمد بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ربیع بن ثابت ابن وہب بن بحقہ بن حارث عبداللّٰہ بن کعب بن ما لک انصاری''

(بيوہى حضرت' كعب بن مالك انصارى ﴿ لَقَنْنُ ْ مَبْنٍ جوان تَين صحابه ميں شامل ہيں جورسول اكرم مَلَّقَيْظٍ كے ہمراہ غزوۂ تبوك.

میں شریک ہونے سے رہ گئے تھے )۔ان کی کنیت'' ابو بکر'' ہے ، یہ مارستان کے قاضی کے نام سے مشہور تھے۔حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ب<sup>ی</sup>سی<sup>د</sup>'' کی ان مسانید میں پانچویں مند آپ کی ہے جن کا ذکر کتاب کے آغاز میں ہوا۔

حضرت ''ابن نجار میتند' بیان کرتے ہیں : یہ وہ لوگ ہیں کہ ان ۔ روایت کرنے میں بیمتفر دہیں۔ آپ فرماتے ہیں ای طرح بذات خود انہوں نے حضرت ''قاضی ابو یعلیٰ بن فراء میتند' ' ہے بھی ساع کیا ہے ، حضرت ''ابو جعفر بن مسلمہ میتند' ' حضرت ''ابو الحسین بن مہتدی باللہ میتند' میں ، حضرت ''ابوعلی الوشاح میتند' ' ۔ ، حضرت ''ابو لغنائم بن مہاجر میتند' حضرت ''ابو محسین یفینی میتدی باللہ میتند' سے ، حضرت ''ابوعلی الوشاح میتند' سے ، حضرت ''ابو لغنائم بن مہاجر میتند' سے ، حضرت ''ابو محسین بن مہتدی باللہ میتند' سے ، حضرت ''ابوعلی الوشاح میتند' سے ، حضرت ''ابو لغنائم بن مہاجر میتند' سے ، حضرت ''ابو محسین بن مہتدی باللہ میتند' سے ، حضرت ''ابوعلی الوشاح میتند' سے ، حضرت ''ابو الغنائم بن مہاجر میتند' حضرت ''ابو محسین بن مہتدی باللہ میتند' سے ، حضرت ''ابوعلی الوشاح میتند' سے ، حضرت ''ابو الغاسم علی بن احمد بن اکبری میتند' سے ، حضرت ''ابو محسین میں اللہ میتندی باللہ میتند' ' میں مین میں نقو ر میتند' سے ، حضرت ''ابو الغاسم علی بن احمد بن اکبری میتند' سے ، حضرت ''ابو محسین میں اللہ میتند' الوالحسین بن نقو ر میتند' سے ، حضرت ''ابو معلی اس میں میں احمد بن اکبری میتند

انہوں نے اپنے شوق سے قاضی حضرت'' ابویعلیٰ بن فراء میشی'' سے فقہ حاصل کی۔ بید مہم ،جری کوقاضی القصنا قا ابوالحسن علی بن محمد دامغانی میشی'' کے پاس گئے تھے،انہوں نے ان کی شہادت کو قبول کیا تھا، انہوں نے حج کیا اور مکہ مکرمہ کے اند ر حضرت'' ابو معشر عبدالکریم بن عبدالصمد مقری میشید'' اور حضرت'' ابوالحسن علی بن مفراء میشید'' سے سماع کیا، پھر بید مکہ سے مصر چلے گئے اور دہاں پر حضرت'' ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال میشید'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت''حافظ ابن نجار میشین' بیان کرتے ہیں ان کو حضرت'' ابوالقاسم علی بن محسن تنوخی میشین' اور حضرت'' ابوالفتح بن شیطاء میشین'' اور حضرت'' ابوعبداللہ قاضی مصری میشین'' (جو کہ صاحب شہاب ہیں اور جو حضرت'' شہاب میشین' کے اور حضرت' میشین'' کے صاحب ہیں ،ان ) سے روایت کیا ہے اوران کی طرف سفر کرے کے بھی گئے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے، مجھے مکہ کے اندراور مصراور شام اور عراق میں بہت سارے مشائخ نے اپنے مشائخ کے حوالے سے بیان کیا ہے اور حضرت' جزءالا نصاری جیسی<sup>،</sup>'' کو شام اور عراق میں بیس کے قریب مشائخ سے سنا ہے، بیر سب اپن مشائخ کے حوالے سے حضرت'' شیخ ابو بکر محمد بن عبدالہا تی جیسی<sup>،</sup>'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو

ф**гг**ч∳

حنیفہ م<sup>ی</sup>تین'' کی مندجع کی ہے جس طرح کہ ہم نے کتاب کے آغاز میں ذکر کردیا ہے۔ حضرت' حافظ ابن نجار می<sup>ت</sup>ند'' کہتے ہیں : انہوں نے علمِ فرائض ہلمِ حساب ہلم ہندسہ میں محنت کی ہے اور اس حوالے سے ان کی تصانیف ،تخریجات اور مولفات موجود ہیں۔

آپ بیان کرتے ہیں' مجھے ان سے حضرت'' ابو الفرج ابن جوزی مُتَنَدُ' نے ، حضرت' عبد الو ہاب بن علی مُتَنَدُ' نے ، حضرت' قاضی ابو الفتح محمد بن احمد المائدائی واسطی مینید' نے ، حضرت' عبد العزیز اخصر مُتَنَد' نے ، حضرت' عبد الخالق بن مبته الله بن بندار مُتَانَدُ نے ، حضرت' ابوعلی بن قاسم بن حریف مُتَانَدُ' نے ، حضرت' ابو طاہر بن ابو قاسم بن معطوس مُتَنَد' نے ، حضرت' سعید بن محمد بن عطاف مُتَانَدُ ن ن قاسم بن حریف مُتَانَدُ ن نے ، حضرت' ابو طاہر بن ابو قاسم بن معطوس مُتَ حضرت' سعید بن محمد بن عطاف مُتَانَدُ ن ن معطوس مُتَانَدُ ن ن معطوس مُتَانَدُ ن ن به معلوس مُتَانَدُ ن ن معلوس ن ، معرت' معد بن محمد بن عطاف مُتَانَدُ ن ن قاسم بن حریف مُتَانَدُ ن ن معطوت ' عبد الملک بن مواجب سلمی مُتَانَد

حضرت'' حافظ ابن نجار میکند'' نے حضرت'' ابو سعد سمعانی میکند'' کے حوالے سے طویل کلام کیا ہے اور اس کے اندر بیکھی ذکر کیا ہے میں نے ان سے یعنی حضرت'' قاضی ابو بکر حمد بن عبد الباتی میکند'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پو چھا تو انہوں نے فر مایا: ۲۴۴۴، جمری کو ماوصفر المظفر کی سااتاریخ کو مقام کرخ میں ان کی ولا دت ہوئی اور ان کا انتقال بدھ کے دن ہوا اور ایک قول کے مطابق ۵۳۵ جمری میں آپ کا انتقال ہوا ہے۔ جامع مسجد منصور میں ان کی نماز جناز پڑھائی گئی اور ان کا وحرب کے قبر ستان میں والدہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔انہوں نے وصیت کی تص کہ ان کی قبر کی نماز جناز پڑھائی گئی اور ان کو حرب کے قبر ستان میں والدہ قُلُ هُوَ نَبَوُ اعْظِیْمٌ اَنْتُهُ عَنْدُهُ مُعُوضُونَ

··· تم فرما ؤده بردی خبر ہےتم اس سے غفلت میں ہو' ۔ ( ترجمہ کنزالایمان ،امام احمد رضا میں: )

حضرت'' حافظ ابن نجار ہیں۔'' کہتے ہیں : ان کی عاقبت بہت اچھی تھی ،ان کی زندگی کے تین دن باقی بچے تھے تو یہ قر أت قر آن روکنہیں رہے تھےاور پھران کا انقال ہو گیا۔

حضرت' حافظ ابن نجار ابوالفضل بن نصر میشین' کے خط کے حوالے سے حکایت کرتے ہیں میہ وہ آخری بزرگ ہیں جو حضرت' ابو اسحاق بر کمی میشین' اور حضرت' ابوالحن باقلانی میشین'، حضرت' ابو الحسن بر کمی میشین' ، اور حضرت' قاضی ابو طیب طبری میشین' اور دیگر شیوخ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فر ماتے ہیں: ان کی عرب 10 برس تھی ، ان کی ساعت بھی درست تھی اور بصارت بھی درست تھی اور تمام اعضاء درست کا م کرتے تھے۔ () اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے: میں نے جو مسانید جمع کی ہیں ان میں سے ان کی مسلمیں اپنی اساد ذکر کر دی ہے اور بیان میں پانچو ہی مند ہے۔

فصلٌ في ذِكرٍ منُ بعدِهمُ منَ المشاَيخ رَحمهُ اللهُ اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے (46)مُحَمَّدٌبُنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ جَيَّادٍ أَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِيُ قَـالَ الْـخَـطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ يُقَالُ آنَّ اَصْلَهُ مِنْ مَرُوِ الرَّوُذِ سَمِعَ مُسْلِمَ بُنِ إبْرَاهِيْمٍ وَابَا الْوَلِيُدِ الطَّيَالِسِيَّ وَاَبَسَا عَسْمَدَةِ الْسُجُرُجَانِيَّ وَنَظَرَانَهُمْ وَرَوِى عَنْهُ مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِتُ وَاَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيْمِتُ قَالَ تُوُقِّى سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ حضرت ' محمد بن ابرا ہیم بن کیچیٰ بن اسحاق بن جیادا بو بکر مقرمی میں ' خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہا جاتا ہے نیہ مرو، روذ میں پیدا ہوئے تھے، انہوں نے حضرت ''مسلم بن ابراہیم ہُنائڈ'' حضرت'' ابو دلید طیالسی ہُنائڈ'' حضرت'' ابوعمرہ جرجانی ہُنائڈ''اوران جیسے دیگر محدثثین سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''عبداللَّد بن محمد بغوی مُعطَنة'' اور حضرت'' ابو عبداللَّه خلیمی مُعطَنَّه'' نے روایت کیا ہے اور آپ فرماتے میں ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔ (47) مُحَمَّدٌ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ آحْمَدَ بْنِ صَالِح بْنِ دِيْنِارٍ ٱلْبَغَوِتُ أَبُو الْحَسَنِ ٱلْمَعُرُوُفُ بِابْنِ حُبَيْسٍ لِآنَ جَدَّهُ آحُمَدُ بَنُ صَالِح يُلَقَّبُ حُبَيْساً قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُجَاعِ الثُّلُجِيِّ وَعَبَّاسِ الدَّوُرِيِّ وَإِبْرَاهِيْمَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْقَصَّارِ رَوِى عَنْدُهُ اَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِى وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ وُلِدتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِتِسْعِ بَقَيْنَ مِنُ شَعْبَانَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَحَمْسِيْنَ وَمِانَتَيْنِ قَالَ تُوُفِّى سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلاَثِيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالى حضرت ' محمد بن ابراہیم بن صالح بن دینار بغوی ابوالحسن عیالیہ'' یہ 'ابن حبیش' کے نام سے مشہور میں ، ان کے دادا حضرت' احمد بن صالح میں 'کالقب دحمیش' تھا۔خطیب بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بجی میں ''اور حضرت'' عباس دوری میں ''اور حضرت'' ابراہیم بن عبداللہ قصار میں ' روایت کیا ہےاوران سے حضرت'' ابو<del>ک</del>ن دار قطنی <sup>م</sup>ی<sup>ن</sup>ن<sup>ہ</sup>'' اور محد ثین کی پور**ی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔** خطیب بغدادی میشیمیان کرتے ہیں'ان کی ولادت ۲۵۲ ہجری ۱۹ شعبان کو جمعہ کے دن ہوئی اور آپ فرماتے ہیں'ان کا انتقال ۳۳۶ ہجری میں ہوا۔

(48) مُحَمَّدُّبُنُ إبُرَاهِيُمَ بُنِ زِيَادِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِتُ الرَّازِتُ قَـالَ الْـحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه كَانَ جَوَّاداً حَدَّتَ بِبَعُدَادَ وَمَصِيْصَةَ وَطَرُسُوْسَ وَسَكَنَ قَرُيَةَ بَيْسِيْنَ وَعَمَرَ عُـمُرًا طَوِيُلاً وَكَانَ يُحَدِّتُ عَنْ اِبُرَاهِيْمَ بْنِ مُوُسَى الْفَرَّاءِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقَوَارِيُرِي وَغَيْرِهِمْ قَـالَ وَرَوِى عَنْهُ يَحْيَى ابْنُ صَاعِدِ وَمُكَرَّمُ بْنُ الْحَمَدَ الْقَاضِى وَابَوُ بَكُرِ بُنِ الْجَمَانِى فِى آنِ يُحَدِّتُ عَنْ الْنُوَاءِ وَيَحْبَى الْفَرَاءِ وَيَعْرَى بُنِ مَعِيْنٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ الْقَوَارِيْرِي وَغَيْرِهِمْ قَـالَ وَرَوَى عَنْهُ يَحْيَى ابْنُ صَاعِدِ وَمُكَرَّمُ بْنُ الْحَمَدِ الْقَاضِى وَاللَّهِ بُنِ مَعَيْنِ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ

حضرت د محمد بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللّٰدا بوعبداللّٰدطیالسی رازی مِنْسَدٌ

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے میہ بہت یخی تھے۔انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا، مصیصہ اور طرطوس میں درسِ حدیث دیا اور یاسین نامی سبتی کے اندر رہائش پذیر رہے اور بڑی کمی عمر پائی۔ یہ حضرت '' ابراہیم بن موسیٰ الفراء مُداخذ'' اور حضرت '' یحیٰ بن معین میں بیشی'' اور حضرت ''عبد الله بن محمد القوار بری میں میں '' اور دیگر محد ثین سے روایت کیا کرتے تھے۔ آپ فر ماتے جس ان سے حضرت '' یحیٰ بن صاعد مُنافذ'' اور حضرت ''عبد الله بن محمد القوار بری میں میں 'اور دیگر محد ثین سے روایت کیا کرتے تھے۔ آپ فر ماتے ہیں' ان سے حضرت '' یحیٰ بن صاعد مُنافذ'' اور حضرت ''عبد القوار بری میں میں پڑیا ہے ہو حضرت '' ابراہیم بن موسیٰ اور بیآ خری محد ثین میں سے میں ۔خطیب کہتے ہیں : بیتا الا اس محمد کی حضرت '' اور حضرت '' اور جمانی میں میں ک

(49)مُحَمَّدٌبُنُ الْوَلِيدِ بْنُ ابَانَ بْنِ حَيَّانِ أَبُو الْحَسَنِ الْعُقَيْلِتُ ٱلْمِصْرِيُ

قَـالَ الْـخَـطِيْـبُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ نُعَيْمٍ بْنِ حَمَّادٍ وَهَانِي بُنِ الْمُتَوَكَّلِ وَهِشَامٍ بُنِ عَمَّارٍ وَهِشَامِ ابْسِ خَـالِـدٍ وَرَوٰى عَنْهُ حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ اللَّحْمِي وَاَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ كَاتِبٍ وَإِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَكِيْمِي سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُوْ بَكْرِ الْاَحْرَسِ الْبَعْدَادِيَ

(قَالَ الْحَطِيُبُ) فِى تَارِيُخِه سَمِعَ آبا مُسْلِمٍ الْمَكَىَّ وَآبَا شُعَيْبِ الْحِرَانِيَّ وَآحُمَدَ بُنَ يَحْيَى الْحِرَانِيَّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ الْفُرْيَابِيَّ وَحَلْقاً مِنُ ٱقْرَانِهِمُ وَكَانَ ثِقَةً صَدُوُقاً وَلَهُ تَصَانِيُف كَثِيرَةٌ وَحَدَّتَ بِبَعْدَادَ قَبْلَ سَنَة ثلاثينُ وَثَلاَتِ مِائَةٍ ثُمَّ انِتُقَلَ اللٰ مَكَّةَ فَسَكَنَهَا حَتَى تُوُفِّى بِهَا فِى مُحَرَّمٍ سَنَةَ سَتِيْنَ وَثَلاتَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ''محمد بن وليد بن ابان بن حيان ابوالحس عقيلي مصرى عيب ''

خطیب بغدادی می ایند نے کہا ہے یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت ''نعیم بن حماد می الد می اور حضرت ''ہانی بن متوکل میں اند''، حضرت ''ام بن عمار میں اور ان سے حضرت '' مشام بن خالد میں الد میں '' کے حوالے سے احادیث بیان کیس اور ان سے حضرت '' حمید بن ربیع کنمی میں '' اور حضرت '' احمد بن فضل بن کا تب میں ندیہ '' اور حضرت '' اساعیل بن علی حکیمی میں ایک روایت کیا ہے ۔ حضرت '' محمد بن حسین بن عبداللہ ابو بکر اخرس بغدادی میں نہ کہ اور کی سے احادیث بیان کیس اور ان سے حضرت '' میں د خطیب بغدادی ہوئیں نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' ابو سلم کمی ہوئیں'' اور حضرت' ابو شعیب حرانی میں اور حضرت' احمد بن یجیٰ حرانی ہوئیں'' اور حضرت' جعفر بن محمد فریا بی میں '' اور ان کے معاصرین میں بہت سارے لوگوں سے روایت کیا ہے، بیڈ تقہ تھے،صد دق تھے، ان کی بہت ساری تصانیف ہیں ،انہوں نے ۳۳۳، ہجری سے پہلے بغداد شریف میں درس حدیث دیا ، پھر بیمکہ میں چلے گئے اورا پنی دفات تک وہیں پر ہے، آپ کی وفات ۲۰۳ ہجری میں ہوئی ۔

(50) مُحَمَّدٌ بْنُ آحْمَدِ بْنِ عِيْسَى بُنِ عَبْدِكِ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ

قالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ سَكَنَ بَغُدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَيُّوْبِ الرَّازِيِّ وَعَمْرِو بْنِ تَمِيْم وَحَدَّثَ عَنُهُ الدَّارُقُطْنِى قالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً تُوُقِّى فِى جُمَادَى الْأُوْلَى سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ''محمد بن احمد بن عيسلي بن عبدك رازي مختلفة ''

خطیب بغدادی ہیں نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے یہ بغداد میں رہے اور وہاں پرانہوں نے حضرت''محمہ بن ایوب راز ک ہیں ''اور حضرت''عمر و بن تمیم ہیں'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت'' دارِقطنی ہیں نئی نے روایت لی ہے ۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' بیڈ قنہ تھے،ان کا انقال ۳۴۸،ہجری میں ماہِ جمادی الا ولیٰ میں ہوا۔

(51)مَحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدِ بْنِ مُوْسِى آبُوُ بَكُرِ الْعَصْفَرِ يُ

قَـالَ الْخَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ الْحَسَنَ بُنَ عَرُفَةَ وَسَعُدَانَ بُنَ نَصْرٍ وَاَحْمَدَ بُنَ مَنْصُورِ الرَّمَادِى وَرَوَى عَنْهُ اَبُوُ اَحْمَدَ مُحَمَّدٌ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اَحْمَدَ النَّيْسَابُوْرِى وَغَيْرُهُ

حضرت بمحمد بن احمد بن موسى ابو بكر عصفر مي عنين

خطیب بغدادی مُ<sup>سند</sup> نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں حضرت''حسن بن ع**رفہ مُ<sup>سند</sup>'' اور حضرت'' سعدان بن نصر** مُ<sup>سند</sup>'' اور حضرت'' احمد بن منصور رمادی مُ<sup>سند</sup>'' سے روایت کی ہے ۔اوران سے حضرت'' ابوا **حمد محمد بن محمد بن احمد نیشا پوری** مُ<sup>سند</sup>'' اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔

(52)مُحَمَّدٌبُنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ الْكِنْدِى ٱلْبُخَارِي

قَـالَ الْحَسِطِيُسِبُ فِـى تَـارِيُـخِهِ بِإِسْنَادِم عَنُ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانَ الْحَافِظِ الْبُحَارِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بُنَ اَحْمَدِ بُنِ حَامِدٍالْكِنُدِى ٱلْبُحَارِى سَكَنَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا فِى سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ حضرت'' محمد بن احمد بن حامد کندکی بخاری محسینی'' خطیب بغدادی محسین نے اپنی تاریخ میں اپنی اساد کے ہمراہ حضرت'' محمد بن سلیمان حافظ بخاری میں نہ '' سے روایت کیا ہے حضرت''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری میں نہ یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے،۲۹۳ ہجری میں وہاں پر درسِ حمد یث دیا۔

(53) مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّارُ ٱلْمَعْرُوْفْ بِإِبْنِ زَرْقُوَيْهِ

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارَوَمُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو الرَّوَادَوَابَا الْعَبَّاسِ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ عَبُدِ الرَّحُمْنِ الْعَسْكَرِى قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ اَوَّلُ شَيْخٍ كَتَبْتُ عَنْهُ اِمُلاءً قَالَ وَكَانَ وَفَاتُهُ سَنَةَ اِثْنَتَى عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابوحسن بزار المعروف ابن زرقومیه میشد '

خطیب بغدادی مِنسَد نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' اساعیل بن محمد صفار مُعَاللہ '' اور حضرت'' محمد بن عمر و رواد مِنسَد'' اور حضرت'' ابوالعباس عبداللہ بن عبدالرحمٰن عسکری مُعاللہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب کہتے ہیں' میں نے ان سے احادیث کہتی ہیں ، یہ پہلے شخ ہیں ، جن سے میں نے احادیث املاء کی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں'ان کی وفات ۲۱۲۲، جری میں ہوئی۔

(54) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُهْتَدِى بِاللَّهِ

ُ الْخَطِيْبُ بِجَامِعِ الْمَنْصُورِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ كَتَبُتُ عَنْهُ وَسَالَتُهُ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ فِى سَنَةِ اَرْبَعِ وَثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى

حضرت محمد بن احمد بن محمد بن عبدالله بن عبدالصمد مهندي بالله مين الله م

بیہ جامع مسجد منصور کے خطیب تھے۔خطیب بغدادی ہ<sup>ئیسی</sup>نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے میں نے ان سے احادیث ککھی بھی ہیں اور میں نے ان سے ان کی دلادت کے بارے میں پوچھا توانہوں نے کہا:ان کی دلادت ۲۸ ہجری میں ہوئی۔

(55) مُحَمَّدُبُنُ أَحْمَدَ بْنِ آبِي الْعَوَامِ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ دِيْنَارٍ أَبُوْ بَكُرِ الرَّيَاحِي الْتَمِيْمِي

قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الْوَهَابِ بْنَ عَطَاءٍ وَرَوِى عَنُهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِي وَالْقَاضِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَحَامِلِي قَالَ تُؤفِّقَ سَنَةَ سِتِّ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

\$ MU \$

حضرت ''محمد بن احمد بن ابوالعوام بن پزید بن دینارابو بکرریاحی تمیمی می بند ''

خطیب بغدادی مُتَنتَ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے انہوں نے حضرت' یزید بن ہارون مُتَنتَ 'اور حضرت' عبدالو ہاب بن عطاء مُتَنَتَ '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت' ابوالعباس بن عقدہ کو فی مُتَنتَ ''اور حضرت' قاضی ابوعبداللّٰہ محاملی مُتَنتَ ' نے روایت کی ہے۔آپ فرماتے میں 'ان کا انتقال ۲۹۶ ہجری میں ہوا۔

(56) مُحَمَّدٌ بُنُ أَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ صَاعِدٍ قَاضِى قُضَاة نَيْسَابُوُر

قَـالَ الْـحَـافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِه هُوَ آبُوُ سَعِيْدِ بْنِ آبِى نَصْرِ الصَّاعِدِى سَمِعَ آبَاهُ آبَا نَصْرٍ وَعَمَّهُ آبَا سَعِيْدٍ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدِ بُنِ صَاعِدٍ وَرَوى عَنْهُ مِنُ آهُلِ بَعُدَادَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْانْمَاطِقُ وَآبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الْـمَـلِكِ بُنُ عَلِيٍّ بْنِ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدٌ بْنُ نَاصِرٍ قَدِمَ حَاجًاً سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّحَمْسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّى بِنَيْسَابُوُر سَنَة سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَحَمْسٍ مِنَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن صاعد محشالله ''

یہ نیٹا پور کے قاضی القصاف تھے، حافظ ابن نجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے یہ حضرت'' ابوسعید بن ابونفر صاعدی مِنائد '' بیں ،انہوں نے حضرت' ابونفر میں '' اور ان کے چچا حضرت' ابوسعید بچی بن محمد بن صاعد مُنائد'' سے سماع کیا ہے۔ان سے اہل بغداد میں سے حضرت' عبدالو ہاب بن مبارک انماطی مُنائید'' اور حضرت' ابوالفضل عبدالملک بن علی بن یوسف مُنائد'' اور حضرت' محمد بن ناصر مُنائید'' نے روایت کیا ہے، پھریہتا ہو، جری میں جح کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور مات کی جمد میں آپ

(57)مُحَمَّدُنُنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ شَبْةَ بْنِ الصَّلْتِ

سَمِعَ جَدَّهُ يَعْقُونُ وَمُحَمَّدَ بُنَ شُجَاع التَّلُجِتَى وَرَوى عَنْهُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الشَّاهِ لُكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ تُوُفِّى سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندری طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان کا انقال ۳۳۳ ہجری میں ہوا۔

(58) مُحَمَّدٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ ابُو الْعَبَّاسِ الْآثَرُمُ الْمُقْرِى

قَـالَ الْحَـطِيُبُ فِـى تَـارِيُخِـم سَمِعَ الْحَسَنَ بُنَ عَرْفَةَ وَحُمَيْدَ بُنَ الرَّبِيْعِ وَعَمْرَو بُنَ شَبَّةَ وَغَيْرَهُمْ قَالَ وَحَـدَّتَ عَـنُهُ مُـحَـمَّـدٌ بُـنُ الْمُظَفَرِ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ بُنُ حَازِمِ بُنِ شَاذَانِ وَاَبُوُ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِى قَالَ وَتُوُفِّى الْاثْرَمُ سَنَةَ سِتِّ وَثَلاثِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

(۵۸) محمد بن احمد بن حماد ابوالعباس اثر م مقری محقال

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ میشد'' اور حضرت'' حمید بن ربیع میند'' اور حضرت'' عمر و بن شبہ میشد'' اور دیگر محد ثین سے سماع کیا ہے ۔ آپ فرماتے ہیں : ان سے حضرت'' محمد بن مظفر الحافظ میشد'' اور حضرت'' احمد بن حازم بن شاذان میشد'' اور حضرت'' ابوالحسن دار قطنی میشد'' نے روایت کیا ہے ۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضرت'' اثر م میشد'' کا انتقال ۲۳۳۱، جری میں ہوا۔

(59) مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ

الْمَعُرُوُفُ أَبُوُهُ بِإِبْنِ رَاهَوَيُهِ وُلِدَبِمَرُوٍ وَنَشَا بِنَيْسَابُوُر قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ كَتَبُتُ بِبَلادَ خُرَاسَانِ وَالْعِرَاقِ وَالْحِجَازِ وَالشَّامِ وَمِصْرٍ وَسَمِعَ آبَاهُ اِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوَيْهِ وَعَلِىَّ بْنَ حَجَرٍ وَاحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلَى بْنِ الْمَدِيْنِي وَجَمَاعَةً رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ قَتَلَهُ الْقَرَامِطَةُ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحَجِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

(يقوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ هوَ مِمَّنْ يرْوِي وَيُرُوى عنهُ في هذِهِ المسآنيدِ

حضرت دمجمه بن اسحاق بن ابرا تهيم بن مخلد بن ابرا تهيم محت بن

ان کے والد 'ابن راہوی' کے نام سے مشہور تھے، ان کی ولادت ''مرو' میں ہوئی اوران کی پر ورش نیٹا پور میں ہوئی۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے خراسان ، عراق ، حجاز اور شام اور مصر کے علاقوں میں حدیث کھی ہے اور حضرت ''ابواسحاق بن راہویہ بی<sub>تانڈ</sub>'' اور حضرت ''علی بن حجر بی<sub>تانڈ</sub>'' اور حضرت '' احمد بن حنبل م<sub>شانلہ</sub>'' اور حضرت ''علی بن مدینی م<sub>شانلہ</sub>'' اور محد ثین کی ایک پور کی جماعت سے ساع کیا ہے۔

خطیب بغدادی ہ<sup>ئیسی</sup> کہتے ہیں ٔجب بیہ ۲۹۴ ہجری حج ہے داپس آر ہے تصوّر استے میں قرامطہ نے ان کوشہید کردیا تھا۔ اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بیان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایت کی ہوئی اور جن سے روایت کی ہوئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

**جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

4 mm

(60) مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى أَبُو بَكُرِ التَّمَارُ

يُعُرَفُ بِاِبنِ حَصُرُوُن وَقِيْلَ بِاِبْنِ اَبِى حَصُرُوُنَ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه حَدَّتَ عَنُ عَلِيّ بْنِ حَارِثِ الْـمُوُصَلِى وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَولى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَزَّارِ قَالَ الْحَطِيْبُ تُوُفِّى آخِرَ ذِى الْحَجَةِ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَلاثَيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ وَكَانَ ثِقَةً

حضرت "محمد بن اسحاق بن محمد بن عيسلى ابو بكرتمار محتلفة"

یہ 'ابن حضرون' کے نام سے مشہور تھے،اورایک قول کے مطابق 'ابن ابی حضرون' کے نام مشہور تھے۔ خطیب بغدادی بیشی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے 'انہوں حضرت' علی بن حارث موصلی بیشید'' اور حضرت' عباس بن عبدالللہ میشید'' سے حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت' محمد بن حسن بن سلیمان بزار میشید'' نے روایت کیا ہے۔ خطیب بغدادی میشید کہتے ہیں:ان کا انتقال ۳۳۳ ہجری ذکی الحجہ کے آخر میں ہوا۔اور بیڈ قد تھے۔

(61)مُحَمَّدٌبُنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ عِيْسَى بْنِ الطَّارِقِ آبُوُ بَكْرِ الْقَطِيْعِيُّ اَلنَّاقِدُ

قَسالَ الْحَطِيُّبُ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ مُحَمَّدَ بُنَ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنُدِيَّ وَابَا بَكُرِ بُنَ آبِى دَاؤدَ السِّجسْتَانِتَى وَعَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُحَمَّدٍ الْبَغُوِتَ وَيَحْيى بُنَ مُحَمَّدٍ بُنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَةً قَالَ تُؤُفِّى سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبُعِيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق بن عیسی بن طارق ابو بکر طبیعی ناقند رئیانیہ ''

خطیب بغدادی مِیسَنی نا این تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ انہوں نے حضرت''محمد بن سلیمان باغندی مِیسَنی' 'اور حضرت' ابو بکر بن ابود وُ د بحستانی مِیسَنی'' اور حضرت'' عبداللّٰہ بن محمد بن بغوی مِیسَنی' اور حضرت'' حیلی بن محمد بن صاعد می ایک جماعت سے ساع کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں ان کا انتقال ۲۷۲، جری میں ہوا۔

(62)مُحَمَّدٌبْنُ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْجُعْفِقُ الْبُحَارِتُ صَاحِبُ الصَّحِيْح

قَسالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه بَعْدَما ذَكَرَ تَرْجَمَنَهُ وَبَالَغَ فِيْهَا تُوُفِّى اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْلَةَ السَّبُتِ لَيْلَةَ الْفِطُرِ سَنَةَ سِتِّ وَّحَمْسِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت''محمد بن اساعیل بن ابراہیم بن مغیرہ حفی بخاری میں اند''

انہوں نے صحیح بخاری کھی ہے،خطیب بغدادی میں نے اپنی تاریخ کے اندران کا ترجمہ ذکر کرنے کے بعداوران کے بارے میں بہت مبالغہ کرنے کے بعد کہا ہے' حضرت'' ابوعبداللہ میں '' کا انتقال ۲۵۱ ہجری بروز ہفتہ عیدالفطر کی رات ہوا۔ frrag

(63)مُحَمَّدٌبُنُ اِدُرِيْسَ بُنِ الْعَبَّاس

ِبُنِ عُثُمَانِ بُنِ شَافِع بُنِ السَّائِبِ بُنِ عُبَيْدِ بُنِ عَبْدِ يَزِيْدِ بْنِ هَاشِمٍ بُنِ الْمُطَّلَبِ بُنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ الشَّافَعِى رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَضِى عَنَهُ فَضَائِلُهُ اَجَلُّ مِنُ اَنُ تُحْطى وَهُوَ مُسْتَغُنٍ عَنِ التَّعُريُفِ قَالَ الْحَافِظُ فِى تَارِيْحِهِ وُلِدَ سَنَةَ حَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ فِى آخِرِ يَوْمٍ مِنُ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ وَعَاشَ اَرْبَعاً وَحَمْسِيْنَ سَنَةً حضرت ُ المام شافى يَشْلَدُ

ان کانسب یوں ہے''محمد بن ادر کیس بن عباس بن عثان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد بن یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف ابوعبد اللّہ شافعی میں ''ان کے فضائل شار سے باہر ہیں اور یہ تعریف سے بے نیاز ہیں۔ خا

خطیب بغدادی ٹینٹڈ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ٔ حضرت''امام شافعی ٹینڈ'' کی ولادت • ۱۵ ہجری میں ہوئی اور ۲۰ ہجری ماہ رجب کے آخر میں ان کا انتقال ہواان کی عمر ۴۵ ہری تقلی۔

(64) مُحَمَّدُنُنُ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بُكَيْر بْنِ وَاصِلَ ابُوُ الْحُسَيْنِ الْحَضُرَمِيُ قَالَ الْحَطِيُبُ سَمِعَ مُحَمَّد بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُثْمَانَ الْمُوْصَلِتَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَرْ ثَدِ الْمُحَادِبِتَ قَالَ الْحَطِيْبُ مَاتَ فِي شَوَالَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت' محمد بن بكير بن محمد بن بكير بن واصل ابوالحسن حضر مي يُسَيْن خطيب بغدادى يُشَيَّدُ كَتِر بين أبهوں في حضرت' محمد بن عثمان موصلى يُشَيْدُ أور حضرت' محمد بن مرثد

> محار بی مُ<sup>تابلة</sup>'' سے ساع کیا ہے۔ خطیب بغدادی مُ<sup>تابلة</sup> کہتے ہیں'ان کاانتقال۲۰۲ ہجری ماوِشوال میں ہوا۔

(65)مُحَمَّدٌبُنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَامِدِ الْبُخَارِي أَبُوْ بَكُرٍ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه قَدِمَ بَغُدَادَ حَاجًاً سَنَةَ تِسْعِ وَثَلاَبٌ مِائَةٍ وَحَدَّتَ بِهَا (عَنُ) عَبُدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى السَّرُخَسِيِّ رَوى عَنْهُ عَلِىٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ السُّكَرِى رَوَى عَنْهُ الْحَطِيْبُ حَدَّثَنَا (عَنُ) جَدِّه (عَنُ) آبِى بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٌّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ السُّكَرِى رَوَى عَنْهُ الْحَطِيْبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارِكِ (عَنْ) إسْمَاعِيْلَ بُنِ عَلِيٌ بْنِ عَلِي بْنِ عَلِي الْمُحَارِى (عَنْ) آبِى حَنِيْفَةَ (عَنْ) آبِى عَطِيَّةِ الْعَوْفِى (عَنْ) آبِى سَعِيْدِ الْحُمَدِي عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مَعْتَمِداً فَلْيَبَوَ أَمَةُ عَذَهُ مِنَ النَّارِ حضرت ' محمد بن حسن بن على بن حامد بخاري ابوبكر ميشد '

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے میہ ۳۰ ہجری کو جج کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو بغداد آئے اور وہاں پر حضرت'' عبداللہ بن لیچیٰ سرحس میشد'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں ۔ان سے حضرت''علی بن عمر بن محد سکری میشد'' نے روایت کی ہے۔

انہیں سے خطیب روایت کرتے ہیں' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت'' ابو بکر بن محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری ہوتین ''سے، وہ حضرت'' حسین بن مبارک ہوتی ''سے، وہ حضرت'' اسماعیل بن عیاش میشید ''سے، وہ حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میتاہ ''سے، وہ حضرت'' ابوعطیہ عوفی میشید ''سے، وہ حضرت ابوسعید خدری دلی تلاثین سے دوایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلَّا يَقْتِلْم نے ارشاد فرمایا : جس نے میرے بارے میں جان بو جھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(66) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِى ٱلْمُؤَذِّنُ أَلَانْبَارِى

سَكَنَ بَغْدَادَ وَقَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ حَدَّتَ بِهَا (عَنُ) اَحْمَدِ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرُسِى وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمْ قَالَ وَرَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ وَعَلِّى بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلُوَيَهِ الْجَوْهَرِى وَجَمَاعَةٌ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' محمد بن حسن بن فرج ابو بکر مقرمی مؤذن انباری عن ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، خطیب بغدادی سین نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، وہاں پرانہوں نے حضرت'' احمد بن عبیداللّذنرس مِن ادر حضرت'' عبیداللّذین حسن ہاشمی مُن اللہ'' اورا یک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ان سے حضرت'' محمد بن اساعیل بن وراق مِناللہ'' اور حضرت'' علی بن محمد بن علویہ جو ہری مُناللہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

(67) مُحَمَّدُبُنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِّيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسِى بْنِ يَقْطِيْنِ الْيَقْطِيْنِي

قَالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيُخِه سَمِعَ اَبَا خَلِيْفَةَ الْفَضُلِ بْنِ الْحَبَّابِ الْجُمَحِي وَالْحُسَيْنَ بْنَ عُمَرَ بْنِ آبِي الْاحُوصِ الْكُوْفِي وَابَا يَعْلَى أَحْمَدَ بْنِ عَلِيّ الْمُوْصَلِى وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ سَافَرَ وَكَتَبَ بِالْجَزِيْرَةِ وَالشَّامِ وَغَيْرَهُ مَا وَرَوى عَنْهُ أَبُوْ نُعَيْمِ الْأَصْفَهَانِي وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَذَاءِ قَالَ تُوُفِّى الْيَقْطِينِي يَوْمَ الْآرْبَعَاءِ الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْآحَوِ سَنَةَ سَبْعِ وَسِتِيْنَ وَثَلَابَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ الْحَذَاءِ حضرتُ مُحَمَّدِ اللَّهُ تَعَالى مَنْ مَعْهُ اللَّهُ مُوَالِي عَالَ مُوضَعَانِ وَعَلَيْ مَعَانِي مَعْهُ اللَّهُ وَ مَوْ مَنْ الْمَعْرَضِ مَا لَمُ مَا وَرَوى عَنْهُ اللَّهُ الْمُوسَعَانِ وَعَلَيْ وَعَلِي وَعَلِقُ مَا مَ مَعَيْد

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے'انہوں نے حضرت''ابوخلیفہ ضل بن حباب جہ مہ جی میشد'' ا

حضرت'' حسن بن عمر بن ابواحوص کوفی میشد'' اور حضرت'' ابویعلیٰ احمد بن علی موصلی میشد'' اورایک جماعت ( ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ان) سے احادیث بیان کی ہیں اور آپ فرمانے ہیں : انہوں نے سفر کمیا تھا اور جزیرہ اور شام اور دیگر شہروں میں احادیث کھی ہیں، ان سے حضرت'' ابونعیم اصفہانی میشد'' اور حضرت'' علی بن محمد بن عبداللد حذاء میشد'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یقطینی کا انتقال ۲۷ ساہجری میں رہیچ الثانی کی ما تاریخ کو بدھ کے دن ہوا۔

(68) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ بْنِ عُمَرَ أَبُو حَفْصِ الْخَتْعَمِيُّ الْأَشْنَانِيُّ ٱلْكُوفِي

قَـالَ الْحَسِطِيُـبُ فِى تَارِيْحِه قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ عِبَادِ بُنِ يَعْقُونَ وَعَبَّادِ بُنِ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِى وَاَبِى كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بُنِ الْعَلاَءِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ وَرَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بُنُ مُحَمَّدٍابُنِ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنَدِى وَالْقَاضِى اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الَّمَحَامِلِى وَمُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ الْجِعَانِى وَمُحَمَّدٌ بُنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ قَالَ مَاتَ ابُوُ حَفْصِ الْحَنْعَمِى سَنةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَثَلاَتَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ''محمد بن حسين بن حفص بن عمر ابوحفص ختعه مي اشناني كوفي مينين

خطیب بغدادی میناند نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر آکرانہوں نے حضرت' عباد بن یعقوب میناند'' اور حضرت' عباد بن احد عرزمی میناند' اور حضرت' ابو کریب محمد بن علاء میناند'' اورایک جماعت سے روایت کی ہے ۔ آپ فرماتے ہیں'ان سے حضرت'' محمد بن محمد بن محمد بن معان باغندی میناند'' اور حضرت'' قاضی ابوعبد اللہ محاملی مین بن عمر بعانی میناند'' اور حضرت'' محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان باغندی میناند'' اور حضرت'' اور علی میں تک معاد بن بن عمر بعانی میناند'' اور حضرت'' محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان باغندی میناند'' اور حضرت'' اور معنی ابوعبد اللہ محاملی میں بند ' محمد بن محمد بن عمر بعانی میناند'' اور حضرت'' محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان باغندی میناند'' اور حضرت'' قاضی ابوعبد اللہ محاملی میں میں عمر بعانی مینان میں معان محمد بن محمد بن محمد بن میں معان میں میں میں میں معان میں میں محمد بن محمد بن محمد

(69)مُحَمَّدٌبْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدُونَ الْبَغْدَادِي ٱلْبَعْقُوْبِي

مِنُ اَهْ لِ بَعُقُوْبَ اقَالَ الْحَطَّيْبَ وَلِىَ قَضَاءَ بَعْقُوْبَا وَوَلَى الْحَسْبَةَ بِبَعُدَادَ وَكَتَبْتُ عَنُهُ فِى سَنَةِ تِسْعِ وَّعِشُرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت''محمد بن حسین بن علی بن حمدون بغدادی بعقو بی عضیت'' ان کاتعلق''اہل بعقو با'' ہے ہے ۔خطیب بغدادی مِیشد بیان کرتے ہیں : یہ بعقو با کی مندقضاء پر فائز تتھاور بغداد میں حسبہ سر میں قد سر کار

کے علاقے کے گورنر شھ، میں نے ان سے ۲۹ م ، بجری میں حدیث <sup>لا</sup>ھی ہے۔

(70) مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلْفِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ يَعْلَى

ٱلْمَعْرُوُفُ بِابُنِ ٱلْفَرَاءِ الْقَاضِى قَالَ الْحَطِيْبُ كَانَ آحَدُ الْفُقَهَاءِ الْحَنَابِلَةِ وَلَهُ تَصَانِيْفُ عَلَى مَذْهَبِ ٱحْمَدَ بُنِ حَنُبَلٍ وَدَرَسَ وَٱفْتَى سِنِيْنَ كَثِيْرَةً وَشَهِدَ عِنْدَ قَاضِى الْقُضَاة آبِى غَبُدِ اللّهِ الدَّامُعَانِى فَقَبِلَ شَهَادَتَهُ وَوَلَّى النَّظُرَفِى الْحُكْمِ بِحُرَيْمِ دَارَ الْحَلاقَةِ وَحَدَّتَ عَنْ آبِى الْقَاسِمِ ابْنِ حَبَّابَةِ وَعَبُدِ اللّهِ بُنِ آحْمَدَ بُنِ مَالِكِ الْبَيْعِ وَعَلَيِّ بُن عُمَرَ الْحُرُبِى وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِى مَا الْبَيْعِ وَعَلَيِّ بُن عُمَرَ الْحُرُبِى وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِى مَا يُحَاضِرُنَا احَدْمِنِ الْحَسَرِ الْحَدُبِي وَعَمَاعَةٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِى مَا يُحَاضِرُنَا احَدْمِ الْحَبُي بُن عُمَرَ الْحَرُبِى وَحَمَاعَةٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِى مَا يُحَاضِرُنَا احَدْمِنَ الْحَلَي بُن عُنَالَ الْمَعَامِي أَن الْحَظِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُولُ أَمُو الْحَسَنِ الْمَحَامِي فَ الْبَيْ مِنْ الْحَشَيْنِ الْمَسَابِ وَعَشْرِيْنَ مُ الْحَنَابَةِ مَعْتَى الْمُعَامِي أَ الْتَاسِعِ وَالَيْهَ وَعَالَ وَكَانَ يَعْتَلُ وَمَاتَ لَيْ لَهُ وَيْ فَى يَوْمُ الْالْنَيْ حَدَّى قَالَ وَلِدَةً مَا مَالَيْ مَا الْمَالَة مُ

حضرت ' محمد بن حسن بن محمد بن خلف بن احمد ابو يعلى عب ين

(71)مُحَمَّدٌبْنُ خَلْفٍ آبُوْ عَبْدِ اللهِ التَّيْمِيُ

قَالَ الْبُحَارِتُ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ مُحَمَّدِ بُنِ مَخْلَدٍ وَذَكَرَ اِبْنُ مَخْلَدٍ فِى تَارِيْخِهِ أَنَّهُ تُوُفِّى سَنَةَ تِسْعِ وَحَمْسِيْنَ وَمِانْتَيْنِ وَهُوَ يَرُوِى عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِى وَكَعْبٍ سَمِعَ نَافِعاً وَعَبْدَ اللّهِ بْنَ دِيْنَارِ وَقَالَ الْبُخَارِتُ مِنْ الْمَعُرُوفِيْنَ نَزَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت 'محمد بن خلف ابوع بداللَّدَيمي مِنْالَدُ

حضرت''امام بخاری می<sub>شند</sub>'' بیان کرتے ہیں' مید حضرت'' محمد بن مخللہ می<sub>شند</sub>'' کے شیوخ میں سے ہیں ۔ حضرت''ابن مخللہ

(rra)	<b>جامع المسانيف</b> (مترجم) جلدسوم
ں ہوا اور بید <i>حفز</i> ت'' سعید مقبری م <sup>ینید</sup> '' اور حضرت'' کعب	میں۔ میں نازی ہار نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۲۵۹ ہجری میں
	میں، ''سےروایت کرتے ہیں اورانہوں نے حضرت'' نافع میں '' اور
	حضرت''امام بخاری <sup>میند</sup> '' کہتے ہیں' بیمشہور <b>محد ثین می</b> ں سے
• • • • • • • • •	****
	مُحَمَّدٌ بْنُ دَاؤَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ
ن مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرِ الطِّبُرِىٰ وَتُوُقِّى يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِنُ	
	جُمَادَى الْأُخُرَى سَنَةَ ثَلاَثِيْنَ وَثَلاَتَ مِانَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى
	حضرت ' محمد بن داؤ دبن سليمان محيشة ' '
ں تشریف لائے متصاور حضرت ''محمد بن جر برطبری <sup>میں ہ</sup> '' کے	خطیب بغدادی مشیشت نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ مصر میر
	حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ان کا انتقال ۳۳۰ جمری ماہِ جماد ک
\$-\$-\$-\$-\$-\$-	
ابۇرى	(73) مُحَمَّدٌ بْنُ رَجَاءِ الشَّدِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَ
نِ شُمَيْلٍ وَمَكَيٍّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى	وَالِدُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءَ حَدَّتَ عَنِ النَّضْرِ بُ
	حضرت ' محمد بن رجاءسدی ابوعبدالله نیشا پوری میشند '
نے حضرت ''نصر بن شمیل می <sup>نید</sup> '' اور حضرت'' مکی بن ابرا <sup>ن</sup> ہیم	بی حضرت'' محمد بن محمد بن رجاء میشد'' کے والد ہیں ،انہوں
	میں۔'' سےاحادیث روایت کی میں۔ م <sup>یراند</sup> '' سےاحادیث روایت کی میں۔
	• • • • • • • • • • • • • • • •
	(74)مُحَمَّدٌبْنُ آبِي رَجَاءِ الْخُرَاسَانِي
	مِنْ اَصْحَابٍ أَبِى يُوْسُفَ وَلِىَ الْقَضَاءَ بِبَعْدَادَ
	حضرت ''محمد بن ابور جاءخراسانی <sup>عب ب</sup> ''
بغداد ميں مندقضاء پر فائز بتھے۔	مید حضرت''امام ابویوسف میشد'' کے اصحاب میں سے ہیں، یہ
► - <b>● - • ● - • ● - • •</b> • • • • • • • • • • • • • • • •	▶ ● ● ● ● ● ● ● ●
· ·	(75) مُحَمَّدٌ بْنُ سَلَامٍ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْكِنُدِي
بِهِ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِسَبُعٍ بَقَيْنَ مِنُ صَفُرٍ سَنَةَ حَمْسٍ	-
حَمَّدَ بُنَ سَلُمَةَ وَإِبْنَ عُيَيْنَةً	وَّعِشْرِيْنَ وَمِانَتَيْنِ قَالً الْبُخَارِ تُ سَمِعَ سَلامَ بَنَ سُلَيْمٍ وَمُ

ُّ (يَقُوْلُ) اَصْعَفُ عِبُادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَنِ الشَّيْبَانِيِّ كَثِيرًا يَرُوِى عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رِضُوَانَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ''محمد بن سلام الوعبد الله بیکندی تحقیق بید 'سلیم بخاری' کے آزاد کردہ ہیں۔حضرت ''امام بخار کی تحقیق '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کا انتقال ۲۲۵ ہجری ما و صفر المظفر کی ۲۳ تاریخ کو جعہ کے دن ہوا۔

حضرت''امام بخاری مُنتَنیَّ'' بیان کرتے ہیں :انہوں نے حضرت''سلام بن سلیم مُنتَنیَّ''اور حضرت'' محمد بن سلمہ مُتَنتَنَّ''اور حضرت''ابن عیدینہ مُتَنتَدُ'' سے ساع کیا ہے۔

ﷺ اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی میشد'' سے بہت ساری احادیث روایت ک ہیں اور حضرت''محمد بن شیبانی می<sup>نابنہ</sup>'' سے روایت کر دہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(76) مُحَمَّدٌ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ حَم أَبُوْ بَكْرِ الْحَافِظُ الْبُخَارِتُ

قَـالَ الُحَافِظُ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغُدَادِى فِى تَارِيْخِهِ ذَكَرَهُ حَمْزَةُ بُنُ يُوْسَفَ السَّهْمِى فِى تَارِيْخِهِ لِجُرْجَانَ ثُمَّ رَوى عَنْهُ حَدِيْناً وَذَكَرَ اَنَّهُ حَدَّتَ بِهِ بِبَغُدَادَ

حضرت "محمد بن سعيد بن حم ابوبكر الحافظ بخارى عيد "

حضرت''حافظ ابوعبداللّٰدا بن نجار بغدادی مِ<sub>قللَت</sub>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے ٔ حضرت''حمزہ بن یوسف سہمی مُ<sup>عللَت</sup>'' نے اپنی تاریخ جرجان کے اندر ذکر کیا ہے ، پھران سے حدیث روایت کی ہے اور یہ ذکر کیا ہے انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا ہے۔

(77) مُحَمَّدُ بُنُ سَمَاعَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ هَلَالٍ بُنِ وَكِيْعِ بُنِ بَشُرٍ أَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ التَّيْمِي

قَدَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَدَارِيْخِهِ وَلِىَ الْقَضاءَ بِبَغُدَادَ وَحَدَّتَ عَنُ اَبِى يُوُسُفَ الْقَاضِىَ وَمُحَمَّدِ بَنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِتِي وَالْمُسَيَّبِ بُنِ شَرِيْكٍ وَالْمُعَلَّى بُنِ خَالِدِ الرَّازِى رَوَى عَنُهُ جَمَاعَةٌ قَالَ ابُوُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّيْمَرِى وَمِنَ اصْحَابِ اَبِى يُوُسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ جَمِيْعاً مُحَمَّدٌ بُنُ سَمَاعَةَ وَمَنِ الْحُقَّاظِ النِّقَاتِ النَّوَادِرِ رَوَى عَنُ اَبِى يُوُسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ جَمِيْعاً مُحَمَّدٌ بُنُ سَمَاعَةَ وَمَنِ الْحُقَّاظِ النِّقَاتِ النَّوَادِرِ رَوَى عَنُ اَبِسى يُوُسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا اللَّهُ جَمِيْعاً مُحَمَّدٌ بُنُ سَمَاعَةَ وَمَنِ الْحُقَّاظِ النِّقَاتِ النَّوَادِرِ رَوَى عَنُ اَبِسى يُوُسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيْعاً وَرَوَى النِّكَتَ وَالْاَمَالِي وَلِى القُصَاءَ بِبَعُدَادَ لِلْمَامُونَ فَلَمُ يَزَلُ قَاضِياً حَتَى ضَعْفَ بَصَرُهُ إِلَى اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيْعاً وَرَوَى النِّكَتَ وَالْاَمَالِي وَلِى القُضاءَ بِبَعُدَادَ لِلْمَامُونَ فَلَمُ يَزَلُ قَاضِياً حَتَى ضَعْفَ بَصَرُهُ إِلَى اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيْعاً وَرَوَى النِّكَتَ وَالْامَالِي وَلِى القُضاءَ بِبَعُدَادَ لِلْمَامُونَ فَلَمُ يَزَلُ

وَّثَلاثِيْنَ وَمِانَتَيْنِ وَلَهُ مِانَةُ سَنَةٍ وَثَلاَثِ سِنِيُنَ وَكَانَ مَوْلِدُه سَنَةَ ثَلاثِيْنَ وَمِانَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى حضرت ' محمد بن ساعه بن عبدالله بن بلال بن وكيع بن بشر ابوعبد الله يمي عن يشر ا خطیب بغدادی مُسلین نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ بغداد کی مسند قضاء پر فائز بتھے، اور انہوں نے حضرت''امام ابو يوسف قاضى مِحالية'' اور حضرت'' محمد بن حسن شيبانى محييه'' اور حضرت'' مسيّب بن شريك مُعالية''، حضرت'' معلى بن خالد رازی مُتَامَلَة ''سے احادیث روایت کی ہیں اوران سے محد ثنین کی جماعت نے احادیث روایت کی ہیں۔ حضرت''ابوعبدالله صيري مُتابعة'' بيان كرتے ہيں' حضرت'' ابو يوسف مُتابعة'' كے اصحاب ميں سے اور حضرت'' محمد مُتابع کے اصحاب میں سے *حفز*ت''محمد بن سماعہ م<sup>ی</sup>انڈ'' ہیں اور بیرحفاظ میں سے بتھے، ثقات میں سے بتھے،اوران کی مرویات نوا در میں ے بن انہوں نے حضرت 'امام ابو یوسف میں اور حضرت 'امام محمد میں ند' ، دونوں سے روایت کی ہے اور انہوں نے نکت اور امالی روایت کی ہیں، بیہ مامون کے زمانے میں بغداد کی مسند قضاء پر فائز نتھے، مسلسل قاضی رہے یہاں تک کہ معتصم کے زمانے میں ان کی بینائی ختم ہوگئی تو انہوں نے استعفاء دے دیا۔ حضرت'' یجیٰ بن معین محین ' کہتے ہیں اگر باقی اہل حدیث بھی اسی طرح صدق اختیار کریں جیسے حضرت'' ابن ساعیہ القاضي مُشِيدٌ' صادق تصحقوبيرسب لوگ بهت انتهاء پر چنج جائعيں۔ حضرت ' طلحہ بن محمد بنائیں'' نے کہا' حضرت' محمد بن ساعہ بنائیں'' کا انتقال ۲۳۳۳ ہجری میں ہوا۔ان کی عمر ۱۳۰ برس تھی ۔ اور ان کی پیدائش بی اہجری میں ہوئی۔

(78)مُحَمَّدٌبْنُ شُجَاعِ التَّلْجِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه هُوَ فَقِيْهُ آهُلِ الْعِرَاقِ فِى وَقَتِه وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادِ الْلُوُلُؤِى صاحب اَبِى حَنِيْفَة وَحَدَّتَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ وَإِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّة وَوَكِيْعِ وَاَبِى أَمَامَة وَعُبَيْدِ اللّهِ بْنِ مُوْسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْدِ الْوَاقِدِى وَرَوَى عَنْهُ يَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَة وَابْنُ إِنِيه مُحَمَّدٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ قَالَ الْحَطِيْبُ حَدَّثَنَا ابْرَاهِيْمُ بْنُ صَحْلَدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ تَمْيَبَة وَابْنُ إِنِيه مُحَمَّدٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ قَالَ الْحَطِيْبُ حَدَّثَنَا ابْرواهِيْمُ بْنُ صَحْلَدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ تَعْبَدَة وَابْنُ الْنَه مُحَمَّدٌ بْنُ الْحَمَد الْمُحَسَنِ بْنِ صَالِحِ الْبُعُوِي مَدَالَةِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَعَ مَدَابُ الْ الْمُحَسَنِ بْنُ صَالِحِ الْبُعُويِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَحْمَد بْن الْمُحَسَنِ بْنِ مَعَلِي مُعَلِي مَنْ عَلَيْ مَعَمَدِ بْنِ شَجَاعِ الْتَقْعَنِ عَمْدَ اللَّهُ مَعَمَد بْن سَمِعْتُ ابْنُ الْحَمَدِ بْنُ مَعَقَدِ بْنِ شُجَاعِ يَقُولُ وُلِلاتٌ فِي عَبْدِ اللَّهِ مَاحِبُ مُحَمَّدِ بْنِ شَجَاعُ الْتَنْعَدُى وَاللَّهُ عَنُ الْمُحَمَّدَ بْنَ عَمْدَة مَنْ الْمَ وَاسَمَا عَلْ الْعَصْ عَلْيَ وَقُو عَبْدَ اللَّهُ مَاحَمَة وَعُمَا لا للْعَالَى مُعَمَد بْنُ حَمَد بْنُ شَعَمَ عَلْوَ الْعَنْ وَرَو مَنْهُ وَي مَعْ مُ بْنُ شَيْبَة وَ الْنُهُ مَعْ مَعْتَدَ مُنَهُ مَعْذَى و فِى صَلْعَ قَالَ الْمَعْتِي فَا لَهُ مُعَتَد بْنُ شُعَاعَ عَقُولُ وُلِلاتً فِي عَدْ مَدْ بْنُ عَلْمَ وَاللَهُ مُ fror à

حضرت ' محمد بن شجاع علجي ابوعبداللد من ...

خطیب بغدادی میسید نا پنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے میاب زمان میں اہل عراق کے فقید تھے، بید صفرت ''حسن بن زیاد لوکو کی میسید'' (جو کہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میسید'' کے صاحب میں ان ) کے صاحب سے ،انہوں نے حضرت'' یجی بن آدم میں ایڈ ''، حضرت'' اساعیل بن علیہ میں ندید''، حضرت'' وکیع میں ایک '' معندت' ابوامامہ میں یہ ''، حضرت'' عبیداللہ بن موی میں یہ '' حضرت' محمد بن عمر واقد کی میں نا یہ ایک کیا ہے۔ ان سے حضرت'' یعقوب بن شیبہ میں ایک کی وران کے پوتے حضرت'' محمد بن احمد بن یعقوب میں نظر '' ای میں جارہ کیا ہے۔

خطیب بغدادی میشد بیان کرتے ہیں 'ہمیں حضرت' ابراہیم بن مخلد میشد'' نے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت' احمد بن کامل قاضی میشد'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' ابوالحن علی بن صالح بین احمد بن حسن بن صالح بغوی میشد'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' حمد بن عبداللّٰد ابوعبداللّٰد مُیشَدُ' (جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میشد'' کے این کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' محمد بن عبداللّٰد ابوعبداللّٰد مُیشَدُ' (جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میشد'' کے میان کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' محمد بن عبداللّٰد ابوعبداللّٰد مُیشَدُ' (جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میشد'' کے این کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' محمد بن عبداللّٰد ابوعبداللّٰہ مُیشَدُ' (جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میں کیا ہے، کے میان کیا ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت' محمد بن عبداللّٰہ ابوعبداللّٰہ مُیشَدُ' (جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میں اللہ ) نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں نہیں نے حضرت' ابوعبداللّٰہ محمد بن شجاع مُیشَدُ' کر جو کہ صاحب ہیں حضرت' محمد بن شجاع علمی میں اللہ ) نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں میں نے حضرت' ابوعبداللّٰہ محمد بن شجاع مُیسَدہ کہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہہ رہے تھے میں الما

(79)مُحَمَّدٌبْنُ شَوْكَةَ بُنِ نَافِعِ بُنِ شَدَّادٍ آبُوُ جَعْفَرَ طُوُسِي الْآصُلِ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَيَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَٱبَا أَسَامَةَ وَحَمَّادَ ابْنَ أُسَامَةَ وَالْقَاسِمَ بْنَ الْحَكَمِ الْعَرَبِى قَالَ الْحَطِيْبُ مُحَمَّدٌ بْنُ شَوْكَةَ بَعْدَادِى

حضرت ' محمد بن شو که بن نافع بن شدا دا بوجعفر طوسی الاصل مُتَاللَة ''

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت''اساعیل بن جعفر میشد'' اور حضرت'' یعقوب بن ابراہیم بن سعد مُنطق ''اور حضرت'' ابواسامہ مُنطق''اور حضرت'' حماد بن اسامہ مُنطق ''اور حضرت'' قاسم بن حکم عرفی مُنطق'' سماع کیا ہے۔خطیب بغدادی کہتے ہیں:حضرت'' محمد بن شوکہ مُنطق ''بغدادی ہیں۔

(80) مُحَمَّدٌ بْنُ صَدْقَة بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَسُرُوْقٍ قَسَلَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ بِبَعُدَادَ سَنَة تِسْعِ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنُ اَبِى الْمُسَيْنِ الْسُبَسَارَكِ بُسِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِى وَحَدَّتَ بِهَا بِكِتَابِ اَحْكَامِ الشَّمَاعِ وَشُرُوْطِهُ لَابِى الْقَاسِمِ الْقُشَيْرِى وَحَدَّتَ بِالْإِسْكَنْدَرِيَّةِ أيضاً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ''محمد بن صدقه بن محمد بن مسروق عن الله

حضرت' حافظ ابن نجار جیسین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے بغداد کے اندر ۴۹۸ ہجری میں حضرت' ابو الحسین مبارک بن عبدالجبار صیر فی جیسین' سے احادیث کا ساع کیا ہے اور وہاں پر''احکام ساع اور اس کی شرائط' جو حضرت' ابوالقاسم قشیری جیسین' کی کتاب ہے اس کا درس دیا ہے اور اسکندریہ کے اندر بھی اس کا درس دیا ہے۔

(81)مُحَمَّدُبُنُ صَالِحٍ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ يَحُيٰى بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْقَاضِي آبُوُ الْحَسَنِ

الُمَعُرُوُفُ بِابُنِ أَمَّ سِنَان قَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ مِنْ اَوْلَادِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمَى وُلِدَ بِالْكُوفَةِ وَنَشَا بِهَا وَسَكَنَ بِبَعُدَادَ وَوَلِى الْقَضَاءَ بِهَا قَالَ الْحَطِيْبُ وَلا اَعْلَمُ قَاضِياً مِنْ بَنِى هَاشِمٍ بِبَعُدَادَ غَيْرَهُ ثُمَّ ذَكَرَ اَخْبَارَهُ ثُمَّ قَالَ مَاتَ الْقَاضِى اَبُوْ الْحَسَنِ بُنِ سِنَانَ وَهُوَ لُقِبَ أُمُّ جَدِهِ وَهِى مِنْ اَوُلاَدِ طَلْحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَسِيَيْنَ وَثَلاَتِ مِانَةٍ وَمَوْ لِقَبَ أَمُّ جَدِهِ وَهِي مِنْ اَوُلاَدِ طَلْحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ صَاحِبِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَسِيَيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ وَمَوْ لِلَهُ سَنَةَ ثَلاَتَ وَتُعَيْدَ اللَّهِ صَلَّى حضرتُ 'مُحَدِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّهَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَسِيَيْنَ وَثَلَاتِ مِائَةٍ وَمَوْ لِلْهُ سَنَة ثَلاَتَ وَ

یہ''ابن ام سنان'' کے نام سے مشہور تھے،خطیب بغدادی کہتے ہیں' میعباس ہاشمی کی اولا دمیں سے ہیں،کوفہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پر جوان ہوئے ،بغداد کے اندرر ہائش رکھی اور وہاں کی مسند قضا پر فائز ہوئے ۔

خطیب بیان کرتے ہیں :بغداد کے اندر بنی ہاشم کا ان کے علاوہ اورکوئی قاضی میں نہیں جا نتا ہوں ، پھران کی اخبار کا ذکر کیا ، پھر کہا' حضرت'' قاضی ابوالحسن بن سنان سیسینی'' کا لقب ان کے دادا کی والدہ کے نام سے ہے اور بید حضرت'' طلحہ بن عبید اللّہ میں بین جورسول اللّہ مَنْاتِيْنِ کے صحابی ہیں ان کی اولا دِامجاد میں سے ہیں ،ان کا انتقال ۲۹ ۳ ہجری میں ہوا،ان کی پیدائش

(82) مُحَمَّدٌ بُنُ عُمَرَ الشُّدُونِسِيُّ قَالَ الْخَطِيُبُ فِي تَارِيْخِه حَدَّتَ عَنُ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدٍ بُنِ هِشَّامِ رَوِى عَنْهُ الْمُعَافَى بُنُ زَكَرِيًّا الْجَرِيْرِي حضرت محمد بن عمر سدوى جينين خط افدان بُنُ مانات التي يخري فنه زكري منافيه من المال كالسط من من مال ك

خطیب بغدادی میں نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، حضرت''محمد بن ہشام میں ''' سے روایت کیا ہے اوران سے حضرت'' معافیٰ بن زکریا جرمری میں '' نے روایت کیا ہے۔

(83)مُحَمَّدٌبْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِدِي

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ مَالِكَ ابْنَ آنَسٍ وَإِبْنَ آبِى ذِئْبِ وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَمُحَمَّدَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ

آَحِـى الزُّهْرِى وَإِبْنَ جُرَيْجٍ وَأُسَامَةَ بُنَ زَيْلٍ وَسُفْيَانَ التَّوُرِتَّ رَوَىَ عَنْهُ كَاتِبُهُ مُحَمَّدٌ بُنُ سَعْلٍ وَمُحَمَّدٌ بُنُ إسْحَاقَ الصَّاعَانِي وَجَمَاعَةٌ قَاَّلَ قَدِمَ الْوَاقِدِى بِغُدَادَ وَوَلِى قَضَاءَ الْجَانِبِ الشُّرُقِيِّ وَسَارَتِ الرُّكْبَانُ بِكُتُبِهِ فِي فُسُوُنِ الْعَلُوُمِ مِنَ الْمَعَاذِى وَالسِّيَرِ وَالطَّبْقَاتِ مَاتَ بِبَعُدَادَ سَنَةَ سَبُعٍ وَّمِانَتَيْنِ وَدُفِنَ بِمَقَابِرِ الْحَيْزَرَانِ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَان وَكَسَبْعِيْنَ سَنةً

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيُرُوَى عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ الْحُسَنِ الشَّيْبَانِيِّ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت'' محمد بن عمر بن واقد ابوعبدالله داقد ی محتلظة

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' مالک بن انس میشد'' سے اور جضرت' ابن ابی ذئب جيسين 'سے،حضرت''معمر بن راشد معظمة ''سےاور حضرت''محمد بن عبداللَّدا بن اخی زہری مُتِلِقَدَ'' سےاور حضرت'' ابن جربیج مینید، سے اور حضرت 'اسامہ بن زید میں'' اور حضرت 'سفیان تو رک میں'' سے ساع کیا ہے۔

ان سے ان کے کاتب حضرت''محمد بن سعد جنابیہ''، حضرت''محمد بن انحق صاغانی جنابیہ'' اورا یک جماعت نے روایت کی ہے ۔آپ کہتے ہیں: حضرت'' واقد کی ﷺ''بغداد میں آئے اورمشرقی کے علاقے کے منصب قضاء پر فائز ہوئے ،مغازی ،سیراور طبقات بےعلوم پرفنون پرمشتمل ان کی کتابوں کا پورا ایک قافلہ بن گیا، ۲۰ ۲ ہجری کو بغداد میں ان کا انتقال ہوا، خیز ران کے قبرستان میں ان کی تد فین ہوئی ۔ان کی عمر ۸۷ بر کڑھی ۔

الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بید صفرت ''محمہ بن حسن بن شیبانی میں نی ' سے روایت کرتے ہیں اوران کی روایت کر دہ ا حادیث ان مسانید میں شامل ہیں ۔

(84)مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ خَشْنَامِ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ هُوَ أَبُو الْحَسَنِ البْيَعُ سِمَعِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْلاَنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَمْدَوَيْهِ الْمَرُوَزِتَى وَجَمَاعَةً تُوُفِّى سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَتِسْعِيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت ' محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام عب یہ'

خطیب بغدادی بر این تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ حضرت' ابوالحسن بیچ میں ، انہوں نے حضرت' محمد بن عبداللہ بن غیلان میں ''اور حضرت''محد بن مدور یم وزی میں ''اور جماعت سے ساع کیا ہے۔ ان کا انتقال**۳۹۳ بحری میں ہوا۔** 

(85) مُحَمَّدٌ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ صَالِحِ أَبُوُ بَكُرِ الْأَبْهَرِى الْفَقِيْهِ الْمَالِكِى قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ آَبِى عَرُوْبَةَ الْحِرَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بُنِ مُحَ

الْبَاغَنُدِى وَمُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِى وَلَهُ تَصَانِيْفُ فِى شَرُح مَذْهَبٍ مَالِكٍ وَالرَّدِ عَلَى مَنُ حَالَفَهُ كَانَ اِمَامُ اَصْحَابِ مَالِكٍ فِى وَقُتِبه قَالَ الْحَطِيُبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِيْقِى وَعَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَلِى مَاتَ اَبُوْ بَكُرِ الْابْهَرِى سَنَةَ حَـمُسٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْ وَإِلَيْهِ اِنْتَهَ أَصْحَابِ مَالِكِ

حضرت "محمد بن عبدالله بن محمد بن صالح ابو بكرا بهرى الفقيه مالكي ميسين

خطیب بغدادی ہیں تا بنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت'' ابو عروبہ حرالی میں ''، حضرت'' محمد بن محمد باغندی ہیں ''، حضرت'' محمد بن حسن اشنانی میں '' سے احادیث روایت کی ہیں ۔ حضرت'' امام مالک میں '' کے مذہب کی تشریح میں اور ان کے مخالفین کے رد پران کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں ۔ بیدا پنے زمانے میں امام حضرت'' امام مالک میں '' کے اصحاب کے امام تھے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' حضرت''احمہ بن محمقتی بی<sup>سی</sup>''اور حضرت''عبدالعزیز بن علی ن بیسی''نے کہا ہے' حضرت'' ابو بکر ابہری نیسی'' کا انتقال ۳۶۵ اجری میں ہوا ۔ان کی ولادت ۲۸۹ ہجری میں ہوئی تھی اور ان تک جا کر حضرت'' امام ما لک میشین'' کے اصحاب کے رئیس ختم ہوجاتے ہیں۔

(86) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ حَاجِبِ

ٱلْمَعُرُوُفُ بِبِابْنِ الْبَطِىٰ قَالَ الْحَافِظُ ٱبُوْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ النَّجَارِ الْبَغُدَادِى فِى تَارِيْخِه وَهُوَ مِنْ سَاكِنِى الصَّاغَةِ - مِنْ دَارِ الْحَلاقَةِ مُحَدِّثُ بَعُدَادَ فِى وَقْتِه سَمِعَ آبَا عَبْدِ اللَّهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَدَ ابْنِ عَلِيّ الْبَانِيَاسِى وَابَا الْحَطَّابِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ الْقَارِى وَابَا الْحَسَنِ عَلِيّ أَبِنَ اَحْمَدَ بْنِ الْحَطِيْبِ الْكَنْبَارِى وَابَا السَّحَطَّابِ بْنِ النَّصْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ النَّصْرِ الْقَارِى وَابَا الْحَسَنِ عَلِيّ أَبِنَ اَحْمَدَ بْنِ الْحَطِيْبِ الْكَنْبَارِى وَابَا عَبْدِ السَّحِطَّابِ بْنِ النَّصْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْتَصْرِ الْقَارِى وَابَا الْحَسَنِ عَلِيّ أَبِنَ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بُنِ الْحَمَدِ بْنِ الْتَصْرِ بْنِ الْتَعْدِ السَّلِهِ الْمُسَيِّنِ بْنِ النَّصْرِ بْنِ الْحَمَدَ بْنِ مَحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةِ النَّعَالِى وَابَا الْفَضُلِ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ عَرُونَ وَاحْمَدَ بْنَ السَّلْهِ الْمُعَمَّلِ الْمَعْبَقِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ مَعَمَّدِ بْنِ طَلْحَةِ النَّعَالِى وَابَا الْفَصُلِ الْمُعَنْفُ الْمُ عَبْدِ الْتَعْدِ الْتَعْدَى الْمُعْبَعِ الْعَمْدِ بْنَ السَّي وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَمَي بْنِ الْحَمَدِ بْنِ حَيْرُونَ وَاحَمَد بْنَ عَذَى وَاجَعَتْ لا عَمْ وَابَا عَبْدِ السَّي وَمُحَمَّذِ بْنِ مَعَدَ الْحَعْلِي الْمَابَعَانِي وَابَعْ الْتَعْبَى الْتَعْدَى مُولَى مَا مَعْدَ بْنُ عَلَيْ وَالْعَالَ الْ

حضرت ''محمه بن عبدالباقی بن احمه بن سلیمان بن ابی قاسم بن حاجب خمی<sup>سی</sup> '

یہ' ابن بطی' کے نام سے مشہور ہیں ۔حضرت' حافظ ابوعبد اللہ ابن نجار بغدادی ہُیں تین نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ یہ صاغہ کے باشندوں میں سے ہیں، دارالخلافہ میں رہتے تھے اور اپنے زمانے میں بغداد کے بہت بڑے محدث تھے۔

انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ مالک بن احمد ابن علی بانیا سی جیسی'' اور حضرت'' ابوالخطاب بن نضر بن احمد بن نضر القاری جیسی'' ، حضرت'' ابوالحسن علی ابن احمد بن خطیب انباری جیسی'' ، حضرت'' ابوعبداللہ الحسین بن احمد بن محمد بن طلحہ نعالی جیسی'' ،

100

حضرت'' ابوالفضل احمد بن حسن نمیشه'' (یه دونوں حضرت'' خیرون نمیشه'' کے بیٹے ہیں)، حضرت'' احمد بن احمد حداد اصبهانی نمیشه ''، سے سماع کیا ہے۔ان کو حضرت'' شریف ابونصر نمیشه'' اور حضرت'' محمد بن محمد بن علی زینبی نمیشه'' سے اجازت حاصل تص سے بڑے بڑے شیوخ نے سماع کیا ہے۔مثلا حضرت'' ابوالفضل بن ناصر میشه''، حضرت'' عبدالخالق بن احمد بن یوسف نمیشه'' ۔ ان کی ولا دت 224، جمری میں ہے اوران کا انتقال ۲۴۵، جمری میں ہوا۔

(87) مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُونُ بْنِ بُنْدَارِ أَبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ نَشَاَ بِوَاسِطٍ وَحَفِظَ الْقُرْآنَ بِهَا وَكَتَبَ اَيْضاً ٱلْحَدِيْتَ وَدَحَلَ بَغُدَادَ وَسَمِعَ مِنُ اَبْس مَالِكِ الْفَطِيْعِيِّ وَاَبِى مُحَمَّدِ بُنِ يَاسِرٍ وَكَتَبَ عَنُهُ وَمَاتَ اَبُوُ الْعَلاَءِ الْوَاسِطِى سَنَةَ اِحُدًى وَثَلاَثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَنَلاَتِ مِائَةٍ

حضرت ' محمد بن احمد بن على بن احمد بن يعقوب بن بندارا بوالعلاء واسطى عنه ...

خطیب بغدادی میں ترقر آن پاک حفظ کیا ، وہیں پرحدیث لکھی، پھریہ بغداد میں آگئے اور دہاں پر حضرت' ابوما لک قطیعی میں بن اور حضرت' ابو محمد بن یاسر میں بند'' سے ساع کیا اور ان سے احادیث لکھیں ۔اور حضرت' ابوالعلا ءواسطی میں بند'' کا انتقال اسلم ہجری میں ہوا،ان کی ولا دت ہلا ہم جری کی ہے۔

(88)مُحَمَّدُّبُنُ عَبَادٍ بْنِ مُوْسِٰى بْنِ رَاشِدٍ الْعُكْلِي

وَيُلَقَّبُ بِسَنُدُوُلَا قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَكَنَ بَغُدَادَ وَكَانَ عَالِماً بِالْحَدِيْثِ وَاَيَّامِ النَّاسِ وَحَدَّتَ عَنُ اَبِيْدِ وَعَبُدِ الْعَزِيْزِ بُنِ مُحَمَّدِ التَّرَاوَدُدِيِّ وَعَبُدِ السَّلاَمِ بُنِ حَرُبٍ وَحَفُصِ بُنِ غِيَابٍ وَاَسْبَاطِ بُنِ مُجَمَّدٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' محمد بن عبادمویٰ بن را شدع کلی عب ،

ان کالقب'' سندول''تھا،خطیب بغدادی مُرَسَدِ نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے'یہ بغداد کے اندرر ہائش پذیر ہے اور سے عالم بالحدیث نتھے اور لوگوں کے زمانے کے عالم تھے ،انہوں نے اپنے والد سے اور حضرت'' عبدالعزیز بن محمد دراوردی مُرَسِدِ حضرت''عبدالسلام بن حرب مُ<sub>قالعَ</sub>''،حضرت'' حفص بن غیاث مُ<sub>لَسَ</sub>دِ''،حضرت'' اسباط بن محمد مُ<sub>قالع</sub>َہ'' سے روایت کیا ہے۔

(89) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبَّادٍ بْنِ الزَّبَرُقَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَكِّي

سَحَنَ بَعُدَادَ وَكَانَ عِالِماً بِالْحَدِيْثِ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَبُدِ الْعَزِيُزِ بْنِ مُحَمَّدِ التَّرَاوَرُدِى وَسُفُيَانَ بْنِ

عُيَيْنَةَ وَرَوى عَنْهُ الْبُحَارِتُ وَمُسْلِمٍ فِى الصَّحِيْحَيْنِ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِانَتَيْنِ حضرت محمد بن عباد بن زبرقان ابوعبد التّدالمكى مِسْبَرْ

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، عالم بالحدیث تھے، وہاں پرانہوں نے حضرت' عبدالعزیز بن محمد دراور دی میں 'اور حضرت' سفیان بن عیدینہ میں ''سے روایت کیا ہے ، اور ان سے حضرت' امام بخاری میں نڈاند'' اور حضرت' امام مسلم میں '' نے صحیحین میں احادیث روایت کی میں ۔ ان کا انتقال ۲۳۵، جری میں ہوا۔

(90) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ اَحْمَدَ بَنِ خَالِدٍ قَالَ الْحَطِيُبُ سَكَنَ بَلادِ الشَّامِ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَغَوِى وَاَبِى بَكُرِ بْنِ اَبِى دَاؤَدَ رَوَى عَنْهُ تَمَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِى وَكَانَ حَافِظاً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت' محمد بن عبداللّه بن احمد بن خالد مُتَالَد

خطیب بغدادی می اللہ بن کرتے ہیں نیہ بلاد شام میں رہتے تھے، وہاں پرانہوں نے حضرت'' عبداللہ بن محمد بغوی میں اللہ حضرت' ابوبکر بن ابوداؤد نیواللہ '' ، کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اوران سے حضرت''تمام بن محمد رازی میں ند '' نے روایات ک میں اور بیرحافظ تھے۔

(91) مُحَمَّدٌ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عَبُدِ الْقَاهِرِ بْنِ اَسَدِ بْنِ مُسْلِمٍ آبُو سَعِيْدِ الْلَاسَدِى الْمُؤَدَّب قَالَ الْحَافِظُ آبُو عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ النَّجَارِ الْبَغْدَادِتُى فِى تَارِيْخِه سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشُرَانَ وَابَا عَلِي الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيْم بْنِ شَاذَانَ وَابَا طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَابَا مُحَمَّدِ الْمَدِي الْحَسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيْم بْنِ شَاذَانَ وَابَا طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَابَا مُحَمَّدِ الْمَدِي الْحَسَيْنِ بْنِ الْحَمَدِ الْحَدِي الْمَوَانِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَ وَمَوَ لِلْهُ مَحَمَّدِ الْمَدِى مَحَمَّدِ الْعَالَةِ وَعَمَدِ الْعَالَ وَمَاتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْ

حضرت د محمد بن عبدالملک بن عبدالقام بن اسد بن مسلم ابوسعیداسدی مؤدب عبین ،

حضرت' حافظ ابوعبد الله ابن نجار بغدادی میسین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' عبد الملک ابن محمد بن عبد الله بن بشران سیسین'، حضرت' ابوعلی الحسین بن احمد بن ابراہیم بن شاذان میتالیہ''، حضرت' ابوطالب محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان میں پیار ' محضرت' ابومحد حسن بن محمد خلال میں '' سے سماع کیا ہے ۔ حضرت' محمد بن عبد الملک اسدی میتالیہ ، جری میں ہوا۔ ان کی دلا دت ۲۲۱ ، جری میں ہوئی تھی ۔

\$**7**02 凝

(92)مُجَمَّدٌبُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَيْرُوْنَ أَبُوْ مَنْصُوْرِ الْمُقْرِى

مِنُ سَاكِنِى دَرُبِ تَصِيْرِ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ النَّجَارِ الْبَعْدَادِيُّ قَرَا الْقُرْآنَ عَلَى عَيْرِهِمَا الْفَضُلِ آحْمَدَ بُنَ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوُنَ وَعَلَى جَدِّهِ لِأُمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آحْمَدَ الشُّهَرُوَرُدِى وَعَلَى غَيْرِهِمَا وَصَنَّفَ كُتَباً فِى الْقِرَاءَ اتِ وَسَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنُ اَبِيْهِ وَعَمِّهِ اَبِى جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ آحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبَى الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِي بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِى بَكُرِ آحْمَدِ بْنِ عَلِي جَعْفَرٍ مُحَمَّد الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِي بْنِ الْمَامُونِ وَابِى بَكُرِ آحْمَدِ بْنِ عَلِي بْنِ قَابِتِ الْحَطِيْبِ صَاحِبُ التَّارِيْحِ تُوُفَى سَنَةَ تِسْعِ وَّثَلَاثِيْنَ وَحَمْسٍ مِائَةٍ مَوْ لِدُهُ سَنَةَ آرْبَعِ وَتَحَمْسِيْنَ وَآرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى سَنَةَ تِسْعِ وَثَلَاثِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ مَوْلِدُهُ سَنَةَ آرْبَعِ وَحَمْسِيْنَ وَآرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

ید درب تعیر کے باشند سے تھے۔ حضرت' حافظ ابوعبد اللّٰدا بن نجار بغدادی مُعاملة'' بیان کرتے ہیں انہوں نے قرآن اپنے چچا حضرت' ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون مُعاملة'' ، اور اپنے دادا حضرت' عبد الملک بن احمد سہر دردی مُعاملة'' سے اور ان کے علاوہ دیگر لوگوں سے پڑھا ہے، ۔انہوں نے قرأت میں بہت ساری کتابیں لکھی ہیں ، اور حدیث اپنے والد سے اور اپنے چچا حضرت' ابو جعفر محمد بن احمد بن مسلمہ میں ' ، حضرت' ابو غنائم عبد العمد بن علی بن مامون میں ، ، حضرت' ابو کمر احمد بن علی بن خابت میں ' ابو جعفر محمد بن احمد بن مسلمہ میں بند ، حضرت' ابو غنائم عبد العمد بن علی بن مامون میں '' ، حضرت' ابو مکر احمد بن علی بن بید اکثر میں ہوئی۔ پڑھا ہے، حضرت' ابو غنائم عبد العمد بن علی بن مامون میں '' ، حضرت' ابو مکر احمد بن علی بن چیز میں ' ابو محضرت' ابو محضرت' ابو محضرت' ابو غنائم عبد العمد بن علی بن مامون میں '' ، حضرت' ابو مکر احمد بن علی

## ------

(93)مُجَمَّدُبُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِيْنَارٍ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ الزَّاهِدُ مِنُ أَهْلِ نَيْسَابُوُرِ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِيْ تَارِيْجِ سَمِعَ الْحُسَيْنَ بْنَ الْفَضْلِ السَّرِى بْنِ حُزَيْمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ أَسَ وَمُحَمَّدَ بُنَ اَشُرَسِ رَوى عَنْهُ اَهُلُ بَلَدِهِ وَقَدِمَ بَغُدَادَ حَاجاً وَحَدَّتَ بِهَا فَرَوى عَنْهُ مِنْ الْفَلِهَا اَبُوُ حَفُص بْنِ شَاهِيْنَ وَكَانَ ثِقَةً فَقِيْهاً عَارِفاً بِمَذْهَبِ اَبِى حَنِيْفَة وَرَغِبَ عَنِ الْفَتُوى لِاشْتِغَالِهِ بِالْعِبَادَةِ وَكَانَ يُحَجُّ فِي كُلِّ شَاهِيْنَ وَكَانَ ثِقَةً فَقِيْهاً عَارِفاً بِمَذْهَبِ اَبِى حَنِيْفَة وَرَغِبَ عَنِ الْفَتُوى لِاشْتِغَالِهِ بِالْعِبَادَةِ وَكَانَ يُحَجُّ فِي كُلِّ شَاهِيْنَ وَتَكَانَ ثِقَةً فَقِيهاً عَارِفاً بِمَذْهَبِ اَبِى حَنِيْفَة وَرَغِبَ عَنِ الْفَتُولَ لِاشْتِغَالِهِ بِالْعِبَادَةِ وَكَانَ يُحَجُ فِي كُلِّ عَشَرِ سِنِيْنَ وَيَغُزُوُ فِى كُلِّ ثَلاَتِ سِنِيْنَ فَتُوْفِى بِبَعُدَادَ مُنْصَرِ فَهُ مِنَ الْحَجِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلاثِ مِائَةٍ حضرت 'مُحَدِ بِنِيْنَ وَيَعُزُو فِى كُلِّ ثَلاَتِ سِنِيْنَ فَتُوفِقِي بِبَعُدَادَ مُنْصَرِ فَهُ مِنَ الْحَجِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلاثِ مِائَةٍ

ان کاتعلق نیشا پورے ہے۔خطیب بغدادی میں خارجی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''حسین بن فضل سری بن خزیمہ میں میں ''مصرت''محمد بن احمد بن انس میں ''اور حضرت''محمد بن انثرس میں '' سے ساع کیا ہے۔ان سے ان کے شہر والوں نے روایت کی ہے۔ بھریہ جج کرنے کے لئے گئے تو بغدادبھی آئے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا۔وہاں کے رہنے والوں میں سے حضرت'' ابو حفص بن شاہین میں بینیڈ'' نے ان کی روایات ذکر کی ہیں۔

یہ ثقہ بتھ،فقیہ تھ،حضرت''امام عظم ابوحنیفہ <sup>ہیں</sup>ی'' کے مذہب کے جاننے والے تھےاور عبادت میں مشغولیت کی وجہ سے

(94)مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

بُنِ عَلِيٍّ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ جَعْفَرِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ الْمُهْتَدِى بِاللَّهِ ابَوُ عَبُدِ اللَّهِ الْهَاشِمِى يُعُرَفُ بِالْحَنُدَقُوْقِى قَالَ الْحَافِظُ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَارِ الْبَغْدَادِتُى فِى تَارِيْخِه سَمِعَ ابَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّد بُنَ الْحُسَيْنِ بُنِ الْفَضُلِ الْقَطَّانِ وَابَا الْحَسَيْنِ مُحَمَّد بُنِ احْمَد بُنِ رُوْذَبَة - وُلِدَ سَنَةَ سِتِّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَتُوُفِّى سَنَةَ احْدى وَسَبْعِيْنَ وَابَا الْحَسَيْنِ مُحَمَّد بُنَ الْتُعَانِ

حضرت'' محمد بن علی بن محمد بن یحی میشی'' ان کانسب یوں ہے''بن علی بن عبیداللہ بن جعفر بن علی بن مہندی باللہ ابوعبداللہ المہاشمی میشیڈ''ان کو''خند قوقی'' کے نام سے پہچاپا جاتا ہے۔

حضرت'' حافظ ابوعبداللّہ ابن نجار بغدادی مِیشلۃ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' ابوالحسین محمد بن حسین بن فضل القطان مِیشلۃ'' اور حضرت'' ابوالحسن محمد بن احمد بن روز بہ مِیشلڈ'' سے سماع کیا ہے۔ان کی ولا دت ۲۹۹ ہجری میں ہے اوران کا انقال ایم ہجری میں ہے۔

(95)مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْخُرَاسَانِي

قَـالَ الُحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ هُوَ اَبُوُ عَبْدِ الـلَّهِ مُـحَـمَّدٍ وَالِدُهُ كَانَ مِنَ الْمُعَدِّلِيُنَ وَمِنُ شُيُوُخِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ دَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ''محمد بن عبداللّه بن اسحاق بن ابر جميم بن خراساني ميت '' حضرت ''محافظ ابوعبداللّه بن نجار 'بياسة '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت '' ابوالحن محمد بن حسین بن فضل م حضرت ''ابوعبداللّه محمد بیاسة '' بیں، انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے، بید معدلین میں سے تصاور محد ثین کے شیوخ میں سے تھے خطیب بغدادی بیاسة نے اپنی تاریخ کے اندران کا تذکرہ کیا ہے۔ (96)مُحَمَّدُّبُنُ عِلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الدِّقَاقِ أَبُوُ الْعَنَائِمِ

قَـالَ الْـحَافِظُ اَبُوْ عَبُدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنُ اَبِى مُحَمَّدِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيُدِ اللَّهِ ابْنِ الْبَيْعِ وَاَبِى عُمَرَ عَبُدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِى وَاَبِى الْحَسَنِ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بَشُرَانَ وَاَبِى الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعَمَّدِ بْنِ مَهْدِى وَابِى الْحَسَنِ عَلِيّ بُنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بَشُرَانَ وَاَبِى الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَمَّدِ اللَّهِ بُنِ بُنِ الْبَنَا وَابَى الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَمَّدِ بْنِ مُعَمَّدِ اللَّهِ بُن وَوَذَبَهَ وَجَمَاعَةَ وَوَى عَنْهُ أَبُو طَالِبِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَايِ مُعَمَّدِ بْنِ مُعَمَّ

رَيَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ أَبُو بَكُرٍ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمَارِسَتَانِي فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيَدِ حضرت دمجر بن على بن حسن بن محر بن ابي عثمان دقاق مِنْسَدَ"

ان کی کنیت ' ابوالغنائم' ہے۔ حضرت' حافظ ابو عبداللّٰہ بن نجار مِیتانیّ ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' محمد بن عبداللّٰہ بن عبیداللّٰہ ابن البیع میتیین ، حضرت' ابو عمر عبدالواحد بن محمد بن عبداللّٰہ بن مہدی میتین' ، حضرت' ابوالحسن علی بن محمد ابن عبداللّٰہ بن بشر ان نیتینین ، حضرت' ابو الحسن محمد بن احمد بن محمد بن عبداللّٰہ بن مہدی میتین احادیث کا ساع کیا ہے۔ ان سے حضرت' ابوط الب احمد بن حسن بن البنا میتینین' اور حضرت' ابو کم کی میتین احادیث کا ساع کیا ہے۔ ان سے حضرت' ابوط الب احمد بن حسن بن البنا میتینین' اور حضرت' ابو بر محمد بن عبداللّٰہ بن معادی میتینین' اور ایک جماعت سے بہت ساری احادیث کا ساع کیا ہے۔ ان سے حضرت' ابوط الب احمد بن حسن بن البنا میتینین' اور حضرت' ابو بر محمد بن عبدالباقی مارستانی میتینین' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کی ولا دت اس جمری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۸۸۸ ہجری میں ہوا۔

اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(97)مُحَمَّدٌبُنُ عَبُدِ الْخَالِقِ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ عَبُدِ الْقَادِر

ا بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ يُوُسُفَ آبُوُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ الْفَرَحِ آبِي الْحَسَنِ آَحُ آبِي الْحُسَيْنِ عَبْدِ الْحَقِّ وَآبِي نَصْرٍ عَبْدِ الرَّحُسٰنِ وَكَانَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا قَالَ الْحَافِظُ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَارِ الْبَعْدَادِيُّ فِى تَارِيْخِه وُلِلَّهِ بِيَزْدَ وَنَشَا بِهَا مَعَ آبِيْهِ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ آبِي سَعْدِ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ آبِى صَالِحِ الْمُؤَذِّن ثُمَّ وَرَدَ مَعَ وَالِدِهِ بَعُدَادَ فَاَسْمَعَهُ مِنَ الْقَاضِى آبِي بَكُرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِى الْاَنْصَارِى وَآبِى مَنْصُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَارِ الْبَع آبِي بَكُرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِى الْاَنْصَارِى وَآبَى مَنْصُو عَبْدِ الْمُوَذِّن مُعَرَّقِ وَرَدَ مَع آبِي بَنِهُ وَرَدَ مَعَ وَالِدِهِ بَعُدَادَ فَاَسْمَعَهُ مِنَ الْقَاضِى آبِي بَحُرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَنْصَارِى وَآبِى مَنْصُو عَبْدِ الْمُؤَذِّ مَعْدَ الْسَمَعِلَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَعْذِي وَمُعَمَّةِ مِنْ آبَاقِ الْمُعَافِي وَالَى وَالِعَ عَبْدِ الْمُؤَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُعَافِي مَا الْمَعْ بُولُولَاتِ وَمُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْقَرَاتِ وَمُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْسَمَعِلَيْ بَنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي الْالْنُصَارِى وَآبَى مَنْصُو وَ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بْنُ مُحَمَّذِ بْنَ

حضرت ' محمد بن عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر مسين '

ان كانسب يوب بي 'بن محمد بن يوسف الوعبد الله ابن الفرج ابوالحسن مُبينة ''، بيه 'ابوالحسين عبد الحق م يسته ' اور حضرت ' ابونصر

عبدالرحمٰن مُتلقد " کے بھائی ہیں، بیان دونوں سے چھوٹے تھے۔

حضرت' حافظ ابوعبد الله بن نجار بغدادی مِتلله '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میہ ' یز د' میں پیدا ہوئے ، وہیں پراپنے والد کے ہمراہ والد کے پاس پر ورش پائی اور حضرت' ابو سعد اسماعیل بن ابو صالح مؤذن میں یہ ساع حدیث کیا۔ پھر بیاپ والد کے ہمراہ بغداد آ گئے اور وہاں پر حضرت' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی انصاری میں '' سے اور حضرت' ابو منصور عبد الرحمٰن بن محمد بن فرات میں '' اور حضرت' محمد بن عبد الملک بن خبر ون میں عبد الباقی انصاری میں ایک مؤذن میں پر دخش کیا۔ پھر بیاپ والد کے ہمراہ ہوئی اور ان کا انقال ۲۵ ہجری میں ہوا۔

(98) مُحَمَّدٌ بُنُ عُنْمَانَ بَنِ كَرَامَةَ أَبُوُ جَعْفَرِ الْجُعْفِي الْكُوْفِي وَرَّاقٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْن مُوسى قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِه وَرَدَ مَعَهُ بَغْدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ آبِي أَسَامَةَ وَحَمَّادِ ابْنِ آبِي أُسَامَةِ وَالْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِي وَعَنْ جَمَاعَةٍ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُخَارِي فِي صَحِيْحِه وَأبُوُ حَاتِمِ الرَّاذِي وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقِ الْحَرِبِي مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَحَمْسِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت محمد بن عثمان بن كرامد ابو عفر عنى كو واقى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُخَارِي فِي صَحِيْحِه وَأبُو حَاتِمِ الرَّاذِي

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کے ہمراہ وہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت''ابو اسامہ میشد''اور حضرت''حماد بن اسامہ نیونیڈ''اور حضرت''<sup>حسی</sup>ن بن علی جعفی میشید''اور محد ثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا ۔ان سے حضرت''محمد بن اساعیل بخاری نیونیڈ'' نے اپنی صحیح کے اندر، حضرت''ابو حاتم رازی میشد'' نے اور حضرت''ابراہیم بن اسحاق حربی میشد'' نے احادیث روایت کی ہیں۔ان کا انتقال سن ۲۵ ہمری میں ہوا۔

(99) مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بِشُرًانَ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظَ وَابَا عَمْرِو بْنِ حُسْنُوْنَ وَابَا بَكْرِ بْنَ شَاذَانَ وَطَائِفَةً مِنُ هلِذِهِ الطَّبْقَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَتَبْنَا عَنْهُ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِينَ وَاَرْبَعِ مِانَةٍ

حضرت ' محمد بن عبدالملک بن محمد بن عبداللَّد بن بشران مُحمَّد بن

خطیب بغدادی نویستی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر حافظ میں بنی''، ،حضرت' ابوعمر و بن حسون نویسی''،حضرت' ابوبکر بن شاذان نویسی''اوراس طبقے کی پوری ایک جماعت سے احادیث کا ساع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں'ہم نے بھی ان سے احادیث کہ ہیں۔ان کا انتقال ۴۴۸۶ ہجری میں ہوا۔ & TYT &

(100)مُحَمَّدٌبْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عِلِيٍّ بْنِ اِبْرَاهِيمِ بْنِ رُوْزَبَه

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِـى تَـارِيُحِهِ حَدَّتَ عَنُ اَحْمَدَ بُنِ يُوْسُفَ بْنِ خَلَّادِ وَاَبِى بَكُرِ بُنِ سَالِمِ الْحَنْبَلِى وَكَانَ صَدُوُقاً كَثِيْرَ السَّمَاعِ قَالَ الْحَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنُهُ وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَلاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِانَةٍ حضرت محمد بن عبدالواحد بن على بن ابرا بهم بن روز به مِعانة

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے انہوں نے حضرت ''احمد بن یوسف بن خلاد بھیلید'' اور حضرت ''ابو بکر بن سالم حسب بی بیلی بیلید'' سے احادیث روایت کی ہیں، بیصد وق تھے، کثیر السماع تھے۔خطیب کہتے ہیں' میں نے ان سے احادیث ککھی ہیں۔ان کا انتقال بن ۳۵ مہجری میں ہوا۔

(101)مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو بَكْرِ الْفَقِيْهُ

قَـالَ الْخَـطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ الصَّيْرَفِى لَهُ تَصَانِيُفٌ فِى أُصُوْلِ الْفِقْهِ وَلَهُ الْفَهُمُ وَالْعِلْمُ وَالْكَلاَمُ وَسَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنْ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِى مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثِيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت فمحمد بن عبداللدابو بكرالفقيه شافعي ميتالية "

خطیب بغدادی ہیں نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے بیصر فی ہیں ،اصول فقہ کے اندران کی بہت ساری تصانیف ہیں ۔ بیہ صاحب فہم وفراست بینے،ان کوعلم اور کلام پرمہمارت حاصل تھی ،انہوں نے حضرت''احمد بن منصور مادی ہیں۔'' سے حدیث کا ساع کیا ہے اوران کا انتقال ۳۲۳ ہجری میں ہوا۔

(102)مُحَمَّدٌبْنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ آبُو الْفَضُل

قَـالَ الْـحَافِظُ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَعُدَادِى فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ شَيْخُنَا آبُوُ الْفَصْلِ مُحَمَّدٌ بْنُ نَاصِرٍ آبَا الْقَاسِمِ عَلِيٍّ بْنَ آحْمَدَالْقُشَيْرِى وَآبَا طَاهِرٍ مُحَمَّدَ بْنَ آبِى الصَّقْرِ الْانْبَارِى وَآبَا عَبْدِ اللَّهِ مَالِكِ بْنِ آحْمَدَ بْنِ عَلِي الْبَانِيَاسِى وَكَانَتْ لَهُ اِجَازَاتٌ قَدِيْمَةٌ يَرُوى عَنْ ابْنِ النَّقُورِ وَابْنِ مَاكُولًا وُلِدَ سَنَةَ سَبُعٍ وَسِيِّيْنَ وَآدَبَعِ مِانَةِ وَتُوُفِي مَانُولًا مُسَنَةَ حَمْسٍ وَحَمْسِيْنَ وَحَمْسٍ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت بمحمد بن ناصر بن محمد بن على بن عمر ابوالفضل عبيد ،

حصرت'' حافظ ابوعبد الله ابن نجار بغدادی می<sup>سی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے حصرت'' شیخ ابوالفصن**ل محمد** بن ناصر می<sup>سی</sup>'' سے ، حضرت'' ابوالقاسم علی بن احمد تشیری م<sup>سیس</sup>'' اور حضرت'' ابوطا مرحمد بن ابوصقر انباری م<sup>سیس</sup>'' اور حضرت'' ابوعبد الله مالک بن احمد بن علی با نیاسی <sup>میسی</sup>'' سے سماع کیا ہے ۔ ان کو پرانی اجاز تیں حاصل تخصیں ، یہ چضرت'' ابن نقو رئی<sub>س</sub>ی<sup>ن</sup>'' اور حضرت'' ابن ک**ول ا**م<sup>یند</sup>'' سے روایت کیا کرتے تھے۔ان کی ولا د**ت ۲**۷<sup>۳</sup> ہجری میں ہوئی اوران کا انتقال ۵۵۵ ہجری میں ہوا۔

(103) مُحَمَّدٌ بُنُ الْعَبَّاسِ بُنُ الْفَضُلِ اَبُوُ بَكُرِ الْبَزَّارِ نَزَلَ حَلُبَ وَحَدَّتَ بِهَا (عَنُ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِى وَمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بُنِ آبِى شَيْبَةَ وَعَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالَسِيِّ وَجَمَاعَةٍ وَكَانَتْ وَفَاتُهُ بَعْدَ سَنَةِ اَرْبَعِيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت' محمد بن عباس بن فضل ابو بمربز ار يُحَدَّدُ

بیحلب کے اندرر ہائش پذیر ہے،وہاں برانہوں نے حضرت' اساعیل بن اسحاق قاضی میں ' اور حضرت' محمد بن عثمان بن ابوشیبہ میں ' اور حضرت' علی بن عبد الصمد طیالسی میں ' اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں ۔ان کی وفات تین پہر ہجری کے بعد کی ہے۔

(104) مُحَمَّدٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَطَّابِ بْنِ الزِّيَاتِ بْنِ حَبِيْبِ الْفَقِيْهِ الْحَنَفِى بَغُدَادِى

ٱبُوُ الْعَبَّاسِ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ فِى تَرْجَمَةِ هِذَا الشَّيْخِ ٱخْبَرَنَا الْقَاضِى آبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِى ٱخْبَرَنَا آبُوُ الْقَاسِمِ عَلِيُّ بُنُ الْحُسَيْنِ الْعُرْزَمِى حَدَّثَنَا آبُو الْعَبَّاسِ آحْمَدُ بُنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَطَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا آحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمَانِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَارِي الْحَقَابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا آحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمَانِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِ عَنْ آبِى يُوْسُفَ عَنْ آبِى حَنِيْهُةَ قَالَ حَجَّجُتُ مَعُ آبِى سَنَة سِتِ وَتِسْعِيْنَ فَرَايَتُ وَاحِداً مِنُ آصْحَابِ النَّبِي صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُفَالُ لَهُ عَلَيْهِ مَعْدَابِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبِى يُقَالُ لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ آبِي مَنْهَ سِتِ وَتَسْعِيْنَ فَرَايَتُ وَاحِداً مِنُ آصْحَابِ النَّبِي صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَلْيُهِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَ يُقَالُ لَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَالَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَ

> مَنْ طَلَبَ ٱلعِلْمَ لِلْمَعَادِ ... فَازَ بَفَضُلٍ مِنَ الرِّشَادِ وَنَالَ حَسَنَاهُ مَنْ آتَاهُ ... لِنَيْلِ فَضُلٍ مِنَ الْعِبَادِ

حضرت ''محمد بن عمر بن حسین بن خطاب بن زیات بن صبیب فقید حقٰی بغدادی میشد''

ان کی کنیت'' ابوالعباس' ہے ۔خطیب بغدادی سیسی نے اپنی تاریخ کے اندر اس شیخ کے ترجمہ کے اندر ذکر کیا ہے مہیں حضرت'' قاضی ابوالعلاء واسطی سیسی'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی سیسی'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی سیسی' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' قاضی ابوالعلاء واسطی شیسی'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی ہے۔ خطیب بغدادی شیسی وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی سیسی' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی سیسی' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' قاضی ابوالعلاء واسطی شیسی ' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' فی میں معن عرزمی میں عرزمی میں ہے، وہ کہتے ہیں' مہیں حضرت'' ابوالعباس احمد بن عمر بن حسین بن خطاب سیسی'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت' حضرت''محمد بن ساعہ قاضی میں نیز 'نے خبر دی ہے، وہ حضرت'' ابو یوسف میں نیز '' کے واسطے سے، حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں ''کابیہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ ۲۹ ہجری کو جج کیا ہے۔ میں نے رسول اکرم کے ایک صحابی کی زیارت کی ہے، ان کا نام حضرت'' عبداللّٰہ بن جزءز بیدی میں او الد کے ہمراہ ۲۹ ہجری کو تج کیا ہے۔ میں نے رسول اکرم من میں بین اکرم منگالی کی زیارت کی ہے، ان کا نام حضرت'' عبداللّٰہ بن جزءز بیدی میں ای جے میں نے ان کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے' اکرم منگالی اس کی زیارت کی ہے، ان کا نام حضرت' عبداللّٰہ بن جزءز بیدی میں ایپ میں نے میں نے ان کو بیہ کہتے ہوئ بھی نہیں ہوتا اور اللّٰہ تعالیٰ اس کی ضروریات کو پورا کر دیتا ہے'' ۔ حضرت' (مام اعظم ابو حنیفہ میں ہو کا رسی کی میں بیہ بات کہی :

جس نے آخرت کے لئے علم حاصل کیاوہ ہدایت کی فضیلت کے ساتھ کا میاب ہو گیا۔ادرجس نے دنیاو**ی فو**ائد کی خاطراسے حاصل کیا،وہ بھی اس کی بھلائی پالیتا ہے۔

(105) مُحَمَّدٌ بْنُ الْفَضَلِ بْنِ عَطِيَّةِ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْفٍ

اَبُوُ عَبُدُ اللَّهِ مَوْلَى بَنِى عَبْسٍ مَرُوَزِى الْأَصُل سَكَنَ بُحَارى قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه حَدَّتَ بِمَنَاكِيُرَ وَاَحَادِيْتَ مُعْضَلَةً وَحَدَّتَ عَنُ اَبِى اِسْحَاقَ التَّبِيُعِيِّ وَزِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَمُحَمَّدِ بُنِ سُوُقَةَ وَمَنْصُورٍ بُنِ الْمُعْتَمَرِ وَعَاصِمٍ بْنِ بَهْدَلَةِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا ثُمَّ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِه عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَاصِم بْنِ بَهْدَلَةِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا ثُمَّ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِه عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَاصِم بْنِ بَهُدَلَةِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا ثُمَّ قَالَ تَسَفِي الْعَظِيْبُ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِه عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُعَتَحَدِ وَعَاصِمٍ بْنِ بَهُدَاذِهِ وَتُولِي

حفرت ' محمد بن فضل بن عطيه بن عمر بن خلف ميسين

ان کی کنیت ' ابوعبداللد' ہے۔ یہ 'بی عبس' کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ مروزی الاصل ہیں بخارا کے اندر رہے۔ خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے انہوں نے منکرا حادیث روایت کی ہیں۔ معدل احادیث روایت کی ہیں، حضرت ' ابواسحاق سمیعی میشین' سے ، حضرت ' زیاد بن علاقہ میشین' سے ، حضرت ' زید بن اسلم میشین' سے اور حضرت ' عمرو بن دینار میشین' سے ، حضرت ' محد بن سوقہ میشین' سے ، حضرت ' زیاد بن علاقہ میشین' سے ، حضرت ' زید بن اسلم مینین ' سے اور حضرت ' عمرو بن دینار میشین' سے ، حضرت ' محد بن سوقہ میشین' سے ، حضرت ' زیاد بن علاقہ میشین' سے ، حضرت ' زید بن اسلم مینین ' سے اور حضرت ' عمرو بن دینار میشین' سے ، حضرت ' محد بن سوقہ میں دین دینا قد میں معتر میں معتمر میں بہدلہ میں بہدلہ میں جداد میں جمرت ' این جرت میں اور دیگر محد ثین سے احادیث روایت کی میں ۔ یہ بغداد میں آ ئے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ خطیب بغدادی میں سی کے ترجمہ کے آخر میں حضرت ' محمرت ' میں احفظ میں احفظ میں اسلم سے ذکر کیا ہے' حضرت ' محمرت کا میں ہوا۔ انتقال ۲۰ ۱، جمری میں بخارا میں ہوا۔ (106) مُحَمَّدٌ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ الصَّلْتِ الْبَلْخِي أَبُو سَعِيْدِ السِّمُسَارِ قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِه قَدِمَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الْمُهْتَدِى وَمُحَمَّدِ بْنِ غُنَيْمِ الْفَرْيَابِي وَهَارُوْنَ بْنِ حَاتِمِ الْكُوْفِى رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَحْلَدِ الدَّوْرِ تُ

ان کی کنیت'' ابوسعی'' ہے۔خطیب بغدادی ہیں نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت''محمود بن مہتدی ہیں ''، ، حضرت''محمر بن غنیم فریا بی ہیں ''، حضرت'' ہارون بن حاتم کوفی ہیں '' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت''محمہ بن مخلددوری ہیں '' نے روایت کیا ہے۔

(107)مُحَمَّدُنْنُ مُحَمَّدٍبْنِ عُثْمَانِ بْنِ عِمْرَانَ أَبُوْ مَنْصُورِ الْبُنْدَارُ

وَيُعُرَفُ بِإِبْنِ الشَّوَاقِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ آبَا بَكُرِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيَّ وَآبَا مُحَمَّدِ بْنَ مُوْسَى وَاَحْمَدَ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ وَمَخْلَدَ بْنَ جَعْفَرٍ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنَ اَحْمَدَ الْحَرُبِيَّ وَجَمَاعَةً قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ ثِنْقَةً قَالَ سَاَلُتُ اِبْنَ الشَّوَاقِ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَاحُداى وَسِتِّيْنَ وَثلاَثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدى وَارْبَعِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ' محمد بن محمد بن عثمان بن عمران بندار محمد النه '

ان کی کنیت' ابومنصور' ہے۔ ان کو' ابن سواق' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ خطیب بغدادی بیسید نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے : انہوں نے حضرت' ابو بکر بن ما لک قطیعی بیسید' ، حضرت' ابو محمد بن موی بیسید' ، حضرت' احمد ابن محمد بن صالح بیسید' ، حضرت' مخلد بن جعفر بیسید' ، حضرت' ابراہیم بن احمد حربی میسید' ، اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب جندادی بیسید کہتے ہیں میں نے ان سے حدیث کہ ہی ہے ، میں تھ ہیں۔ آپ فر ماتے ہیں میں نے حضرت' ابن کا انتقال انہ ہم کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا : ان کی ولادت الاسہ جری میں ہوئی ہے اور ان کا انتقال انہ ہم جری میں ہوا

(108) مُحَمَّدُنُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ سُلَيْمَانِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ الْبَاغَنُدِى

ٱبُوْ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ الْخَطِّيُبُ هُوَ اَنُحُوْ اَبُوْ بَكْرِ الْبَاغَنْدِى دَوى عَنْ شُعَيْبٍ بْنِ اَيُوْبِ الصَّرَيْفِيْنِى دَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَّفَرِ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ

фГ70ф

حضرت''محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن حارث بن عبد الرحمٰن باغندی میشد ان کی کنیت' ابوعبد اللّه'' ہے۔خطیب بغدادی میشد نے ذکر کیا ہے 'ید حفرت'' ابو بکر باغندی میشد'' کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب صریفینی نمیشد'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت'' محمد بن مظفر الحافظ ابوعبد اللّه میشد'' نے احادیث رادیت کی ہیں۔

(109) مُحَمَّدٌ بُنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْبَاغَنْدِى

ٱبُوْ بَكُرٍ قَالَ الْحَطِيُبُ سَمِعَ مَشَائِحَ الْعِرَاقِ وَمِصُرَ وَالشَّامِ وَالْكُوُفَةِ وَبَعُدَادِ وَكَانَ كَنِيْرُ الْحَدِيْثِ سَافَرَ إلى الْامُصَارِ الْبَعِيُدَةِ وَعَنَّى بِهَا الْعِنَاءَ الْعَظِيْمَ وَاَحَذَ عَنِ الْحُفَّاظِ الْقَدِيْمَةِ فَرَوى عَنْهُ الْقَاضِى الْحُسَيْنُ بْنُ إسْ مَاعِيْلِ الْمُحَامِلِى وَمُحَمَّدٌ بْنُ مَحْلَدٍ التَّوْرِتُ وَاَبُوْ بَكُرٍ وَمُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَابَوُ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَحَلُقٌ كَثِيرٌ قَالَ الْحَطِيْبُ وَبَعَنَى بَعَا اللَّهُ عَلَيْ مَاتَكَ الْعَامَةِ مَا تَعَظِيْمَ شَاهِيْنَ وَحَلُقٌ كَثِيرٌ قَالَ الْحَطِيْبُ وَبَلَغَنِى آنَ عَامَةَ مَا كَانَ يُحَدَّثُ عَنْهُ كَانَ يَرُوعَ ع

حضرت ' محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی میتاند '

(110) مُحَمَّدُّ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ الْآزُهَرِى سَعِيْدُ بُنُ آبِى مُوْسَى الْآشْعَرِى مِنُ آهُلِ الْآنبَارِ حَدَّتَ بِبُحَارَى عَنِ الْحَارِثِ بُنِ أُسَامَةَ وَمُحَمَّدِ بُنِ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنُدِى وَمُحَمَّدِ بُنِ غَالِبِ تَمْتَامٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ حَنْبَلَ وَمُحَمَّدِ بُنِ يُوْنَسَ قَالَ الْبُحَارِيُّ مَاتَ سَنَة إَحْدَى وَارْبَعِيْنَ وَثَلاَتِ مِاتَةٍ رَيَفُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ بُنِ مَعْنَهُ الْوَلْمَ مَعَمَّدِ بُنَ يُوْنَسَ قَالَ الْبُحَارِيُّ مَاتَ سَنَة الْحَدَى وَارْبَعِيْنَ وَثَلاَتِ مَاتَة وَاللَّهُ سُبُحَانَهُ وَتَعَالَى اَعْلَمُ

۳٦۷-حضرت ''محمد بن محمد بن از ہری سعید بن ابی موسیٰ اشعر ی سب '' بیالل انبار سے ہیں،انہوں نے بخارا کے اندر <sup>حضر</sup>ت 'حمارث بن اسامہ م<sup>یر بید</sup>'' اور حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی م<sup>یر بید</sup> حضرت''محمد بن غالب تمتام میں '' ، حضرت''عبداللَّد بن احمد بن خلبل میں '' ، حضرت''محمد بن یونس میں '' کے حوالے <sub>۔</sub> احادیث بیان کی ہیں۔حضرت''امام بخاری سیسی'' کہتے ہیں'ان کا انتقال اس بجری کوہوا۔ 🕄 التٰد کاسب سے کمز ور بندہ کہتا ہے: حضرت'' ابو محد بخاری میں ''جو کہ پہلی ،مند جمع کرنے والے ہیں انہوں روایت کی ہےادران کی ردایت کرد ہ احایث ان مسانید میں موجود ہے۔ والٹد تعالیٰ اعلم

**جامع المسانيد (مترجم)جلد**سوم

\$~YA

بَابٌ الْآلِفُ

(111) إبُرَاهِيْم إبْنُ رَسُول اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُمُّهُ مَارِيَةُ الْقِبْطِيَّةُ سَرِيَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُهُدِيَتُ إلى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وُلِدَ فِي السَّنَةِ النَّامِنَةِ مِنَ الْهِجُرَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ كَانَ فَتُحَ مَكَّةَ وَفِيهَا غَزُوَةُ حُنَيْنِ وَفِيهَا إِتَّخَذَ النَّبِي صَـلَّى الـلَّهُ عَـلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ رَفِيْهَا تُوَفِّيَتُ زَيْنَبُ بُنَتُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتُوَقِّي رَضِسَ السَّبُهُ عَنُبُهُ فِـى السَّنَةِ التَّباسِعَةِ مِنَ الْهِـجُرَةِ وَلَهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهُرًا وَفِيْهَا كَانَتُ غَزُوَةُ تَبُوُلٍ وَكَاقً الْـمُسْلِـمُوْنَ ثَلاَثِيُنَ اَلْفاً وَالْإِبِلُ اِثْنَتَى عَشَرَ اَلْفاً وَالْحَيْلُ عَشَرَةَ آلافٍ وَفِيْهَا قَدِمَتِ الْوَفُوُدُ عَلَى رَسُوُلِ اللَّهِ صَـلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفِيْهَا بَعَتَ عَلِيّاً كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ وَمَعَهُ بَرَاءَةٌ فَقَرَاهَا عَلَى النَّاسِ وَحَجَّ بِالنَّاسِ فِي هٰذَا الْعَامِ أَبُوُ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت 'ابراہیم بن رسول اللہ (خانینہ، مناہیظ)

ان کی والدہ سیدہ مار بی قبط یہ ﷺ جن جورسول اگرم ﷺ کی لونڈی تھیں ۔ بیرسول اگرم سُلَقَظِم کو تحفہ میں ملی تھیں ، حضرت ابراہیم بڑائٹنڈ ۸ ہجری میں پیدا ہوئے ،اُس سال فتح مکہ ہوا ،اُس سال میں غز وہ حنین ہوا ،رسول اگرم مُکاثِنی نے اس سال منبر بنوایا ، اُس سال میں سیدہ زینب بنت رسول اللّٰہ مَثْلَثَیْنَمُ کا انتقال ہوا۔حضرت ابرہیم بن رسول اللّٰہ رُثْلَثْنَهُ ہجری میں فوت ہوئے۔اس وقت ان کی عمر ۱۸ مادیسی ۔ اُسی سال میں غزوۂ تبوک ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعدادتیس ہزارتھی ،اونٹ بارہ ہزارادرگھوڑ ے دس ہزار بتھے ۔ اُسی سال میں رسول اکرم سَنْ عَیْنِمْ کی بارگاہ میں وفد آئے ، اُسی سال حضرت علی شاہنڈ کواعلانِ براُت کے لئے بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ اعلان جا کرلوگوں میں کیا۔ اُسی سال حضرت ابو بکر صدیق رٹائٹڑ لوگوں کے ساتھ جج پر گئے تھے۔

حضرت' ابراہیم بن نعیم بن نحام میں نہیں' پیرسول اکرم ملاقیق کے اصحاب میں سے ہیں۔ان کا ذکران مسانید میں باب التید ہیں کے اندر ہے۔حضرت' امام بخاری میں نیا نے اپنی تاریخ میں کہا ہے نیچر ہی کارائی میں شہید ہوئے۔

(113) إبْرَاهِيْم بُنُ قَيْسٍ الْكِنْدِي

اَخُوُ الْأَشْعَثِ بْنُ قَيْسِ الْكِنْدِى مَعُرُوُفْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ الْبُخَارِتُ مَاتَ وَقُتَ بَايَعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا حضرت ابراہیم بن قیس الکندی مِیان

یہ حضرت'' اشعث بن قیس کندی'' کے بھائی ہیں۔ یہ معروف میں ،صحابی رسول میں ٗ ۔حضرت'' امام بخاری نیسینی'' نے کہا ہے ان کا اس وقت انتقال ہوا تھا جب انہوں نے حضرت''حسین بن علی ایں 'بلی طالب رٹائٹڈ'' کی بیعت کر لی تھی۔

(114) اِبْرَاهِيْم بْنُ يَزِيْدِ بْنِ عَمْرِو

كُنِيَّتُ لَهُ اَبُوُ عِـمُرانَ الْعَوْفِى النَّحْعِىٰ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ عَلْقَمَةَ وَمَسُرُوُقاً وَالْاَسُوَدَ قَالَ الْبُحَارِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابَا يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بُنُ الْمُتَنَى عَنُ حَمَّادٍ عَنُ اِبْنِ عَوْن قَالَ كَانَ اِبُرَاهِيْمُ وَقَيْسٌ وَالشَّعْبِتُ لا يَتَبِعُوْنَ يَعْنِى اللَّفَظَ وَكَانَ قَاسِمُ وَمُحَمَّدٌ وَرَجَاءُ بُنُ حَيْوَةَ يَتَبِعُوْنَ مَا يَسْمَعُوْنَ رَوَى الْبُحَارِى بَاسَنَادِهِ هٰ ذَا عَنِ النَّفَظِي دَخَلَ عَلَى عَائِشَة رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَرَائَى عَلَيْهَا نُوْداً آحْمَرَ فَقَالَ قُلْتُ الْبُحَارِى بَاسَنَادِهِ هٰ ذَا عَنِ النَّنْعَتِي دَحَلَ عَلَى عَائِشَة رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَرَائَى عَلَيْهَا نَوْداً آحْمَرَ فَقَالَ قُلْتُ السُحَارِى بَاسَنَاذِهِ هٰ ذَا عَنِ النَّنْعَتِي دَحَلَ عَلَى عَائِشَة رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَرَائَى عَلَيْهَا نَوْداً آحْمَرَ فَقَالَ قُلْتُ السُحَرِي بَاسَنَاذِهِ مَاذَا عَنِ النَّنْعَمِي ذَحَلَ عَلَى عَائِشَة رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَرَائَى عَلَيْهَا نُ لِسُحَرَيْنَ مَنْ يَعْذَا لَقُلْتُ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ كَانَ يَحُجُ مَعَ عَقِهِ وَخَالِهِ وَكَانَ يَدُخُلُ مَعَهُمًا قَالَ الْبُحَارِقُ قَالَ الْمُ نُعَيْم لِسُحَمَّ وَمُو إِبْنُ حَقُولَ اللَّهُ مَعْ قَالَ الْنُ عَائِهُ مَعْ مَاتَ الْمُعْمَدُ وَمَ حَمَّا قَالَ الْبُع عَوْنَ النَّهُ عَنْهُ مَاتَ النَّهُ عَنْ مَا لَتُ عَدَى يَعَتَى عَلَى الْعُولَ اللَّهُ عَنْ عَذَى الْسُرُو مُعَتْ

حضرت ' ابرا تہیم بن یزید بن عمروان جناللہ ''

ان کی کنیت' ابوعمران' ہے، یوجی میں بخلی ہیں۔ حضرت' امام بخاری مُتَالَة'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے انہوں نے حضرت' علقمہ میں '' محضرت' مسروق میں 'اور حضرت' اسود میں '' سے سماع کیا ہے۔ حضرت' امام بخاری میں نیٹ نے ریب میں رمایا ہے' مجھے محمد یعنی حضرت' ابو یوسف میں '' نے یہ بات بتائی ہے' وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت' محمد بن مثنی میں " ہے' وہ حضرت' حماد میں '' کے واسطے سے، حضرت' ابن عون میں نیٹ کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت' ابراہیم میں 'اور حضرت'

& m 79 凝

قیس مِسِند''اور حضرت'' صعبی میسین' بیه پیروی نہیں کرتے تتص یعنی لفظ کی اور حضرت'' قاسم مِنامین''، حضرت'' **محمد** میشین'' اور

حضرت''رجاءبن حيوة مُسَلَيْنَ' ، يہ جو سنتے تھے اس کی پیروی کرتے تھے۔ حضرت 'امام بخاری مجتلیہ'' نے اپنی اساد کے ہمرا ہ حضرت ''تخعی میں '' سے روایت کیا ہے' حضرت ''امام تخعی میں اسا · المؤمنین سیدہ عا ئشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ 🖑 کی خدمت میں آئے ،انہوں نے ان کوسرخ رنگ کا کپڑا اوڑ ھے ہوئے دیکھا ،آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت'' محمد مجتلبہ '' سے بوچھا: حضرت''امام مخعی میں 'ام المؤمنین کے پاس گئے کیے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے چچااوراپنے ماموں کے ہمراہ جج کے لئے گئے تتصاور وہ ان دونوں کے ہمراہ ان کے پاس گئے تتھے۔

حضرت''امام بخاری <sup>مری</sup>د''فرماتے ہیں: حضرت''ابونعیم <sup>مری</sup>د'' نے کہا ہے' حضرت''امام مخعی م<sup>رید</sup>'' کاانتقال **۹۲ ہجری میں** ہوا۔آپفر ماتے ہیں' حضرت''اعمش جینیہ''نے کہا ہے' حضرت'' ابراہیم جینیہ'' کا جب انتقال ہواتو ان کی عمر ۵۰ برس تھی ، میں ان دنوں ۳۵ سال کا تھا۔

حضرت''امام بخاری می<sup>س</sup>ن''فرماتے ہیں' بیرحجاج سے روپوش رہے اوراسی حالت میں ان کا انتقال ہو گیا اوران کی تد فین بھی رات کے دقت کی گئی ۔حضرت''امام<sup>شعم</sup>ی <sup>میسی</sup>'' فرماتے ہیں' بیخص فوت ہو گیا تو ان کے بعدان جبیہا کو کی شخص نہ کوفہ میں تھا ، نہ بصرہ میں، نہ مدینہ میں، نہ مکہ میں اور نہ ہی شام میں ۔

فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوى عَنْهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ مِنَ التَّابِعِيْنَ ان تابعین کاذ کرجن سے امام اعظم ابوجنیفہ میشین نے روایت کیا ہے (115) إبْرَاهِيْم بْنُ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْآجْدَعِ ابْنِ أَخِي مَسْرُوقٍ بْنِ الْآجْدَع سَمِعَ آبَاهُ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِي فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاكْتَرَ عَنْهُ الرِّوَايَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' ابراہیم بن منتشر بن اجدع ابن اخی مسروق بن اجدع جن 🖓

انہوں نے اپنے والد سے ساع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے ان ے حضرت''امام شعبہ جُتائیہ''اور حضرت''سفیان جُتائیہ'' نے ساع کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابو حنيفہ مُشَالًا '' نے ان سے ساع كيا ہے اور ان مسانيد ميں ان ك

اکثر روایایت موجود ہیں۔

(116) اِبْرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ أَبُوُ اِسْمَاعِيْلِ السكسكى قَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُحَارِى فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ آبِي ٱوْفِي وَابَا بُرْدَةَ رَوَىَ عَنْهُ مِسْعَرٌ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادَ اللَّهِ وَرَوَى عَنْهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن اساعیل ابوا ساعیل سلسکی میں ، ' حضرت''محدین اساعیل بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''عبداللہ ابن ابی اوفی میشد'' اور حضرت ''ابو بردہ میں '' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت 'مسعر میں ''نے روایت کی ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُیں'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودين (117) إبْرَاهِيْم بْنُ مُسْلِم الْهَجَرِي قَـالَ الْبُـحَارِتُ فِـى تَـادِيْخِهِ سَمِعَ إِبْنَ اَبِى أَوْفَى وَاَبَا الْاحُوَصِ قَالَ الْبُحَادِتُ فِى تَادِيْخِهِ كَانَ اِبْنُ عُيَيْنَة يُضَعِفُهُ وَنَسَبَهُ عَلِتٌ بُنُ مِسْهَرِ الْكُوُفِي يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوى عَنْهُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''ابراہیم بن مسلم، جری میں، حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''ابن ابی اوفی میشد'' سے اور حضرت' ابوالاحوص مُبِينٌ ''سے ساع کیا ہے۔ حضرت' امام بخاری مُشَينٌ ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت' 'ابن عيدينہ مُتَسَدِ ' ان کو ضعیف قراردیا کرتے تھےاوران کانسب حضرت' <sup>ع</sup>لی بن مسہر کوفی <sup>میں</sup>ی<sup>، ، ن</sup>ے بیان کیا ہے۔ 😚 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے مروی احادیث ان مسانید میں موجود Ji (118) اِبْرَاهِيْم بْنُ مُهَاجِرِ الْبَجَلِي الْكُوْفِي قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ طَارِقَ بُنَ شَهَابٍ وَمُجَاهِداً رَوِى عَنُهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوِى عَنْهُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' ابراہیم بن مہاجر بحلی کو فی جن ی' حضرت''امام بخاری <sup>میسی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں حضرت''طارق بن شہاب م<sup>یسی</sup>'' سے اور حضرت''

مجامد ہیں،' سے ساع کیا ہےاوران سے حضرت'' تو رکی ہوں'' اور حضرت'' شعبہ ہوں'' نے روایت کی ہے۔ 🕲 اللَّه كاسب سے كمر در بندہ كہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حنيفہ ميں '' كى ان سے روايت كردہ احادیث ان مسانيد ميں موجود ہی۔ (119) إسْمَاعِيْل بُنُ مُسْلِم الْمَكْمِي ُقَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ الْحَسَنَ وَالزُّهُرِتَى وَرَوَى عَنْهُ إِبْنُ الْمُبَارِكِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَكَذَا تَرَكَهُ إِبْنُ يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوَى عَنْهُ أَبُوُ مَحَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت د حضرت اساعيل بن مسلم مكى بين ،، حضرت''امام بخاری ہیں:'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں حضرت'' حسن ہیں:''اور حضرت'' زہری ہیں:'' سے ساع کیاہے اوران سے حضرت'' ابن مبارک ج<sub>نالہ</sub>'' نے روایت کی ہے اور پھران کو چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح حضرت'' ابن مہدی من ، · · نے بھی ان کو جھوڑ دیا۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ میں ··· کی ان سے مرومی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں. (120) إسْمَاعِيْل بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّي قَسَالَ الْسُخَبَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَهُوَ اِبُنُ آَحِى عَبْدِ الْعَزِيْزِ بُنِ دَفِيْعِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ هُوَ اِبُنُ شَيْبَةَ بُنِ يَزِيْدِ بْنِ حَبِيْبِ سَمِعَ عَطَاءً وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَابَا الزُّبَيْرِ رَواى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَوَكِيْعٌ وَيَحْيِي يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'اساعيل بن عبدالملك المكي عن ين حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے، یہ حضرت''عبدالعزیز بن رقیع جینی'' کے بطیعے ہیں۔

حضرت 'امام بحاری مجاری مجالت کے ایک کارٹ کے اعکار دیر کیا ہے، یہ حضرت محبر اسریز بن ری مجالت کے بیلیج ہیں ۔ حضرت''امام بخاری مجالت'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت'' ابن شیبہ بن یزید بن حبیب مجالت'' جو میں ،انہوں نے حضرت'' عطاء مجالت'' اور حضرت'' سعید مجالت'' اور حضرت'' جبیر مجالت'' اور حضرت'' ابوز بیر مجالت'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' توری مجالت'' اور حضرت'' ولیع میں '' اور حضرت'' جبیر مجالت'' نے روایت کیا ہے۔

🕄 اللَّد كاسب سے كمز وربندہ كہتا ہے : حضرت''امام أعظم ابو حنيفہ جيسین'' كی ان سے روايت كردہ احادیث ان مسانيد ميں

موجود ہیں۔

(121) إس مماعيل بن ربيعة بن عمرو بن سعيد بن المعاص الأموى قال المُسحاد في قارير عدة هو الفريش المكرى المحكون الأمور من سعمة منافعاً والزُّهْرِ ق وسعيد المقتبر ق روى عنه التوري وإبن عينة ويحيل بن سكيم مات سنة يسع وتلاتين ومائة يقول اصعف عباد الله يروي عنه الإمام أبو حينية في هذه المسانيد مصرت اسماعيل بن ربيعه بن عمر وبن سعيد بن العاص اموى بيانين حضرت اسماعيل بن ربيعه بن عمر وبن سعيد بن العاص اموى بيانين مصرت زيرى بين " اور حضرت سعيد من العاص اموى بيانين مصرت زيرى بين " اور حضرت سعيد من العاص الموى بيانين" مصرت زيرى بين " اور حضرت سعيد مقبرى بين " ساعاص الموى بين ان عصرت الموى بين الموى بن معند من الموري بين " معيد مقبرى بين" معيد مقبرى بين العاص الموى بينه بن معند من الموري بين " معيد مقبرى بين" الموري ترين " معيد مقبرى العاص الموى بين الموى بين الموى من المول بن معند المورين الموري الم معارى بين " معيد مقبرى بين" " ماع كياب مان ساعين " معرت المول الموري ترين" " معيد معرت المورين المورين المورين المورين الموري الموري الموري بين " معيد مقبرى الموري الموري الموري بين " معرت المو معرت المورين المورين المورين المورين الموري الموري الموري الموري بين " معين الموري المورين الموري الموري الموري

(122) إسْمَاعِيْل بْنُ آبِيْ خَالِدٍ

قَـالَ الْبُـخَارِتُ اِسْمُ اَبِى خَالِدٍ سَعِيْدُ الْبَجَلِتُ اَلْكُوْفِتُ سَمِعَ اِبْنَ اَبِى اَوْفَى وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْتٍ وَرَأَى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اساعيل بن الى خالد جَيَنَةَ'

حضرت''امام بخاری بی<sub>ت</sub>ین'' نے کہا ہے' حضرت''ابوخالد کا نام سعید بن بجلی کوفی میں '' نے حضرت''ابن ابی اونی میتانی<sup>'</sup>' سے سماع کیا ہے، حضرت''عمر و بن حریث <sup>میسی</sup>'' سے سماع کیا ہے اور حضرت انس بن ما لک م<sup>یلی</sup>نڈ کی زیارت بھی کی یہے۔ ©اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میسی</sup>'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(123) اَيُّوْبِ بُنُ اَبِى تَمِيْمَةَ اَبُوْ بَكُرٍ قَالَ الْبُخَارِيَّ فِى تَارِيْخِهِ اِسْمُ اَبِى تَمِيْمَةَ كَيْسَانُ السُّخْتِيَانِى اَلْبَصَرِيُّ رَأَى اَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بُنَ

جُبَيْرٍ وَجَابِرَ بْنَ مَرْتَدٍ قَالَ الْبُخَارِتُ يُقَالُ هُوَ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ وَيُقَالُ مَوْلَى جُهَيْنَةَ قَالَ ايُوْبُ الشُّخْتِيَانِي فِي بَنِي
الُحُرَيُّشِ
يَقُولُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللهِ هُوَ مِنْ زُهَّادِ التَّابِعِيْنِ الْكبارِ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيفَةَ رَضِي اللهُ عَنْهُ
حضرت ' ايوب ابن ابي تميمه ابو بكر حضي '
حضرت 'امام بخاری بیسین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ابوتمیمہ کا نام' 'کیسان' ہے یہ بختیانی ، بصری ہیں۔ انہوں نے
حضرت انس بن ما لک طانفذ، حضرت سعید بن جبیر طانفذا ور حضرت جابر بن مرتد طانفذ کی زیارت کی ہے۔
حضر میشد'' کہتے ہیں' کہاجا تا ہے کہ بیرحضرت مغیرہ رٹائنڈ کے آ زاد کردہ ہیں اورا یک قول کے مطابق بیرجہینہ کے آ زاد کردہ
ہیں۔حضرت''ایوب سختیانی مُ <sup>ت</sup> املہ'' نے ان کو بنی حریش کے اندرذ کر کمیا ہے۔
اللہ کا سب ہے کمز در بندہ کہتا ہے : بیرعبادت گزار ، کبار تابعین میں سے ہیں ان سے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفیہ جُسْلیہ''
نے روایت کی ہے۔
•••••
(124) أَيُّوْب بْنُ عُتْبَةَ
وَاحْتَلَفُوْا فِى اِسْمِ اَبِيْهِ فَقَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ اَيُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُوُ يَحْيى قَاضِى الْيَمَامَةِ وَقَالَ غَيْرُهُ مِنَ
الْحُفَّاظِ ٱيُّوْبُ بْنُ عَبْدِ الرُّحْمَٰنِ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ يَرُوِى عَنْ آيُوْبِ بْنِ آبِى كَثِيْرٍ وَقَيْسُ بْنِ طَلْقٍ ضَعِيْفٌ عِنْدَهُمُ
يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ اَحُدُ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ يَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ
حضرت ''ابوب بن عتبه معاللة '
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یجی میں ، بیامہ کے قاضی تھے، دیگر حفاظ الحدیث نے کہا ہے مید حضرت'' ایوب بن عبدالرمن مُشامین' میں ۔ پھر حضرت'' امام بخاری
مین، نے کہا ہے مید صرت ' ایوب بن ابی کثیر میں ' اور حضرت ' قیس بن طلق میں ' سے روایت کرتے ہیں ان کے زدیک میہ
ضعيف بين-
🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : بیفقہاء تابعین میں سے ہیں، حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میں '' کی ان سے روایت
کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔
(125) اَيُّوْب بْنُ عَائِذِ الطَّائِي

\$r2r}

هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت'' ايوب بن عائذ الطائي محت '' یہ تابعین محدثین میں سے ہیں ۔حضرت''امام بخاری <sup>میں یہ</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکرنہیں کیا ہے ۔اور دیگر حفاظ الحديث فے ان كاذكر كيا ہے اور ان كوثقة قرار ديا ہے۔ 🟵 حضرت ''اما ماعظم ابوحنیفه میشد ''کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ 學 ل(126)سُحَاق بُنُ سُلَيْمَان الرَّازِي قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانِ الْعَنَوِى آوِ الْعَبْدِى ابَوْ يَحْيِى الرَّاذِي سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سِنَانٍ ثِقَةٌ لَهُ فَضَلٌ فِي نَفْسِهِ حضرت''اسحاق بن سلیمان راز می میتانند' حضرت''امام بخاری میسیز'' نے اپنی تاریخ کے اندرڈ کر کیاہے ٔ حضرت''اسحاق بن سلیمان غنوی یا عبدی ابویجیٰ رازی میشیز'' نے حضرت ''سعید بن سنان میں '' سے سماع کیا ہے، بید ثقہ ہیں اور ان کی ذات کے اندر ان کی بہت فضیلت ہے فَصْلٌ فِى ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مجیناتہ'' سےروایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر ہے (127) إبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِتُ يُعْرَفُ بِكُنْتَيْتِهِ قَالَ الْبُحَادِيُّ فِى تَادِيْحَهِ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِانَةٍ كَانَ يَسُكُنُ الشَّامَ سَمِعَ الكوزاعِتَى وَالثَّوْرِيَّ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ وَتَسْمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوَى عَنْهُ فِي هُذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ الشَّافَعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَرُوحَى عَنُهُ الْكَثِيْرُ فِي مُسْنَدِهِ وَيَذْكُرُ بِإِسْمِهِ مُوْرِيرِيْ دُوْنَ كُنْيَتِهِ حضرت'' ابراہیم بن محمد ابوا سحاق فزاری عبید'' یہ اپنی کنیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ حضرت''امام بخاری میشنہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا، بیشام میں رہا کرتے تھے،انہوں نے حضرت''امام اوزاعی م<sup>ی</sup>تانی<sup>ہ</sup>''اور حضرت'' تو رمی م<sup>ی</sup>تانی<sup>ہ</sup>'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے سید صرت' امام بخاری بی<sub>تانی</sub>''اور حضرت' امام سلم میں '' کے شیوخ کے شیوخ میں سے ہیں۔انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ '<sup>سیر</sup>'' سے سماع کیا ہے۔اور حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>م</sup>یتی<sup>'</sup>' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ بید صرت' امام شافعی <sup>میس</sup>ی'' کے شیوخ میں سے ہیں، حضرت' امام شافعی می<sup>سید</sup>'' اپنی مسند میں ان کی بہت ساری روایات درج کی ہیں، وہ ان کے نام سے ان کا ذکر کرتے ہیں کنیت سے ہیں۔

(128) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنَ أَبُوْ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُ

قَسَالَ الْمُسَحَسَانُ بَنُ اِبَى مَعَنُ عَطَاءِ ابْنِ اَبِى رَبَاحٍ وَاَبِى اِسْحَاقٍ وَاَبِى الزُّبَيْرِ وَنَافِعِ رَوى عَنُهُ دَاؤُدُ بُنُ اَبِى الْفَرَاتِ وَحَسَّانُ بُنُ اِبْرَاهِيُمَ الْكِرُمَانِتُ وَاَبُوُ حَمْزَةَ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِعِ عَنُ نَافِعٍ عَنُ اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ إِذَا اَرَادَ ·اَنُ تَسَحُرُجَ اِلَى السَّوُقِ نَظَرَ فِيَّ قَالَ الْبُحَارِتُ قَتَلَهُ اَبُوُ مُسْلِمٍ وَيُقَالُ اِنَّهُ قُتِلَ سَنَةَ اِحُدى وَتَلَائِينُ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَهُوَ مِنْ شُيُوُخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' ابراہیم بن میمون ابوا سحاق خراسانی خواہد '

حضرت' امام بخاری بیشین' بیان کرتے ہیں مید حضرت' عطاءابن ابی رہاح بیشین' سے ،حضرت' ابواسحاق بیشین' سے ، حضرت' ابوز بیر بیشین' سے ،اور حضرت' نافع میشین' سے روایت کرتے ہیں ۔ ان سے حضرت' داؤد بن ابی فرات میشین' ، حضرت' حسان بن ابراہیم کر مانی میںنین' ،حضرت' ابوحمزہ میںنین'،حضرت' ابراہیم صائع نافع میںنین' کے واسطے سے حضرت' ابن عمر بڑتھیں'' سے روایت کرتے ہیں' دہ جب بازار کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو جمھے دیکھیے۔

حضرت''امام بخاری بینین''بیان کرتے ہیں،ابوسلم نے ان تو کی کیااور کہاجا تاہے بیا ۳۱ ہجری میں شہید ہوئے۔ 39 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بیکھی حضرت''امام بخاری بینین''اور حضرت''امام سلم بینین'' کے شیوخ کے شیوخ ہیں ۔اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بینینہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(129) إبُراهيْمُ بْنُ طُهْمَانَ الْحُرَاسَانِيُّ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ سَمِعَ اَبَا الزَّبَيْرِ وَابَا اِسْحَاقَ الْهَمُدَانِيَّ سَمِعَ مِنُهُ اَبُوْ عَامِرِ الْعَقَدِتُ وَإِبْنُ. الْمُبَارِكِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ

يَقُول آصُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ يَرُوِى كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ

المَسَانِيُدِ

وَذَكَرَ) الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ أَنَّهُ وُلِدَ بِهِرَاةَ وَنَشَا بِنَيْسَابُوُرَ وَسَافَرَ فِى طَلْبِ الْعِلْمِ ثُمَّ اسْتَوْطَنَ مَكْمَة وَقَالَ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِهِ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِانَةٍ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَرْجَمَتِه لَقِى جَمَاعَةً مِنَ التَّابِعِيْنَ وَاَخَذَ عَنْهُمْ مِثْلَ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى حَاذِمِ الْاعر وَيَحْهِمُ مِثْلَ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى حَاذِمِ الْاعْرَج وَعَنْ آبِى السَّعَوْقَ وَيَحْهَدُ مَا يَسْ مَعْدُدِ اللَّهِ الْمَنِ مِيْنَا لِعَانَ مَاتَ سَنَعَ قَالَ الْحَطِينَ وَآبِى حَاذِمِ الْمُعْرَج وَعَنْ آبِى السَّابِعِينَ وَآبَى مَنْهُمُ مِنْسَ مَعْدِدِ اللَّهِ ابْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَآبِى حَاذِمِ الْم

حضرت 'ابراہیم بن طہمان خراسانی میں ''

حضرت 'امام بخاری بیشی' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت 'ابوز بیر میشیڈ''، حضرت 'ابواسحاق ہمدانی میں '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت 'ابو عامر عقدی میشیڈ' اور حضرت 'ابن مبارک میشیڈ'' نے ساع کیا ہے۔ ® اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے اپنی جلالت قدر کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میشیڈ' سے بہت ساری راویات نقل کی ہیں اور حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میشیڈ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔

مارن رادیات س بین اور طرف ۲۰۷ ، ۲۰۷ ، ۲۰۷ ، ۲۰۷ ، ۲۰۷ میله میله مسله میله مسلم میل میلی میل میل میل میل خطیب بغدادی می خطیب بغدادی میلیستان این تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے نیہ 'ہراۃ'' میں پیدا ہوئے ، نیپثا پور میں پر درش پائی ، اور طلب علم میں سفر کئے پھر مکہ کے اندرر ہائش پذیر یہ ہے اور ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا'ان کا انتقال ۱۲۳، جمری میں ہوا۔

سطر سے پر ملد سے الدرار ہا ک پر کرر ہے اوران سے حالات زندگی میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ تابعین کی پوری ایک جماعت سے ملے ہیں اوران خطیب بغدادی بیتانی نے ان کے حالات زندگی میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ تابعین کی پوری ایک جماعت سے ملے ہیں اوران سے اکتساب فیض کیا ہے ۔ مثلاً حضرت' عبدالللہ بن دینار میتانی'، حضرت' ابوز ہیر بیتانی'، حضرت' عمرو بن دینار میتانی حضرت' ابوحازم اعرج میتی'' اور حضرت' ابواسحاق سمیعی میتینی'، حضرت' بوز بیر بیتانی'، حضرت' محدود بن میں میں کہ بر مینین'، ، حضرت' محد بن زیاد قرش ترینی '' اور حضرت' تابت بنانی میتانی'، حضرت' محد سے ملاح میں میں میں میں میتان سار بے لوگوں سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔

(130) إبْرَاهِيْم بْنُ أَيُّوْبَ الطِّبْرِي

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ حَدَّتَ بِبَغُدَادَ ثُمَّ رَوَى الْحَطِيُبُ بِإِسْنَادِهِ عَنُ سُلَّيْمَانِ بُنِ اَحْمَدَ الطِّبُرِيِّ عَنُ اِبُرَاهِيْمَ بُنِ اَيُّوُبَ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'ابرا بيم بن ايوب طبرى يُسَيَّنُ

خطیب بغدادی میں تاریخ میں ذکر کیا ہے'انہوں نے بغداد میں درس حدیث دیا۔ پھر خطیب بغدادی میں نے اپنی اساد کے ہمراہ حضرت''سلیمان بن احمد طبری میں '' کے داسطے سے، حضرت'' ابراہیم بن ایوب میں "'' سے روایت بیان کی ہے۔

\$**7**22}

ے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں	، : حضرت ' أمام اعظم ابو حنيفه عنيني '	🕄 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے
		موجود ہیں۔

(131) اِبُرَاهِيْم الْجَرَّاح قَالُوْا هُوَ قَاضِىٰ مِصُرَ اَخُوْ وَكِيْعٍ بْنِ الْجَرَّاحِ صَاحِبُ سُفْيَانَ وَاَبِى حَنِيْفَةَ وَكَانَ مُخْتَطَّاً بِآبِى يُوْسُفَ الْقَاصِىْ فَوَلَّاهُ قَضَاءَ مِصْرَ

يَتَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى كَثَيِرُاً عَنْ اَبِى يُوُسُفَ وَيَرُوِى كَثِيرًا عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت 'ابراتيم الجراح مشاينة''

علاء کہتے ہیں'یہ مصر کے قاضی تھے، یہ حضرت''وکیع بن جراح مُیتید'' (جو کے حضرت''سفیان مُیتید'' اور حضرت'' ابو حنیفہ میتید'' کے صاحب ہیں ان ) کے بھائی تھے اور یہ ہمیشہ حضرت'' امام ابو یوسف مُیتید'' کے ساتھ رہتے تھے،انہوں نے ان کو مصر کے منصب بقضاء پر فائز کیا تھا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف مُیانی'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُینیڈ'' سے بھی بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُینیڈ'' سے بھی بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُینیڈ''

(132) إبْرَاهِيْم بْنُ الْمُخْتَارِ

قَـالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ اَبُوُ اِسْمَاعِيْلِ التَّيْمِى مِنْ اَهْلِ بُخَارِى مَوْضِعٌ بِالرَّى سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَيُقَالُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُحْتَارِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ الْبُخَارِتُ مَاتَ فِي سَنَةٍ مَاتَ فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارِكِ

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ لَقِى جَمَاعَةً مِنَ التَّابِعِيْنَ وَاَحَدَ عَنْهُمْ مِثْلُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِيْنَارٍ وَاَبِى الزُّبَيُرِ الْاعْرَجِ وَاَبِى اِسْحَاقَ السَّبيُعِيِّ الْاَنْصَارِيّ وَسَمَاكِ بُنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدٍ بُنِ ذِيَادِ الْقَرَشِيِّ وَثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَمُوْسَى بُنِ عُقْبَةَ وَعَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ قَالَ وَاحَدَ حَدْبَهِ حضرت 'ابرا بَيم بن مِخْار بُينَ اللَّهِ بُنْ عَيْشَدْ ،

حضرت''امام بخاری بینین''نے اپنی تاریخ کے اندرذ کرکیا ہے'ان کا نام حضرت'' ابوا ساعیل تیمی بینین' ہے اور بیر اہل بخارا سے علق رکھتے ہیں ،موضع'' رے'' میں رہتے تھے۔

حضرت 'محمد بن اسحاق میشد '' سے انہوں نے ساع کیا ہے ،اور کہا جاتھے کہ حضرت' ابراہیم بن مختار میشد '' نے حضرت'

احادیث اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے نیان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میتائڈ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اوران سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اوران سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اوران سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین میں احدیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اوران سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اوران سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین از میں موجود ہیں ۔مثلا حضرت'' ابو اسحاق سمیعی انصاری میں موجود ہیں مرحرب میں موجود ہیں حرب میں موجود ہیں معانی میں موجود ہیں ۔متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اور ان سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت'' عبداللہ بن دین میں موجود ہیں دین مرحب میں موجود ہیں دین حرب میں موجود ہیں موجود ہیں اعرج میں میں موجود ہیں موجود ہیں دین موجود ہیں موجود ہیں اعرج میں ہے اور محضرت'' ابو اسحاق سمیعی انصاری میں معظم ابو مندین میں حرب میں موجود ہیں موجود ہیں مال میں حرب موجود ہیں معدود تابعین ہوں میں موجود ہوئی موجود ہوں موجود ہیں موجود ہوں موجود ہوں موجود ہوں میں موجود ہوں میں موجود ہوں میں موجود ہوں موجود ہوں میں موجود ہوں دیکر موجود ہوں موجود ہو دیکر موجود ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں موجود ہوں ہوں ہوں موجود ہوں ہوں موجود ہوں ہوں موجود ہوں ہوں ہوں موجود ہوں موجو دیکر ہ

(133) إسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ بْنِ عُتَيْبَةَ الْحِمَصِتُ ٱلْعَنَسِتُ

قَـالَ الْبُـحَـارِتُّ فِـى تَسارِيْـحِه رِوَايِتِه عَنِ الشَّامِيَّيُنَ يُحْتَجُّ بِهَا سَمِعَ شُرَحَبِيْلَ بُنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بُنَ زِيَادٍ رَوٰى عَنُهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَيُوَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحُدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَـقُوْلُ اَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِنْ كَبَارٍ مُحَدِّثِى تَابَعِى التَّابِعِيْنَ يَرُوِى عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت 'اساعیل بن عیاش بن عتد جمصی عنسی مسین

حضرت''امام بخاری ب<sup>رسی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے'ان کی جوروایات جوشامیین سے ہیں ان کو دلیل کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے، انہوں نے حضرت''شرحبیل بن مسلم ب<sub>خاللہ</sub>''، حضرت''محمد بن زیاد ب<sub>خاللہ</sub>'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' ابن مبارک ب<sub>خاللہ</sub>'' روایت کرتے ہیں یہ حضرت'' حیوۃ ب<sub>خاللہ</sub>'' کہتے ہیں'ان کا انقال الااہجری میں ہوا۔

3 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : یہ تبع تابعین کے کبیر محدثین میں سے ہیں ، اور انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مِینیڈ'' سے روایت کی ہے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِینیڈ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(134) إبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ

وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوِى فِى مُسْنَدَهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ الْقَرَشِتُ الْمَدَنِتُ سَمِعَ اَبَاهُ وَالزُّهْرِتَ رَوى عَنْهُ إِبْنَاهُ يَعْقُوْبُ وَيُوْسُفُ بِبَغُدَادَ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائةٍ

¢πν•∮ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ \_ حضرت ' ابرا ہیم بن سعید بن ابرا ہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف مِسْالَة ' سی حضرت''امام شافعی ب<sub>نیا</sub> نیز '' کے شیوخ میں سے ہیں ۔اور حضرت''امام شافعی ب<sub>نیا</sub> نیز '' نے اپنی مند کے اندران کی روایت حضرت'' زہری <sup>ہو</sup>۔'' کے واسطے سے قُل کی ہے۔ حضرت''امام بخاری بیشن'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے بیقرش ہیں،، مدنی ہیں۔انہوں نے اپنے والد ادر حضرت' زہری ہمیں ''سے ساع کیا ہے۔ادران سے ان کے دوہیٹوں حضرت'' لیعقوب ہمیں 'اور حضرت'' یوسف مجینیہ'' نے بغداد کے اندر روایت کی ہے۔ حضرت''امام بخاری ہیں:''نے فر مایا ہے' حضرت''علی ہیں:''نے فر مایا: ان کاانقال۱۸۳ ہجری میں ہوا۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میں 🖓 🙄 ۔ دوایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجودين (135) إبْرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْخَوَارَزَمِيُّ يَرُوِىُ عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت 'ابراہیم بن عبدالرحمٰن خوارز می میں ہیں : مید حفرت ' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میں</sup> '' ۔۔۔ روایت کرتے ہیں۔ (136) السَمَاعِيْل بُنُ أَبِي زِيَادٍ ذَكَرَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ إِنَّهُ يُرْسِلُ ثُمَّ قَالَ رَوَى عَنْهُ شُعَيْبُ بُنُ مَيْمُوْنَ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابٍ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ يَرُوِي عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اسماعيل بن ابي زياد عني الله ع حضرت''امام بخاری سین''ن نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے 'یہ ارسال کیا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: ان سے حضرت'' شعیب ابن میمون میں ''نے راویت کی ہے۔ 🕄 الله کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : بیدامام اعظم ابو حنیفہ 🖑 ٹنا کے شاگر دوں میں سے میں ۔اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ مجینہ ''سےروایت کردوان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(137) إسْمَاعِيْل بُنُ مُوُسلى قَالَ الْبُحَارِتُ هُوَ اِبْنُ بِنُتِ السَّلِى ٱلْكُوْفِتُ ٱلْفَزَارِتُ ٱبُوُ اِسْحَاقَ سَمِعَ شَرِيْكاً وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِانَةٍ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اساعيل بن موى تَشَانَدُ

حضرت''امام بخاری میسین'' نے فرمایا ہے میہ بنت السدی کے بیٹے ہیں ،کوفی ،فزاری ہیں ۔ان کی کنیت''ابواسحاق'' ہے انہوں نے حضرت''شریک بیلینی'' سے سماع کیا ہے۔اوران کا انتقال ۱۳۵ ہجری میں ہوا۔

ﷺ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں "'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(138)إِسْـمَـاعِيْل بُنُ يَحُيى بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ طَلْحَةَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ اَبِى بَكُرِ الصِّدَيْقِ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه يُكَنَّى ابَا يَحْيَى كُوُفِقٌ حَدَّتَ عَنُ اِسْمَاعِيْلَ بُنِ آبِى خَالِدٍ وَمِسْعَرِ بُنِ كُذَام وَمَالِكِ بُنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ وَاَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوُ مَعْمَرٍ صَالِحٌ وَإِبْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ ثُمَّ تَكَلَّمُ الْحَطِيُبُ فِيْمَا قِيْلَ فِيْهِ مِنَ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّن يَرُوحْ عَنْهُ اَبِى حَنِيْفَة وَعَمَاعَةٌ فَمَ تَكَلَّمُ الْحَطِيُبُ فِيْمَا قِيْلَ فِيْهِ مِنَ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّن يَرُوحْ عَنْ اَبِى حَنِيْفَة وَمِي مَائِعُ

حضرت ' اساعیل بن یجیٰ بن عبداللَّه بن طلحہ بن عبداللَّه بن عبدالرَّمن بن ابو بکرصد یق

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بیچھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی امام اعظم ابوحنیفہ دیکھنڈ سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ (139) إسْحَاق بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ أُبَوْ مُحَمَّدٍ الْآزْرَقُ الْوَاسِطِتُ

قَـالَ الْـخَـطِيْـبُ فِـى تَـارِيْخِهِ سَمِعَ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ وَسَعِيْدَ الْجَرِيْرِىّ وَزَكَرِيَّا بُنَ آبِى زَائِدَةَ وَسُفْيَانَ التَّوُرِتَّ وَشَرِيْكاً وَرَوى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَيَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَعَمُرُو النَّاقِدُ وَجَمَاعَةً رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ يَقُول آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ وَكَوْنِهِ مِنْ شُيُوخِ اَحْمَدَ وَيَحْيَى ابْنَ مَعِيْنِ يَرُوحْ عَنْ اَبِى خَلِيْهِمْ الْاحَادِيْتَ الْحَيْيُرَةَ فِى هٰذِهِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ وَكَوْنِهِ مِنْ شُيُوخِ اَحْمَدَ وَيَحْيَى ابْنَ مَعِيْنِ يَرُوحْ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِهِ قَالُوا مَاتَ اِسْحَاقُ الْآزْرَقِ سَنَةَ حَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَوى عَنْهُ الإِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حنبَلَ عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ اَحَادِيْتَ قَدْ مَرَّتَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ بَعْضِ شُيُوْخِ الْبُحَارِيّ وَمُسْلِمٍ حضرت 'اسحاق بن يوسف بن مُما بومُما زرق واسطى ثِينَا"

خطیب بغدادی بیتانی ناریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''سلیمان اعمش بیتانی 'اور حضرت''سعید جریری میتانی''، حضرت'' زکریا بن ابوزائدہ بیتان'، حضرت''سفیان توری بیتانی'' اور حضرت'' شریک بیتانیڈ'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''امام احمد بن صبل بیتانیہ'' اور حضرت'' یحیٰ بن معین بیتانیہ'' اور حضرت''عمرو بن ناقد میتانیہ'' اور محد ثین کی ایک جماعت ہے جنہوں نے ان سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : جلالت قدر کے باوجود اور حضرت'' امام احمد میں '' اور حضرت'' اور حضرت'' معین میں '' کے اسا تذہ میں سے ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ میں '' سے بہت ساری احادیث روایات کی میں اور حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میں '' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی بیند نی ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا ہے علماء کہتے ہیں مضرت''اسحاق ازرق میں ندائد'' کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔ حضرت'' امام احمد بن حنبل بیند'' نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میں '' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں جن کا ذکر ان مسانید میں موجود ہے اور بید حضرت'' امام بخاری میں ند'' اور حضرت'' امام مسلم میں " یہ مضر شیورخ کے شیخ ہیں۔

(140) إسُحَاق بُنُ حَاجِبٍ بُنِ ثَابِتِ الْعَدْلِ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهَ حَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدٍابُنِ بَكَّارٍ وَالْخَلِيُلِ بُنِ عَمْرِو الْبَغَوِيّ وَجَمَاعَةٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّتِسْعِيْنَ وَمِانَةٍ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ دَحِمَهُ اللَّهُ وَدَوَى عَنُهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

€rvr

حضرت ' اسحاق بن حاجب بن ثابت العدل میسید'' حضرت ' امام بخاری میشید' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے انہوں نے حضرت ' محمد بن بکار میشید' اور حضرت ' خلیل بن عمر وبغوی میشید' اور حدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے ان کا انتقال ۱۹۹، جمری میں ہوا۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے نیہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ میشید' سے ساع کیا ہے اور حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ میشید' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(141) اسُحَاق بُنُ سُلَيُمَان الْخُرَ اسَانِي مِنْ فُقَهَاء خُرَ اسَانَ وَمُحَدِّنِيهِمْ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اسحاق بن سليمان خراسانی تُعَالَیْن بیخراسان کے فقہاءادر محدثین میں سے ہیں، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ مُناسین' سے حدیث روایت کی ہے حضرت 'امام اعظم ابو حذیفہ بُنِیلَیْن' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(142) اسُحَاق بْنُ بَشُرِ الْبُخَارِ مَ مِنُ فُقَهَاءِ بُخَارِى وَلَمُ آجِدُهُ فِى تَارِيْخِ الْحَطِيْبِ فَلَعَلَّهُ لَمْ يَقْدَمُ بَعُدَادَ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنُ آبِى حَنِيْفَة فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْد حضرت' اسحاق بن بشرابخارى مِيْنِيْنَ منا حافت ما حافت ما من ما حاف من ما حاف ما ما حاف ما ما حاف ما ما ما ما ما

یہ بخاریٰ کے فقہاء میں سے ہیں ۔ میں نے خطیب بغدادی میں کی تاریخ میں ان کونیں پایا، شاید کہ یہ بغداد میں آئے نہیں تھے۔ بیان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میں "'' سے احادیث روایت کی ہیں اور حضرت'' اما ماعظم حنیفہ میں '' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود میں۔

(143)اَسْبَاط بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ خَالِدِ بُنِ مَيْسَرَةَ أَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِى مَوْلَى السَّائِب

قَـالَ الْـنَحَـطِيُـبُ فِى تَارِيُخِه سَمِعَ حَمَّادَ بُنَ آبِى سُلَيْمَانَ وَمُطَرَّفَ بُنَ طَرِيْفٍ وَمِسْعَرَ بُنَ كِدَامٍ وَسُفُيَانَ التَّوُرِتَ وَرَّوَى عَنْهُ قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيْدٍ وَاَحْمَدُ ابُنُ حَنْبَلَ وَسَعِيْدُ بُنُ يَحْيَى الْاَمَوِى وَاَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدِ الْقَـطَّانَ وَجَـمَاعَةٌ وَرَوَى الْحَطِيْبُ عَنْ يَحْيَى بُنِ مَعِيْنِ آنَّهُ قَالَ كَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ ثِقَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ فِى خِلَافَةِ الْمَامُوُنِ وَقِيْلَ سَنَةَ تِسُع وَّسَبْعِيْنَ وَمِائِةٍ

frand

يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهِ مِنْ شُيُوْحِ شُيُوْخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرُوِى عَنْ أَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِدِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ أَحْمَدَ بُنِ حَنْبَلَ وَيَحْيَى بُنِ مَعِيْنِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلى مَا ذَكَرَ الْحَطِيْبُ حضرت اسباط بن محربن عبدالرحمن بن خالد بن ميسره ابومحد قرش بنين .

میہ سائب کے آزاد کردہ ہیں، خطیب بغدادی ہی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' حماد بن سلیمان میں ''، حضرت'' مطرف بن طریف بیت ''اور حضرت' مسعر بن کدام ہیں ''اور حضرت'' سفیان توری ہیں '' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت' تحتیبہ بن سعید احمد بن صنبل ہیں '' اور حضرت'' سعید بن یجی اموی ہیں ''، حضرت'' احمد بن محمد بن یحی بن سعید القطان ہیں ''اور حد ثنین کی ایک جماعت نے حدیث نقل کی ہے۔

خطیب بغدادی بیسی نے حضرت' بیخی بن معین بیسی' کے حوالے سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا ہے میں نے ان سے حدیث ککھی ہے اور بیڈفٹہ میں ،ان کا انقال ۸ ۸۱،جری میں ہوا ، یہ مامون کے دورخلافت کی بات ہے اورایک قول کے مطابق ان کا انقال ۹ ساہجری میں ہوا۔

الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : بید حضرت 'امام بخارى بيسین' اور حضرت 'امام مسلم بيسین' کے شيوخ کے شيوخ ہونے کے باوجود حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ بیسین' سے روایت كرتے ہیں اور حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ بیسین' سے روایت كردہ ان كى احادیث ان مسانيد ميں موجود ہیں ۔ بید صفرت 'امام احمد بن حنبل بیسین'، حضرت '' جضرت 'بیا معین بیسین' کے شیوخ میں سے ہیں ۔

(144)اَسَد بْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ اَبُوُ الْمُنْذَرِ الْبَجَلِى

صَاحِبُ الْإِمَامِ آبِى حَنِيُفَةَ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بُنَ جَرِيرُ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ وَابَا حَنِيُفَةَ وَمُطَرِّفَ ابُنَ طَرِيُفٍ وَيَزِيْدَ بُنَ آبِى زِيَادٍ وَحَجَّاجَ بُنَ اَرْطَاةٍ رَوَى عَنَّهُ اَحْمَدُ بُنُ حَنُبلَ وَمُحَمَّدٌ ابُنُ بَكَارِ وَاحْسَمَدُ بُنُ مَنِيْعِ وَالْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِالزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الْحَطِيْبُ وَوَلِى قَضَاء بَعُدَادَ وَوَلِى قَضَاءَ وَاسِطَ ايُحا حَكَم الْدُ بُنُ مَنِيْعِ وَالْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِالزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الْحَطِيْبُ وَوَلِى قَضَاء بَعُدَادَ وَوَلِى قَضَاءَ وَاسِطَ ايُحا مَرْصَد بُنُ مَنِيْعِ وَالْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِالزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الْحَطِيْبُ وَوَلِى قَضَاء بَعُدَادَ وَوَلِى قَضَاءَ وَاسِطَ ايُصاً ثُمَّ وَمَا مَنْهُ اللَّهُ مَعْدَادَ مَنْ بُنُ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيْ قَالَ الْحَطِيْبُ وَوَلِى قَصَاء بَعُدادَ و

يَتَقُوُّلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهٍ مِنُ شُيُوُخِ أَحْمَدَ وَأَمْثَالِهٍ مِنْ صِغَارِ أَصْحَابِ أَبِى حَنِيْغَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ كَثِيْرٌ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ مِنْ شُيُوُخِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ بُنَ حَنْبَلَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَلى مَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ حضرت 'اسد بنعم وبن عام ابومنذ ربحل مِن :

یہ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ جیشی'' کے شاگرد ہیں۔ خطیب بغدادی جیسی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے

حضرت 'ابراہیم بن جریر بن عبدالللہ بیتیت 'اور حضرت '' امام اعظم ابو حذیفہ میتیت '' اور حضرت '' مطرف ابن طریف بیتیت '' ور حضرت '' یزید بن ابوزیاد بیتیت ' اور حضرت '' تجان بن ارطاۃ میتیت '' سے ساع کیا ہے۔ ان سے حضرت '' مام احمد بن عنبل میتیت '' اور حضرت '' محمد بن بکار بیتیت '' اور حضرت '' احمد بن منع میتیت '' اور حضرت ' نصاب بن محمد زعفرانی میتیت 'نے دوایت کیا ہے۔ خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے یہ بغداد کے مند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں ۔ پھر خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے یہ بغداد کے مند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں ۔ پھر خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے یہ بغداد کے مند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں ۔ پھر خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے ہیں معین میتیت کے حصر مندی معین میتیت کے والے سے نیف کیا ہے خصرت '' یکھین معین میتیت خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے معندا کے مند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں ۔ خطیب بغدادی میتیت نے کہا ہے کہا ہے یہ بغداد کے مند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں ۔ ویل ہے اور ان سے ان کے خلاف بھی روایت موجود ہے پھر اس کے بعد فر مایا: ان کا انتقال ۱۹۱، جری میں ہوا۔ میتین کے چھوٹے شاگر دول نے شیون میتیت کے باوجود حضرت '' امام احمد میتیت کی ہوتیت کیا ہے اور حضرت '' مام اعظم الوحنیفہ میتیت کے چھوٹے شاگر دول کے شیون ہونے کے باوجود حضرت '' مام اعظم الو حضیفہ میتیت کیا ہے اور دعفرت '' مام اعظم الو حضیفہ میتیت کی ہوتیت کی ہوتیت کے بی کے مطاب مندی میتیت کے جوئی ہے ہیت کر میں ہوا۔ ''امام اعظم الو حضیفہ بیتیت ' میلی میتیت کے باوجود جنوب '' مام میٹی میں موجود ہیں ۔ پر خطیب بغدادی بیتیت کے مطاب

(145) أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشِ

اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِى اِسْمِهِ فَاكْثَرُهُمْ عَلَى اَنَّ كُنِيَّتَهُ هُوَ اِسْمُهُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ اِسْمُهُ اَحْمَدُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ اِسْمُهُ عُتْبَةُ وَقَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ قَالَ بَعْضُهُمُ اِسْمُهُ شُعْبَةُ وَلاَ يَصِحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهُ مَالِمٌ قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ اِبْنُ الْمُثَنَى مَاتَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى

يَقُول آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ قَالَ بَعُضُهُمُ إِسْمُهُ مُحَمَّدٌ بُنُ عَيَّاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمُ إِسْمُهُ مُطَرِّفٌ وَهُوَ إِمَامٌ عَظِيْمٌ كَانَ يُكَنِّى وَلا يُسَمِّى مُخَرَّجٌ عَنُهُ كَثِيرًا فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' ابوبكر بن عياش جيسي '

ان کے نام میں علاء کا اختلاف ہے۔ اکثر کہتے ہیں: ہ جوان کی کنیت ہے وہی ان کا نام ہےاور بعض کا کہنا ہے: ان کا نام'' احمد '' ہےاور پچھ کا قول ہے کہ ان کا نام' عتبہ' ہے۔

حفزت' امام بخاری جیسی' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے' کچھلوگوں کا کہنا ہے'ان کا نام' شعبہ' ہے کیکن سیجی نہیں ہے اور پچھلوگوں کا کہنا ہے'ان کا نام' سالم'' ہے ، حضرت' امام بخاری جیسیہ'' نے فر مایا ہے حضرت'' ابن منتی جیسیہ'' کہتے ہیں : ان کا انتقال ۱۹۳، ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بعض لوگوں نے کہا ہے : ان کا نام'' محمد بن عیاش جینیہ'' ہے۔ بعض نے کہا ہے، ان کا نام مطرف ہے، بیظیم امام تھے۔ ان کی کنیت تھی ،لیکن ان کا نام نہیں لیا جا تا تھا، صحیحین میں ان کی بہت ساری ردایات موجود ہیں، بیان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ہ<sup>میں</sup>'' سے روایت کی ہےاوران کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میںد'' سے روایت کر دواحادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(147) اِسُرَائِيْل بْنُ يُوْنُسِ بْنِ أَبِي اِسْحَاقِ السَّبِيْعِي

وَإِسُمُ آبِي اِسُحَاقَ عَمْرِوٌبُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمُدَانِتُ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ جَدَّهُ آبَا اِسُحَاقَ السَّبِيُعِتَ وَسَمَّاكَ ابْنَ حَرْبٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنَ الْمُهَاجِ وَسُلَيْمَانَ الْاعْمَشَ رَوى عَنْهُ وَكِيْعُ بُنُ الْمَجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوْسَى وَابُو نُعَيْمِ الْفَضُلُ بْنُ دُكَيْنِ وَجَمَاعَةٌ يَطُولُ ذِكْرُهُمُ وُلِدَسَنَةَ مِانَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سَتِّيْنَ وَمِائِةٍ وَقِيْلَ الْحُدِى وَسِتِّيْنَ وَقِيْلَ سَنَةً إِنْ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ اِسْرَائِيُلُ مَعَ جَلالَةِ قَدُرِهِ وَكَوْنِهِ مِنْ اَعْلامِ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشُيُوُخ شُيُوُخ الشَّيْحَيُنِ صَاحِبَي الصَّحِيْحَيْنِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ دَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ

حضرت ' اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق سبیعی میشین'

ابواسحاق کا نام' عمرو بن عبدالله بهدانی' ہے۔ خطیب بغدادی بینی نا بن کا ریخ کے اندرذکر کیا ہے انہوں نے اپنے داد حضرت' ابواسحاق سبعی بینی ' اور حضرت' ساک بن حرب بینی ' ، حضرت' منصور بن معتم بینی' ، حضرت' ابرا ہیم بن مہاجر بینی' ، حضرت' سلیمان اعمش بینی ' سے ساع کیا ہے۔ اوران سے حضرت' وکیع بن جراح بینی ' ، حضرت' عبدالرحمٰن بن مہدی بینی ' ، حضرت' عبدالله بن موی بینی ' سے ساع کیا ہے۔ اوران سے حضرت' وکیع بن جراح بینی ' ، حضرت' عبدالرحمٰن بن مہدی بینی ' ، حضرت' عبدالله بن موی بینی ' سے ساع کیا ہے۔ اوران سے حضرت' وکیع بن جراح بینی ' ، حضرت' عبدالرحمٰن بن مہدی بینی ' ، حضرت' عبدالله بن موی بینی ' سے ساع کیا ہے۔ اوران سے حضرت' وکیع بن جراح بین ہمات ' مصرت' عبدالرحمٰن بن مہدی میں نہ ، حضرت' عبدالله بن موی بینی ' مورت' معام کیا ہے۔ اوران سے حضرت' وکیع بن جراح بین محمرت' حضرت' عبدالرحمٰن بن مہدی مواسن ن ، حضرت' عبدالله بن موی بینی ' مصرت' ابونیم الفضل بن دکین بینی ' اورا کی جماست ( جن کا نام ذکر کر نا طوالت کا باعث بن جائے گا ) سے ساع کیا ہے ۔ ان کی پیدائش • ا، جری میں ہوئی ، ادر ان کا انتقال • ۲ اجری میں ہوا اورا کی قول کے مطابق ان کا انتقال ۱۱ اجری میں ہوا اورا کی قول کے مطابق ۱۲ اجری میں ہوئی ، ادر ان کا انتقال • ۲ اجری میں ہوا اورا ک

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : اسرائیل نے اپنی جلالت قدر کے اور تبحر ائمہ حدیث میں سے ہونے کے باوجود اور صحیحیین کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بی<sub>تا یہ</sub>''سے روایت کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں "سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔اور بید حضرت'' امام احمد بن حنبل میں بینہ ''کے شیوخ میں سے ہیں۔

(147) أَبَانُ بُنُ أَبِى عَيَّاشٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارَيْخِهِ وَقَالَ اِبْنُ فَيْرَوْزِ أَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ الْبَصَرِتُ ثُمَّ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ سِىءَ الرَّأْمِ فِيْهِ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ الْحَسَنِ الْبَصَرِيِّ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَام آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِاهِ

جامع المسانيد (مترجم)جدسوم \$TA2} الْمَسَانِيْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت''ابان بن ابي عياش محسب'' حضرت ' امام بخاری میسین' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے میہ ابن فیروز ابوا ساعیل بصری میں۔ پھر کہا: حضرت''شعبہ میں 'ان کے بارے میں اچھی رائے ہیں رکھتے تھے۔ 🕄 اللہ کاسب ہے کمزور بندہ کہتا ہے: بید حضرت ''حسن بھری میں '' کے کبار شاگر دوں میں سے ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے انہوں نے روایات کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید **یں** موجود ہیں (148) أَيُّوْب بْنُ هَانِي يَرُوِىْ عَنُ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' ايوب بن ماني عن ي حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سےروایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (149)أَحْمَدُ بْنُ أَبِي ظَبِيْةَ يَرُوِى عَنْ آبِنُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت احمدابن ابي ظبيه مسين حضرت''امام <sup>اعظ</sup>م ابوحنیفه م<del>رین</del>'' سےروایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (150)إسْماَعِيْلُ بنُ مِلْحَانَ يرُوِيُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هذِهِ المسانيدِ حضرت 'اساعيل بن ملحان وسي ' حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سےروایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(151)إسْمَاعِيْلُ النَّسَوِتُ يَرُوِىُ عَنُ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''اساعیل نسوی <sup>عرب</sup>ی'' حضرت''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث اِن مسانید **میں موجود ہیں۔** (152)إسْمَاعِيُلُ بَيَاع السَّابِرِقُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ اَيُضاً فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''اساعیل بن بیاع سابری میشد' حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میںی</sup>'' ہےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (153)إسْمَاعِيُلُ بُنُ عَلْبَانَ يَرُوعُ عَنْ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اساعیل بن علبان عبسیه' حضرت 'امام اعظم ابوحنیفه بیشین' سے روایت کر دوان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (154)أَخَضَرُ بُنُ حُكَيْم يَرُوِى عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'اخصر بن حکیم جنور'، حضرت''امام اعظم ابوحنیفه م<sup>رین</sup>ی<sup>ن</sup>' سے روایت کر د دان کی احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں۔** (155) ٱلْيَسَعُ بُنُ طَلْحَةَ يَرُوِى عَنُ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ديسع بن طحه يويد ، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ب<sub>تاشہ</sub>'' ۔۔۔ روایت کر دہان کی احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں۔** 

&r^^}

(156) ابُو اهيمُ بُنُ سَعِيْلٍ يَرُو مُ عَنُ أَبِي حَنِيفَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ فِي هَلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' ابرا تيم بن سعيد رُيَتِانَدُ' حضرت' امام اعظم ابوحنيفه رُيَتانَة'' سے روايت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(157) اَبَيَضُ بْنُ الْأَخَرُّ يَرُوِى اَيُضاً فِى هلِاهِ الْمَسَانِيُدِ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ يَقُولُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هؤُلاَءِ الْعَشَرَةُ مِنُ آَيُّوُبِ بْنِ هَانِى إِلَى الْآبَيَضِ بْنِ الْآغَرِّ مَا وَجَدتُّهُمْ فِى تَارِيْخِ الْبُحَارِى وَلاَ فِى تَارِيْخِ الْحَطِيْبِ وَالْحَافِظِ ابْنِ النَّجَارِ فَلَعَلَّهُمْ مَا دَخَلُوْا بَعُدَادَ وَاللَّهُ اَعْلَمُ حضرتُ' ابْضِ بن الْاعْرِيْنِينَ

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سےروایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' ایوب بن ہانی میں '' سے لے کر حضرت'' ابیض بن اغر میں '' تک دس محد ثین ہیں، مجھے تاریخ بخاری اور تاریخ خطیب بغدادی میں اور حافظ ابن نجار کی تاریخ میں ان کا کہیں ذکر نہیں ملا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ بغداد نہ آئے ہوں۔واللہ تعالیٰ اعلم

(158) إسْحَاق بُنُ بَشُر بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ سَالِم أَبُوُ حُذَيْفَةَ الْبُحَارِى (قَالَ) الْحَطِيُبُ وُلَدَ بِبَلَخَ فَاستُوَطُنَ بُحَارِى فَنُسِبَ الَيْهَا وَهُوَ صَاحِبُ كِتَابِ الْمُبْتَدَأَ وَكِتَابِ الْفُتُوْحِ وَحَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ اِسْحَاقَ بُنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيْدِ بُنِ آبِى عَرُوْبُةَ وَمُقَاتِلِ بُنِ سُلَيْمَانَ وَحَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ اِسْحَاقَ بُنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيْدِ بُنِ آبِى عَرُوْبُةَ وَمُقَاتِلِ بُنِ سُلَيْمَانَ وَمَالِكِ بُنِ آنَسٍ وَسُفْيَانَ التَّوْرِي وَحَلَقٍ مِنْ أَئِمَةِ آهُلِ الْعِلْمِ قَالَ الْحَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُوَاسَانِيِّيْنَ وَقَالَ آقَدَمَهُ هَارُوُنُ الرَّشِيْدُ بَعْدَادَ فَحَدَّتَ بِهَا مَاتَ

ق ال الخطِيَبَ رَوْى عَنهُ جَمَاعَة مِنَ الْحُرَاسَانِيِّينَ وَقَالَ إَقَدَمَهُ هَارُونَ الرَّشِيدُ بَعُداد فحدت بِها مات سَنَةَ سِتِّ وَمِانَتَيُنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت 'اسحاق بن بشر بن محمد بن عبدالله بن سالم ابوحذ يفه بخارى مجتلية

خطیب بغدادی ہیں نے کہا ہے نیہ بلخ میں پیدا ہوئے ، بخاریٰ کے اندرر ہائش پذیر رہے تو اس کی طرف منسوب ہو گئے۔ یہ مبتہ دا، کتاب کے مصنف ہیں اور فتہ ہے ح کتاب کے مصنف ہیں ،انہوں نے حضرت''محمہ بن اسحاق بن بیار ہیں نی من

67796

حفزت ' عبدالملک بن جربی بیسین ، حضرت ' سعید بن ابی عروبه بیسین ، حضرت ' مقاتل بن سلیمان بیسین ، حضرت ' مالک بن انس میسین ' اور حضرت ' سفیان توری بیسین ' اور بهت سارے ائمہ ابل علم سے ساع کیا ہے۔ خطیب بغدادی بیسین کہتے ہیں ان سے خراسان کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور فرمایا: ان سب سے مقدم پارون الرشید ہیں ، بغداد کے اندرانہوں نے درسِ حدیث دیا اور ان کا انتقال ۲۰۰ ہجری میں ہوا۔ <sup>(1)</sup> موجود ہیں ۔

فَصُلٌ فِى ذِكْرِ ٱصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(159) أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقٍ بْنِ مُوْسَى بْنِ مِهْرَانَ

ٱبُو نُعَيْمِ الْحَافِظِ صَحِبُ الْمُسْدَدِ الرَّابِعِ الْأَصْفَهَانِى سبط مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَرْيَابِى الزَّاهِدِ قَالَ الْحَافِظُ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ إِبْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُحِه هُو تَاَجُ الْمُحَدِّثِينَ وَآحَدُ الْاَعْلَمُ وَمَنَ جَمَعَ لَهُ الْعَلَوُ فِى الرَّوَايَة وَالْحِفْظِ وَالْفَهْمِ وَالذَّرَايَة وَكَنَ تُشَدَّ لَيْهِ الرِّحالُ وَتَهَاجَرُ إِلَى بَابِهِ الرِّحالُ وَآمَلَا فِى كُتُبِ الْحَدِيْتِ كُتُبَ سَرَتْ فِى الْبَلاَدِ وَانْتَفَعَ بِهَا الْعِبَادُ وِامْتَذَتْ أَيَّامُهُ حَتَّى ٱلْحَقَ الْالْحَفادُ بِالْالْجُدَادِ وَسَمِعَ فِى بَلَدِهِ كُتُب سرارَتْ فِى الْبَلاَدِ وَانْتَفَعَ بِهَا الْعِبَادُ وامْتَذَتُ آيَّامُهُ حَتَّى ٱلْحَقَ الْالْحُفادُ بِالْالْجُدَادِ وَسَمِعَ فِى بَلَدِهِ كُتُبَ مُحَمَّد عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَعْفَرِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ حَعْفَرَ بْنِ الْحَمَةِ مِنْ الْعِبْرَائِى وَابَا الشَّيْخِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَحْمَد بْنِ جَعْفَرَ بْنِ الْحَمَة بْنِ حَعْفَرَ بْنِ مَعْفَرَ الْعَبْرَائِى وَا الْفَتَسِع بْنِ سُلَيْمَانِ بْنَ الْحَمَد بْنِ الْعَبْعَةِ الْعَبْدَ عَبْدَ اللَّهُ بْنَ مُعْتَد بْنَ الْعَبْوَائِي وَابَعُوْ وَابَا الْتَعْسَنُ وَابَا بَكُرُ مُحَمَد بْنَ الْعَبْ الْعَلْيَ وَابَا الْعَسَنِ وَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعْتَد بْنَ مَعْفَرَ بْنُ عَنْقَدِي وَالْعَانِ وَالْعَامِ الْمَنْ عَمْدَ بْنَ عَمْدَ بْنُ الْمُولَةِ وَلَكَ الْفَعَسَ وَابَعَ وَابَا بَكُرُ وَ مَعَتَد بْنَ مَعْتَد بْنَ مَعْتَمَة بْنَ سُلْيَمَان وَبِتَسْتَقُ مُوالا وَابَ بَكُرُ مُعْتَد بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عِلْيَ الْتَعْطِيعِي وَابَعَ الْتُعْمَدِ وَ وَابَتَ بْتُ عَمْدَ مُ عَتَى وَابَعَ الْتَعْطَيْعَى وَابَا بْنَ عَصَدَ مَعْتَد بْنَ الْتَعْتَ عَنْ وَنُعْنَ الْنَعْمَةُ وَابَعَ فَقُولُ الْعَابُ وَالْمَا وَالْتُعْمَ وَاللَا الْتَعْدَى وَالْتَعْتَ عَائَةُ وَلَعْ وَابَعُنُ وَلَنَ الْنَعْمَةُ وَالَكَ عَنْ وَيَعْتَ وَقَا مُعْتَى الْتَعْتَ وَالَعَنْ وَالَعَامِ وَ وَالَكُونَ وَ وَالْعَنْ وَالْعَنْتُ مَعْتَى وَالَهُ وَاللْعَنْ وَالَا الْعَابَ وَالَا لَعَانَ وَالَا الْعَامِ وَ وَاعَا الْعَامَةُ وَالَا الْعَابِ وَ

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَد الرَّابِعِ الَّذِي ذَكَرُنَاهُ فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت 'احمد بن عبداللّه بن احمد بن اسحاق بن موسىٰ بن مهران ابونعيم حافظ مُتَاللة

ان کی کنیت' ابونعیم'' ہے، چوتھی مندان کی ہے، بیاصفہانی ہیں، ب**یحمد بن یوسف فریا بی الزاہد کے نوا**سے ہیں ۔حضرت'' حافظ

\$ m91 à

ابوعبداللدابن نجار مُنتَنتَ من اين تاريخ كماندرذكركيا من يدت ج المحدثين مين اور بر معلاء ميں سے بين راور جن كے لئم روايت حفظ قبم اور درايت كے اندر بلندى حاصل ہے اور ان كى جانب لوگ سفر كر كے آيا كرتے تھے۔ اور ان كو درواز سے تك لوگ مچسور كرآيا كرتے تھے۔ انہوں نے حديث كے موضوع پر كافى كتابيں كھى ہيں مختلف شہروں ميں سفر كيا ہے اور جو كتابيں مختلف شہروں ميں پيل گى ہيں لوگوں كو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ اور ان كى زندگى طويل ہے يہاں تك كه انہوں نے پوتوں كو دادا سے ملا انہوں نے اپن شہر كاندرات كاندر ايندى عاصل ہوا ہے۔ اور ان كى زندگى طويل ہے يہاں تك كه انہوں نے پوتوں كو دادا سے ملايا۔ مانہوں نے اپن شہر كاندرات والد صفرت 'ابو تحد بن عبداللد بن جعفر بن احمد بن فارس ميں شرك كہا ہوالقاسم بن سليمان انہوں نے اپن طبرانى بينية 'اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن جعفر بن احمد بن فارس مينية 'اور حضرت' ابو القاسم بن سليمان الراہيم بن سليمان عندان بينية 'اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن جعفر بن حسن حسان مينية 'اور حضرت' ابو القاسم بن سليمان الراہيم بن سليمان عندان مينين 'اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن جعفر بن حسان مينية 'اور حضرت' ابو القاسم بن سليمان الراہيم بن سليمان عندان مينية 'اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن مين مان مين مين مين ميان مينية 'اور حضرت' اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن مين مين مين ميں ميں اسليمان الراہيم بن سليمان عندان مينية 'اور حضرت' ابو شخ عبداللد بن مين مين مين مين مين مين ميان مينية 'اور حضرت' ابو الحسين ميں

آپ فرماتے ہیں: بھرہ کے اندر انہوں نے ان کے علاوہ اور بہت سارے محدثین سے ساع کیا ہے، تستر اور جرجان اور نیپٹا پوراور باقی تمام علاقوں میں بھی حدیث کا ساع کیا ہے۔ان سے بڑے بڑے اماموں نے روایت کی ہے۔اوران کی پیدائش کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: میں ۲ ۳۳ ، جری میں پیدا ہوا،ان کا انتقال ماہِ محرم کے اندر ۲۳۰ ، جری میں ہوا۔اس وقت ان کی عمر ۱۹۲۲ ور ۲ ماہ تھی۔

الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں چوتھی مسندان کی ہے، ان کا ذکر ہم نے اول کتاب میں کردیا ہے

(160) أَحْمَد بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِي أَبُوْ بَكْرِ الْكَلاَعِي

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ الَّذِى ذَكَرُنَاهُ فِى أَوَّلِ الْكِتَابِ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هٰذِا الْمُسْنَدِ يُنْسَبُ اِلَى اَحُمَدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ حَالِدِ بُنِ حَلِى وَالظَّاهِ أَنَّهُ يَرُويُهِ عَنُ آبِيُهِ عَنُ جَدِّه عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ خَالِدِ الْوَهُبِيّ وَإِنَّمَا جَمَعَهُ مُحَمَّدٌ بُنُ خَالِدِ الْوَهُبِتَى وَرَوَاهُ عَنُ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ وَرَوَاهُ عَنُهُ حَالِدُ ابْنُ خَلِى وَكَنُهُ ابْنُهُ مُحَمَّدَ وَعَنْهُ إِبْنُهُ آحْمَدُ بُنُ خَالِدِ الْوَهُبِتَى وَرَوَاهُ عَنُ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ وَرَوَاهُ عَنُهُ حَالِدُ ابْنُ خَلِى وَعَنُهُ ابْنُهُ مُحَمَّدٌ وَعَنْهُ إِبْنُهُ آحْمَدُ بُنُ مَحَمَّدٍ بُنِ خَالِدِ الْوَهُبِي وَرَوَاهُ عَنُ آبِي مَعْمَدِ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ عَنُهُ وَرَوَاهُ عَنُ الْبُهُ مُحَمَّدٌ وَعَنْهُ إِبْنُهُ آحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ خَالِدِ الْوَهُبِي وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ عَنُهُ وَرَوَاهُ عَنُ الْبُنُهُ مُحَمَّدٌ وَعَنْهُ إِنَّهُ اللَّهُ عَنْهُ إِنُهُ آحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ خَالِدِ الْوَهُبِي وَلِي لَيْهِ بِحُكُمَ الرَّوَايَةِ لَا بِحُكُمِ الْجَمْعِ لَانَهُ مَعَمَّذِ مَنْ عَنْهُ اللهُ اللَّهُ عَنْهُ مَعَمَّذِ بُنُ مَعَمَّذِهُ مُعَمَّدٍ بُن خَالِدِ الْوَهُ بِي خَالِهُ اللَّهُ مَعْرَدُهُ عَنْ الْمُ مُعَمَّدِ بُن مَنْ حَدِي قَائِهُ مَعْمَدٍ بُنُ مُعَمَّدِ بُن خَالِدِ الْوَهُ عَنْ الْمُعْذَى إِنَا لَهُ مُعَمَّدَ بُنُ عَنْ أَعْنُ مَنْهُ وَقَدُ مَوَى اللَّهُ مُعَمَّذِ بُن عَالِدُ الْوَهُ بِي عَالِدُ الْوَهُ بِي وَاللَّهُ الْمُ عَنْهُ وَقَدُ مَوْتُ تَرْجَمَةُ مُوالَدُ اللَهُ عَلَهُ مُوالَةً اللَهُ عَنْ عُنُهُ مَعَ وَلَهُ مُعَةُ مُورَوا يَعْ مُنُهُ مُعَنُ مُ مَعَمَد بُنَ عَالِهُ الْمُ سُنَعَ الْعَنْهُ مُعَتَى وَاللَّهُ عَنْ مَ

حضرت ' امام احمد بن محمد بن خالد بن خلی ابو بکر الکلاعی خواند '

ہم نے اول کتاب میں بھی ذکر کردیا تھا کہ ان کی نویں مسند ہے۔

تی اللہ کاسب سے کمز ور بندہ کہتا ہے ۔ یہ مند' احمد بن محمد بن خالد بن محلی' کی جانب منسوب ہے اور خلا ہر ہیے ہے کہ انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا کے ذریعے حضرت'' محمد بن خالد وہ بی بیتینی' سے روایت کی ہے۔ اس کو حضرت'' محمد بن خالد وہ بی میتینی' نے جمع کیا تھا اور اس کو حضرت'' اما ماعظم ابو حذیفہ میتینی'' سے روایت کیا تھا اور ان سے حضرت'' خالد بن خلی میتینی' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت'' مام اعظم ابو حذیفہ میتینی'' سے روایت کیا تھا اور ان سے حضرت'' خالد بن خلی میتینی' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت'' کہ مر بیتین'' سے روایت کیا تھا اور ان سے حضرت'' خالد بن خلی میتین' نے بن خلی میتینی'' نے روایت کیا ہے ۔ اس لئے روایت کے لحاظ سے حکم ان کی جانب منسوب کیا جاتا ہے، جمع کرنے کے لحاظ سے مہیں ، کیونکہ اس کے اندر حضرت'' محمد بن خالد اوہ بی میتین'' کے سوا اور کسی کی روایت نہیں ہے۔ اگر میں مند '' احمد بن خمد بن خالد مہیں ، کیونکہ اس کے اندر حضرت'' محمد بن خالد اوہ بی میتین'' کے سوا اور کسی کی روایت نہیں ہے۔ اگر میں مند '' احمد بن خمد بن خالد'' کی مہیں ، کیونکہ اس کے اندر حضرت'' محمد بن خالد اوہ بی میتینہ'' کے سوا اور کسی کی روایت نہیں ہے۔ اگر میں در 'احمد بن حکم بن خالد'' کی مہیں ، کیونکہ اس کے اندر کوئی ایک حدیث تو حضرت'' محمد بن خالد دہ بی میتین سے ماگر میں در 'احمد بن حکر بن خالد'' ک

> فَصُلٌ فِیْ ذِکْرِ مِنْ بَعُدِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخ رَحِمَهُمُ اللَّهُ اسْصَلْ مِيںان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(161) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوُ اِسْحَاقَ الطِّبُرِيُّ ٱلْمُقْرِمُ تَدَرَّيْنَ مِنْ أَسْرَدَتِهِ مُدَرَّيَهِ مُوَابَةً مُنْ مَنْ مُدَرَّةً مِنْ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ هُوَ اَحَدُ الشَّهُوُدِ الْعَدُولِ بِبَعْدَادَ- وَشَهِدَ بِالْكُوْفَةِ- وَالْبَصُرَةِ- وَمَكْمَةَ- وَالْمَدِيْنَةَ-وَالشَّامَ- وَاَمَّ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِى الْمَوُسَمِ - وَكَانَ يَكُتُمُ مَوْلِدَهُ وَقِيلَ إِنَّهُ فِى سَنَةِ اَرْبَعٍ وَّعِشُرِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

حضرت 'ابراہیم بن احمد بن محمد بن عبداللہ ابواسحاق طبر ی مقری میں \*

خطیب بغدادی بیسینے نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میہ بغداد کے عادل گواہوں میں سے ایک ہیں اور انہوں نے کوفہ کے اندر، بصرہ کے اندر، مکہ، مدینہ ادر شام کے اندر گواہی دی ہے اور مسجدِ حرام میں جح کے ایام میں امامت کی ہے ، بیا پنی پیدائش کو چھپاتے تھے۔ایک قول کے مطابق ان کی ولا دت ۳۲۳ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۳۹۳ ہجری میں ہوا

(162) إبُرَاهِيُم بُنُ إِسُحَاقٍ بُنِ إبُرَاهِيُم بُنِ بِشُرِ بْنِ عَبْلِ اللَّهِ ٱبُوُ إِسُحَاقَ الْحَوَبِيُ اَصُلُهُ مِنْ مَرُوَ آلاِمَامُ الْمُتَّقِنُ اَلْمَعُرُوُفَ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَادِيْخِه سَمِعَ الْفَضُلَ ابْنَ دُكَيْنٍ وَعَفَّانَ بُنَ مُسْلِمٍ وعَبْدَ اللَّهِ بُنَ صَالِحٍ وَعَلِىَّ بُنَ الْجَعْدِ وَإِبْنَ حُبَيْشٍ وَجَمَاعَةً يَطُولُ ذِكْرُهُمُ رَوَى عَنْهُ الْقَاضِى آبُو الْحَسَنِ عُمَرُ بُنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ وَآبُوْ بَكُرِ بُنُ مَالِكِ الْقَطِيْعِيُّ وَحَفَّانَ بُنَ الْحَسَنِ عُمَرُ بُنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِي وَابُوْ بَكُو بُنُ م الْحَسَنِ عُمَرُ بُنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِي وَابَوْ بَكُو بُنُ مَالِكِ الْقَطِيْعِي وَ

4797}

هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'ابراہیم بن اسحاق بن ابرہیم بن بشر بن عبداللّٰدابواسحاق حربی مِسِنَّنَهُ ' ان کی پیدائش ''مرو'' میں ہوئی ، بیہ مضبوط حافظے والے امام شے مشہور تھے۔خطیب بغدادی ہیں ہے اپنی تاریخ کے اندر ذكركياب أنهول في حضرت وفضل بن دكين رئيسية ، ، حضرت وعفان بن مسلم رئيسية ، ، حضرت وعبدالله بن صالح مسية ، ، حضرت 'على بن جعد مجند' ، حضرت' ابن حبيش مسيد 'اورايك جماعت س ساع كياب جن كاذكر يها لطوالت كاباعث بن حائے گا ان ہے حضرت'' قاضی ابوالحسن عمر بن حسن اشنانی میں '' ، حضرت'' محمد بن عبداللَّد شافعی میں ' ، حضرت'' ابو بکر بن ما لک قطیعی <sup>م</sup>ی<sup>سید</sup>' اورایک جماعت نے روایت کی ہے۔ پیلم کے اندرایک امام تصاورعبادت اورز م**د** کے اندر پہنچے ہوئے تھے،فقہ کے عارف بتھے،احکام کی بصارت رکھنے دالے بتھے،حدیث اورلغت کے حافظ تھے،انہوں نے بہت ساری کتابیں ککھی ہیں ان میں سے ایک غریب الحدیث ہے۔ ان کی ولادت ۱۹۸ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۲۸۵ ہجری میں ہوا۔ الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے: بدايخ اشياخ ك داسط سے حضرت' 'امام اعظم ابوصنيفه ترينية' ك شاگردوں كے واسطے سے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ''سے روایت کرتے ہیں اور اس اساد کے ہمراہ مروی احادیث ان مسانید میں موجود

## (163) إبْرَاهِيْم بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانِ بْنِ سُرَيْحٍ أَبُوُ اِسْحَاقُ الْبَاقِلَانِي

ُقَـالَ الُـحَـطِيُـبُ حَـدَّتَ عَنُ اَحْمَدَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ اَلْبَرْسِيِّ وَاَبِيًّ قَلابَةَ يَزِيْدِ بُنِ الْهَيْثَمِ دَوى عَنُهُ مُحَمَّدٌ بُنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرْوِىٰ عَنْهُ الْحَافِظُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَفَّرِ وَغَيْرُهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وي يهم بيزعل به حسب به حال السبب تحكيد الله في منابذ مسبد؛

حضرت'' ابرا ہیم بنی علی بن حسن بن سلیمان بن سربح ابواسحاق با قلائی عبینی'' خطیب بغدادی میشینی نے کہا ہے انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللّٰہ برس مِیشینی''اور حضرت'' ابوقلا بہ مُیشینی''اور حضرت'' یزید

بن میٹم میں بیٹن سے حدیث روایت کی ہےاوران سے حضرت''محمد بن مظفر حافظ میں بن نے روایت کیا ہے۔ میں میٹم میں ایک سے حدیث روایت کی ہےاوران سے حضرت''محمد بن مظفر حافظ میں بند نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے ان سے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر میں "اور دیگر محدثین نے حدیث روایت کی ہے اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ & man >>

(164) إبُرَاهِيُم بُنُ مُحَمَّدٍ الْمَهْدِى بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْمَنْصُورِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبَّاسٍ بُنِ عَبُدِ الْمُطَّلَبِ

بُوُيَعُ لَهُ بِبَغُدَادَ بَعُدَ مَقْتَلِ مُحَمَّدِ الْآمِيْنِ ابْنِ الرَّشِيْدِ لَمَّا دَعَا الْمَامُوُنُ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرَّضِى وَجَعَلَهُ وَلِى الْحَهُدِ غَضِبَ لِلْإِلَى بَنُوُ الْعَبَّاسِ مَحَافَةَ اَنْ يَتُحُرُجَ الْآمُرُ مِنْ اَيَدِيْهِمْ فَبَايَعُوْا إبْرَاهِيْمَ ابْنَ الْمَهْدِي سَنَةَ إِنْنَتَيْنِ وَتَسَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَحَلَعَ نَفُسَهُ وَاحْتَفَى سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَدِمَ الْمَامُوُنَ بَعْدَادَ سَنَةَ ارْبَعِ وَاحَدَ سَنَةَ يَسْبَعُونَ إِبْرَاهِيْمَ ابْنَ الْمَهْدِي سَنَةَ ثَلَاثِ وَتَعَلَى مَعَافَةَ الْ يَتُعُرُبُ وَمَائِةٍ و مَسَنَةَ يَسْبَعُونَ وَمِائَةٍ وَحَلَعَ نَفُسَهُ وَاحْتَفَى سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّتَمَانِيْنَ وَمِائِةٍ وَقَدِمَ الْمَامُوُنَ بَعْدَادَ سَنَة ارْبَعِ وَاحَذَ إِبْرَاهِيْمَ مَسَنَةَ يَسْعَدُ إِنَّذَكَ اللَّهُ مَعْتَقَدَ الْمَائُونُ وَلَمْ يَزَلُ مُعَظَّماً مُكَوِّماً عَنْهُ الْمَامُونَ

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَإِنَّمَا ذَكَرُنَاهُ لِآنَ لَهُ ذِكْرًا فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "ابراميم بن محدمهدى بن عبدالله منصور بن محمد بن على بن عبدالله بن عباس بن عبدالمطلب عشية

محمدالا مین ابن رشید کے قبل کے بعد بغداد کے اندران کی بیعت ہوئی ، جب مامون نے ابن مویٰ رضی پر دعو کی کیا اور اس کو و لی عہد بنایا ، اس کی وجہ سے بنوعباس غصے میں آ گئے ، کیونکہ ان کو بی خطرہ تھا کہ اب حکومتی معاملات ان کے ہاتھ سے نکل جا ئیس گے ، تو انہوں نے ابراہیم بن مہدی کی بیعت کی ، بیہ ۱۸۲ ہجری کا واقعہ ہے ، انہوں نے اپنی جان چھڑائی اور ۱۸۳ ہجری میں رویوش ہو گئے۔ مامون بغداد میں آیا اور ابراہیم کو ۱۹۰ ہجری میں پکڑلیا ، مامون نے ان کو معاف کردیا اور بیسلسل ان کی تعظیم و تو قبر کرتے رہے۔ یہاں تک ۲۲۲ ہجری میں ان کا انتقال ہو گیا ، معتصم باللہ امیون نے ان کو معاف کردیا اور بیسلسل ان کی تعظیم و تو قبر کرتے نہ انہوں بغداد میں آیا دور ابراہیم کو ۱۹۰ ہجری میں پکڑلیا ، مامون نے ان کو معاف کردیا اور بیسلسل ان کی تعظیم و تو قبر کرتے رہے۔ یہاں تک ۲۲۲ ہجری میں ان کا انتقال ہو گیا ، معتصم باللہ امیر المؤمنین نے ان کی نماز جناز ہ پڑھائی ۔

(165) إبْرَاهِيْم بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ الْقَيْسِ أَبُوُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِي الْقَاضِي الْكُوْفِي

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ وَلِى قَصَاء تَمَدِيْنَة الْمَنْصُورِ بَعْدَ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ سَمَاعَةً سَمِعَ جَعْفَرَ بُنَ - وُنِ الْعُسَمَرِتَى وَاَحْمَدَ بُنَ مَنْسُصُورٍ السَّكُونِى وَيَعْلَى بُنَ عُبَيْد الطَّنَافَسِى رَوى عَنْهُ اَبُوُ بَكُرٍ بنُ آبِى الدَّنيَا وَشُعَيْبُ بُنُ مُحَمَّدٍالدَّارَعُ وَيَحْيَى بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْحَطِيُبُ كَانَ ثِقَةً خَيْرًا صَالِحاً مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَسَبْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ

حضرت 'ابراہیم بن اسحاق بن قیس ابواسحاق زہری قاضی کو فی میں یہ ''

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے خطرت'' احمد بن محمد ابن سماعہ میشد'' کے بعد منصور مدینہ منورہ کے منصبِ قضا پر فائز ہوئے ۔انہوں نے حضرت'' جعفر بن عون عمری میشد'' ، حضرت'' احمد بن منصور سکونی میشد'' ، حضرت'' یعلیٰ بن عبید طنافس میشد'' سے سماع کیا ہے ۔ان سے حضرت'' ابو بکرا بن ابی دنیا میشد'' ، حضرت'' شعیب بن محمد دارع میشد'' ، حضرت'' یحیٰ بن محمد بن صاعد میشد'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیاہے۔خطیب بغدادی مُشکد کہتے ہیں' یہ ثقبہ تھے، نیک تھے، بھلائ والے تصاوران کااانتقال ۲۵ ہجری میں ہوا۔

(166) بُرَاهِيْمُ بْنُ مَخْلَدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مَخْلَدٍ أَبُوُ اِسْحَاقَ أَلْمَعُرُوْفْ بِالْبَاقِرْحِيْ

قَسَالَ الْحَسِطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ اِبْنَ يَحْيَى بْنَ الْعَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ مِنْهُمْ اَحْمَدُ ابْنُ كَامِلِ الْقَاضِى قَسَلَ الْحَسِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ كَانَ صَالِحاً ثِقَةً كَتَبْنَا عَنْهُ تُوُفِّى سَنَةَ عَشَرٍ وَازْبَعِ مِائَةٍ وَدُفِنَ بِقُرُبِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ' ابراہیم بن مخلد بن جعفر بن مخلد ابواسحاق المعروف باقرحی میں ''

خطیب بغدادی می این تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے انہوں نے حضرت'' ابن یحیٰ بن عباس قطان میں "' اورایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں، ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور ان میں حضرت'' احمد بن کامل قاضی میں "' بھی ہیں ۔خطیب بغدادی میں احادیث ناریخ کے اندرذ کر کیا ہے، بیصالح تھے، ثقہ تھے۔ ہم نے ان سے احادیث کھی ہیں ۔ان کا انقال ۱۳ ہجری میں ہوا اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُیں "کر بیب ان کوڈن کیا گیا۔

(167) إبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ أَيُّوْبَ أَبُو إِسْحَاقَ

سَمِعَ اَبَا نُعَيْمِ وَالْقَعَنِبِى وَجَماعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ مِنْهُمْ يَحْيِٰ الْحَمَّانِى تُوُقِّى سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنِ وَمِانَتَيْنِ

حضرت'' ابرا ہیم بن ولید بن ایوب ابواسحاق میں بن انہوں نے حضرت'' ابولغیم میں 'اور حضرت'' قعبنی میں 'اللہ'' سے سماع کیا ہے اور پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا نام خطیب بغدادی میں تاریخ نے اندرذ کر کیا ہے، ان کے اندر حضرت'' بیخی الحانی میں بند' بھی ہیں۔ان کا انتقال ۲۷۲، جری میں ہوا۔

(168) إبُرَاهِيْم بُنُ نَجِيْح بْنِ ابْرَاهِيْم بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابُوُ الْهَيْثَمِ الْفَقِيْدِ الْكُوْفِى اَنُزَلَ بَغُدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنُ جَمَاعَةٍ رَوَى عَنْهُ الْقَاضِى اَبُوُ الْحَسَنِ الْجَرَّاحِى وَمُحَمَّدٌ بْنُ الْـمُـظَفَّرِ الْـحَـافِظِ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَتَ عَشَرَةَ وَثَلاَتَ مِائَةَ وَحُمِلَ اللّٰ الْكُوْفَةِ وَقبر بِهَا وَكَانَ فَقِيْهاً وَلاَ يَتَقَدَّمَهُ اَحَدٌ &r97}

حضرت ' ابراہیم بن نجیسے بن ابراہیم بن محمد بن حسن ابوییتم فقیہ کوئی میں '' یہ بغداد میں رہائش پذیر ہے، وہاں پرایک جماعت سے درس حدیث لیا، ان سے حضرت ' قاضی ابوالحن جراحی میں '' اور حضرت ' محمد بن مظفر حافظ میں '' نے حدیث روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۱۳ ہجری میں ہوا۔ان کو کوفہ لے جایا گیا، وہاں پر ان کی تدفین ہوئی، یہ فقیہ تھا درکوئی ان سے آ تے نہیں تھا۔

(169) ابَرَ اهیم بُنُ مَنْصُور بُنِ مُوْسَى السَّامِرِ یُ ذَكَرَهُ الْخَطِيُبُ فِیْ تَارِيْحِهٖ وَرَوٰی حَدِيْناً مُسْنَداً ذُكِرَهُ فِيْهِ حضرت' ابراہیم بن منصور بن مولی سامری ت<sup>ینان</sup> خطیب بغدادی بُن<sup>انی</sup> نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور ایک مندحد یث روایت کی ہے جس کے اندران کا ذکر ہے۔

(170) إِبُرَاهِيْم بْنُ آحْمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُو السَّحَاقَ قَاضِى قَزَوِ يُنَ

قَـالَ الْـخَطِيُبُ قَدِمَ بَغُدَادَ حَاجًاً وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ جَمَاعَةٍ رَوى عَنُهُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَّفَرِ الْحَافِظُ وَالْمُعَافى بْنُ زَكَرِيَّا الْقَاضِى وَابُوُ حَفْصٍ بْنِ شَاهِيْنَ

حضرت ' ابراہیم بن احمد بن عبداللّٰدابواسحاق قاضی قز وین عظینیہ ''

خطیب بغدادی میسینی نے کہا ہے میرج کرنے کے لئے گئے اور بغدادا تے ، وہاں پرمحد ثین کی ایک جماعت سے درسِ حدیث لیا، ان سے حضرت''محمد بن المظفر حافظ میسین''، اور حضرت'' معانیٰ بن زکریا قاضی میسین'' اور حضرت'' ابو حفص بن شاہین میسین'' نے روایت کی ہے۔

(171) إبْرَاهِيْم بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِي

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ اَحُ اَبِى مَيْسَرَةَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِى وَرَدَ بَغُدَادَ حَاجًاً وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ مُسَحَمَّدٍ بُسِ حَالِدِ الْوَهْبِى وَعَبُدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عِصَامٍ الْجُرُجَانِى رَوى عَنُهُ مَحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاَبُوُ الْقَاسِمِ الطِّبُرَانِى

حضرت 'ابراہیم بن حسین ہمدانی جن ''

خطیب بغدادی ہیں نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے 'یہ حضرت' ابو میسرہ محمد بن حسین ہمدانی ہیں '' کے بھائی ہیں۔ یہ بج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد کے اندر کٹمہرے، وہاں پر حضرت'' محمد بن خالد دہبی ہیں ''، حضرت'' عبد کحمید بن عصام جرجانی \$r92\$

میں ''، سے درکِ حدیث لیا اوران سے **حضرت''محمد بن مخلد** ن<sup>می</sup> ''اور **حضرت'' ابوالقاسم طبرانی م**یند'' نے روایت کیا ہے۔ میں ''، سے درکِ حدیث لیا اوران سے **حضرت''محمد بن مخلد** نمی<sub>ا اللہ</sub>'' اور **حضرت'' ابوالقاسم طبرانی م**یں اللہ ''نے روایت کیا ہے۔

(172) إبْرَاهِيْم بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الزَّاهِدِ الصَّفَارِ أَبُو اِسْحَاقَ

لَمْ يَذْكُرُهُ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ وَكَانَّهُ لَمْ يَرِدُ بَعُدَادَ وَهُوَ مِنْ أَثِمَةِ بُخَارِى يَرْوِى عَنْهُ الْأُسْتَاذُ أَبُو مُحَمَّدِ الْبُخَارِي فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "ابراہیم بن اساعیل الزامد صفار ابواسحاق میں "

خطیب بغدادی میشند نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر نہیں کیا ہے، یوں لگتا ہے میہ بغداد میں آئے نہیں ، یہ بخار کی کے ائمہ میں سے ہیں ،ان سے استاذ حضرت'' ابو محمد بخاری میشند'' نے روایت کیا ہے اوران مسانید میں ان کی روایت موجود ہے۔

(173)اَلنَّاصِرُ لِدِيْنِ اللَّهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنِ اَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ الْمُسْتَضِىءُ بِاللَّهِ

اِبُنِ الْاِمَامِ أَبَى الْمُظَفَّرِ يُوُسُفِ بْنِ الْمُسْتَنْجَدُ بِاللَّهِ اِبْنِ الْاِمَامِ آبِى عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ الْمُقْتَفِى لَاَمُو اللَّهِ اِبْنِ الْاِمَامِ آبِى الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بُنِ ذَخِيْرَةِ اللِّيْنِ ابْنِ الاِمَامِ آبِى جَعْفَرِ عَبْدِ اللَّهِ الْقائِمِ بِآمُو اللَّهِ ابْنِ الْاِمَامِ آبِى الْمَتَنَاسِ اَحْمَدِ الْقَادِرِ بِاللَّهِ ابْنِ اِسْحَاقِ بْنِ الْمُقْتَدِرُ بِاللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُعْتَضِدُ بِاللَّهِ الْقَائِمِ بِآمُو اللَّهِ ابْنِ الْاَمَامِ آبِى الْمَتَنَو تَصْدَدِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ابْنِ السُحَاقِ بْنِ الْمُقْتَدِرُ بِاللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُعْتَضِدُ بِاللَّهِ الْحَمَدِ بِاللَّهِ الْمُوفَقِ آبِى الْمُعْتَضِدُ بِاللَّهِ اللَّهِ الْمُوفَقِ آبِى الْمُعْتَفِ بْنِ الْمُعَتَضِدُ بِاللَّهِ اللَّهِ بْنِ الْمُعْتَصِمُ بِاللَّهِ مُنَ الْمُعْتَصِمُ بِاللَّهِ مَحَمَّدِ بْنِ الْمُعْتَضِدُ بِاللَّهِ مَعْتَ بْنِ الْمُعَتَضِدُ بِاللَّهِ اللَّهِ بْنِ الْمُعْتَصِمُ بِاللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَامَ مَنْ الْمُعْتَصِمُ بِاللَهِ مَعَقَدِ بْنِ الْمُعْتَضِ الْمُعْتَضِ الْمُوفَقِ آبَى الْمُعْتَصُورَ آبِى الْمُعْتَصِمُ بِاللَّهِ مَعْتَفِلْ مُعَتَضِ الْمُعْتَضِ لُو الْمُعَتَضِ الْمُ مَنْ الْمُعَتَضِ لَالْمُعَتَصِ مُعَمَّدِ بْنِ الْمُعَتَصِمُ بِاللَهِ بْنِ الْمُعَتَصِمُ بِاللَّهِ مُعَقْلَ بْنِ

وَسِنَّهُ يَوُمَئِذٍ ثَلاَتٌ وَّعِشُرُوُنَ سَنَةً قَالَ الْحَافِظُ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ النَّجَادِ فِى تَادِيْحِه وَكَانَتْ بَيْعَةٌ مُبَارَكَةٌ فِى الْعَالَمِ فَانَ اللَّه تَعَالى اَزَالَ عَنْهُمُ الْعَلاءَ وَالُوَبَاءَ اللَّذَيْنِ كَانَا عَمَّا الْبِلاد وَالْعِبَادَ وَكَثُرَتِ الْإَمْطَارُ وَظَهُرَ الْحَصُبُ وَحَطَبَ لَهُ عَلى مَنَابِرِ الإِسْلامِ شَرْقاً وَغَرُباً وَدَانَ لَهُ اَجِلَةُ الْمَلُولِ وَالسَّلاطِيْنِ وَدَحَلَ فِى طَاعَتِهِ مَنْ الْحَصُبُ وَحَطَبَ لَهُ عَلى مَنَابِرِ الإِسْلامِ شَرْقاً وَغَرُباً وَدَانَ لَهُ اَجِلَةُ الْمَلُولُ وَ وَالسَّلاطِيْنِ وَدَحَلَ فِى طَاعَتِهِ مَنْ الْحَصُبُ وَحَطَبَ لَهُ عَلى مَنَابِرِ الإِسْلامِ شَرْقاً وَغَرُباً وَدَانَ لَهُ اَجِلَةُ الْمَلُولُ وَ السَّلاطِيْنِ وَدَحَلَ فِى طَاعَتِهِ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُعَارِ اللَّهُ تَعَالى مَنَابِرِ الْإِسْلامِ شَرُقاً وَعَرُباً وَدَانَ لَهُ الْعِيلَةِ الْمَلُولُ وَ وَالسَّلاطِيْنِ وَدَحَلَ فِى طَاعَتِهِ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُعَنِي وَمَعَنِي وَبَلاهِ اللَّهُ مَعَالَيْ وَتَعَرْبَ مَنْ الْعَالَمُ مَنْ مَ مَنْ وَعَرْبَةُ وَ مَا يَشَولُونَ مَنَا لَا مُتَحَالِي فَى مَا يَعْدِ اللَّهُ مَعْ الْتَعَامِ مَنْ وَ مَنْ مَنْ الْمُعْذَى اللَّهُ مَتَحَالَ فَى الْعَالَمُ وَالَعَتِهِ مَا يَا الْمُالَعَنْهُمُ اللَّهُ مَعْرَا وَ مَنْ مَا يَدَ مَا مَا مَعَتَا اللَّهُ مَعَالَى اللَّهُ مَعْرَ اللَّهُ مَعْ الْعَلَمُ مَنْ مَعْنَ وَ مَعْ لَهُ عَلَى مَا يَعْ مَ

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ رَوِى لِي شُيُوخِي عَنْهُ الْمُسْنَدَ الثَّانِي مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان كانسب يول ب' بن امام ابوالمظفر بن يوسف بن مستنجد بالله بن امام ابوعبد الله محمد المقتفى لامر الله بن امام ابو العباس محمد بن ذخرة الدين بن الامام ابو جعفر عبد الله القائم بامر الله بن الامام ابو العباس احمد القادر بالله بن اسحاق بن المقتدر بالله جعفر بن المعتضد بالله احمد بن موافق ابواحمد بن المتوكل على الله بن معتصم بالله محمد بن بإرون الرشيد بن محمد المهدى بن المنصور ابوجعفر عبد الله بن محمد بن عبد الله بن عبد المطلب "

۵۵۵، بحری میں ان کے والد کی وفات کے بعد خلافت کے لئے ان کی بیعت کی گئی ،اس وقت ان کی عمر ۲۳ برس تھی۔ حضرت' حافظ ابوعبد اللہ بن نجار میں 'ن نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' جہان کے اندر یہ بہت بیعت مبار کہ تھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے مہنگا کی اوردہ وباء دور کردی اور بید دنوں با تیں لوگوں میں اور شہروں میں عام ہو چکی تھیں۔ برسات بہت زیادہ ہو کی اور سزہ اگ آیا اور اسلام کے منبروں پر مشرق اور مغرب میں ان کے لئے خطبے ہوئے اور بڑے بڑے باد شاہوں اور سلاطین نے ان ک دیانت دار قرار دیا اور جنیز تھی بعد میں لوگ رہ گئے تصب ان کی اطاعت میں داخل ہو گئے اور ان کی دعوت ان کی دور تین انتہا کی علاقوں تک پہنچ گئی۔ ان کا انتقال ہفتے کی رات کو ہوا، ماہ ور مضان مبارک گز رر ہا تھا، سیتا ۲ ہو جری کی بات ہے، ان کی مدت خلافت ۲ مبارس اور اا مہینے ہوان کی عمر ۲۷ برس میں ان کی اطاعت میں داخل ہو گئے اور ان کی دعوت اندلس اور چین کے خلافت ۲ مبارس اور اا مہینے ہوان کی عمر ۲۷ برس مہنے اور اور دی میں داخل ہو گئی ہوں کی بات ہے، ان کی مدت خلافت ۲ مبارس اور اا مہینے ہوان کی عمر ۲۷ برس میں اور اور دی ہوں میں اور میں میں داخل ہو گئی علال ہو میں کی دی

دی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے: میر ے شیوخ نے مجھےان کے حوالے سے روایات تقل کی ہیں اور ان مسانید میں سے دوسری مسند کے اندران کی روایات موجود ہیں۔

(174) آَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَنْبَلَ بْنِ هَلاَلِ بْنِ آَسَدٍ آَبُوْ عَبْدِ اللَّه

ِ إِمَامُ الْمُحَدِّثِيُنَ وَالْمَناصَلُ عَنِ السُّنَّةِ وَالصَّابِرُ فِى الْمِحْنَةِ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَادِيْخِهِ مَرُوَزِى الْاصْلِ قَدِمَتُ أُمُّهُ بَغُدَادَ وَهِى حَامِلٌ بِهِ فَوُلِدَتْ بِبَغُدَادَ وَطَلَبَ الْعِلْمَ وَسَمِعَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بُنِ عُلَيَّةً وَالْاِمَامِ مُحَمَّدِ بُنِ إِذْرِيْسِ الشَّافِعِيْ وَمُحَمَّدِ بُنِ جَعْفَرِ غُنْدَرٍ وَوَكِيْعِ بُنِ الْجَرَّاحِ وَسُفْيَانِ بُنِ عُيَيْنَةً وَابَا مُعَاوِيَةِ الصَّرِيرِ وَجَمَاعَةٍ روى عَنْهُ ايَضا جَمَاعَةٌ كَثِيرةً مَاتَ سَنَةَ إحْدَى وَارْبَعِيْنَ وَمُوَاتَتْ بِبَعْدَادَ وَمَاتَ الْعَلْم مَا مُنْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ مَعَافِي عَنْهُ مَعْتَدِ عُنَا الْمُعَامِ مُحَمَّدِ بُنِ

امام المحد ثین اورسنت کو مضبوطی سے تھا منے والے اور مشقتوں میں صبر کرنے والے ۔خطیب بغدادی می<sup>سید</sup> نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے' بیاصل میں مردزی ہیں ۔ان کی والدہ بغداد آگئی تھیں ۔اس وقت بیچمل سے تھیں ، بغداد کے اندرانہوں نے ان کوجنم دیا ،انہوں نے وہاں پرعلم حاصل کیا ،حضرت' اساعیل بن علیہ میں یہ ' ،حضرت' امام محمد بن اور لیں شافعی میں ایڈ ''،حضرت' محمد بن

جعفرغندر مید <sup>، ،</sup> ، حضرت' وکنع بن جراح م <sup>ینی</sup> ' ، حضرت' سفیان بن عیبینه م <sup>ینید</sup> ' ، حضرت' <b>ابومعاویه ضریر م<sup>ینید</sup> ' اورمحد ثین کی</b>
ایک جماعت سے ساع کیا ہے۔ان سے بھی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے،ان کا انتقال ۲۴۳ ہجری میں ہوا،ان کی عمر• ۲
برس تقمی۔
3 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ <sup>میں ہ</sup> '' کے شاگر دوں کے واسطے سے حضرت
''امام اعظم ابوصیفه جیسی'' سے روایت کی ہیں اوران کی بیمرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔
(175) أَحْمَد بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ أَحْمَدَ أَبُوُ الْحُسَيْنِ الْبَزَّارُ الْمَعْرُوفُ بِإِبْنِ النَّقُورِ
قَـالَ الْـخَـطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ بْنِ حَنَّانَةَ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعَلِيَّ بْنَ عُمَر الْحَرَبِيَّ وَاَبَا
طَاِهرِ الْمُحْلَصِ
َ (قَالَ) الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُ ابْنَ النَّقُوْرِ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ فِي جُمَادَى الْأُوْلى سَنَةَ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ
وَمَاتَ فِي رَجبَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِانَةٍ
حضرت ''امام احمد بن عبداً لله بن احمد ابوالحسين بزار المعروف ابن نقور مشيد '
خطیب بغدادی می این تاریخ کے اندر کہا ہے انہوں نے حضرت 'ابو القاسم بن حنانہ میں اللہ ' ، ، حضرت 'علی بن
عبدالعزيز مينيد ''، حضرت' خلى بن عمر حربي ابوطا مرخلص مينين ' ب ساع كيا ب خطيب بغدادى مينية ن كها ب ميں ن ان س
حدیث لکھی ہےاور میں نے حضرت''ابن نقور ﷺ'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فر مایا: ۸۱ جرمی ماہ
جمادی الا ولی میں ۔ان کا انتقال چارا سے ہجری میں ہوا۔
(176) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ غَالِبِ أَبُوْ بَكْرِ الْخَوَارَزِمِي ٱلْمَعْرُوفْ بِالْبُرْقَانِي
بَ الَـغَ الْـخَـطِيْبُ فِـى تَـزُكِيَتِهِ وَالنَّبَاءِ عَلَيْهِ وَقَالَ لَمُ نَرَ فِى شُيُوْحِنَا اَتُقَنَ مِنْهُ حَافِظاً لِلْقُرُآن عَارِفاً بِالْفِقْدِ
وَسَالُتُ الْازْهَرِيَّ هَـلُ دَايُتَ فِى الشُّيُوْحِ ٱتْقَنَ مِنُ الْبُرْقَانِى فَقَالَ لاَفَقَالَ سَمِعَ الْبُرْقَانِى بِبَلِدِه يَعْنِى حَوّادِذِمَ
عَ ذِلَهِ ثَالُوَ اللَّهِ مِنْ حَرِمُ آبَانِ التَّحَيَّ الْمُدِينِ وَمُحَرَّدُهُ حَرَّدُهُ مَا الْحَيَّانِ الْح

َعَنُ أَبِى الْعَبَّاسَ بُنِ حَمْدَانِ النَّيُسَابُكُورِى وَمُحَمَّدِ بُنِ عَلِيَّ الْحَسَّانِى وَأَحْمَدِ بُنَ ابْرَاهِيْمِ بُنِ حَبَّابَ الْحَوَازِزِمِّيَيْنَ وَوَرَدَ بَعُدَادَ وَسَمِعَ مُحَمَّدَ بُنَ جَعْفَرٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْبُنَدَارَ وَابَا عَلِيّ بْنِ الصَّوِّافِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْحَطِيُبُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وُلِدُتُ فِى آخِرِ سَنَةِ سِتِّ وَّتَلَاثِيْنَ وَتَلاَبَ مِائَةٍ وَمَاتَ يَوْمَ أُلاَرُبَعَاءِ اَوَّلَ يُعِمَاعَةٍ قَالَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّعِشُرِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت "امام احمد بن محمد بن احمد بن غالب ابو بكرخوارز مي المعروف برقاني محيسة "

خطیب بغدادی مجینہ نے ان کی تعریف وثناء میں بہت مبالغہ کیا ہےاور کہا ہے 'ہم نے اپنے شیوخ میں ان سے زیادہ حافظے والا ان سے زیادہ قر آن کا حافظ اور فقہ کا عارف نہیں دیکھا۔

میں نے حضرت 'از بری بیشین' سے پوچھا ہی یا آپ نے حضرت 'برقانی بیشین' سے زیادہ مضبوط حافظے والا کوئی شیخ دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا بنہیں ۔انہوں نے کہا: انہوں نے اپن شہر یعنی خوارز م میں حضرت 'برقانی ابوالعباس بن حمدان نی شاپوری بیشین' ، حضرت 'محمد بن علی حسانی خوارز می بیشین'، حضرت ' احمد بن ابرا بیم بن حباب خوارز می بیشین' سے ساع کیا ہے۔ یہ بغداد آئے اور حضرت ' محمد بن علی حسانی خوارز می بیشین'، حضرت ' احمد بن ابرا بیم بن حباب خوارز می میں اور کی بیشین' سے ساع کیا ہے۔ یہ بغداد آئے اور حضرت ' محمد بن علی حسانی خوارز می بیشین'، حضرت ' احمد بن ابرا بیم بن حباب خوارز می بیشین' سے ساع کیا ہے۔ یہ بغداد آئے اور حضرت ' محمد بن علی حسانی خوارز می بین ہوں نے ان کو بیہ کہتے ، حضرت ' ابوعلی بن صواف بیشین' اور پوری ایک جماعت سے حدیث کا ساع کیا ہے حضرت ' حکمہ بن خاص بندار بیشین' ، حضرت ' ابوعلی بن صواف بیشین' ، اور پوری ایک جماعت سے حدیث کا ساع کیا ہے رخطیب بغداد کی بیشینے نے کہا ہے بیں نے ان کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری پیدائش ۲۳۳۳، جری کے آواخر میں ہوئی اور ان کا

(177)اَحْمَد بُنُ مُحَمَّدٌ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّار

ِوَيُقَالُ الْعَلَّافُ قَالَ الْحَطِيُبُ حَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَر الطِّبْرِى وَآبِى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَآصْمَدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى سَعُدِ التَّوْرِى وَجَمَاعَةٍ وَكَانَ مُكَثِّرًا مِنَ الْحَدِيْتِ كَتَبَ عَنُهُ الْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ الْحَلالِ وَالْحَسَنِ بُنِ طَاهِرِ التَّقَاقِ وَآبُوُ الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِى قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ آحْمَدَ الْآنِى يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْنَ دَوْسَتِ الْعَلَافِ يَقُولُ وُلِدتُ سَنَةَ ثَلاَتٍ وَعِشْرِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَة سَبْعِ وَآرُبَعِ مِائَةٍ وَعَانَ مَكَثِّرًا مِنَ الْحَدِيْتِ كَتَبَ عَنْهُ الْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنَ الْحَلالَ وَالْحَسَنِ بُنِ طَاهِرِ التَّقَاقِ وَآبُوُ الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِى قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ آحْمَدَ الْآنِي يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْنَ دَوْسَتِ الْعَلَافِ يَقُولُ وُلِدتُ سَنَةَ ثَلاَتٍ وَعِشْرِيْنَ وَثَلَاتِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَة سَبْعِ وَآرُبَعِ مانَةٍ رَحِمَهُ

حضرت ' احمد بن محمد بن يوسف بن محمد بن دوست ابوعبدالله البز ار مع الله البز

ایک قول کے مطابق ان کا نام' علاف' ہے۔خطیب کہتے ہیں : انہوں نے حضرت' محمد بن جعفر طبری بیتینڈ' ، حضرت' ابو عبدالللہ بن عباس قطان بیت ''، حضرت' احمد بن ابو سعد دوری بیتینہ' اور پوری ایک جماعت سے روایت کی ہے۔ یہ بہت زیادہ احادیث روایت کرنے والوں میں ہیں۔ ان سے حضرت' حسن بن محمد بن خلال بیتینہ' حضرت' محمد بن طاہر دقاق بیتینہ' اور حضرت' ابوقاسم از ہری بیتینہ' نے کتابت حدیث کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' محمد بن احمد اشانی بیتینہ' کو کہتے ہیں: میں نے حضرت' ابن دوست علاف بیتینہ' کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے: میری پیدائش سیت ہوئی ان کا محمد بن طاہر دان کا ہے۔ یہ محمد بن خلال بیت کہ معامت میں بن طاہر دقاق بیت بن اور حضرت' ابوقاسم از ہری بیت ' نے کتابت حدیث کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت' محمد بن احمد اشانی بیت کو، وہ ان ان محمد بن میں بین میں ہوئی ان کا بن کہ معام ہوئے ان کہ بیت کہ بیت محمد بن خلال ان کر معن ہوں ہوں کہ بیت کو

**∉**~••}

\$ M+1

(178)اَحُسمَدُ الْحَطِيْب بْنُ عَلِىَّ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ مَهْدِى الْخَطِيْبِ اَبُوْ بَكْرِ الْحَافِظِ صَاحِبُ تَارِيْح بُخَارِى وَبَغْدَادَ

قَسَلَ الْسَحَافِظُ ابَسُوْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ النَّجَّارِ فِى تَارِيْحِهِ وُلِدَ بِقَرِيْةٍ مِنُ اعْمَالِ نَهُر الْمَلِكِ بِهَنِيْقِيَّا وَكَانَ اَبُوْهُ يَسَخُطُبُ بِسَرَبٍ رَيْحَانَ وَنَشَاَ هُوَ بِبَغْدَادَ وَسَمِعَ بِهَا مِنُ شُيُوُحِهَا وَرَحَلَ إِلَى الْبَصْرَةِ -وَسَمِعَ بِهَا وَرَحَلَ إِلَى حُرَاسَانَ - وَسَمِعَ بِهَا مِنُ أَصْحَابِ ابْنِ الْاَصَمِّ وَسَمِعَ بِهَا مِنُ شُيُوُحِهَا وَرَحَلَ إِلَى الْبَصْرَةِ -وَسَمِعَ بِهَا وَرَحَلَ إِلَى بَهَا- ثُمَّ عَادَ إِلَى الْبَصْرَةِ وَسَمِعَ بِهَا مِنُ أَصْحَابِ ابْنِ الْاَصَمِّ وَسَمِعَ بِهَا مِنُ شُيُوُحِهِ الْبَاقِيْنَ بِهَا- ثُمَّ عَادَ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَتَرَدَّدُ صَوُبَ دَمِشْقَ وَبَيْتَ الْمَقْدَسِ ثُمَّ عَادَ إِلَى بَعُدَادَ وَسَمِعَ مِنُ شُيُوُحِهِ الْبَاقِيْنَ بِهَا- ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَتَرَدَّدُ صَوُبَ دَمِشْقَ وَبَيْتَ الْمَقْدَسِ ثُمَّ عَادَ إِلَى بَعُدَادَ فِى آخِرِ عُمُرِهِ وَاقَامَ بِهَا بِهَا- ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَتَرَدَّدُ صَوُبَ دَمِشْقَ وَبَيْتَ الْمَقْدَسِ ثُمَّ عَادَ إِلَى بَعُدَادَ فِى آخِرِ عُمُرِهِ وَاقَامَ بِهَا إِلَى آخِرِ عُمُرِهِ وَاقَامَ بِهَا اللَّى آخِرِ عُمُرَةٍ وَصَمَا يَعْدَادَ فِى آخَدَاءَ قَالَ ابْنُ النَّحَطِي فَي مَا اللَّهُ مَا اللَّهَ الْعَرَا وَالَدُ وَسَمِعَ مِنْ الْنَعْشَاقِ وَتَعَا وَحَلَيْ اللَّهُ وَتَعَ

حضرت 'احمد خطیب بن علی بن ثابت بن احمد بن مهدی خطیب ابو بکر حافظ میت ...

یہ تاریخ بخار کی اور تاریخ بغداد کے مصنف ہیں۔ حضرت' حافظ ابوعبد اللہ بن نجار میں بند ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے نہر الملک کے اعمال کی ایک بستی ہے، جس کا نام' بہتھیا'' ہے، وہاں پیدا ہوئے ، ان کے والد درب ریحان میں خطیب تھے، انہوں نے بغداد کے اندر پر درش پائی اور وہاں پر اپنے شیوخ سے ساع کیا، پھر بھر ہ چلے گئے، وہاں پر ساع کیا، پھر خراسان چلے گئے اور وہاں پر حضرت'' ابن اصم میں بند ' کے شاگر دوں سے ساع کیا، پھر بھر ہ چلے گئے، وہاں پر ساع کیا، پھر خراسان چلے گئے او کئے تھے، ان سے ساع کیا، پھر شام کی طرف چلے گئے اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں بغداد میں آ گئے اور آخری عمر تک و ہیں پر شہر ان کی اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں دھرت ' ابن نجار مرتب کا دہیں پر شہر ان کی ایک اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں دھرت ' ابن نجار مرتب کہتے ہیں ان کی ۲ دول سے سائی کیا، پھر اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں

حضرت''ابن نجار ﷺ'' کہتے ہیں: قزاز نے کہا ہے' ہمیں خطیب نے بتایا ہے کہ میں ۳۹۳ ہجری میں پیداہوا اور ان کا انقال۲۳ ہہجری ماوذ ی الج میں ہوا۔

(179) آحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بنِ الصَّلْتِ بنِ الْمُغْلَسِ الْحِمَانِيُّ

قالَ الْحَطِيُبُ حدَّثَ عنُ ثابَبِ ابنِ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَآبِي نُعَيَّمِ الْفَضُلِ بُنِ دُكَّيْنِ وَعَفَّانِ بُنِ مُسْلِمٍ وَجَسَمَاعَةٍ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوُ عَسْروٍ بُنُ السِّسَمَاكِ وَابُوُ عَلِيّ بُنُ الصَّوَافِ وَابُوُ الْفَتُح بُنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْحَطِيُبُ وَبَعُضُ النَّاسِ يَقُوْلُوُنَ أَحْمَدُ بُنُ الصَّلُتِ يَضَعُ الْاَحَادِيْتَ قَالَ الْحَطِيُبُ تُوُقِى سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

حضرت 'احمد بن محمد بن صلت بن معلس حمالی عندانی خطیب بغدادی میشد کمتے میں انہوں نے حضرت' تابت بن محمد زاہد میشد' ، حضرت' ابونعیم فضل بن دکین میشد' ، حضرت' عفان بن مسلم میشد کمتے میں انہوں نے حضرت' تابت بن محمد زاہد میشد' ، حضرت' ابونعیم فضل بن دکین میشد' ، حضرت' ابوعلی بن صواف میشد' ، حضرت' ابو فتح بن محمد میشد' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ خطیب بغدادی میشد کہتے ہیں : بچھلوگ کہتے ہیں احمد بن صلت احادیث گھڑا کرتا تھا۔خطیب بغدادی میشد کہتے ہیں ان کا ک انقال ۱۸ ابحری میں ہوا۔

(180) اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُن بشُو بْنِ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ آبُو بَكْرٍ الْمُقْرِى قَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ مَرُوَذِي أَلَاصُلِ حَدَّتَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِى حضرت 'احمد بن محمد بن جعفر ابو بمر مقرى مِينَدَ" خطيب بغدادى مُينَدَ كَتِ بِينْ يَجْم اصل كَلحاظ م مروزى بي ، انهول في حضرت ' محمد بن محمد باغندى مُينَدَ" سے روايت كى ہے۔

(181)اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَجَلاَنِ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْكُوْفِي الْهَمْدَانِي اَلْمَعْرُوفْ بِإِبْنِ عُقْدَة

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه كَانَ جَدُّهُ عَجْلانَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ سَعِيْدِ الْهَمُدَائِى وَقَالَ الْحَطِيْبُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ الْفَصْلِ الْفُتُوْرِى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَبِى الْحَافِظِ يَقُولُ سَمِعْتُ الْوَزِيْرَ يَقُولُ سَمِعْتُ الدَّارَقُطْنِى يَقُولُ اَجْمَعَ اَهُلُ الْكُوْفَةِ انَّهُ لَمُ يَرَ مِنْ زَمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدِ إلَى زَمَنِ اَبِى الْعَبَّاسِ بْن عُقْدَة الدَّارَقُطْنِى يَقُولُ اَجْمَعَ اَهُلُ الْكُوْفَةِ انَّهُ لَمُ يَرَ مِنْ زَمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدِ إلَى زَمَنِ اَبِى الْعَبَّاسِ بْن عُقْدَة الحَفْظَ مِنْهُ وَقَالَ عَنِ الدَّارِقُطْنِى ايَضاً كَانَ ابْنُ عُقْدَة يَعْلَمُ مَا عِندَ النَّاسِ وَلا يَعْلَمُ النَّاسُ مَا عِندَهُ قَالَ الْحَطِيْبُ مَحْفَنَ بَنَهُ وَقَالَ عَنِ الدَّارِقُطْنِى الْحَدِيْتِ عَالَ الْعُوْفَةِ الْعَبَّاسِ انَ عُقْدَةَ يَعْدَمُ مَا وَعَنْدَهُ مُفَا لَنَعْتَكُسِ الْحَدِيْتِ قَالَ الْمُو الْعَبَّاسِ انَا أُحَدِنُكُمُ تَلَاتَ مِعْتَ الْتَاسِ وَلا يَعْلَمُ النَّاسُ مَا عِندَهُ قَالَ الْحَطِيْبُ وَعَنْدَهُ حَقْدَة مَا الْحَدَيْتِ عَلْنَ الْعَبَاسِ انَا أُحَدِيْتُكُمُ تَلَاتَ مِنْ يَعْمَدَة وَبَجَنْبِهِ هَاشِمِى وَعَنْدَهُ حُفَّاطُ الْحَدِيْتِ عَلْنَا الْحَدِيْتِ قَالَ الْحُمَنِ بُن عَقْدَة وَبَجَنْبِهِ هَا شِعَدَى وَعَنْدَة اللَّهُ حَدَيْنَ الْعَبَاسِ بْنِ عُقْدَة وَبَحَيْمَ الْمُعْلَى الْحُولَة الْحَدَى مَا عَذَى مَنْ مَا عَنْ عَدَمَ فَى الْحَدَى مَا وَعَنْدَة اللَّهُ مَا يَعْتَاسِ بْنِ عُقْدَة وَبَحَيْنِهُ مَا الْعَنْ الْحَدَى مَا عَلَ الْحَدِي مَا عَلَى الْعَ وَحَسَرَبَ بِيدِهُ عَلَيْ الْحَدَيْتَ عَلَيْ الْعَاسَمِ الْعَائِي مَا عَنْ الْحَقْتَ الْحُقْتُ وَنَ عَدْوَا مَ عَنْ الْتَابِقُونُ مَا عَنْ عَانَ مَا عَقْتَ مَا مَعْتَ مَا عَنْ الْتَنْ وَقَا لَا عَدْمَ مَا عُنُ مُ عَنْدَة مَنْ الْعُنُ عَلَى الْحَدَى مَا عُنُ عَلَى عَنْ الْتَعْتَ مَنْ الْحَدَى مَا مُ مَنْ عَالَ الْعَنْ الْعَا مُنْ وَعَنْ مَا عَنْ عَنْ اللَحَدَى مَا عَنْ الْعُنُو الْعَنْ الْحُولُ مَا مُولَ مَنْ عَامِنُ مَا عَنْ الْحُنْ مَا عَنْ مَا مَ عَن وَ مَنْ عَمَا مَا عَنْ الْمُ عَامِ مَا عَدَى الْحُولِي مَا عَنْ الْمُوسُولَ الْعُنْ مَا عَا مَ مَا عُولَ عَا

قَـالَ الْحَطِيْبُ اِبُنُ عُقْدَةَ لَقَبُ آبِى الْعَبَّاسِ لُقِبَّ بِذَلِكَ لِتَعْقِيْدِهِ بَيُنَ الصَّرُفِ وَالنَّحُوِ وَكَانَ يُعِلِّمُ الْقُرُآنَ وَالْاَدُبَ فِى الْحُوْفَةِ وَقَالَ كَانَ الْحُفَّاظُ اِذَا تَذَاكَرُوا الْحَدِيْتَ شَرَطُوا آنُ لاَ يَخُرُجُوا مِنُ اَحَادِيْتِ اَبِى الْعَبَّاسِ بُنِ عُقْدَةَ قَالَ الْحَطِيْبُ مَاتَ آبُو الْعَبَّاسِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَتَلاَثِيْنَ وَتَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمَانَتَيْنِ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَدَارُ اَكْثَرِ اَحَادِيْتِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَلَى أِبِي الْعَبَّاسِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْهَمْدَانِيِّ الْكُوْفِيِّ إِبْنِ عُقْدَةَ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت'' احمد بن محمد بن سعید بن عبد الرحمٰن بن ابرا ہیم بن زیاد بن عبداللّٰہ بن عجلا ن ابن عقدہ میں بند ا

ان کی کنیت ' ابوعقدہ' ہے خطیب بغدادی بیشند نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کے داداعجلان جو کہ عبدالرحمن بن سعید ہمدانی کے آزاد کردہ ہیں ۔ خطیب بغدادی بیسید کہتے ہیں' میں نے حضرت ' محمد بن فضل فتوری بیسید' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' عبدالغنی الحافظ بیسید'' کو بیان کرتے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' وزیر بیسید'' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' دار قطنی بیسید'' کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' وزیر بیسید'' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ' دار قطنی بیسید'' کو بیہ کہتے ہو کے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' وزیر یا ہیں'' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' دار قطنی بیسید'' کو بیہ کہتے ہو کے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' وزیر یا ہیں کو سنا، دہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ' دار قطنی بیسید'' کو بیہ کہتے ہو کے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' اہل کو فد کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت ' عبد اللہ بن مسعود رائٹند'' کر مانے سے لی کر حضرت ' ابوالعباس بن عقدہ میں اہل کو فد کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت ' عبد اللہ بن مسعود رائٹند''

خطیب بغدادی بن<sup>سید</sup> کہتے ہیں : میں نے حضرت' ابوطیب احمد بن حسن بن ہر شمہ بیسی<sup>،</sup> کو بیہ کہتے سا ہے وہ کہتے ہیں ، ہم حضرت' ابوالعباس بن عقدہ بن<sup>سید</sup> ' کے پاس موجود تصاوران کے پاس ایک ہاشی موجود تصے،اوران کے پاس حفاظ الحدیث موجود سے، حضرت' ابوالعباس <sup>ب</sup>راحد ' نے اس ہاشی کی پشت تھ پکاتے ہوئے کہا: میں تمہیں اس گھر والوں کے حوالے سے تین لا کھ حدیث ساسکتا ہوں جو کسی اور گھر دالوں کی نہیں ہیں۔

خطیب بغدادی میشد کتم میں بید بغداد میں آئے اور وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے ماع کیا۔ خطیب بغدادی میشد نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ۔ پھراپنی آخری عمر میں واپس آ گئے اور اپنے قد یم مشائخ سے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی میشد نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے ۔ ان سے بڑے بڑے حفاظ نے روایت حدیث کی ہے مثلا حضرت'' ابو بکر جرجانی میشد''، حضرت'' عبداللہ بن عدی جرجانی میشد''، حضرت'' ابوالقاسم طبرانی میشد''، حضرت'' محد بن مظفر میشد'' ، حضرت'' ابو بحن میشد''، حضرت'' عبداللہ بن عدی جرجانی میشد''، حضرت' ابوالقاسم طبرانی میشد''، حضرت'' محد بن مظفر میشد '' ، حضرت'

خطیب بغدادی ہوتی کہتے ہیں عقدہ حضرت'' ابوالعباس میں '' کے والد کالقب ہے۔ان کا یہ لقب اس لئے پڑا کہ انہوں نے سرف اور نحو میں گرہ لگادی تھی ، یہ کوفہ میں قر آن اوراد ب کی تعلیم دیا کرتے تھے۔اورانہوں نے یہ فر مایا ہے خطاط جب حدیث کا آپس میں مباحثہ کرتے تو یہ شرط رکھ لیتے تھے کہ حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ ہوتی '' کی حدیثوں سے باہر نہیں نکلیں گے ۔خطیب بغدادی میسید کہتے ہیں' حضرت'' ابوالعباس میسید'' کا انتقال۲۳۳۶، تجری میں ہوااوران کی پیدائش ۲۴۴، تجری کی ہے۔ 39 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان مسانید کی اکثر احادیث کا مدار حضرت'' ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی کو فی ابن عقدہ الحافظ میسید'' پر ہے۔

(182) آحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ أَبُو الْفَضْلِ الْبَاقِلاَنِي

قَالَ الْحَافِظُ آبُوُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِه سَمِعَ الْكَثِيْرَ بِنَفْسِه ثُمَّ قَالَ سَمِعَ آبَا عَلِي الْحَسَنِ بُنِ آحْمَدَ بُنِ شَاذَانَ وَآبَا الْقَاسِم عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بَشُرَانَ وَآبَا بَكُرٍ آحْمَدَ بُنَ مُحَمَّدِ بُنِ غَالِبِ الْحَوَارَدِمَى الْبُرُقَانِى وَبِشُرَّبُنَ عَبُدِ اللَّهِ الرُّوْمِى وَآبَا عَمْرِو عُثْمَانَ بُنَ مُحَمَّدٍ بُنِ دَوَّسَتِ الْعَلَّافِ وَخَلَقاً وَرَوَى عَنْهُ الْمُحَافِظُ آبُو بَكُرٍ الْحَطِيْبُ وَهُو آسَنُّ مِنْهُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَ وَرَوَى عَنْهُ الْمَحَمَّدَ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الرُّوْمِ وَآبَا عَمْرِو عُثْمَانَ بُنَ مُحَمَّدٍ بُنِ دَوَّسَتِ الْعَلَّافِ وَخَلَقاً وَرَوَى عَنْهُ الْمَحَافِظُ ٱبُو بَكَرِ الْحَطِيْبُ وَهُو آسَنُ مِنْهُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ الْبَاقِى الْمَاعِ فَالَعَاسِمِ وَرَوَى عَنْهُ السَمَرُقَنْدِي وَاسْمَاعِيْلُ ابْنُ النَّعَالِ فَالَعُونُ وَعَالَ الْمَاعِينُ النَّعَالِ الْتَع عَبُدِ الْسَمَرُقَنْدِي وَاسْمَاعِيْلُ ابْنُ النَّعَالِ مِنْ عَبْدِ الصَّوفِي وَعَبْدُ الْوَقَابِ الْالَاسَمِ فَي وَابْنُ الْعَاسِمِ عَبْدِ الْسَمَو قَائَدِي وَقَالَ ابْنُ النَّتَجَارِ قَرَانُ مَا مَعْ وَاسْمَاعِيْلُ ابْنُ النَّعَالِ بُنُ مَعْتَ الْمَا عَبْدِ الْسَمَاقِ وَابُو مَائَقَوالَا مَنْ عَنْ اللَّعَانِ مَعْدَد اللَّهُ مَعْدَ الْعَنْ الْمَعْ وَابُنُ مُولَى مُعَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْسَمَاقِ وَابُنُ وَاللَّهُ مَعْتَمَانِ وَقَالَ ابْنُ اللَّعَالِ مُعَالَ مُعَالِ مُ عَنْهُ الْمُ مَعْتُ الْمُ الْمَالِي عَنْ مَالَكُ وَلُعَالِ مُنْ عَدُونُ وَقَالَ وَلِدا الْ عَبْدِ اللَّهُ مَعْتَالَ الْحَاقِ الْمَالْمُ مَعْتَقَالُ الْنُ اللَّهُ الْنَعْمَانِ وَالْمُ عَالَقُولِ مُنْ الْعَمْ الْمُ مُعَالَ مُنْ مُ مَعْتَ الْمُ عَالَ الْمَعْتِ مَا اللَّهُ مُنَا الْمَالُ وَالْمَ عَنْ الْمُ عَالَ مُ الْحَدَي مُ مُعَمَدَ مُ مَعْتَ مُ مُعَدُي مُنَا مَالا الْمُ عَالَ عَدْ مَالَعُ مُنْ مَالَكُهُ مَعَالَ وَالْنُ مَا مَنَ مُعَانُ مُنَا مُنُونَ مُعَالَ مُنْ مُ مُعَمَ مُ مُ مُ مُ عُمَا مُ مُعَالَ مُنْ مُ مُ مُ مُ عَدُونُ مَا مَا مَا مَا مُ مُعَالُ مَا مُ مَائِ مُ مَا مُ مُعَا مُ مُ مُ مُ مُ مُ مُعَال

حضرت' حافظ ابوعبد الله بن نجار بنيانة' في تاريخ كاندرذكركيا ب انهول في بهت سار محدثين كوبذات خود سنا م يجرفر مايا: انهول في حضرت' ابوعلى الحسن مينين'، حضرت' احمد بن شاذان مينين'، حضرت' ابوالقاسم عبد الملك بن محمد بن عبد الله بن بشران مينين'، حضرت' ابو على الحسن مينيني'، حضرت' احمد بن شاذان مينين'، حضرت' ابوالقاسم عبد الملك بن حضرت' ابوعمر وعثمان بن محمد بن دوست علاف مينيني' اور بهت سار محدثين سي ساع كميا مي

ان سے حضرت'' حافظ ابو بمرخطیب میں '' ریدان سے بڑے ہیں، انہوں) نے روایت کی ہے، حضرت''محمد بن عبد الباقی انصاری میں ''، حضرت'' ابوالقاسم سمر قندی میں ''، حضرت'' اسماعیل بن ابی سعید صوفی میں ''، حضرت''عبد الوہاب انماطی اور ان کے جیسیج حضرت'' ابومنصور محمد بن عبد الملک بن خیرون میں نہ '' نے روایت کی ہے۔

حضرت''ابن نجار ہیں'' کہتے ہیں ، میں نے حضرت''ابوالفضل بن خیرون میں '' کی تحریر میں پڑھاہے، وہ فرماتے ہیں : میں چار ۲ ۲۹، ہجری جمادی الاخری میں پیدا ہوا،ان کا انتقال ماہ رجب ۴۸۸ ہجری میں ہوا۔

(183) آحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْقَصَرِ ى

ذَكَرَهُ إِبْنُ النَّبَّجَارِ فِي تَارِيُجِهِ وَكَنَّاهُ ابَا الْحُسَيْنِ وَقَالَ أَنَّهُ مِنْ شُيُوْخِ ابِي بَكُرٍ احْمَدَ بُنِ شَاذَانِ قَالَ

ذَكَرُهُ فِـى مُعْجَمٍ شُيُوْحِهٍ وَذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْحَسَنِ اَلْمَعْرُوُفُ بِـابُنِ الْبَتِى مِنُ اَهْلِ قَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ وَكَانَ صَدُوقاً حَدَّثَنِى اَبُوُ عَبْدِ اللّهِ اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِي وَرَوى عَنْهُ لَنَا مُسْنَداً

حضرت''احمد بن محمد بن على قصرى عب ، .

حضرت 'ابن نجار مُيتِدَ 'ن نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے ان کی کنیت 'ابوالحسین ' ہے اور کہا ہے نید حضرت ' ابو بکراحمہ بن شاذ ان مُیتِد ' کے شیوخ میں سے ہیں ۔انہوں نے کہا ہے انہوں نے اپنے شیوخ کے مجم میں ان کا ذکر کیا ہے ۔ اور خطیب بغدادی مُتِت نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'حضرت ' احمد بن محمد بن علی بن حسن المعر دف ابن البتی میت ' بیا ہل قصر ابن مہیر ہ میں سے ہیں ۔ پھر کہا ہے میں دوق تھے۔، مجھے حضرت ' ابوعبد اللّٰہ احمد بن محمد بن علی میں ان کا ذکر کیا ہے ۔ اور خطیب انہوں نے ہمارے لئے ان کے حوالے سے مندا حادیث تھے۔، مجھے حضرت ' ابوعبد اللّٰہ احمد بن محمد بن علی میں ان کا ذکر کیا ہے ۔ اور خطیب

(184) آحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجِ الْفَقِيْهُ الشَّافِعِيُّ آبُوُ الْعَبَّاسِ الْقَاضِي

قَالَ الْحَطِيُبُ هُوَ اِمَامُ صَاحِبِ الشَّافِعِيْ صَنَّفَ الْكُتَبَ الْكَثِيُرَةَ وَحَدَّتَ بِالْيَسَيُرِ عَنِ الْحَسَنِ ابُنِ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيُ وَاَبِيُ يَحْيِٰى مُحَمَّدِ بُنِ سَعِيْدِ الْعَطَارِ وَعَلِيٍّ بُنِ الْحَسَنِ اِبُنِ اَشْكَابِ وَمَاتَ بِبَعُدَادَ سَنَةَ سِتِّ وَّثَلاَثِ مِانَةٍ وَبَلَغَ عُمُرُهُ سَبْعاً وَّحَمْسِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ' احمد بن عمر بن سربخ فقیه شافعی ابوالعباس قاضی میشد '

خطیب بغدادی <sup>ب</sup>یانی<sup>ت</sup> نے کہا ہے بی<sup>ر</sup> صفرت''امام شافعی <sup>بی</sup>انی<sup>ت</sup>'' کے شاگر دیتھے،امام تھے،انہوں نے بہت ساری کتابیں ککھی ہیں اور حضرت'' حسن بن محمد زعفرانی <sup>بی</sup>تانی<sup>ت</sup>''، حضرت''ابو یحیٰ محمد بن سعید عطار بی<sup>ت</sup>انی<sup>ت</sup>'' سے ، حضرت''علی بن حسن ابن اشکاب <sup>مینید</sup>'' سے احادیث روایت کی ہیں، بغداد کے اندر ۲۰۳۱ جمری میں فوت ہوئے ہیں،ان کی عمر ۵۷ برہی تھی۔

(186) آحْمَد بْنُ عُمَرِ ابْنِ زَوْجِ الْحُرَّةِ اِبْنِ عَلِيٍّ آبُو الْحُسَيْنِ النَّهْرَوَانِي

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ ابَا حَفُص بْنِ الزِّيَاتِ وَالْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ وَالْحَسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَابَا بَكُرِ بُنِ شَاذَانِ وَابَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِى قَالَ كَتَبُتُ عَنْهُ بِالنَّهْرَوَانِ وَبَعْدَادَ وَكَانَ صُدُوقاً اَدِيْباً حَسَنَ الْمُذَاكَرَةِ مَلِيْحَ الْمَحَاضَرَةِ سَالَتُهُ عَنُ مَوْلِدِهِ فَقَالَ وُلِدُتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِبَّيْنَ وَثلاَثِ مِائَةٍ وَمَاتَ بِبَعْدَادَ سَنَةً حَمْسٍ وَّارْبَعِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ

**جامع المسا**نيد (مترجم)جلد سوم

حضرت 'احمد بن عمرا بن زوج الحره ابن على ابوالحسين نهرواني مينين

خطیب بغدادی بیسی نی این تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت 'ابو صف بن زیات میسین'، حضرت 'حسین بن محمد بن عبید بیسین'، حضرت 'حسن بن جعفر بیسین'، حضرت 'ابو بکر بن شاذان بیسین'، حضرت 'ابو الحسن دار قطنی میسین' سے ساع کیا ہے۔انہوں نے فرمایا ہے میں نے ان سے نہروان میں اور بغداد میں حدیث کھی ہے، بیصدوق تھے،ادیب تھے،اورا چھی گفتگو کرنے والے تصاور حاضر دماغ تھے۔ میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: میری پیدائش

> (186) أَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْن مُحَمَّدِ أَبُونَصُرَةٍ يُعُرَفُ بِالشَّاهِيُ قَالَ الْحَطِيُبُ هُوَ الْمَرُوَزِيَّ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَلِيٍّ بْنِ عَيْسَى الْمَالِيْنِي وَكَانَ ثِقَةً حضرت' احمد بنُصن بن حمد ابونصره يُتَاتَدُ

جن کو'' شاہی'' کے نام سے پیچپانا جاتا ہے ۔خطیب بغدادی مُ<sup>ین</sup> سن<sup>ی</sup> نے کہا ہے *میہ مروز*ی ہیں اور بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت''علی بن عیسیٰ مالینی مِ<sub>عل</sub>ینہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا ، میدتقہ تھے۔

(187) أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِبْرَاهِيْمِ الْمَرْوَزِتُ أَبُوْ بَكْرٍ

قَالَ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَّارِ قَدِمَ بَغُدَادَ حَاجًاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ حَاتِمِ الْمَرُوَزِيِّ وَرَوَى عَنْ اَبِى الْـحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى الْحَافِظِ مُسْنَدُ اَبِى حَنِيْفَةَ مَنْ جَمَعَهُ ثُمَّ رَوَى الْحَدِيْتَ مُسْنَداً اِلٰى اَبِى حَنِيْفَةَ وَإِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ' احمد بن ليحيى بن ابرا تيم المرز وى ابوبكر عن بن

حضرت'' حافظ ابوعبداللدا بن نجار مُنتَدَ'' نے کہا ہے، یہ جج کرنے کے لئے آئے اور بغداد بھی آئے، یہاں پر انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن حاتم مروزی مُنتَدَ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ۔اورانہوں نے حضرت''ابوالحسین محمد بن مظفر بن موی حافظ مُنتَدَّ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُنتَدَّ'' کی مسندانہوں نے جمع کی، پھرانہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُنتَدَّ'' تک سند بیان کر کے رسول اکرم مُنَاثِقَتْم، تک سند بیان کی ہے۔

(188)اَحْمَدُ بُنُ اَحْمَدَ بُنِ عَبُدِ الْوَاحِدِ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ الشَّرِيْفُ اِبُنُ مُـحَمَّدٍ بُنِ عِيْسَلى بُنِ جَعْفَرٍ الْمُتَوَكَّلِ بُنِ الْمُعْتَصَحِ بُنِ الرَّشِيْدِ بُنِ الْمَهْدِى بُنِ

**€**~• 1∳

الْـمَنْصُورِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبَّاسٍ بُنِ عَبُدِ الْمُطَّلَبِ ابُو السَّعَادَاتِ اَلْمُتَوَكَّلْ قَالَ اِبْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِهِ هٰ كَذَا رَايَتُ نَسَبَهُ بِحَطِّ يَدِهِ وَكَانَ يَسُكُنُ التُّرْبَةَ بِالْجَانِبِ الْغَرُبِيِّ وَيُصَلِيِّ إِمَاماً فِى قُبَّةِ الْكَرُخِى وَسَمِعَ الشَّرِيْفَ ابَا الْغَنَائِمِ وَعَبْدَ الصَّمَدِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ الْمَامُوُنِ وَابَا جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بُنَ اَحْمَدَ بُنِ مَسْلِمَةَ وَابَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ ابْنَ احْمَدَ وَابَا بَكُرِ الْحَطِيْبَ وُلِدَ سَنَةً الحَدي وَابَا جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بُنَ وَحَمْسٍ عَلِيَّ اللَّهُ عَلَيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَعَبْدَ الصَّمَدِ بُنِ عَلِيِّ بُنِ الْمَامُونِ وَابَا جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بُنَ احْمَدَ بُنِ مَسْلِمَةَ وَابَا

حضرت "احدين احدين عبد الواحدين احدين محمدين عبيد الله عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله

یہ'' شریف بن محمد بن عیسیٰ بن جعفر المتوکل بن معتصم بن رشید بن مہدی بن منصور ابن محمد بن علی بن عبداللّٰہ بن عباس بن عبدالمطلب ابوسعادات متوکل'' مہیں۔

حضرت ' ابن نجار میں ' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے، میں نے اس طرح ان کے ہاتھ کی تحریر میں ان کانسب دیکھا ہے ۔ بیہ تربہ کی غربی جانب رہا کرتے تھے اور حضرت ' امام کرخی میں ' خیمہ کے اندر نماز پڑ ھایا کرتے تھے ۔ انہوں نے حضرت ' شریف ابوغنائم میں ' مصرت ' عبدالصمد بن علی بن مامون میں ' مصرت ' ابو جعفر حمد بن احمد بن مسلمہ میں '' حضرت ' ابوالقاسم علی ابن احمد میں محضرت ' ابو کر خطیب میں مامون میں کیا ہے۔ ان کی پیدائش انہ مجری میں ہوئی اور ان کا انقال ۲۵، جری میں ہوا۔

(187) أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنِ سَيَّارٍ بْنِ مَعَارِكِ أَبُوْ بَكُرِ الرَّمَادِي

قَالَ الْحَطِيْبُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ وَابَا النَّصْرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَعَلِىَّ بْنَ الْجَعْدِ وَابَا حُذَيْفَة الْمَهْدِىَّ وَيَحْيَى بُنَ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةً وَقَدْ رَحَلَ وَصَنَّفَ وَرَوى عَنْهُ إِسْمَاعِيْلُ بُنُ إِسْحاقِ الْقَاضِى وَابُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِى وَيَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ وَالْقَاضِى الْمُحَامَلِى قَالَ اِبْنُ آبِى حَاتِمِ الرَّاذِي كَتَبْتُ عَنْهُ مَعَ آبِى وَكَانَ آبِى يُوَيَّقُهُ وُلِدَسَنَةَ الْنَتِيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّسِتِيْنَ وَمِانَيْ رَحِمَهُ اللَّهُ ت مُعْرِتُ المَحَاتِ الْمُعَافِي مُعَافِي الْمُحَامَلِي عَلْهُ مَعَامَةً وَعَانَ وَعَانَةُ عَالَ مُعَافِي وَعَنْ

خطیب بغدادی میشد کمتے ہیں' انہوں نے حضرت' عبدالرزاق بن ہمام میشد''، حضرت' ابونصر ہاشم بن قاسم میشد''، حضرت' علی بن جعد میشد''، حضرت' ابوحذیفہ مہدی میشد''، حضرت' یجیٰ بن مبیر میشد'' اور پوری ایک جماعت سے سائ کیاہے ۔انہوں نے سفر بھی کئے ہیں، کتابیں بھی لکھی ہیں ۔ان سے حضرت' اساعیل بن اسحاق قاضی میشد''، حضرت' ابوالقاسم بغوی میشد''، حضرت' بختی بن صاعد القاضی محاملی میشد'' نے راویت کی ہے ۔حضرت' ابن ابی حاتم رازی میشد'' ، حضرت' خطر نے ان سے اپنے والد کے ہمراہ روایت کی ہے، اور میر ے والداس کو ثقة قرار دیا کر تے تھے۔ان کی ولا دی ہے میں ہوگی اور

ان کی وفات۲۶۵ ہجری میں ہوا۔

(190) آحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ حَمْدَانِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه كَانَ يَسْكُنُ قَطِيْعَةَ الدَّقِيْقَ وَإِلَيْهَا نُسِبَ سَمِعَ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ اِسْحَاقِ الْمُزَيْقَ وَاِسْحَاقَ ابُنَ الْحَسَنِ الْحَرَبِتَى وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُم ثُمَّ قَارَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ الْمُسْنَدَ وَالتَّارِيْخَ وَالزُّهْدَ وَالْمُسَائِلَ وَرَوى عَنْهُ الذَّارُقُطْنِى وَابُوُ بَكُر الْبُوْقَانِى الْحَوارَيْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ الْمُسْنَدَ وَالتَّارِيْخَ وَالزُّهْدَ وَرَوَى عَنْهُ الذَّارُقُطْنِى وَابُوُ بَكُر الْبُوْقَانِى الْنُحوَارَزَمِى وَجَمَاعَةٌ وَحَرِفَ فِى آخِرِ عُمُرِهِ فَمَا يَدْرِى مَا يُقُرَأُ عَلَيْهِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانِ وَسِيَّيْنَ وَتَلَاتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت 'احمد بن جعفر بن حمدان بن ما لک صبحی عب ین

خطیب بغدادی بیسینی نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے قسطیعہ المدقیق میں رہا کرتے تھے، انہی کی طرف ان کومنسوب کیا گیا ہے۔انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن اسحاق مزنی جیسین''، حضرت'' اسحاق بن حسن حربی بیسین''، حضرت'' عبداللّٰہ بن احمد بن میسین'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث کا ساع کیا ہے ۔خطیب بغدای نے ان سب کے نام لکھے ہیں۔ پھر کہا ہے بیہ کشیر الب دیٹ تھے،اورانہوں نے حضرت'' عبداللّٰہ بن احمد بن خسبل بیسین'' کے حوالے سے مندلکھی ہے اور

چر کہا ہے یہ کتیر البحدیث صے،اورا ہوں نے مطرت سخبراللد بن اسمد بن جن بڑائد سے موالے سے مسئد کی ہےاور تاریخ اور زہداور مسائل لکھے ہیں ،ان سے حضرت' دار قطنی بیت ''اور حضرت' ابو بکر برقانی خوارزمی بیتی ''اور محد ثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے ۔آخری عمر میں ان کاذہنی تو ازن بگڑ گیا تھا،ان کو پتانہیں چلتا تھا کہ ان کے پاس کیا پڑھا جارہا ہے ۔ان کا انتقال ۲۸ سامیں ہوا۔

(191)اَحْمَدُ بُنُ عَلِيٍّ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ الْمُحَلِيِّ الْبَزَّازُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِهِ الْكَبِيُرِ بِاسْنَادِهِ عَنُ اَخِيْهِ اَبِى نَصْرٍ بْنِ الْمُحَلِيِّ عَنِ الْقَاضِى اَبِى الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْمُهْتَدِى بِاللَّهِ وَاَبِى الْعَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِى جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بُنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُهْتَدِى بِاللَّهِ وَاَبِى الْعَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِى جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ

وَحَصَّسِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّعِشُرِيْنَ وَحَمُّسٍ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى وَحَصُّسِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّعِشُرِيْنَ وَحَمُّسٍ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوُل اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ خُسُرُو الْبَلُخِتُ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْحَاشِرِ مِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'احمد بن على بن محمد بن احمد بن تحلي بزارا بومسعود عيدين

حضرت' حافظ ابن نجار بیشین' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندرا بنی اساد کے ہمراہ اپنی بھائی حضرت' ابونصر بن کھلی بیشین' کے واسطے ہے، حضرت' قاضی ابوالحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ بیشین' ، حضرت' ابوالغنائم عبدالصمد بن علی بن مامون میشین' حضرت' ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ میشین'، حضرت' ابوعلی محمد بن وشاح میشین' سے ساع کیا ہے اور ایک جماعت سے ساع کیا ہے، جن کا نام حضرت' ابن نجار میشین' نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۲۵۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال پا پنچ کا کم ہجری میں ہوا۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر و البلخی مُتاثلہ'' نے روایت کیا ہے جو کہان مسانید میں سے دسویں مند کے مؤلف ہیں۔

(192) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ اِسْحَاقَ أَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِي ٱلْفَقِيْهِ عَلَى مَذْهَبِ أَبِي حَنِيْفَةَ سَكَنَ بَعْدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا

قَـالَ الْحَطِيُبُ قَالَ الْقَاضِىُ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ الصَّيْمَرِىُ صَارَ التَّدُرِيْسُ بَعُدَ الْكَرُخِى الى آصْحَابِهِ فَمِنْهُمُ ٱبُوُ عَـلِيٍّ الشَّساشِتُ وَكَانَ شَيْحَ الْجَمَاعَةِ وَكَانَ ٱبُو الْحَسَنِ الْكَرُخِى جَعَلَ التَّدُرِيُسَ لَهُ حِيْنَ فَلِجَ وَجَعَلَ الْفَتُوى إلى آبِى بَكْرِ الذَّامَغَانِى وَكَانَ يَقُوُلُ مَا جَاءَ نَا اَحْفَظُ مِنُ آبِى عَلِى قَالَ الصَّيْمَرِى تُوفِى آبُو عَلِيَّ الشَّاشِى فِى سَنَةِاَرْبَعِ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت 'احمد بن محمد بن اسحاق ابولي شاش الفقيه محيسة

یہ امام اعظم ر<sup>ی</sup> انٹوز کے مذہب کے فقیہ ہیں۔ بغداد کے اندرر ہائش پذیر رہے اور وہیں پر درسِ حدیث دیا۔

خطیب بغدادی بیند کہتے ہیں : حضرت'' قاضی ابوعبد اللہ صیمری بیند '' کہتے ہیں' حضرت'' کرخی بیند '' کے بعد قد ریس ان کے ساتھیوں کی طرف گئی ، ان میں حضرت'' ابوعلی شاشی میند'' ہیں ، یہ اپنی جماعت کے شیخ تھے ، حضرت'' ابوالحن کرخی میند'' کوجب فالج کاا طیک ہوا، تو انہوں نے قد ریس ان کے سپر دکر دی اور فتو کی حضرت'' ابو بکر دامغانی میند'' کے سپر دکیا، وہ کہا کرتے تھے ہمارے پاس حضرت'' ابوعلی میں ہوا۔ علی شاشی میند'' کا انتقال ۳۳۴، جری میں ہوا۔ (193)اَحْـمَـدُ بُنُ عَبُـدِ اللَّهِ بُنِ نَصْرِ بُنِ بَحْتَرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ صَالِح اَبُوُ الْعَبَّاسِ الذُّهْلِى قَاضِى الْبَصُرَةِ وَوَاسِطِ وَغَيْرَهُمَا مِنَ الْبَلاَدِ

قَسَلَ الْحَسِطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ حَدَّتَ عَنُ يَعْقُوُبِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الدَّوْرَقِى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَحْرَمِى وَمَـحْـمُوْدٍ بْنِ حِدَاشٍ وَرَوى عَنْهُ الدَّارُقُطْنِى وَالْمُعَافَى بْنُ زَكَرِيَا الْجَرِيْرِى مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت 'احمد بن عبدالله بن نصر بن بحتر بن عبدالله بن صالح ابوالعباس ذبلي عبيه '

یہ بصرہ اور واسط اور دیگر کٹی شہروں کے قاضی رہے ۔خطیب بغدادی میں نیڈ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' لیعقوب بن ابرا تیم بن دور قی میں نیڈ''، حضرت'' محمد بن عبداللّٰد تخری میں اور حضرت''محمود بن خداش میں نی کی ہے اور ان سے حضرت'' دارِقطنی میں اور حضرت'' معافیٰ بن زکر یا جریری میں ایڈ'' نے روایت کی ہے ۔ان کا انتقال ۳۲۲ ہجری میں ہوا۔

(194) اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ جَمْهُوْرِ الْحَشَّابِ قَالَ الْحَطِيْبُ حَدَّتَ عَنْ عُمَرِ بْنِ شَبَّةَ قَالَ وَفِى اَحَادِيْنِهٖ غَرَانِبُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِانَةٍ حضرت''احمد بن عيسى بن جمهور ختاب مُنَسَدٌ خطيب بغدادى بُيَامَة ن كها بُانهوں نے حضرت' عمر بن شبه بُيَامَة'' كے والے سے حديث بيان كى ہے اور فرمايا ہے ان كى احاديث كے اندر غرائب ہيں۔ ان كاانقال ۱۹۳۳ جرى ميں ہوا۔

(195)اَحْمَدُ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِى يَرُوِى عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّهِ الْحُسَيْنِ اِبْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُسْرِو الْبَلُخِى صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حصرت 'احمد بن قاسم بن حسن مقرری عن الله ان سے حضرت'' حافظ ابوعبد الله حسین ابن محمد بن خسر وبلخی میشد'' (جنہوں نے ان مسانید میں سے دسویں مسند تالیف کی ہے)روایت کی ہے۔

(196) احْمَدُ بْنُ صَالِح المِصْرِى آبُوُ جَعْفَرٍ قَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ طِبُرِى الْاصْلِ قَدِمَ بَعُدَادَ جَالَسَ اَحْمَدَ بُنَ حَنْبَلَ وَتَذَاكَرَ الْعِلْمَ وَكَتَبَ كُلَّ وَاحِدِ عَنُ صَاحِبِهِ وَكَانَ يُشْنِى عَلَيْهِ قَالَ الْحَطِيْبُ حَدَّتَ عَنْهُ الْآئِمَةُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُخَارِى وَآبُو دَاؤَدَ السَّحِسْتَانِى وَمُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِى وَيَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ وَنُظْوَاؤُهُمُ وُلِدَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تَمَانٍ وَآرُبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حفرت "احمد بن صالح مصرى ابوجعفر عشائلة"

خطیب بغدادی ہوئی کہتے ہیں میرخاندان کے لحاظ سے طبری ہیں۔ یہ بغداد میں آ گئے تھے۔ حضرت' اما ماحمہ بن صُبل ہوئی۔' سے ہمراہ ہیٹھتے رہے اورعلم کا مذاکرہ کرتے تھے ،اوران میں سے ہرایک نے اپنے صاحب کے واسطے سے کتاب ککھی ہے اور وہ اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

خطیب بغدادی ہوتی کہتے ہیں: انہوں نے ائمہ حدیث سے احادیث روایت کی ہے مثلاً حضرت'' محمد بن اساعیل بخاری سیتی''، حضرت''ابو داؤ د جستانی سیتی''، حضرت''محمد بن یحیٰ الذہلی سیتی''، حضرت''یعقوب بن سفیان میتینڈ'' اوران جیسے جلیل القدر محدیثین سے \_ان کی ولا دت• 21 بحری میں ہوئی ہے \_اوران کا انتقال ۲۴۸ ہجری میں ہوا۔

(197) آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ آبُوُ عَلِيٍّ الْكِنْدِى

قَالَ الْحَطِيُبُ هُوَ الْمَعُرُوْفُ بِإِبنُ الْجَلَّاحِ الْكُوُفِقُ سَكَنَ مِصُرَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ نُعَيْم بُنِ حَمَّادِ وَ إِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْجَرَّاحِ رَوى عَنْهُ الْقَاصِى الْحُسَيْنِ الْانْطَاكِي وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمِ الْانْبَارِي حضرت 'احمد بن عبداللّه بن محمد ابوعلى كندى يُعْتِلنَهِ"،

خطیب بغدادی مُسلة نے کہا ہے 'یہ''ابن جلاح'' کے نام سے مشہور میں، بیکوفی میں اور بیر مصر کے اندر رہائش پذیر رہے ۔انہوں نے حضرت'' نعیم بن حماد مُیلانی''، حضرت'' ابراہیم بن جراح مُیلانی'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت'' قاضی حسین انطا کی مُیلانی 'اور حضرت'' الحق بن ابراہیم انباری مُیلانی'' نے روایت کی ہے۔

(198)اَحْمَدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادِ أَبُوْ جَعْفَرِ الْحَدَّادِ الْبَغْدَادِي

قَـالَ الْحَـطِيْـبُ سَـمِعَ اَبَا نُعَيْمِ الْفَضُلَ بْنَ دُكَّيْنِ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ رَوِ'ى عَنْهُ مُـحَـمَّـدٌ بُـنُ مَـخُـلَـدٍ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُقْدَةَ قَالَ وَكَانَ ثِقَةً مُثْبِتاً مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّسَبُعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

4r11à

حضرت 'احمد بن عبدالله بن زیادابوجعفرالاحداد بغدادی میتانید''

خطیب بغدادی میشد کتب ہیں' انہوں نے حضرت'' ابولغیم فضل بن دکین میشن'' ، حضرت''عفان بن مسلم میشن''، حضرت''مسلم بن ابراہیم میشن'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''محمد بن مخلد ابوالعباس احمد بن عقدہ میشن'' نے روایت کیا ہے ۔ آپ فرماتے ہیں' یہ ثقہ تھے، مثبت تھے۔ ان کا انتقال 24، جری میں ہوا۔

(199)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَرِى ٱلْبَعْدَادِى

قَسَالَ الْحَطِيْبُ يَرُوِى عَنْ آبِى يُوْسُفَ الْقَاضِى رَوَى عَنُهُ عَبُدُ الْمِلِكِ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ يَاسِيُنَ قَالَ الْحَطِيُبُ رَوَى عَنُ هٰذَا الشَّيْخِ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ سَعِيْدٍ فَسَمَّاهُ اَحْمَدَ بُنَ عِيْسَى بُنِ الْحَسَنِ وَسَمَّاهُ غَيْرُهُمُ اَحْمَدَ بُنَ مُحَمَّدٍ بُنِ عِيْسَى

حضرت 'احدين عبدالجبار سكرى بغدادى مِتَاللَة '

خطیب بغدادی سیسی کہتے ہیں: انہوں نے حضرت''ابو یوسف قاضی سیسی''سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت'' عبدالملک بن محمد بن یاسین سیسی'' روایت کرتے ہیں۔

خطیب بغدادی بیش<sup>ین ک</sup>ہتے ہیں:ان سے شیخ حضرت''عبداللہ بن محمد بن سعید مِ<sup>می</sup>لند'' نے حدیث روایت کی ہےاوران کا نام حضرت''احمہ بن عیسیٰ بن حسن می<sub>شاند</sub>'' رکھا ہےاورد گیرمحد ثین نے ان کو حضرت''احمہ بن محمہ بن عیسیٰ مِ<sub>طاللہ</sub>'' قر اردیا ہے۔

(200) آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَّارَدِى

قَـالَ الْـحَـطِيُبُ اَحْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَطَّارِ دِبْنِ حَاجِبُ بْنِ ذُرَارَة التَّسِيُسِمُ اَلْمَعُرُوْفُ بِالْعُطَارِدِيّ كُوْفِقُ قَدِمَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيْسَ الْآوُدِى وَوَكِيْعِ وَاَبِى مُعَاوِيَةَ الطَّسِمِ الْبَعُوِيُّ وَيُوْنُسِ بْنِ بُكَيْرٍ رَوَى عَنْهُ اَبُوْ بَكُرٍ بْنُ اَبِى الدَّنيَا وَابُو الْقَاسِمِ الْبَعُوِيُّ وَالْمُحَامِلِيُّ وَجَمَاعَةٌ مَعَاتَ سَنَةَ إِنْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت 'احمد بن عبد الجبار عطار دی می الله ''

خطیب بغدادی می ایست کم بین می حضرت' احمد بن عبد العبار بن احمد بن محمد بن عمر بن عطار دبن حاجب بن زراره یمی المعروف عطار دی می می می ، کوفی میں ۔ بغداد آئے شطے ، دہاں پر حضرت' عبد الله بن ادریس اودی میں میں ، ، حضرت' وکیع میں ، حضرت' ابو معاویہ ضریر میں 'اور حضرت' یونس بن بکیر میں '' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت' ابو بکر بن ابی دنیا میں نی ، ، حضرت' ابو القاسم بغوی میں '' ، حضرت' محاملی میں 'اور دیگر محد ثین نے حدیث روایت کی ہے۔ ان ک

4 mit 🄈

س ۲۷ اجری میں ہوا۔

(201) أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ زِيَادٍ بُنِ أَيُّوبٍ

قَـالَ الْحَطِيْبُ حَدَّتَ عَنُ جَدِّهِ زِيَادٍ وَعَنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِيِّ رَوى مُحَمَّدٌ بُنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ (مَاتَ) سَنَةَ عَشَرٍ وَثَلاَثِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى

حضرت 'احمد بن حمد بن زیاد بن ایوب محتلات

خطیب بغدادی میشید کہتے ہیں انہوں نے اپنے دادا حضرت'' زیاد میں بند'' سے اور حضرت'' محمد بن منصور طومی میں بند'' روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' محمد بن مظفر حافظ میں بند''، حضرت''محمد بن اساعیل وراق میں بند'' نے روایت کیا ہے۔ان کا انقال ۱۳ ہجری میں ہوا۔

(202) آحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَبُوُ سَهْلٍ

قَـالَ الْخَطِيُبُ كُوُفِى الْأَصْلِ سَكَنَ دَارَ الْقُطْنِ حَدَّتَ عَنُ جَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ وَعَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ الْجَهُمِ وَحَلْقٍ كَثِيْرٍ رَوٰى عَنْهُ أَبُو الْحَسَنِ بُنِ رَوْزَبَةَ وَاَبُوْ عَلِيٍّ بُنِ شَاذَانِ وَجَمَاعَةٌ وَكَانَ صَدُوُقاً آدِيُباً مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' احمد بن محمد بن عبدالله بن زیاد قطان ابو تهل میشد '

خطیب بغدادی میسید کہتے ہیں نیونسب کے لحاظ سے کوفی ہیں ۔دار قطن کے اندر آکر رہے تھے،اور محدثین کی ایک جماعت سے انہوں نے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی میسید نے اس پوری جماعت کے نام بھی لکھے ہیں ۔اور انہوں نے حضرت' محمد بن جہم میں جہم میں بند' سے اور دیگر بہت سارے محدثین سے روایت کی ہے۔ان سے حضرت' ابوحسن بن روز بہ میسید' ، حضرت' ابوعلی بن شاذان میں اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ ان سے صدوق تھے،ادیب سے ۔ان کا انتقال مصاری میں ہوں ا

(203) اَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهُلِ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ النَّيْسَابُوْرِ يُ

قَسَالَ الْحَطِيُبُ قِيْلَ آنَّهُ مَرُوَزِىٌ سَكَنَ نَيْسَابُوُرَ وَحَدَّتَ عَنُ سُفْيَانَ بُنِ عُيَيْنَةَ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ الُوَلِيُدِ الْعَبْدِى وَاَبِى عَسامِرِ الْعَقْدِى وَاَبِى دَاؤدِ الطَّيَالَسِى وَمُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الطَّيَالَسِى وَمَكِّى بُنِ اِبْرَاهِيْمِ وَجَمَاعَةٍ وَرَدَ بَعُدَادَ حَاجًاً فِى اَيَّامِ اَحْمَدَ بُنِ حَنُبَلَ وَحَدَّتَ بِهَا كَتَبَ عَنُهُ اَحْمَدُ رَحْمَةُ اللَّهِ علَيْهِمَا

411m

حضرت ' احمد بن حارث بن عبدالله بن سهل ابوعبدالله زامد نيشا بوري ميشد '

(203) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ابْرَاهِيْمَ بْنِ سَلْفَةَ أَبُو طَاهِرٍ السَّلْفِيُ الْآصْبَهَانِيُ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِي تَارِيُخِهِ هُوَ مُحَدِّثٌ وَفَقِيْهُ وَشَيْخُ زَمَانِهِ بِٱصْبَهَانَ سَمِعَ الرَّئِيْسَ ابَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمِ بُنِ الْفَضُلِ بُنِ أَحْمَدَ النَّقَفِيَّ وَأَبَا الْحَسَنِ عَلِيٍّ بُنَ مَنْصُوْرٍ بُنِ عَلَّانِ الْكُرُخِيَّ وَأَبَا نَصْرٍ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنَ مُسَحَسَمًا إِبْنِ يُوْسُفَ وَأَبَا الْفَتُحِ آحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْحَافِظِ وَأَبَا سَعْدٍ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بُنِ مُسحَسَّدٍ الْمُطَرِّزَ وَابَا عَلِيٍّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحَدَّ دَوَابَا الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ اَسْنَةِ الْكَاتِبِ وَخَلُقاً سِوَاهُـمُ وَسَافَرَ اللِّي بَغُدَادَ فِي شَأْنِهِ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا الْخَطَّابِ نَصْرَ بُنَ مُحَمَّدٍ بُنِ النَّصْرِ الْقَارِئ وَاَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الشَّرِى وَأَبَا الْمُعَافَى ثَابِتَ بْنَ بُنْدَارٍ بْنِ إبْرَاهِيْمَ الْبَقَّالَ وَأَبَا الْحَسَنِ الْمُبَارَكَ بُنَ عَبُدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِي وَاَبَا بَكُرٍ أَحْمَدَ بْنَ عَلِيّ الطَّرَابَلَسِيّ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيّ بْنَ الْحُسَيْنِ الرّبُعِيّ وَحَلْقاً كَثِيْسرًا سِوَاهُمْ وَسَافَرَ إِلَى الْحِجَازِ وَسَمِعَ بِمَكْمَةَ - وَالْمَدِيْنَةِ- وَالْكُوْفَةِ - وَوَاسِطٍ - وَالْبَصْرَةِ- وَخُوْزِسْتَان وَنَهَاوَنَدُ وَهَمُدَان - وَسَاوَةَ الرَّى - وَقَزُوِيُن - وَزَنْجَار - وَدَخَلَ بِلادَ أَذَرْبَيْجَان - وَطَافَهَا إلى أَن وَصَلَ إلى ذَرُبَنَد -وَكَتَبَ بِهِٰذَهِ الْبَلاَدِ عَنُ شُيُؤخِهَا ثُمَّ دَخَلَ الْجَزِيْرَةَ - وَسَمِعَ بِنَصِيبِيْنَ - وَغَيْرَهَا وَمَضَى إِلَى الشَّامِ - وَدَحَلَ دَمِشُقَ وَسَمِعَ بِهَا كَثِيُراً - ثُمَّ دَخَلَ دِيَارَ مِصُرَ فَٱحْيَىٰ بِهَا الْحَدِيْتَ وَقَرَاً عَلٰى مَشَائِحِهَا وَسَمِعَ جَمَاعَةً بِإِفَادَتِه وَسَكَنَ الْإِسْكِنُدَرْيَةَ اللي حِيْنِ وَفَاتِهِ قَالَ اِبْنُ النَّجَارِ وَكَانَ حَافِظاً مُتْقِناً حُجَّةً نَبِيلاً وَعَمَرَ حَتَّى ٱلْحَقَ الصِّغَارَ بِالْكِبَارِ قَالَ وَاَحْبَرَنِي عَبُدُ الْقَادِرِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّهُاوِتُ اَلْحَافِظُ فِيْمَا شَافَهَنِي بِهِ وَأَذِنَ بِالرَّوَايَةِ عَنْهُ ثُمَّ بَحْرَانَ -قَبالَ شَيْحُنَا أَبُوْ طَاهِرِ السَّلْفِتُ سَمِعَ الْحَدِيْتَ بَاَصْبَهَانَ مِنُ سَنَةِ ثَمَانِ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَع مِائَةٍ إِلَى سَنَةِ ثَلاَثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ إلى بِغُدَادَ فَأَقَامَ بِهَا يَسْمَعُ إلى سَنَةتِسْع وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ إلى الْكُوفَةِ وَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً يَسْمَعُ ثُمَّ حَبَّجَ وَرَجَعَ اللَّى بَغُدَادَ فَاَقَامَ بِهَا إلَّى سَنَةِ حَمْسٍ مِانَةٍ يَقُرَءُ الْحَدِيْتَ وَالنَّحُوَ وَالْفِقْهَ وَاللُّغَةَ وَسَمِعَ بِقَرِاءِ تِبِ الْحُفَّ الظِ الْكِبَارِ كَالْحَافِظِ يَحْيَى بُنِ مَنْدَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرِ السَّمُعَانِي وَآبِي نَصْرِ الْاصْبَهَانِي وَغَيرِهِمُ قَالَ الَحْبِافِظُ ابْنُ النَّجَبِارِ مَوْلِدُهُ بَعْدَ السَّبْعِيْنَ وَاَزْبَعِ مِانَةٍ وَوَفَاتُهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنُ شَهْرٍ رَبِيْعِ الْآخَرِ سَنَةَ سَتِّ

وَّسَبُعِيْنَ وَحَمْسٍ مِانَةٍ بَعْدَ الزِّيَادَةِ عَلَى الُمِانَةِ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَاَوَّلُ سَمَاعِهِ سَنَةَ حَمْسٍ وَثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِانَةٍ وَحَدَّتَ قَبْلَ بُلُوْعِ الْعِشُرِيْنَ

حضرت 'احد بن محمد بن ابراہیم بن سلفہ ابوطا ہر سلفی اصفہانی جیسین

حضرت' حافظ ابن نجار بیتین' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے میں محدث تھے، اپنے زبانے کے فقید تھے، اصبهان کے اندر شخ تھے۔ انہوں نے رکیں حضرت' ابوع بداللہ القائم بن فضل بن احمد تقعنی بیتین' بحضرت' ابوالمحن علی بن منصور بن علان کرخی بیتین' حضرت' ابونصر عبد الرحمٰن بن محمد بن بوسف بیتین' ، حضرت' ابوالفتح احمد بن محمد بن احمد بن معد ما فظ بیتین' ، حضرت' ابوسعد محمد بن محمد بن محمد بن بیتین' ، حضرت' ابوع باللہ القائم بن فضل بن احمد تقعنی بیتین' ، حضرت' ابوالحب ملی بن منصور بن علان کر خی بیتین محمد بن محمد بن بیتین' ، حضرت' ابوع باللہ القائم بن علی حداد بیتین' ، حضرت' ابوالع بال احمد بن عبد القادر بن استد الکا تب بیتین' اور ان محمد بن محمد بن محمد بن بن محمد بن علی حداد بیتین' ، حضرت' ابوالع بال احمد بن عبد القادر بن استد الکا تب بیتین' اور ان کے علاوہ بہت سمارے محد شین سے حدیث پاک کا ساع کیا ہے ۔ انہوں نے بغداد کی جانب سفر کیا ہے اور وہاں پر حضرت' الو الخطاب نصر بن محمد بن نصر قاری بیتین' ، حضرت' ابوالغ بن احمد بن سری بیتین' ، حضرت' ابو الخطاب نصر بن محمد بن نصر قاری بیتین' ، محضرت' ابو عبد الماد سین بن علی بن احمد بن سری بیتین' ، حضرت' ابو بیتین' ، مصر بن محمد بن نصر قاری بیتین' ، محضرت' الوالغ بن احمد بن سری بیتین' ، حضرت' ابو الخطاب نصر بن محمد بن نصر قاری بیتین' ، معرارک بن عبد المبار حمد بن معلی بن احمد بن سری بیتین' ، محفر بن الا معلی محمد بن محمد بن المبیت ' ابوالحن مبارک بن عبد المبار حمد ثین احمد بن سری بیتین' ، حضرت' ابو معلی محمد بن محمد بن نظر میں معاد المبی معاد المبی محمد بن معر بن سری کی بیتین بن مع می محمد بن معار کر کے گئے اور محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن سری محمد بن سری کی بی محمد بن ما علی بند معرک کی محمد میں محمد بن معار محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن سری محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن معر بن محمد بن کے محمد کی معرب محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن میں محمد بن معرب محمد بن کا ماع کیا۔ بھر میں محمد بن محمد بن محمد بن کا من کی محمد بن می محمد بن محمد بن محمد بن مع محمد بن محمد بن کا ماع کیا۔ بندر محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن میں محمد بن محمد بن محمد بن می محمد بن محمد بن میں محمد بن میں محمد بن ما می

حضرت'' حافظ ابن نجار <sup>می</sup>تی<sup>د</sup>'' کہتے ہیں' ۲۷ ہجری کے بعدان کی پیدائش ہےاوران کی وفات جعرات کور نیع الثانی کے مہینے میں ۲۵۵ ہجری میں ہے ۔ان کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ ہو چکی تھی ،ان کا سب سے پہلا حدیث کا ساع ۵۵ <sup>م</sup>ہتر کی کا ہےاور انہوں نے ۲۰ سال کی عمر تک چنچنے سے پہلے حدیث بیان کر نا شروع کر دی تھی ۔

(205) اَحْسَمَـدُ بُـنُ عَسَمَـرِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الصُّوْفِي اَلْحَوَارَزَمِي اَلْحَيُوْفِي نَجْمُ الدِّيْنِ اَلْكُبُرِ ي اَبُوُ الْجَنَاب

يَقُول آصُعَف عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْحُ شُيُوْخِ الطَّرِيْقَةِ وَبُوْهَانُ الْحَقِيْقَةِ اِمَامُ أَئِمَةِ الْحَدِيْتِ فِى ذَمَانِهِ وَهُو شَيْحِى الَّذِى أَرُوى أَكْثَرَ الْأُصُوْلِ عَنْهُ سَمِعْتُ عَلَيْهِ بِحَوَارَدَمِ مِنْ سَنَةِ ثَلاَتَ عَشَرَة وَسِتِّ مِانَةٍ الى سَنَة سَبْعَ عَشُرَة وَسِتِ مِانَةٍ وَهُو رَضِى اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ بِحَوَارَدَمِ الشَّيْحَ ظَهِيرَ الذِيْنِ اَبَا مُحَمَّدٍ مَحْمُودَ بْنَ عَبَّاس بْنِ آرْسَلاَنِ وَنَجْم الذِيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِي الْمُحَوْزَقَانِي وَشَمْسَ الدَّين اَبَا الْفَضَائِلِ مُحَمَّدً ابْنَ فَصل اللَّهِ السَّلَاوى آرْسَلاَنِ وَنَجْم الذِيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِي الْجُوزَةَ وَلَيْ وَشَمْسَ الدَّين اَبَا الْفَضَائِلِ مُحَمَّدً ابْنَ فَصْلِ اللَّهِ السَّلَاوى وَسَمِعَ بِحُرَاسَانَ وَالْعِرَاق حَلُقاً مِنْهُمُ ابَوُ سَعِيْدٍ عَبُدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرًا لَصَفَائِلِ مُحَمَّدًا بْنَ فَصْلِ اللَّهِ السَّلَاوى وَسَمِعَ بِحُرَاسَانَ وَالْعِرَاق حَلُقاً مِنْهُمُ ابَوُ سَعِيْدٍ عَبُدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ الصَّفَارُ ومُؤَيَّذُ بْنُ عَلِي الطُّوسِي وَابَو الْحَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَمَالُ وَابُو ابْمَا لَمُعَيْدٍ عَبُدُ اللَّهِ السَالَق الْحَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْقُولِ الْمَكَارِ مَا بَعُمَالُ وَابُو الْمَعَنِ وَ مَعْهِ بِعَالَا لَمَ مَعَمَدِ بْنَ مَحَمَّدَ مُوَ الْعَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مَعْمَدِ اللَّهَ وَابُو أَبْهُ مُعَتَى مَعْتَلَهُ مَعْ مَعْتَ مَعْتَ الْحَسَيْنُ الْحَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مَعْمَة اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْتَ الْعَسَلَا وَ الْحَمَانِ وَابَعُونَ وَابُو مَعَتَ وَلْعَوْ مَعْتَ وَى مَعْتَ اللَهِ الْحَاقِ وَقَدَى مَعْ مَعْتَد الْوَسَكِ مَعْدَا وَالْحَدَانِ وَاللَهُ وَالَهُ مَنْ مُنْ مَعْتَدَة وَ وَعَلَيْ وَا مَوْ وَالْحَوْ وَصَعْنَ وَ وَالْمَا وَالْقَا وَالَقُونُ وَا مُعَدَي مَعْتَ وَ وَسِنَعَا وَى وَالَكُونَ مَعْرَا وَ وَالْعُولَ عَمَانَةُ وَعَمَا وَ وَمَعْتَدُ وَ وَالْنَا وَ وَالَعُ عَمَنَ وَ وَالْعَ

ون اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے ، یہ طریقت کے شیوخ کے شیخ ہیں ، بربان الحقیقت ہیں ، اپنی زمانے میں حدیث کے انم کے امام ہیں ، میر یے بھی شیخ ہیں ، میں نے اکثر اصول انہی سے پڑھے ہیں ۔ میں نے خوارزم کے اندر ۲۱۲ ہجری سے ۱۲ ، جری تک ان سے ساع کیا اور انہوں نے خوارزم کے اندر شیخ حضرت' نظہیر الدین ابو محد محمود بن عباس بن ارسلان نویشنی' حضرت' بنجم الدین محمد بن علی جوز قانی نیکینی' اور حضرت' نظہیر الدین ابو الفصائل محد ابن خوارزم کے اندر ۲۷ ان بحری سے ما کیا ہے مصرت' بنجم الدین محمد بن علی جوز قانی نیکینی' اور حضرت' نظہیر الدین ابو الفصائل محد ابن فضل اللہ سلاوی نویکین سانہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المحد بن محمد بن عمر صفار نویکین '' محضرت' نیک مولوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المحد بن محمد بن عمر صفار سانہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المحد بن محمد بن عمر صفار انہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المحد بن محمد بن محمد بن عمر معار سانہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المکار ماحمد بن محمد بن محمد شین '' محضرت' اور عراق کے اندر وہال کے بہت سارے محد شین سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت' ابو المکار ماحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد محمد بن محمد محمد بن محمد جمل کی تو والی کی مشائ کے محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن این نویسید'' ، حضرت' ابو محمد بن اور ان محمد خوار وہاں کے مشائ کے ساع کیا۔ شائل کی مشائ کی سائی کی محمد بن محمد بن محمد بن (206) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِى آبُوُ عَلِي الصَّيْرَفِيُ ٱلْمَعُرُوفُ بِالْأَسُوْسِى قَالَ الْحَطِيْبُ سَمِعَ عَلِى بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِي وَعَبُدَ اللَّهِ بَنَ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحُرَاسَانِي وَقَالَ تُوُفِي آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْأُسُوْسِى سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت' احمر بن على ابوعلى حير في المعروف سوى رُحْسَيْ:

خطیب بغددادی کہتے ہیں'انہوں نے حضرت'' علی بن محمد بن زبیر کوفی مِیالیڈ''اور حضرت'' عبداللہ بن اسحاق بن ابراہیم خراسانی مِیالیڈ'' سے ساع کیا ہے۔اورفر مایا: حضرت'' ابوعبداللہ سوسی مِیالیڈ'' کاانتقال۳۹۴ہجری میں ہوا۔

(207) أَحْمَدُ بَنْ تَمِيْمٍ قَالَ الْخَطِيُبُ ذَكَرَهُ آبُوْ الْقَاسِمِ بُنُ التَّلاجِ آنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ فِى جَوَارٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدِ وَانَّهُ حَدَّثَهُ عَنُ مُوْسَى بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِى حضرت احمد بن تميم مِنْ

خطیب بغدادی بیش<sup>ی</sup> کہتے ہیں' حضرت'' ابوالقاسم بن ثلاج <sup>می</sup>شد'' نے ان کا ذکر کیا ہے، وہ حضرت'' محمد بن مخلد <sup>می</sup>اشد'' کے پڑوس میں رہتے تھےاورانہوں نے حضرت'' موسیٰ بن اسحاق انصاری می<sub>شند'</sub>'' سے احادیث بیان کی ہیں۔

(208) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو عَبُدُ اللَّهِ الشَّيْبَانِي

قَـالَ الْحَـطِيُبُ هُوَ جَـدُّ اَبِى حَفُص عُمَرَ بُنِ شَاهِيُنَ لِأَمِّهِ سَمِعَ الرَّبِيْعَ بُنَ ثَعْلَبٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُطِيْع وَمُحَاهِدَ بُنَ مُوْسَى وَابَا هَمَّامِ السَّكُوُنِيَّ وَالْحَسَنَ بُنَ الصَّبَاحِ وَجَمَاعَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ إبُنُ شَاهِيُنِ قَالَ اَبِى مَاتَ جَدِى اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ يُوْسُفَ سَنَةَ إحْدَى وَثَلاَثِ مِائَةٍ

حضرت 'احمد بن محمد بن يوسف بن سليمان الوعبد اللدشيباني مسيني

خطیب بغدادی می اند نے کہا ہے ، یہ حضرت' ابو حفص عمر بن شاہین میں بند کی نانا تھے، انہوں نے حضرت' ربیع بن تعلب میں ' ، حضرت' معبدالللہ بن مطیع میں ' ، حضرت' مجاہد بن موں میں نا بین ' ، حضرت' ابو ہمام سکونی میں ' ، حضرت صباح میں ' اور محد ثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے ۔ پھر کہا حضرت' ابن شاہین میں نیوں ' کہتے ہیں' میر ےوالد نے کہا ہے' میر ے دادا حضرت' احمد بن محمد بن یوسف میں نا انتقال است جری میں ہوا۔

\$112}

(209) أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبَاطِيُّ

قَـالَ الْحَطِيْبُ سَمِعَ وَكِيْعَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بُنَ مُوْسَى وَهَارُوْنَ بْنَ يَزِيُدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَلِى قَضَاءَ سَرُحَسٌ - ثُـمَّ وَرَدَ نَيْسَابُوْرَ وَاَقَامَ بِهَا اِلَى حِيْنِ وَفَاتِهِ وَمَاتَ بَعْدَ سَنَةِ ثَلاَثٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادِ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت 'احمد بن سعيد بن ابرا بهم ابوعبد الله رباطي ميني '

خطیب بغدادی جین کہتے ہیں انہوں نے حضرت' وکیع بن جراح میں نہ مفرت' عبداللہ بن موسی مجینیہ''،حضرت' ہارون بن پزید میں پند بی مفرت' محمہ بن اسحاق میں نہ' سے ساع کیا ہے،حضرت' سرخس میں نین کے مستد قضاء پر فائز رہے، پھرنیشا پور میں آئے اور وہاں پراپنی دفات تک رہائش پذیر ہے۔ان کا انتقال۲۲۲،جری میں ہوا۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد میں یہ سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت'' حسن بن زیاد میں اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت'' حسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ کی سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں زیاد میں اللہ کی سے رو بن زیاد میں زیاد میں اللہ کی سے کم روایت کی سے اللہ کی سے میں دوایت کی ہے اور ان کی حضرت' دحسن بن زیاد میں اللہ ک

(210) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ اَلْمَعُرُو فْ بِالْعُتِيْقِى

سَمِعَ اِبُرَاهِيْمَ بُنَ اَحْمَدَ ابُنِ جَعْفَرٍ الْجَزَرِتَ وَجَمَاعَةً قَالَ الْحَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ صَدُوُقاً ثِقَةً وَسَالُتُهُ عَنُ مَوْلِدِه فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدى وَارْبَعِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' أحمد بن محمد بن احمد بن منصور المعر وف عقيقي عن '

انہوں نے حضرت''ابراہیم بن احمد بن جعفر جزری ہوئیں'' اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے ساع کیاہے ۔خطیب بغدادی ہوئیں کہتے ہیں' میں نے ان سے احادیث کہ ہی ہیں ، یہ صدوق تھے، ثقبہ تھے۔

ی میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا،تو انہوں نے فر مایا: میری پیدائش ۲۸۷ ۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۳۳۱ ہجری میں ہوا۔

(211) أَحْمَدُ بْنُ دَاوْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مَاهَانِ أَبُو يَزِيْدَ السُّخْتِيَانِيُّ

قَـالَ الْـحَـطِيُـبُ فِى تَارِيْحِهِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنِ الْحَسَنِ بُنِ سَوَّارِ الْبَغُوِيّ وَإِبْرَاهِيْمَ بُنِ يُوُسُفَ آخِـى عِصَامِ الْبَلَخِيِّ رَوَىَ عَنْهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَلِيُّ وَابَوْ بَكْرِ الشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدٍالْعَتِيْقِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ

تَعَالَى

حضرت''احدین داؤدین پزیدین مامان ابویزید بختیانی میشد''

خطیب بغدادی ب<sup>ع</sup>ارتی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ بغداد کے اندر رہے اور وہاں پر حضرت'' حسن بن سوار بغوی بیشنہ''، حضرت'' ابراہیم بن یوسف بیشنہ'' حضرت'' عصام بلخی بیشنہ'' کے بھائی کے حوالے سے حدیث بیان کی ۔ان سے حضرت'' عبدالصمد بن علی بیشنہ''، حضرت'' ابو بکر شافعی بیشنہ''، حضرت'' احمد بن محمد تقلقی بیشنہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔

(212) أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُعَيْبٍ بْنِ صَالِحِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُوْ مَنْصُورِ

مِنْ أَهْلِ بُحَارى سَمِعَ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدِ وَحَامِدَ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَوْشَبَ الْبُحَارِيَيِّنَ وَزَكَرِيَا بْنَ يَحُيْلى وَمُحَمَّدَ بُنَ جَرِيْرٍ الطِّبُرِيِّ قَالَ الْحَطِيْبُ اِسْتَوْطَنَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا اللّٰ حِيْنِ وَفَاتِهِ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَحَمْسِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

یداہل بخاری میں سے ہیں۔انہوں نے حضرت' صالح بن محد میں من سرت' حامد بن سہل بخاری بیتین'، حضرت' محمد بن حوشب بخاری میں نے بین ، حضرت' زکریا بن یحیٰ بیتینی' ، حضرت' محمد بن جر سرطبری میتیند' سے حدیث کا ساع کیا ہے ۔خطیب بغدادی میتیند کہتے ہیں بیہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور اپنی وفات تک وہیں پر درسِ حدیث دیا۔ان کا انتقال ۲۵۳ جری میں ہوا،ان کی پیدائش ۲۸ ہجری کی ہے۔

(213) اَحْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْجَبَّارِ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ الْقَاسِمِ بُنِ اَحْمَدَ الْمَرُوَزِى الصَّيْرَفِى اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَتَبِى اَلْمَعْرُوْفُ بِإِبْنِ الطُّيُوْرِى

قَـالَ الْـحَـافِـظُ اَبُـوْ عَبْـدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ اَخُ اَبِى الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَكَانَ اَصْـغَرَ مَنْ قَرَا الْقُرُ آنَ بِالرِّوَايَاتِ عَلَى اَبِى بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ الْحَيَّاطِ وَاَبِى عَلِيّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْبَنَا وَسَـمِعَ الْكَبِيُرَ بِافَادَةِ اَخِيْهِ مِنْ اَبِى طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانِ وَاَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْبَنَا أَسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِى اللَّيْبِ طَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطِّبُرِيّ وَاَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مَسَحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِى الطَّيْبِ طَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطِّبُرِيّ وَاَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْن عَلِي الْسَحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بُنِ عَمَرَ بُنِ اَحْمَدَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِى الطَّيْبِ طَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطِّبُرِيّ وَاَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِي اللَّعَبِي الْمُعَمَّذِي وَابِى مُحَمَّدِ الْعَصْدِ الْمُحَمَّدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطِّبُرِي وَابِى الْمُعَتَدِ الْحَسَنِ بْنِ السَحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ الْمُنِي فَنِ عَمَرَ الْعَصْدِ الْحَمَةِ الْمُعَمَدِ الْتَي عُقْقُونِ وَابِي الْمُعَاتِ عَلْى الْمَ الْمُ الْمُعَتَى بْن

وَبَسَحْيَى بْنُ أَسْعَدِ بْنِ يُوْنَسِ الْحَبَاذِ وَهُو آخِرُ مَنْ حَدَّتَ عَنُهُ وَ كَانَ صَدُوُقاً صَحِيْح السِّمَاعِ دَلَالاً في الْحُنَّبِ وَيَسَحْيَى بْنُ أَسْعَدِ بْنِ يُوْنَسِ الْحَبَاذِ وَهُو آخِرُ مَنْ حَدَّتَ عَنْهُ وَ كَانَ صَدُوُقاً صَحِيْح السِّمَاعِ دَلَالاً في الْكُتُبِ مَوْلِدُهُ سَنَةَ أَرْبَعِ وَتَلَاقِيْنَ وَأَرْبَعِ مِانَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَسِتِ مِانَةٍ رَحِمَه اللَّهُ تَعَالىٰ مورت 'احمد بن عبد الجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروز ى عير فى ايوسعيدكتنى المعروف ابن طورى بُيَنَة '' حضرت' 'حمد بن عبد الجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروز ى عير فى ايوسعيدكتنى المعروف ابن طورى بُيَنَة '' حضرت' احمد بن عبد الجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروز ى عير فى ايوسعيدكتنى المعروف ابن طورى بُيَنَة '' مُنَسَّة '' حَمْرَتَ '' احمد بن عبد الله ابن عبد الجور في ناف الله من العرون بينا البنا حضرت' المالي بين عالى من عبد الجور بن احمد بن قاسم بن احمد مروز ى عير فى ايوسعيدكتنى المعروف ابن طورى بُيَنَة '' بَيَسَة '' سَعَد الله الله المالي بين المالي بن احمد بن قاسم بن احمد من على خياط بيتية '' ، حضرت'' الوالحسين مبارك بن عبد البوار بيتيت '' عن عالى بين من حضرت' ما قطر الحمد بن على خياط بيتية '' ، حضرت'' الواحل بن عبد البوار بيتية '' من عبد الله المالي بيتية'' ، حضرت' الواحاق ابرا تهم بن عر بن احمد بن على خياط المحمد بن عبد الله بن عبد البوالي من بن المين الما بن عبد الله طرى بيتية ''، من حمد خل المحمد من بن على قرآن پاک پر ها باور بر بن احمد برى بيتية ''، حضرت' الوطيب على بن عبد الله لمرى بيتية ''، من حمد خل ال فيتية ''، حضرت' الواحق ابرا تهم بن عر بن احمد برى بيتية ''، حضرت' الوطيب على بن عبد الله بن عبد المرى بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الملك بن عر دات حمزت' الوحمد من بن على قرآن بي مالي بي عارت 'لوالفض حمر بن المو طور بنا عبد المالي بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد من عبد الما بري بن ما بن عبد الله بن عبد المالي بن عبد الله بن عبد الملك بن عر دات حمزت' الوحمن بين على قررن بن على مرى بي عامات بي تعاري بن عبد الله ما بن عبد بن عبد الله بن عبد من ما ما بن عبد الما بي عبد بن عبد من ما ما بن عبد الما بن عبد ما ما بن عبد ما ما بن عبد العار بي بن عبد من عرب

حضرت''ابن نجار بی<sup>سی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے کہ ہمارے شیخ حضرت''ابوالقاسم ذوالزین بن کامل خفاف بی<sup>سی</sup>''، حضرت''یجیٰ بن اسعد بن یونس خباز بیسی''ان سے روایت کرنے والے سب ہے آخری محدث ہیں ، بیصدوق شے صحیح السماع شصادر کتابوں کی رہنمائی کرنے دالے تھے۔ان کی پیدائش ۴۳۳ ،جری میں ہوئی ،ادران کا انتقال ۱۲ ،جری میں ہوا۔

(214) اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَدَّادٍ الْبَاقَلَانِي الْكَرَخِي اَبُوْ طَاهِرٍ

قَالَ الُحَافِظُ ابُنُ النَّجَّارِ فِى تَارِيُخِه كَانَ مِنُ اَعْيَانِ شُيُوْخِ وَقْتِه بِالْمَعُوَفَةِ وَكَثُرَةِ الرَّوَايَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ وَحَدَّتَ بِهِ وَرَوَى الْكُتَبَ الْمُطَوَّلاَتِ وَصَنَّفَ تَارِيُحاً بِالسَّنِيُنَ وَذَكَرَ فِيهِ الْحَوَادِتَ وَالْوَفَاءَ اتِ قَالَ الْحَافِظُ ابُنُ النَّجَارِ وَقَدُ نَقَلَتُ مِنْهُ كَثِيْرًا اللٰى هٰذَا الْكَتَابِ سَمِعَ ابَا عَلِيِّ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيِّ ابْنِ شَاذَانَ وَابَا الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَالِي بُنِ عَلِيِّ الْمُعَوَّلاَتِ وَعَنَّفَ اللَّائِي فَيْهِ الْحَوَادِتَ وَالْوَفَاءَ ات الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَعَدِ اللَّهُ اللَّهَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ عَيْيُوا اللَّهُ عَلَيْ الْمَعَانِ الْ

يَـقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَرَوَى عَنْهُ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ خِسُرُو الْبَلَخِى صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'احمد بن حسن بن احمد بن حسن بن محمد بن خداد با قلانی کرخی ابوطاہر عبی یہ '

حضرت' حافظ ابن نجار میں ''نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے' بیاپ شیوخ کے منظور نظر تھے ، اپنے وقت کے معرفت ، کثرت روایت ،زہداورعبادت کے حوالے سے اپنے شیوخ کے منظور نظر تھے ، بہت ساری احادیث سی ہیں اور روایت بھی کی ہیں ، بڑی بڑی کتابیں روایت کی ہیں اور کٹی سال تک تاریخ لکھی ہے ،اور اس کے اندر حوادث و واقعات بھی لکھے ہیں اور دفا تیں بھی لکھی ہیں۔

حضرت' حافظا بن نجار بی<sub>تان</sub>" کہتے ہیں، میں نے ان سے بہت ساری کتابیں نقل کی ہیں، یہ کتاب بھی نقل کی ہے، انہوں نے حضرت' ابوعلی الحسن بن علی ابن شاذ ان بی<sub>تانی</sub>"، حضرت' ابو القاسم عبد الملک بن محمد بن بشر ان بی<sub>تانی</sub>"، حضرت' ابو بمر برقانی بی<sub>تانی</sub>"، حضرت' ابو عبد اللہ احمد بن عبد اللہ بن حسین بن اساعیل محاملی بی<sub>تانی</sub>" سے ساع کیا ہے ۔ ان سے حضرت' ابو قاسم سمر قندی بی<sub>تانی</sub>"، حضرت' عبد الو ہاب انماطی می<sub>تانی</sub>" نے راویت کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :ان سے حضرت''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسر وہلہ ج<sub>ی تک</sub>ین'' نے روایت کی ہے جو کہان مسانید میں دسویں مند کے مؤلف ہیں ۔

(215) إسْمَاعِيْل بْنُ حَمَّادٍ بْنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ أَبُوُ حَمَّادٍ وَقِيْلُ أَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ وَلِى الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرُقِى وَلَّاهُ مُحَمَّدٌ بُنُ هَارُوُنَ الرَّشِيدَ بَعُدَ أَنْ عَزَلَ مُحَمَّدَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ الْانصارِ تَ فَاَقَامَ مُدَّةً ثُمَّ صَرَفَهُ وَوَلِى قَضَاءَ الْبَصُرَةِ ثُمَّ عَزَلَهُ أيُضاً يَحْيٰى بُنُ أكْثَمِ قَالَ الْحَطِيْبُ قَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا وَلِى الْقَضَاءَ مِنْ لَكُنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَيْبُ قَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا وَلِى الْقَضَاءَ مِنْ لَكُنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ إلى الْيَوْمِ أيُضاً يَحْيٰى بُنُ أكْثَمِ قَالَ الْحَطِيْبُ قَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا وَلِى الْقَضَاءَ مِنْ لَكُنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ إلى الْيَوْمِ أَعْلَمَ مِنْ السَمَاعِيْلَ بُنِ حَمَّادٍ بُنِ آبَى حَنِيْفَةَ قَالَ الْحَطِيْبُ وَهُو آحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلَى مَذُهَبِ جَدِهِ حَدَّتَ عَنْ آبِيْهِ أَعْلَمَ مِنْ السَمَاعِيْلَ بُنِ حَمَّادٍ بُنِ آبَى حَنِيْفَةَ قَالَ الْحَطِيْبُ وَهُو آحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلَى وَعَنْ آمَدُ الْفُقَهَاءِ عَلَى مَنْ مِنْ الْمُعَنِي مَعْهَ إِنْ مَعَيْ وَالِي الْحَاطِيْبُ وَهُو آحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلَى مَذُهَبٍ جَدِه حَدًى عَنْ آبِيْهِ وَعَنْ مَالِكُ بُن مَالِكِ بُنِ مِعْدَولٍ وَعُمَوَ إِنَى حَقَالَ الْحَطِيْبُ وَهُو آحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلَى مَذُهَ فَتَ مَنْ وَ الْحَالِي الْتَعَامِ مَنْ اللَكُمَةِ مَنْ مَا لَيْ أَنْهُ مَنْ مَا يُعَالِ الْمُعَابِ مَنْ مَالَ مُعْتَى مَا لَكُنُ عُنْمَا الْمُ مُولِي مَا وَمَا وَلَنَ الْحَطَيْبُ مَنْ الْمُعَمَانِ الْمُعَمَى مَنْ الْمُعَمَّى الْعَالِي مُنْ الْمُ مَعْنَ وَلَ الْتَعْ

حضرت اساعيل بن حماد بن امام ابوحنيفه مجتهد

خطیب بغدادی میسینی نا پنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان کی کنیت'' ابوحماد'' اورایک قول کے مطابق'' ابوعبداللّه'' میں، یہ جانب شرقی میں مند قضاء کے والی تصاور'' محمد بن ہارون الرشید میسین'' نے ،حضرت'' محمد بن عبداللّه انصاری میسین'' کومعز ول کر کے، ان کو دہاں کا قاضی بنایا تھا، بیا یک مدت تک وہاں پرر ہے، پھران کومعز ول کردیا، وہاں سے ان کو بھرہ کی قضاء کے منصب پر بھیج دیا، پھران کو حضرت'' یحیٰ بن اکثم میسین'' نے معز ول کردیا تھا۔ 4rr}

خطیب بغدادی بیانی کہتے ہیں حضرت''محمد بن عبداللہ بیانی '' نے کہا ہے حضرت' عمر بن خطاب دلی تلی'' سے لے کرآج تک حضرت' اساعیل بن حماد بن ابو صنیفہ بیلی '' سے زیادہ صاحب علم مسند قضاء پر کوئی فا ئرنہیں ہوا۔ خطیب بغدادی بیلی کہتے ہیں نیا ہے دادا کے مذہب کے فقہاء میں سے ایک تھے، بیا ہے والد سے حضرت' ما لک بن مغول بیلی '' سے ، حضرت' عمر بن ذر بیلی ' بیا ہے دادا کے مذہب کے فقہاء میں سے ایک تھے، بیا ہے والد سے حضرت' ما لک بن مغول بیلی '' سے ، حضرت' عمر بن ذر بیلی کہتے ہیں ' بیا ہے دادا کے مذہب کے فقہاء میں سے ایک تھے، بیا ہے والد سے حضرت' ما لک بن مغول بیلی '' سے ، حضرت' عمر بن ذر بیلی ' مصارت' محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب میں بیلی تھے، بیا ہے والد سے حضرت' ما لک بن مغول ابو شہاب حناط بیلی '' سے روایت کرتے ہیں ۔ ان سے حضرت' میں ان بن مفضل بڑا ہیں ' مصارت' خطر بن ابراہیم ثقفی ہوں '' محضرت' ، حضرت' معن میں میں میں '

روایت کی ہے۔خطیب بغدادی سیستہ کہتے ہیں'ان کا انتقال ۲۱۲ ہجری میں ہوا۔

(216) إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيْلِ إِبْرَاهِيْهُ

كُنَيَّةُ إِسْحَاقَ أَبُو يَعْقُوْبَ مَرُوَزِيُّ الْآصلِ رَوَى عَنُ زائِدَةَ بُنِ قُدَامَةَ وَسَمِعَ عَبُدَ الْقُدُّوْسِ بُنِ حَبِيبِ الشَّامِتَ وَحَمَّادَ ابْنَ زَيْلِ وَمُحَمَّدً بْنَ جَابِرِ الْيَمَامِتَ وَعَبْدَ الُوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ وَهِشَامَ بُنِ يُوُسُفَ الصَّنْعَانِيَ وَسُفْيَانَ بُنَ عُيَيْنَةَ وَرَوى عَنْهُ آبُوْ يَحْيَى صَاعِقَةٌ وَيَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدٌ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْبُحَارِتُ وَحَمَاعَةً مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّارْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِنْتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ سِتِّ تَعَالَى

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرْوِى عَنْ أَصْحَابِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'اسحاق بن ابواسرائيل ابراتيم مُيَنِينَة

حضرت 'اسحاق می<sub>تانی</sub>'' کی کنیت ' ابو لیقوب' ہے ، یہ نسب کے لحاظ سے ' مروزی' ہیں ،انہوں نے حضرت ' زائدہ بن قدامہ میتنی<sup>''</sup> سے ردایت کی ہے۔ حضرت ' عبدالقدوس بن صبیب شامی میتید'' ، حضرت ' حماد بن زید میتید'' ، حضرت ' خمد بن جابر یمامی میتین<sup>'</sup> ، حضرت ' عبدالوارث بن سعید میتانی<sup>'</sup> ، حضرت ' ، مشام بن یوسف صنعانی میتید'' اور حضرت ' سفیان بن عیدینہ میتین'' سے ساع کیا ہے۔

ان سے حضرت' ابویجیٰ صاحقہ نہیں''، حضرت' نیعقوب بن شیبہ نہیں''، حضرت' محمد بن اساعیل بخاری نہیں'' اور محد ثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ان کا انتقال ۲۴۵۵ ہجری میں ہوااورایک قول کے مطابق ۲۵۰ ہجری میں ہوا۔اور یہ بھی کہا گیا ہے'۲ ۴۲ ہجری میں ہوا۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں '''' کے شاگردوں سے روایات نقل کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(217) إسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ إِبْرَاهِيْمَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَلْمَةَ أَبُوْ يَعْقُوْبَ الْكُوفِي قَرَالَ الْحَطِيُبُ فِي تَبَارِيُحِهِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنُ مُحَمَّدٍ بُنِ زِيَادِ الزَّيَادِى وَأَحْمَدِ ابْنِ ثَابِتٍ الْهِجَـحُـدَرِى وَيُوسُفِ بُـنِ مُـوُسَى الْقَطَّانِ وَيَحْيَى بُنِ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُوْرٍ وَآبِى حَاتِمِ الرَّاذِى رَوَى عَنُهُ جَمَاعَةُ صَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَاسْتَوْطَنَ بَغْدَادَ الى حِيْنِ وَفَاتِهِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلاَثِ ماِئَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت 'اسحاق بن عبداللَّد بن ابرا تهيم بن عبداللَّد بن سلمها بوليعقوب كوفي مِشْدَ ' خطیب بغدادی جیسی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہاں پر حضرت'' محمد بن زیاد زیادی نیسین، حضرت' احمد بن ثابت جحدری نیشین، ، حضرت''یوسف بن موسیٰ قطان نیسین، حضرت' بچرکی بن معلی بن منصور بیشت اور حضرت 'ابوحاتم رازی میشت' سے حدیث بیان کی ہے۔ 🟵 ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔اورانہوں نے مسند تصنیف کی ہےاورا پنی وفات تک بغداد کے اندر رہائش پذیر ہے۔ان کا انتقال ۷۰۳ ہجری میں ہوا۔ (218) إسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْم بْنِ حَاتِم الْآنْبَارِي ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ وَحَدَّثَ عَنُ سُوَيْلٍ بْنِ سَعِيْلٍ وَرَوى عَنْهُ آبُوُ الْعَبَّاسِ آحْمَدُ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوفِي حضرت 'اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری میں اند خطیب بغدادی <sup>میں</sup> نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور حضرت ''سوی**د بن** سعید م<sup>میں</sup> '' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے حضرت'' ابوالعباس احمد بن عقدہ کوئی میں '' نے روایت کیا ہے۔ (219) اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَرُوَانَ أَبُو الْعَبَّاسِ

قَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ اَحُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَرُوَانَ مِنُ اَهُلِ الْكُوْفَةِ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَبِيْدِهِ وَرَوٰى عَنْدُهُ مُحَمَّدٌ بْنُ زَوْجِ الْحُرَّةِ وَمُحَمَّدٌ بْنُ الْمَظَّفَرِ وَمُحَمَّدٌ بْنُ اِسُمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَتَ عَشَرَةَ وَثَلاَتٍ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت 'اسحاق بن محمد بن مروان ابوالعباس خِيسَة '

خطیب بغدادی ہیں کہتے ہیں' حضرت'' محمد بن جعفر بن محمد بن ہیں ''مروان کے بھائی ہیں ،اہل کوفہ میں سے میں ۔ بغداد میں آئے تھے،وہاں پراپنے دارر کے حوالے سےاحادیث بیان کی ہیں۔

**جامع المسانيد (مترجم)جلا**وم & nrn 🎐 کی ہے۔ان کاانتقال ۳۱۳ ہجری میں ہوا۔ (220) اِدْرِيْسُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدَّبُ ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ قَالَ وُلِدَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِ مِانَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَتسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِانَةٍ وَكَانَ ثِقَةً مَاْمُوْناً حضرت''ادریس بن علی مؤدب میشد'' خطیب بغدادی بیش<sup>ی</sup> نے ان کا ذکراپنی تاریخ میں کیا ہے۔ کہتے ہیں'ان کی پیدائش **۲۰۳** ہجری میں ہوئی ہے۔اوران کا انتقا<del>ل</del> ۳۹۳ جری میں ہوا ہے۔ بیڈنڈہ تھے، مامون تھے۔ (221) إسْمَاعِيْلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْآشْعَبْ أَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرُقِنْدِى قَالَ الْحَافِظُ أَبُو الْفَرَج بْنُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ الْجَوْزِيّ وُلِدَ شَيْخُنَا أَبُوُ الْقَاسِمِ السَّمَرُ قَنْدِيُّ بِدَمِشْقَ سَنَةَ آرْبَع وَخَسْمُسِيْنَ وَاَرْبَع مِائَةٍ وَسَمِعَ مِنْ مَشَائِحِهَا وَقَدِمَ بَغُدَادَ وَسَمِعَ مِنَ الْبَغُوِى وَالصَّيْرَفِيْنِى وَابْنَ الْمَسْلِمَةَ وَخَلْقٍ كَثِيُبٍ وَكَانَ ثِقَةً تَقِيّاً أَمُلاَ بِجَامِعِ الْمَنْصُورِ زِيَادَةً عَلَى ثَلاَثِ مِائَةِ مَجْلِسٍ وَكَانَ أَبُو الْعَلاَءِ الْهَمْدَانِتُ يَقُولُ ﴿ اَعْدَلُ بِهِ اَحَدداً مِنْ شُيُوْخِ خُرَاسَانَ وَعِرَاقَ مَاتَ سَنَةَ سِبٍّ وَثَلاَثِيْنَ وَحَمْسٍ مِائَةٍ عَنِ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ سَنَةً وَثَلاثَةِ اَشْهُرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت'' اساعیل بن احمد بن عمرا بن اشعث ابوالقاسم سمر قندی میشد ا

حضرت'' حافظ ابولفرج بن عبدالرحمن جوزی پیشین'' کہتے ہیں' ہمارے شیخ حضرت'' ابدالقاسم سمر قندی ہیشین'' دمشق کے اندر ۲۵۴ ، ہجری میں پیدا ہوئے ۔وہاں کے مشائخ سے حدیث کا سماع کیا اور پھر بغداد آئے اور حضرت'' بغوی ہیشین'، حضرت' صیر فینی ہیشین'، حضرت'' ابن مسلمہ بیشین''، اور بہت سمارے حدیث کا سماع کیا ۔ مید تقد تھے، تقی تھے۔ جامع منصور کے اندر ۲۰۰۰ سے زیادہ مجالس میں حدیث کی املاء کروائی ۔ حضرت'' ابوالعلاء ، ہمدانی ہیشین'' کہا کرتے تھے' خراسان اور عراق کے شیون میں سے کوئی بھی ان جیسانہیں ہے۔ ان کا انتقال ۲۳۵، جری میں ہوا، ان کی عمر ۲۸ سال اور سے میڈین میں میں خطر حدیث ک

## بَابُ الْبَاءِ

(222)بِلاَلُ بُنُ رَبَاحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالُ الْبُحَارِتُ فِى تِارِيْخِهِ أَبُوْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ وَيُقَالُ أَيُضَاً أَبُوْ عَمْرٍو وَيُقَالُ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى أَبِى بَكُرِ الصَّدِيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت 'بلال بن رباح شاعف

حضرت 'امام بخاری <sup>ب</sup>سینی<sup>۳</sup>' نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے،ان کی کنیت ' ابوعبدالکریم' ہے،ایک قول کے مطابق ' ابوعمر و' ہے، اورایک قول کے مطابق ان کی کنیت ' ابوعبداللّٰہ' ہے۔بیرسول اکرم مَنْائِلِیَّمُ کے مؤذن ہیں ،حضرت ابو بکرصدیق بڑائٹز کے آ زاد کردہ ہیں۔

(223)بَرَاءُ بُنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه كُنِيَّتُهُ اَبُوُ عَمَّارَةَ الْاَنْصَارِتُ الْحَارِثِى نَزَلَ بِالْكُوْفَةِ قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيُلُ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَّاءُ قَالَ غَزَوُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشَرَةَ غَزُوةً قَالَ الْبُحَارِى حَدَّثَنَا ابُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِى اِسْحَاقِ عَنِ الْبُوَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشَرَة خَزُوةً قَالَ الْبُحَارِى حَدَّثَنَا ابُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِى السَّحَاقِ عَنِ الْبُوَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشَرَة

حضرت' 'امام بخاری میسینی' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے ان کی کنیت' 'ابو عمارہ' ہے۔ آپ انصاری ہیں، حارثی ہیں آپ کوفہ میں رہائش پذیر ہے۔

حضرت''امام بخاری بیسین'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت''عبدالللہ میسین'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''اسرائیل میسین'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' ابوا سحاق میسین'' نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت براء ڈلا کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم سلانڈ میں کہ ہمراہ ۵اغز دات میں شرکت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری جیسی'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت'' ابولغیم جیسی'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت'' زہیر ہیں بندی'' کے واسطے سے، حضرت''ابواسحاق جیسی'' کے ذریعے حضرت براء طلاطیٰ کا بیان تقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں : جنگ بدر کے موقع پر میں اور حضرت عبداللہ بن عمر طبق حیصو لیے تصف (224) بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَعْرَج

مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الْبَصُرَةِ ثُمَّ حَرَجَ مِنْهَا إِلَى حُراسانَ وَمَاتَ بِمَرَوَ سَمِعَ مِنْهُ إِبْنَاهُ عَبْدُ اللَّهُ وَسُلَيْمَانُ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بُرَيْدَةَ مَاتَ آبِى بِسَرُوَ فَدُفِنَ بِالْحِصْنِ وَهُوَ قَائِدُ آهُلِ الْمَشُرِقِ وَنُورُهُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُخارِتُ فِى تَارِيْخِه قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بُرَيْدَةَ قَالَ النَّبَىُ بِسَمَرُوَ فَدُفِنَ بِالْحِصْنِ وَهُوَ قَائِدُ آهُلِ الْمَشُرِقِ وَنُورُهُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ النَّبَى مَا تَعْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ايَّمَا رَجُلٍ مَاتَ مِنْ آصْحَابِي بِبَلَدَةٍ فَهُوَ قَائِدُهُمُ وَنُورُهُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُحَارِيُّ مَاتَ فِى خِلافَةِ يَزِيْدَ وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْ اصْحَابِ التَّوَارِيْخِ مَاتَ بِمَرُو اللَّهُ مَنْ وَنُورُهُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُحَارِي مَاتَ فِى خِلافَةِ يَزِيْدَ وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْ اصْحَابِ التَّوَارِيْخِ مَاتَ بِمَرُو اللَّهُ مُن

حضرت ''بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن اعرج خلاطنا''

ان کا شاررسول اکرم سلانی کے اصحاب میں ہے، سید مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے، پھر سیر بھرہ میں تشریف لے گئے پھر وہاں سے خراسان چلے گئے ادرمرونا می علاقے میں ان کا انتقال ہوا۔ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت'' عبداللّہ ہیں تا رو حضرت''سلیمان ہیں'' نے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے' حضرت''عبداللّٰہ بن بریدہ ہُوں '' کہتے ہیں' میرے والد'' مرؤ میں فوت ہوئے ، وہاں کے قلعہ میں ان کی تدفین ہوئی اور یہ قیامت کے دن اہل مشرق کے قائد ہو نگے اوران کا نور ہو نگے۔ حضرت''امام بخاری ہیں'' نے فرمایا ہے' حضرت'' عبداللّٰہ بن بریدہ دلاللّٰڈ'' کہتے ہیں' رسول اکرم ملَّاللّٰیْمُ نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ میں سے جوشخص جس شہر میں مرے گاوہ قیامت کے دن اس شہروالوں کا قائد بھی ہو گااوران کے نور بھی ہوگا

حضرت''امام بخاری ہیں ''نے فرمایا ہے یہ یزید کے دورِ حکومت میں فوت ہوئے اور دیگر مؤرخین نے کہا ہے بیہ ۲۲ یا ۳۳ ہجری میں'' مرو' نامی علاقے میں فوت ہوئے۔

فَصُلُ فِی ذِکْرِ مَنْ رَوى عَنْهُمُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِی هلاهِ الْمَسَانِيدِ مِنَ التَّابِعِيْنِ ان تابعین کاذکر، جن سے امام اعظم ابو حنیفہ خیسیتی نے دوایت کی ہے

[225]بَهْ زُ بُنُ حُـكَيْسٍ بُسِ مُعَاوِيَةَ بُنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ ٱلْبَصَرِيُّ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه سَمِعَ اَبَاهُ دَوى عَنْهُ التَّوُرِيُّ وَحَمَّادُ بُنُ سَلْمَةَ وَاَبُوُ عَاصِمٍ وَمَرُوَانُ وَإِبْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِي عَنْهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هٰذِهِ الْمسانِيْدِ

جفرت '' بهنر بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری بصری م<sup>یں ی</sup>''

خطیب بغدادی جیستے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے انہوں نے اپنے والد سے ساع کیاہے اور ان سے حضرت '

م من الدر المرحضرت "ابوعاصم مينية" "اور حضرت" مروان مينية " اور حضرت" ابن المبارك	توری <sup>م</sup> یشد <sup>،</sup> ' اور حضرت'' حماد بن سلمه
	میں بن نے روایت کی ہے۔ میں اللہ ''نے روایت کی ہے۔
ہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں ''کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں	🕄 التَّد کا سب ہے کمز ور بندہ کہ
	موجود ہیں۔
<b>****</b> ******	

(227)بَيَانُ بُنُ بَشُرٍ أَبُوُ بَشُرٍ الْكُوفِيُّ الْآحْمَسِيُّ ٱلْمُعَلِّمُ رَحِمَهُ اللَّهُ

قَالَ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ آنَساً وَالْمُغِيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالى عَنْهُمَا رَوى عَنْهُ الثَّوْرِتُ وَشُعْبَةُ وَٱبُوْ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ حِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ إَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' بیان بن بشرابوبشرکوفی اسمسی معلم میشد'' حضرت''امام بخاری بیشیز'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیاہے،انہوں نے حضرت انس اورمغیرہ ڈپھنا سے ساع کیا ہے اوران سے

حضرت ' نوری بیشین ، جضرت ' شعبه میشین 'اور حضرت ' ابومعاویه میشد ' نے روایت کیا ہے۔ الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ مينين' كي ان سے روايت كرده احاديث ان مسانيد ميں

موجود ہیں ۔

(227)بَكُرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَلاَلِ الْمُزَنِيّ ٱلْبَصَرِيّ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ إِبْنَ عُمَرَ وَآنَساً وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ يَعْنِى وَمِائِةٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' بكربن عبدالله بن عمرو بن ملال مزنى بصرى عِنائية'' حضرت''امام بخاری می<sup>سی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکیا ہے انہوں نے حضرت''ابن عمر دلائٹڈ''اور حضرت''انس دلائٹڈ'' سے ساع کیا ہے اور فر مایا ہے ان کا انتقال ۲ ۱۰ ہجری میں ہوا۔ اللَّد كاسب ہے كمزور بندہ كہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ مُتابنة '' كي ان ہے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہیں۔

61122

فَصُلٌ فِى ذِكْرٍ مَنْ يَرُوِى عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ مِنْ أَصْحَابِهِ ''امام اعظم ابوحنیفہ جینی<sup>،</sup>' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر (228)بَكُرُ بُنُ خَنَيْس ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنْ أَبِي بَدْرِ الْحَلَبِيّ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' بكرين ختيس محتنين حضرت 'امام بخاری جینیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ابو بدرحلبی میں '' سے روایت کی ہے۔ 🕄 اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ مجیشہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (229)بِشَرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ بُنِ لاَحِقِ ٱبُوْ إِسْمَاعِيْلَ الْبَصَرِ تُ قَالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ مِنْ دَاؤَدَ بُنِ آبِى هِنْدٍ وَقَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدٌ بُنُ مَحْبُوْبِ آنَهُ مَاتَ سَنَةَ سَبُع وَثَمَانِيْنَ وَمِائِةٍ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هلَّهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''بشر بن مفضل بن لاحق ابوا ساعيل بصري محيسة حضرت''امام بخاری بیشی<sup>ن</sup>'' کہتے ہیں'انہوں نے حضرت''داؤدابن ابی ہند میشی<sup>ن</sup>' سے ساع کیا ہے اور کہا ہے مجھے حضرت'' محمد بن محبوب في الله " في بيايا ب أن كاانتقال ٢٢ اجمرى مي موار 🟵 التٰد کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِیں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (230)بُكَيْر بْنُ مَعْرُوْفٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِى فِى تَارِيْخِهِ قَالَ اَبُوُ مُعَاذٍ قَاضِى نَيْسَابُوُرَ قَالَ اَحْمَدُ لَيُسَ بِهِ بَٱسْ (يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' امام بخاری بینین' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' ابو معاذ بینین ' نیشا پور کے قاضی تھے، حضرت' امام احمد بینین' نے کہا ہے " لیے س ب ب اس " ( یہ مرا تب تعدیل میں سے ایک مرتبہ و مقام ہے، حافظ ابن معین ک نز دیک اس سے مراد ثقہ ہے، دیگر اہل علم کے نز دیک بھی بیالفاظ تعدیل کے لئے ہیں ، کیکن ثقہ سے کمتر ہیں اور اس راوی کی حدیث حسن کے درجہ میں ہوگی مجم ۳۳۳

ی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(231)بِلالُ بْنُ آبِي بِلالَ مَرْدَاسٌ الْفَزَارِ تُ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ قَالَ اسْحَاقُ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ لَيُتٍ عَنْ بَلالِ الْفَزَارِي عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آلِاسُلامُ بَدَا غَرِيْباً قَالَ الْبُحَارِتُ مُرْسَلٌ وَرَوَى الْبُحَارِتُ عَنْ عَلِي بُنِ ثَابِتٍ عَنْ اَسْبَاطٍ عَنْ السَّدِي عَنْ بَلالِ بُنِ مَرْدَاسٍ عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبِ عَنْ أَمْ سَلْمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَانَهُ هَوُلاءِ الْهُ بَدَا عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبِ عَنْ أَمْ سَلْمَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَنْهَا عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت ' بلال بن ابي بلال مرداس فزاري ميسين '

حصرت''امام بخاری بی<sub>تانی</sub>'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کمیا ہے۔اور کہا ہے ٔ حصرت''اسحاق بی<sub>تانی</sub>'' نے حصرت''جریر بی<sub>تانی</sub>'' کے واسطے سے، حضرت' کیٹ بی<sup>ت</sup>انی<sup>'</sup>' کے ذریعے، حضرت'' بلال فزاری بی<sub>تانی</sub>'' سے روایت کی ہے، رسول اکرم مکافیظ نے ارشاد فر مایا ہے اسلام غریب حالت میں شروع ہوا۔

حضرت 'امام بخاری بیشین' نے بیان کیا ہے ٔ حضرت 'علی بن ثابت میشین' کے واسطے ہے، انہوں نے حضرت 'اسباط میشین '' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت 'سدی بیشین' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت 'بلال بن مرداس میشین' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ' شہر بن حوشب میشین' کے واسطے سے، انہوں نے ام المونیین سیدہ ام سلمہ بڑی ڈین سے دوایت کیا ہے ' رسول اکرم مُذَلِيَنِ مِنْ ارشاد فر مایا: اے اللہ! بید میر ے اہل بیت میں تو ان سے ناپا کی کودور فر مادے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بید *هنر*ت' بخاری نہیں'' کے شیخ الشیوخ ہونے کے باوجود حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ نہیں'' سے روایت کرتے ہیں اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں ۔** 

&r79}

(232) بِشَر بْنُ زِيَادِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'بشر بن زياد مِنائَدٌ' ان كَامام أعظم ابوحنيفه رُنْتُقُنُ سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(233) بَسَّارٌ بَنُ قِيْراطِ يَرُوِىٰ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىٰ حَنِيْفَةَ فِىٰ هَٰذِهِ الْمَسَمَانِيٰدِ حضرت' بشار بن قيراط مِي<sup>تاني</sup>' ان کی حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مِيتاني'' سے روايت کر دہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(234)بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ آبُوْ مُحَمَّدِ الْكَلَاعِي الْحَضَرَمِيُّ ابْنُ الْقَاسِمِ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ بُحَيْرَ بْنَ سَعِيْدِ وَمُحَمَّدَ بْنَ زِيَادِ الْأَلْهَانِيَّ قَالَ الْبُحَارِتُ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ مُوسِّى عَنُ رَابِحِ الْكُوْفِيِّ عَنُ اِبْنِ الْمُبَارَكِ آنَهُ قَالَ اِذَا اِجْتَمَعَ بَقِيَّةٌ وَإِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَبَقِيَّةٌ اَحَبُّ إَلِىًّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''امام بخاری ہیں۔''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے حضرت''بحیر بن سعید میں شد''، حضرت''محمد بن زیادالہانی ہیں۔'' سے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری بینانیک' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت''ابراہیم بن مویٰ میں نی خطرت' رائح کونی میں اللہ '' نے حضرت' رائح کونی میں اللہ '' کے واللہ میں السلم سے حضرت'' امام بخارک بینان '' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: جب حضرت'' ابقیہ میں الاحضرت'' اساعیل بن واسطے سے حضرت'' ابن مبارک بینین'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: جب حضرت'' بقیہ میں اور حضرت'' اساعیل بن عیاش بینین'' جمع ہوجا کمیں تو میری نگاہ میں حضرت'' بقیہ میں تعلیہ 'نا دہ محبوب ہیں۔ انہوں نے فرمایا: ان کا انقال کے اہمری میں ہوا۔

🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

6rr•}

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ اسفصل کے اندران کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(235)بِشُرٌ بْنُ مُوسى بْنِ صَالِحِ آبُو ْ عَلِيٍّ الْأَسَدِيّ

قَسَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ مِنُ رَوْحٍ بْنِ عُبَادَةِ حَدِيْناً وَاحِداً وَمِنُ حَفْصٍ بْنِ عُمَرَ الْمَدَنِى حَدِيناً وَاحِداً وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنُ هَوُذَةِ بْنِ حَلِيْفَةِ وَحَلَّادِ بْنِ يَحْيَى وَاَبِى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُقْرِى وَخَلْفِ ابْنِ الْوَلِيْدِ وَاَبِى نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْسِ دُكَيْنِ وَجَسَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْحَطِيْبُ وَقَالَ وُلِدَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَرُبَمَا قَالَ سَنَةَ اِحْداى وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تَمَان وَتَمَانِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ الْحُطِيْبُ وَقَالَ وُلِدَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائِةٍ وَرُبَمَا قَالَ سَنَةَ اِحْداى و

> يَقُوُّلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُو مُ عَنُ أَصْحَابِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُّدِ حضرت ' بشر بن موحیٰ بن صالح ابوعلی اسدی جُن<sup>ین</sup> ''

خطیب بغدادی بیشین نی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' روح بن عبادہ بیشین'' سے ایک حدیث کا ساع کیا ہے اور حضرت'' حفص بن عمر مدنی نیسین'' سے ایک حدیث کا ساع کیا ہے اور حضرت'' موزہ بن خلیفہ بیسین''، حضرت'' خلاد بن یحیٰ میشین''، حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری نیسین''، حضرت'' خلف بن دلید نیسین''، حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین نبیسین' ایک جماعت سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب ، بغدادی نیسینین' ، حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین نبیسین' اور محد ثین کی ان کی پیدائش ۱۹۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق اور ان کا انتقال ۲۸۸ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش مار سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابوضیفہ میں بین کی مقدر میں میں میں اور این کی روایت کردہ احد ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(236)بَشُرُ بُنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِي

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ بِشُرُ بُنُ الْوَلِيْدِ بَنِ حَالِدٍ آبُوُ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِى سَمِعَ مَالِكَ بُنَ آنَسٍ وَعَبْدَ الرَّحْسَنِ بْنَ سُلَيْمَانَ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَصَالِحاً الْمُرِتَى وَ شَرِيْكاً وَعَبْدَ اللّٰهِ وَآبَا يُوُسُفَ الْقَاضِى قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ آحَدَ اصْحَابِ آبِى يُدُسُفَ وَاَحَدَ الْفِقُهَ عَنْهُ زَوى خَنْهُ اَحْمَدُ بُنُ الْوَلِيْدِ بْنِ آبَانَ وَاَحْمَدُ ابْنُ الْقَاسِمِ الْبَرْتِى وَآبُوُ الْقَاسِمِ الْبَغُوى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بُنُ جَعْفَرِ بْنِ آعُنْنِ وَكَانَ جَمِيلَ الْمَدُهَبِ حَسُنَ الطَّرِيْقَةِ وَلِى الْقَاسِمِ الْبَرْتِى وَآبُو الْقَاسِمِ الْبَغُوى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بُنُ جَعْفَرِ بْنِ آعُزْنِ وَكَانَ جَمِيلَ الْمَدُهَبِ حَسُنَ الطَّرِيْقَةِ وَلِى الْقَاسِمِ الْبَرْتِى وَآبُو الْقَاسِمِ الْبَغُوى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ آعُزْنِ وَكَانَ جَمِيلَ الْمَدُهَبِ حَسُنَ الطَّرِيْقَةِ وَلِى الْقَاسِمِ بِعَسْكَرَ الْمَهُ فِى حَمَّا الْمَعْوَى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ آعُزْلَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَ بِعَسْكَرَ الْمَا مُعْذِى فِى حَمَّانَةُ وَلِي لَهُ الْمَائِي وَكَانَ جَمِيلَ الْمَدُهَبِ حَسُنَ الطَّرِيْقَةِ وَلِى الْقَاسِمِ وَمَاتَتَيْنِ فَائَقَا مَعَا يَحَمَّدَ الْمَدْقِي الْمَعْزَلَ عُنْ مَوْتَ وَتَعَدِي الْمَعْتَى الْقَابِي مَالَى مَوْ مَعْذَى قَالَ الْمَائُولَيْنَ مَالَى الْمَدَ وَلَ حَالَ الْمُدْقِى لَمَا عَزَلَ مَعْهُ مَعْهُ مَا عَا وَمِائَتَيْنِ فَائَةُ لَا يَنْهُ لَا مَا لُمَا مَعْدَا مَنْ الْقَائِقُ الْبُولَ مَائَتَيْ الْقَاسِ مَائَة مَا إِ وَكَانَ يَحْيَى قَدْ غَلَبَ عَلَى الْمَامُوُنِ فَاَقْعَدَهُ مَعَهُ فِى مَسْنَدِهِ وَدَعَا بِشُرَ بُنَ الْوَلِيْدِ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى يَشْكُونُ وَيَقُولُ إِنَّكَ لاَ تَنْفُذُ قَضَاءَ هُ فَقَالَ بِشُرَّ يَا آمِيرُ الْمُؤْمِنِيْنَ سَاَلُتُ عَنْهُ بِخُرَاسَانَ فَلَمْ يَحْمَدُ فِى بَلَدِه وَجَوَارِهِ فَصَاحَ بِهِ الْمَامُوْنُ وَقَالَ الْحُرُجُ فَلَمَّا حَرَجَ قَالَ يَحْيَى بُنُ اكْثَمَ سَمِعْتَهُ يَا آمِيرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاصَرَفُهُ عَنِ الْقَضَاءِ فَصَاحَ بِهِ الْمَامُوْنُ وَقَالَ الْحُرُجُ فَلَمَّا حَرَجَ قَالَ يَحْيَى بُنُ اكْثُمَ سَمِعْتَهُ يَا آمِيرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاصْرَفُهُ عَنِ الْقَضَاءِ فَصَاحَ بِهِ الْمَامُوْنُ وَقَالَ الْحُرُجُ فَلَمًا حَرَجَ قَالَ يَحْزَعَ قَالَ يَعْدِ الْقَضَاءِ فَصَاحَ بِهِ الْمَامُوُنُ لَهُ يُرَاقِبْنِى فِيْكَ فَكَيْفَ اصُرِفُهُ فَلَمُ يَعْذِلْهُ قَالَ الْحَطِيْبُ وَرَواى بِاسْنَادِهِ إلَى بِشُو بُنِ الْوَلِيْدِ الْقَاضِى قَالَ الْسَامَانِ نُعُوْنُ عِنْدَ سُفْيَانَ بُنِ عُيَيْنَة وَكَانَ إِذَا وَرَدَتُ عَلَيْهِ مَسْنَلَةً مُشْكِلَةً يَقُولُ هَاهُنَا احَدُ مِنْ الْوَلِيْدِ الْقَاضِى قَالَ كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ سُفَيْنَ بُنِ عُيَيْنَة وَكَانَ إِذَا وَرَدَتُ عَلَيْهِ مَسْنَلَةً مُشْكِلَةً يَقُولُ هُ هَاهُنَا احَدْ مِنْ الْوَلِيْدِ السَّرِي مُ يَالَمُ الْمَالَيْ فَقَالَ بِشُولُ عَقُولُ الْحَرُ عُنَ المَى حَنِيْهُ فَقَالَ الْمَعْ الْمَالَا فَصَاحَابِ مُنْعَانَ الْمُولَيْ يَوْ مُولَا الْمَا الْحَوطِيْبُ وكانَ المَّ مَنْ لَقُولُ الْعَتَا بَعُولُ الْحَدْ مَنْ الْمُعْتَى الْمَا مَنْ الْقَاضَى الْمُنَا الْحَدُ عُلْمُ مُنْ الْوَلِيْ فَى الْتَعْمَا الْحَدَى الْمُنَا مَاتَ بِشُرَعْنَ الْوَلَيْ مُنْ الْوَلِيْ لَنُ عُنَ

حضرت ' بشر بن دليد قاضي عيب '

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندرکہا ہے' حضرت'' بشر بن ولید بن خالدا بوالولید کندی میشد'' نے حضرت'' مالک بن انس میشد'' ، حضرت''عبدالرحمن بن سلیمان میشد'' ، حضرت''حماد بن زید میشد'' ، حضرت''صالح مری میشد''، حضرت''شریک میشد'' ، حضرت' عبداللد میشد''اور حضرت''ابو یوسف قاضی میشد'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی بیش نے کہا ہے: یہ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کے شاگردوں میں سے بیں ۔اوران سے فقہ بھی حاصل کی ہے۔

ان سے حضرت 'احمد بن ولید بن ابان بیشد'' ، حضرت 'احمد بن قاسم برتی نیشید'' ، حضرت 'ابو القاسم بغوی میشد'' ، حضرت 'عبیداللد بن جعفر بن اعین بیشید'' ، نے روایت کی ہے، مید بر حیمیل المذ جب بتصاور طریقت کوا چھی طرح جانے والے تصلی مشرقی بغداد میں مہدی کے کشکر میں ۲۰۱ کو جب''محمد بن عبدالرحمٰن مخز ومی نیسید'' کو معزول کردیا گیا تصانو ان کو منصب قضاء سونپ دی گئی ۲ سال تک بیا پنی مند پر فائز رہے پھر ان کو منز ول کردیا گیا اور ان کو مدینہ المصور کے منصب قضا پر ای فائز کردیا گیا۔ پھر بیسلسل وہاں کے قاضی رہے اور ۲۰۱۳ ہجر کی کو وہاں سے ان کو معزول کردیا گیا۔

خطيب بغدادی می<sub>تان</sub> کہتے میں <sup>حضر</sup>ت' کیے بن اکٹم می<sub>تان</sub>'' نے مامون کوشکایت لگانی اور کہا: بی میر ے فیصلے نافذ نہیں کرتے ۔ اور' یحیٰ''مامون پر غالب تھا۔ اس نے اس کواپنی مند پر بٹھالیا اور حضرت' بشر بن ولید می<sub>تان</sub> '' کو بلایا اور کہا: یحیٰ تہ ہماری شکایت کررہا ہے اور کہتا ہے' آپ اس کے فیصلے نافذ نہیں کرتے ۔ حضرت' بشر میں ولید می<sub>تان</sub> '' کو بلایا اور کہا: یحیٰ تہ ہماری شکایت میں پو چھالیکن پور ۔ شہر میں اور اس کے قبصلے نافذ نہیں کرتے ۔ حضرت' بشر میں ولید میتان کا کہ ایمو منین ! میں نے اس سے خراسان میں پو چھالیکن پور ۔ شہر میں اور اس کے قبصلے نافذ نہیں کرتے ۔ حضرت' بشر میں اس کی تحریف نہیں کی۔ اس بات پر مامون چخ پر ااور کہا: نکل میں پو چھالیکن پور ۔ شہر میں اور اس کے قبطہ نافذ نہیں کرتے ۔ حضرت' بشر میں نظر پی نہیں کی۔ اس بات پر مامون چخ میں پو چھالیکن پور ۔ شہر میں اور اس کے قرب و جوار میں بینی کسی نے اس کی تحریف نہیں کی۔ اس بات پر مامون چنج پر ااور کہا: نکل میں پو چھالیکن پور ۔ شہر میں اور اس کے قرب و جوار میں بینی کسی نے اس کی تحریف نہیں کی۔ اس بات پر مامون چنج پر ااور کہا: نکل طاح جب وہ نکل گئے تو حضرت' نی کی انٹم میں اس نے میر المون میں ! آپ نے اس کی بات سی ہم مون چنج پر اور کہا: نکل قضاء سے فارغ کر دیں۔ مامون نے کہا: تیر ۔ معاطہ میں اس نے میر الحاظ نہیں کیا ہے میں اس کو کس طرح معز ول کر دوں تو اس نے معز دول نہ کیا۔

ár#r 🄈

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

(237)بَـدُرُ بُـنُ الْهَيْشَمِ بُـنِ خَلْفٍ بُنِ خَالِدٍ بُنِ رَاشِدٍ بُنِ الضَّحَّاكِ بُنِ النُّعْمَانِ بُنِ عَمُروٍ ابُنِ النُّعْمَان بُنِ الْمُنْذَرِ الْقَاضِىُ اَلْكُوْفِى

قَالَ الْحَطِيُبُ نَزَلَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ آبِى كُرَيْبٍ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَلاَءِ وَهَارُوُنَ بُنِ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِيَّ وَآبُوُ عَمْرِهُ بُنِ حَيُوةٍ وَآبُوُ حَفُصٍ بْنِ شَاهِيْنَ وَيُوْسُفُ الْقَوَّاسُ وَعَلِيٍّ بْنِ عِيْسَى الْوَزِيْرِ وَغَيْرِهِمُ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ مِنَ الْمُعَمَّرِيْنَ قَالَ الْحَطِيُبُ قَالَ عُمَرُ بُنُ آحْمَدَ الْوَاعِظُ آخْبَرَنَا بَدُرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِى وَمَا كَتَبْتُ عَنُ شَيْخِ آسَنَّ مِنْهُ بَلَغَنِى آنَهُ بَلَعَ مِائَة وَسِتَّ عَشَرَة سَنَةً قَالَ عُمَرُ بُنُ آحْمَدَ الْوَاعِظُ آخْبَرَنَا بَدُرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِى وَمَا كَتَبْتُ عَنْ شَيْخِ آسَنَّ مِنْهُ بَلَغَنِى آنَهُ بَلَعَ مِائَة وَسِتَّ عَشَرَة سَنَةً قَالَ عُمَرُ بُنُ آحْمَدَ الْوَاعِظُ آخْبَرَنَا بَدُرُ بْنُ الْهَيْنَمِ الْقَاضِى وَمَا كَتَبْتُ عَنْ شَيْخِ آسَنَّ مِنْهُ بَلَغَنِى آنَهُ بَلَعَ مِائَة وَسِتَ عَشَرَة سَنَةً قَالَ عُمَرُ بُنُ آحْمَدَ الْوَاعِظُ آخْبَرَنَا بَدُرُ بْنُ الْهَيْنَ وَمَا كَتَبْتُ مَ ف وَسِتَ عَشَرَة مَسَنَةً قَالَ مَاتَ سَنَة سَبْعَ عَشَرَةَ وَثَلاَتَ مِائَةٍ وَحَكَى الْحَطِيْبُ بِاسْنَادِهِ آنَهُ قَالَ رَكِبُتُ مَعَ آبِى إلَى عَامِلٍ اللْسُحَطِيْبُ بِاسْنَادِهِ آنَهُ عَمْرَة وَمَاتَيْنُ وَرَكِبْتُ مَعْشَرَة وَقَالَ مَاتَ سَنَةً فَالَ مَاتَ سَنَعَ

حضرت'' بدرین پیثم بن خلف بن خالد بن راشد بن ضحاک بن نعمان بن عمرو بن نعمان بن منذ ر<sup>میسی</sup>

یہ قاضی ہیں، کوفی ہیں، خطیب بغدادی میں تنہ نے کہا ہے 'یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر انہوں نے حضرت' ابو کریب محمد بن علاء میں '، حضرت' ہارون بن اسحاق قطیعی میں '، حضرت' ابوعمر و بن حیوہ میں شدید''، حضرت' ابوحفص بن شاہین میں نی د یوسف قواس میں '، حضرت' ، حضرت' علی بن عیسیٰ وزیر میں 'اور دیگر محد ثین کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور یہ ثقبہ تصاور یہ معمر بن (جن کی عمریں بہت کمبی ہو کمیں، ان ) میں سے متھے۔

خطیب بغدادی می<sup>سید</sup> نے کہا ہے ٔ حضرت''عمر بن احمد داعظ می<sup>سید</sup>'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت' بدر بن میشم قاضی م<sup>سید</sup>'' نے بیہ بات بتائی ہے اور میں نے اس سے زیادہ عمر رسیدہ بزرگ سے کوئی حدیث نہیں کھی ہے ، مجھے سہ بات پینچی ہے'ان کی عمر ۲۱۱ برس تھی ۔اوران کا انقال کا ۳ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی مُ<sup>یانیة</sup> نے اپنی اساد کے ہمراہ یہ حکایت بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میں ۲۱۵ ہجری کواپنے والد کے ہمراہ مامون کے ایک گورنر کے پاس گیا،اور میں ۱۵سہ ہجری کووز ریعنی حضرت''علی بن عیسیٰ م<sup>ین</sup> پی<sup>ن</sup> کے پاس گیا۔

**جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم &°۳°} بَابُ التَّاءِ (238)تَمِيْمٌ بْنُ أَوْسِ الدَّارِيْ صَحَابِيْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُ فِي تَارِيُحِهِ وَرَوى عَنْهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَبْلُغُ هٰذَا الدِّينُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ وَقَالَ هُوَ اَخُ آَبِي هِنْدِ الدَّارِيْ نَزَلَ الشَّامَ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ لَهُ ذِكْرٌ فِي هٰذَا الْكِتَابِ حضرت دخميم بن اوس داري صحابي طاننيز '' حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اوراپنی اساد کے ہمراہ روایت کیا ہے رسول اکرم مُلَائِظِ نے ارشادفر مایا: بیددین وہاں تک پہنچ جائے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے۔اورفر مایا: وہ حضرت'' ابو ہند داری مُشتَدُ'' کے بھائی ہیں شام میں ہائش پزیر ہے۔ اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :اس کتاب میں ان کا ذکر موجود ہے۔ (239)تميم بنُ سَلَمَةِ السلمي الكوُفي منَ التأبعينَ ذَكَرَهُ البِحاَرِيْ فِي تاَرِيْخِهِ قالَ رَأَى عبدَ اللهُ بنِ الزُبيرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَسَمِعَ مِنْهُ الْأَعْمَشُ يَقُوْلُ آَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ لَهُ ذِكْرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دختميم بن سلمه مي كوفي عن بن یہ تابعین میں سے ہیں ۔ حضرت' امام بخاری مِنظلین'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت عبدالله بن زبیر طاقفاً کی زیارت کی ہےاوران سے حضرت ' آغمش جیلید'' نے ساع کیا ہے۔ الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔ (240)تَمَامُ بُنُ مِسْكِيْنِ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ لَهُ ذِكْرٌ فِي هلٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَلَمْ يَلْمُ كُرُهُ الْبُخَارِي وَلا الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْحَيْهِمَا

جامع المسانيف (مترجم)جدروم *4rr*a} حضرت'' تمام بن مسلين وعدالله 🕄 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان مسانید کے اندران کا ذکر بھی موجود ہے ۔حضرت'' امام بخاری میشید'' اور خط بغدای نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکرنہیں کیا ہے۔ (141)تَمِيْمُ بْنُ الْمُنتَصِرِ يَقُولُ آصْعَفُ عِبَادِ اللهِ لَهُ ذِكُرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرُوى فِيهَا وَلَمْ يَذْكُرَاهُ فِي تَارِيخَيْهِمَا حضرت تميم بن منتصر مشاللة 🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کا ذکر بھی ان مسانید میں موجود ہے اور بیان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایا 🚭 ان مسانید میں ذکر کی گئی ہیں۔حضرت''امام بخاری مُنظنی'' اورخطیب بغدادی مُنظنینے اپنی تاریخ کی کتابوں میں ان کا ذکرنہیں کیاہے۔

بَابُ الثَّاءِ

(241) ثَابِتٌ بُنُ قَيْسٍ بُنٍ شَمَاسِ صَحَابِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُحَارِ تُى فِى تَارِيْحِهِ وَرَوى جَدِيْناً مُسْنَداً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ بَكُرِ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدٌ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ ابْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَاسٍ قَالَ قَاتَلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَتَّى قُتِلَ فِى عَهْدِ اَبِى بَكْرِ الصِّدِيْقِ حضرت' ثابت بن قُيس بن شاس صحابي رُلْهَنْ:

حضرت''امام بخاری ہوتی ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے ایک مندحدیث رسول اکرم مُلَاثِیْظ کے حوالے سے روایت کی ہے' حضور مُلَاثینظ نے فرمایا: ابو بکر بہت اچھا آ دمی ہے،عمر بہت اچھا آ دمی ہے، ابوعبیدہ بہت اچھا آ دمی ہے، اسید بن تفییر بہت اچھا آ دمی ہے، ثابت بن قیس بن شاس (ﷺ) بہت اچھا آ دمی ہے۔ بہت اچھا آ دمی ہے، ثابت بن قیس بن شاس (ﷺ) بہت اچھا آ دمی ہے۔

آپ فر ماتے ہیں ٔ جنگِ یمامہ کے دن انہوں نے جنگ میں حصہ لیا ادر *حضر*ت ابوصدیق ٹٹائٹڑ کے دورِ حکومت میں شہید ہوئے

(243) ثَعُلَبَةٌ بُنُ الْحَكْمِ اللَّيْثِى وَقِيْلَ الْحُشَنِى صَحَابِى رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ ثَعْلَبَةٌ بُنُ الْحَكَمِ اللَّيْتِى لَهُ صُحْبَةٌ وَرَوى عَنْهُ آنَّهُ أَسَرَّهُ أَصْحَابُ النَّبِي صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلاَّمْ شَابٌ قَالَ وَقِيْلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ اَصَحُ

حضرت'' تغلبہ بن حکم کیشی ولائین'' اورایک قول کے مطابق نیشنی ہیں، صحابی ہیں۔ حضرت''امام بخاری میں "'نے اپنی تاریخ کے اندرذکر کیا ہے' حضرت'' تغلبہ بن حکم لیشی میں "'ان کورسول اکرم ملکی لیے کی صحبت حاصل ہے ان کے بارے میں مروی ہے'ان کورسول اکرم ملکی کے صحابہ نے گرفتار کرلیا تھا اور یہ نو جوان تھے، آپ فرماتے ہیں' یہ بھی کہا گیا ہے' یہ موقع جنگ حنین کا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

4r=1}

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم

(244) ثَابِتٌ بْنُ آبِي بُنْدَارِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ بُنْدَارٍ آبُوُ الْمَعَالِي الدَّيْنُورِي

قَـالَ الْـحَافِظُ أَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنُ النَّجَّارِ كَانَ جَدُّهُ اِبُوَاهِيْمُ حَمَامِياً بِدَيْنُوُدَ فَسَمَّى حَمَامِياً وَكَانَ يَسُكُنُ سُوُقَ مارِسْتَانَ مِنْ بَعُدَادَ فَسَمِعَ الْكَثِيْرَ وَكَتَبَ بِحَطِّهِ سَمِعَ اَبَا عَلِى الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَابَا بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ إِسْ غَسَلِبِ الْبُرْقَائِى وَابَنا الْقَاسِمِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ الصَّيْرَفِى وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ اِبْنَى مُحَمَّدٍ بْنِ شَاذَانَ وَابَا بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْسَنِ غَسَلِبِ الْبُرْقَائِى وَابَنا الْقَاسِمِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ الصَّيْرَفِى وَعُمَرَ وَعُثْمَان الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمُلِكِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ وَحَمَاعَةً وَرَوى عَنْهُ إِبْنَهُ يَحْيَى وَابُو اللَّهِ بْنِ عِبْدِ اللَّهِ مَنْ الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ وَعَمَرَ وَ حَمَاعَةً وَرَوى عَنْهُ إِبْنَهُ يَحْيَى وَابُو الْقَاسِمِ السَّمَرُقَنْدِى وَعَبْ الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ الْمَدَانَ وَجَمَاعَةً وَرَوى عَنْهُ إِبْنُهُ يَحْيَى وَابُو الْقَاسِمِ السَّمَرُ فَنُو الْقَاسِمِ السَّمَرُ قَنْدِى وَعَبْ الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمُو الْقَاسِمِ اللَّهِ بْنَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ مِعْتَ وَابَع

\$r**r**2}

حضرت ' ثابت بن ابي بندار بن ابرا تهيم بن بندارا بوالمعالى دينورى طلقين '

حضرت' حافظ ابوعبد الله بن نجار بیتان' کہتے ہیں' ان کے حضرت' داد ابر اہیم بیتانیہ' و ینور میں حمامی سے ۔ انہی کی وجہ ۔ ان کو' حمامی' کہا جاتا ہے ۔ یہ بغداد کے مارستان کے بازار میں رہتے تھے ۔ انہوں نے بہت سارے بزرگوں ۔ احادیث کا سار کی بازکو' حمامی' کہا جاتا ہے ۔ یہ بغداد کے مارستان کے بازار میں رہتے تھے ۔ انہوں نے بہت سارے بزرگوں ۔ احادیث کا سار کی بازکو' حمامی' کہا جاتا ہے ۔ یہ بغداد کے مارستان کے بازار میں رہتے تھے ۔ انہوں نے بہت سارے بزرگوں ۔ احادیث کا سار کی بازکو' حمامی' کہا جاتا ہے ۔ یہت سارے بزرگوں ۔ احادیث کا سار کی بازکو' حمامی ' کہا جاتا ہے ۔ یہت سارے بزرگوں ۔ احادیث کا سار کی بازکو' حمامی نے دور ہیں ہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن احمد بن شاذ ان بیت ' ، حضرت' ابو بکر احمد بن محمد بن ساز ان بیت ' ، حضرت' ابو بکر احمد بن محمد بن محمد بن بنداذ ان بیت ' ، حضرت' ابو بکر احمد بن محمد بن محمد بن میں بند ہوں بن محمد بن بند بن محمد بن انہوں محمد بن محم بی محمد بن محمد ب

بَأَبُ الْجِيْم

(245)جَرِيُرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ آبُوُ عَمْرِو الْبَجَلِتُي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ نَزَلَ الْكُوْفَةَ قَالَ الْبُحَارِتُ (اَخْبَرَنَا) اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ كَثِيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرِنَا جَرِيْرٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اَنَحْتُ رَاحِلَتِى وَحَلَّلْتُ عِيْبَتِى فَلَبِسْتُ حُلَتِى فَدَحَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرِنَا جَرِيْرٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ انْحُتُ رَاحِلَتِى وَحَلَّلْتُ عِيْبَتِى فَلَبِسْتُ حُلَتِى فَدَحَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ حضرت 'جريرين عبداللَّهُ عَلَيْهِ وَتَلْهُ وَسَلَّمَ يَحْفَظُنُ

(246) جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ الْبُخَارِ تُى جَابِرْبْنُ سَمُرَةَ السَّوَائِقُ نَزَلَ الْحُوْفَةَ قَالَ آخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ الصَّبَاحِ عَنُ شَرِيْكٍ عَنُ سَمَاكٍ عَنُ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْحُثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ حضرت' جابر بن سمرة مُشَالَة

حضرت''امام بخاری می<sub>شند</sub>'' نے بیان کیا ہے' حضرت'' جابر بن سمرہ سوائی دلائٹ'' کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔ آپ ہیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت'' محمد بن صباح میشند'' نے حضرت'' شریک میں یہ 'کے واسطے سے، حضرت'' ساک میشند'' کے ذریعے حضرت'' جابر بن سمرہ دلائٹ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم مُلاثینہ کی بارگاہ میں مواسے زیادہ مرتبہ میضا ہوں۔

40m9} **جامع المسا**نيد (مترجم)جدسوم (247)جُنُدُبٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْآَدُدِي قَسَالَ الْسَخَيطِيْسِبُ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ حَضَرَ قِتَالَ اَهْلِ النَّهُرَوَانِ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوى خَبْرَهُمْ ثُمَّ رَوَاهُ الْخَطِيْبُ بِإِسْنَادِهِ عَنْهُ حضرت'' جندب بن عبدالله الا ز دی میت '' خطیب بغدادی مُشلقات کہاہے، بیاہل کوفہ میں سے ہیں ، بیرحفزت علی ڈلٹنڈ کے ہمراہ نہروان والی جنگ میں شریک ہوئے یتصاور وہاں کے حالات روایت کئے ہیں ، پھرخطیب بغدادی میشند نے انہیں کی اساد کے ہمراہ اس کوروایت کیا ہے۔ (248) جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْعُ ِ كُنِيَّتُهُ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمْتُ قَالَ الْبُحَارِتُ سَمِعَ اَبَاهُ وَسَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِتُ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اِبُرَاهِيْمُ مَات سَنَةَ أَرْبَعِيْنَ وَمِائِةٍ وَوُلِدَ بِالْحِجَازِ سَنَة تَمَانِيْنَ (يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنَهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' جعفر بن محمد بن على بن حسين بن على بن ابي طالب محتلة ' ان کی کنیت'' ابوعبداللد'' ہے، آپ ہاشمی ہیں۔ حضرت''امام بخاری مُشَدٌ'' کہتے ہیں'انہوں نے اپنے والد سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''مالک سیسی'' اور حضرت'' توری سیسی'' اور حضرت'' شعبہ میشین'' نے ساع کیا ہے ۔ حضرت'' ابراہیم ہُ اللہ ' \* کہتے ہیں:ان کاانتقال • ۴ ا، جمری میں ہوا۔اور یہ • ۸ بجری میں حجاز میں پیدا ہوئے۔ الله كاسب سے كمزور بندہ كہتاہے: حضرت''امام اعظم ابوحنيفہ مُتاثلہ'' كى ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہیں۔ (249)جَعْفَرٌ بْنُ آَبِى طَالِبِ الطَّيَّارِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ هَاجَرَ اِلَى الْحَبَشَةِ ثُمَّ هَاجَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَقُتِلَ يَوْمَ مَؤْتَةِ وَاللَّهُ اَعْلَمُ

حضرت'' جعفر بن ابوطالب طیار رُثْنَنُ'' حضرت''امام بخاری مِیشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے'انہوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی تقلی ،اور جنگ موتہ میں ان کا انقال ہوا۔

فَصْلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ
ان تابعین کا ذکرجن ۔۔۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''نے روایت کی ہے
(250)جَبُلَةُ بْنُ سُحَيْمِ
قَبالَ الْبُخَارِقُ فِى تَارِيُخِهِ هُوَ كُوُفِقٌ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ دَوَىَ عَنْهُ مِسْعَرٌ بُنُ كِدَامٍ قَالَ الْبُخَارِقُ قَالَ يَحْيَى
الْقَطَّانُ ثِعَةٌ كَانَ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ يُؤْثِقَانِهِ
(يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ
حضرت ' جبله بن صحيم عن ، ،
حضرت 'امام بخاری سیسیسی '' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، بیکوفی ہیں، انہوں نے حضرت '' عبدالللہ بن عمر
ٹائٹن <sup>،</sup> ' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت <sup>2</sup> 'مسعر بن کدام <sup>میں یہ</sup> '' نے روایت کی ہے۔
حضرت''امام بخاری بیشی'' کہتے ہیں: حضرت'' یکی بن قطان <sup>می</sup> شد'' نے کہا ہے بید تقد ہیں۔اور حضرت' سفیان <sup>می</sup> شد''اور
حضرت''شعبہ جنابیہ''ان کوثقہ قرار دیا کرتے تھے۔
🕄 الله کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید
میں موجود ہیں ۔
(251)جَوَّابٌ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِي
قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ جَوَّابٌ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيّ الْأُعُوَرِ الْكُوْفِيّ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ شَرِيْكٍ وَالْمَعُرُوْرَ
بْنَ سُوَيْدٍ يَرُوِى عَنْهُ أَبُوُ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَمِسْعَرٌ وَقَالَ سُفْيَانُ رَآيَتُهُ
يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوٍى عَنُهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ
حضرت ' جواب بن عبدالله يمي مشيد '
حضرت''امام بخاری سیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت'' جواب بن عبداللہ تیمی اعور کوفی سیسی '' نے

حضرت'' بزید بن شریک میں بادر صحب کی ماروں سے معدود و سی میں سرط میں جواب میں جرمعد کی مودوں بیلد سے حضرت'' ابواسحاق شیبان میں '' حضرت'' بزید بن شریک میں ''اور حضرت'' معروف بن سوید بینی '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' ابواسحاق شیبان میں نی اور حضرت' مسعر میں ''نے روایت کی ہے۔ حضرت'' سفیان میں '' کہتے ہیں' میں نے ان کی زیارت بھی کی ہے۔ ﷺ '' کی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں بند'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجودييں۔

& en est

(252)جَامِع بُنُ ابِيَ رَاشِلٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ جَامِعُ بْنُ آَبِى رَاشِدِ الصَّيْرَفِى ٱلْكُوْفِى آخُوُ الرَّبِيْع رَوى عَنْ آَبِى وَائِلٍ وَزَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ وَرَوَى عَنْهُ التَّوْرِتُ وَقَالَ جَامِعٌ أَحَبُّ الِيَّ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيُنٍ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِيُ عَنْهُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' جامع بن ابوراشد محتلية'' حضرت''امام بخاری بیشت'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے،اور کہا ہے' حضرت'' جامع بن ابورا شد صیر فی میشد'' بیہ کوفی ہیں، پیر صفرت'' رئیع جنابیہ'' کے بھائی ہیں،انہوں نے حضرت'' ابو واکل میں '' اور حضرت'' زید بن اسلم میں '' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' ٹوری میں '' نے روایت کی ہے اور فرمایا ہے: حضرت'' جامع بن ابوراشد میں نام میں نگاہ میں حضرت ' عبدالملك بن اعين ميني ' سے زيادہ محبوب ہيں۔ 🕄 الله کاسب سے کمز دربندہ کہتا ہے : امام اعظم ابوحنیفہ ریکٹنز کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (253)جُوَيْبِرٌ بْنُ سَعِيْدٍ الْكُوفِيُّ ذَكرَهُ السِحاَرِتُ في تَارِيُخِهِ وَقالَ جُوَيْبِرٌ بنُ سَعِيْدٍ الْبَلَخِيُّ يَعْنِي الأُصُلَ الْمُفَسَّرِ صاحبُ الضَّحَاكِ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى كُنْتُ اَعُرَفُ جُوَيْبَرَ ثِقَةً يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادٍ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'جو يبربن سعيد كوفي ميسيد'' حضرت''امام بخاری بی<sub>انی</sub> '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت'' جو يبر بن سعيد کمنی م<sub>تالیہ</sub> '' ہیں، يعنی بلخی الاصل ہیں اورمفسر ہیں،حضرت'' ضحاک میں ''کے شاگرد ہیں ۔حضرت''علی میں نالے کہا ہے حضرت'' کچی میں ''کہتے ہیں' میں حضرت''جو يېر جي ،' کونفه بحصّا ہوں۔ 🟵 اللّٰد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میں 🖓 اللّٰہ کا ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(254) جَامِعُ بُنُ شَدَّادٍ قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ جَامِعُ بُنُ شَدَّادٍ اَبُوُ صَحْرٍ الْمَحَارَبِى كُوْفِى سَمِعَ طَارِقَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ وَالْآسُوَدَ بُنَ هِلاَلٍ سَمِعَ مِـنُهُ النَّوْرِتُ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ نَمَانَ عَشَرَةَ وِمَانَةً وَسَمِعَ حَمَّادَ بُنَ زَيْدٍ بِالْبَصْرَةِ وَسَمِعَ

4001¢

4 mm

صَفُوَانَ ابْنَ حَرْبِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ يَقُوُلُ اَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ يَرْوِىٰ عَنُهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت' جامع بن شداد رَسِنِ

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ حضرت'' جامع بن شدادابو صخر محاربی میشد '' کوفی ہیں انہوں نے حضرت'' طارق بن عبدالللہ میشد'' اور حضرت'' اسود بن ہلال میشد'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ٹوری میشد'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت'' فلم میشد'' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۱۱۸ ہجری میں ہوا ،انہوں نے حضرت'' حماد بن زید میشد'' سے بھرہ میں سماع کیا ہے اور حضرت''صفوان بن حرب میشانیڈ سے سماع کیا ہے۔

الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ مُشاللہ '' نے ان سے بنى روايات نقل كى ہيں۔

فَصُلٌ فِي ذِكْرِ أَصْحَابٍ أَبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ "امام اعظم الوحنيفه في شد" سے روايت كرنے والے اصحاب كاذكر

(255) جُنَادَةَ بُنُ سَلَمٍ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُحِهِ وَقَالَ جُنَادَةُ بْنُ سَلُمٍ الْعَامِرِتُ ٱلْكُوْفِقُ سَمِعَ قَتَادَةَ وَحَجَّاجاً سَمِعَ مِنُهُ عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدٌ بْنُ مَقَاتِلٍ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ دَضِىَ اللَّهُ عَنَّهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' جنادہ بن سلم مِيَشَدَ'

حضرت''امام بخاری بینین'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے مصرت'' جنادہ بن سلم عامری بینین '' کوفی ہیں ۔انہوں نے حضرت'' قمادہ بینین'' اور حضرت'' حجاج بینین'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' عمران بن میسرہ بینینی'' اور حضرت''محمد بن مقاتل بینین'' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بیان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت'' امام اعظم ابوطنیفہ ویشید'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(256) جَارُوْ دُ بُنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَلِيّ الْعَامِرِيُّ النَّيْسَابُوُرِيُّ ذَكَرَهُ الْبُحَارِى فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ جَارُوْ دُ بُنُ يَزِيْدَ النَّيْسَابُوْرِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَكَانَ اِبُنُ أَسَامَةَ يَرْمِيْهِ بِالْكِذُبِ يَرُوِى عَنُ بَهْزٍ وَعُمَرَ بْنِ ذَرْ يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' جارود بن يزيدا بولى عامرى نيشا پورى مِنِينَة'

ان کاذ کر حضرت''امام بخاری بیشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر کیا ہے اور کہا ہے ٔ حضرت' جارود بن یزید نمیشا پوری بیشند''منگر الحدیث ہیں اور حضرت''ابن اسامہ بیشند''ان کو جھوٹا قرار دیا کرتے تھے اور حضرت'' بہز بیشند'' اور حضرت''عمر بن زر بیشند'' سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجو ہیں ۔

(257)جَرِيْرُ بْنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِى فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ جَرِيُرٌ بُنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ ابُوُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِقُ الْكُوفِقُ الرَّازِقُ سَمِعَ مَنْصُوْرَ بُنَ الْمُعْتَمِرِ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائِةٍ وَقِيْلَ ثَمَانٍ وَقَالَ قَالَ جَرِيْرٌ وُلِدتُ سَنَةَ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشُرَةٍ وَمِائِةٍ

> يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت مجرير بن عبدالحميد رُسَنَة

حضرت ' امام بخاری رئیسید' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہا ہے خضرت ' جریر بن عبدالحمید ابوعبداللہ ضمی کوفی رازی رئیسین' ۔ انہوں نے حضرت ' منصور بن معتمر میشید' سے سماع کیا ہے ۔ حضرت ' امام بخاری رئیسید' کہتے ہیں' حضرت ' علی رئیسید'' نے کہا ہے ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا اور ایک تول کے مطابق ۸۸ ہجری میں ہوا۔ اور آپ نے فرمایا: حضرت ' جریر میشید'' کہتے ہیں' میری پیدائش اا میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' سے روایت کروہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(258) جَعْفَرٌ بْنُ عَوْن

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِـكَى تَـارِيخِه جَعْفَرٌ بُنُ عَوْن بُنِ جَعْفَرِبُنِ عَمْرِهِ ابْنِ حُرَيْثٍ ابُوُ عَوْنِ الْمَحْزُوُمِتُ ٱلْكُوفِقُ ٱلْفَرَشِتُ ٱلْحُرَيْثِى قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سَبَعٍ وَّمِانَتَيْنِ سَمِعَ ابَا الْعُمَيْسِ وَيَحْيَى بُنَ سَعِيْدٍ وَهِشَامَ بُنَ عُرُوةَوَبَكِيْتَ ابْنَ ابِى وَائِلٍ يُقَالُ عَنُ عَلِى

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوَى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

ح**ضرت <sup>د د</sup> جعفر بن عون** میتاند <sup>.</sup>

(259)جَرِيْرٌ بْنُ حَازِمِ

قَـالَ الْبُخَارِيُّ فِسُ تَـارِيْخِهِ أَبُوُ النَّصْرِ الْاَزُدِيُّ السَّتَكِيُّ اَلْبَصَرِيُّ سَمِعَ أَبَا رَجَاءَ وَإِبْنَ سِيُرِيْنَ رَوِى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَإِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِى إِبْنُ مَحْبُوْبٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَماِئَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ يَرُوِيٌ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "جرير بن حازم في الله"

حضرت 'امام بخاری بینید' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ابونصر از دی، شکی، بصری، نے حضرت 'ابو رجاء بینید' اور حضرت 'ابن سیرین بینید' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت 'نوری بینید' اور حضرت 'ابن مبارک بینید' نے روایت کیا ہے مصرت 'امام بخاری بینید' بیان کرتے ہیں بھے حضرت 'ابن محبوب بینید' نے بتایا ہے ان کا انقال • کا بھری میں ہوا بینید' نے اور حضرت 'امام بخاری بینید' بیان کرتے ہیں بھے حضرت 'ابن محبوب بینید' نے بتایا ہے ان کا انقال • کا بھری میں ہوا بینید 'ارمام بخاری بینید' بیان کرتے ہیں بھے حضرت 'ابن محبوب بینید ' نوری بینید ' اور حضرت 'ابن مبارک بینید' نے روایت کیا ہے بینید 'امام بخاری بینید ' بیان کرتے ہیں بھے حضرت 'ابن محبوب بینید ' نے بتایا ہے ان کا انقال • کا بھری میں ہوا جس اور حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ بینید' سے روایت کردہ ان کی احاد یہ ان مسانید میں موجود ہیں ۔

> فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

> > (260) جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ احْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَاقِلاَنِي

قَـالَ الْحَـطِيْـبُ فِـى تَـارِيْخِه كُنِيَّتُهُ آبُو الْفَضُلِ حَدَّتَ عَنْ مُحَمَّدِبُنِ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِى وَعَلِيِّ بُنِ دَاؤَدَ الْقَبْطَرِيِّ وَاحْمَدَ ابُنِ الْوَلِيُدِ النَّحَامِ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدٍ الْاَسْكَافِي وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ رَوَاحِ الْمَدَايُنِى رَوَى عَنْهُ آبُوُ بَـكُـرِ بُسُ مَالِكِ الْقَطِيْعِيِّ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَرَمِى وَابَوُ الْفَضُلِ الزُّهْرِيِّ وَإِبْنِ شَاهِيْنِ وَيُوسُفَ الْقَوَاسِ

🎄 MNN 🍌

\$077\$

مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَعِشُرِيْنَ وَثَلاَتِ مِانَةٍ حضرت ' جعفر بن محد بن احد بن وليد با قلاني مِسْدَنَ

خطیب بغدادی میسیند نیای تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کی کنیت ''ابو الفضل'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی سینین'، حضرت ''علی بن داؤ د قبطر کی میسین'، حضرت ''احمد بن ولید نحام میشین'، ، حضرت ''عبدالله بن محمد اسكافی میسین'، حضرت ''عبدالله بن رواح مداینی میسین'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابو مکر بن ما لک قطیعی میسین'، ، حضرت ''عبدالعزیز بن جعفر جرمی میسین'، حضرت ''ابوالفضل زہری میسین'، ، حضرت ''ابن شاہین میسین' اور حضرت ''عبدالله بن محمد اسکافی میسین ، ان کا انتقال ۲۳۵ میں ہوا۔

(261)جَعْفَرٌ بَنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ بُنِ الْوَلِيْدِ بُنِ السَّكَنِ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيُحِه هُوَ اَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَارُ الْقَبْطَرِتُ قَالَ ذَكَرَهُ آبُو الْقَاسِمِ بْنُ النَّلاَج وَقَالَ حَدَّتَ فِي سَنَةِ ثَمَانِ وَعِشُرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَرُفَةَ حضرت 'جَعْفر بن محد بن حسن بن وليد بن سكن تُتَاسَدُنُ خطيب بغدادى تُتَسَدَّن اين تاريخ كاندر ذكركيائ ي حضرت 'عبدالله صفار قبطرى بُتَاسَدُن بين ان كا ذكر حضرت ' ابو

بیب بلداری چیاہد سیبی کارن کے مدرور رسیا ہی مرد رسی میں حضرت میں ملاحظ ارب رن بیاہد سیبی بن کا و کر سرک مہد القاسم بن ثلاث میں نی نے کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے ۳۲۸ ہجری میں حضرت دوخسن بن عرفہ میں نی کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

(262)جَعْفَرٌ بْنُ عَلِيٍّ بُنِ سَهْلِ الْحَافِظِ

قَالَ الْحَطِيُّبُ فِى تَارِيْحِه هُوَ اَبُوُ مُحَمَّدٍ اللَّقَاقُ اللَّوْرِ ثُ ٱلْحَافِظُ حَدَّتَ عَنْ آبِى إِسْمَاعِيْلَ التِّرْمَدِ ثُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ زَكَرِيَّا الْعَلَّافُ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيِّ وَنَحْوِهِمْ فِى الطَّبْقَةِ وَرَوى عَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ وَابِنُ الْعَطُرِيْفِ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثَيْنَ وَثَلاَتِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت ' جعفر بن على بن "بل حافظ تُعْتَانَة

خطیب بغدادی میسیند نی این تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے مید حضرت'' ابو محمد دقاق دوری میسین' حافظ میں۔ انہوں نے حضرت'' ابوا ساعیل تر مذی میںند''، حضرت'' محمد بن زکر یاعلاف میںند''، حضرت'' ابراہیم بن اسحاق حربی میںند' جیسے دوسرے محد ثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت''عبداللّٰہ بن ابراہیم میںنیہ'' اور حضرت'' ابن غطر یف میںند'' نے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۲۳۰۰ میں ہوا۔

(263)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقْ

قَسَالَ الْحَسِطِيُسِبُ حَسَّنَتَ عَسُ اَبِسَى عُبَيْسِدِ الْقَاسِمِ بْنِ سَلاَمٍ دَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَخْلَدٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدى وَسَبْعِيْنَ وَمِائةٍ

حضرت ' جعفر بن محمد ابومحمد وراق رئيسة ''

خطیب بغدادی م<sup>یسی</sup> کہتے ہیں انہوں نے حضرت'' ابوعبید قاسم بن سلام مِ<sub>ک</sub>ظف<sup>ی</sup>'' سے روایت کیا ہے اوران سے حضرت'' **محمد** بن مخلد مِ<sub>ک</sub>ظف<sup>ی</sup>'' نے روایت کیا ہے،ان کا انتقال اےا میں ہوا۔

(264)جَعْفَرٌ بْنُ آحْمَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ أَبُوْ مُحَمَّدٌ الْمُقْرِى ٱلْمَعْرُوْف بِإِبْنِ السِّرَاج

سَمِعَ الْكَثِيُرَ مِنْ آبِى عَلِيّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَآبِى الْقَاسِمِ عُبَيْدِ اللّهِ ابْنِ عُمَرَ أَبْرُمَكِي وَآبِى الْمُحَسَيْنِ عَلِيَّ شَاهِيْنِ وَآبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ السَّحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُمَرَ الْبُرْمَكِي وَآبِى الْمُحْسَيْنِ عَلِيّ بُنِ عُمَرَ الْقَزُويُنِى وَآبِى الْقَاسِمِ الْمُحْسِنِ بْنِ عَلِيّ التَّنُوحِيُ وَآبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْحِهِ قَالَ وَسَافَرَ اللّى مَكَةَ وَسَمِعَ بِها جماعةً وَدَحل الْسَامَ فَسَمِعَ بِدَمِنْقَ آبا مُحَمَّدٍ الْقَزُويُنِي وَآبَى الْقَاسِمِ الْمُحْسِنِ بْنِ عَلِيّ التَّنُوحِي وَآبِى مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْن ذَكَرَهُمُ الْحُافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِهِ قَالَ وَسَافَرَ الى مَكْةَ وَسَمِعَ بِها جماعةً وَدَحلَ الشامَ فَسَمِعَ بِدَمِشْقَ آبا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ الصَّارِ وَابَا السُحَاقَ الْرَاهِيْمَ بْنَ سَعِيْدٍ الْحَبَالَ وَعَبْرَهِما وَكَتَبَ الْكَيْنُ مَعَمَّدِ الْحَسَنَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الضَّرَابِ وَآبَا السَحَاقَ الْرَاهِيْمَ بُنَ سَعِيْدٍ الْحَبَالَ وَعَبْرَهِما وَكَتَبَ الْكَيْنُو رَابِ عَنْ الْ

حضرت ''جعفر بن احمد بن حسین بن احمد بن جعفرا بومحمه مقری المعر وف ابن سراح عب یز'

ان سے حضرت'' حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسر دبلخی ہیں ''نے اپنی مند کے اندرر دایات درج کی ہے، بیان مسانید میں دسویں مند ہے ۔حضرت'' حافظ ہیں''' کہتے ہیں'ان کی پیدائش ۲۱۶ ہجری میں ہوئی ادران کا انقال ••۵ ہجری میں ہوا۔

بَابُ الْحَاءِ

(265) ٱلْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيُخِه أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَانَ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ طُهْرٌ وَاحِدٌ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ اِحْدَى وَحَمْسِيْنَ وَقَدْ مَضى مِنْ اِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ عَشَرُ سِنِيْنَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالٰى حضرت دحسن بن على بن ابي طالب شَيْنَيْنَ

حصرت''امام بخاری <sup>م</sup>ین<sup>ی</sup>'' نے اپنی تاریخ کے اند ران کا ذکر کیاہے اور کہا ہے' حصرت'' ابو محمد ہاشمی دیکھنڈ'' نے رسول اکرم مَنْلَقَیْنَم سے ساع کیا ہے اور کہا ہے' حصرت حسن دلکھنڈ اور حصرت حسین دلکھنڈ کے درمیان ایک طہر کا فاصلہ قعا۔ حصرت حسن دلکھنڈ کا انتقال ۵۱ ہجری میں ہوا۔اس دقت حصرت'' معادیہ دلکھنڈ'' کی امارت کے دس سال گز رچکے تھے۔

(266) اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِي بِنِ آبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ

ق آلَ الْبُحَارِتُ أبوُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِتُ وَرَوى بِاسْنَادِهِ إلى عَاصِمٍ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَنَامِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ (رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا) فَقَالَ ذَكَرْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حِيْنَ رَايَتُهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ ذَكَرْتُ تَلْفِتُهُ حِيْنَ يَمْشِى قَالَ إِنَّا كُنَّا نُشَيِّهُهُ بِالنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْمُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حِيْنَ رَايَتُهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ ذَكَرْتُ تَلْفِتُهُ حِيْنَ يَمْشِى قَالَ إِنَّا كُنَّا نُشَيِّهُهُ بِالنَّبِي صَلَّى إبْنُ سَبْعٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةً وَقَالَ جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَذِهِ أَنَّهُ فَيْلَ وَهُوَ إِبْنُ ثَمَانٍ وَحَمْسِيْنَ ابْنُ سَبْعٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةً وَقَالَ جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَذِهِ أَنَّهُ فَيْتَلَ وَهُو إِبْنُ ثَمَانٍ وَحَمْسِيْنَ سَنَةً

حضرت 'امام بخارى بمنظر ' نے کہا ہے حضرت ' ابوعبداللہ ہاشى بمنظر ' اپنى اساد حضرت ' عاصم بن كليب بيلند ' تك پہنچا كران سے والد سے روايت كرتے بين فرماتے بين ميں نے رسول اكرم مَنْ يَنْتَمْ كوخواب كے اندرد يكھا اور اس بعد حضرت عبداللہ بن عباس رفائل كے ساتھ اس خواب كاتذكركيا تو انہوں نے كہا: آپ نے جب حضرت ' حسين بن على دفائل' ' كود يكھا تھا تو كيا آپ كو ان كاچبرہ ياد ہے؟ ميں نے كہا: جی ہاں اللہ كونتم ! جب وہ چلتے تھے تو ہم چیچھے مز مزكران كود يكھتے تھے، انہوں نے كہا: ان كورسول اكرم مُنَالَيْنَام جيسا قرار دياكر انہوں نے كہا: آپ نے جب حضرت ' حسين بن على دفائل ' كود يكھا تھا تو كيا آپ كو

عاشورہ کے دن آپ شہید ہوئے ،ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔حضرت''جعفر بن محمد میں "'نے اپنے والداور پھراپنے دادا سے روایت کیا ہے جب آپ کی شہادت ہوئی تواس دقت آپ کی عمر ۵۸ برس تھی۔ (267) حُذَيْفَةُ بُنُ الْيَمَانِ اَبُوُ عَبْلِ اللَّهِ الْعَبَسِتَّ قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيَنِحِهِ هَاجَرَ اِلى النَّبِتِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَاتَ بَعْدَ عُثْمَانَ بِاَدْبَعِيْنَ يَوُماً دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت' حذیفہ بن یمان ابوعبد التّدعبسی رظانین'' حضرت' امام بخاری بیشنہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم مُلَّقَيْظُم کی جانب بجرت کی تقلی حضرت عثان رٹائٹڑ کے چالیس دن بعد ان کا انتقال ہوا تھا۔

> (268) حَسَّانُ بُنُ ثَابِتٍ شَاعِرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُحَادِتُ فِى تَارِيْحِهِ آبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْانْصَارِتُ النَّجَادِتُ ٱلْحَزُرَجِتُ ٱلْمَدَنِتُ حضرت' حسان بن ثابت رُلْتَقُدُ'

یہ رسول اکرم سُکانیکم کے شاعر تھے، حضرت''امام بخاری مُراید'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے''ان کی کنیت'' ابوعبدالرحمٰن '' ہے، بیانصاری، نجاری، خزرجی، مدنی ہیں۔

(269)حَفْصَةُ بُنَتُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ذَوُجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلاَّتٍ وَقِيْلَ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ مِنَ الْهِجُرَةِ وَكَانَتُ قَبُلَ ذَلِكَ تَحْتَ حُنَيْسٍ بُنِ حُذَافَةَ السَّهْمِى هٰ كَذَا قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ النَّزُهُبِرِى خُنَيْسٌ وَكَذَا قَالَهُ يُوُنُسُ بُنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهُرِيِّ بِفَتُحِ الْحَاءِ وَكَسُرِ النُّونَ وَالْاوَلُ اَصَحُ رَوى عَنْهَا الزُّهُبِرِى خُنَيْسٌ وَكَذَا قَالَهُ يُوُنُسُ بُنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهُرِيِّ بِفَتُحِ الْحَاءِ وَكَسُرِ النُّونِ وَالْاوَلُ اَصَحُ رَوى عَنْهَا الزُّهُوهَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ وَجَمَاعَةٌ تُؤُقِيَتُ سَنَةَ حَمْسٍ وَّارْبَعِيْنَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمُ

ام المونيين سيده' خفصه بنت عمر طلقهٰ''

رسول اکرم مُلاً یینج نے ۳ ہجری میں ان سے نکاح کیا ادرا یک قول کے مطابق ۲ ہجری میں ادراس سے پہلے بیشیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں ۔حضرت'' قمّادہ مُیسین'' نے یہی بیان کیا ہے۔

حضرت ' بعقیل میشید' نے حضرت ' زہری میشید' کے واسطے سے روایت کیا ہے'ان کا نام' ' حُسنیُس '' ہے۔ حضرت ' یولس پیل میشید' نے حضرت ' زہری میشید' کے واسطے سے' خطینہ '' ذکر کیا ہے۔ پہلازیادہ درست ہے۔ سیدہ' حضہ رفاظنا' سے ان کے بھائی حضرت ' عبداللہ بن عمر میشید' اور محد ثین کی ایک ، ہماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ آپ کا انتقال ۴۵ ، جری میں \$P79\$

(270)اَلْحَسَنُ بُنُ اَبِى الْحَسَنِ الْبَصَرِى

قَـالَ الْبُحَارِتُ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ آبِى الْحَسَنِ الْبَصَرِتُ آبُوُ سَعِيْدٍ وَإِسْمُ آبِى الْحَسَنِ يَسَارٌ مَوْلَى ذَيْدٍ بْنِ ثَابِتِ الْانْسَصَارِتِ رَصِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عَشَرٍ وَمِائَةٍ قَالَ شَرِيْكُ بُنُ مُوْسَى سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ دْلِدَتُ لِسَنْتَيْنِ بَقَيَتَا مِنْ خِلاَفَةِ عُـمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ آنَا يَوْمُ الذَارِ اِبْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً الْمُ سَعَمْتُ الْعَدَى يَعْدِ بْنُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ

حضرت د حسن بن ابوحسن بصری عب ین

حضرت 'امام بخاری بینید' کہتے ہیں خصرت 'حسن بن ابوالحن بصری بینید' کی کنیت' ابو سعید' بے ۔ ابو کن کا نام 'سیار' ہے۔ بید صرت 'زید بن ثابت انصاری دلائیڈ' کے آزاد کردہ ہیں ، حضرت 'امام بخاری بینید' کہتے ہیں 'حضرت' ابونعیم بینید' نے کہا ہے ان کا انتقال اا، جری میں ہوا۔ حضرت 'نشریک بن موتی بینید' کہتے ہیں : میں نے حضرت 'حسن بینید' کو ب کہتے ہوئے سنا ہے جب میری بیدائش ہوئی تو حضرت عمر دلائیڈ کے دورِ خلافت کے ابھی دوسال رہتے بینے اور کہا: میں 'نیوم الدار' کوہ اسال کا نقال میں نے حضرت 'نظریک بن عبد اللہ دلائیڈ کے دورِ خلافت کے ابھی دوسال رہتے بینے اور کہا: میں 'نیوم

(271)حُمَيْدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِى ٱلْبَصَرِى ٱلْفَقِيْهُ

قَـالَ الْبُـخَارِتُّ فِـى تَارِيْخِهِ قَالَ مُحَمَّلٌ بْنُ سِيْرِيْنَ كَانَ حُمَيْلٌ اَعْلَمُ اَهْلِ الْبَصُرَةِ قَبْلَ مَوْتِه بِعِشُرِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت'' حميد بن عبدالرحمن حميری بھری فقيد ميني'' حضرت''امام بخاری بيني'' نے اپنی تاريخ کے اندر ذکر کيا ہے' حضرت'' محمد بن سيرين تبينی'' نے کہا ہے' حضرت''حميد تبيني''پورےاہلِ بصرہ ميں سب سے بڑے عالم ہيں، حضرت''امام محمد بن سيرين تبينیو'' نے اپنی وفات سے ميں سال پہلے بات کہی تھی ۔

(272) حَارِتٌ بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ آبِي ذُبَابِ الدَّوْسِتُ ٱلْحِجَازِتُ

قَـالَ الْبُـخَارِتُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بَعَثَهُ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مُصَدِّقاً وَسَمِعَ ابَا هُرَيْرَةَ رَوِ'ى عَنْهُ يَزِيْدُ بُنُ هُرْمُزَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت'' حارث بن مغیرہ بن ابوذباب دوسی حجازی خیسی''

حضرت''امام بخاری <sup>می</sup>ن<sup>ی</sup>'' نے ذکر کیا ہے حضرت عمر بن خطاب <sup>شاہن</sup>ٹنے ان کوز کو قاوصول کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا

تھا،انہوں نے حضرت ابو ہریرہ ڈنائٹڈ سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' یزید بن ہرمز میں شد'' نے روایت کی ہے۔ فَصْلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوَى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابَعِيْنَ ان تابعین کا ذکرجن سے امام اعظم ابوحنیفہ میں نے روایت کی ہے (273)اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ اَبِى طَالِبِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ آبَاهُ رَوَى عَنْهُ الْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيْمُ بُنُ الْحَسَنِ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادَ اللَّهِ وَيَرُوِى الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' حسن بن حسن بن على بن ابي طالب شَائَيْةُ ' ' حضرت 'امام بخاری بینینی ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت ' حسن بن محمد <sup>نیب</sup> ''ادر حضرت''ابراہیم بن حسن <sup>میں</sup> '' نے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت' 'امام اعظم ابو حذیفہ مجتلف 'کان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (274)اَلْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبِ رِضُوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ جَابِرَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ آبِى رَافِعٍ سَمِعَ مِنْهُ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَالزُّهُرِتُ

حضرت ''حسن بن محمد بن على بن ابي طالب شَائِنَةُ '

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِاللَّهِ وَيَرُوِيْ عَنْهُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' جاہر بن عبداللد خلاقۂ''، حضرت' عبیداللد بن افی رافع خلائیڈ'' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت''عمروبن دینار میشد'' اور حضرت'' زہری میشد'' نے ساع کیا ہے اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میشد'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

محمد المحمد (275) المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد (275) المحمد ا المحمد الم

&10•}

یتوُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَیَوْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هَلِدِهِ الْمَسَانِیْدِ حضرت''حسن بن سعد بن معبد بینانیی'' حضرت علی ابن ابی طالب ولی توانیز کا زاد کرده بین ، پاشی بین ، کوفی بین ۔ حضرت' امام بخاری بینیز'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے بیا پنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت''مسعودی بینانیڈ''اور حضرت''عتبہ بن عبداللّٰہ بینیڈ'' نے روایت کی ہے۔ (\*) اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ بینیڈ'' کی ان سے روایت کردہ احد بین ہیں میں مودی میں بین موجود ہیں ۔

(276) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَادِيْجِه رَوى عَنْ إِنِ تَخِيْرٍ وَيَرْوِى عَنْهُ قَنَادَةُ رَحِمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْهُ الإَمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هَذِهِ الْمُسَانِيْدِ حضرت دسن بن عبدالرحمن على بينين حضرت امام بخارى بينين نارت كاندرة كركيا خانبول نے حضرت ابن كثير بينين سروايت كام موجود بن - هوجود بن - مادر ماد ين مسان مالا ماعظم الوحنيفه بينينين كان ماد وايت كرده احادين ال مسانيد بل

(278) حُمَيْدُ بْنُ قَيْس الطَّوِيْلُ قَسَلَ الْمُحَارِتُ فِي تَارِيْحِه اَبُوْ صَفُوانَ مَوْلَى بَنِى اَسَدِ ابْنِ عَبْدِ الْعُزَى الْاَعْرَجُ آَنْمَكِتُ بِنُ قُرَيْشٍ اَحُ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعَ مُجَاهِدًا وَعَطاءَ رَوى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ وَالنَّوْرِتُ وَقَالَ كُنَّاهُ اِبْنُ آبِى الْاَسُوَدِ يَقُولُ آصْعَفْ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ آبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''امام بخاری بی<sub>تان</sub>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میصفوان بنی اسد بن عبدلعز کی اعرج علی بن قریش کے آزاد کردہ میں، یہ''عمر بن قیس' کے بھائی 'یں ۔حضرت''امام بخاری <sup>میرین</sup>ی'' کہتے ہیں'انہوں نے حضرت'' مجامد نہیں'' اور حضرت' عطا <sup>میں</sup>'' ہے سائ کیا ہے اور ان ہے حضرت''مالک بن ا<sup>ن</sup>س <sup>میں</sup> '' اور حضرت'' توری میں تائی نے روایت کیا ہے اور ان ک کنیت'' ابوالاسوز' ہے۔

التہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ جیسی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(279)حَمَّادُ بُنُ اَبِى سُلَيْمَانَ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه هُوَ حَمَّادُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعَ ٱنَساً وَإِبْرَاهِيْمَ رَوَى عَنُهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشُرِيْنَ وَمِائِةٍ وَهُوَ مَوْلَى آبِى مُوُسَى قَالَ كَنِيَّتُهُ اَبُوْ إِسْمَاعِيْلَ كَنَّاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيْلَ قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّنَا سُلَيْسَمَانُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْلٍ عَنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ يَقُولُ لَقَدْ سَالَيْ هُذَا يَعْنِى حَمَّاداً مِنْلَ اللَّهُ عَالَ الْمُعَانِي عَنْ شَعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُولُ لَقَدْ سَالَيْنَ هِذَا يَعْنِي

يَتَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ أُسْتَادُ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَزِمَهُ اِلى آخِرِ عُمُرِه وَاَخَذَ مِنْهُ الْفِقْهَ وَهُوَ اَحَدَهُ مِنْ إبْرَاهِيْسَ النَّحْعِيِّ وَإبْرَاهِيْمُ اَخَذَهُ مِنْ اَصْحَابٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُمُ اَخَذُوْهُ مِنْ فُقَهَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى السَّلَّهُ عَلَيْسِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌ بْنُ ابِ وَيَرُوِى عَنُهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هٰذِهِ الْمُسَانِيْدِ

حضرت 'حماد بن ابوسليمان بيسير،

حضرت' امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت' حماد بن مسلم میںید' میں ۔انہوں نے حضرت ''انس چاہتی' اور حضرت' ابراہیم چاہتی'' سے ساع کیا ہے ۔اور حضرت'' توری بیسین' اور حضرت'' شعبہ ہمیںید'' نے ان سے روایت 'میا ہے ۔ حضرت'' امام بخاری بیسین' کہتے ہیں' حضرت'' ابونعیم بیسین' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۰ ابھری میں ہوا۔ یہ حضرت' ابو

مویٰ ظلینی '' کے آزاد کردہ تھے، آپ کہتے ہیں'ان کی کنیت'' ابوا ساعیل''کھی اوران کی کنیت'' موسیٰ بن اساعیل'' نے رکھی کھی۔ حضرت''امام بخاری می<sup>ب</sup> ''بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت''سلیمان بن حرب <sup>میب</sup>'' نے بیان کیا ہے،وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' حماد بن زید <sup>بری</sup>ن'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت'' شعبہ بن حجاب <sup>میں یہ</sup>'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' ابراہیم ہیں''' کو بیہ کہتے ہوئے ساہے اس نے یعنی حضرت'' حماد ہوائی<sup>ہ</sup>'' نے مجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح تمام لوگوں نے سوال کیا ہے۔ 🕄 التُدكاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: بيد حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ جينية ' كاستاذ ہيں، آخرى عمر ميں بيان كے ساتھ رہے ہیں،اوران سے فقہ حاصل کی ہےاورانہوں نے حضرت''ابراہیم محقق ہیں۔'' سے فقہ حاصل کی ہےاور حضرت''ابراہیم ہیں۔'' نے حضرت عبداللہ بن مسعود بیلین کے شاکر دوں سے حاصل کی ہے۔اورانہوں نے رسول اکرم مُلَاثِین کے فقیہ صحابہ کرام سے حاصل کی ہے لیعنی حضرت' معبداللہ بن مسعود سائنڈ'' ،امیرالمؤمنین حضرت علی شائنڈاور حضرت عمر بن خطاب شائنڈ حضرت'' امام اعظم البح حنیفہ <sup>میں</sup> '' کی ان ہےروایت کر د ہ احادیث ان مسانی**ر می**ں موجود میں ۔ (280)حَكَمُ بُنُ عُتَيْبَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِه هُوَ مَوْلَى إِمْرَاةٍ مِنْ كِنْدَةَ قَالَ وَقَالَ مَعْقَلُ بُنُ عَبْدِ اللهِ كُنِّيَّتُهُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْكُوفِتْ سَمِعَ ٱبَا جُحَيْفَةَ وَرَأَى زَيْدَ بُنَ اَرْقَمَ سَمِعَ مِنْهُ شُعْبَةُ وَمَنْصُوُرٌ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائِةٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ ٱبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت <sup>د</sup> دخکم بن عتبیه <sup>برو</sup>انه حضرت 'امام بخاری جنبی '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میہ کندہ کی ایک خاتون کے آزاد کردہ ہیں ،حضرت 'امام بخاری <sup>جب ی</sup>ن کہتے میں ٔ حضرت ''معقل بن عبداللّٰہ <sup>میں ی</sup>ن نے کہا ہے ان کی کنیت ''ابو**حمر' ہے ، یہ کو فی ہیں ۔** انہوں نے حضرت'' ابو جمیفہ بیشی'' سے ساع کیاہے اور حضرت زید بن ارقم بنائیز کی زیارت کی ہے اور ان سے حضرت''شعبہ ہیں'' اور حضرت''منصور ہونین'' نے ساع کیا ہے اور حضرت''امام بخاری ہیں'' کہتے ہیں' حضرت'' ابولغیم میں '' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۵۱۱، جری میں ہوا ہے۔ 🕄 اللَّد کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' کی ان سے روایت کرد ہ احادیث ان مسانید میں موجودييں۔

(281) حَارِتُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَن قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ هُوَ حَالُ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ يَرُوِى عَنُ اَبِى سَلْمَةَ وَسَالِمٍ قَالَ الْبُخَارِتُ حَدَّتَ عُمَرُ بُنُ عَلِى آخْبَرَنَا ابُوُ دَاوَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ عَنْ حَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ آبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى طَحِيهِ الْحَارِثِ بْنِ آهُلُ الْيَمَنِ كَانَهُمُ قِطَعُ سَحَابٍ خِيَارُ مَنْ فِى الْاَرْضِ

يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هلاِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' حارث بن عبدالرمن ولينيز''

حضرت''امام بخاری ہیں''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ''ابن ابی ذئب'' کے ماموں ہے اور انہوں نے حضرت''ابو سلمہ ہیں'' اور حضرت' سالم ہیں'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ' امام بخاری بیتید ' کہتے ہیں' حضرت ' علی بیتید ' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' ابو داؤد بیتید ' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' ابن ابی ذئب میتید ' نے بتایا ہے، اپنے ماموں حضرت ' حارث بن عبدالرحمٰن بیتید ' کے واسط سے ، وہ کہتے ہیں' حضرت ' محمد بن جبیر بن مطعم میتید ' نے اپنے والد کے واسط سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں' ہم مکداور مدینہ کے راستے میں رسول اکرم مذاق تھے حضور مُلاقیق نے فرمایا جمہارے پاس کچھ یمنی لوگ آئیں گے بیان مل میں مدار کہ بند کے راستے میں رسول اکرم مذاق تھے کہ مور میں پر مسلم میتید ' نے اپنے والد کے واسط سے بیان کیا ہے وہ آئیں گرتے ہیں' ہم مکداور مدینہ کے راستے میں رسول اکرم مذاق تھے محضور مُلاقیق نے فرمایا جمہارے پاس کچھ یمنی لوگ آئیں گے بیان طرح ہوتے ہیں کو یا کہ با دلوں کے طرت ' امام اعظم ابو حضیفہ میتید ' کی ان ہے روایت کردہ احاد یہ ان

(282) حَجَّا جُ بُنُ اَرُطَأَةٍ

قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ أَبُوُ اَرْطَأَةٍ الْكُوْفِقُ اَلَنَّخُعِتُ سَمِعَ عَطَاءَ وَرَوى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِتُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ كَانَ شُعْبُةُ يُدَلِّسُهُ وَاللَّهُ اَعْلَمُ

حضرت ' حجاج بن ارطاة محمسة '

حضرت''امام بخاری ہیسی'' اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہیں' حضرت'' ابوارطاۃ ہیسی'' کوفی ہیں بخفی ہیں ،انہوں نے حضرت''عطا ہمیسی'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' شعبہ ہمیسی'' اور حضرت'' ثوری ہمیسی'' نے روایت کیا ہے، حضرت''امام بخاری ہمیسی'' بیان کرتے ہیں' حضرت'' ابن مبارک ہمیسی'' نے کہا ہے' حضرت'' شعبہ ہمیسی'' مذکیس کیا کرتے تھے۔ (282) حَبِيْبُ بْنُ أَبِی عَمْرَةِ الْقَصَّابِ يُعَدُّ فِي الْكُوفِيِيِّنَ وَرَوَى الْبُحَارِتُ بِإِسْنَادِه عَنْهُ يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو فِ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت معنی بن الی عمرة القصاب مُشَار ان کا شارکومین میں ہوتا ہے۔حفرت 'امام بخاری مُیتی ' نے اپنی اساد کے ہمراہ ان سے روایت کیا ہے۔ ان کا شارکومین میں ہوتا ہے۔حفرت 'امام بخاری مُیتی ' نے اپنی اساد کے ہمراہ ان سے روایت کیا ہے۔ موجود ہیں۔

(284) حَبِيْبُ بْنُ آبِي ذِئْبِ

قَـالَ الْبُـخَارِتُّ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ حَبِيْبُ بُنُ قَيْسٍ بُنٍ دِيْنَارٍ آبُوُ يَحْيَى الْكُوْفِى مَوْلَّى لِيَنِى آسَدِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُـمَرَ سَـمِعَ مِـنُـهُ الْاَعْـمَشُ وَالنَّوْرِيُّ وَعَطَاءُ بُنُ آبِى رَبَاحٍ قَالَ قَالَ آبُوُ بَكْرٍ بْنُ آبِى عَلِى مَاتَ فِى رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ وَمِائِةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالىٰ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرْوِى عَنْهُ الإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ' حبيب بن ابن ابي ذئب خيسين

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت'' حبیب بن قیس بن دینارا بولیج کی بیشی'' کوفی بیں ، بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، انہوں نے حضرت'' ابن عباس ڈلائڈ'' اور حضرت'' ابن عمر ڈلائڈ'' سے سماع کیا ہے، ان سے حضرت'' اعمش بیشی'' اور حضرت'' تو ری بیشین'' اور حضرت'' عطاء بن ابن ابن رباح بیشین' نے سماع کیا ہے ۔ حضرت'' امام بخاری بیشین'' کہتے ہیں: حضرت'' ابو بکر بن ابن علی بیشین'' نے کہا ہے' ان کا انتقال کا انتخال کا انتخاب کی ای سے ماع کیا ہے ، ان یہ ایک کیتے ہیں: حضرت'' ابو بکر بن ابن علی بینین'' نے کہا ہے' ان کا انتقال کا انتخاب کو ماہ میں ہوا۔

موجود ہیں۔

(285) حُكَيْمُ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه حُكَيْمُ بْنُ جُبَيْرِ الْآسَدِتُ رَوى عَنْ سَعِيْدٍ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَرَوى عَنْهُ النَّوْرِتُ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ يَتَكَلَّمُ فِيْهِ قَالَ كَانَ آبُوْهُ مَوْلًى لِبَنِي أُمَيَّةٍ

يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

érooè

حضرت <sup>د</sup> د حکیم بن جبیر <sup>چ</sup>ن ، <sup>،</sup>

حضرت''امام بخاری بیسین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے خصرت''حکیم بن جبیر اسدی بیسین' نے حضرت''سعید بن جبیر جیسین'' اور حضرت'' ابراہیم بیسین'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری بیسینی'' نے روایت کی ہے۔ حضرت'' امام بخاری بیسین'' کہتے ہیں' حضرت'' شعبہ بیسین'' کے بارے میں کلام کیا جا تاتھا۔ آپ کہتے ہیں'ان کے دالد بنی امیہ کے آزاد کردہ تھے۔ ® اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حضیفہ بیسین'' کی ان سے روایت کردہ احاد یں میں خاص کیا موجود ہیں۔

> فَصُلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَونَى عَنْهُ شُيُوُ خُ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ ان تابعين كاذكرجن سے امام اعظم جيني كشيوخ روايت كرتے ہيں

(286)حَارِتُ بُنُ سُوَيُدٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ أَبُوْ عَائِشَةَ التَّيْمِى الْكُوْفِى يَرُوى عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِي اِنُ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَيِّ لَيَجِىْءُ الْحَارِتَ ابْنَ سُوَيْدٍ فَيَسْكُتُ فَيَدْخُلُ بَيْتَهُ

حضرت''حارث بن سويد خيشة''

حضرت' امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'ان کی کنیت' ابوعا کشن' ہے، یتیمی ہیں، کوفی ہیں۔ یہ حضرت' ابن مسعود رکانیَّنُ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت' امام بخاری میٹینڈ'' کہتے ہیں: حضرت' ابراہیم سیمی میٹینڈ'' نے کہا ہے'اگر قبیلے کا کوئی شخص حضرت' حارث بن سوید میٹینڈ'' کے پاس آتا اور ان کو گالی دیتا تو یہ چپ رہتے اور (خاموشی سے ) اپنے گھر چلے جاتے۔

(287) حِمْرَانُ بُنُ أَبَانَ

مَوْلَى عُشْمَان بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ٱلْقَرَشِقُ ٱلْأُمَوِتُ ٱلْمَدَنِقُ سَمِعَ عُثْمَانَ سَمِعَ مِنْهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ وَاَبُوْ سَلْمَةَ وَجَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ وَمَعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْحَسَنُ وَالْوَلِيْدُ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَمَنْ رَوِى عَنْهُ فَلَمْ يَذْكُرُ سِمَاعاً

حضرت 'حمران بن ابان عميسين

سی حضرت عثمان بن عفان <sup>بنال</sup>فز کے آزاد کردہ ہیں،قرش ہیں،اموی ہیں، مدنی ہیں۔انہوں نے حضرت عثان طلقن سے ساع

کیا ہے۔ان سے حضرت' عروہ بن زبیر مجینید'' اور حضرت' عطاء بن یزید مجینید'' اور حضرت' ابوسلمہ مجینید'' اور حضرت' جامع بن شداد مجینید'' اور حضرت' معاذ بن عبدالرحمٰن مجینید'' اور حضرت' حسن محینید'' اور حضرت' ولید مجینید'' نے ساع کیا ہے حضرت' امام بخاری مجینید'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے اور ان سے جن لوگوں نے روایت کی ہے ان کا ذکر ساع کے لفظ ساتھ ذکر مبیس کیا۔

(288)حِبَةُ الْعُرِّنِيُّ قَـالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ حِبَةُ بْنُ جَوَيْنِ الْعَرَنِيُّ اَلْكُوْفِتُ سَمِعَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوى عَنْهُ سَلْمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَثَابِتُ بْنُ جُوْمَزٍ

يَقُوُّلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'حبه عرفي ثيريني'

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر حضرت'' حبہ بن جوین عربی کوفی میشد'' کا ذکر کیا ہے۔ سے کہا ہے انہوں نے حضرت''ابن مسعود طلائڈ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' سلمہ بن کہیل میشد'' اور حضرت' ثابت بن جرمز مُیشد'' نے روایت کیا ہے۔

ی اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ ' کی ابوسلمہ کے داسطے سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

لر(289) حرَقُوْسُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهَ حَرَقُوْشُ بِالشِّيْنِ اَبُوْ بِشْرٍ قَالَ وَيُقَالُ حَرَقُوْصُ بِالصَّادِ رَوَى عَنْ عَلِى رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَرَوى عَنْهُ الْهَيْشَمُ بْنُ بَدُرٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَنِ الْهَيْشَمِ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' حرقوش بن بشر تُبينيَ

حضرت''امام بخاری میشین'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے'اور کہا ہے'یہ''حرقوش بن ابوبشر'' حضرت''امام بخاری میشین' کہتے ہیں' ان کو'' حرقو س'' بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت علی طلاطۂ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' بیٹم بن بدر میشین'' نے روایت کی ہے۔

الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے حضرت''امام اعظم ابو حنيفہ ميند'' كى حضرت ميثم مين سے روايت كرده احاديث ان

\$°62 🎐

مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِي ذِكْرِ أَصْحَابٍ آبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ " امام اعظم ابوحنیفه می الله" ، سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(290)حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِـى تَـارِيْـحِـهِ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ أَبُوُ اِسْمَاعِيْلَ الْآزْرَقْ مَوْلَى آلِ جَرِيْرِ بُنِ حَازِمِ ٱلْجَهْضَمِيُّ الْآزْدِى الْبَصَرِى سَمِعَ ثَابِتاً وَٱيُّوْبَ قَالَ قَالَ اِبْنُ آبِى الْآسُوَدِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ آخْبَرنَا عَمَّارٌ قَالَ اِبُنُ الْمُبَارِكِ

ٱيُّهَا الطَّالِبُ عِلْماً .. أيتِ حَمَادَ بْنَ زَيْلٍ

وَاقْتَبِسُ عِلْماً بِحِلْمٍ ... ثُمَّ قَيّدُهُ بِقَيْدٍ

قَـالَ الْبُـحَـارِتُ قَالَ سُلَيْمَانُ بُنُ حَارِثٍ قَالَتُ أُمَّ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اَوْ عَمَّتُهُ قَالَتُ اِحْدَاهُمَا وُلِدَ فِى زَمَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَتِ الْأُحُرى فِى زَمَنِ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيُزِ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بَيْنَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَبَيْنَ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ سَنَةً اَوْ سَنَتَان فِى الْمَوْلِدِ

يَقُوُلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرُوِى الْكَثِيرُ عَنِ الاِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ دَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرتُ ممادبن زيد بَيَسَتُ:

حضرت''امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے خضرت'' حماد بن زید ابوا ساعیل ازرق بیشین' آل جریر بن حازم جہضمی ، از دی، بصری کے آزاد کردہ ہیں ۔انہوں نے حضرت'' ثابت بیشین' اور حضرت'' ایوب بیشین' سے ساع کیا ہے ۔ حضرت''امام بخاری بیشین'' کہتے ہیں' حضرت'' ابن ابی اسود بیشین'' نے کہا ہے'ان کا انتقال 24 ابجری میں ہوا۔

حضرت ' امام بخاری بیتاند ' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ' عمار میت نے بیخبردی ہے' حضرت ' ابن مبارک میت ' نے کہا ہے ''اے علم کے طلبگار تو حضرت ' حماد بن زید میت ' کے پاس آاور اس سے علم ، حکم کے سمیت حاصل کر پھر اس کو حفوظ کر لے' حضرت ' امام بخاری میت ' نے کہا ہے' حضرت ' سلیمان بن حرب میت ' نے کہا ہے' حضرت ' ابونعمان میت ' کہتے ہیں : ام حماد بن زیداور ان کی پھو پھی میں سے ایک کہتی ہیں کہ میسلیمان بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے اور دوسری کہتی ہیں: حضرت ' عمر بن عبدالعزیز میت ' کہا ہے' حضرت ' سلیمان بن حرب میت ' نے کہا ہے' حضرت ' ابونعمان میت ' کہتے ہیں : ام حماد بن زیداور ان کی پھو پھی میں سے ایک کہتی ہیں کہ میسلیمان بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے اور دوسری کہتی ہیں: حضرت ' عمر بن عبدالعزیز میت ' کے زمانے میں پیدا ہوئے ۔ آپ کہتے ہیں' سلیمان نے کہا ہے' حضرت ' حماد بن زید میت ' اور حضرت ' مالک بن انس میت ' کے درمیان پیدائش کے حوالے سے ایک یا دوسال کافرق ہے

🕄 اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے - بیان لوگوں میں سے ہیں کہ جن کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جیلیڈ'' سےر دایت کردہ

بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (291)حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَبُو أُسَامَةِ الْكُوفِي قَـالَ الْبُخَارِتُ فِـى تَـارِيُـخِـهِ سَـمِـعَ عُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ وَهِشَام بَنُ عَرُوُةَ نَسَبَهُ قَتُيْبَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحُدَى يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'حماد بن اسامه ابواسامه کوفی عبسین حضرت 'امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت 'عبید اللہ بن عمر میشد' 'حضرت ' ہشام بن عروہ میں ''سے ساع کیا ہے،ان کانسب حضرت''قتیبہ م<sup>یں ہ</sup>''نے بیان کیا ہےاوران کی وفات ا**۲۰ ہجری میں ہوئی۔** اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں "' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں 🕄 موجود ہیں۔ (292)حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ النَّصِيبِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ رَوَى عَنْ سُوَيْدٍ بْنِ رُفَيْعِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنُ اَبِّى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''حماد بن زید طیبی چن ''

بیمنگرالحدیث ہیں، یہ حضرت''سوید بن رفیع میں '' سے روایت کرتے ہیں۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(293) حَمَّا لُمُ بْنُ يَحْيِلى قَالَ الْبُحَادِتُ فِي تَارِيْحِهِ حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى آبَوْ بَكْرِ الْاَبْحِ قَالَ اِبْنُ آبِي الْاَسُوَدِ عَنُ اِبْنِ مَهْدِي كَانَ مِنْ شُيُوْخِنَا يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' حماد بن يجى بين حضرت'امام بخارى بينيَنَ<sup>\*</sup>، نے اپنی تاريخ کے اندر ذکر کیا ہے'حاد بن يجى ابو بكر الانح بيں ۔ حضرت' ابن ابی اسود مجنید''نے حضرت''ابن مہدی میں یہ ''کے بارے میں کہا' یہ ہمارے شیوخ میں سے ہیں۔ ﷺ''نے حضرت''ابن مہدی مجتابے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مجتلف 'سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(294) حَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ حَى قَالَ الْبُحَارِ تُى فِى تَارِيْخِه حَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ حَى ٱلْكُوفِتُى سَمِعَ سِمَاكَ بُنَ حَرْبِ قَالَ عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ عَنُ صَالِح بُنِ حَيِّ الْهَمُدَانِيِّ قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ صَالِح وَجَدُّهُ صَالِح بُنَ حَيْ الْهَمُدِانِتُ وَقَالَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ حَيِّ الْهَمُدَانِي قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ صَالِح وَجَدُّهُ صَالِح بُنَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ حَيْ الْهَمُدَانِي قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ صَالِح وَجَدُهُ مَالِحُ بُنَ الْحَسَنُ بُنُ مَالِح بُنِ حَيْ الْهَمُدَانِي قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ صَالِح بُنِ حَيْ الْهُمُدِانِي قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بُنُ مَالِح بُن حَرْبٍ قَالَ الْبُحَارِي قَالَ وَكِيْعُ وُلِدَ سَنَةَ مِانَةٍ وَحَى لَقُو مَعْدَمَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَسِيتِيْنَ وَمَانَةٍ رَحِمَهُ سَعَيْبُ بُنُ حَرُبٍ قَالَ الْبُحَارِي قَالَ وَكِيْعُ وُلِدَ سَنَةَ مِانَةٍ وَقَالَ قَالَ ابُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَسِيتِيْنَ وَمانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ اصَعْفُ عِبَادِ اللَّه وَيَرُوى عَنِ ٱلاَما إِنْ حَدِي فَالَ وَكِيْعُ وَلِدَ سَنَةَ مِانَةٍ وَعَالَ الْمُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْع وَسِيتِيْنَ وَمانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالَةُ تَعَالَى مَا مُعَدَى بَوْ مَالَ مُوالَح بَنِ مَا مَعَالَ مَا الْمُ عَالَ مَا مَا مَا مُ

حضرت''امام بخاری نیسین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت''حسن بن صالح بن جی سیسین' کو فی ہیں ،انہوں نے حضرت''ساک بن حرب نیسین'' سے ساع کیا ہے۔

حضرت''عبدالواحد بن زیاد <sup>مین</sup>ین'' نے حضرت''صالح بن حی ہمدانی میں '' کابیان فل کیا ہے، وہ کہتے ہیں' یہ حضرت''حسن بن صالح بن صالح میں '' ہیں اوران کے داداحضرت'' صالح بن حی ہمدانی میں ' تاہینہ'' ہیں۔ جہ درجہ سر براہ سر کی مسل سر میں ' میں ' میں ' درجہ ' مسل براہ ہ

حفزت'' حسن بن صالح بن صالح بن مسلم بن حیان بنین ' نے کہا ہے'' جی'، مسلم کالقب ہے، یہ ہمدان کے محققین میں سے تھے، یہ حضرت'' ابوعبداللّٰہ بنیتی'' بیں ،ان کی کنیت حضرت'' شعیب بن حرب بنیتی'' نے رکھی تھی۔ حضرت'' امام بخاری بنیتی'' بیان کرتے ہیں' حضرت'' وکیع بنیتی'' نے کہا ہے'ان کی پیدائش • • اجمری میں ہوئی ہے اور

حضرت''امام بخاری میں بین کا معلمہ بین کا سرت 'ابونغیم میں 'نے کہا ہے'ان کا انتقال ۱۹۸ ہجری میں ہوا۔ حضرت''امام بخاری میں ہوا۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں نے سید'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(295) ٱلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِـى تَـارِيُـخِهِ ٱلْحَسَنُ بَنُ عَمَّارَةَ آبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى بُجَيْلَةَ يَرُوِى عَنِ الْحَكَمِ وَقَالَ عَنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضُرَ بْنَ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ اَفَادَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْ حَفِظُهُ قَالَ قَالَ يَحْدِى بُنُ بُكَنِرٍ مَاتَ سَنَةَ فَلاَتُ وَتَحْصُبِينَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّه وَهُوَ مِمَّنُ يَرُو مُ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ''حسن بن عماره بينينَ مصرت ''حسن بن عماره بينينَ مصرت ''حسن بن عماره بينينَ مصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ حصرت ''حسن بن عماره بينينَ حصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ حصرت ''حسن بن عماره بينينَ حصرت ''حسن بن عماره بينينَ محصرت ''حسن بن عماره بينينَ معام بين عماره بينينَ معام بينينَ معام بين عماره بينينَ معام بين عماره بينينَ معام بين عماره بين عماره بين عماره بينينَ معام بين عماره بين عماره بين عماره بين معام والين معام بين عماره بين عماره بين معام بين عماره بين عماره بين عمار بين عماره بين عماره

موجود ہیں۔

(296)حَفُصُ بُنُ غَيَاتٍ

قَـالَ الْسُخَارِيُّ فِيْ تَارِيُخِه حَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ بُنِ طُلُقٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَبُوْ عُمَرَ النَّخْعِتُ كُوفِيٌّ سَمِعَ الْأَعْمَشَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُتَنَّى مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

> يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِنْ كِبَادِ أَصْحَابِ أَبِي حَنِيْفَةَ وَرَوَى عَنْهُ كَثِيرٌ فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت "حفص بن غمات بُيْنِي"،

حضرت''امام بخاری بی<sub>تانی</sub>'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ حضرت'' حفص بن غیاث بن طلق بن معاویہ بی<sub>تانی</sub> ''نخعی میں ، کوفی میں ۔ان کی کنیت'' ابوعم'' ہے ۔انہوں نے حضرت''اعمش <sup>می</sup>تیہ'' سے ساع کیا ہے **۔ آپ کہتے میں 'حضرت''محمہ بن فتن** میسید'' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۱۹۶ا جمری میں ہوا۔

3<sup>3</sup> اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بی<sup>ر</sup> صنرت''امام اعظم ابوحنیفہ جی<sup>س</sup>'' کے کبار شاگردوں میں سے میں اور *حضرت''ا*مام اعظم ابوحنیفہ جیس<sup>ی</sup>'' سے روایت کر دہان کی احادیث ان مسانی**ہ میں موجود ہیں۔** 

(297)حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

قَالَ الْسُخَارِتُ حَاتِمُ بُنُ اِسْمَاعِيْلَ أَبُو اِسْمَاعِيْلَ الْكُوْفِيُ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ سَمِعَ بِشُرَ بْنَ مُهَاجِرٍ وَحِشَامَ بْنَ

عُرُوَةَ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَنْهُ اِسْحَاقُ وَابْنُ مَعَيْنٍ وَقَتَيْبَةُ قَالَ اَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدٌ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ مَاتَ لَيُلَةَ الْجُمُعَةِ لِتِسْع لَيَالٍ مَضَيْنَ مِنُ جُمَادَى الْأُولَى سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيُنَ وَمِائِةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالٰي يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوِى عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' حاثم بن اساعيل جن '' حضرت 'امام بخاری بیشین' کہتے ہیں' حضرت'' حاتم بن اساعیل کوفی بیشین' کی کنیت'' ابوا ساعیل'' ہے، بیدمدیند منورہ میں ربتے رہے ۔ انہوں نے حضرت' بشر بن مہاجر سند'' حضرت' ہشام بن عروہ میں ، حضرت' جعفر بن محمد میں اللہ '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' اسحاق میں '' اور حضرت'' ابن معین میں '<sup>میری</sup>'' اور حضرت'' قتیبہ میں '' نے ساع کیا ہے۔ حضرت ' ابو ثابت محمد بن عبیدالله میشد ' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۷۸۱ ہجری جمادالا ولیٰ • ارمضان جمعہ کی رات کو ہوا۔ 🕄 التٰد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مِیں '' کے شاگر دوں میں سے ہیں ادر حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُتابع '' ۔۔۔۔ روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (298)حَسَّانُ بُنُ إِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيَّ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ مَسُرُوْقٍ وَيُوْنُسَ ابْنَ يَزِيْدَ وَعَاصِمَ الْآحُوَلَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِيٌّ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' حسان بن ابرا تهيم الكر ماتى خيسين انہوں نے حضرت''سعید بن مسروق میں '' سے اور حضرت'' یوٹس بن پزید میں " سے ساع کیا ہے اور حضرت' عاصم الاحول میں بین سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت ''علی بن عبداللہ مُباللہ ''نے ساع کیا ہے۔ 🕄 الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (299) حَمْزَةُ بُنُ حَبِيبِ الْمُقْرِيّ

مَسْبَعُوفِي اللَّهُ مَعْدَى مَعْدَى مَعْدَةُ بْنُ حَبِيْبِ اَبُوْ عَمَّارَةِ الزِّيَاتِ الْقَارِي الْكُوفِقُ مَوْلَى بَنِى تَيْمِ اللَّهِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَرُوِى عَنِ الْاعْمَشِ وَحُمْرَانَ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ كَثِيرًا فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ

	حضرت '' حمز ٥ بن حبيب مقرری محتالیه '
یا ہے ٔ حضرت'' حمزہ بن حبیب ابو <b>عم</b> ارہ زیا <b>ت ق</b> اری م <sup>ی</sup> اللہ '' کو <b>فی ۔</b>	حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر ک
تی <sup>د</sup> ''ادرحف <b>رت''حمران</b> م <sup>نید</sup> '' سے روایت کرتے ہیں اوران سے	میہ بنی تیم ایلّد بن ربیعہ کے آ زاد کردہ ہیں ۔ می <sup>حفر</sup> ت''ا <sup>عم</sup> ش مِ <sup>مِيّ</sup>
	حضرت''وليع بيني'' نے ساع کيا ہے۔
م ابوحنیفہ <sup>میں یہ</sup> '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانی <b>د میں</b>	🕄 اللہ کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت' امام اعظم
	موجود ہیں۔

(300) حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْحِه حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ آبُو عَوْفِ الرَّوَاسِيُّ الْكُوفِي سَمِعَ الْاعْمَنَ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ وَسَلَمَة بْنَ نَبِيْطٍ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ بْنَ سَلاَم يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنْ بَرُوحَ عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَيْيَفَة رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هالِي والْمَسَانِيْدِ مصرت محميد بن عبد الرحمن محمَّد بْنَ تَدَوَى عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَيْيَفَة رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هالذِهِ الْمَسَانِيدِ مصرت محميد بن عبد الرحمن محمَّد بْنَ تَدَوى عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَيْيَةَ وَحَمْتُ بَدَائِهِ وَهُوَ مِمَّنْ بَرُوحَ عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَيْيَةَ وَحَمَّة رَحَمَة اللَّهُ تَعَالى فِي هالِي الْمَسَانِينَدِهِ مصرت محميد بن عبد الرحمن محمَّد من عَنْ بَعَانَةُ بْنَ الْمَعْمَةُ مُعَمَّد بْنَ مَعْدَ اللَّهُ مَعْدَي مُعْدَر مصرت محميد من عبد الرحمن محمَّد بي محمَّة بنا مَعْنَ مَعْتَ مَعْتَ بِعَانَة مُعَنْ مَعْتَ مُو مُعَنْ مَعْنَ مُعْتَ مَعْنَ مُعْرَضَة مَعْنَ مَعْنَ مُوالَعُونَ مُعْنَ مَعْنَ الْحَمَنِ مُعْنَ الْمُ مَعْنَ مَعْ مَنْ مَعْنَ مُعْدَي مُ

موجود ہیں۔

(301) المحسَنُ بُنُ الْحسَنِ بُن عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ الْكُوفِيُّ الْكُوفِيُّ ذَكَرَهُ الْبُحَارِ تَى فِي تَارِيْخِه قَالَ مَاتَ سَنَةَ إِحْدَى عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ أَوْ نَحْوِهَا سَمِعَ إِسْرَائِيْلَ يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُو فَي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيد حضرت ''حسن بن حسن بن عطيه وفى كوفى بُيلائن حضرت ''امام بخارى بيلائن ' نا تاريخ كاندران كاذكركيا جُفر مايا جان كا انقال الما بجرى ياس كقريب ، وا ما بول في حضرت ' الما مخارى بيلائن ' ساع كيا ہے۔ ما بول في حضرت ' الم بخارى بيلائن ' ساع كيا ہے۔ انہوں في حضرت ' الم بخارى بيلائن ' ساع كيا ہے۔

4877)

موجود ہیں۔

\*\*\*

& ~ Y ~ >

(302) حُكَيْمُ بْنُ زَيْلٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ سَمِعَ عَمُروًا يَعْنِى اِبْنَ دِيْنَارٍ وَاِبْنَ آبِى لَيْلَى رَوى عَنُهُ مُحَمَّدٌ بْنُ سَلاَمٍ وَمُحَمَّدٌ بُنُ مُقَاتِلٍ يَقُوْلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ قَاضِى مَرُوَ وَهُوَ مِنْ آَصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ يَرُوِى عَنُهُ فِى هاذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ''حکیم بن زید میتاند. حضرت ''امام بخاری سینی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے ۔فرمایا ہے انہوں نے عمرولیعنی حضرت'' ابن دینار میتی'' اور حضرت'' ابن ابن لیلی میتی'' سے سائ کیا ہے اوران سے حضرت'' محمد بن سلام میتین'' اور حضرت'' محمد بن مقاتل میتین'' نے روایت کی ہے۔

التد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے بیمرد کے قاضی تھے اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشند'' کے شاگردوں میں سے میں اوران کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشند'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔

(303) ٱلْحَسَنُ بُنُ الْفَرَّاتِ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ الْحَسَنُ بْنُ الْفُرَاتِ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ التَّيُمِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ رَوى عَنْهُ إِبْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَاتِ وَوَكِيْعٌ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ اِبْنِ آبِى مُلَيْكَةَ يُعَدُّ فِى الْكُوُفِيَيَن (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ يَرُوِى عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت د حسن بن فرات عصب ...

حضرت''امام بخاری بینید'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے خصرت''حسن بن فرات این ابی عبدالرحمٰن تیمی مینید'' نے اپنے والد سے ساع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت''زیاد بن حسن بن فرات میں '' اور حضرت'' وکیع میں '' نے ساع کیا ہے اور بیر حضرت'' ابن ابی ملیکہ میں '' سے روایت کرتے ہیں اور ان کا کو میں میں شمار ہے۔ <sup>(1)</sup> اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : بیر حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں تین سرت کر دوں میں سے ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کردہ بہت ساری احاد یہ اور ان کا کو میں میں شمار ہے۔

(304)حَبَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْكُوْفِيَّ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ فَقَالَ بَيَاع ٱلأَنْمَاطِ سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَوى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالتَّوْرِيُّ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' حبان بن سليمان جعفى كوفى ميسين' حضرت''امام بخاری ہیں۔'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے، یہ غالیح بیچا کرتے تھے۔انہوں نے حضرت'' سوید بن غفلہ میں "' سے ساع کیا ہے اور انہوں نے حضرت علی رٹائٹڑ سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' منصور میں "اور حضرت'' ثوری جیانیہ'' نے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (305)حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيُخِهِ فَقَالَ حُسَيْنُ بُنُ الْوَلِيْدِ أَبُوُ عَلِيٍّ النَّيْسَابُوُرِيُّ الْقَرَشِقُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ ومانتين رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت دخسين بن وليد ميتاللة " حضرت''امام بخاری می<sup>سید</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے می<sup>حضر</sup>ت''<sup>حسی</sup>ن بن دلید ابوعلی نیشا پوری قرش م<sup>سیس</sup>'' ہیں۔ان کاانتقال۳۰۳، جری میں ہوا۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(306)حَسَنُ بْنُ الْحُرّ

ِذَكَرَهُ الْبُخَارِتَّ فِى تَارِيْخِه فَقَالَ حَسَنُ بُنُ الْحُرِّ الْكُوْفِى ٱبُوُ الْحَكَمِ النَّخْعِتَّ أو الْجُعْفِى سَمِعَ الشَّعْبِى وَالْقَاسِمَ بْنَ الْمُخَيْمَرَةِ وَحَبِيْبَ بْنَ آبِى ثَابِتٍ وَقَالَ كَنَّاهُ يَزِيْدُ بْنُ هَٰارُوْنَ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَجْلاَنَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحُمَيْدُ الرَّؤَاسِتُ قَالَ هُوَ خَالُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

& r 70 🄈

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن حر مينيا' حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے یہ حضرت''حسن بن حرکو فی ابوالحکم مخعی میں یہ ' انہوں نے حضرت دشعبی میں '، حضرت'' قاسم بن نخیمر ہ میں 'اور حضرت' حبیب بن ابو ثابت میں '' سے ساع کیا ہے ۔اور حضرت' امام بخاری میں '' نے کہا ہے ان کی کنیت حضرت' کیزید بن ہارون میں '' نے رکھی تھی۔ان سے حضرت' محمد بن عجلان میں ''، حضرت'' زہیر بن معادیہ میں ''، حضرت'' حمیدرواسی میں '' نے روایت کی ہے۔ حضرت''امام بخاری میں ن<sup>میں</sup> '' کہتے ہیں' بیر حضرت'' حسین بن علی سینین' کے ماموں تھے۔ اللد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُحقق ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (307) حُرَيْتُ بُنُ نَبُهَانَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ حُرَيْتُ بْنُ نَبْهَانَ عَنُ عَاصِمٍ بْنِ بَهْدَلَةَ وَالْأعْمَشِ (ٱلْجَرَمِيُّ) نَسَبَهُ يَقُوْلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي خَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''حريث بن نبهان <sup>عن ي</sup>'' حضرت''امام بخاری بی<sub>شان</sub>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے ٔ بی**حضرت'' حریث بن نبہان می**شن<sup>د</sup>' میں ،انہوں نے حضرت ' عاصم بن بهدله بيانية ' اور حضرت ' اعمش جرمی مينيد ' سے سماع کيا ہے اور حضرت ' مسلم ميند ' نے ان کا نسب بيان کيا اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (308)حَسَنُ بُنُ بِشِرِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِقُ فِي تَارِيُحِهِ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشُرٍ وَزَادَ الْحَطَيْبُ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشُرِ بْنِ سَلِم بْنِ

&rr7}

الْمُسَيَّبِ اَبُوُ عَلِىّ الْكُوْفِقُ سَمِعَ زُهَيْرً اَوْ مُعَافَى مَاتَ سَنَةَ اِحْدَى وَعِشُرِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَلِذِهِ الْمَسَانِيُد

حضرت ''حسن بن بشر مِبْدَاتَهُ '

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے 'ید حضرت''حسن بن بشر میشد'' میں ۔خطیب بغدادی میشد نے پچھاضافہ کیا ہے اور کہا ہے خصرت''حسن بن بشر بن مسلم بن مسیتب ابوعلی کوفی میسید'' میں ۔انہوں نے حضرت'' زہیر یا معافی میشد'' سے ساع کیا ہے ۔ان کا انتقال ۲۲۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ مُیشیڈ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(309) حُسَيْنُ بْنُ عَلُوَانَ

ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ حُسَيْنُ بُنُ عَلُوَانَ بُنِ قُدَّامَةَ أَبُرُ عَلِيِّ الْكَلَبِقُ كُوُفِقُ الْاصْلِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ هِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ وَمُحَمَّدِ بُنِ عَجُلانَ وَسُلَيْمَانَ الْاعْمَشِ رَوَى عَنُهُ أَبُوُ إِبُرَاهِيْمَ التَّرُجَمَانِيُّ وَإِسْمَاعِيْلُ بُنُ عِيْسِى الصَّفَّارُ وَغَيْرُهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ مَا قِيْلَ فِيْهِ

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت دحسن بن علوان عِنانة

خطیب بغدادی بیشی نی تاریخ کے اندران کا ذ<sup>کر</sup> کیا ہے اور کہا ہے ٔ حضرت ''حسین بن علوان بن قدامہ ابوعلی'' ن بیشیز' بیں ۔ بیکوفہ میں پیدا ہوئے اور بغداد میں رہے اور وہاں پر حضرت'' ہشام بن عروہ بیشین' ، حضرت'' محمد بن عجلان بیشین' ، سلیمان اعمش بیشیز'' کے واسطے سے احادیث بیان کی ہیں اوران سے حضرت'' ابوابرا ہیم تر جمانی بیشیز'' اور حضرت'' اساعیل بن عیسیٰ صفار مِیشیز' اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔ اس کے بعد خطیب بغدادی میشیز نے ان کے بارے میں مزید اقوال نقل ہیں ۔

دہ اللہ کاسب سے کمز دربندہ کہتا ہے ، یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

## (310) حَسَنُ بْنُ رَشِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ حَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيْلِ بْنِ رَسْيُدٍ يَرُوى عَنْ آبِيْهِ وَآبُوُهُ يَرُوِى عَنْ سُفْيَانَ

وَمَالِكٍ وَجَمَاعَةٍ
يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ اَبِيْهِ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ
حضرت د حسن بن رشید عب ، ،
خطیب بغدادی میں تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اورفرماتے ہیں 'یہ حضرت'' حسن بن اساعیل بن رشید میں ' ہیں ۔
اپنے والد سے ردایت کرتے ہیں اوران کے والد نے حضرت سفیان تر اور حضرت'' اور حضرت'' ما لک تر اللہ ' اورا یک پوری جماعت ۔
روايت کی ہے۔
🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں 🚓 ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میر
موجود بين -
(311) اَلَحَسَنُ بْنُ الْمُسَيَّبِ
هُوَ أَيُضاً مِمَّنْ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ عِند آصْحَابِ الْحَدِيْثِ
حضرت د حسن بن مسيتب عيب ، ،
ان کی حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میشلی'' ہے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اور بیاصحابِ حدیث کے ہا
بہت مشہور دمعر دف شخصیت ہیں۔

فَصْلٌ فِي ذِكْرِ أَصْحَابِ بَعْضِ هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ ان مسانيد كَ يَعْضُ اصحاب كاذكر

(312) ٱلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَلِيٍّ اللَّوُلُؤِيَّ

ُصَاحِبُ آبِى حَنِيْفَة رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ السَّابِعِ مِنُ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُحَارِ تُى فِى تَارِيُحِه هُوَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ حَدَّتَ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَة رَولى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بُنُ سَمَاعَة الْقَاضِى وَمُحَمَّدٌ ابْنُ شُجَاعِ الشَّلْجِيُ وَشُعَيْبُ بْنُ آيَّوْبَ الصَّيُرَفِيُّ قَالَ هُوَ كُوْفِى نَزَلَ بَعُدَادَ قَالَ الْحَطِيْبُ تُوُفِّى حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ شَنَة ارْبَعِ وَسَبْعِيْنَ وَمَانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَجُعِلَ مَكَانَهُ عَلَى الْقَصَاءِ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُؤُلُؤِى حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ سَنَة ارْبَعِ وَسَبْعِيْنَ وَمَانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَجُعِلَ مَكَانَهُ عَلَى الْقَصَاءِ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُؤُلُؤَى وَقَالَ لَمَّا تَوَلَى الْقَصَاءِ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُؤُلُؤَى وَقَالَ لَمَّا تَوَلَى الْقَصَاءَ لَمُ يُوَفَقَ وَكَانَ حَافَظَ لِقَوْلِ اَصْحَابِهِ فَبَعَتَ الَيْهِ دَاؤُدُ الطَّائِقُ وَيُحَكَ إِنَّكَ لَمُ تُوَفَقَى وَقَالَ لَمَا تَوَلَى الْقَصَاء الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُؤُلُؤَى وَقَالَ لَمَا تَوَلَى الْقَصَاء الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُولُلُؤَى وَقَالَ لَمَا تَوَلَى الْقَصَاء الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْلُولُنُ لُوَى وَمَانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ مَعَتَ الْمُعَاءِ وَارُجُو الْ قَالَ الطَّحَاوِتُ مَاتَ الْحَسَنُ بُنُ آبِى مَالِكٍ وَالْحَسَنُ بُنُ زِيَادٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمَائِتَيْنِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا حضرت حسن بن زيا دابولى لوكون بِعَلَيْهِ ''

بیدامام اعظم ابوحنیفہ رضائی شاگرد ہیں اور انہوں نے ان مسانید میں سے ساتویں مسند تالیف کی ہے۔ حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، بیدانصار کے آزاد کردہ ہیں۔انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' محمد بن ساعہ قاضی میں ''نے ، حضرت''محمد بن شجاع علیجی میں '' نے اور حضرت'' شعیب بن ایوب صیر فی میں '' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' بیکوفہ سے رہنے دالے تھے، بغداد میں رہائش پذیر رہے

خطيب بغدادی نے کہا ہے' حضرت'' حفص بن غياث بيتين' کا انتقال ۲۷ کا بجری ميں ہوا۔ان کی جگہ پر مند قضاء بر حضرت'' حسن بن زيادلولوی بيتين' کو فائز کيا گيا۔اور خطيب بغدادی بيتينن نے کہا ہے' جب يہ قضاء کی مند پر بيٹھے تو اس کو نبھا نہ سکے بيا پنے اصحاب کے اقوال کے حافظ تھے،حضرت'' داؤ دطائی بيتين' نے ان کی جانب ميہ پيغام بھيجا کہ تيرے ۔ ليے ہلا کت ہو، تم قضاء کو نبھا نہ سکے اور میں اميد رکھتا ہوں کہ بيآ پ کے لئے خير ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے آپ کے ساتھ دخرکا ارادہ کیا ہے، تم استعفیٰ دے دو۔تو انہوں نے استعفیٰ دے ديا اور بنی جان چھڑائی۔

حضرت''امام طحاوی بُی<sup>نای</sup>د'' نے کہا ہے' حضرت'' حسن بن ابو مالک <sup>م</sup>ینی''اور حضرت'' حسن بن زیاد ب<sub>گیا</sub>ید'' دونوں کا انتقال ۲**۰** ۲۰ ہجری میں ہوا۔

(313)حَمَّادُ بُنُ اَبِي حَنِيُفَةَ

هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّالِثِ عَشَر وَقَدُ ذَكَرُنَاهُ فِى اَوَّلِ الْكِتَابِ وَهُوَ اِمَامٌ فِى عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَالْفِقُهِ ثِقَةً عَدْلٌ وَتَّقَهُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ

حضرت مادبن ابوحنيفه ميتانية "

انہوں نے تیسری مند تالیف کی ب، ہم نے کتاب کے شروع میں ان کا ذکر کردیا تھا، بیحدیث اور فقہ کے امام تھے، ثقبہ تھاور عادل تھا اور اسحاب حدیث نے ان کوثقہ قرار دیا ہے۔

(314) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خِسْرَو الْبَلَخِيّ

مُصَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيد قَالَ الْحَافِظُ آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ بْنُ مَحْمُودٍ بْنِ النَّجَارِ فِي

تَارِيُحِه بَعُدَمًا ذَكَر سُبَهُ أَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ السِّمْسَارِ الْحَنَفِيُّ مُفِيدُ آهُلِ بَعُدَادِ فِى وَقَتِه سَمِعَ الْكَثِيرَ مِنْ آبِى عَبْدِ اللَّذِهِ مَالِكِ بُنِ آحْمَدَ بُنِ عَلِيَّ الْبَانِيَاسِيِّ وَآبِى لُوُسُفَ عَبْدِ السَّلاَمِ وَآبِى مُحَقَّدِ الْقَزُو يُبْيَ وَآبِى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ مُحَقَّدِ بْنِ مُحَقَدِ بْنِ الْحَمَدِ الْكَنْبَادِي وَآبِى يُوُسُفَ عَبْدِ السَّلاَمِ وَآبِى مُحَقَدِ الْقَزُو يُبْيَ وَآبِى الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ فُحَدَيْشِ الْحَسَنِ عَلِي بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَمَدَ بْنِ حُمَدَ بْنِ حُمَدِ السَّلاَمِ وَآبِى مُحَقَدٍ الْقَزُو يُبْيَ وَآبِى الْحَسَنِ عَلِي بْنِ الْسُحَسَيْنِ بْنِ فُحَدَيْشَ وَآبِى الْمَسَنِ عَلَى الْحَسَنِ عَلَى بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَمَدَ بْنِ حُمَدِ الْبَوَازِ وَابْى الْحَسَنِ عَلَيْ بْنِ نَصْ الْقَارِى وَآبِى عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ عَلِي الْمَعْسَنِ عَلَى الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَد بْنِ نَصْ الْقَارِى وَآبِى عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ عَلِي الْمُعَدَّةِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنَ الْحَدَةُ مَعْمَدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنَ الْحَمَدَ بْنُ مُعَمَد بْنِ الْمُعَادِ فَى وَابْعَ الْتَعْ الْقَارِي طَوَّادِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَلِي الْدُي الْحَسَنِ عَلَي وَازَعْ يَعْدَا وَعَيْدِهِ مَا وَابْتُ الْحَدَى وَآبِى مُحَمَّدِ الْتُي الْحَوْ وَعَيْدَ وَابَى الْقَاسِمِ وَابِي مُنْ مَعَمَد الْحَدَى وَابِي الْتَعْدَى مَعَمَدِ بْنِ الْتَعْتِي عَلْقَاسِمِ وَابَى الْتَعْتَقَدِ وَابْعَد وَى وَعَيْدَ عَدَى وَابِي عَنْهُ الْعَالِي مَن مَعْتَدَ وَابِي مَنْ الْحَدَى وَابَعْ مَعْتَ وَابْعَنْ عَلْ وَا مَنْ الْتَعَا وَعَيْدَ وَابَى مَا عَنْ وَابِي مَنْ وَابِي مَنْ وَابِي مَا يَعْ وَالَتِ مَنْ عَالَةُ عَنْ الْتَعْدَ وَا مَوْ وَابِي وَا وَقَا مَا مَنْ وَابْعَ مَنْ الْتَعَامِ مَنْ وَا مَنْ وَالْمُ مَنْ وَابِي مُنْ الْتَعَامِ مَنْ وَالَنِ وَابَى الْتَعْ وَالَى الْتَعَامِ مَنْ وَا مَنْ وَتَعْذَى وَابْنِ مَا عَنْ مَا عَنْ وَا مَعْنَ وَالْتُعْتَى وَا مَنْ وَا مَنْ الْتَعْتَ الْنَا وَا مَنْ وَابْنُ مَا مَنْ وَالْمَا وَابْنُ مَا مَنْ وَا مُ وَالْعُ وَا مَنْ وَا مَنْ وَا مَنْ وَا مَعْتَ وَا مَنْ وَا مَنْ الْعَاسَ مَا مَ

ان مسانید میں سے دسویں مند انہوں نے تالیف کی ہے۔ حضرت ' ابوعبد اللہ محمد اللہ محمد دین نجار بڑات ' نے اپنی تاریخ کے اندران کا نسب بیان کرنے کے بعد کہا ہے حضرت ' ابوعبد اللہ سمسار حنفی میں تایہ ' بیا ہے وقت کے اندراہل بغداد میں سب سے زیادہ عالم تھے۔ انہوں نے حضرت ' ابوعبد اللہ مالک بن احمد بن علی بانیا سی میں اور حضرت ' ابوالغنائم محمد بن ابوعثان دقاق میں تاہد ' اور حضرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری میں تاحمد بن علی بانیا سی میں میں عبد السلام میں النہ ' ، حضرت ' ابوعثان دقاق میں تنہ ' ، حضرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری میں تاحمد بن علی بن احمد بن علی بن احمد بن ابوعثان دقاق میں تنہ ' حضرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری میں تھا ہوں علی بن احمد بن محمد بناز میں تھیں '، مصرت ' ابو خطاب حضرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری میں تحمد بن احمد میں حمید براز میں تیں محمد من ' ابو خطاب نصر بن احمد بن حضرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد بن محمد بن احمد بن احمد میں محمد بناز میں محمد بن ابو خطاب نصر بن احمد بن محمرت ' ابوالحن علی بن محمد بن محمد میں محمد بن احمد بن احمد میں محمد بن احمد بن احمد بن محمد بن ابو خطاب نصر بن احمد بن محمرت ' ابوالحن علی بن محمد بن ال کا میں میں بن احمد بن محمد بن احمد میں محمد بن الم میں میں محمد بن ابو خطاب نصر بن احمد بن محمد بن ابو الحی بن محمد بن ابو ال محمد بن محمد بن محمد بن احمد میں محمد بن الم میں محمد بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن محمد ت ' ابو تحمد بن ابو محمد بن الم میں محمد بن محمد بن احمد میں محمد بن احمد بن محمد ت ابو تحمد بن ابو محمد بن ابو محمد بن محمد بن محمد بن احمد میں محمد بن الم محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن مدر ابو محمد بن محمد بن الم محمد بن الم محمد بن محمد محمد بن محمد بن محم 

حضرت' ابن نجار میسین نے کہا ہے انہوں نے احادیث کی طلب کے اندر بہت جدوجہد کی ، یہاں تک کہان کے علاوہ بھی بہت بڑے طبقے سے احادیث کا ساع کیا ہے اور اپنے لئے اور دوسروں کے لئے حدیث کی بہت ساری کتابیں کھی ہیں ، یہ خریب احادیث والوں کے لئے بہت مفید ہیں اور انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میں یڈ میں کی بھی ایک مسند جمع کی ہے اور حضرت' ابن نجار میں نے کہا ہے کہان کا انتقال ۲ ۵۵، جری میں ہوا۔

৻৻৵৻৴৽৻৾ঢ়

فَصْلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ اس فسل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(315) ٱلْحَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَاذَانَ

قَـالَ الْمَحَطِيْبُ فِى تَارِيخِهِ الْحَسَنُ بُنُ اَحْمَدَ بُنِ اِبُوَاهِيْمَ بَنِ مُحَمَّدٍ بُنِ شَاذَانَ بُنِ مِهْرَانَ آبَوُ عَلِيّ الْبَزَّازِ وُلِـدَ لَيُـلَةَ الْحَمِيْسِ لِانْنَتَى عَشَرَةَ لَيُلَةً حَلَتُ مِنْ رَبِيْعِ الْكَوَّلِ سَنَةَ تِسْعِ وَّثَلاثَيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ قَالَ كَذَلكُ رَايَتُهُ بِحَطِّ وَالِدِهِ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ آحْمَدَ الدَّقَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ سُلَيْمَانِ الْعَبَادَانِيِّ وَاَحْمَد ابْنَ سُلَيْمَانَ النَّجَادِ وَحَمُزَةَ بُنَ مُحَمَّدٍ الدَّهَانَ وَاَحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ الْتَقَاقَ وَاَحْمَدَ بُنَ سُلَيْمَانِ الْعَبَادَانِي بُنَ مُحَمَّدٍ الدَّهَانَ وَاحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ بُنِ الْآدَمِي وَعَبُدَ الصَّمَدِ ابْنَ عَلِى وَبَعْفَرَ الْحُلَدِةَ وَحَمُزَة الْبَخَطِ وَالِذِهِ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ حُمَدَ الدَّقَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ اللَّهَ بُنَ الْمَحَاقِ وَحَبُدَ الصَّمَدِ ابْنَ عَلِى وَاحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ اللَّهِ بُنَ الْتَحَافِ الْبَخَوِيَّ وَجَعْفَرَ الْحُلَيْقِ وَحَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْحُطِيْبُ ثُمَّ قَالَ كَتَبْنَا عَنْهُ وَكَانَ صَدُوقاً وَكَانَ يَتَعِمُ بِالْكَلامَ عَلَى مَذَهِ الْالْمُعَدِي وَكَانَ مَسْتَهِ لِنَهُ مُنَا الْمُعَدِي رَحْمَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ الذَائِي الْتَقَانِ مِي الْمُعَذِي

حضرت ''حسن بن حسن شاذان مِنْ الله مُنْ

خطیب بغدادی ﷺ پنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : حضرت'' حسن بن احمد بن ابراہیم بن محمد بن شاذان بن مہران ابوعلی البز از ﷺ''۔ ۲۳۴۵جری کوتار بیع الاول جمعرات کی رات میں پیدا ہوئے ۔خطیب بغدادی ﷺ کہتے ہیں' میں نے ان کے والد کی تحریر میں ،اسی طرح دیکھا ہے۔

انہوں نے حضرت'' عثمان بن احمد بن دقاق میں ہن محضرت' احمد بن سلیمان عبادانی میں "، مصرت' احمد بن سلیمان نجاد میں "، حضرت'' حمز ہ بن محمد دہان میں "، مصرت' احمد بن عثمان بن آ دمی میں "، مصرت'' عبدالصمد بن علی میں "، مصرت خلدی میں تک مصرت'' عبداللہ بن اسحاق بغوی میں "، اور محد ثنین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی خلدی میں تک ' مصرت'' عبداللہ بن اسحاق بغوی میں "، اور محد ثنین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی میں تک ' مصرت' عبداللہ بن اسحاق بغوی میں "، اور محد ثنین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی میں تک ' مصرت' عبداللہ بن اسحاق بغوی میں "، مصرت' اور محد ثنین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی میں میں میں میں ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' ہم نے ان سے احاد بیٹ کھی ہیں، بیصدوق تصادر ان کو حضرت' امام الوالحسن اشعری میں میں میں میں تحد بن میں تم کیا جا تا تھا۔ یہ نبیذ پینے کے حوالے سے مشہور تصریکی آخری عمر میں انہوں نے

(316) ٱلْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضُلِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اَبُوْ عَلِيٍّ ٱلْمَعُرُوْفُ بِابُنِ ذَرٍّ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ (اَلَثَّعَالَبِيّ) مِنُ اَهْلِ الْجَانِبِ الشَّرْقِيِّ سَمِعَ اَبَا بَكُرِ الشَّافِعِيَّ وَاَحْمَدَ بُنَ يُوْسُفَ بُنَ حَلَّادٍ وَابَا سَعِيْدٍ بْنَ رَمِيْحِ النَّسَوِتَ وَاَحْمَدَ ابْنَ جَعْفَرٍ بْنَ سَالِمِ الْحَنْبَلِيَّ وَسَعْدَ بْنَ مُحَمَّدِ الصَّيْرَفِيَّ وَعَلِيَّ

&r∠I}

(317)اَلْحَارِثْ بْنُ اَبِى أَسَامَةُ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه حَارٍ ثُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى أُسَامَة وَقَالَ اِسْمُ آبِى أُسَامَة زَاهِدُ بُنُ يَزِيُدَ بُنِ عَلِيّ بُنِ السَّائِبِ بُنِ شَمَاسٍ بُنِ حَنْظَلَة ابْنِ عَامِرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَة بْنِ مَالِكِ بُنِ ذَيْدٍ مَنَاة بُنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعَ عَلِى بُنَ عَاصِم وَيَزِيْدَ بْنَ هَارُوُنَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ وَابَا النَّضُرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِم وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَة وَمُحَمَّدَ بُنَ عُمَرَ الْوَاقِدِى وَيَعْدَ بْنَ هَارُوُنَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ وَابَا النَّضُرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِم وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَة وَمُحَمَّدَ بُنَ عُمَرَ الْوَاقِدِى وَحَمَاعَةً رَوْى عَنْهُ ابُوْ بَكْرِ بْنُ آبِى التَّذَيا وَمُحَمَّدٌ بْنُ جُويُرٍ الطِّبُوحُ وَمُعَمَّدٌ بْنُ حَلْفٍ وَوَابَا النَّصُرِ عَمَدَ اللَّالَة اللَّهُ عَلَى مَارُونَ وَعَبْدَ الْوَهَابِ بْنَ عَطَاءٍ وَابَا النَّصُرِ هَاشِمَ بُنَ الْقَاسِم وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَة وَمُحَمَّدَ بُنَ عُمَرَ الْوَاقِدِى وَ مَعَمَدَ اللَّهُ الْعَدِي وَعَمَدَ بْنَ عَلَى مُعَادَة حَلْفٍ وَوَابَا النَّعْمَ وَ مَعَمَدَ مُعَامَ أَنُو اللَّهُ مُعَامَة وَالَ الْمُعَمَى اللَّائَة وَالَد

قَسَالَ الْسَحَيطِيُّبُ فِـى تَارِيُخِه حَسَنُ بُنُ عَلِى ٱبُوُ مُحَمَّدٍ الْحَلاَلُ يُعُرَّفُ بِالْحَلُوَانِيِّ سَمِعَ يَزِيْدَ بُنَ هَارُوُنَ وَعَبْدَ الزَّزَّاقِ بُنَ هَمَّامٍ وَعَبْدَ اللَّهِ وَابَا أُسَامَة وَزَيْدَ بُنَ الْحَبَّابِ وَابَا عَاصِمِ النَّبِيلَ وَعَفَّانَ بُنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بُنَ عِيْسِلى السَّلَبَاعِ رَوَى عَنْسَهُ مُسَحَمَّدٌ بُسُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُحَارِتُ وَمُسْلِمُ بُنُ اِبُرَاهِيْمِ الْمَتَعَةُ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ أَصْحَابِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت (حسن بن خلال ميسير)

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ میں ''سے ردایت کی ہے اور حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں نیز ''سے روایت کر دہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(319)حَسَنُ بْنُ آَبِي الْآحُوَصِ

ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ آبِى ٱلاَحُوَصِ اِبُرَاهِيُمُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ آبِى ٱلاَحُوَصِ اِبُرَاهِيُمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَفِيْفِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلَى عُرُوَةِ بْنِ مَسْعُوْدِ التَّقَفِيّ وَيُكَنَّى ابَا الْحَسَنِ وَابَا عَبْدِ اللَّهِ مِنْ اَهْلِ الْـكُوفَةِ سَكَنَ بَغُدادَ وَحَدَّتَ بِهِمَا عَنْ آبِيْهِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ يُوْنُسَ وَجَمَاعَةٍ دَوى عَنْهُ ٱبْوُ بَكُو السُّكُوفَةِ سَكَنَ بَغُدادَ وَحَدَّتَ بِهِمَا عَنْ آبِيْهِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ الْمُ مِنْ الشَّافِعِتُ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَابَ مِائَةٍ بِبَعْدَادَ وَحُمَا عَذَهُ الْجُومِى عَنْهُ الْمُ عَزْ الشَّافِعِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَابَ مِائَةٍ بِبَعْدَادَ وَحُمَا عَذَ وَحَدَى عَنْهُ الْمُو بَكُو الشَّافِعِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ ابْي شَيْبَةَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَابَ مِائَةٍ بِبَعْدَادَ وَحُمَا وَ حَدَيْ

حضرت دخسن بن ابواحوص عبيسي ،

خطیب بغدادی میسید این تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہا ہے حضرت ''حسن بن عمر بن ابواحوص ابراہیم بن عمر ابن ابی احوص ابراہیم بن عمر عفیف بن صالح عروہ بن مسعود ثقفی میسید'' کے آزاد کردہ تھے، ان کی کنیت '' ابو الحسن مجینید'' اور حضرت''ابو عبداللہ میں شد'' ہے، ان کا تعلق اہل کوفہ سے ہے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پراپنے والد کے داسطے سے حضرت''احمد بن

**୶**r∠r≽

عبداللله بن یونس میلید''اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے۔ان سے حضرت'' ابو بکر شافعی میلید''اور حضرت'' عثمان بن ابی شیبہ میلید'' نے روایت کی ہے اور بیڈف بتھے۔ان کا انتقال بغداد میں ۲۰۰۰ بجری میں ہوا اور ان کو کو کی طرف اٹھا کرلے جایا گیا وہاں پران کو ڈن کیا گیا۔ ۞ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میلید'' سے روایات کی جس ، ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میلید'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(320)حَسَن بُنُ غِيَاثٍ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّادِ فِى تَادِيْخِهِ وَرَوَى حَدِيْناً بِإِسْنَادِهِ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدٍبْنِ مُوْسَى الْجَلُوُدِيّ عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِيّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجَلٌ مِنَ الْآنُصَارِ الَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رُزِقْتُ وَلَداً قَطُّ وَلاَ وَلَا وَلَدَ فِى الْحَدِيْتِ الى آنَجِرِهِ وَقَدْ مَرَّ فِى أَوْلِ الْكَتَابِ

حضرت ''حسن بن غميات مُدالله ''

حضرت' حافظ ابن نجار میشد' نے ان کاذکر کیا ہے اور انہوں نے ایک حدیث ان کی اساد کے ہمراہ ذکر کی ہے اور وہ یہ ہے: حضرت' محمد بن مولی جلودی بینید' سے، وہ حضرت' محمد بن عباس میں ایک حدیث ان کی اساد کے ہمراہ ذکر کی ہے اور وہ یہ ہ حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں بند' سے، وہ حضرت جابر بن عبد اللہ الصار کی دلائین سے وہ حضرت' تمتام کی بن قاسم میں اکرم مُلَّالَیْظُم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی :یارسول اللہ مُلَاثَلَیْظَم میر بے پاس اولا دنیں ہے ۔ اس کے بعد پور کی حدیث ان کی اساد کے ہمراہ ذکر کی ہے اور وہ ہے ۔ حدیث کتاب کے آغاز میں آرا اور عرض کی :یارسول اللہ مُلَاثَلُیْظُم میر بن اولا دنہیں ہے ۔ اس کے بعد پور کی حدیث بیان کی اور سے

(321) ٱلْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ أَبُو عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

ذَكَرَهُ الْمَحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ أَبُوْ عَلِيِّ الْبَزَّارُ سَعْعَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَمَعْنَ بُنَ عِيْسَلَى وَابَا مُعَاوِيَةَ الصَّرِيْرَ وَحَجَّاجَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَابَا عَبْدِ الرَّحْمِٰ الْمُقْرِى رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُحَارِتُ وَمُحَمَّدٌ بْسُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانَى وَابُرَاهِيْمُ الْحَرَبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَابَوْ إِسْمَاعِيْلَ البِّحْدِينُ وَهُوَ آخِرُ مَنْ حَدَّبَ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِي

يَـقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى الْكَثِيْرَ عَنُ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى المَدِهِ الْمَسَانِيُدِ قَالَ الْحَطِيُبُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّارْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالى خطیب بغدادی میشد اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : اور کہا ہے خصرت'' حسن بن صباح ابوعلی برزار میشد'' نے حضرت'' سفیان بن عیبینہ میشد''، حضرت'' معن بن عیسی میشد''، حضرت'' ابو معاویہ ضریر میشد''، حضرت'' حجاج بن محمد میشد''، حضرت'' ابو عبدالرحمن مقری میشد'' سے ساع کیا ہے، اوران سے حضرت'' محمد بن اساعیل بخاری میشد''، حضرت'' حجاج بن محمد بن اسحاق صاغانی میشد'' ، حضرت'' ابراہیم حربی میشد''، حضرت'' عبداللہ بن احمد بن احمد بن اساعیل بخاری میشد''، حضرت' حسن ساح ابوعلی برزار بیدوہ آخری محد میں جنہوں نے حضرت'' محالی میشد'' سے روایت کی جو میں الیوں میں میں میں میشد'' ، حضرت' ابوا

3 اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : بیان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِنِطَعَ '' کے اصحاب سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مِنطق '' کے اصحاب کے واسطے سے امام اعظم ابوحنیفہ مِنْائْنُوْ سے روایت کر دہ ان کی احادث ان مسانید میں موجود ہیں ۔خطیب بغدادی مِنطق نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۴۹۹،جری میں ہوا۔

(322) ٱلْحَسَنُ بُنُ عَرْفَةَ بُنِ زَيْدٍ الْعَبَدِيّ

قَـالَ الْحَطِيُبُ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعِيْسَى بُنَ يُوُذُسَ وَمَرُوَانَ بْنَ شُجَاعٍ وَهِشَامَ بْسَ بَشِيْرٍ وَإِسْمَاعِيْلَ بْنَ عُلْيَةَ وَابَا حَفَّصِ الْاَبَارَ وَجَمَاعَةً مِنْهُمْ حَفُصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابَوُ بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَيَحْيَى بْنُ سَلِيْمٍ رَوى عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَحَمْدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْنَحْطِيُبُ قَالَ الْحَمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلِيْمٍ رَوى عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَحَمْدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْنَحْطِيُبُ قَالَ احْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلِيْمٍ رَوى عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَحَمْدَ بْنَ عَرْفَةَ وَسُئِلَ كَمْ تُعَدُّ مِنَ السِّنِيْنِ قَالَ مانَةُ وَعَشَرَةٌ لَمْ يَبْلُغُ اَحَدٌ مِنُ بَنُ مُحَمَّدٍ السِينِينِ قَالَ مانَةُ وَعَشَرَةٌ لَمْ يَبْلُغُ احَدٌ مِنُ الْعَالُ الْعَلَيْ فَالَ الْعَظِينُ قَالَ الْحَطَيْبُ قَالَ الْحَسَنَ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّنِينِ قَالَ مانَةُ وَعَشَرَةً لَمْ يَبْلُغُ احَدٌ مِنُ وَحَدُلُفُ بْنُ مَعَالَ الْعَنْ عَيْرِى قَالَ الْحَطَيْبُ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُعَمَّدٍ الْعَ وَحَدُلُفُ بُولا الْشَافِعِيُّ وَمانَتَيْنِ مَنْ الْعَدَى مَا مَا مَا مَنْهُ عَلْيَةً وَمَاتَ الْمَالِي فَيْ الْمَعَى وَمَا تَعْهُمُ مَعْمَ الْ وَحَدَلْفُ بْنُ مَعْلَمُ مَنْ عَيْنُ مَا الْحَمَنُ بْنُ عَرُفَةَ سَنَة تَعْبُدُ اللَّهِ بْنُ مُعَمَّدُ الْ وَحَدَلُفُ بْعَدُ وَمَاتَيْنِ مَا مَعْتَهُ وَمَاتَ عَنْ مَا الْحَمَى بْنُ عَرَابَ مَا مَا مَنْ مُ عَمَ

حضرت ' دخسن بن عرفه بن زید عبدی عضیت ' -

\$r20}

(323) حُسَيْنُ بْنُ شَاكِرٍ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَاكِرٍ

قَـالَ الْحَطِيْبُ هُوَ آبُوُ عَلِيَّ الشَّمَرُقِنْدِى شَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ عَنُ اِبُرَاهِيْمِ بْنِ الْمُنْذَرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَمُحَمَّدِ ابْنِ رَمِيْحِ الْمُقُرِي وَمُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَوْنِ الْقَوَاسِ وَاَحْمَدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُوُرِي وَغَيْرِهِمْ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنَدِى وَمُحَمَّدَ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِي وَابُو ب الْحَطِيُبُ كَانَ مَوْلَى دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ الْاصَبَهَانِي مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَعَمَانِينَ وَمِاتَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالٰى حضرت ''حسين بن شاكر بُنَا لَهُ تَعَالٰى

یہ عبدالللہ بن شاکر بیشنہ' بیں ،خطیب بغدادی بیشنہ نے کہا ہے یہ حضرت' ابوعلی سرقندی بیشنہ' بیں ،بغداد میں رہائش پذیر رہے، حضرت' ابراہیم بن منذر بیشنہ' ،حضرت' محمد بن مہران بیشنہ' ،حضرت' محمد بن رشح مقری بیشنہ' ، بیں ، بغداد میں رہائش پذیر عون قواس بیشنہ' ، حضرت' احمد بن حفص بن عبداللہ نیشا پوری بیشنہ' ، اور دیگر محد ثنین کے حوالے سے انہوں نے احادیث بیان ک بیں اوران سے حضرت' محمد بن سلیمان باغندی بیشنہ' نے ،حضرت' محمد بن مخلد وری بیشنہ' ، اور دیگر محد ثنین کے حوالے سے انہوں نے احادیث بیان کی میں اوران سے حضرت' میں سلیمان باغندی بیشا پوری بیشنہ' ، دصرت' محمد بن مخلد وری بیشنہ' ، حضرت' محمد بن عمر بن ک محد ثین نے احادیث روایت کی ہیں ۔خطیب بغدادی بیشنہ کہتے ہیں نہ حضرت' داؤد دین علی اصبانی بیشنہ' کے آزاد کردہ تص

(324) حُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامَلِتُ

قَالَ الْحَطِيُبُ هُوَ حُسَيُنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَعِيْدٍ ابْنِ اَبَانَ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى الطَّبِقُ الْمُحَامِلِقُ سَمِعَ يُوسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانِ وَابَا هِشَامِ الرَّفَاعِتَى وَيَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ اللَّوُرَقِتَى وَالْحَسَنَ بْنَ الْفُرَّاتِ وَعَسْمُرو بُنِ عَلِي الْفَلَاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنَتَى وَجَمَاعَةً مِنْهُمُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِتُ وَزِيَادُ بْنُ الْفُرَّاتِ وَحَسْمَدِو بُنِ عَلِي الْفَلَاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنَتَى وَجَمَاعَةً مِنْهُمُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْسُمَاعِيْلَ الْبُحَارِي وَزِيَادُ بْنُ الْفُرَّاتِ وَحَسْمَةٍ مَنْ مُعَمَّدٌ بْنُ الْمُعَانِ وَالَا هِمَامِ الرَّفَاعِي وَمَحَمَّدَ بْنَ الْمُنَامِ وَحَسْمَعِيْلَ الْسُمَاعِيْلَ الْبُحَارِي الْفَكَاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنَامَةُ وَجَمَاعَةً مِنْهُمُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْسُمَاعِيْلَ الْبُخَارِي وَ وَحَسَلُو اللَّهُ مَعَمَّدٌ بْنُ الْمُعَلَّي وَاللَّاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُعَنَّى وَجَمَاعَةً مِنْهُمُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُعَظِيلَ الْبُخَارِي أَ وَحَسَلُقا مِنْ الللَّهُ الْمُعَلِي الْفَكَسَ وَاللَّهُ عَذَى أَنْ سَعَيْبُ الْمُعَائِقُ وَالْعُقَالِ وَاللَّهُ الْقَابَ مُ حضرت ' دحسین بن اسماعیل محاطی رضین خطیب بغدادی بریانیت نے کہا ہے، ید صن انہوں نے حضرت ' یوسف بن موحیٰ قطان بریانیت' ، حضرت ' ابو ہشام رفاعی بریانیت' ، حضرت ' یعقوب بن ابرا ہیم دور قی بریانیت' ، حضرت ' یوسف بن موحیٰ قطان بریانیت' ، حضرت ' ابو ہشام رفاعی بریانیت' ، حضرت ' یعقوب بن ابرا ہیم دور قی بریانیت ، حضرت ' حسن بن فرات بریانیت' ، حضرت ' عمرو بن علی فلاس بریانیت' ، حضرت ' یعقوب بن ابرا ہیم ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن میں سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، حضرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور محد ثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن میں سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، حضرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور اس طبقہ کے میت سارے محد ثین شامل ہیں ۔ اور ان سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، مصرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور اس طبقہ کے حضرت ' محمد بن احمد بریانیت کیا ہے جن میں سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، مصرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور اس طبقہ کے میں سارے محد ثین شامل ہیں ۔ اور ان سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، مصرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور اس طبقہ کے حضرت ' محمد بن احمد بریانیت کہ بریا ہوں اور ان سے حضرت ' محمد بن اسماعیل بخاری بریانیت' ، مصرت ' زیاد بن ایوب بریانیت ' اور اس طبقہ کے میں بر ایور ان احمد بیانیت ' کہتے ہیں' میں نے حضرت ' محمد بن اسماعیل محال کا میانیت ' ، حضرت ' کو ہیہ کہتے ہو نے سنا ہے میں میں جس بری

(325) حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرِ السَّلْمَانِيُّ

ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ حَسَنُ بُنُ جَعْفَرٍ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ دَاؤَدَ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلُمَانِتُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْجَرَمِتَى وَابَا حَفْصِ بْنِ الزَّيَاتِ وَعَلِتَى بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ لُوُلُؤ وَابَا بَكُرِ الْابْهَرِي وَابَا الْحَسَنِ الدَّارِ قُطْنِي وَابَا حَفُصِ بْنِ شَاهِيْنِ قَالَ الْحَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ كَانَ ثِقَةً مَامُوناً مَاتَ سَنَةَ سِتِ وَابَا وَارَبَعِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت "حسين بن جعفر سلمانى بن خُطْرِيلُونُ عَالَ الْعَامِينِ عَالَ الْتَطْفِي عَنْهُ عَنْهُ مَا مُوناً مَاتَ سَنَةَ سِتِ وَارَبَعِ مُنَ

خطیب بغدادی بیشان کار نظرین میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے جھزت''حسن بن جعفر بن محمد بن جعفر بن داؤد بن حسن ابو عبداللہ سلمانی بیشن' نے حضرت' ابو سعید جرمی بیشنہ''، حضرت'' ابو حفص بن زیادت بیشنہ''، حضرت' علی بن محمد بن لولو حضرت'' ابو بکر ابہری بیشنہ''، حضرت' ابو حسن دار قطنی بیشنہ''، حضرت'' ابو حفص بن شاہین بیشنہ'' سے ساع کیا ہے ۔ خطیب بغدای بیشنہ نے کہا ہے' میں نے بھی ان سے احادیث ککھی ہیں، یہ تقدیق مامون تھے۔ان کا انقال ۲ مہم بجری میں ہوا۔

(326) حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ

قَسَالَ الْسَحَطِيُسِ فِى تَسَارِيُحِهِ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ ثَابِتٍ بْنِ عَطِيَّةَ أَبُوُ عَمَّارَةَ مَرُوَزِتٌ قَلِمَ بَعُدَادَ حَساحاً وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَبُدِ بْنِ آبِى حَازِمٍ وَالْفَضُلِ بْنِ مُوْسَى الشَّيْنَانِيِّ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِتُ وَمُسْلِمُ بُنُ الْحَجَّاجِ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَآَرْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُولُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْفَضُلِ بْنِ مُوْسَى السَّيْنَانِيِّ وَعَيْرِهِ عَنْ آ

\$~~~ }

الإمام آبِى حَنِيفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت «حسين بن تريث مِنِيدَ»

خطیب بغدادی مجیسیتا پنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : حضرت ''حسین بن حریث بن حسن بن ثابت بن عطیہ ابو عمارہ مروزی میں '' یہ حج کرنے آئے اور بغداد آئے ، یہاں پر انہوں نے حضرت ''عبد بن ابی حازم میں ند ''، حضرت ''فضل بن موی سینانی میں '' کے حوالے سے احادیث بیان کیں، ان کے حوالے سے حضرت ''بخاری میں ند ''اور حضرت ''مسلم بن حجاج میں ند ' روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۲۴۳۲ ، جری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' فضل بن موٹی سینانی میں 'اور دیگر محدثین کے واسطے سے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں نے حاد دیث روایت کی ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں احد یث اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں احد یث کے داسطے سے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں احد یث کے مثل کی ہیں اور این کی دوایت کے داسطے سے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں نہ میں '' میں دی میں اور این کی دوایت کی ہیں میں موجود ہیں ۔

(327) حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ أَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَوْفِي مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قَسَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ سَعْدٍ سَمِعَ سَمَاعاً كَثِيُرًا قَدِمَ بَغُدَادَ فَوَلَّوهُ قَضَاءَ الشَّرُقِيَّةِ بَعُدَ حَفُصٍ بُنِ غِيَاثٍ ثُمَّ نَقَلَ مِنَ الشَّرُقِيَّةِ إلَى عَسُكَرِ الْمَهْدِيِّ فِى خِلاَفَةِ هَارُوُنَ ثُمَّ عُزِلَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ بَعُدَادَ حَتَّى مَاتَ سَنَةَ إحْدَى وَثَمَانِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت دخستين بن حسن بن عطيه بن سعد بن جناده ابوعبد الله عوفي مشيه ،

میداہل کوفہ سے تعلق رکھتے ہیں۔خطیب بغدادی میں نے ان کاذکرا پنی تاریخ میں کیا ہے، حضرت''محمد بن سعد میں یہ ''نے کہا ہے انہوں نے بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔ بیہ بغداد میں آئے ،انہوں نے ان کو حضرت''حفص بن غیات میں یہ '' کے بعد شرقی علاقے کی مند قضاء پر فائز کردیا پھران کو شرقیہ سے''عسکر محدی'' کی جانب بھیج دیا۔ بید حضرت''ہارون میں " حکومت کی بات ہے۔ پھران کو معزول کردیا گیا۔ پھر بیہ بغداد کے اندرر ہائش پذیر ہے ہیں کہ جات کہ انہوں کے ان کو حضر

(328) حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرٍ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى الصَّيْمَرِ تُّ صَاحِبُ مَنَاقَبِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه سَكَنَ بَعُدَادَ وَكَانَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ الْمَذُكُورِيْنَ مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ حَسَنَ الْعِبَارَةِ جَيِّدَ النَّظُرِ وَلِى الْقَضَاءَ بِالْمَدَائِنِ اَوَّلاً ثُمَّ وَلِى الْقَضَاءَ فِى آخِرِهِ بِرِبْعِ الْكَرُخ وَلَمُ يَزَلْ يَتَقَلَّدُهُ اللَّهُ وَفَاتِهِ جَيِّدَ النَّظُرِ وَلِى الْقَضَاءَ بِالْمَدَائِنِ اَوَّلاً ثُمَّ وَلِى الْقَضَاءَ فِى آخِرِهِ بِرِبْعِ الْكَرُخ وَلَمُ يَزَلْ يَتَقَلَّدُهُ الَى حِيْنِ وَفَاتِهِ وَحَدَّتَ عَنْ آبَى بَكُرِ الْمُفِيْدِ الْجُرُجَانِي وَالاً ثُمَّ وَلِى الْقَضَاءَ فِى آخِرِهِ بِرِبْعِ الْكَرُخ وَلَمُ يَزَلُ يَتَقَلَّدُهُ الَى حِيْنِ وَفَاتِهِ وَحَدَيَ مَا يَرْهُ اللَّهُ مِنْ مَعْهَاءَ مَا لَمُوالِي أَوَّلاً ثُمَّ وَلِى الْقَضَاءَ فِى آخِرِهِ بِرِبْعِ الْكَرُخ وَلَمُ يَزَلُ يَتَقَلَّدُهُ الْهُ وَقَاتِهِ وَحَدَيَ مَنْ الْعَنْ وَلَمَ يَعَدَى الْعَظَاءَ بِالْمَدَائِنِ الْمُعْنَدِ الْعَطَيْبُ فَى بِي مَعْفَلَ الْبُو

\$r21

مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت د حسین بن علی بن محمد بن جعفر ابوعبد الله قاضی صیری میشد ، حضرت' امام اعظم ابوصنیفہ میں "، مناقب انہوں نے جمع کئے ہیں ۔ خطیب بغدادی میں تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : س بغداديس ر بائش پذيرر ب اورفقها عراق مي سے تھے۔ ''حسن العبارة ''تھ، جيد النظر تھ، اور مدائن مي پہلے مند قضاء ي فائز ہوئے پھر ربع الکرخ میں آخری عمر میں مند قضاء پر فائز رہے اور یہ دفات تک دہاں کے فرائض منصبی اداکرتے رہے۔ حضرت''بو بکر مفید جرجانی بیشد''، حضرت''ابو بکر بن شاذان میشد''، حضرت''ابو حفص بن شامین مُدامند''، اور د مگر محد ثین سے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی میں نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میں نے ان سے احادیث کھی ہیں اور بی**صدوق تھ۔ ان کا** انتقال ۲ ۳۳، جری میں ہوا،ان کی پیدائش ۳۵۱، جری کی ہے۔ (329) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ يُوسُفَ آبُو عَلِي الْمَدِيْنِيَ حَدَّثَ بِبَغُدَادَ عَنُ هَاشِعٍ بُنِ مَخُلَلٍ حضرت د حسين بن يوسف ابولي المديني من بن انہوں نے بغداد میں حضرت'' ہاشم بن مخلد میں "' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا ہے۔ (330) ٱلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَلِيٍّ آبُو عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّتَ عَنُ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ هَارُوْنَ الْحَلالِ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ بَنُ الْعَبَّاسِ بُنِ الْفَرَّاتِ وَغَيْرُهُ مَاتَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَحَمْسِيْنَ وَثَلاَثِ مِانَةٍ وَمَوْلِدُهُ فِي سَنَةِ ثَمَانِيُنَ وَمِانَتَيْنِ حضرت ''حسین بن یوسف بن علی ابوعلی صیر فی غرب ' انہوں نے حضرت' احمد بن محمد بن ہارون خلال میں "" ' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ خطیب بغدادی م<sup>ینید</sup>ا بنی تاریخ میں ذکرکرتے ہیں :ان سے حضر**ت''محمد بن عباس بن فرات می**تانی<sup>د</sup>' اور دیگرمحد ثین نے ساع کیا ہے۔ان کا انتقال ۳۵۲ ہجری میں ہوااوران کی پیدائش • ۲۸ ہجری کی ہے۔

(331) حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ مُحَمَّلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُوُ الْحَسَنِ اللَّخْمِقُ الْكُوْفِقُ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَادِيْحِهِ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ عَنُ هِشَامِ بْنِ بَشِيْرٍ وَحَفُص بْنِ غِيَاتٍ وَمُصْعَبِ بْنِ الْمِفْدَامِ وَحَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ وَغَيْرِهِمْ رَوى عَنْهُ الْبَاغِنْدِى وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَّادِ الْقاضِى وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْمُعَعِ بْنِ الْمُحَامَلِةُ

\$1~L9}

حضرت ' حميد بن ربيع بن محمد بن ما لك بن محمد بن عبدالله ابوالحس كخمى كوفى عين '

خطیب بغدادی بیند این تاریخ میں ذکر کرتے ہیں ۔ یہ بغداد میں آئے اور حضرت'' ہشام بن بشیر بیند''، حضرت'' حفص بن غیات میں ''، حضرت'' مصعب بن مقدام بیند''، حضرت'' حماد بن سلمہ میں ''اور دیگر محد ثین کے حوالے سے احادیث بیان کیس۔ اوران سے حضرت'' باغندی بیند''، حضرت'' ابراہیم بن حماد قاضی میں ''، حضرت'' حضرت'' حسین بن اساعیل محاملی میں روایت کی ہے۔

(332) حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْن

ِ اَبُو الْفَرَجِ الْمُقْرِيِّ يُعُرَفُ بِإِبْنِ عَلاَنَةَ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ حَدَّتَ عَنُ اَبِى بَكُرِ الشَّافِعِيِّ وَحَبِيُبِ بُنِ الْحَسَنِ الْقَزَّازِ وَإِبْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْابُهَرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَاَبِى بَكُرِ بُنِ شَاذَانَ قَالَ الْحَطِيُبُ كَتَبُتُ عَنُهُ وَكَانَ سِمَاعُهُ صَحِيْحاً وَمَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت 'حسين بن عبراللّه بن احمد بن حسين ابوالفرح مقرى بُيَسَنَة عِشْرِينَ وَارْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

یہ '' ابن علانہ بیسی'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے ۔خطیب بغدادی بیسیڈاپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : انہوں نے حضرت ''ابو بن علامہ بیسیڈ'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے ۔خطیب بغدادی بیسیڈاپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : انہوں نے حضرت ''ابو بکر شافعی بیسیڈ'' ، حضرت ''حمد بن عبداللہ حضرت ''ابو بکر شافعی بیسیڈ''، حضرت ''حمد بن عبداللہ المعنی بیسیڈ''، حضرت ''حمد بن عبداللہ المعنی بیسیڈ''، حضرت ''حمد بن عبداللہ المعنی بیسیڈ'' ، حضرت ''حمد بن عبداللہ المعنی بیسیڈی بن میں بندائی بن عبداللہ المعنی بیسیڈ بن میں اللہ حضرت ''حمد بن عبداللہ المعنی بیسیڈ''، حضرت ''حمد بن عبداللہ اسم کی بیسیڈ''، حضرت ''حمد بن مظفر بیسیڈ''، حضرت 'ابو بکر بن شاذان برسیڈ'' سے احادیث روایت کی ہیں ۔خطیب بغدادی ب

(333) حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ مَعْقَلِ أَبُوُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوُرِيَّ قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْحِهِ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ مُحَمَّدِبْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرٍ رَوِى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَحْلَدٍ قَالَ وَمَا عَلِمْتُ مِنْهُ اللَّا خَيْراً

خطیب بغدادی میسیسیسی پی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : یہ بغداد میں آئے اور وہاں پرانہوں نے حضرت'' محمد بن حفص بن عبداللہ میں شد''، حضرت' احمد بن محمد بن نصر میں '' احادیث روایت کی ہیں اور آپ نے فرمایا ہے' میں ان کے بارے میں خیر ہی جانتا ہوں۔

(334) ٱلْحَكَمُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُوُ مُطِيْعِ الْبَلَخِتُ ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ حَكَمُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ أَبُو مُطِيْعِ الْبَلَخِتُ حَدَّتَ عَنُ هِشَامٍ بُسِ حَسَّان وَبَكُرِ بُنِ خُنَيْسٍ وَعُبَادِ بُنِ كَثِيْرٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَوْنَ وَإِبْرَاهِيْمِ بُنِ نَبْهَانَ وَإِسُرَائِيْلَ بُنِ يُونُسَ وَآبِى حَنِيْفَة وَمَالِكِ بُنِ آنَسٍ وَسُفَيَانِ النَّوُرِيّ رَوَى عَنُهُ آحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ وَجَمَاعَةٌ مِنُ آهُلِ خُرَاسَانَ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّأَى وَوَلِى قَصَاءَ بَلَخَ وَقَدِمَ بَعُدَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّتَ بِهَا وَرَوى بِإِسْنَادِهِ عَنْ آبِى الْقَاسِمِ بُنِ رَذِيْنٍ وَكَانَ فِقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّأَى وَوَلِى قَصَاءَ بَلَخَ وَقَدِمَ بَعُدَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّتَ بِهَا وَرَوى بِإِسْنَادِهِ عَنْ آبِى الْقَاسِمِ بُنِ رَذِيْنِ وَكَانَ فِنْ تَلاَمِذَةِ آبِى مُطِيْعٍ قَالَ قَدِمْتُ بَعُدَادَ مَعَ آبِى مُطِيْعٍ فَاسْتَقْبَلَهُ ابُو يُوسُفَ وَنَزَلَ عَنُ دَابَتَه وَاسَتَقْبَلَهُ اللَّهُ مَعَانَ مِنْ تَلاَمِذَةٍ آبِى مُطِيْعٍ قَالَ قَدِمْتُ بَعُدَادَ مَعَ آبِى مُطِيْعِ فَاسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ مَع دَابَتِهِ وَاحَدَدَ بِيَدِهِ فَاسْتَقْبَلَهُ اللهُ بَعَدَى الْمُنَاذِهِ عَنْ آبَيْ دَابَتِهِ وَاحَدَ بَبَعُ الْمَائِينَ وَكَانَ مِنْ تَلاَمِنَة وَاعَدَا فِي الْمُنَاظَرَةِ وَقَالَ قَالَ إِبْنُ الْمُبَارَكَ أَبُو مُطِيْعِ الْبَلَخِي يُنَ الْمُ عَنِي وَاحَمَا فَالَ إِبْنُ الْمُبَارَكَ أَبُو مُولانَ وَى عَنْ الْمُعَدُدُهُ الْمُنَاخِ مَ عَا وَقَالَ وَبُلَ الْمُنَاذَةِ وَعُمُرُهُ مِيْ وَكَانَ مَنْ تَعَا مَنْ يَا اللَّهُ مَعَانُ وَلَيْ مَا لَكُنُهُ وَقُو الْعَذَاذَة وَنُو مَوْ

حضرت "محكم بن عبداللدابوطيع بلخي عبين

خطیب بغدادی میسید کمتے ہیں نیوفقید تصاور اپنی رائے پر بصارت رکھنے والے تھے۔ بلخ کے مسند قضاء پر فائز رہے اور کن مرتبہ بغداد تشریف لائے اور یہاں پر حدیث بیان کی اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت'' ابوالقاسم بن رزین بڑینید'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے۔ یہ حضرت'' ابو مطیع بیشید'' کے شاگر دوں میں سے تھے۔ وہ فر ماتے ہیں' میں حضرت'' ابو مطیع میشید'' کے ہمراہ بغداد آیا اور حضرت'' ابو یوسف بیشید'' نے ان کا استقبال کیا اور اپنی سواری سے نتھے۔ وہ فر ماتے ہیں' میں حضرت'' ابوالقاسم اونوں مسجد کے اندر چلے گئے اور دوم بی پر انہوں نے مناظرہ شروع کیا اور کہا ہے' ابن مبارک کہتے ہیں : حضرت'' ابو مطیع بیشید'' کے ہمراہ بغداد آیا اور ران کا انتقال ۱۹۹ ، جری میں ہوا۔ آپ فر ماتے ہیں : حضرت'' ابو مطیع بلخی میں میں منہ میں منہ میں اور سے گئے اور پر فائز ہو کے تو اس کو اور کہا ہے' ابن مبارک کہتے ہیں : حضرت'' ابو مطیع بلخی میں یہ اس کا ہم تھا میں اور ہیں ہے

(335) حُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِتُي

ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه وَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ ابْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْوُ عَبْدِ اللَّهِ الْآنطاكِيِ قَاضِى النُّعْمَانِيَّةِ قَالَ يُعُرَفُ بِإبْنِ الصَّابُونِي قَدِمَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَبِى حَمْدٍ احْمَدَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَاَحْمَدَ بْنِ عَيَّاشِ الرَّمَلِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَوى عَنْهُ ابُوُ بَكُرِ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارُ قُطْنِيِّ وَابُو حَفْصِ ابْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ يَسْعِ عَشَرَة وَثَلاَتَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى وَاللَّهُ اعْلَمُ

4M13 جامع المسانيد (مترجم)جلدس حضرت ''حسین بن حسین انطا کی عب یک خطیب بغدادی بیشاین تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے حضرت '' حسین بن حسین بن حمید بن عبدالرحمٰن ابو عبداللہ انطا کی میں ''، پیغمانیہ کے قاضی تھے۔ان کو 'ابن صابونی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پید بغداد میں آئے تھے اور دہاں پر انہوں نے حضرت ''ابو حمد احمد بن مغیرہ بہتین''، حضرت '**احمد بن عیاش ملی میں ب**ن ''، حضرت ''محمد بن سلیمان میں ک<sup>سی</sup> احادیث روایت کی ہیں اوران سے حضرت'' ابو بکر شافعی ہیں ''، جضرت'' دار قطنی سی ''، جضرت' **ابو خص بن شاہین** ہوائیے'' نے روایت کی ہے۔ان کاانتقال ۱۹ ہجری میں ہوا۔

يَتَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ عَلَى اللَّفُظِ الصَّحِيْحِ وَالْحَفُظِ وَالْإِتْقَانِ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' امام بخاری مینین ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے حضرت ' خالد بن علقمہ ہمدانی میں ' ۔ حضرت ' امام

بخارى مُسَان في كماب حضرت' شعبه مُسَان كمت مين حضرت' ما لك بن عرفطه مُسَان كمت مين بيدو بهم ب اوركما ب انهون نے حضرت''عبد خیر میں'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' زائدہ میں اور حضرت'' اور حضرت'' مسعر میں اور حضرت'' شريك مُسِند · · ن روايت كياب اوركها ب حضرت ' ابوعوانه مُسِند · · ن كهاب ايك مرتبه حضرت ' خالد بن علقمه مُسِند · · كانام كيا الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: ان سے حضرت '' امام اعظم ابو حنيفه مين '' في صحيح لفظ ، حفظ اور اتقان كے ہمراہ ان مسانید کے اندر حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ م<sup>ین</sup> پی<sup>ن</sup> کی ان سے روایت کر دہ احادیث موجود ہیں۔ (338)خَالِدُ بُنُ سَعِيْدٍ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ الْكُوْفِيِّ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيَّ قَالَ يَحْيَمِي بُنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ أَنَّ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَشُرَبُ نَبِيُذَ التَّمُر ثُمَّ تَرَكَهُ يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''خالد بن سعيد عشينه' حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے خضرت'' خالد بن سعید کوفی میشد'' یہ حضرت'' ابن مسعود

مصرت امام بحارق جناطة سے اچن تاری یں دیر بیا ہے اور کہا ہے صفرت حالد بن سعیدتوں جناطة سیر صفرت ابن سلم جناطة ''کے آزاد کردہ ہیں۔

پچر حضرت''امام بخاری بیشد'' نے کہا ہے' حضرت'' یکی بن سعید بیشد'' نے حضرت'' سفیان بیشد'' سے، انہوں نے سفرت''منصور بیشد'' کے داسطے سے، حضرت''ابراہیم بیشد'' کے داسطے سے، حضرت'' خالد بن سعید بیشد'' کے داسطے سے بیان کیا ہے' حضرت''ابن مسعود رٹائٹڈ تھجوروں کا نبیذ پیا کرتے تھے پھراس کوچھوڑ دیا۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ جینیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(339) حَصَيْفٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ ٱبُوْ عَوْنِ

وَقَالَ بَعُضُهُمُ اِبْنُ يَزِيْدَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيْحِه ثُمَّ قَالَ سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِداً رَوَى عَنُهُ الشَّوُرِتُ وَإِسُرَائِيُلُ كَنَّاهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ غِيَاثٍ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفِ بْنِ عَبْدِ الرَّحُمَنِ آبِى عَوْنِ فَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِائةٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِه مَوْلَى عُمَرَ اوْ عُثْمَانِ الْقَرَشِقُ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ ابُوْ حَنِيْفَة فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت خصيف بن عبدالرحمن بن ابوعون من المنه "

ایک قول کے مطابق ابن یزید ہیں۔ حضرت 'امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے حضرت 'سعید بن جبیر رڈی تُنڈ اور حضرت ' مجاہد میشد' 'سے ساع کیا ہے ۔ ان سے حضرت ' تو ری میشد' ' ، حضر ت اسرائیل میشید' نے روایت کیا ہے ۔ہماری مراد حضرت ' محمد بن محمد بن عبید میشد' ' میں ،انہوں نے حضرت ' غیات بن بشیر میشید' سے ، انہوں نے حضرت ' نصیف بن عبدالرحلن ابوعون میشند' سے روایت کیا ہے ۔ اور انہوں نے کہا ہے ، ہو ان کا انتقال

حضرت''امام بخاری بیشت'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ، بیدصرت''عمر دلائٹو'' یا حضرت''عثان ڈلائٹو'' کے آ زادکردہ ہیں ،قرش ہیں۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(340) خَالِدٌ بْنُ عُبَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِـى تَارِيْخِهِ وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ وَاضِحٍ آنَّهُ سَمِعَ حَالِدَ بُنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيْدٍ عَنْ آبِيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

خالد بن عبيد حضرت 'امام بخاری مُنظنة '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے : اور کہا ہے 'میں حضرت' کی بن واضح مُنظنة '' نے یہ بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں : حضرت ' خالد بن عبید مُنظنة '' نے بیان کیا ہے ، وہ کہتے ہیں : حضرت ' عبد اللّٰہ بن یزید مُنظنة '' نے بیان کیا ہے ، وہ کہتے ہیں : حضرت ' عبد اللّٰہ بن یزید مُنظنة '' نے بیان کیا ہے ، انہوں نے اپنے حضرت ' والد مُنظنة '' سے حدیث نی ج وی اللّٰہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ مُنظنة '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> (341) حَالِدُ بْنُ عِرَاكٍ بْنِ مَالِكٍ يَرْوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' خالد بنعراک بن ما لک جن '' \_\_\_\_\_\_\_ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جُنِینڈ'' کی ان ہے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِی هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ امام اعظم ابوحنيفه تُشت سروايت كرنے والے آپ كا صحاب كا ذكر (342) جَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِتُ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِى فِى تَارِيْحِه فَقَالَ مَوْلَى مُزَيْنَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ قَالَ الْبُحَارِى فِى تَارِيْحِه قَالَ عَلَى سِمَاع حَالِدٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ لاَ أُجِيْزُهُ وَسِمَاعُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ صَحِيْحٌ وَقَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزَيْدٍ أَبُو الْهَيْنَمِ وَقِيْلَ آبُو اَحْمَدَ الْوَاسِطِقُ الطَّحَانُ مَوْلى مُزَينَة سَمِعَ بَيْانَ بْنَ بِشُرٍ وَمُغِيْرَةَ بْنَ مِقْسَمٍ وَحُصَيْنَ بْنُ يَزِيْدٍ آبُو الْهَيْنَمَ وَقِيْلَ آبُو اَحْمَدَ الْوَاسِطِقُ الطَّحَانُ مَوْلى مُزَينَة سَمِعَ بَيْانَ بْنُ بِشُرٍ وَمُغِيْرَةَ بْنَ مِقْسَمٍ وَحُصَيْنَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَدَاوَدَ بْنَ آبِى هِنْدٍ وَسُهَيْلَ بْنَ آبِى صَالِحِ رَوى عَنْهُ وَكِيعُ بْنُ الْحَرَاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدِي وَعَقَانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَاهُمُ الْحَطِيْبُ ثُمَّ قَالَ الْحَبَنَ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الطِّحَانِ بْنُ عَيْوَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ الرَّعْمَنِ وَمَعَقَى الْمُعْدِي وَعَقَانَ الْمُ الْحَطِيْبُ فَى تَالِي فَقَالَ الْمُولَى مَنْ يَعْتُمَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطِيْلَ بْنَ الْعَالَ الْمُعْدِي وَعَقَالُ مُعَالِي وَعَنْ عَنْ عَاء وَعَالَ الْحَواسِطِقُ الْعَيْوَ وَسَعِيْ الْعَادِ الْمُعْدِي وَعَقَالَ مُولا الْمُعْدِي وَالْ الْمُعْتُ الْعَالَ مُعْتُ الْمَعْ فَى مَالِع وَعَالَ الْحَدَالَةُ وَمَا لَعَنْ مَوْ يَعْهُ الْعَاقِ الْمُعْذِي وَعَنْ عَنْ مَا لَهُ الْمُعْتُ الْحَالَا الْحَالَةُ اللَّهُ الْعَالَ الْعَالَ مَسْعِقُ الْعَارَة الْنَ الْعَالَ الْحَمَى مَوْ عَنْ الْعَالَ الْمُعْتَى الْمَعْتَى مَوْ عَائَةُ مَنْ عَا مُعْتُ الْحَاقُ مُولانَ الْتُعَالَى فَيْ عَالَةُ مَنْ عَنْ مَوْ مُعْدَ الْنَ مَعْتُ مَا لَحُولَ عَالَا مَا لَنْ الْحَقُونُ عَالَة مَنْ عَالَ مَعْتَ الْسَائِلَ مَنْ عَا الْحَالِ اللَّا عَنْهُ مَا مَنْ مَنْ مَا الْحَالَة مَنْ الْنُ الْتَعْرَى مَا الْمَعْتَ مَا عَالَ الْتُعْتِ مُ مُعْتُ مَا مَا مَا اللَهُ مُعْدَ الْحُدُولَة وَالَا لَمَ مَا مَا مَنْ مَا الْعَالَ مَعْتَ مَا مَنْ مَا مُ مُعْتَ مَا لَعْ مَا مُ مُعْتَ مَا مَا مُ مُولَى مُولَى مُولُولَ مُولُو مُولِ مُ مُولَا مُعْتُ مَعْتُ مَا مَنْ مُولَى مُولَا مُو

يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى الْكَثِيرَ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ دَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت' خالد بنعبداللّدواسطى بُيَانَة''

حضرت' امام بخاری سیسین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے میہ مزینہ کے آزاد کردہ تھے،انہوں نے حضرت' مغیرہ میں ''سے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری بی<sup>ن</sup> '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت' خالد کے عطا بن سائب میں '' سے سا**ع کومیں** ثابت نہیں مانتا تاہم حضرت''حماد بن زید ہی<sup>نیہ</sup> ''کا حضرت''عطاء <sup>میں ہی</sup>'' سے ساع صحیح ہے۔

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ حضرت' خالد بن عبداللّٰد بن عبدالرحمٰن بن یزید ابو میتم میشد''۔اور ایک قول کے مطابق حضرت' ابواحمد واسطی طحان میشد'' بیر مزینہ کے آ زاد کردہ تھے۔انہوں نے حضرت' بیان بن بشر میشد ''اور حضرت' مغیرہ بن مقسم میشد'' ، حضرت' دحصین بن عبدالرحمٰن میشد'' ، حضرت' داؤد بن ابو ہند مُداملة'' ، حضرت' سہیل بن اب

&MX7&

\$ MAL }

خطیب بغدادی میں تنظیم نے حضرت' خلیفہ بن خیاط میں نی سے روایت کیا ہے :ان کا انتقال۱۸۲ ابجری میں ہوا۔ اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : بیدوہ محدث میں کہان مسانید میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ میں نے '' سے روایت کردہ ان کی کثیرا حادیث موجود میں اور بید حضرت' امام احمد بن حنبل میں نیڈ '' کے شیوخ میں سے میں ۔

(343)خَالِدُ بُنُ خِدَاشٍ قَالَ الْخَطِيُبُ فِي تَارِيُخِهِ خَالِدُ بُنُ خِدَاشٍ بُنِ عَجْلَانَ آبُوُ الْهَيْثَمِ الْمَهْلَبِتُ

مَوُلَى آلِ الْمُهَلَّبِ بُنِ أَبِى صَفُرَةَ مِنْ اَهُلِ الْبَصَرَةِ سَكَنَ بَغُدَادَ وَحَدَّثَ بِهَاعَنُ مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ وَالْمُغِيْرَةِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْسَنَ وَمَهْدِي بُنِ مَيْمُوُنَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِى عَوَانَةَ وَصَالِحِ الْمُرِيّ زَواى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنُبَلَ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْحَطِيْبُ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آَبِى حَنِيْفَةَ قَلِيْلاً وَيَرُوِى عَنُ اَصْحَابِهِ كَثِيْرًا فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ حضرت' حالد بن خداش جينيَ

خطیب بغدادی بیانی<sup>ا</sup> بی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : اور کہا ہے خصرت' خالد بن خداش بن عجلان ابوالہیٹم مہلمی بیانی<sup>، س</sup>ر سی آل مہلب بن ابوصفرہ ، اہل بھرہ کے آزاد کردہ تھے ، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت' مالک بن انس بیانی<sup>،</sup> ، حضرت' مغیرہ بن عبدالرحمٰن <sup>م</sup>یانی<sup>،</sup> ، حضرت' مہدی بن میمون میانی<sup>،</sup> ، حضرت' حماد بن زید میلانی<sup>،</sup> ، حضرت' ابو عوانہ میلان میں اور ان سے حضرت' معال مری میں اور الے سے اعادیث بیان کی میں اور ان سے حضرت' احمد بن میں میں اور ایک میں انس جماعت نے اعادیث روایت کی ہیں ۔

خطیب بغدادی م<sub>عین</sub> نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور پھر کہا: ان کا انتقال ۱**۲۳ اجری می**ں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے بیدان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے کیل روایات نقل کی ہیں اورانہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہوتیت'' کے اصحاب سے بہت احادیث روایت کی ہیں اوروہ ان مسانید میں موجود ہیں۔ بید صفرت'' امام احمد بن صبل میں نہ '' کے شیوخ میں سے ہیں۔

(344) خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ حَالِدُ بُنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِتُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بُنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بُنُ طَلُحَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ سُلَيْمَانَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ خَالِدِ بُنِ سَمَّاكِ بُنِ خُرُشَةٍ عَنُ آبِيْهِ عَنْ جَلِّهِ أَنَّ ابَا دُجَانَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ اِخْتَلَفَ يَوْمَ أُحُدٍ الْحَدِيْثِ

يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَاِذَا هُوَ شَيْخُ شَيْخِ الْبُحَارِيِّ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هَاذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت''خالد بن سليمان خيشين'

خطیب بغدادی بڑینڈ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے : حضرت' خالد بن سلیمان انصاری بڑینڈ''۔ پھر کہا ہے ہمیں حضرت' محمد بن اساعیل بڑینڈ '' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں : ہمیں حضرت' محمد بن طلحہ بڑینڈ'' نے ، وہ کہتے ہیں : ہمیں حضرت' خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن ساک بن خرشہ بڑینڈ'' اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں'

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : بید صرت 'امام بخار کی میں '' کے شیوخ کے پیخ ہیں ادرانہوں نے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ مِن اللہ '' سے روایت کی ہے اور حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(345) خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ بَرَامٍ أَبُوُ أَحْمَدَ الْأَشْجَعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ قَالَ رَآى عَمَرِوَ بُنَ حُرَيْتِ الصَّحَابِيَّ وَهُوَ اِبْنُ سِتِّ سَنِيْنَ مَاتَ بَبَعُدَادَ سَنَة اِحُدى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ مِائَةِ سَنَةٍ وَسَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَانَ اَوَّلُ آمْرِهِ بِالْكُوفَةِ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلَى وَاسِطٍ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلَى بَعُدَادَ وَقَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ وَابَا مَالِكِ الْاَشْجَعِيّ وَالْعلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَرَوى عَنْهُ هُشَيْسَمٌ ابْسُ بَشِيْدٍ وَسُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ وَابْرَاهِيْهُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْحَطِيْبُ هُشَيْسَمٌ ابْسُ بَشِيْدٍ وَسُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ وَابْرَاهِيْهُ بْنُ آبِي الْعَبَّاسِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْحَطِيْبُ يَقُولُ اصْ عَنْدِهِ الْمُسَانِيْ وَسُرَيْحَ اللَّهُ وَاذَا هُوَ مِنْ شُيُوخِ شُيوْخِ الْبُحَارِي وَمُسَلِمٍ وَيَرُوحَى عَنْهُ يَقُولُ اصْ عَنْدَةِ اللَّهُ عَادَا لَهُ فَاذَا هُوَ مِنْ شُيُوخِ شُيُوخِ الْبُحَارِي وَمُسْلِمٍ وَيَرُوحَى عَن

**جامع المسا**نيد (مترجم)جلدسوم

&1~V 8 حضرت ' خلف بن خلیفہ بن صاعد بن برام ابواحمدا جعی عیالیہ ' حضرت 'امام بخاری ہیں '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' عمرو بن حریث ہیں کہ اللہ ' 'صحابی ک زیارت کی ہےاوراس وقت ان کی عمر چھے برس تھی ،۱۸اہجری کو بغداد کے اندران کا انتقال ہوا۔ان کی عمر ا • اسال تھی ۔ پھر کہا:شروع شروع میں بیکوفہ کےاندرر ہے پھرواسط کی جانب منتقل ہو گئے اور پھر بغداد چلے گئے۔ خطیب بغدادی میں بنا بنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''محارب بن دثار میں ن، حضرت''ابو مالک التجعی میں ، ، حضرت 'علاء بن مسیتب میں ' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت ' ، مشیم بن بشیر میں نائد ' ، حضرت ' سربح بن نعمان مینید، ، حضرت ' ابراہیم بن ابوعباس مُتاسد ' ، حضرت ' قتیبہ بن سعید مُتاسد ' اور محد ثنین کی ایک جماعت نے ساع کیا ہے خطیب بغدادی میشد نے ان کا ذکر بھی کیا ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : پیچھی حضرت' 'امام بخاری مُتاسد' 'اور حضرت' 'امام سلم مُتاسد' ' کے شیوخ کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ٹیٹان' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جیشین'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث این مسانید میں موجود ہیں۔ (346) خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ آبُو الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ الضَّبْعِيُّ ذَكَرَهُ الْسُخَارِتُ فِسُ تَسَارِيُسِجِهِ وَقَالَ عَنُهُ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ تَرَكَحُ وَكِيْعٌ وَكَانَ يُكَلِّسُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِقُ فِى تَارِيُحِهِ صَحِيْحُ حَدِيْبُهِ عَنْ غَيْرِهِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''خارجه بن مصعب ابوالحجاج خراساتی صبعی رئیسی حضرت' 'امام بخاری بینید' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت' زید بن اسلم میں یہ نے روایت کی ہے اوران کے خوالے سے حضرت'' زید بن اسلم میں '' نے کہا ہے : حضرت'' وکیع میں '' نے ان کوچھوڑ دیا تھا اور کہا تھا: بیان کے حوالے سے تدلیس کرتے تھے۔ حضرت''امام بخاری مُنظنة'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کے علاوہ باقی محدثین سے روایت کردہ ان کی احادیث کیج ہیں۔ 🕄 الله کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میں ہی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

جامع المسانيف (مترجم) جلد موم	\$19
(347)خَارِجَةُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ	<u>.</u>
ذَكَرَهُ ٱلْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنْ آَبِيْهِ يُعَدُّ فِي آهُلِ الْمَدِيْنَةِ	
يَقُوْلُ آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِيُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ	
حضرت ' خارجه بن عبدالله بن سعد بن ابی و قاص عشید ' '	
حضرت''امام بخاری ب <sup>ی</sup> انی <sup>۲</sup> '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے ان کواہل مدی <sub>۔</sub>	<b>ل مد</b> ينه
میں شار کیا جاتا ہے۔	
م 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشین'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میر	انيرميں
موجود ہیں۔	
(348) خَافَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ	
مِنْ كَبَارِ الْعُلَمَاءِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ	
حضرت 'خاقان بن حجاج عبيد '	
یہ کبارعلاء سے علق رکھتے ہیں اور حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موج	ں موجود
 •	
(349) خَلُفُ بُنُ يَاسِيُنَ بُنِ مَعَاذِ الزِّيَاتِ	
مِنْ أَصْحَابٍ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ	
حضرت 'خلف بن پاسین بن معاذ زیات میشد '	

مید حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ م<sup>ی</sup>نانی'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(350)خُوَيْلُ الصَّفَّارُ وَقِيْلَ خُوَيْلِدُ الصَّفَّارُ

وَقَالَ الْبُحَادِتُ فِسُ تَادِيْحِهِ هُوَ حَكَّادُ الصَّفَّارُ آبُوُ مُسْلِمِ الْكُوْفِقُ رَوى عَنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ يَرْوِى عَنْهُ عَمْرِوٌ الْعَبْقَرِتُ قَالَ كَنَّاهُ حَسُوْنُ الْخَفِيْفِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''خویل صفارا ورایک قول کے مطابق خویلد صفار میترند'' حضرت''امام بخاری بیتید'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے نید حضرت'' خلا دصفار ابد مسلم کوفی میتید'' میں ،انہوں نے حضرت''عمرو بن مرہ بیتید'' اور حضرت'' سماک بن حرب میتید'' ، سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت'' عمروع بقر کی میتید'' نے روایت کی ہے اور کہتے ہیں: ان کو'' حسون الخفیف'' کہا جاتا تھا اور بیدان محد ثین میں سے میں ،جن کی حضرت'' امام حنیفہ میترنید'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(351) حَالِلُهُ بُنُ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ بُكَيْرِ السُّلَمِيُّ ذَكَرَهُ الْبُحَادِ تُي فِي تَادِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ نَافِعاً سَمِعَ مِنْهُ اَبُوُ الْوَلِيُدِ هِشَامُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَوَ يحَيْعٌ يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُو مَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هذهِ الْمَسَانِيْدِ وَاللَّهُ اَعْلَمُ حضرت' خالد بن عبد الرحن بن بكير سلمى بُنَا يَنْ الْاَمَامِ اَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هذهِ الْمَسَانِيدِ وَاللَّهُ اَعْلَمُ حضرت' خالد بن عبد الرحن بن بكير سلمى بُنَا يُنَا مَ حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هذهِ الْمَسَانِيدِ وَاللَّهُ اعْلَمُ حضرت' المام بخارى بُدَاليَّهُ مَا يَنْ بَعْدَا مَ عَنَا الْمَعْدَ بُنَا مَ عَنَا وَ مَعْدَ مُعْدَلُهُ مُعْدَى مُ

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں م موجود ہیں۔

> فَصُلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمُ ان کے بعد کے مدثین کاذکر

> > (352) خَالِدُ بُنُ صُبَيْحِ الْخَيْلاَنِيُّ الشَّامِيُّ

ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ يَرْوِى عَنْ نَوْرٍ رَوَى عَنْهُ صَفُوَانُ يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرْدِي عَنْ أَصْحَابِ آبِي حَنِيْفةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' حالد بن مبيح الخيلا في شامى بَيْنَانَ"

خطیب بغدادی میں تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے'انہوں نے حضرت'' تو رئیسی'' سے روایت کیا ہے اوران سے حضرت''صفوان میں '' نے روایت کیا ہے۔ 39 اللہ کا سب یہ سر کمزوریند ہو کہتا ہے نہ وہ محدیثہ میں جنہوں یہ نی حضرت'' امام اعظم الوجنیفہ میں '' کے اصحاب سے

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بیہ وہ محدث ہیں جنہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کے اصحاب سے روایت کی ہےاوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

\$1°91}

(353) خَالِدُ بْنُ خَلِيِّ الْكَلاَعِيُّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ هُوَ قَاضِى حِمْصِ سَمِعَ عَنُ اِبْنِ حَرْبِ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ جَدُ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيَّ أَنْكَلاَعِيِّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ وَيَرْوِى اَحَادِيْنَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ صَاحِبِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِي حَدْ حضرت ' خالد بن خل كلاكى يُتَاتَدَ

حضرت''امام بخاری میکنید'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے میڈمص کے قاضی تتھا درانہوں نے حضرت'' ابن حرب میکنید'' سے ساع کیا ہے

یہ حضرت'' احمد بن محمد بن خالد بن صلی کلاعی میں '' کے دادا ہیں ، نویں مندا نہی کی جمع کردہ ہے اور انہوں نے اپنی احادیث حضرت'' محمد بن خالد وہبی میں '' (جو کہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے صاحب ہیں ) سے روایت کی ہیں۔

(354)خَلَّادُ بْنُ يَحْيِلَى

قَسَلَ الْبُسَحَسَارِيَّ فِى تَارِيْخِهِ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى آبُوُ مُحَمَّدٍ كُوْفِقٌ سَمِعَ مِسْعَرَ آوِ النَّوْرِيّ سَكَنَ مَكْمَةَ وَمَاتَ بِهَا قَسِرِيْباً مِنُ ثَلاَتَ عَشَرَ-ةَ وَّمِساتَيْسِ يَقُوُلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ اَصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هلَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت 'خلاد بن ليجي مُشاملة ''

حضرت''امام بخاری رئیشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت'' خلاد بن کیجی ابو محد کو فی میشد'' نے حضرت''مسع میشد'' اور حضرت'' تو ری رئیشد'' سے ساع کیا ہے۔ مکہ کے اندرر ہائش پذیر رہے اور تقریباً ۳۱۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔ <sup>31</sup> اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے: بیدوہ محدث ہیں جن کی حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ میشد'' کے اصحاب سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(355)خَلُفُ بْنُ هِشَامِ الْمُقْرِى

قَسَالَ الْمُحَطِيُّبُ فِى تَارِيْحِه حَلْفُ بُنُ هِشَامٍ بَنِ تَعْلَبٍ قَالَ وَيُقَالُ حَلْفُ بْنُ هِشَامٍ بُنِ طَالِبِ بْنِ عُمَرَ آبُوُ مُسَحَمَّدِ الْبَزَّارُ الْمُقْرِى سَمِعَ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَآبَا عَوَانَةَ وَحَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَآبَا شِهَابِ الْحَنَّاطِ رَوى عَنْهُ عَبَّاسُ اللَّوْرِيِّ وَمُحَمَّدٌ بْنُ الْجُهُمِ وَآحْمَدُ بْنُ آبِى خَيْتَمَةَ وَابَدَ اللَّهِ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ وَآبَا شِهَابِ الْحَنَّاطِ وَاحْمَدُ بْنُ اللَّهُ عَيْثَمَةَ وَابْدَائِهُ الْحَوْبِي وَابَعَ فِي عَالِكَ بْنُ الْعُقَابِ الْحَقَافِ وَابَا

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

ٱصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ خضرت' خلف بن «شام مقرى مِسْانَةُ `

خطیب بغدادی میشد این تاریخ میں ذکر کرتے ہیں : حضرت' خلف بن ہشام بن تعلب میشد' اور کہا ہے مید بھی کہا جاتا ہے : حضرت' خلف بن ہشام بن طالب بن عمر ابو محمد بزار مقری بیشد ' نے حضرت' مالک بن انس میشد ' ، حضرت' حماد بن زید ابو عوانہ میشد' ، حضرت' خالد بن عبد الله میشد' اور حضرت' ابو شہاب حناط میشد' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت' عباس دوری میشد' ، حضرت' خالد بن عبد الله میشد' ، اور حضرت' ابو شہاب حناط میشد' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت' عباس دوری میشد' ، حضرت' خالد بن عبد الله میشد' ، اور حضرت' ابو شہاب حناط میشد' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت' عباس دوری میشد' ، حضرت' خالد بن عبد الله میشد' ، اور حضرت' ابو شہاب حناط میشد ' ، حضرت' ابر اہیم حربی میشد ' ، مصرت دوری میشد' ، حضرت' خالد بن عبد الله میشد ' ، حضرت' ابو شہاب حناط میشد ' ، حضرت' ابر اہیم حربی میشد ' ، حضرت' عباس دوری میشد' ، مصرت' خالد بن عبد الله میشد ' ، حضرت' ابو شہاب حناط میشد ' ، حضرت' ابر اہیم حربی میشد ' ، حضرت' عباس دوری میشد' ، مصرت' خالد بن عبد الله میشد ' ، حضرت' ابو شہاب حناط میشد ' ، حضرت' ابر اہیم حربی میشد ' ، حضرت' ابو

4197 b

ردایت کی ہےادران سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(356) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ٱبُوُ عَلِيٍّ الْحَالَدِتُ

قَسَالَ الْبُسَحَارِتُّ فِسُ تَسَارِيُخِهِ هُوَ مِنُ اَهُلِ هِرَاةٍ تَفَقَّهَ بِهَا وَسَمِعَ الْحَدِيْتَ وَكَانَ يَفْهَمُ طُرُفاً مِنَ الْحَدِيْتِ وَقَـدِمَ بَـغُدَادَ فِى آيَّامِ اَبِى اِسْحَاقٍ وَتَفَقَّهَ عَلَيْهِ وَسَمِعَ مِنْ شُيُوُخٍ ذَلِكَ الُوَقْتِ وَرَوى عَنُهُ هِبَةُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَتَوَجَّهَ إِلَى الْبَصُرَةِ فَاَدُرَكَهُ اَجَلُهُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' خالد بن عبدالله ابوعلى خالدي عشين

حضرت 'امام بخاری پی<sub>انی</sub> ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے : یہ اہل عراق میں سے ہیں، وہاں پر انہوں نے فقہ حاصل کی اور حدیث کا سماع کیا۔ یہ حدیث کے طرق کو بہت سمجھتے تھے۔ حضرت '' ابواسحاق پی<sub>شانی</sub> '' کے ایام میں بغداد آئے اور ان سے فقہ (کی تعلیم ) حاصل کی اور اس وقت کے شیوخ سے حدیث کا سماع کیا۔ان سے حضرت '' ہمبة اللہ بن مبارک پی<sub>شانی</sub> '' نے روایت کی ہے۔ پھر یہ بھر ہ چلے گئے اور وہاں پران کا انتقال ہوا۔ جاب الترالي جاب الترالي المح عبُد الله بن الزُبَيْر بن الْعَوَّامِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ لَهُ ذِبْحُوْ فِي هٰذِهِ النَّرِبَيْر بن الْعَوَّامِ لَهُ ذِبْحُوْ فِي هٰذِهِ المَّسَانِيُد وَاحْتَلَفُوا هَلْ رَاى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمُ لَا لَهُ ذِبْحُوْ فِي هٰذِهِ المَسَانِيُد وَاحْتَلَفُوا هَلْ رَاى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمُ لَا حضرت دواؤد بن زير بن عوام مُثالي ب حضرت دعبرالله بن زير بن محام ب الم من الله كال على ما يوضي المسانية من مان مان كابحى ذكر جاوراس بار مع ما اختلاف ج كدانهوں فصلٌ فِي ذِبْحَو اَصْحَابِ الْإِلَى الْمَسَانِي يَنْ مَنْ مَنْ اللَّهُ عَذَيْتُ مَوْوا عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِي يُد ام اعظم ابوحنيفه بَيَسَتَ مادا يت كر فوا لي آب كامحاب كاذكر

(358) دَاؤُدُ بْنُ نُصَيرٍ أَبُوْ سُلَيْمَانِ الطَّائِتُ

زَاهِ لُه هٰذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيْحِه مَاتَ بَعُدَ التَّوْرِيّ وَقَالَ الْبُحَارِيُّ قَالَ لِى عَلِيٌّ وَقَالَ الْمَحَطِيْبُ فِى مَاتَ اِسُرَائِيلُ وَدَاوُدُ الطَّائِقُ فِى آيَّامٍ وَآنَا بِالْكُوْفَةِ قَالَ وَقَالَ آبُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَة سِيِّيْنَ وَمَائَةٍ وَقَالَ الْمَحَطِيْبُ فِى تَارِيُحِه سَمِعَ عَبُدَ الْمَلِكِ بُنَ عُمَيْرٍ وَسُلَيْمَانَ الْاعْمَشَ وَعَبُدَ الرَّحَطِيْبُ وَكَانَ دَاوُدُ مِمَّن الْمَعَدَ عُلَيَّة وَمَصْعَبُ بنُ المقدَامِ وَآبُو نُعَيْم الْفَصُلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ دَاوُدُ مِمَن اشْتَعْلَ بِالعَلْمِ وَدَرْسِ عُلَيَّة وَمَصْعَبُ بنُ المقدَامِ وَآبُو نُعَيْم الْفَصُلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ دَاؤُدُ مِمَن اشْتَعْلَ بِالعَلْمِ وَدَرْسِ الْفِقُد وَتَفَقَّهُ ثُمَّ الْحَدَارَ بَعْدَ ذَلِكَ الْعُزُلَةَ وَآثَرَ الْائْفَرَادَ وَالْحَلُوةَ وَلَزَمَ الْعِبَادَةَ وَاجْتَهَدَ فِي قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ دَاؤُدُ مِمَن اشْتَعْلَ بِالعَلْمِ وَدَرْسِ الْفِقُد وَتَفَقَقَه ثُمَّ الْحَدَارَ بَعْدَ ذَلِكَ الْعُزُلَةَ وَآثَرَ الْائْفَرَادَ وَالْحَلُوبَة وَتَفَقَّه وَتَفَقَدَ فَيَ الْمَالِي بَنُ الْمَعْدَى فَتَعَلَى بِعَلَى الْعَلِي الْفِقُودَ وَتَفَقَقَه تُمَا فَتَنَ عَلَى الْمَدِيْنِى وَكَانَ دَارُدُهُ الْطَائِقُ مَعَنَ عَلَمُ وَقَالَ لَمُعَادَةُ وَالْحَدْمَ مَا لَحَيْ وَ فَي الْحَطِيْبُ قَالَ عَلِي الْمَدِينِي الْمَدِينِي وَكَانَ دَارَدُ الطَّائِي مُعَدَى عَمَة وَسَلَيْمَانَ قَدْ طَالَ لِسَائُكَ وَطَالَتْ يَعْبَى الْمَائِقَ عَلَى مَا مَا عَلَى الْمَدَ عَنْ عَدَى مَا مَعْدَا فَا عَدْ مُعَدَ الْفَصُلُ بَعْ مَكْذَى فَقَالَ لَهُ عَنْ يَعْنَى مَا عَذَى مَن وَ مَا عَلَ اللْعُنُو قَالَ لَمُ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَى مَا مَا عَنْ عَالَ عَنْ عَائُقُونَ عَنْ عَدَى مَا عَلَ مَا عَلَيْ عَائَ عَنْ عَائَ مَنْ عَا مَ عَلْ عَالا عَائِنُ وَن عَائَ مُعْذَى الْقَائِي مَنْ عَامَا مَا عَنْ عَلْكُنُ عَا وَالَ عَائَ مَا عَا عَنْ عَائَ مَا وَلَنْ عَلْمَ عَلْمَ عَلَهُ مَا عَانَ عَائَ مَا عَالَ عَائَ عَائَ عَائَ عَالَ عَائَ عَالُ عَائَ عَالَ عَائَ عَرْ عَائَ عَنْ عَائَ عَنْ عَائَ مَا عَا عَائَ وَقَالَ لَنْ عَا عَائَ عَا عَلَى عَا عَا عَا عَائَ عَائَ عَا عَا عَنْ عَا عَا ع يَقُولُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَإِنَّهُ مِنْ أَجُلاَءِ أَصْحَابِ أَبِى حَنِيْفَةَ يَرُوِى عَنْهُ الْكَثِيرُ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت' داوُ دبن نصر ابوسلیمان طائی میشد' اس امت کے زاہد تصحضرت' امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے مید حضرت توری میشد' کے بعد

اس امت کے زاہد شیصے حضرت 'امام بخاری بی<sub>تانی</sub>نہ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے بید حضرت کو رقی جی<sup>ت</sup>انی<sup>تہ</sup> کے بعد فوت ہوئے۔

حضرت 'امام بخاری بُسَنِی' نے کہا ہے' مجصح صرت' علی بُسَنِی' نے کہا ہے اور حضرت' ابن داؤ د بُسَنِی' نے کہا ہے ٔ حضرت اسرائیل بُسِنی' اور حضرت' داؤ دطائی بُباتیہ''ایک ہی دور میں فوت ہوئے ۔ میں اس وقت کوفہ میں تھا۔ وہ کہتے ہیں: حضرت' ابو لغیم بُسِنی' نے کہا ہے ان کا انتقال ۲۰ ابجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی میشد نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' عبدالملک بن عمیر میشد'' اور حضرت' سلیمان اعمش میشد''، حضرت' عبدالرحمٰن بن ابی لیکی میشد'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت' اساعیل بن علیہ میشد'' اور حضرت'' مصعب بن مقدام میشد''، حضرت' ابولیم فضل بن دکین میشد'' نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی <sup>می</sup>س<sup>ین</sup> نے کہا ہے کہ حضرت' داؤ د میس<sup>ین</sup> 'ان علاء میں سے تھے جوعلم ، درسِ فقدا در تفقد میں مشغول رہے ادر پھر اس کے بعدانہوں نے گوش<sup>ن</sup>شینی اختیار کر لی اور گوشنشینی کو ہی ترجیح دی اورعبادت میں مشغول رہے اور اپنی آخری عمر میں انہوں نے اجتہا دکیا۔

حضرت ' خطیب بغدادی بینتین کم میں خصرت ' امام اعظم الورین بینتین نے کہا ہے ' حضرت ' داود طائی بینتین ' ان میں سے بیں جنہوں نے علم حاصل کیا ، فقد حاصل کی اور بیر حضرت ' امام اعظم الوحنیفہ مینتین سے اکثر اختلاف کرتے ہیں یہاں تک کہ کلام کے اندر کبھی زیادتی بھی کرجاتے ہیں اور کہا ہے ایک دن انہوں نے کنگریاں پکڑیں اور ایک آ دمی کو ماریں اور اس کو کہا: اے الوحنیفہ ایا بیر حضرت ' امام اعظم الوحنیفہ بینتین ' نے ان سے کہا: اے الوسلیمان ! تیری زبان بہت کمی ہوگئی ہے اور تیرا ہا تھ بھی کہتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد ایک سال تک ان کا اختلاف رہا، نہ دو سوال کرتے تصاور نہ کو کی جواب دیتے تصاور جب پتا چل گیا کہ بی صبر کرنے والے ہیں تو اپنی کتا ہیں اٹھا کیں اور ان کو فرات کے اندر ڈبود یا ۔ اور پھر عبادت کی جاب معروف ہو گئے ۔ اور کہا ہے : حضرت ' امام اعظم الوحنیفہ بینتین ' نے ان کا اختلاف رہا، نہ دو سوال کرتے تصاور نہ کو کی جواب دیتے تصاور جب پتا ای کہ یہ صبر کرنے والے ہیں تو اپنی کتا ہیں اٹھا کیں اور ان کو فرات کے اندر ڈبود یا ۔ اور پھر عبادت کی جاب معروف ہو گئے ۔ اور کہا ہے : حضرت ' امام اعظم الوحنیفہ بینتین ' کے حلقہ میں حضرت ' داؤ د دھائی بینتین ' نے اور پھر عبادت کی جاب دیتے تصاور جب پتا ۔ اور کہا ہے : حضرت ' امام اعظم الو حنیفہ بینتین ' کے حلقہ میں حضرت ' داؤ د دھائی بینتین ' سی دی ہو گئے ہوں ہے ہیں ۔ داور کہا ہے : حضرت ' امام اعظم الو حنیفہ بینتین ' کی ای اور ان کو فرات کے اندر ڈبود یا ۔ اور پھر عبادت کی جاب دیتے تصاور جس کھا ۔ ۔ اور کہا ہو اور نے نی کتا ہیں ایک کی میں خطر بی ' دائ

ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔ ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔

(359)دَاؤُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَكِّتَى الْعَطَّارُ أَبُوُ سُلَّيْمَانَ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ اِبْنَ جُرَيْجٍ وَاِبْنَ خُتَيْمٍ رَوَى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَإِبْنُ يُوْنُسِ يَقُوُلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ وَيَرُوِىْ هُوَ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أيضا في هلاه المساينيد حضرت ' داؤد بن عبدالرمن مکی عطارا بوسلیمان میشد ' حضرت ' امام بخاری پیشین ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' ابن جریح پیشین ' اور حضرت ' ابن خثیم مینید'' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت''ابن مبارک مُتابید'' اور حضرت''ابن یونس مُتابید'' نے روایت کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : بيد هنرت ' امام اعظم ابو حنيفه مين ' نے روايت كى ہے اور انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابوحنیفه میشد<sup>، ،</sup> بےروایت کی ہےاوران کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشن'' سےروایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود (360) دَاؤُدُ بُنُ الزَّبُرُقَان ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنْ دَاوَدَ بْنِ آبِى هِنْدٍ وَقَالَ فِى تَرْجَمَةِ دَاؤدَ بْنِ آبِى هِنْدٍ اِسْمُ اَبِي هِنْلٍ دِيْنَارٌ مَوْلَى بِشُرِ الْبَصَرِيّ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَأَنَّهُ مَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ وَتَقَدَّمَهُ يَرُوِى عَنِ أَلِامَامٍ آبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت' داؤد بن زبرقان محتقل حضرت ' امام بخاری مُشِار ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' داو دین ابو ہند مُشار ' سے روایت کی ہے اور حضرت' داؤد بن ابو ہند ﷺ'' کے حالات زندگی میں انہوں نے حضرت'' ابو ہند دینارمولیٰ بشر بصری مُیشند'' کا ذکر

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : اپنی جلالت قدر کے باوجود اور اپنی بزرگ کے باوجود بید حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ مِنِین'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ مِنینین'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ بِسُوْءٍ وَذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ دَاؤُدُ بُنُ الْمُحَبِّرِ بْنِ قَحْذَمِ بْنِ

61619

سُلَيْمَانِ بُنِ ذَكُوَانَ اَبُوُ سُلَيْمَانَ الطَّائِيِّ الْبَصَرِيِّ نَزَلَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ شُعْبَةَ وَحَمَّادِ بُنِ سَلْمَةَ وَهَمَّامِ بُنِ يَحْتَى وَصَالِحِ الْمُرِيِّ وَالْهَيْثَم وَحَمَّادٍ وَمَقَاتِلَ بُنِ سُلَيْمَانَ وَاسْمَاعِيْل بُنِ عَيَّاش وَهَيَاج ابُنِ بِسُطَامٍ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بُنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُّ وَالْحَسَنُ بُنُ يَزِيْدَ الْمَعَامِ وَالْحَسَنُ بُنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُ وَالْحَسَنُ بُنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيَ وَالْحَسَنُ بُنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اللَّهُ وَعَيْرُهُمُ قَالَ الْحَطِيْبُ عَنِ الدَّوْرِيِّ آنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيِى بُنَ مَعِيْنٍ وَذَكَرَ دَاؤَدَ بُنَ الْـمُحَبِّرِ فَاحَسَنُ بُنُ الْمَامَةِ وَغَيْرُهُمُ قَالَ الْحَطِيْبُ عَنِ التَّوْرِيِّ آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيل بُنَ مَعِيْنٍ وَذَكَرَ دَاؤَدَ بُنَ الْـمُحَبِّرِ فَاحَسَنُ بُنُ الِمَامَةِ وَغَيْرُهُمُ قَالَ الْحَطِيْبُ عَنِ التَوْرِيِّ آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيلي بُنَ مَعِيْنَ وَذَكَرَ وَاؤَدَ بُنَ

حضرت''داؤد بن محبر فيغاللة''

خطیب بغدادی نمیش<sup>یر</sup> حضرت'' توری نمیش<sup>ی</sup>'' کے واسطے سے بیان کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' یحیٰ بن معین نمیش<sup>ی</sup>'' کو کہتے ہوئے سنا ہے،انہوں نے حضرت'' داؤد بن محبر نمی<sup>شی</sup>'' کا ذکر کیا اوران کے لئے اچھے کلمات کہے ہیں اوران ک تعریف کی ہےاور کہا ہے:ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۰ جری کوہوا۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : بیان محدثین میں سے میں جو حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں'' سے روایت کرتے میں اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود میں۔

> فَصُلٌ فِیْ ذِکْرِ مِنُ بَعُلِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ ان کے بعد کے مشاکخ کاذکر

> > (362)دَاؤُدُ بُنُ رَشِيْدِ الْخَوَارَزَمِيّ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه دَاؤُدُ بُنُ رَشِيْدٍ أَبُو الْفَضُلِ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَوَارَزِمِتٌ بَعُدَادِتُ التَّارِ سَمِعَ أَبَا الْسَلِيُحِ الرَّقِتِ وَإِسْسَمَاعِيْلَ بُنَ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ وَالْوَلِيُدَ بُنَ مُسْلِمٍ وَشُعَيْبَ بُنَ إِسْحَاقٍ وَهِشَامَ بُنَ بَشِيْرٍ

مَعِيْنٍ يُوَتِّقُهُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَتَلاَثِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنُ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ عَنُ اَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' داؤد بن بشيرخورازمی معتلیه خطیب بغدادی جنستاین تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں' حضرت'' داؤد بن رشید ابوالفضل مولیٰ بنی ہاشم خوارز می بغدادی دار میشد" نے حضرت" اب و الب ملیہ حرقی میں ''، حضرت' اساعیل بن جعفر مدنی میں نائد ''، حضرت' ولید بن مسلم میں '' حضرت 'شعیب بن اسحاق میں ''، حضرت' ہشام بن بشیر میں نہ حضرت' اساعیل بن علیہ میں 'اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے ساع کیا ہے جن کا خطیب بغدادی م<sup>ی</sup>شد نے نام بھی ذکر کیا ہے۔اوران سے کبار محدثین کی ایک جماعت نے راویت کیاہے۔خطیب بغدادی میں کہتے ہیں: حضرت '' کیلی بن عین میں''ان کوثقہ قرار دیا کرتے بتھاوران کا انقال ۲۳۹، جری میں 🕄 الله كاسب سے كمز در بندہ كہتاہے : بیران محدثین میں سے ہیں جو حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُتائلہ'' کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے اصحاب سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (363) دَاؤ دُ بْنُ عُلَيَّة َهُوَ اَخُوْ اِسْمَاعِيْلَ بُنِ اِبُرَاهِيْمِ بُنِ سَهُمِ بُنِ مِقْسَمِ الْإَسَدِيّ الْبَصَرِيّ وَعُلَيَّةُ أُمُّهُمَا نُسِبَا الَيْهَا يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ المَسَانِيُدِ حضرت' داؤد بن عليه خيني'' ' یہ حضرت' 'اساعیل بن ابراہیم بن سہم بن مقسم اسدی بصری <sup>می</sup>ان<sup>ی</sup>' کے بھائی ہیں اور حضرت' علیہ' ان کی والدہ ہیں بیا پن والده كى طرف منسوب تنصيه الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: بيجى حضرت ' امام اعظم ابو حنيفہ مينين ' كا صحاب ك واسط سے، حضرت ' امام العظم ابوضیفہ جنابیۃ'' سےروایت کرتے ہیں اوراس انداز میں روایت کی گئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

وَإِسْمَاعِيُلَ بُنَ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيُبُ وَرَوى عَنُهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْكَبَارِ قَالَ الْخَطِيُبُ كَانَ يَحْيِي بُنُ

(364)دَاؤُدُ السِّمْسَارُ

قَسَالَ الْسَحَطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ هُوَ دَاؤُدُ بْنُ نُوْحِ اَبُوُ سُلَيْمَانَ اَلْمَعُرُوْفُ بِالسِّمْسَارِ حَدَّتَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بُسِ سَعِيْدٍ وَحَسَمًادِ بْنِ ذَيْدٍ وَرَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيِّ وَالْحَارِثُ بْنُ آبِى أُسَامَةَ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَحِشُرِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرُوِىٰ عَنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِيْ هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حفرت داؤد سمسار متشد ..

خطیب بغدادی بیشد این تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں 'ید حضرت'' داؤد بن نوح ابوسلیمان مِدَافَّة '' جو سمسار کے نام سے مشہور ہیں ۔انہوں نے حضرت'' عبدالوارث بن سعید میشد''، حضرت'' حماد بن زید میشد'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے ۔اور ان سے حضرت'' محمد بن اسحاق صاغانی میشد'' ، حضرت'' حارث بن ابواسامہ میشد'' نے روایت کی ہے ۔ ان کا انتقال

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بیران محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ میشید'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ محقق'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ میشید'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ نیشید'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الذَّالِ (365) أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إسْمُهُ جُنُدُبُ بُنُ جَنَادَةَ الْغِفَارِتُ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ مَاتَ فِي زَمَنٍ عُثْمَانَ بالرَّبْذَةِ وَهَاجَرَ اللي النَّبِيّ صَـلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِجَازِتٌ وَرَوَى اَبُوُ عِيْسَى التِّرُمَذِتُ فِي جَمَاعَةٍ بِإِسْنَادِهِ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالٌ مَا أَظَلَّتِ الْحَضُرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْعَبَرَاءُ مِنُ ذِي لِهُجَةٍ أَصْدَقَ وَلا أَوْفى مِنُ أَبِي ذَرْ أَشْبَهَ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَالْحَاسِدِ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَعُو فُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ نَعَمُ فَاعْرَفُوهُ لَهُ حضرت ابوذر شانئذان کانام جندب بن جنادہ غفاری ہے۔ حضرت''امام بخاری جیسیز'' نے اپنی تاریخ کے اندرز کر کیا ہے' حضرت عثمان کے دورِ حکومت میں ربذ ہ کے اندران کا انتقال ہوا۔ بیرسول اکرم مُناتینا کی جانب ہجرت کر کے آئے تھے اور بیچازی تھے۔ حضرت'' ابونیسیٰ ترمذی جیسین 'نے ایک جماعت کے اندراپنی اساد کے ہمراہ رسول اکرم ملکیتین کے حوالے سے بیان کیا ہے' آپ نے فرمایا بچشم فلک نے روئے زمین پرابوذر سے زیادہ سچا آ دمی نہیں دیکھا، پیپسی ابن مریم جیسی<sup>، ، ،</sup> کے ساتھ مشابہت رکھنے والاہے۔حضرت عمر بن خطاب نے ان پررشک کرتے ہوئے کہا: پارسول اللہ خلافتیز کیا: ہم یہ فضیلت ان کو بتادیں؟ آپ ملافتیز نے فرمایا: جی ہاں ۔تو ان لوگوں نے ان کو یہ فضیلت بتادی۔

(366)ذُرٍ ٱلْعِمْرَانِتَى الْقَاصُ كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَةٍ يَسْآلُ آبَا حَنِيْفَةَ وَسَآلَتُ أُمُّ آبِي حَنِيْفَةَ آبَا حَنِيفة عَنْ مَسْنَلَةٍ فَاجَابَهَا فَقَالَتُ لاَ أُرِيْدُ الْجَوَّابَ اِلَّا عَنْ ذَرِّ الْقَاصِ فَذَهَبَ بِهَا الَيْهِ فَسَآلَهُ آبُو حَنِيفة فَقَالَ عَلِّمَنِي الْجَوَابَ حَتَّى أُجِيْبَهَا فَعَلَّمَهُ آبُو حَنِيْفة الْجَوَّابَ فَاجَابَهَا بِهِ رَوَى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُو حَنِيْفة فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' ذرعمرانی قاص بیشی'' یی خطیب شے، نیکن جب بھی ان ہے کوئی مسلہ پو چھا جا تا تو یہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشی'' سے پو چھتے ۔اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ بیشی'' کی والدہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیشی'' سے مسلہ پو چھتی تو وہ ان کو جواب دیا کرتے تھے۔آپ فرماتی: میں جواب نہیں چاہتی مگر یہ ذر قاص کی طرف سے ہے اور پھر ان کی جانب پیغام بھیج دیتے اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں 'ان سے پوچھتے تو وہ کہتے ، مجھے جواب سکھائے تا کہ میں اس کا جواب دوں ۔حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' جواب سکھاتے تو وہ جواب دیتے ۔انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں "سے احادیث روایت کی ہیں اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(367) ذُرُّ بُنِ زِيَادِ الْمَدَنِيِّ مِنْ جُمْلَةِ التَّابَعِيْنَ يَرُوى عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوُّ حَنِيْفَةَ حَدِيْثاً وَاحِداً وَهُوَ يَرُو يُهِ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَالَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنبِ كَمَنُ لاَ ذَنْبَ لَهُ وَقَدْ مَرَّ فِى الْمَسَانِيْدِ

حضرت ذیر بن زیاد مدی خوانی بیتابعین میں سے ہیں ادرامیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب ریلی تیز سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میں '' نے ان سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث امیر المؤمنین حضرت علی ڈنٹیز کے واسطے سے رسول اکرم میلی پڑا ہے روایت کرتے ہیں کہ'' گناہ سے تو بہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں'' اور مسانید کے اندر بیگز رچکی ہے۔

رعام، عالی میں یہ جانب کی جانب (368) ذَاكِرُ بُنُ كَامِلِ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ عُمَرَ الْحَقَّافُ آبُو الْقَاسِمِ

قَـالَ الْـحَـافِظُ ابْـنُ النَّـجَارِ فِى تَارِيُخِهِ هُوَ آبُوُ الْقَاسِمِ بْنِ آبِى عُمَرَ بْنِ آبِى طَالِبِ بْنِ آبِى طَاهِرٍ جَارُنَا بِـالظَّفُرَيَّةِ أَسْمَعُهُ آخُوْهُ آبُوُ بَكُرِ الْمُبَارِكِ بْنِ كَامِلٍ فِى صِغَرِهِ الْى آنُ كَبُرَ وَتَلِيْنُ بِهِ فَسَمِعَ مِنْ أَبِى مُحَمَّدٍ سَعْدِ اللَّـهِ بُـنِ عَـلِيٍّ بُـنِ الْحُسَيْنِ وَآبِى سَعْدٍ آحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ آحْمَدَ الصَّيرَفِي مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي مَا لَحَسَيْنِ وَآبِى سَعْدٍ آحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَارِ بْنِ آحْمَدَ الصَّيرَفِي وَآبِى طَالِبٍ عَبْدِ الْقَادِرِ بْن مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِي مَنْ الْمُعَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَآبِى سَعْدٍ آحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَارِ بْنِ آحْمَد مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي الْحُسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَاسِمَ وَابِى عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَعْ وَابِى الصَّامِ وَابِى عَلِي الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَدِ أَمْ وَابِى بَعْدِ الْعَابِ مَعْدَ وَابِى عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَاسِمِ السَمَاعِيلَ بْنِ آحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَو وَآبِى بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْدِ الْتَابِي مَعْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَاعِي مُعْدَ وَابِى عَلْمَ وَابِى عَلِي مُعَمَرَ السَمَاعِ الْمَعْدَةِ وَابِى الْمَعْهُ الْمُو الْمُو بْعَر

َيَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ حَدَّثَنِي عَنْهُ جَمَاعَةٌ صَاحِبُ أُسْتَاذِ الدَّارِ مُحَيِّ الدِّيْنِ يُوُسُفَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَوْزِتِ وَإِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْجَبَرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ السَّبَاكِ وَيُوْسُفِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَغَيْرِهِمُ

\$0.r}	<b>جامع المسانيم (مترجم)</b> جلد سوم
	حضرت ' ذاکرین کامل بن حسین بن محمد بن عمر خفاف ابوالقاسم علیه '
یت '' ابوالقاسم بن ابوعمر بن ابوطالب بن ابو	حضرت'' حافظ ابن نجار میں '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضر
نی حضرت ' ابو بکر مبارک بن کامل میشد ' س	طاہر مُین '' ہیں ۔ پیظفر بیر کے اندر ہمارے پڑوسی رہے ہیں، انہوں نے اپنے بھا
) نے حضرت ' ابو محمد بن سعد الله بن على بن حسين	اپنے بچین سے بڑھاپے تک ساع کیا ہے اوران کے ساتھ زمی اختیار کی ہے۔ انہوں
نبدالقادر بن محمد بن يوسف مينيه، ، حضرت ' ا <mark>لج</mark>	مند · · ، حضرت ' ابوسعد احمد بن عبد الجبار بن احمد حیر فی مید · · ، حضرت ' ابوطالب ع
''، حضرت'' ابو بکر محمد بن احمد بن حسین عیب می 👸	عبداللدمحمه بن عبدالباقي بن احمه مينية ''، حضرت' ابوعلى حسن بن محمد بن اسحاق مينية '
مبدالباقی بن محمد انصاری میشد <sup>،</sup> سے روایت کی	حضرت ' ابوالقاسم اساعيل بن احمد بن عمر سمر قندی مينيد ' ، حضرت ' ابو بکر محمد بن ع
	ہے۔ بیامی تھے،لکھ ہیں سکتے تھے اور بیہ نیک آ دمی تھے اور اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھا۔
	اور ماور جب المرجب ميں ۵۵ ہجری ميں ان کا انتقال ہوا۔
- بن عبدالرحن جوزی میشد · · ، حضرت ' ابرا ہیم	🕄 الله کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے :استاذ الدار حضرت '' محی الدین یوسف
	بن جرمحه بن سباک میں <sup>، ،</sup> حضرت ' یوسف بن علی بن حسین م <sup>یں</sup> ، ' اور دیگر محد ثین
	<b>************</b>

بَابُ الرَّاءِ

(369)رَافِعُ بْنُ خُدَيْج أَبُوْ عَبْدُ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ الْأَنْصَارِيُّ الْكَوْسَيُّ الْمَدَنِيُ

رَوَى الْبُخَارِتُى فِنَّى تَارِيْخِه بِإِسْنَادِهِ اِلَى سَالِمِ آنَّهُ مَاتَ فِى زَمَنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِى أَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍبْنِ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنُ اِبْنِ رَافِعِ بْنِ حُدَيْجٍ عَنُ آبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آسْفِرُوا بِالصَّبْحِ

حضرت رافع بن خديج ابوعبد التُدحار تي انصاري اوسى مدنى طْنْتُعْنُهُ

حضرت''امام بخاری نیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندرا پنی اساد حضرت' سالم میں پینچا کرروایت کیا ہے ان کا انتقال حضرت معاویہ کے دورِحکومت میں ہوا۔

حضرت''امام بخاری ہیں'' کہتے ہیں' مجھے حضرت''ابونعیم ہیں'' نے بتایا ہے'وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت''عبدالعزیز بن محمد بن عتبہ بن مسلم ہیں'' نے ،وہ حضرت''ابن رافع بن خدیج ہیں'' کے واسطے سے ،اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم مُلَ نے فرمایا'' صبح کی نماز دن روثن کرکے پڑھا کرو''۔

(370)رِبْعِي بْنُ حِرَاشِ الْعَبَسِتُ الْكُوْفِيُّ

رَوَى عَنْ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنُهُ مَنْصُورٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرِ قَالَ الْبُحَارِيُّ قَالَ ابْوُ نُعَيْمٍ اَحْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ النَّقَفِقُ قَالَ رَايَتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ رَجُلاً أَعُورَ صَلَّى عَلَيْهِ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ فِى وِلايَةٍ عُمَرِ بْنِ عَبْدِ الْقَوْيُ وَقَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهَ هُوَ رِبْعِيَّ بْنُ حِرَاشٍ بْنِ عَبَدُ الْحَمِيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرَ نَسْبَهُ إِلَى عَدْنَانِ الْعَبَسِيِّ الْكُوفِي رَوى عَنْ عَمَرَ بْنِ الْحَطَابِ وَعَلَيَّ بْنِ طَالِبٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَآبَى بَكُرَةَ وَعِمْرَان بَنِ حُصَيْنٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ حَدَّتَ عَنْهُ الشَّعْبَى عَنَ عُمَرَ بْنِ عَمْرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرَ نَسْبَهُ إِلَى عَدْنَانِ الْعَبَسِيِّ الْكُوفِي رَوى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ وَعَلِي بْنِ آبِى طَالِبٍ وَحُذَيْفَة بْنِ الْيَمَانِ وَآبَى بَكُرَةَ وَعِمْرَان بَنِ حُصَيْنٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ حَدَّتَ عَنْهُ الشَّعْبَى وَعَلَي بُن بْنُ عُصَيْبِ وَمَنْصُورُ بْنُ الْمَعْتَمَ وَآبَوْ مَالِكِ الْالَّصَعِي وَعَيْرُهُمُ وَكَانَ ثِقَةَ هُوَ آخُو مَسْعُودٍ وَرَبِيع ابْنَى حِرَاش بْنُ عُسَيْرِ ومَنْصُورُ بْنُ الْمَعْتَمَ وَابَى عَنْهَ مَالِكَ الْمَعْتَى بْنُ عُصَيْبُ مَعْمَا مَوْ رَعْنَ الْمَعْتَمَ وَابَى وَعَيْدَةً وَا عَدَيْ وَالْتُ مُنْ عُوى وَعَيْ عُمَر

حضرت'' ربعی بن حراش عبسی کوفی <sup>عب</sup> ''

انہوں نے حضرت''عمر رضائن''اور حضرت''حذیفہ رظائن'' سے روایت کی ہے اسی طرح حضرت''امام بخاری نیپانڈ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے'ان سے حضرت''منصور نیپانڈ'' اور حضرت''عبد الملک بن عمیر نیپینڈ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری نیپین'' نے کہا ہے' حضرت'' ابونعیم نیپینڈ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت'' سعید بن عبید تقفی نیپی'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' ربعی بن حراش نیپین'' کود یکھا، ان کی ایک آنکھ ضائع تھی ، حضرت'' عبدالحمید بن عبدالرحمن نیپین'' نے حضرت'' عمر بن عبدالعزیز نیپین'' کے دورِ حکومت میں ان کی ایک آنکھ ضائع تھی ، حضرت'

خطیب بغدادی میسید نی تاریخ کے اندر کہا ہے یہ حضرت' ربعی بن حراش بن حجر بن عمر بن عبدالللہ میسید' میں ۔اوران کا نسب حضرت' عدمان عبسی کونی میسید' تک ذکر کیا ہے ۔انہوں نے حضرت' عمر بن خطاب دلائیڈ' ، مصرت' علی ابن ابی طالب دلائیڈ' ، حضرت' حذیفہ بن یمان دلائیڈ' ، حضرت' ابو بکرہ دلائیڈ' اور حضرت' عمر ان بن خصین دلائیڈ' ، مصور بن مع ان سے حضرت' شعبی میں بیان خاصی نے اور حضرت' عبدالملک بن عمیر میں میں اور حضرت' مصور بن معتمر میں معتمر میں میں حضرت' ابو مالک الاشجعی میں بیان اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔

یہ ثقبہ تھے، یہ حضرت'' مسعود ہمیں''ادر حضرت'' ربعی حراش ہمیں '' کے دونوں بیٹوں کے بھائی ہیں ، یہ حضرت حذیفہ کی حیات میں بھی اوران کے بعد بھی مدائن آئے تھے۔

خطیب بغدادی بیشت نے کہا ہے حضرت ''ابوسلم صالح بن محمد بن عبداللہ عجلی بیشی ''نے کہا ہے وہ کہتے ہیں' مجھے میرے والد نے بتایا ہے وہ کہتے میں' حضرت'' ربعی بن حراش میشی'' تابعی ہیں اور نقتہ ہیں اور ایک قول کے مطابق انہوں نے کبھی بھی حصوب نہیں بولا اور انہوں نے کہا ہے حضرت علی بن مدینی میشی'' نے کہا ہے حضرت'' ربعی بن حراش میشید'' کا انتقال ۲۰۰۱، جری میں ہوا۔

(371) رَبِيْعَةُ الرَّأْيِ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَإِسُمُ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَنِ فَرَوُحٌ مَوْلَى آلِ الْمُنْكَدِرِ التَّيُمِتُّ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَالسَّائِبَ وَعَامَةَ التَّابَعِيْنَ مِنْ آهْلِ الْمَدِيْنَةِ رَوى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ وَسُفْيَانُ النَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ وَاللَّيْتُ وَغَيْرُهُمُ وَكَانَ فَقِيْهاً صَالِحاً حَافِظاً لِلْحَدِيْثِ قَالَ آخَذَ عَنْهُ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا رَايَتُ اعْلَمَ مِنْ رَبِيْعَةِ الرَّانِي فَقِيْهاً الْحَسَنُ وَابِنُ سِيْرِيْنَ فَقَالَ وَلاَ الْحَسَنُ وَإِبْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَّتَلاَئِين يقُولُ أَضْعَفُ إِنَّ سَيْرِيْنَ فَقَالَ وَلاَ الْحَسَنُ وَإِبْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَتَلاَئِي

حضرت 'سائب ر النفذ اورابل مديند کے عام تابعين سے ساع کيا ہے۔ ان سے حضرت''ما لک بن انس مِحتلة ''اور حضرت'' سفیان توری مُحتلة ''، حضرت'' شعبه مِحتلة ''، حضرت' کنیت مُحتلة ''اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے، بیفقیہ تھے،صالح تھے،حافظ الحدیث تھے۔ کہتے ہیں: ان سے حضرت'' مالک بن انس جَيالَة'' نے احادیث لی ہیں اور حضرت'' سوار بن عبداللّٰہ عبینی'' کہتے ہیں : میں نے حضرت'' رسیعہ الرائے عبی<sup>شی</sup>'' سے زیادہ علم والا کو کی شخص نہیں دیکھا۔ان سے کہا گیا: حضرت '' حسن میں 'اور حضرت'' ابن سیرین میں این بھی نہیں ؟انہوں نے کہا: حضرت '' حسن م بند، 'اور حضرت'' ابن سیرین غیبید' ، بھی نہیں ۔ کہتے ہیں :ان کاانتقال ۲ سا اجری میں ہوا۔ اللہ کاسب سے مزور بندہ کہتا ہے ان مسانید میں حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میں ·· نے ان سے ایک حکایت بھی تقل کی ہے۔ فَصْلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ رَواى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ان محدثین کا ذکرجن سے امام اعظم ابوحنیفہ محتققہ تحقیق اللہ سے اسلام الم اعظم ابوحنیفہ محتقق اللہ سے ا (372)رَباً حُ أَلْكُوْ فَيَّ ذَكرُهُ البخارِتُ في تارِيْخِه وَقالَ رَواى عنهُ ابنُ المبارَكِ وَإِبرُاهِيمُ بنُ موسى يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةً فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت "رباح كوفي محتالية" حضرت''امام بخاری فی این '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت'' ابن مبارک فی ایت '' اور حضرت'' ابراہیم بن موسیٰ جنبی'' نے راویت کی ہے۔ 🕄 الله كاسب سے كمز وربندہ كہتا ہے: بیان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسیہ'' نے احادیث روایت کی ہےاور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشین'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسائید میں موجود ہیں۔ (373)رَبَاحُ بُنُ زَيْدٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ فَقَالَ رَبَاحٌ بُنُ زَيْدٍ الصِّنْعَانِيُّ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بُنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَتَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ إِبْنُ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى رَوِى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِمَّنْ يَرُوِي عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت''رباح بن زيد محقالية

حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے خصرت'' رباح بن زید صنعانی جیسی''۔اور حضرت'

جامع المسانيد (مترجم)جدسوم	\$0·1}
ابراہیم بن خالد <sup>می</sup> '' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۸۷، ہجری میں ہوا۔ان کی عمر ۸۱ برس تقمی ۔ حضرت'' ابن مبارک مُ <sup>تابلہ</sup> '' نے	من ،' نے ان جواللہ '' نے ان
سےروایت کی ہے۔	<i>(</i>
الله كاسب سے كمز در بندہ كہتا ہے : بیان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ مِن '' نے روا بیہ 🕄	نے روایت کی
ہےاور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سےروایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔	
(374)رَبِيْعُ بْنُ سَبُرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ	•
قَ الَّ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَاهُ رَوى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَاللَّيْتُ بُنُ سَعُدٍ وَإِبْنَاهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَعَبْدُ الْمَ	وَعَبْدُ الْمَلِكِ
وَعَبْدُ الْعَزِيْزُ بْنُ عُمَرَ وَعَمْرُو بْنُ آبِى عَمْرٍو	•
يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابَعِيْنَ يَرُوِى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَ	لذِهِ الْمَسَانِيْدِ
حضرت ' ربيع بن سبره بن معبد جهنی عب '	
حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے اپنے والد سے ساع کیا ہے اور ان	ہے اور ان سے
حضرت 'زہری میں ''او حضرت 'لیٹ بن سعد مُتالیہ''اوران کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبدالعزیز میں ہند''اور حضرت ''عبدا	رت 'عبدالملک
مجن ین، حضرت ' عبدالسزیز بن عمر عبینین ' اور <b>حضرت ' عمر و بن ابوعمر و عبینین' نے روایت کیا ہے۔</b>	
اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بیہ کبار تابعین میں سے ہیں، ان سے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُحطّ '' کے	عبی، ، ک <b>بعض</b> محقاللہ ، کے <b>بعض</b>
شیوخ نے روایت کی ہےاوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔	
********	
فصلٌ فيمنُ رَوِي عن الْإِماَمِ اَبِيُ حَنِيْفَةَ فِي هِذِهِ المساَنِيدِ	

ان محدثین کا ذکرجنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ عضیت کا سے

(375)رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ أَبُو الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُورِ

قَـالُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُحِهِ كَانَ الرَّبْيعُ حَاجِبَ الْمَنْصُوُرِ ثُمَّ صَارَ وَزِيْرَهُ ثُمَّ حَجَبَ الْمَهْدِى وَكَدُهُ الْفَصُلُ بَنُ الرَّبِيعِ حَجَبَ هَارُوُنَ وَمُحَمَّدٌ الْمَحْلُوُعُ وَإِبْنُهُ عَبْاسُ بَنَ الْمَهْدِى وَحَلَعَ عِيْسَى بُن مُوْسَى وَوَلَدُهُ الْفَصُلُ بُنُ الرَّبِيعِ حَجَبَ هَارُوُنَ وَمُحَمَّدٌ الْمَحْلُوُعُ وَإِبْنُهُ عَبْاسُ بُنُ الْفَضُلِ بَنِ الرَّبِيعِ حَاجِبَ ابْنُ حَاجِبِ إبْنُ حَاجِبِ ابْن جَاجِبٍ وَمَاتَ الرَّبِيعُ فِى آوَلِ سَنَةِ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُولُ آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هِ لِنُهُ اللَّهُ تَعَالى حضرت 'ربیع بن یونس ابوالفصل حاجب منصور ترمینین'' خطیب بغدادی بینایت نی تاریخ کے اندر کہا ہے حضرت 'ربیع میں بینین '' ' منصور' کے دربان شے، کچر بیان کے دزیر ہو گئ اور کچر' مہدی' کے دربان بنے اور بیدہ شخص ہیں جنہوں نے ''مہدی' کی بیعت کی تھی اور حضرت ''میسیٰ بن موئی ٹینایت ' کی بیعت تو ڑ دی تھی اور ان کے بیٹے حضرت ''فضل ابن ربیع میں بیدین ' کی بیعت کی تھی اور حضرت ''میسیٰ بن موئی ٹینایت ' کی بیعت میں اور ان کے بیٹے حضرت ''فضل ابن ربیع میں بیدین ' مہدی' کی بیعت کی تھی اور حضرت '' موئی میں بیدی ' کی بیعت میں اور ان کے بیٹے حضرت ''فضل ابن ربیع میں ہیں ، بید حضرت '' ہارون ٹینایت' کے دربان شے اور حضرت '' محد مخلوع میں بن فضل بن ربیع میں '' میں جنہوں نے '' مہدی' کے بیم دربان رہے ہیں ۔ خطیب بغدادی ٹینایت نے کہا ہے کہ حضرت ' چنا سند ' اور اس کا بیٹا حضرت '' فضل امین ٹینایت' کے بھی دربان رہے ہیں ۔ خطیب بغدادی ٹینایت نے کہا ہے کہ حضرت ' عباس بن فضل بن ربیع میں اور ان کے میں جاجب بن حاجب بن حاجب میں اور ان کا انتقال کا انتقال کا انتقال کا میں موار

موجودين-

(376) دِزْقُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْن الْحَارِثِ أَبُو مُحَمَّدِ التَّمِيْمِى الْحَنْبَلِي قال الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ مِنُ آبِيُهِ وَعَمَّهِ وَآبِى عُمَرَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَهْدِي وَآبِى الْحُسَيْنِ احْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْوَاعِظِ وَآبِى الْحَسَنِ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَامِي وَآبِى عَبْدِ اللَّهِ اَحْمَدَ بُن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِي وَآبِى عَلِيٍّ بْنِ شَاذَانَ وَجَمَاعَةً رَوى عَنْهُ أَبُو مَسْعُودٍ سُلَيْمَانُ بْنُ إِبْرَاهِيْ الْحَافِظِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِي وَآبِى عَلِيٍّ بْنِ شَاذَانَ وَجَمَاعَةً رَوى عَنْهُ أَبُو مَسْعُودٍ سَلَيْمَانُ بْنُ إِبْرَاهِيْم الْحَافِظِ الْاصْفَقَانِي وَآمَنَالُهُ وُلِدَسَنَة آرَبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانِ وَتَعْمَابِي وَآرْبَعِ مائَةِ رَحِمَهُ الْحُسَيْنِ الْمُعَالِي وَآمَنَالُهُ وَلِدَسَنَة آرَبَعِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تَمَانِ وَتَعْمَانِي وَآرَبَعِ مائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهِ الْحَمَ الْحَافِظِ الْاصْفَقَانِي وَآمَنَالُهُ وُلِدَ سَنَةَ آرَبَعِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تَمَانِ وَتَنْ مَائِي وَآرَبَعِ مائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ مَالْحَدَى الْمُو مَسْعُودِ اللَّهُ مَعْدَى الْمَعَانَ الْمَاسَةِ مَا عَمَ

حضرت'' حافظ ابن نجار میتینه'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے کہ انہوں نے اپنے والدادر چپا سے سان کیا ہے حضرت'' ابو عمر عبد الواحد بن محمود بن مہدی میتینه''، حضرت'' ابوالحسین احمد بن محمد واعظ میتینه''، حضرت'' ابوالحسن علی بن احمد بن عمر حما می میتینه''، حضرت'' ابو عبد اللّٰد احمد بن عبد اللّٰد بن حسین محاملی میتینه''، حضرت'' ابوعلی بن شاذ ان میتینه'' اور محد ثین کی ایک جماعت سے ساع کیا جسمزت'' ابو عبد اللّٰد احمد بن عبد اللّٰد بن حسین محاملی میتینه''، حضرت'' ابوعلی بن شاذ ان میتینه'' ، حضرت' ابو ہے ۔ اور ان سے حضرت'' ابو مسعود سلیمان بن ابر اہیم حافظ اصفہ انی میتینه'' ، اور ان جیسے محد ثین کی ایک جماعت سے ساع کیا **€**Δ•٨

(377)زَيْدُ بُنُ ثَابِتِ الْأَنْصَارِتُ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيُخِه آبُوُ سَعِيْدٍ وَقِيْلَ آبُوُ حَارِجَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْحَزُرَجِيُّ الْمَدَيِنَة فَعَجبَ لِى بِاِسْنَادِه عَنْ زَيْدِ بَنِ ثَابِتٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ آنَّهُ آتَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ مَقْدِمَهُ الْمَدَيِنَة فَعَجبَ لِى فَقَيْدَلَ عُنُهُ آنَهُ آتَى النَّبَى صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ مَقْدِمَهُ الْمَدَيِنَة فَعَجبَ لِى فَقَيْدَلَ عُلَامُ مِنْ زَيْدِ بَنِ ثَابِتٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ آنَهُ آتَى النَّبَى صَلَّى عَشْرَةِ سُورَةٍ قَالَ فَاسْتَقْرَ آنِى فَقَرَاتُ وَقَالَ لَى تَعَلَّمُ فَقَيدَلَ عُكْرُمُ مِنْ بَنِى النَّجَارِ قَرَا مِمَّا ٱنَزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ بَعْضَ عَشْرَةِ سُورَةٍ قَالَ فَاسْتَقْرَ آنِى فَقَرَاتُ وَقَالَ لَى تَعَلَّمُ لَمُ فَي كَتَابَ الْيَهُودِ فَائِنَى لَا آمَنُ الْيَهُودَ عَلَى كِتَابِى فَتَعَلَّمُتَ فِى نِصُفِ شَهْرٍ حَتَّى كُنْتُ اكْتُبُ لَهُ الْمَ لَي لَعُودِ لِى لَيُهُودِ فَانِي لَهُ عَلَى لَا آمَنُ الْيَهُودَ عَلَى كِتَابِى فَتَعَلَّمُ فَى نِصُفِ شَهْرٍ حَتَّى كُنْتُ اكْتُبُ لَهُ الْكَالَ عُنْ وَقَالَ لَى تَعَلَّمُ وَ فَقَالَ لَى لَيْهُودِ فَقَدَرَاتُ وَقَالَ لَى تَعَلَّمُ وَ فَقَرَاتُ وَقَالَ لَى تَعَلَّى فَقَرَاتُ وَقَالَ لَي لَهُ بَعَنْ الْتَعَوْدَ الْدُعَنَ الْتَعَوْ فَا لَالْتُعَمَ قَلْ الْمُنْ عَلَيْ مَا وَالْهُ مَا تَعَى أَعْمَ الْمَدَي مَا عَلَ عَالَ لَي فَقَدَا لَكَتُ مَا عَلَى الْ لَيُهُ وَقَالَ لَى تَعَالَ مَا عَنْ الْمَا عَلَى مُ الْمَدَي مَا عَنْ عَنْ فَقَورَ أَنْ عَنْ لَ عَنْ يَعْذَى الْ عَلَى إِنَى عَالَهُ مَعْهُ مَا عَلَى الْتُعَانِ عَلْ الْعَلَى مَا عَلْ عَالَ الْعُلَمَا وَ عَلْ الْعَلَى أَنْ عَلَى مَا عَلَى الْعَلَى الْعُلَمَ مَا فَى عَلْ الْعَامَ مَنْ عَلَى مَا عَلَى مَا لَهُ عَلْمَ مَا عَنْ عَتْشَ مَا مُورَةِ عَالَ مَا عَلَى عَامَ مَعْتَ مُ مَعْتَ عَلَى مَا تَعَا عُنَ عَالَ عَلَى عُلُهُ مَا عَنْ عَلَى مَا مَا عَلَى مَا عَالَهُ عَلَى مَا مَا عَلَى عَلْ مَعْنُ مَن وَالَّا عَلَى عَلْحُنُهُ مَا مَا عُلَى عَلَى اللَهُ مَا مَا عُنَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَالَ عَامِ مَا عَلَى مَا عُ عَائَ عَامُ مَا عَا عَا عَامُ مَا مَا مُنْ عُنُ عُلَى مَا عَلَ عَلَى عَالُهُ عَلَى مَا عَا مَ عَامُ مَا مُ عَلَى مُولَ

حضرت زيدبن ثابت انصاري طالنغذ

حضرت 'امام بخاری بیسینی' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کی کنیت 'ابوسعید بیسینی' ہے اور کہا گیا ہے حضرت 'ابو خارجہ انصاری خزر جی مدنی بیسینی' بیں ۔ حضرت 'امام بخاری بیسینی' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ثابت بڑی شن س کیا ہے وہ رسول اکرم طلیقی کے پاس آئے ، جب حضور طلیقی مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے میرے لئے تعجب کیا اور کہا گیا: یہ بن نجار کالڑ کا ہے اور آپ پر نازل شدہ قر آن میں سے دس سے زیادہ سور تیں اس نے پڑھی ہوئی میں ۔ آپ طلیقی نے فر مایا: محصنا وَ میں نے پڑھیں تو آپ طلیق نے فر مایا: میرے لئے یہودیوں کی زبان سیکھو کیونکہ میں اپنے خطوط کے حوالے سے بیودیوں پر مطمئن نہیں ہوں ۔ میں نے پندرہ دن کے اندر ان کی زبان سیکھو کیونکہ میں اپنے خطوط کے حوالے سے بیودیوں پر

حضرت''امام بخاری جیسی'' نے کہا ہے' حضرت''ابن عباس پڑتین نے کہا ہے'جس دن خضرت زید پڑتین کا انتقال ہوا تو کہا: اس طرح علم جائے گا،اس طرح علماء کے جانے سے،اس طرح علماء جائیں گے،آج بہت زیادہ علم دن کردیا گیا ہے۔حضرت علی پڑتینہ نے فر مایا ہے:ان کا انتقال ۳۵ ہجری میں ہوا۔

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

(378)زَيُدُ بُنُ حَارِثَةَ بُنِ شَرَاحِيُلَ بُنِ عَبُلِ الْعُزَى مَوْلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي عَهْدِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُحَارِتُ فِي التَّارِيْخِ بِإِسْنَادِهِ إلَى اِبُنِ عُمَرَ انَّهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقُولُ اللَّهُ زَيْدُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى (اُدْعُوْهُمُ لِآبَائِهِمُ)

حضرت زید بن حارثه بن شراحیل بن عبدالعز کی طانعید

بیرسول اکرم تلایل کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت''امام بخاری میں تنہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے : بیر یمن کے قبیلہ قلب سے تعلق رکھتے ہیں بیر سول اکرم ملک یکھ کے زمانے میں ہی (جنگ موتہ ) میں شہید ہو گئے تھے۔ حضرت''امام بخاری سیکھ'' نے اپنی تاریخ کے اندرا پنی اساد کے ہمراہ حضرت عبد اللہ بن عمر دلائیڈ سے روایت کیا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں'ہم ان کو حضرت''زید بن حکہ میں تاریخ کے اندرا پنی اساد کے ہمراہ حضرت عبد اللہ بن عمر دلائیڈ سے روایت کیا ہے۔ آپ اُدْعُوْ هُمْ لا بَآئِیهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

ا بین ان نے باب بن 8 کہہ کر پکارڈیڈاللڈ سے کر ڈیل کا کا طلیک ہے ۔ (کر جمہ کر الایمان ، امام انگر رضا <sup>م</sup>یواللہ

(379)زَيْدُ بُنُ عَلِيٍّ بُنِ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رِضُوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ

قَسالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه يَرُوِى عَنْ اَبِيُهِ رَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمِنِ بُنُ الْحَارِثِ وَيُقَالُ كُنِّيَتُهُ اَبُو الْحُسَيْنِ هُوَ آخُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَضَائِلُهُ وَمَنَاقِبُهُ اَجَلُّ مِنُ اَنُ تُحْصَى وَقَدُ اَخْبَرَ عَنُهُ عَنُ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ عَنُ مَا رَوِى عَنُهُ وَاللَّهُ اَعُلَهُ اَعُلَهُ قَالَ إِنَّهُ الشَّهِيُدُ مِنُ ذُرِّيَتِى وَالْقَائِمُ بِالْحَقِّ مِنُ وَلَدِى إِمَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيُنَ الْحَدِيثَ اللَّهُ اَعْلَهُ مَا إِسْتَشْهَدَ فِى اَيَّامِ هِنَامِ بُنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَدْ لَقِيَهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ وَجَرَى بَيْنَهُ مَا مَقَالٌ ذَكَرْنَاهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت من زید بن حسین بن علی بن ابوطالب شکانته

حضرت''امام بخاری میسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت''عبدالرحمٰن بن حارث میسی'' نے روایت کی ہے اور کہا جاتا ہے' ان کی کنیت'' ابوالحسین' ہے۔ مید حضرت''محمد بن علی بن حسین بن علی نڈائڈائے بھائی ہیں ۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :ان کے فضائل ادرمنا قب شار سے باہر ہیں ادران کے حوالے سے حضرت علی خ<sup>لائٹ</sup> یے بے شارروایات موجود ہیں ۔اللہ بہتر جا نتا ہے ۔حضرت علی خ<sup>لائٹ</sup>ز نے کہا ہے : بیمیری اولا د میں سے شہید ہیں ادرمیری اولا د میں سے حق پر قائم رہیں گے، یہ امسام السمجساہ دین ہیں اور قسائد النغس محجلین ہیں میر حدیث آخر تک سیر حضرت''ہشام بن عبدالملک میں "'' کے زمانے میں شہید ہوئے ۔ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں "' کی ان سے ملاقات بھی ہوئی تھی اور ان ک درمیان ایک بحث بھی ہوئی تھی ہم نے ان کا ذکر ان مسانید میں کردیا ہے۔

(380)زَيْدُ بْنُ صَوْحَان الْعَبَدِيُ

قَالَ الْبُحَارِقُ فِى تَارِيْحِه آبُوُ عَائِشَة وَقَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه هُوَ آخُ صَعْصَعَة وَسَيْحَان اِبْنَى صَوْحَان مِنُ عَبُدِ الْقَيْسِ نَزَلَ الْكُوفَة وَرَوٰى عَنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَيْبُ وَعَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ رَضِى اللّهُ عَنْهُمَا وَرَوٰى عَنْهُ آبُوُ وَائِلٍ شَقِيْقُ بُنُ سَلْمَة الْاَسْدَىُّ وَجَمَاعَةٌ رَوَى الْحَطِيْبُ بِاسْنَادِه عَنِ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ آبُوُ وَائِلٍ شَقِيْقُ بُنُ سَلْمَة الْاَسْدَىُّ وَجَمَاعَةٌ رَوَى الْحَطِيْبُ بِاسْنَادِه عَنِ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ آبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بُنُ سَلْمَة الْاَسْدَى وَجَمَاعَةٌ رَوَى الْحَطِيْبُ بِاسْنَادِه عَنِ النَّبِيِّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَنُ آحَبَّ آنُ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ سَبَقَتُ بَعْضُ اعْضَائِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرُ إِلَى ذَيْذِ بُنِ صَوْحَانَ قَالَ وَقَدْ قُطِعَتْ عَالَ مَنْ آحَبَّ آنُ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ سَبَقَتُ بَعْضُ اعْضَائِهِ إِلَى الْجَنَّة فَلْيَنْظُرُ إِلَى ذَيْذِ بُنِ صَوْحَانَ قَالَ وَقَدْ قُطِعَتْ بَعْضُ اعْضَائِه فِى جَهَادِه مَعَ الْمُشُوكَة وَعُولَ الْحَعْمَة الْالَا مُ عَلَيْ فَقَالَ لا تَغْسَلُوا عَنِى قَيْسَ نَوْلَ الْحُولَة مَرَى مَعَ الْمُشُوكِيْنَ وَعُقِيلَ فَقَالَ

حضرت 'امام بخاری جیارت 'نے اپنی تاریخ کے اندرکہا ہے ان کی کنیت ' ابوعا کشہ جیارت ' ہے۔

خطیب بغدادی جیسی<sup>ن</sup> اربی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے، حضرت' صعصہ جیسی'' اور حضرت' سیحان می<sup>سی</sup>'' بیہ دونوں حضرت' صوحان جیسی'' کے بیٹوں کے بھائی ہیں،ان کاتعلق عبدالقیس سے ہے، بیکوفہ کے اندرر ہائش پذیر رہے۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب مُلْنَفَذ اور حضرت علی ابن ابی طالب مُلْنَفَذ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' ابو الوائل شقیق بن سلمہ اسد کی نہیں 'اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی میستان نے اپنی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم سکاٹی سے روایت کیا ہے' آپ مَنْائی نظر مایا'' جو محص ایسے آ دمی کو دیکھنا چاہتا ہو، جس بعض اعضاء پہلے جنت میں چلے گئے ہیں وہ حضرت''زید بن صوحان مُتاثین'' کود کچھ لے''۔ حضرت''امام بخاری نیستا'' نے کہا ہے'ان کے بعض اعضاء مشرکین کے ساتھ جہاد میں کٹ گئے تصاوراس کے بعد طویل

مرکز اری اور پھر جنگ جمل کے اندر ۲۳ ہجری میں شہید ہوئے ، آپ نے کہا تھا: میراخون مجھ سے نے دعونا کیونکہ میں اسی خون کی عمر گزاری اور پھر جنگ جمل کے اندر ۲۳ ہجری میں شہید ہوئے ، آپ نے کہا تھا: میراخون مجھ سے نہ دھونا کیونکہ میں اسی خون کی بردلت ان کے ساتھ قیامت کے دن مقابلہ کروں گا۔

(381)زَيْدُ بُنُ أَسْلَمَ

قَالَ الْسُخَارِتُ فِي تَادِيْحِهِ أَبُوُ أُسَامَةَ مَوْلَى عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ الْعَدَوِيُّ الْقَرَشِيُّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ قَالَ

الْبُحَارِتُ آخْبَرَنَا زَيْدُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ بُنِ الْمُنْذِرِ آخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰ آنَهُ تُؤْقِيَ فِي السَّنَةِ الَتِي اِسْتَحْلَفَ
فِيْهَا ٱبُوْ جَعْفَرٍ فِي الْعَشَرِ الْأَوَّلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ سِتِّ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى
يَعَوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ ٱبُو حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ
حضرت <sup>د</sup> زید بن اسلم عبین ، حضرت در بد بن اسلم میداند
حضرت''امام بخاری میت'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ابواسامہ حضرت عمر بن خطاب طائفۂ کے آ زاد کردہ تھے عدوی بیتہ قرشہ بیتہ بندی بندی در دیں باش کاہی عوطلفئن میں جا عرک ایہ م
یتھے،قرشی بتھے،انہوں نے حضرت(عبداللہ)ابن عمر ڈائٹنا سے سماع کیا ہے۔ جہ یہ وہیں یہ دارم منید، بن بار ، نہیں جہزیہ ''ہمیں جہزیہ ''ن پیر اراہیم میں دن میں یہ '' زیرادہ کیا ہیں وہ کہتر میں'
حضرت''امام بخاری جنبی'' نے کہا ہے'ہمیں حضرت'' زید بن ابراہیم بن منذر چنبی'' نے بیان کیا ہے،وہ کہتے ہیں' محصر جدہ دور بر میں اچر میں '' وخہ مرب پر کہا، تتال ہو یا میں مدامتہ جس پیدائی جس یہ ال جضر یہ ''الدجعفر میں پر
ہمیں حضرت'' زید بن عبدالرحمٰن مِینی'' نے خبر دی ہے،ان کا انتقال اس سال میں ہوا تھا جس سال حضرت'' ابوجعفر میں '' یہ سی حضرت'' زید بن عبدالرحمٰن مِینیڈ'' نے خبر دی ہے،ان کا انتقال اس سال میں ہوا تھا جس سال حضرت'' ابوجعفر میں
بنے تھے۔ بی <b>ا<sup>۲</sup> ساب</b> جری ذی الحج کے پہلے شرے کی بات ہے۔ 1980ء باری سب کو دی الحج کے پہلے شرے کی بات ہے۔
🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :ان مسانید میں حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِیشین'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث
موجود ہیں۔
معمد معمد معمد معمد معمد معمد معمد معمد
یں جالجگلو کرانی محس بر العراضتی الدون نی جس کیوں پر مایہ مولکی میں
ان تابعین کا ذکر، جن سے امام اعظم ابوحنیفہ میں است کی ہے پر یہ دہ
à <u></u>
à <u></u>
à <u></u>
à <u></u>
(382)زَيْدُ بَنُ آبِى أُنْيَسَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْخِهِ سَكَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِيْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ إِبْنُ سِتِّ وَتَلَاثِيْنَ سَنَةً يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت زيدابن إلى انسه كوفى مِنْتَدَ
(382)زَيْدُ بَنُ آبِى أُنْيَسَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْخِهِ سَكَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِيْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ إِبْنُ سِتِّ وَتَلَاثِيْنَ سَنَةً يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت زيدابن إلى انسه كوفى مِنْتَدَ
(382) زَيْدُ بْنُ آبِي أُنْيَسَةَ الْكُوْفِي قَالَ الْبُحَارِ تَى فِي تَادِيْحِه سَكَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِيْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائةٍ وَهُوَ اِبْنُ سِتْ وَتَلَاثَيْنَ سَنَةَ وَتَلَاثَيْنَ سَنَةً مَعُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هلَاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت زيدابن الى اند كوفى يُنتَنَدَّ حضرت زيدابن الى ماني موفى يُنتَنَدَّ محضرت زام بخارى بُيَنَدَ" ن ابني تاريخ ميں ذكركيا ہے : يہ جزيرہ كَ" رہا "نا مى علاق ميں رہے ہيں - ان كا انتقال محضرت زيدا بن الى حضرت تقال
(382)زَيْدُ بَنُ آبِى أُنْيَسَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْخِهِ سَكَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِيْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ إِبْنُ سِتِّ وَتَلَاثِيْنَ سَنَةً يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت زيدابن إلى انسه كوفى مِنْتَدَ

60112

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' نے ان سے روایت کی ہے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(385)زِيَادُ بُنُ عَلاقَةَ التَّعْلَبِيُّ الْكُوُفِيُّ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ أُسَامَة بْنَ شَرِيْكٍ وَجَرِيْرً آوِ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ سَمِعَ مِنْهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَة قَالَ قَالَ ابْنُ مَعِيْنٍ كُنِيَتُهُ آبُوْ مَالِكٍ

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'زياد بن علاقه فلبي كوفي مِتَاسَةَ '

حضرت''امام بخاری نیاسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے' انہوں نے حضرت اسامہ بن شریک نُریسی'' اور حضرت'' جریری بیسی''یا حضرت'' مغیرہ بن شعبہ نیاسی'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری نُیاسی'' اور حضرت'' شعبہ نہیسی'' نے ساع کیا ہے ۔ حضرت''امام بخاری نُیاسی'' نے کہا ہے' حضرت'' ابن معین نُیوسی'' نے کہا ہے' ان کی کنیت''ابو مالک نُیاسی'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(386) زِيَادُ بُنُ مَيْسَرَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَيَّاشٍ بُنِ اَبِى رَبِيْعَةَ الْقَرَشِتُ الْمَدَنِتُ قَالَ الْبُحَارِتُ عَنْ مَالِكِ قَالَ كَانَ عُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَلْزَمُ زِيَادَ بُنَ اَبِى زِيَادٍ قالَ سَمِعَ اَنَسَ بُنَ مَالِكِ فِي الْجُمُعَةِ قَالَ الْبُحَارِتُ وَعَنْ عَبْدِ الْعُزِيْزِ بْنِ عِمْرَانَ اَخْبَرَنَا اِبْنُ وَهُبٍ اَخْبَرَنَا ابُو أُسَامَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ مَوْلَى اِبْنِ عَيَّاشٍ قَالَ دَحَلْتُ انَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِى طَلْحَةَ عَلَى اَنْسَ فِي الصَّلَاةِ ف

حضرت زياد بن ميسره عبي ..

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ قرش مدنی کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت 'امام بخاری مِ<sup>ت</sup>للہ '' نے امام مالک کے حوالے سے بیان کیا ہے' حضرت عمر بن عبدالعزیز زیاد بن ابی زیاد میکٹر '' کولازم پکڑتے تھے۔ انہوں نے کہا ہے انہوں نے جعہ کے دن حضرت انس بن مالک سے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری عیشین'' کہتے ہیں: حضرت'' عبد العزیز بن عمران عُشائین'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت'' ابن وہب عُشائین'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں حضرت'' ابواسامہ عیشین'' نے، وہ حضرت''زیاد بن ابی زیاد عُشائین'' متو لی ابن عیاش کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں میں اور حضرت'' عبداللّٰہ بن ابی طلحہ عُشائین 'حضرت انس کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گئے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(387) زِيَادُ بُنُ كُلَيْبٍ قَالَ الْبُحَارِ تَى فِي تَارِيْحِه كُنِّيَتُهُ اَبُوُ مَعْشَرَ التَّمِيْمِ تُ الْكُوْفِ يَ يَرُو فَ عَنْ اَبِيهِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ عَنْ حُرَيْشٍ اَنَهُ مَاتَ بَعْدَ طَلْحَةَ بُنِ مَصُرَفٍ يقُوُلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو فَ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت' زياد بن كليب بُرالله حضرت' زمام بخارى بُيَلَيْ" نا إي تاريخ كاندرذكركيا بان كى كنيت حضرت 'ابومعثر تميمى بُيلَيْ "كوفى ب

401m }

بیان کیا ہے،ان کا انتقال حضرت طلحہ بن مصرف تُرامید'' کے بعد ہوا ہے۔ 39 اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' نے ان سے روایت کی ہے۔

(388)زِيَادُ بُنُ حُدَيْر

قَـالَ الْبُخَارِتُ فِمَ تَارِيْحِه زِيَادُ بُنُ حُدَيْرِ الْآسَدِتُ الْكُوُفِتُ أَبُوُ الْمُغِيْرَةِ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنُهُ الشَّعْبِتُ قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ بِشُرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ حُمَيْدٍ قَالَ زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ كُنِّيَتُهُ آبُوُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ

> يَقُوُلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى الْاِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ عَنُ شَيْخِهِ عَنُهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'زياد بن حدير جُنانَةِ ''

حضرت''امام بخاری خضیت'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت'' زیاد بن حدیر اسدی کوفی ابوالمغیر ہ غِینید'' ہیں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب نٹائٹڈ سے ساع کیا ہےاوران سے حضرت''شعبی غینید'' نے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری بینین'' نے کہا ہے' حضرت''بشر بن حکم چینین'' کہتے ہیں'وہ کہتے ہیں' حضرت'' مطلب بن زیاد بینانڈ'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' حضرت'' حفص بن حمید جنالیہ'' کہتے ہیں'وہ کہتے ہیں' حضرت'' زیاد بن حدیر جنالیہ'' کی کنیت'' ابو عبدالرحمٰن'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' نے اپنے شیخ کے واسطے سے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور وہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(389)زِرْ بْنُ حُبَيْشٍ

قَـالَ الْبُـحَارِتُّ فِـى تَارِيْحِهِ كُنِّيَتُهُ أَبُوُ مَرْيَمِ ٱلْاَسَدِىّ سَمِعَ عُمَرَابُنَ الْحَطَّابِ وَعَلِىَّ بُنَ آبِى طَالِبٍ دَوى عَنْهُ اِبْرَاهِيْمُ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَالشَّعْبِتُ وَعَيْسِى بْنُ عَاصِمٍ وَعَدِيَّ بْنُ ثَابِتٍ وَغَيْرُهُمُ

يَقُوُلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنُ شُيُوُحِه عَنُهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' حضرت زربن خبيش عني '

حضرت''امام بخاری مِنْ<sup>سِن</sup>' نے اپنی تاریخ کے اندرکہا ہے،ان کی کنیت''ابومریم'' ہے، بیاسدی ہیں۔انہوں نے حضرت عمر مِنْائَنْڈاور حضرت علی ابن ابی طالب مُنْائَذ سے ساع کیا ہے۔ان سے حضرت' ابراہیم مِنْ<sup>سِن</sup>د''اور حضرت' عاصم بن بہدلہ مِن<sup>ِ</sup>اللَّه'' اور حضرت' <sup>دشع</sup>می مِنِسِد''اور حضرت' عیسیٰ بن عاصم مِن<sup>ِسِن</sup>ہ''اور حضرت' عدی بن ثابت مِنْظِلَّه''اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔

4010 b

(390)زُبَيْرُ بْنُ عَدِيّ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ بُنُ عَدِيّ اَبُوُ عَدِيّ الْعَجَلاَنِيُّ وَيُقَالُ الْيَامِتُ الْكُوفِقُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَإِبْرَاهِيْمَ قَالَ آحْمَدُ بُنُ سُلَيْمَانَ وَبِشُرُ بَنُ الْحَسَنِ الْاصْبَهَانِتُ مَاتَ بِالرَّى سَنَةَ إحُدًى وَثَلاَئِيْنَ وِمَانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ زُبَيْرُ بُنُ عَدِيّ ادُرَكْتُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنُ آصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُلِّفَ احَدٌ مِنْهُمُ أَنْ يَشْتَرِى لَحُماً بِيرَ عَدِيّ الْحَسَنِ الْاصْبَق

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت'' زبیر بن عدی مشالند''

حضرت' امام بخاری بریسین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے : اور کہا ہے : حضرت' زبیر بن عدی ابوعدی عجلانی بریسین' بیں اور ایک قول کے مطابق سیہ یا می کونی میں ۔انہوں نے حضرت انس بن ما لک رٹائٹڈاور حضرت ابراہیم بریشین' سے سماع کیا ہے ۔ حضرت' امام بخاری بریسین' نے کہا ہے : حضرت' احمد بن سلیمان کو اللہ 'اور حضرت' نبشر بن حسن اصبهانی بریسین' کہتے ہیں ان کا انتقال اسا اجمری کو' ری' علاقے میں ہوا۔

حضرت 'امام بخاری ہیجات '' کہتے ہیں: حضرت '' زبیر بن عدی ہیجات '' نے کہا ہے میں نے رسول اکرم مَنْ اللَّهُ کے ۸۵ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے، اگران میں سے سی ایک کوایک درہم کے بد لے گوشت خرید نے کاپابند کیا جائے تو دہ صحیح طریقے سے ہیں خرید سکتے تھے۔ ۲۰ اللّٰہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ہوتات '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(391)زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْهَمُدَانِتُ الْجُهَنِيُ

سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ وَعَبُدَ اللَّهِ ابْنَ مَسْعُوُدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِ تُ قَالَ زَيْدُ بْنُ وَهُبٍ قَالَ رَحَلُتُ اِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقُبِضَ وَآنَا فِى الطَّرِيْقِ يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوى الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ عَنْهُ عَنْ آبِى ذَرٌ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مَعْرِتُ زِيدِ بَنَ وَجِبِ ابوسليمان بهدا فى عَنْهُ فِى عَنْقَانَ مَا اللَّهُ عَنْهُ مَعْ مَعْدَهِ الْمَسَانِيُدِ انہوں نے محفرت من وجب ابوسليمان بهدا فى عَنْقَانَ سَائِيْ مَعْنَهُ فِي مَعْدَةً عَنْهُ عَمْدَةُ مَا اللَّهُ عَنْهُ فَقُومَ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ فَعَالَ الْمُعَنْ عَنْهُ مَعْ مَعْدَهُ الْعَلَيْ مَعْنَ مَعْهُ مَعْذَهِ الْعَرْمَةُ عَنْهُ عَنْهُ مَعْ مَعْهُ مَعْذَهِ الْمَسَانِينِهِ مَعْ مَعْنَا مَعْ مَعْ مَعْنَا مَعْ مَعْ مَنْ أَبُو مَعْنُونُ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ مَعْ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَلْهُ عَنْهُ فَقَانَ عَنْهُ مُ حضرت''امام بخاری می تفاد کر می تعین' کہتے ہیں' حضرت'' زید بن وہب می اللہ '' نے کہا ہے میں رسول اکرم مُلَّاقَیْظ کی جانب سفر کر کے گیا، میں ابھی راستے میں تھا کہ حضور مُلَّاقِیْظ کا وصال ہو گیا۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمر وربندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں 'نے ان سے اور ان کے واسطے سے حضرت'' ابوذ ر رفاتِقَنُّذِ سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(392)زَيْدُ بُنُ خُلَيْدَةَ اَلَسُّكَرِ تُي اَلْكُوْفِي

قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ وَالِدُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِتُ حَدَّثَنِى زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةِ السُّكَرِتُ انَّهُ لَقَى هَرُمَ بُنَ حَيَّانِ الْعَبَدِيّ وَإِبْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ اَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ شُيُوْخِهِ عَنْ إِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ حَدِيْناً فِى السَّلَمِ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''امام بخاری بیشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت''محمد بیشاند'' کے والد ہیں ۔ حضرت''امام بخاری بیشی'' نے کہا ہے' حضرت'' شعبی میشاند'' کہتے ہیں' مجھے حضرت''زید بن خلید ہ سکری میشاند'' نے بتایا ہے'ان کی ملاقات حضرت''ہرم بن حیان عبدی بیشد''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رُثَانَةُن ہے ہوئی ہے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت' اما ماعظم ابوجنیفہ بھتین ' کے شیوخ سے انہوں نے حضرت' ابن مسعود سے بیچ سلم میں ایک حدیث روایت کی ہےاوروہ ان مسانید میں موجود ہے۔

> فَصْلٌ فِنْ ذِكْرِ أَصْحَابِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ امام اعظم ابوحنيفه تُبتائية تصروايت كرنے والے آپ كے اصحاب كاذكر

(393)زَكَرِيَّا بُنُ اَبِیُ زَائِدَةِ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيْخِه هُوَ اِبْنُ خَالِدٍ أَبُوُ يَحْيى الْهَمْدَانِتُ الْكُوُفِتُ الْأَعْمِيُّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَأَبَا اِسْحَاقَ وَسَمَّاكَ بُنَ حَرْبٍ رَوى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَوَكِيْعٌ وَإِبْنُهُ يَحْيى قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ أَبُو نَعِيْمٍ مَاتَ سَنَةَ تَمَان وَّارَبَعِيْنَ وَمِائَةٍ يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ أَنَّهُ مَعَ جَلالَةِ قَدْرِه وَتَقَدُّمِه وَكَوْنِهِ مِنْ شُيُوخِ شُيُوخِ صَاحِبَى الصَّحِيْحَيِّنَ وَمِائِي مَا يَعْهُ مَاتَ سَنَةً تَمَان وَ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفة الْكَثِيرَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفة الْكَثِيرَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت 'امام بخاری جیسین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ حضرت ' ابن خالد ابو یحیٰ ہمدانی جیسین' کوفی ہیں یہ

\$21C

نابینا تھے۔انہوں نے حضرت 'دشعمی میں ' مصرت' 'ابواسحاق میں ' مصرت' سماک بن حرب میں تالیہ '' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت' نوری میں ''، حضرت' وکیع میں ' اوران کے بیٹے حضرت' یکی میں ' نے روایت کی ہے۔ حضرت' امام بخاری میں ہوا۔ حضرت' امام بخاری میں ہوا۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : جالات ق کے بیٹے میں ان کا انتقال ۱۳۸ہ جمری میں ہوا۔ بخاری میں 'اور حضرت' مسلم میں ' کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود اور اپنے مقدم ہونے کے باوجود اور حضرت' امام بخاری میں اور حضرت' امام اعظم ابو حضرت' کہتا ہے : حمالات ق کے بیٹے میں ان کا انتقال ۱۳۸

(394)زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيُةَ بْنِ حُلَيْج اِبُنُ الرَّحِيْلِ بْنِ زُهَيْرٍ بْنِ خَيْثَمَةِ اَلْجُعْفِى ٱبُوْ خَيْتَمَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ أَبَّا اِسْحَاقَ الْهَمُدَانِيُّ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيى بْنُ آدَمَ وَابُوْ نُعَيْمِ الْفَضُلِ بْنِ دُكَّيْنِ يَقُوُلُ آصْعَفُ عِبَادِ اللّهِ وَانَّهُ مَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ فِى الْعِلْمِ وَكَوْنِهِ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخارِيِّ وَمُسْلِمٍ مِنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ وَيَرُوِى عَنْهُ كَثِيْرًا فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' زہیر بن معاویہ بن حدیج بن رجیل بن زہیر بن خیثمہ بعقی ابوخیثمہ تحقیق حضرت''امام بخاری نیالیہ'' نے اینی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے،انہوں نے حضرت''ابواسحاق ہمدانی بڑیلیہ'' سے سماع کیا ہے

اوران سے حضرت'' یحیٰ بن آ دم نہیں ''، حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین نہیں'' نے ساع کیا ہے۔ • دران سے حضرت'' یحیٰ بن آ دم نہیں ''، حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین نہیں '' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے علم میں ان کی جلالت قدر کے باد جوداور حضرت' بخاری میتانید' اور حضرت' مسلم میتانید'' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود بید حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میتانید'' کے اصحاب میں سے میں اوران مسانید میں ان کی حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میتانید'' سے روایت کردہ کثیر روایات موجود ہیں۔

(395)زَائِدَةُ بُنُ قُدَامَةَ أَبُو الصَّلْتِ اَلتَّقَفِيُّ اَلْكُوْفِي

قَالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ وَمَنْصُوُرًا سَمِعَ مِنْهُ أَبُو أُسَامَةً قَالَ الْبُحَارِتُ اَحْبَرَنَا اِبْنُ اَبِى الْاسُوَدِ بْنِ دَاوُدَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الرَّازِي قُلْتُ لِسُفْيَانَ أُرِيْدُ أَنْ آتِى الْكُوفَةَ فَمَنْ اَسْمَعُ قَالَ عَلَيْكَ بِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَإِبْنِ عُيَيْنَةَ قُلْتُ اَبُوُ بَكُرِ ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ إِنْ أَرَدُتَ التَّفْسِيرَ فَعِنْدَهُ يَقُولُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ هٰذِهِ الْعُلُومِ يَرُو ى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ وَرَعِنْدَهُ يَعْدُ أَن حضرتُ زائده بَن قُدامة مَا يُو مُنْ أَسَمَانُ مُنْ اللَّهُ فَى هٰذِهِ اللَّهُ فَى اللَّهُ عَالَ اللَّهُ فَقُولُ

حضرت 'امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت 'عمر بن قیس ہیں 'اور حضرت ' ابواسحاق

مند، 'اور حضرت' 'منصور میند' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت' ابوا سامہ میں نیز ' نے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری میشد'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت'' ابن ابی اسود بن داؤد میشد'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بہمیں حضرت''عثمان بن زائدہ رازی میشد'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں : میں نے حضرت سفیان میشد'' سے کہا: میں کوفہ آنا چا ہتا ہوں تو وہاں آکر میں کس سے ساع کروں؟ انہوں نے کہا، تم حضرت'' زائدہ بن قدامہ میشد'' اور حضرت'' ابن عیدنہ میشد'' کے پاس جانا میں نے کہا: حضرت'' ابو جرعیاش میشد'' کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: اگر آپ تفسیر لیزا چا ہتا ہوں تو کے پاس ضرور جائمیں۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان علوم کے باوجودانہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میشنی'' سے روایت کی ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشنی'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(396)زَافِرُ بُنُ آبِي سُلَيْمَانَ الْآيَادِتُ ٱلْقُوْمِسْتَانِتُ قَاضِي سَجِسْتَانَ

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تارِيُخِهِ كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى الْكُوْفَةِ فِى التِّجَارَةِ ثُمَّ إِنْتَقَلَ اللّى بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ لَيُنِ بُنِ آبِى سُلَيْمٍ وَإِسُرَائِيْلَ وَسُفْيَانِ التَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بُنِ آنَسٍ وَشُعْبَةِ بُنِ الْحَجَّاجِ وَعَبُدِ الْعَزِيُزِ بُنِ آبِى رَوَادٍ رَوى عَنْهُ يَعْلَى بُنُ عَبْدِ اللّهِ وَخَلْفٌ بْنُ تَمِيمٍ وَعَبْدُ اللّهِ بُنُ الْحَرَّاحِ وَمُحَمَّدٌ بْنُ مَقَاتِلِ الْعَزِيُزِ بُنِ آبِى رُوَادٍ رَوى عَنْهُ يَعْلَى بُنُ عَبْدِ اللّهِ وَخَلْفٌ بْنُ تَمِيمٍ وَعَبْدُ اللّهِ بُنُ الْحَرَّاحِ وَمُحَمَّدٌ بْنُ مَقَاتِلِ

حضرت''زافر بن ابوسلیمان ایادی قوم ستانی بحستان کے قاضی خیب '' خطرت''زافر بن ابوسلیمان ایادی قوم ستانی بحستان کے قاضی خیب ''

خطیب بغدادی بینین ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ یتجارت کے حوالے سے اکثر کوفہ آیا کرتے تھے پھر یہ بغداد چلے گئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت 'لیٹ ابن ابی سلیم بینین ' اور حضرت ' اسرائیل بینین ' ، حضرت ' سفیان تو ری بینین ' حضرت ' مالک بن انس بینین ' ، حضرت 'لیٹ بن تجارج بینین ' ، حضرت ' عبدالملک بن جربح بینین ' ، حضرت ' عبدالعزیز بن ابو رواد بینین ' سے روایت کی ہے ۔ اور ان سے حضرت ' یعلیٰ بن عبداللد بینین '، حضرت ' خطف بن تمیم ، عبداللد بن جراح بینین ' ، حضرت ' مالک بن انس بینین ' ، حضرت ' شعبه بن تجارج بینین ' ، حضرت ' عبدالملک بن جربح بینین ' ، حضرت ' عبدالعزیز بن ابو رواد بینینین ' سے روایت کی ہے ۔ اور ان سے حضرت ' یعلیٰ بن عبداللد بینینین ، حضرت ' خطف بن تمیم ، عبداللد بن جراح بینین ' ، حضرت ' محمد بن مقاتل مروز کی بینینی ' ، حضرت ' یعلیٰ بن عبداللد بینینین ، حضرت ' خطف بن تمیم ، عبداللد بن جراح نظرت ' محمد بن مقاتل مروز کی بینینین ' ، حضرت ' یعلیٰ بن عبداللد بینینین ، حضرت ' خطف بن تمیم ، عبداللد بن جراح الحضرت ' محمد بن مقاتل مروز کی بینینی ' ، حضرت ' یعلین بن اور حضرت ' خطف بن تمیم ، عبداللد بن جراح بیند ' ، ،

(397)زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ بْنِ الْحَسَنِ اَلَتَّيْمِتُ اَلْعَكَلِتُ اَلْكُوُفِيّ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَمِالَكَ بُنَ مِغُوَلٍ وَسُفْيَانَ التَّوُرِيّ وَشُعْبَةَ وَإِبْنَ آبِى ذِئْبٍ رَوٰى عَنُسُهُ عَبُسُدُ السَّلِهِ بُسُ وَهُـبٍ وَيَزِيْدُ بُنُ هَارُوْنَ وَاَحْمَدُ بُنُ حَنُبَلٍ وَاَبُوْ بَكُرِ بُنُ اَبِى شَيْبَةَ وَيَحْيَى الْحَمَّانِيِّ وَالْحَسَنُ بُنُ عَرْفَةٍ وَاَمْثَالُهُمْ

يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَتَه وَتُحَوَنُه شَيْحِ أَحْمَدَ وَأَمْثَالِهِ يَرُوِى عَنْ أَبِى حَنِيْفَة كَثِيْرًا فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حضرت' زيد بن حباب بن حسن يمى عمكى كوفى جَنائية''

حضرت 'امام بخاری بینید' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے انہوں نے حضرت 'مالک بن انس بریند 'اور حضرت 'مالک بن مغول بینید 'اور حضرت 'سفیان تورک بینید ' ، حضرت 'شعبہ بینید ' اور حضرت 'ابن ابی ذئب بیند ' سے سماع کیا ہے ۔اوران سے حضرت 'عبداللد بن وہب بینید ' ، حضرت ' یزید بن ہارون بیند ' ، حضرت ' احمد بن صنبل بیند ' سے سماع کیا ہے ۔اوران شیبہ بیند ' عبداللد بن وہب بیند ' ، حضرت ' یزید بن ہارون بیند ' ، حضرت ' احمد بن صنبل بیند ' اور حضرت ' ابو بمر بن ابو شیبہ بیند ' عبداللد بن وہب بیند ' ، حضرت ' یزید بن ہارون بیند ' ، حضرت ' احمد بن صنبل بیند ' اور حضرت ' ابو بمر بن ابو شیبہ بیند ' عبداللد بن وہب بیند ' ، حضرت ' حضرت ' حضرت ' اوران جسے دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔ شیبہ بیند ' اور حضرت ' یکی حمانی بیند ' اور حضرت ' اور من بیند ' ، اور حضرت ' احمد بن صنبل بیند ' اور ان جسے ک شیبہ بیند ' اور حضرت ' یکی مانی بیند ' اور حضرت ' حسن بن عرفہ بیند ' اور ان جسے دیگر محد ثین نے روایت کی ہے۔ شیبہ موضو نے کے باوجود انہوں نے حضرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیند ' سے روایت کی ہے اور دن جس بیند ' اور ان جسے ب روایت کردہ ان کی احد ان میں نید میں اکثر موجود ہیں ۔ بید ' امام احمد بن صنبل بیند ' امام اعظم ابو حضیفہ بیند '

(398)زُبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ

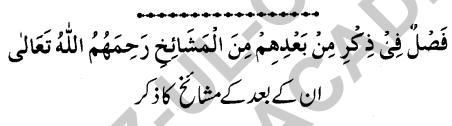
ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ الزُّبَيُرُ بُنُ سَعِيْدِ الْهَاشَمِيُّ الْقَرَشِقُ رَوَى عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيُدَةِ وَصَفُوَانِ بُنِ سُلَيْمٍ رَوى عَنُهُ جُوَيْبَرُ بْنُ حَازِمٍ وَإِبْنُ الْمُبَارَكِ يَقُوُّلُ اَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت' زبیر بن سعید عضین حضرت' زبیر بن سعید عشر حضرت' امام بخاری عبینی حضرت' عبیداللہ بن بریدہ عبینی' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے حضرت' زبیر بن ہاشی قرشی عبینی' نے حضرت' عبیداللہ بن بریدہ عبینی' اور حضرت' صفوان بن سلیم عبینی' سے روایت کیا ہے،اور ان سے حضرت' جو میر بن حازم عبینی' اور حضرت' ابن مبارک عبینی' نے روایت کی ہے۔ <sup>عبی</sup>نی' اور حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ عبینی' سے کثیر

روایات کی ہیں اوران کی روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(399)زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي الْعُتَيْكِ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ هُوَ اِبْنُ الْحُكَيْمِ سَمِعَ اَبَا مَعْشَرَ وَالشَّعْبِيَّ وَحَمَّادَ رَوى عَنْهُ هُشَيْمٌ وَحَسَّانُ بْنُ حَسَّان قَالَ الْبُحَارِتُ رَوى أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِى الْعُتَيُكِ عَنُ أَبِى مَعْشَرٍ قَالَ الْبُحَارِتُ لا أَدْرِى أَهُوَ أَحُوْهُ أَمَّ لاَ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'زكريا ابن ابى عتيك رُسَانِي"

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایات کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔



(400)زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ اَبُوُ حَيْثَمَةَ اَصُلُهُ مِنْ نَسَا مَاتَ بِبُعَدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلاثَيْنَ وَمِانَتْيَنِ سَمِعَ ابِنَ عُيَنَةَ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ وَقَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِهِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ إِبْنِ عُيَيْنَةَ وَإِبْرَاهِيْم بْنِ بِشُرٍ وَاسْمَاعِيْلِ بُنِ عُلْيَةَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَعَبْدِ اللّهِ بُنِ الْدُرِيْسَ وَالُوَلِيُدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَآبَى مُعَاوِيَةِ الضَّوِيْرِ وَوَكِيْعِ بْنِ الْحَرَّاحِ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ السَمَاعِيْلِ الْبُحَارِتُ وَعَبْدِ اللّهِ بُنِ الْحَرِي بْنِ آبِى الْحَرَّاحِ وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ وَآبَوُ بَكُرِ وَوَكِيْعِ بْنِ الْحَبَّاحِ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ السَمَاعِيْلِ الْبُحَارِتُ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاحِ وَمُؤْسَى بْنُ هَارُونَ وَآبُو بَكُرِ بْنِ آبِي أَنْ الْحَبَّاحِ وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ وَآبَوْ بَكُر بْنِ آبِي اللَّذَيْ الْحَبَّاحِ وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ وَآبَوْ بَكُو الْتُنْهِ الْحَبَّاحِ بْنُ الْحَبَى الْمَتَ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنْ اَصْحَابِ اُلِإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَامُنَالِهِمَا

حضرت''زہیر بن حرب مختلفة''

حضرت''امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'یہ حضرت'' ابوضیتمہ بیشین' ہیں۔ یہ''نسا'' میں پیدا ہوئے تھے۔ بغداد میں ۲۳۳ ہجری میں فوت ہوئے ۔انہوں نے حضرت'' ابن عیبینہ بیشین' اور حضرت'' یحیٰ القطان بیشین' سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی م<sup>عینی</sup> میں 'نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے سید بغداد کے اندرر ہائش پذیر رہے ہیں، وہاں پر انہوں نے حضرت'' ابن عیدینہ محینیہ معینیہ 'عینی'' اور حضرت'' ابراہیم بن بشر محینی''، حضرت''اساعیل بن علیہ محینی''، حضرت' عبدالحمید محینی''، حضرت'' عبدالللہ بن ادر کیس ولید بن مسلم میں ''، حضرت''ابو معاویہ ضریر محینی''، حضرت'' ورلی بن جراح میں '' سے سماع کیا ہے اور ان کے حوالے سے احادیث روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت'' ما علیہ میں اندود نیا معلیہ محینی'' اور حضرت'' اور حضرت' میں انہوں کی معاولیہ بن اور حضرت'' اساعیل میں علیہ محینی''، حضرت' حریر بن جراح میں '' اور حضرت'' میں اور ان کے حوالے سے احادیث روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت' محمد بن اساعیل بخاری محین '' اور حضرت' میں میں جان کیا ہے اور ان کے حوالے سے احادیث روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت' محمد بن اساعیل بخاری

خطیب بغدادی مین '' کہتے ہیں: حضرت'' احمد بن زہیر میں نیز'' نے کہا ہے: حضرت''ابوز ہیر بن حرب میں تن ۲۶ جمری میں پیداہوئے اور ۲۳۳ ہجزی میں وفات ہوئی۔ان کی عمر ۲۰ پر سرتھی۔

الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میں ''کے اصحاب سے روایت کی ہے اوران کی حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ مِنِطَّلَةِ ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ بید حضرت''امام بخاری مُنطَلَّة '' اور حضرت''امام مسلم مِنِطَلَّة 'اوران جیسے جلیل القدر محدثین کے شیخ ہیں ۔

(401)زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْعَنْبَرِيُّ آَبُو الْهُذَيْلِ

صَاحِبُ الْاِمَامِ آبِى حَنِيُفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ مِنُ عُظَمَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ قَيَّاسُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ آبُوُ اِسُحَاقَ الشَّيُرَازِتُ فِى طَبُقَاتِ الْفُقَهَاءِ وُلِدَ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّحَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَلَهُ ثَمَانٍ وَّارْبَعُوْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالٰى قَالَ آبُوُ اِسُحَاقَ وَقَدُ جَمَعَ بَيْنَ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَكَانَ مِنُ آصُحَابِ الْحَدِيَّتِ وَهُوَ قَيَّاسُ آصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنَاقِبُهُ آجَلُّ وَاكْتَرُ مِنْ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَكَانَ مِنُ آصُحَابِ الْحَدِيَّةِ وَهُوَ قَيَّاسُ اصْحَابِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنَاقِبُهُ آجَلُّ وَالْعِبَادَةِ وَالْعِبَادَةِ وَكَانَ مِنُ آ

يَقُوُلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى كَثِيُرًا عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِي حَنِيُفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' زفر بن مذيل عنبري ابو مذيل عن الله .

بیر حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>مین</sup> '' کے شاگرد ہیں اور عظیم مجتہدین میں سے ہیں اور اس امت کے صاحب قیاس ہیں۔ حضرت''ابوا سحاق شیرازی می<sup>نین</sup>د'' نے طبقات الفقہاء کے اندر کہا ہے، ان کی پیدائش • اا بجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۵۸ ہجری میں ہوااوران کی عمر ۸۸ برس تھی۔

حضرت''ابواسحاق میں '' کہتے ہیں :انہوں نے علم اور عبادت دونوں میں حصہ شامل کیا ہے یہ اصحاب الحدیث میں سے تھے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے اصحاب قیاس میں سے تصاوران کے مناقب بہت زیادہ اور شار سے زیادہ میں اور جوان کے مذہب سے واقف ہے اور فقہ کے اندران کے ماخذ سے واقف ہے وہی ان کی قد رکوزیادہ جانتا ہے۔

(402)زَيَادُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ الْفُرَاتِ

ری روایات کی ہیں اور	؟ اللّٰہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ م <sup>ین</sup> اللہ'' سے بہت سا
	'امام اعظم ابوحنیفہ جینی <sup>ی</sup> '' سے روایت کر دہان کی احادیث ان مسانید <mark>میں موجود ہی</mark> ں۔
	<b>0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0</b> -0
	إِذَيَادُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ الْفُرَاتِ
يَرْوِىٰ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ	كَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُجِهِ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ الْفُرَاتِ بْنِ ابِى عَبْلِ الرَّحْطنِ
	وِيْ عَنْهُ الْحَكَمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ
Ļ.	لُوَلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِي

\$ 217 \$

جَدِّم يَرُوى عَنْهُ الْحَكَمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوٍى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَ حضرت''زیاد بن حسن بن فرات جمتالله حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'اور کہا ہے' حضرت'' زیاد بن حسن بن فرات بن ابوعبدالرحمٰن میں ''نے اپنے والداوراپنے دادا سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''تحکم بن مبارک مِیں '' نے روایت کیا ہے۔ مِیالیہ ''نے اپنے والداوراپنے دادا سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''تحکم بن مبارک مِیالیہ '' نے روایت کیا ہے۔ اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے ان مسانید میں روایات کی ہیں 🕄

حضرت''امام اعظم ابوحنیفه <sup>مین</sup>ین'' سے روایت کر د ہان کی احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں ۔** 

(403)زَيْدَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ

قَسَالَ الْحَطِيُبُ فِي تَسَارِيُ خِبِهِ زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَانَ ٱلْكَاتِبُ يَرُوِى عَنُ زِيَادِ بْنِ ٱيُّوْبِ الطُّوْسِيّ وَأَحْمَمَدَ بُنِ مَنْصُورِ الرَّمَادِتِ وَإِبْرَاهِيْمِ ابْنِ مُوْسَى النَّيْسَابُورِتِي أَحَادِيْتَ مُسْتَقِيْمَةٍ رَوى عَنْهُ الدَّارُ قُطْنِي وَإِبْنُ شَبِاهِيُنَ وَأَبُوُ الْقَاسِمُ بُنُ الثَّلاَجِ قَالَ وَذَكَرَ إِبْنُ الثَّلاَجِ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَعِشُرِيْنَ وَثَلاَتَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى

حضرت 'زيدان بن محمد عبي ،

ساس ہجری میں ساع کیا۔

خطيب بغدادی ب<sub>عاشة</sub> نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے <sup>ح</sup>ضرت'' زيدان بن محمد بن زيدان کا تب''۔ ا نہوں نے حضرت''زیاد بن ایوب طوس ترجیلیہ''، حضرت''احمد بن منصور رمادی ترجیلیہ''، حضرت''ابراہیم بن موسیٰ نیپناپوری ہیں '' سے پیچ احادیث روایت کی ہیں اوران سے دارِقطنی ،حضرت'' ابن شاہین میں <sup>میں</sup> ''،حضرت'' ابوالقاسم بن ثلاج ہیں ''نے روایت کیا ہےاورخطیب بغدادی ہوں نے کہا ہے : حضرت'' ابن ثلاث میں ایک نے ذکر کیا ہے انہوں نے ان سے

(404) ذَاهِرُ بُنُ طَاهِرٍ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ يُوْسُفَ الشَّحَامِقُ أَبُو الْقَاسِمِ الْمُسْتَمِلِقُ قَالَ الْحَافِظُ اَبُنُ النَّتَجَادِ فِى تَادِيْجِه اَسْمَعَهُ وَالِدَهُ فِى صَبَاهُ عَنُ آبِى سَعْدٍ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰ الْحَرُوَدِي وَآبِى عُنْمَانَ سَعِيْدِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ اَحْمَدَ السَّجْزِي وَآبِى الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيْم بْنِ هَوَاذِنَ الْقُشَيْرِي وَآبِى عُنْمَانَ سَعِيْدِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ اَحْمَدَ السَّجْزِي وَآبِى الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيْم بْنِ هَوَاذِنَ الْقُشَيْرِي وَآبِى عُنْمَانَ سَعِيْدِ بُنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَيَّارِ وَآبِى بَكُرٍ آحْمَدَ بُنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيْم بْنِ هَوَاذِنَ الْقُشَيْرِي وَآبِى عُنْمَانَ سَعِيْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَيَّارِ وَآبِى بَكُرٍ آحْمَدَ بُنِ الْقُاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ هَوَاذِنَ الْقُشَيْدِي وَآبِى عُنْمَانَ سَعِيْدِ بْنِ الْحَمَدِ بْنِ مُحَمَّد مَا مَعْتَ وَقَدَمَ بُعَدَادَ حَاجاً سَنَع وَحَمْسِ مِنْ قَائِقُونَ وَقَدِمَ مَعْدَ بِنَ الْمَسَائِح وَحَدَّتَ بِقَائِي وَتَعَيْدِ بُنُ مَائِ وَالْعَرَاقِ وَتَحَمْسِ مِانَةٍ وَحَدَّتَ بِهَا سَعِعْ مِنْهُ أَبُو الْفَضُلِ بُنُ نَاصٍ وَآبُو الْمَعْمَرِ الْالْنُصَارِ قَالَة وَعَدَمَ بَعْدَادَ حَاجاً مَن الْ وَحَمْسِ مِائَةٍ وَحَدَّتَ بِهَا سَمِعَ مِنُهُ أَبُو الْفَضُلِ بُنُ نَاصِرٍ وَآبُو الْمَعْمَرِ الْالْتُسَابُوْرَ وَمَعْتَاذَ وَرَحْمَالَ وَحَمَاتَ مَن مَائَةَ وَحَدَّتَ بِهَا سَمِعَ مِنْهُ أَبُو الْفَضُلِ بْنُ نَاصِرِ وَآبُو الْمَعْمَرِ الْائَصَارِي وَحَمَاعَة بِيَسَابُوْرَ وَعَشَائُونَ وَحَمَاتَ وَنَ مَعْتَ وَعَنْ وَائِعَانَ وَائُونُ وَحَمَاتَ مَعْتَ مَنْ وَعَانَ وَالْمَعْتَ وَمَن مَا وَنُ وَعَمَاتَ مَنْ الْنَ

حضرت ' زاہر بن طاہر بن محمد بن احمد بن یوسف شحامی ابوالقاسم ستملی جنالیہ '

حضرت' حافظ این نجار میتین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت' ابوسعید بن محمد بن احمد سجزی میتین'، حضرت' ابوالقاسم سجزی میتین'، حضرت' عبدالکریم بن ہوازن قشری میتین'، حضرت' ابوعثان سعید بن احمد بن محمد عیار میتیند'، حضرت' ابو بکر احمد بن حسین بیہقی میتیند'' سے ۔ انہوں نے بذات خود مشائخ کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے اور خراسان اور عراق میں بہت ساری احادیث بیان کی ہیں اور پھر چ کرنے کے لئے گئے تو بغداد آئے یہ ۵۵، جری کی بات ہے وہاں پر انہوں نے حدیث بیان کی ۔ وہاں پر ان سے حضرت' ابوالفضل بن ناصر میتیند''، حضرت' ابو المعمر انصاری میتیند''، اور حضرت' اصبہان میت سیادی کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے انہوں نے بذات خود مشائخ کی ایک جماعت سے سماع میں میتیند'' میں بہت ساری احدیث بیان کی ۔ وہاں پر ان سے حضرت' ابوالفضل بن ناصر میتیند''، حضرت' ابو المعمر انصاری میتیند'' ، اور حضرت' اصبہان میتیند'' جیسے محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے اور نیشا پور اور بغداد کے محدث ابو المعمر میتین '' کی پیدائش میں انہوں نے حدیث بیان کی ۔ وہاں پر ان سے حضرت' ابوالفضل بن ناصر میتیند''، حضرت' ابو المعمر

(405)زَيْدُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ زَيْدِ بُنِ الْحَسَنِ ٱبُو الْيَمَنِ تَاجُ الدِّيْنِ ٱلْكِنْدِيُّ

قَـالَ الْـحَافِظُ ابُنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِه هُوَ مِنُ سَاكِنِى دَارِ الْحَلاَفَةِ وُلِدَ بِعُدَادَ وَٱسْلَمَهُ وَالِدُهُ فِى صِغَرِه إلى الشَّيْخِ آبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَلِيّ الْمُقْرِيّ سَبُطِ الشَّيْخِ آبِى مَنْصُور الْحَيَّاطِ فَلَقَّنَهُ الْقُرْآنَ وُجَوَّدَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ حَفِظَ الْقِرَاءَ آتِ الْعَشَرَةِ وَعُمُرُهُ عَشَرُ سِنِيْنَ ثُمَّ آنَّهُ قَرَاهُ عَلَى مَنْ هُوَ آعْلَى إسْنَاداً كَابِى الْقَاسِمِ هِبَةُ اللَّهِ بُنِ اَحْدَمَدٍ وَاَمَنَالُهُ ثُمَّ آنَهُ اللَّعَبَو وَعُمُرُهُ عَشَرُ سِنِيْنَ ثُمَّ آنَهُ قَرَاهُ عَلَى مَنْ هُوَ آعْلَى إِسْنَاداً كَابِى الْقَاسِمِ هِبَةُ اللَّهِ بُن احْدَمَدٍ وَاَمَنَالُهُ ثُمَّ آنَهُ اللَّعَبَةِ وَالنَّحْوِ وَامَرَهُ بِمُلاَزَمَةِ الشَّرِيْفِ آبِى السَّعَاداتِ وَآبِى مَنْصُور الْحَوَالِقِي تَحْتَى بَرَعَ فِى ذَلِكَ وَاسْمَعَهُ اللَّغَةِ وَالنَّحْوِ وَآمَرَهُ بِمُلاَئَمَةِ الشَّرِيْفِ آبِى السَّعَاداتِ وَآبِى مَنْصُور الْحَوَالِقِي حَتَّى بَرَعَ فِى ذَلِكَ وَاسُمَعَهُ الْحَدِيْتَ الْكَثِيْرَ مِنَ الْمَشَائِخِ الْكِبَارِ كَابِى السَّعَاداتِ وآبِى مَنْصُور الْحَوَالِقِي حَتَّى بَرَعَ فِى ذَلِكَ وَاسُمَعَهُ الْحَدِيْتَ الْكَثِيْمَ وَالَيْ فَ الْحَعَدِ الْقَالِي الْتَعَامِ مُعَمَّد الُفَتُحِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِالْبَيْضَاوِيّ وَغَيُرِهِمُ وَقَرَاَ هُوَ الْكَثِيُرَ عَلَى الْمَشَائِحِ ثُمَّ إِنَّهُ سَافَرَ مِنُ بَعُدَادَ سَنَةَ ثَلَاَثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَحَمْسٍ مِائَةٍ وَدَحَلَ هَمُدَانَ وَاَقَامَ سِنِيْنَ يَتَفَقَّهُ عَلَى مَذُهَبِ اَبِى حَنِيْفَة وَحَجَّ وَالِدُهُ سَنَة اَرْبَعِ وَّاَرْبَعِيْنَ وَحُمَسٍ مِائَةٍ وَمَاتَ فِى الطَّرِيْقِ فَبَلَغَهُ الْحَبُرُ فَعَادَ إلَى بَعُدَادَ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةَ ثُمَّ تَوَجَّة إلى الشَّامِ وَاتَّصَلَّ فَرَحُ شَاه بُن ايَّوْب آخِى صَلَّاحِ يُقِ فَبَلَغَهُ الْحَبُرُ فَعَادَ إلَى بَعُدَادَ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةَ ثُمَّ تَوَجَّة إلى الشَّامِ وَاتَّصَلَّ فَرَحُ شَاه بُن ايُّوْب آخِى صَلَّاحِ مُعَادَ الدَّيْنِ مَلِكُ الشَّامِ وَمِصُرَ فَنَالَ مِنْهُ مَنْزِلَةً وَاسْتَوْذَرَهُ ثُمَّ مَاتَ فَرَحُ شَاه وَاتَّصَلَ بِاَخِيْهِ مَنَةِ بَنَا يَوْنُ آخِى صَلَّاحِ مُعَادَ الدَّيْنَ مَلِكُ الشَّامِ وَمَصُرَ فَنَالَ مِنْهُ مَنْذِلَةً وَاسْتَوْذَرَهُ ثُمَّ مَاتَ فَرَحُ شَاه وَاتَّصَلَ بِاخِيْهِ بَنَا يَقُوَى الَحِيْ صَاحِبُ حَمَّاه ثُمَّ اللَّهُ سَكَنَ فِى آخِرٍ غُمُومٍ وَيَ وَعَابَ مِيلًا وَاتَصَلَ مَسَابَ مِنْهَ مَنْذِي اللَّذَيْ مَاحَمَ وَاتَتَصَلَ

حضرت 'زیدین حسن بن زیدین حسن ابوالیمن تاج الدین کندی چندین

حضرت'' حافظ ابن نجار میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ دارالخلافہ میں رہنے والوں میں سے تھے، یہ بغداد کے اندر پیدا ہوئے اوران کے دالد <sub>کی ک</sub>چن میں ہی ان کو حضرت'' شیخ ابو محمد عبداللہ بن علی مقری میں ی<sup>ا</sup> پی<sup>ا</sup> ، جو کہ شیخ ابومنصور الخیاط میں ی<sup>ع</sup> کے پوتے ہیں ان بے سپر دکردیا تھا ،انہوں نے ان کوقر آن حفظ کر دایا اور ان کو تجوید پڑھائی اور پھر قر آت عشرہ یا دکر دائیں ،اس وقت ان کی عمر صرف دس برس تھی ، پھرانہوں نے ان کے سامنے قرآن پڑھا جواساد کے حوالے سے ان سے بھی اعلیٰ تھے ۔مثلاً حضرت'' ابوالقاسم مبة الله بن احمد عنينه'' اوران جيسے ديگر قراء۔ پھر انہوں نے ان کولغت اورخو ميں مشغول کرديا \_اوران کوا 🙀 سادات اور حضرت'' ابومنصور جوالقی <sup>ج</sup>ینی'' کے ساتھ رہنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ اس کے **اندربھی ماہر ہو گئے پھرانہوں نے بہت** ساری احادیث کا کبارمشانخ سے ساع کیا ہے مثلاً حضرت'' ابو بکرمحمہ بن عبدالباقی انصاری ﷺ''، حضرت'' ابوالِقاسم ہبۃ اللّٰہ بن احمد جریری عصب ''، حضرت'' ابوالمنصو رعبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالواحد قزاز عصب ''، حضرت'' ابوالقاسم اساعیل بن احمد بن عمر سمر قندی م الله '، حضرت' ابوالبر کات عبدالو باب بن مبارک انماطی عنه '، حضرت' **ابوالفتخ عبدالله بن محمد بیضاوی مت**انیه ' اور دیگر محد ثین اورانہوں نے بہت سارے مشائخ سے احادیث پڑھی ہیں پھریہ ۲۵، جری میں بغداد سے سفر کر گئے اور ہدان چلے گئے اور وہاں پر کٹی سال تھہرے رہے پھر حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ جیانیہ'' کے مذہب کی فقہ حاصل کرتے رہے ان کے والد نے ۵۴۳ ۵ ہجری میں جج کیاراستے میں ان کا انتقال ہو گیا ، ان کوخبر پیچی توبیہ بغدادوا پس آ گئے اورا یک مدت تک وہیں پر قیام پذیر ہے۔ پھر ملک شام چلے گئے اور وہاں پر بادشاہ فرخ شاہ بن ایوب جو کہ صلاح الدین کے بھائی تتھان کے ساتھ رہے، ملک شام اور مصر میں رہے، پھران ے ان کو بڑا مرتبہ ملا وانہوں نے ان کواپناوز سر بنالا پھر فرخ شاہ کا انتقال ہو گیا تو بیان کے بھائی حضرت'' تقی الدین جوان کی چراہ گاہ کے نگران تھے،ان کے ساتھ رہے پھر بیا پنی آخری عمر میں دمشق کے اندرر ہائش پذیر رہے اوران کی جانب دور دراز سے لوگ سفر کر کے آتے تھے۔ان کا انتقال ۲۱۳ ہجری میں ہواان کی پیدائش ۵۲۰ ہجری کی ہے۔

بَابُ السِّيْنِ (406)سَعُدُ بُنُ أَبِي وَقَاصِ هُوَ سَعُدُ بْنُ مَالِكٍ أَبُوُ وَقَاصٍ بْنِ أَبِي اِسْحَاقَ وُهَيْبٌ الْقَرَشِتُّ الزُّهُرِتُّ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ شَهِدَ بَدُرًا قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسِى عَنُ إِبْنِ آَبِي زَائِدَةَ (قَالَ أَخْبَرَنِي) هَاشِمُ بْنُ هَاشِعٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بُنَ آبِي وَقَاصٍ يَقُولُ مَا اَسْلَمَ اَحَدًا إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيُهِ وَمَكَثُتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثَالِتُ الْإِسْلَامِ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ مَاتَ فِي أَيَّامٍ مُعَاوِيَةَ بَعْدَمَا مَضى مِنْهَا عَشَرَ حضرت''سعد بن وقاص بیسعد بن ما لک ابودقاص بن ابواسحاق و ہیب قرشی زہری ﷺ'' حضرت''امام بخاری <sup>مین</sup> " نے اپنی تاریخ میں کہا ہے 'یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔حضرت''امام بخاری <sup>می</sup>ند " نے کہاہے،حضرت'' ابراہیم بن موحٰ میں نا کہا ہے،انہوں نے حضرت'' ابوزائدہ میں '' کے داسطہ سے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' ہاشم بن ہاشم ﷺ''نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' سعید بن میتب کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت'' سعد بن ابی وقاص ظانتُذ فرماتے ہیں' جوبھی اسلام لایا وہ اسی دن اسلام لایا جس دن میں اسلام لایا تھا میں نے صرف سات دن انتظاركياتها، ميں تيسر ينمبراسلام لاياتھا۔ حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ ان کا انتقال حضرت معاویہ کی حکومت کے گزرنے کے دس سال بعدہوا۔ (407)سُلَيْمَانُ بُنُ رَبِيْعَةَ التَّمِيْمِيِّ الْبَاهَلِيِّ قَـالُوْا لَـهُ صَـحْبَةٌ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ (اَخْبَرَنَا) وَكِيْعٌ عَنْ عَفِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ سَمِيْع عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ الْحُتَلَفْتُ اللِّي سُلَيْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ حِيْنَ قَدِمَ عَلَى قَضَاءِ الْكُوْفَةِ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحاً لاَ يَأْتِيُهِ فِيْهَا خَصْمٌ حضرت 'سلیمان بن رسیه میمی با ملی <sup>ع</sup>سیا

کیاہے' مجھے حضرت'' ولیع بی<sub>تانی</sub>'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت' اساعیل بن سمیع میں بند'' کے واسطے سے، حضرت' دسلم البطین میں : میں : ' کے ذریعے ، حضرت' ابو واکل میں ' کے واسطے سے بیان کیا ہے ، وہ فرماتے ہیں : میں حضرت' سلیمان بن ربیعہ میں بین ' کے پاس کی مرتبہ گیا جب وہ کوفہ کی مسند قضاء پر فائز ہوئے تھے میں چالیس دن ان کے پاس جاتا رہاان کے پاس کوئی مقد منہیں آیا تھا۔

(408)سَمُرَةُ بُنُ جُنْدُب

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ لَهُ صُحْبَةٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَاتَ بَعُدَ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَاتَ اَبُوُ هُرَيْرَةَ سَـنَةَ تَمَانِ وَتَحَسَّسِيُنَ كُنِّيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ وَيُقَالُ اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّخَمْسِيْنَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ سَنَةَ سِتِّيْنَ قَالَ الْأُوَّلُ فِى إِسْنَادِهِ نَظُرٌ

حصرت ''سمره بن جندب رضائعة

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کورسول اکرم مُلَّاتِیْنَم کی صحبت کا نثرف حاصل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ٹ<sup>نائی</sup>ز کے بعد ان کا وصال ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ ٹنائی کا انتقال ۵۸ ہجری میں ہوا۔ ان کی کنیت''ابو عبدالرحکن' ہے۔ حضرت''امام بخاری <sup>م</sup>یشی'' کہتے ہیں: ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۵۹ ہجری میں ہوااور بعض نے کہا ہے: ۲۰ ہجری میں ہوا۔ حضرت''امام بخاری میں بیشی'' کہتے ہیں: پہلی روایت کی اساد پرنظر ثانی ہونی چاہتے۔

(409)سَبُرَةُ بْنُ مَالِكٍ

لَهُ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ (حَدَّثَنَا) مُحَمَّدٌ (اَخْبَرَنَا) حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزَّبَيْرِ عَمَّنُ حَدَّتَ عَنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنُ سَبُرَةِ بُنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ' سبره بن ما لک طالبیْ

ان كورسول اكرم من ينفي كي صحبت كالترف حاصل ہے۔

حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'ہمیں حضرت'' محمد میں نیڈ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''حیوہ بن شریح میں'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت''محمد بن حرب میں '' نے بیان کیا ہے وہ حضرت'' زبیر میں'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک محدث کے واسطے سے' حضرت'' جبیر بن نفیر میں "کے ذریعے حضرت سبرہ بن مالک رہائٹز کے واسطے سے رسول اکرم ملی تیزام سے روایت کرتے ہیں۔

40r y 🖗

(410) سَبِيْعَةُ بُنَتُ الْحَارِثِ لَهَا صُحْبَةٌ وَرَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فِى الْعِلَّةِ حضرت 'سبيعہ بنت حارث رُلَّيْنَ انہوں نے رسول اکرم مُنَائِيْنِ کے حوالے سے عدت کے بارے میں ایک حدیث روایت کی ہے۔

(411) سَعْدُ بْنُ عُبَادَةٍ أَبُو ثَابِتِ الْأَنْصَارِتُ الْخَزُرَجِتُ الْمَدَنِيُ

شَهِدَ بَدُرًا قَالَ الْبُخَارِى فِى تَارِيْخِه قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ (اَخْبَرَنَا) سَعِيْدُ بُنُ سَلْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُن عُقَيْلٍ عَنْ عَمْرَو بُنِ شُرَحْبِيْلَ بُنِ سَعِيْدٍ بُنِ سَعْدِ بُنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِه سَعْدِ بُنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيّدُ الْآيَامِ يَوُمُ الْجُمْعَةِ اَعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَفِيْهِ مَعْدِ بُنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيّدُ الْآيَامِ يَوْمُ الْجُمْعَةِ اَعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ مَعْدِ بُنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيّدُ الْآيَامِ يَوْمُ الْجُمْعَةِ اَعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ حَمْ سُعُدِ بُنِ عُبَادَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيّدُ الْآيَامِ يَوْمُ الْجُمْعَةِ اعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَفِيْهِ مَحْدُ سُعُدِ بُنِ عُبَادَةً عَنِ النَّبِي صَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاللَّهُ وَالَهُ عَلَيْهِ مَن الْعَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُعَالَى مِعْهُ الْ

حضرت سعدین عبادہ ابو ثابت انصاری خزرجی مدیی رٹائنڈ

یہ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندراپنی اساد کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ کے واسطے سے حضور مَنَّاتَقِ کا ب فرمان نقل کیا ہے رسول اکرم مَنَّاتِظ نے فرمایا: دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔ بیہ یوم نحر سے زیادہ عظمت والا ہے اس کے اندر پانچ خصوصیات ہیں۔

Oاس کے اندرآ دم ملیکیا کی تخلیق ہوئی ، Oاسی کے اندران کو جنت سے زمین کی جانب اتارا گیا ، Oاسی کے اندرآ دم علیکیا کا انقال ہوا، Oاسی کے اندرایک ایسی گھڑی ہے کہ اس گھڑی میں بندہ اپنے رب سے جو پچھ بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطافر ماتا ہے جب تک کہ وہ کسی حرام کا سوال نہ کرےاور Oاسی دن قیامت قائم ہوگی۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنُ رَوِ ی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ التَّابَعِيْنَ ان تابعين كاذ كرجن سے امام اعظم ابوحنيفه تَبَيَّتِ نے روايت كى ہے (412)سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِقُ الْمَدَنِقُ

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ قَالَ لِي الْحُسَيْنُ بْنُ نَافِعِ عَنُ صَخُرَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ آنَّهُ مَاتَ سَالِمٌ سَنَةَ سِتْ وَّمِائَةٍ

/ww.waseemziyai.co

رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِ ى عَنْهُ أَلَامَامُ أَبُو حَنِيفَةَ فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت سالم بن عبداللّه بن عمر بن خطاب ابوعمر قرش مدنى تحقیت حضرت 'امام بخاری تحقیق' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے مجھے حضرت 'حسین بن نافع مِقَافَة 'نقافَت حضرت 'امام بخاری تحقیق' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے مجھے حضرت 'حسین بن نافع مِقافَة 'نقافَت حضرت 'امام بخاری تحقیق' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے مجھے حضرت 'حسین بن نافع مِقافَة 'نقاف حضرت ''صحر ہیں رہیدہ میں بالہ بن باللہ میں موا۔ اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابوضیفہ مِقافَت کی ان سے روایت کردہ احاد یت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(413)سَعِيْدُ بْنُ مَسُرُوْقٍ أَبُو سُفْيَانَ التَّوْرِيُّ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْفِي

قَـالَ الْبُـحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ يَرُوِى عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُنْذُرٍ وَالشَّعْبِيِّ رَوَى عَنُهُ اِبْنُهُ سُفْيَانَ النَّوُرِتُ وَشُعُبُهُ وَابُوُ عَـوَانَةَ قَـالَ الْبُحَارِتُ قَالَ احْمَدُ بَلَغَنِى آنَّهُ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِ وَّعِشُرِيْنَ وَمِائِةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُولُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت 'سعید بن مسر وق ابوسفیان **توری تمیمی کوفی** ع<sup>ینی</sup> '

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے،انہوں نے حضرت''عکر مہ بیشلی''، حضرت''مندر بیشلی'' اور حضرت'' شعبی بیشی'' سے روایت کی ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت'' سفیان توری بیشلی''اور حضرت'' شعبہ بیشللہ'' اور حضرت' ابوعوانہ بیشلی'' نے روایت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری نیسین'' نے بیان کیا ہے' حضرت'' احمد نیسین'' کہتے ہیں: مجھے بیداطلاع کیچنچی ہے کہ ان کا انتقال ۱۳۸، جری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں بند'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(414)سَلْمَانُ أَبُوُ حَازِمٍ مَوُلَى عُنُزَةِ الْأَشْجَعِيَّةِ

قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ مِنْهُ الْاعْمَشُ وَمَنْصُوْرٌ وَعَدِتٌ وَعُبَيْدُ بُنُ كَيْسَانَ وَفُضَيْلُ بُنُ غَزُوَانَ وَابُوُ مَالِكِ الْكُوْفِتُ قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ مُحَمَّدٌ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّنَا مُحَمَّدٌ بُنُ جَعْفَرَ اَخْبَرَنا سَعْدُ عَنْ فُرَّاتِ الْقَزَازِ سَمِعَ ابَ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ ابَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالى يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَرَوى عَنْهُ الْإِمَامُ ابُوُ

حَنِيُفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ''سلمان ابوحازم یہ عنزہ المجعیہ کے آزاد کردہ ہیں، حضرت''امام بخاری جیلیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان سے حضرت 'المش محينين' اور حضرت' منصور مينين' ، حضرت' عدى مينين' ، حضرت' عبيد بن كيسان مينين'، حضرت' فضيل بن غزوان مِيانة ''، حضرت'' ابوما لك كوفى مُتامنة '' في ساع كيا ہے۔ حضرت''امام بخاری بیشیز''اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''فرات القرزاز میشند'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت'' ابوحازم مجتلة ''نے بیان کیا ہے میں پالچ سال تک حضرت ابو ہزیرہ دخانٹوز کی خدمت میں بیٹھتار ہا۔ 🟵 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میں بن کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودين (415)سُلَيْمَانُ بْنُ بَشَّارٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ الْمَدَيْنِيِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ يَقُوْلُ أَضْعَفُ قَبَالَ الْبُحَارِتَى فِسْ تَبَارِيْحِهِ دَوِى عَنْهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَإِبْنُ آبِى ذِئْبٍ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت "سليمان بن بشار محتالة" ر مقصورة المديني كے صاحب بيں \_حضرت 'امام بخارى ميسة ' نے اپنى تاريخ كے اندر ذكر كيا ہے ان سے حضرت 'سليمان بن بلال مِ<sub>ع</sub>امی<sup>،</sup> ' اور حضرت' ' ابن ابی ذئب م<sup>ی</sup>تامذ نے روایت کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ عضينہ ' كى ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجودين۔ (416)سَلْمَةُ بُنُ كُهَيْلِ الْحَضُرَمِيُّ ٱلْكُوْفِيُّ قَـالَ الْبُـخَارِتٌ فِي تَارِيُجِهِ سَمِعَ جُنُدُباً وَابَا جُحَيْفَةَ مَاتَ سَنَةَ اِحُدِى وَعِشُرِيُنَ وَمَانَةٍ قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ لِـى عَبْـدُ الـلَّـهِ بُـنُ آبِـى الْاَسُـوَدِ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِتٌ لَمْ يَكُنُ اَحَدٌ بِالْكُوْفَةِ آثْبَتُ مِنُ اَرْبَعَةٍ مَنْصُوْرٌ وَاَبِى

حُصَيْنٌ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَعَمْرٌو بْنُ مُرَّةَ وَكَانَ مَنْصُورٌ أَثْبَتُ اَهُلِ الْكُوفَةِ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

\$019

حضرت ' سلمه بن کہیل حضر می کو فی عِنَّالَة ' حضرت ' امام بخاری بیتان ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت جندب بیتانة ' اور حضرت ' ابو جحیفه بیتانة ' سے ساع کیا ہے اوران کا انقال اتا اہجری میں ہوا۔ حضرت ' امام بخاری بیتانة ' نے کہا ہے بحصے حضرت ' عبدالله بن ابی اسود بیتانة ' اور حضرت ' عبدالرحمٰن بن مہدی بیت نے کہا ہے : کوفہ کے اندر چارلوگوں سے زیادہ معتبر عالم کوئی نہیں ہے ۔ حضرت ' منصور بیتانة ' ، ۔ حضرت ' ابو تحیف بیتانة ' حضرت ' سلمہ بن کہیل بیت ' نے کہا ہے بحصے حضرت ' عبدالله بن ابی اسود بیت ' اور حضرت ' عبدالرحمٰن بن مہدی بیت ' نے کہا ہے : کوفہ کے اندر چارلوگوں سے زیادہ معتبر عالم کوئی نہیں ہے ۔ حضرت ' منصور بیت ' ، ۔ حضرت ' ابو الحسین بیت ' حضرت ' سلمہ بن کہیل بیت ' ۔ حضرت ' عرو بن مرہ بیت ' ۔ اور حضرت ' منصور بیت ' ، ایک کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر ت حضرت ' سلمہ بن کہیل بیت ' ۔ ۔ حضرت ' عمرو بن مرہ بیت ' ۔ اور حضرت ' منصور بیت ' ، ایک کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر تے کہا ہے ۔ کوفہ رو بیت کا بیت ' ۔ ۔ حضرت ' امام بیت کر ہوں ہے زیادہ معتبر عالم کوئی نہیں ہے ۔ حضرت ' منصور بیت کا بی کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر تھے معنور ' ۔ سلمہ بن کہیل بیت ' ۔ ۔ حضرت ' امام اعظم ابو حضرت ' معرفی بیت ' کا ایک کو دیک سرت کر اور معتبر ہے معرف کی بیت ہے ۔ کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر ہے معرت ' امام اعظم ابو حضیفہ بیت ' کی ایک کو دیک سرت کردہ احاد بین ان مسانید میں موجود ہیں۔

(417)سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ مَوْلاَهُمُ الْكُوْفِيُّ

قَـالَ الْبُـحَـارِتُ فِـى تَارِيُخِهِ قَالَ لِى اِبُنُ آبِى الْاَسُوَدِ عَنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيّ أَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ اِحُدَى اَوُ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائِةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالى

يَقُوْلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ''سلیمان بن ابوسلیمان ابواسحاق شیبانی کوفی میشاند ''۔

حضرت''امام بخاری بُیشین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ مجھے حضرت'' ابن ابی اسود بُیشین' نے حضرت''عبداللہ بجل مِیشین'' کے واسطے سے بتایا ہے حضرت''سلیمان بن ابی سلیمان بُیشین'' کا انتقال۲۴ ایا ۲۴ جری میں ہوا۔

ﷺ اللہ کاسب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(418) سَلْمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ بْنِ شُرَيْطِ بْنِ اَنَسٍ اَبُوْ فَرَاسِ الْآشْجَعِتُ الْكُوفِي

قَـالَ الْبُحَارِتُ سَمِعَ اَبَاهَ وَالصَّحَّاكَ كَنَّاهُ وَكِيْعٌ سَمِعَ مِنْهُ النَّوْرِتُ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت "سلمه بن نبيط بن شريط بن انس ابوفراس اتْجعى كوفى مِنْسَنْ

حضرت''امام بخاری برسید'' نے کہا ہے' انہوں نے اپنے والد اور حضرت'' ضحاک برسید'' سے ساع کیا ہے، حضرت'' وکیع برسید'' نے ان کی کنیت رکھی تھی ۔ان سے حضرت'' تو ری برسید'' اور حضرت'' ابونعیم برسید'' نے ساع کیا ہے۔ دی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(419)سَالِمُ بُنُ عَجُلانَ الْأَفْطَسُ الْجَرَزِيُّ مَوُلَى مُحَمَّدِ بُنِ مَرُوَانِ بُنِ الْحَكَمِ الْقَرَشِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِه قُتِلَ بِالشَّامِ صَبُرًا سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ مِنْهُ التَّورِيُّ نَسَبَهُ عَلِيُّ بْنُ مُجَاهدٍ

> َيَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت مسالم بن عجلان افطس جرزى

ی محمد بن مردان بن علم قرش کے آزاد کردہ ہیں،امام بخاری نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے، شام کے اندران کو گرفتار کر کے قتل کردیا گیا تھا۔انہوں نے حضرت'' سعید بن جبیر سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' ثوری پڑیں '' نے ساع کیا ہے اوران کا نسب حضرت'' علی بن مجاہد جیسی'' نے بیان کیا ہے

الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :ان سے امام اعظم ابوحنیفہ میں کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(420)سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانِ الْأَعْمَشِ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِـى تَـارِيْـخِـم كُنِّيَتُـهُ أَبُوُ مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِى كَاهِلٍ رَأَى آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بُنَ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيْمَ وُلِدَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّارْبَعُوْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ مِنْهُ النَّوُرِ الْبُحَارِتُ قَـالَ صَدَقَةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَّا اَعْلَمُ اَحَداً يَعْلَمُ بِحَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اعْلَمُ مِنَ الْاعْمَشِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت 'سليمان بن مهران اعمش ميشيد'

حضرت''امام بخاری بینینی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'ان کی کنیت''ابو محمد' ہے۔ یہ بنی کابل کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن ما لک طائفزاور حضرت''سعید بن جبیر طائفز''اور حضرت''ابراہیم بینینی'' کی زیارت کی ہےان کی پیدائش ۲۰ ہجری کی ہےاوران کا انتقال ۱۴۸ہ جری میں ہوا۔ان سے حضرت''امام توری بینینیڈ''، حضرت''شعبہ بینینی''، حضرت''ابواسحاق سبیعی بینینی'' نے ساع کیا ہے۔

حضرت 'امام بخاری مجالی 'بیان کرتے ہیں' حضرت 'صدقہ بن عبدالرحمٰن مُسلمن ' نے کہا ہے' حضرت ' ابن مسعود دانش: ' ک

احادیث کو حضرت''<sup>عم</sup>ش <sup>میسی</sup>'' سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ ®الٹد کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے <sup>ح</sup>ضرت''امام <sup>اعظ</sup>م ابوحنیفہ <sup>می</sup>س<sup>ی</sup>'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(421) سَعِيْدُ بْنُ آبِي سَعِيْدِ الْمُقْبَرِي قَالَ الْبُخِارِي فِي تَادِيْخِهِ قَالَ اِبْنُ آبِي أُوَيْس يُنْسَبُ إلى مَقْبَرَةٍ وَقَالَ غَيْرُهُ اِسْمُ آبِي سَعِيْدٍ حَيْسَانُ مَكَاتِبُ اِمْرَاقٍ مِنْ بَنِي لَدُثٍ تُحْيِيتُهُ آبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى مَكَاتِبُ اِمْرَاقٍ مِنْ بَنِي لَدُثٍ تُحْيَيتُهُ آبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى مَكَاتِبُ اِمْرَاقٍ مِنْ بَنِي لَدُثٍ تُحْيَيتُهُ آبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى مَكَاتِبُ اِمْرَاقٍ مِنْ بَنِي لَدُثٍ تَحْيَيتُهُ آبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى مَكَاتِبُ الْمُرَاقِ مِنْ بَنِي لَدُثٍ تُحْيَيتُهُ آبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى مَكَاتِبُ الْمُرَاقِ مِنْ بَنِي لَدُتُ مَعْدِ اللَّهُ وَيَرُوعَ عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مَعْرَتُ سَعِيدِ مَعَالَ مَعْدَى مُعَادِ اللَّهُ وَيَرُوعَ عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مُعْرَتُ سَعِيدِ مَنْ اللَّهُ مَعْدَى مُعْرَتُ سَعِيدِ مَنْ اللَّهُ مَعْدَى مُعْرَتُ المَا مَعْارى بِيَسَةٍ مَعْدَى مَعْرَتُ المَا مِعْدَى اللَّهُ مَعْدَى مَعْرَتُ مَعْدَى الْعَامِ مِنْ مَالَ الْمُعْتَى مُعْدَى مُعْدَى مَعْنُ مَعْرَبَ مُعَالَ الْمُعْتَانِ الْمُ مَعْدَى مَعْرَتُ مُعْدَى اللَّهُ مَعْدَةُ مِنْ الْمُ مَعْدَى مَعْنُ مَعْرَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَعْنَ الْعَالَ الْعَالَةُ مَعْنَ مَعْنُ مُعْتَى مُولَى مُعْتَيْنَ الْعُنْ الْعُرَي مُعْدَى مَعْنُ مَا اللَّهُ مَعْنَ الْمُ اللَّهُ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مُنْ الْمُ عَلَى مُالَقُونَ الْمُعْنَ الْمُعْنَ مُعْنَ مُنَا مِنْ الْمُ الْعَالَةُ مُنْ الْمُ الْمُ مَعْنُ مُعْتَى مَعْنُ مَعْنُ مَا الْمُ مُعْنَ مُعْنَ الْمُ الْعُنْ الْعُنْ مُنَا مُعْنَا الْمُ مَعْنَ مُعْتَى مُنْ الْنَ الْمُ الْمُ عَلَى مُنَا مُعْتَى مُنَا وَالْمَا مُنْ عَلْمُ مُولَا مُنْ مُ الْمُ مُنَا مُوتَنَ مُوالَقُونَ الْمُ مُولَى عَلْنَ مَعْنَ مُنْ مُعْتَى مُولَة مُولَةُ مُعْنَ مُولَة مَعْنَ مُعْتَمَةُ مَالَالَةُ مَنْ الْنُعْنُ مُعْتَى مُنَائِعُ مُنَا مُ مُعْنَى مُعْتَا مُولَا مُولَة مُنْ مُولا مُولَا مُولَا مُنْ مُولَةُ مُولَة مُنَا مُنْ الْمُ مُعْنَالُ مُنَا مُعْنُولُ مُنْ مُولَةُ مُنَا مُنَا مُنَا مُ مُنْعُ م

(422) سَعِيْدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ أَبُوُ سَعِيْدِ الْبَقَّالُ الْأَعُوَرُ مَوْلَى حُذَيْفَةِ الْعَبَسِتُ قَالَ الْبُحَارِ تُي فِى تَادِيْحِه سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَعِكْرِ مَة يَقُوُلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو فَى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَة فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت "سعيد بن مرز بان ابوسعيد بقال اعور عِنْهُ فَى هذهِ الْمَسَانِيْدِ محضرت "سعيد بن مرز بان ابوسعيد بقال اعور عِنْهُ فَى حَنْهُ اللهُ مَالِكُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَعِكْرِ مَة محضرت "سعيد بن مرز بان ابوسعيد بقال اعور عِنْهُ فَى حَنْهُ اللَّهُ مَالَيْ لَ محضرت الس بن ما لك بْنَاتْذَاور حضرت "عكرمه بْنَاتْو" سيماع كليا ہے۔ حضرت انس بن ما لك بْنَاتْذَاور حضرت "عكرمه بْنَاتَو" سيماع كليا ہے۔ موجود ہن ما لك بْنَاتْذَاور حضرت "امام اعظم الوحنيفه بيتية" كان ستاد الا مادين مانيد من

(423)سُلَيْمٌ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ أَلَكُوْفِيَّ يَرُوِى عَنِ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ مَنْهُ وَكِيْعٌ وَرَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ دِيْنَارٍ كَذا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دسلیم شعبی کے آ زاد کرد **ہ کو ف**ی می<sup>سی</sup>' انہوں نے حضرت ' <sup>شعب</sup>ی <sup>ب</sup>یانی<sup>'</sup> ، سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ' وکیع میں یہ' نے ساع کیا ہے۔ ان سے حضرت''محد بن دینار <sup>میر</sup> بند'' نے روایت کی ہے۔ حضرت''امام بخاری <sup>میر</sup> بند'' نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر 🕄 الله کاسب سے مزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديين (424)سِمَاك بُنُ حَرُب الْكُوْفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ قَالَ لِي مُحَمَّدٌ بْنُ مُؤْمَّلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ اَدُرَكْتُ ثَـمَانِيُنَ مِنُ اَصْحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَمِعَ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ وَسُوَيْدَ بُنَ قَيْسٍ هُوَ اَخُوُ إبْرَاهيْم وَمُحَمَّدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''ساک بن حرب کوفی عضایه'' حضرت' امام بخاری بین ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، مجھے حضرت' محمد بن مول میں ' نے حضرت' حماد بن سلمہ ہوں <sup>،</sup> کے واسطے سے، حضرت'' ساک بن حرب م<sup>میں</sup> '' کے ذریعے روایت کیا ہے، دہ فرماتے ہیں' میں نے ۲۰ صحابہ کرام کی زیارت کی ہےاور حضرت''امام بخاری ج<sub>اللہ</sub>'' نے کہا ہے'انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ ج<sub>ناللہ</sub>''اور حضرت'' سوید بن قیس <sup>ج</sup>یاللہ'' سے ساع کیا ہے۔ یہ حضرت'' ابراہیم <sup>میں</sup> ''اور حضرت'' محمد <sup>میں</sup> '' کے بھائی ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودیں۔

(425)سَعِيْدُ بُنُ جُبَيْرٍ بُنِ هِشَامٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيَنِجِهِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى وَالِبَةٍ مِنْ بَنِى آسَدٍ وَقَالَ قَالَ آحْمَدُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ جَرِيْرٍ عَنُ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ قَالَ قُتِلَ سَعِيْدٌ وَهُوَ اِبْنُ تِسْعِ وَّارَبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ وَقَالَ اَبُوُ نُعَيْسٍ قُتِلَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَادِيْخِهِ كَانَ سُفْيَانُ التَّوُرِتُ يُقَلِّمُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَلَى اِبُواهِيْسَمَ فِى الْعِلْمِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزَّبَيْرِ وَانَساً وَابَا هُرَيْرة رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ دَوى عَنْهُ عَمْرُو بْنِ دِيْنَارٍ وَايَّوْبُ وَتَابِتٌ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوُحِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "سعيد بن جبير بن مشام في الله"

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ابوعبداللدوالبہ کے آزاد کردہ ہیں، ان کاتعلق بنی اسد سے ہے۔اور حضرت''امام بخاری میشد'' نے کہا ہے : حضرت'' احمد بن سلیمان میشد'' نے حضرت'' جریر میشد'' کے داسطے سے حضرت'' واصل بن سلیمان میشد'' کے داسطے سے، حضرت'' عبدالللہ بن سعید میشد'' کے داسطے سے بیان کیا ہے، حضرت سعید بن جبیر میشد'' ق ہوئے ،اس وقت ان کی عمر ۲۵ برس تقلی ۔ حضرت'' امام بخاری میشد'' کہتے ہیں : حضرت'' ابونعیم میشد'' نے کہا ہے' ان کو اسطے سے حضرت

حضرت''امام بخاری میسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیاہے' حضرت'' سفیان توری سعید بن جبیر میسین'' کوعکم کے معاطے میں حضرت''ابراہیم پر مقدم میسین'' رکھتے تھے۔انہوں نے حضرت'' ابن عباس ، حضرت''ابن عمر حضرت''ابن زبیر حضرت انس اور حضرت ابو ہر برہ ٹنائڈ سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''عمرو بن دینار میشین' اور حضرت'' ایوب میں اللہ ''مضرت'' ثابت میں سین نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ پیشین'' کے بعض شیوخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(426) سَلْمَةُ بُنُ تَمَامٍ أَبُوْ عَبُدِ اللَّهِ ٱلشَّقَرِيُّ

قَـالَ الْبُـخَارِتُ فِـى تَـارِيُـخِـه سَـمِعَ الشَّعْبِيَّ وَإِبْرَاهِيْمَ رَوَى عَنُهُ الثَّوْرِتُ وَحَمَّادٌ بُنِ زَيُدِ الْبَصَرِتُ قَالَ الْبُحَارِتُ وَيُقَالُ شَقْرَةٌ مِنْ بَنِى الْحَارِثِ بُنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيْمٍ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِى هاذِهِ الْمَسَانِيُدِ

يفون اصلعف عِبادِ اللهِ ويروِی عنه بعض سيوحِ ابِی حَنِيفَه رَحِمَه الله تعالی فِی هَدِهِ المَسَارِ حضرت''سلمہ بن تمام ابوعبداللدشقر ی <sup>ع</sup>ِنانَةِ ''

حضرت''امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے کہ انہوں نے حضرت'' شعبی بیشین' اور حضرت'' ابراہیم میں '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' تو ری بیشین' اور حضرت'' حماد بن زید بصری بیشین' نے ساع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری ﷺ''بیان کرتے ہیں اورایک قول کے مطابق ان کو' شقر ہ'' کہاجا تا ہے،ان کا تعلق بنی حارث بن عمر و بن تمیم سے تھا۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُتانیہ'' کے ایک شیخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(427)سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ حَصِيْبِ الْآسْلَمِيُّ

قَـالَ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيْخِهِ يَرُوِى عَنْ آبِيْهِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ رَوى عَنُهُ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَلِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَـالَ لِـى نُعَيْـمُ ابُـنُ حَـمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوُ حُصَيْبٍ مُحَمَّدٌ الْمَرُوَزِيُّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَخِيْهِ سُلَيْمَانِ بُنِ بُرَيْدَةَ وَكَانَا وُلِدَا فِى بَطُنٍ وَاحِدٍ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْهُمُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ بَعُضُ شُيُوْخِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'سليمان بن بريده بن حصيب اللمي مُيَانِيْنَ

حضرت''امام بخاری ہمیں'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیاہے وہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت''عمران بن حصین ہمیں'' سےروایت کرتے ہیںادران سے حضرت''علقمہ بن مرثد ہمیں'' نے روایت کی ہے۔

حضرت' امام بخاری میسینی ، بیان کرتے ہیں بجھے حضرت' تعیم بن حماد میسینی نے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں حضرت' ابو حصیب محمد مروزی میسینی ' نے ہمیں بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں :حضرت' عبداللہ بن بریدہ میسین کے واسطے سے ان کے بھائی حضرت' سلیمان بن بریدہ میسینی سے روایت کرتے ہیں نید دونوں حضرت مر ردانین کے زمانے میں ایک ہی بطن سے پیدا ہوئے تھے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے بیض شیوخ نے ان سےردایات کی ہیں اوران کی روایات کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

> فَصْلٌ فِی ذِکْرِ مَنُ رَوَى عَنِ الْاِمَامِ آبِی حَنِيفَةَ فِی هلدِ الْمَسَانِيْدِ ان محدثین کا ذکرجنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ مُسَانَت سے روایت کی ہے (428)سُفْیَانُ بْنُ سَعِیْدِ التَّوْرِ تُّ اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ

قَـالَ الْبُـخَـارِتُّ فِى تَارِيُجِهُ قَالَ لِيُ اَبُوُ الْوَلِيدُماَتَ سَنَةَ اِحُدٰى وَسِتِّيُنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِى الْاَسُوَدِ سَـاَلْتُ مَالِكاً وَسُفْيَانَ فَاتَّفَقَا اَنَّهُمَا وُلِدَا فِى خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلكِ وَقَالَ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ مُرَّةٍ وَحُبَيْبَ بُنَ آبِى ثَابِتٍ وَقَالَ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنُ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ مُوُسَى بُنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَحَمْسِيْنَ يَقُوْلُ لِى اَحَدٌ وَسِتُّوْنَ سَنَةَ وَحَرَجَ سُفُيَانُ لِسَنَةِ اَرْبَعِ وَتَحْمُسِيْنَ مِنَ الْكُوْفَةَ

يَقُولُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَالْمَقَامَاتُ وَالْمُعَادَاتُ الَّتِى بَيْنَ سُفْيَانَ وَآبِى حَنِيْفَةَ مَشْهُوُرَةٌ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ آبِى حَنِيْفَة كَثِيْرًا مِنْهَا حَدِيْتُ الْمُرُتَلَةِ وَلَكِنْ كَانَ يُدَلِّسُ وَيَقُولُ فِي الرَّوَايَةِ عَنْهُ اَحْبَرَنَا النَّقَةُ أَوُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَلَكِنْ ظَهَرَ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَبَا حَنِيْفَةَ فَإِنَّهُ لَمَّا وَصَلَ إِلَى الْيَمَنِ رَوى حَدِيْتُ الْمُرْتَلَةِ وَصَرَّحَ بِذِكْرِ أَبِي حَنِيْفَةَ فَعُلِمَ مِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَبَا حَنِيْفَة فَإِنَّهُ لَمَّا وَصَلَ إِلَى الْيَمَنِ رَوى حَدِيْتُ الْمُرْتَلَةِ وَصَرَّحَ بِذِكْرِ آبِي حَنِيْفَةَ فَعُلِمَ مِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَبَا حَنِيْفَةَ فَإِنَّهُ لَمَّا وَصَلَ اللَّهُ مَنْ رَوى حَدِيْتُ الْمُرْتَلَةِ وَصَرَّحَ بِذِكْرِ آبِي حَنِيْفَةَ فَعُلِمَ مِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَبَا حَنِيْفَةَ فَإِنَّهُ لَمَا وَصَلَ اللَّهُ مَنْ وَلَك

حضرت 'امام بخاری بینید' نے اپنی تاریخ کے میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے بجھے حضرت ' ابوالولید بینید' نے بتایا ہے ان کا انتقال ۲۱ ابجری میں ہوا۔ اور حضرت ' امام بخاری بینید' نے کہا ہے خضرت ' عبداللہ ابن ابی اسود بینید' نے بین میں نے حضرت ' مالک بینید' ' اور حضرت ' سفیان بینید' سے پوچھا تو وہ دونوں اس بات پر منفق تصح کہ وہ دونوں حضرت ' سلیمان بن عبدالملک میں میں ہوا۔ اور حضرت ' سفیان بینید' نے پوچھا تو وہ دونوں اس بات پر منفق تصح کہ وہ دونوں حضرت ' سلیمان بن عبدالملک میں اور حضرت ' مام بخاری بینید' نے پوچھا تو وہ دونوں اس بات پر منفق تصح کہ وہ دونوں حضرت ' سلیمان بن عبدالملک میں اور حضرت ' ماں بینیدا ہوئے ۔ اور حضرت ' امام بخاری بینید' نے کہا ہے خصرت ' منون میں بین میں نے بین عبدالملک میں اور حضرت ' میں بینیدا ہوئے ۔ اور حضرت ' امام بخاری بینید' نے کہا ہے انہوں نے حضرت ' عبدال

حضرت''امام کمچناری نیسی'' نے کہا ہے' حضرت''موٹی بن زیاد نمیشی'' نے بیان کیا ہے' میں نے حضرت''سفیان نمیشی'' کو ۵۸ ہجری میں بیہ کہتے ہوئے سناتھا: میری عمرا1 برس ہوچکی ہےاور حضرت سفیان نمیشی'' کوفہ ہے،۵۴ ہجری کو نکلے تھے۔

دی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے، حضرت'' سفیان بیتینہ' اور حضرت'' ابو حذیفہ بیتینہ' کے درمیان اختلافات بہت مشہور ہیں اوروہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتینہ' سے بہت زیادہ احادیث روایت کرتے ہیں ان میں سے مرتدہ والی حدیث بھی ہے کیکن بیتد لیس کیا کرتے تصاور ایک روایت میں انہوں نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے ثقہ نے یا ہمارے بعض اصحاب نے لیکن ظاہر ہو چکا ہے کہ ان کی مراد حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتینہ'' تصے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے ثقہ نے یا ہمارے بعض احصاب نے لیکن روایت کی اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتینہ'' سے بہت زیادہ احادیث روایت کرتے ہیں ان میں سے مرتدہ والی حدیث بھی خاہر ہو چکا ہے کہ ان کی مراد حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتینہ'' میں خبر دی ہے ثقہ نے یا ہمارے بعض اصحاب نے لیکن روایت کی اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ بیتینہ'' میں انہوں نے کہا ہے' میں خبر دی ہے ثقہ نے ان میں سے مرتدہ والی حدیث

(429)سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي هَلاَلٍ

قَـالَ الْبُـحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ سَكَنَ مَكْمَةَ وَقَالَ لِى عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آبِى الْاَسُوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِ وَّتِسْعِيُنَ وَمِائَةٍ قَـالَ عَـلِـتُ بُـنُ الْـمَـدِينِيّ قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ وُلِدُتُ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِانَةٍ وَجَالَسُتُ الزُّهرِتُ وَاَنَا اِبُنُ سِتَّ عشرَةَ سَنَةً

وَهَمَّامٌ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ

حضرت "سعيدا بن ابي عروبه ابونضر محتالية"

حضرت 'سفیان بن عیدینه ابو محمد بنی ہلاک خوٹ '' حضرت 'امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے یہ مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر رہے اور مجھے حضرت''عبداللَّدا بن ابی اسود میند"نے بتایا ہے،ان کا انتقال ۱۹۸ ہجری میں ہوا۔ حضرت 'علی بن المدین میں'' نے کہا ہے : حضرت ' ابن عید ہو <sup>میں</sup> ' بیان کرتے ہیں' میری ولا دت ے اہجر میں ہوئی میں نے حضرت'' زہری ﷺ'' کی صحبت اختیار کی ہے،اس وقت میری عمر ۲ ابرس اوراڑ ھائی مادتھی ۔حضرت زہری میں شدیہ'' ہمارے پاس سالا اہجری میں آئے تھے، پھر بیشام میں چلے گے اور وہیں پران کا انتقال ہوا۔ ان سے حضرت'' ابن مبارک میں "' اور حضرت' ہمام میں ایک نے ساع کیا ہے۔

وَشَهُرَيْنِ وَنِصُفاً قَدِمَ علَيْنَا الزُّهُرِتُّ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائةٍ وَحَرَجَ إِلَى الشَّامِ وَمَاتَ سَمِعَ مِنْهُ اِبنُ ٱلْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ يَرُوِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَثِيرًا فِي هلدِهِ الْمَسَانِيدِ

🕄 الله کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ محقظہ 'سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیںاوردہان مسانید میں موجود ہیں۔

(430)سَعِيْدُ بْنُ أَبِي عُرُوْبَةَ أَبُو النَّصَرِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ اِسْمُ آبِي عُرُوْبَةَ مِهْرَانُ مَوْلَى بَنِي عَدِيّ سَكَنَ الْبَصُرَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَحَمْسِيْنَ وَمِائِةٍ قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ كَتَبْتُ عَنْهُ بَعْدَمَا اِخْتَلَطَ حَدِيْتَيْنِ قَالَ سَمِعَ عَنِ النَّضُرِ بْنِ أَنَسٍ حَدِيْتًا وَاحِدٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىٰ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت'' ابوعرو بہ ﷺ'' کا نام مہران ہے' یہ بنی عدی کے آزاد کردہ ہیں۔بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔حضرت''عبدالصمد <sup>میںی</sup>''نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۵۱،جری میں ہوا۔حضرت'' ابو لغیم میں <sup>، ،</sup> کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث ککھی تھی جب کہ دوحدیثیں آپس میں مل کئیں تھیں ۔ حضرت'' امام بخاری میں <sup>میں یہ</sup> ' کہتے ہیں: انہوں نے نضر بن اکس جی<sup>سی</sup>'' سے صرف ایک حدیث سی ہے۔ 🕄 التٰد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' اما ماعظم ابوحنیفہ میں "' سے ان مسانید میں روایات تقل کی ہیں۔

(431)سَعِيْدُ بُنُ أُوْسٍ بُنِ أَيَّوْبِ الْأَنْصَارِتَّ صَاحِبُ النَّضُر ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه فَقَالَ سَمِعَ شُعْبَةَ وَإِسُرَائِيْلَ وَابَا عَمْرٍو بُنِ الْعَلاَءِ رَوى عَنُهُ اَبُوْ عُبَيْدِ الْقَاسِمِ بنِ سَلاَمٍ وَاَبوُ نحاتِمِ السَّجِسْتَانِتُ وَاَبُوُ حَاتِمِ الرَّاذِيُّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهُ تَلاَتٌ وَيَسْعُوْنَ بِالْبَصْرَةِ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت "سعدين اوس بن ايوب الصاري عيشي"

یہ نصر کے صاحب میں حطیب بغدادی میں تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت''شعبہ میں من ساع کیا ہے'''، حضرت''اسرائیل میں من اور حضرت'' ابوعمرو بن علاء میں من ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ابوعبید قاسم بن سلام میں مند اند''، حضرت'' ابوحاتم بحستانی میں ''، حضرت'' ابوحاتم رازی میں مند '' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہان کا انتقال ۲۱۵، جری میں ہوااور ان کی عمر ۹۳ برس تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بن ، کہتا ہے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُتاللہ'' سے روایات نقل کی ہیں اور ان کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(432)سَعِيُدُ بْنُ سِنَان اَبُوُ سِنَانِ الشَّيْبَانِيُّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُجَه فَقَالَ يَرُوِى عَنُ عَمْرٍهٍ بْنِ مُرَّةَ عَنُ عَلْقَمَة بْنِ مَرْتَلِهِ قَالَ الْبُخَارِتُ يُقَالُ الْقُزُوَيْنِتُ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ ...

حضرت 'سعيد بن سنان اوسنان شيباتی مشاينه '

حضرت 'امام بخاری بیشد' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت 'عمر و بن مرہ بیشد' 'کے واسطے سے، حضرت ' علقمہ بن مرثد بیشد' سے روایت کی ہے، حضرت 'امام بخاری میشد' نے کہا ہے، ان کوفز وینی کہا جاتا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے بھی حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میشد' سے روایات کی میں اور ان کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> (433) سَعِيْدُ بُنُ الْحَكَمِ بُنِ اَبِى مَرْيَمَ الْمِصُرِتُ اَبُوُ مُحَمَّدٍ الْجُمْحِيُّ قَالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ يَحْيى بُنَ آيُّوْبَ وَلَيْثاً وَمُحَمَّدَ بُنَ مُطَرِّفٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَعِشُرِيْنَ وِمَائَةٍ

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيفَةَ عَلَى آنَّهُ مَاتَ قَبْلَهُ حضرت ' سعید بن حکم ابن ابی مریم مصری ابو مدیمی محت ین حضرت 'امام بخاری محیطیت'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت'' پچل بن ایوب محیطیت'' اور حضرت''لیٹ محیطیت'' اور حضرت'' محمد بن مطرف مجيسة ''سے ساع کیا ہے ان کا انتقال ۱۳۴ ، جری میں ہوا۔ 🟵 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُحقظہ ''سے روایات کی ہیں اور بید حضرت'' امام اعظم ابوحنيفه بينين سے پہلے انتقال کر گئے تھے۔ (434)سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ التَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ الْوَرَّاقُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ يَرُوِى عَنُ يَحْيِٰي بُنِ سَعِيْدِ الْأَنْصَارِيّ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ ح**ضرت'' سعید بن محد** تقفی **کونی دراق خ**یانید حضرت''امام بخاری بینین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیاہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' یحیٰ بن سعید الصارى مجينة ''سےردايت كياہے۔ الله كاسب سے كمز وربنده كہتا ہے : انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابو حنيفہ مُتاثلة' 'سے روايات لى ہيں اور حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (435)سَعِيْدُ بْنُ مُوْسَى ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ سَعِيُدُ بُنُ مَوُسَى بُنِ وَرُدَانَ الْمِصُرِيِّ سَمِعَ هِشَاماً يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'سعيد بن موسى بيتالله'' حضرت''امام بخاری بیشت''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت'' سعید بن مولیٰ بن وردان مصری بیشت''۔انہوں نے ح**فرت''ہ**شام <sup>ت</sup>رینڈ'' سے ساع کیا ہے۔ الله كاسب سے كمز وربنده كہتا ہے : انہوں نے حضرت' 'امام اعظم ابوحنيفہ ميں '' سے روايات لى ہيں اور حضرت' 'امام' اعظم ابوحنیفہ مجتلنہ'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(436)سَعِيْدُ بُنُ سَلْمَةَ بُنِ هِشَامٍ بُنِ عَبْلِ الْمَلِكِ بُنِ مَرُوانَ بُنِ الْحَكَمِ الْأُمَوِى قَالَ الْبُحَارِقُ فِى تَارِيْحِه عَنُ اِسْمَاعِيْلَ بُنِ أُمَيَّةَ فِيْهِ نَظُرٌ يَرُوِى عَنُ جَعْفَرَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِيْهِ عَنْ جَدِّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَدِّه وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنَاكَيْر

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "سعيد بن سلمه بن مشام بن عبدالملك بن مروان بن حكم أموى ميني"

حضرت 'امام بخاری میتانید' نے اپنی تاریخ میں حضرت 'اساعیل بن امیہ میتین' سے روایت کیا ہے ،اس پر نظر ثانی ہونی چاہئے۔ حضرت ''جعفر بن محد میتانید'' کے واسطے سے اپنے والد کے واسطے سے دادا کے واسطے سے رسول اکرم مُنَاتَّذِ علم کیا ہے اور حضرت ''عبداللہ بن حسن میتیند'' کے واسطے سے ان کے والد کے ذریعے بھی ان کے دادا سے رسول اکرم مُنَاتِقْ منا کیرذکر کی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں "'' سے روایات کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں "'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(437)سَعِيْدُ بْنُ الصَّلَتِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ الصَّلُتِ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ بَيُضَاءَ مُرْسَلٌ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ دَوى عَنُهُ جَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْبُخَارِتُ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت د سعيد بن صلت وعايد ،

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور کہا ہے' حضرت''سعید بن صلت میشد'' نے حضرت''سہیل بن بیضاء میشند'' سے روایت کی ہے ، بیر مرسل ہے ۔انہوں نے حضرت''ابن عباس سے ساع کیا ہے اور ان سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے حضرت''امام بخاری میشند'' نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایات لی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(438)سُلَيْمَانُ بُنُ عَمْرِوٍ بُنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدَي الْكُوْفِيّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ يَرُوِى عَنْ اَبِيْهِ رَواى عَنْهُ شَبِيْبٌ وَسِمَعَ مِنْهُ يَزِيدُ بُنُ اَبِي يَزِيْدِ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِماَمِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'سلیمان بن عمر و بن احوص از دی کو فی خون پر حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' بیا پنے والد سے روایت کرتے ہیں ۔اوران سے حضرت''شہیب <sup>ب</sup>ین '' نے روایت کی ہےاوران سے حضرت'' یزید بن ابی یزید <sup>میں</sup> '' نے بھی سماع کیا ہے۔ 🟵 اللَّد كاسب سے كمز در بندہ كہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں،''سے رویات لی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جینی<sup>، ،</sup> سےروایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (439)سُلَيْمَانُ بُنُ مُسْلِم ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بُنُ آبِي الْمُعَلَّى الْعَجَلِيُّ سَمِعَ آبَاهُ أَصْلُهُ كُوْفِقٌ سَمِعَ مِنُهُ مُوُسِى قَالَ الْبُخَارِتُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِي أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْعَجلِتَى أَخُو هَارُونَ رَأَى الشَّعْبِتَي (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت "سليمان بن مسلم عبيد ، حضرت''امام بخاری سیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیاہے اور کہا ہے: حضرت'' سلیمان بن ابی المعلی عجل میں '' نے اپنے والد سے ساع کیا ہے بیاصلاکو فی ہیں اور وہاں پران سے حضرت''موں جینی'' نے ساع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری بی<sub>تانیہ</sub>'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت'' عمرو بن علی جی<sub>تانیہ</sub>'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''سلیمان بن مسلم عجل ہارون <sup>میں</sup>'' کے بھائی نے خبر دی ہے،انہوں نے حضرت''<sup>شع</sup>می م<sup>میں</sup>'' کی زیارت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں "سے روایات کی ہیں اور حضرت''امام 🕄 اعظم ابوحنیفہ <sup>ج</sup>ی<sup>ہی</sup>'' سےروایت کردہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(440)سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو نَحَالِدِ الْآحْمَرُ الْأَزُدِتُ الْجَعْفَرِتُ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ فَقَالَ أَبُوُ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ الْكُوْفِقُ الْاَزُدَتُ الْجَعْفَرِتُ سَمِعَ عَمْرَو بُنَ قَيْسٍ وَلَيْئاً

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

\$0°1}

حضرت ''سلیمان بن حیان ابوخالداحمراز دی جعفری میشد' حضرت 'امام بخاری میت '' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ' ابو خالد احمر کوفی از دی جعفری مین ''۔انہوں نے حضرت''عمرو بن قیس میں 'اور حضرت''لیث میں <sup>میں ی</sup>'' سے ساع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں "' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں 🕄 موجود ہر (441)سُلَيْمَانُ بُنُ عَمْرِوِ النَّخْعِيّ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمُروٍ النَّخْعِتُ آبُوُ دَاؤدَ الْكُوفِقُ مَعْرُوفٌ بِالْكِذُبِ قَالَهُ لِي إبْنُ قُتَيْبَةَ وُمَحَمَدُبْنُ إِسْحَاقَ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ حَدِيْناً وَاحِداً فِي هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'سليمان بن عمر و بن عمر محق جمالية حضرت' امام بخاری بینی ' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کاذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' سلیمان بن عمر و تخفی ابو داؤر کوفی میں ' بیچھوٹ میں مشہور تھے۔حضرت ' ابن قتلیبہ میں ' اور حضرت ' محمد بن اسحاق میں ' نے بیہ بات کہی ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت'' مام اعظم ابو حنیفہ میں "" سے ایک روایت کفل کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہے۔ (442)سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزُ الدَّمِشْقِي قَاضِي دَمِشْقَ قَـالَ الْبُخَارِتُ فِـى تَـارِيُـخِـهِ سَـمِعَ ثَابِتَ بُنَ عَجُلانَ وَحُصَيْنَ بُنَ عَبُدِ الرَّحْطِنِ وَيَحْيِي بُنَ سَعِيْدٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه وَهُوَ السَّلَمِتُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَحْمَدُ مَتُرُوْكُ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'سويدين عبدالعزيز دمشقي قاضي دمشق عب ، حضرت' امام بخاری مجتلف ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' ثابت بن عجلان محتلف ' حضرت'' حصین بن عبدالرحمٰن ﷺ''، حضرت'' کیلی بن سعید می<sup>ت ،</sup>' سے ساع کیاہے۔ حضرت'' امام بخاری می<sup>ت ،</sup>' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ' سکمی ہیں ۔ ان کی کنیت'' ابو **حمر'**' ہے۔ حضرت'' امام احمد م<sup>یر</sup> انڈ'' نے کہا ہے کہ متر وک ہیں۔ 🕄 اللّٰد کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُیشی'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں

60mg

موجود ہیں۔ (443)سِنَانُ بْنُ هَارُوْنِ الْبُرْجَمِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَادِيْخِهِ فِى آخِرِ بَابِ سَنَانِ بِالنُّوُنِ وَمَا وَقَعَ فِى بَعْضِ النُّسَخِ سَبَارٌ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ تَصْحِيُفٌ مِنَ الْكَاتِبِ قَالَ الْبُخَارِتُ سَنَانُ بنُ هَاَرُوُنِ البرُجمتُ آخوُ سَيْفٍ يرِوِىْ عنُ حُمَيْدٍ الطُّوِيْلِ وَرَوَى عَنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' سنان بن مارون برجمی خواند '' حضرت''امام بخاری سیسی'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندرنون کے باب میں سنان کے باب کے آخر میں ذکر کیا ہے اور بعض شخوں میں جو'' سبار''منقول ہے بیدکا تب کی تلطی ہے۔ حضرت''امام بخاری جنین'' نے کہا ہے خصرت'' سنان بن ہارون برجمی جنینی'' سیف کے بھائی نے حضرت'' حمید الطّويل مينين سےروايت کی ہےاوران سے حضرت''وليع مين ''نے روايت کی ہے۔ 🕄 الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوجنیفہ مُتاہیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (444)سَابِقُ الْبَرْبَرِيَّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ سَابِقٌ الْبَرْبَرِتُ يَرُوِي عَنْهُ الْأَوْزَاعِتُ يُعَدُّفِي الشَّامِيِّيِّنَ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'سابق البربري رَيَّنَهُ''

ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(445)سَالِمُ بُنُ سَالِمٍ قَالَ الْخَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوُ مُحَمَّدٍ وَقِيْلَ اَبُوُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْبَلَخِتُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَاَبِى عِصْمَةَ نُوُح بُن اَبِى مَرْيَمٍ وَإِبْرَاهِيْمَ بُنِ طَهْمَانَ وَإِبْنَ جُرَيْج وَسُفُيَانِ التَّوُرِيِّ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بُنُ إِبْرَاهِيْمَ وَالْحَسَنُ بُنُ عَرُفَةَ وَغَيْرُهُمْ قَالَ دَحَلَ بَعُدادَ فَشَنَعَ علَى هَأَرُوْنَ اَمِيْرِ الْسُمُؤُمِنِيْنَ فَحَبَسَهُ وَكَانَ يَدْعُوُ فِى حَبْسِه ويَقُولُ اللَّهُمَّ لا تَجَعُلُ مَوْتِى فِى حَبْسِه وَلا تَمْتَنِى حَتَّى أُلُحِقُ بِاهْلِى الْسُمُؤُمِنِيْنَ فَحَبَسَهُ وَكَانَ يَدْعُوُ فِى حَبْسِه ويَقُولُ اللَّهُمَّ لا تَجَعُلُ مَوْتِى فِى حَبْسِه وَلا تَمْتَنِى حَتَّى أُلُحِقُ بِاهْلِى فَمَاتَ هَارُوْنُ فَحَبَسَهُ وَكَانَ يَدْعُو فِى حَبْسِه ويَقُولُ اللَّهُمَّ لا تَجَعُلُ مَوْتِي فِى حَبْسِه وَلا تَمْتَنِى حَتَّى أُلُحِقُ بِاهُلِى فَمَاتَ هَارُوْنُ فَحَبَسَهُ وَكَانَ يَدْعُو فِى حَبْسِه ويَقُولُ اللَّهُمَّ لا تَجَعُلُ مَوْتِى فِى حَبْسِه وَلا تَمْتَنِى حَتَّى أُلُوحَ بِاهُلِى فَمَاتَ هَارُونُ فَحَبَسَهُ وَكَانَ يَدْعُو فِى حَبْسِه ويَقُولُ اللَّهُمَّ لا تَجَعُلُ مَوْتِي فِى حَبْسِه وَلا تَمْتَنِى حَتَى أُلُعِقُ بِاهُلِى فَمَاتَ هَارُونُ فَعَدَيْ كَمَدَة وَاللَّهُ مَعْدِي فَى حَبْسِه وَا وَالْتَهُ عَدَي حَسَمَاءُ وَيَسْعَيْنَ وَمَائَةِ وَرَحْمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت مسالم بن سالم بني:

خطیب بغدادی بیشین نی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے خصرت' سالم بن سالم ابو محمد بیشین' ۔اور ایک قول کے مطابق حضرت' ابو عبدالرحن بلخی بیشین' ۔ بیہ بغداد میں آئے تصاور وہاں پر انہوں نے حضرت' عبدالله بن عمر عمری بیشین' اور حضرت' ابو عصمه نوح بن ابو مریم بیشین'، حضرت' ابراہیم بن طہمان بیشین'، حضرت' ابن جربح بیشین'، حضرت' سفیان توری بیشین' کے واسطے سے احادیث بیان کی بیں ۔ان سے حضرت' محمد بن ابراہیم بیشین'، حضرت' ، حضرت' محمد الله بن عرفه بیشین' ، اور دیکر محد میں نے روایت کی ہے ۔

خطیب بغدادی بیت نے کہا ہے یہ بغداد میں آئے اور انہوں نے ہارون امیر المؤمنین کے بارے میں ناز یبابا تیں کہیں تو ان کو گرفتار کرلیا گیا اور یہا پنی قید کے اندر یہ دعا ما نگا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے 'اے اللہ میری موت قید کی حالت میں نہ کرنا اور تو مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ تو مجھے میرے گھر والوں تک پہنچا دے' ۔ ہارون فوت ہو گیا تو زبیدہ نے ان کو آزاد کردیا، یہ ج کے لئے گئے تو اپنے گھر والوں سے ملے، اس کے بعد یہ بیارہو گئے انہوں نے برف کھانے کی خواہش کی تو آسان ٹھنڈا ہو گیا اور اسان سے برفباری ہوئی، انہوں نے دہ برف کھا کی اور فوت ہو گئے انہوں نے برف کھانے کی خواہش کی تو آسان ٹھنڈا ہو گیا اور آسان انتقال ہوا تھا۔ حضرت 'احمد ابن علی بیت 'بیان کرتے ہیں ان کا انتقال ۲۹۹ ہجری میں مکہ کر مہیں ہوا۔ آنتقال ہوا تھا۔ حضرت 'احمد ابن علی بیت 'بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۲۹۹ ہجری میں مکہ کر مہیں ہوا۔

موجود ہیں۔

(446) سَعِيْدُ بُنُ أَبِی الْجَهْمِ مِنْ أَصْحَابِ الْاِمَامِ أَبِی حَنِیْفَةَ وَهُوَ مِمَّنُ یَرْوِی عَنْهُ فِی هَاذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَ تَحَذَلِكَ سُلَیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ حضرت' سعیدا بن ابی جهم مُبِیَانَةُ بید صرت' امام اعظم ابو صنیفه مُبیانَة'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت' امام اعظم ابو صنیفه مُبیانَہ'' سے روایت کر دہ ان کی

\$0°r }

احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اس طرح حضرت ''سلیم بن مسلم ہیں ''۔ فَصْلٌ فِنْ ذِحْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(447)سَعِيْدُ بْنُ إِسْرَائِيْلَ

قَـالَ الْحَـطِيُّبُ فِـى تَـارِيـخِـهِ سَعِيْدُ بُنُ اِسُرَائِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَبُوُ عُثْمَانَ مَرُوَزِتُ الْاَصْلِ حَدَّتَ عَنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عِيْسى الْعَطَّارِ وَيَحْيى بْنِ اَيُّوْبِ الْعَابِدِ وَعَلِيٍّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ ذِيَادٍ وَ عَنْهُ عَبْدُ الصَّمَدِ الْكَشُرُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَكَمِ

حضرت دسعيدين اسرائيل مشايدين

خطیب بغدادی بین تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ٔ حضرت'' سعید بن اسرائیل بن عبداللہ ابوعثان مروز می میں یہ ''۔ بیہ اصل میں مروزی ہیں،انہوں نے حضرت'' اساعیل بن عیسیٰ عطار بینیہ''،حضرت'' یجیٰ بن ایوب عابد میں ''،حضرت'' علی بن جعفر بن زیاد میں یہ خصرت'' حیان بن مولیٰ مروزی میں یہ روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت'' عبدالصمد الکشی میں یہ ''اور حضرت'' جعفر بن محمد بن حکم میں ایک نے روایت کی ہے۔

(448)سَعِيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ خَالِدٍ أَبُوْ عَمْرِو الْبَرْدَعِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه سَكَنَ طَرَّارَ وَقَدِمَ بَعُدَادَ حَاجاً سَنَةَ حَمْسِيُنَ وَثَلاَبٌ مِانَةٍ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحُسَيْنِ السَّامَانِيِّ النَّيْسَابُوْرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْكَرَابِيُسِيِّ الْبَلَخِيِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ حَيَّانِ بْنِ الْاَزْهَرِ وَاحْـمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِيْنَ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ وَابُوُ الْحَسَنِ التَّامِولِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَعْقَدِ الْكَرَابِيُسِيِّ الْبَلَخِيِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ حَيَّانِ بْنِ الْازَ وَاحْـمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِيْنَ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ وَابُوُ الْحَسَنِ التَّارِقُطِيْنَ وَجَمَاعَةُ سَمَّاهُمُ الْحَطِيْبُ قَالَ جَاءَ نَعْيُهُ مِنْ سَجِسْتَانَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَتَلَاتَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّ

حضرت ' سعيدين قاسم بن علاء بن خالدا بوعمر وبردع عرف يه

خطیب بغدادی میسیند نی این تاریخ کے اندرکہا ہے نی طرار کے اندرر ہے تصاور پھر جج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد میں آئے یہ ۱۳۵ ، جری کی بات ہے وہاں پرانہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسین سامانی نیٹا پوری میں ''، حضرت''محمہ بن جعفر کرا بیسی بلخی میں ''، حضرت''محمہ بن حیان بن از ہر میں ''، حضرت'' احمہ بن کی سین سامانی نیٹا پوری میں ''، حضرت''محمہ بن جعفر کرا بیسی ان سے حضرت''محمہ بن اسماعیل وراق میں ''، حضرت'' احمہ بن کا میں واقطنی میں '' اور محد ثین کی ایک جوابے سے در سِ حد پر بعد ویا۔ ہے ۔ خطیب بغدادی ''محمہ بن اسماعیل وراق میں ''، حضرت'' احمہ بن کا میں واقطنی میں ''اور محد ثین کی ایک جماعت نے روایت کی \$r70\$

(449) سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِي قَالَ الْمَحِلِيُبُ فِي قَارِيْجِه هُوَ الْعَدَكِتُ الْبَصَرِ مَنْ سَمِعَ مَالِكَ بُنَ أَنَسٍ وَحَمَّادَ بُنِ زَيْدٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بُنَ جَعْفَرِ الْمَدِيْنِيَّ وَسَرِيْكَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَوى عَنْهُ أَحْمَدُ بُنُ حَبْبَلَ وَحَدَّتَ عَنْهُ عَلَى بُنُ الْمَدِيْنِي وَاسْحَاقُ بُنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ الْحَطِيْبُ وَتَقَهُ يَحْيُ بَنْ مَعِنْ وَرَوى عَنْهُ أَحْمَدُ بُنُ حَبْبَلَ وَحَدَّتَ عَنْهُ عَلَى بُنُ الْمَدِينِي وَاسْحَاقُ بُنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ الْحَطِيْبُ وَتَقَهُ يَحْيُ بُنُ مَعِنْ وَرَوى عَنْهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَاجِ عَدُولُ أَصْعَفْ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوحَى عَنْ أَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِي حَيْيَهُةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ فِى هلَاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' سليمان بن داؤد الوري فَتَنَدِينَة حضرت' سليمان بن داؤد الوري فَتَنَدَّ أَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِي حَيْيَهُةَ وَحَدَى اللَّهُ عَنْهُمْ فِى هلَاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' سليمان بن داؤد دابوري فَتَنَدَّ خطيب بغدادى بيتَة نا مَعْنَ مَانَ مَعْنَاتَ مُعْنَى مَعْنَ مَنْ مَالَا مُعَنَّهُ مَا الْعَارِقُونَ الْتَعْمَلُ الْمَعْنَعُ مُعْلَى الْمَعْنَعُو الْعَمْدِي دُهْرِي الْمَالَ الْمُعَالَةُ مَنْهُ مَنْ مَالَةَ مَا الْعَدَيْنَةِ مَعْدَةُ مَعْدَةُ مَالَعُ مَا الْعَدِي حضرت' ما لك بن الن بيتَة اور حضرت' ما يك بن اللَّهُ مَدْ مَنْ مَنْهُ فَنْ عَدَى الْنَ بَعَدَةُ مُنْ اور حضرت' ما يك بن الْ بَعْدَادَ مَنْ الْمَا الْعُنْ الْتَعْتَقَةُ مَنْ مَعْنَةُ مَنْ مَا الْعَنْهُ مَا الْحَدَى بَعْنَةُ مَنْ الْمَا الْعُرَى الْ اور حضرت' ما يك بن الْنُ مَعْنَةُ مُولَى مَالَكُ مَالْحَةُ مَنْ مَعْتَة مَنْ الْمُ مَعْنَ مَا الْعُنْهُ مُنْ مَا مُولَ الْحَدَى الْعُولَ الْعُرُولُ مَعْنَ الْلُهُ مَنْ مُولَى مَا الْعُورَ مَا الْعُولَةُ مُولَى مُنْ مَا الْحَمَنَ مَا مَنْ عَلَيْ مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَالَكُ مَالُكُ مُنْ الْعُنْوانَ الْمُولَةُ مُولَى مُنْعَانَ الْعُولَةُ مُولَا الْعُولَةُ مُولَ مَا مَالْعَنْ مَا الْعَنْ مَا الْمُولَعُ مُولَة مُولَي مُولالَ مَا مَا مَالْمَا مَا مَالْعَالَ الْعُرَيْنَ مَا مَا مَا عَنْ مَا مَا عَنْ مَا مَا مُولَعُنُ مُنْ مُولانَ مُولا مَا مَالْعُنُ مُولَة مُولا مَا مَا مَا مَوْل

موجود ہیں۔

(450)سُلَيْمَانُ بْنُ بِشَرٍ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاؤَدَ بْنِ بِشَرِ بْنِ زِيَادٍ أَبُو أَيُّوبِ الْمُقُرِيِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيُّبُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ حَدَّتَ عَنُ عُبَيُدِ اللَّهِ أَحْمَدَ وَحَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ وَمَنْ بَعْدِهِمَا كَانَ حَافِظاً مُكْثِرًا قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا وَجَالَسَ الْحُفَّاظَ وَحَرَجَ إِلَى اَصْفَهَانَ فَسَكَنَهَا وَانْتَشَرَ حَدِيْتُهُ بِهَا وَهُوَ مِمَّنُ يَقُرُبُ بِاَحْمَدَ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ قَالَ الْحُظِيْبُ قَالَ ابُوُ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بُنُ سَلَّم إِنْتَهَى الْعِلْمُ يَعْنِى عِلْمَ الْحَدِيْتِ إِلَى اَحْمَدَ بِنَ حَنْبَلَ وَعَلِي بْنِ مَعِيْنٍ قَالَ الْحُظِيْبُ قَالَ ابُوُ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بُنُ سَلَّم وانْتَشَرَ حَدِيْتُهُ بَعَا الْحَدِيْتِ إِلَى اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَعَلِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ وَابِى بَكُو ابْنِ آبِى شَيْبَةَ وَكَانَ احْمَدُ افْقَهَهُمُ وَكَانَ عَلِيٌّ اعْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَعَلِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ وَابِى بَكُو ابْنِ آبِى شَيْبَةَ وَكَانَ احْمَدُ افْقَهَهُمْ وَكَانَ عَلِيٌّ آعْلَمَهُمْ وَكَانَ يَحْبَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَيَعْنِ الْعُمَعَةُ لَهُ وَكَانَ ابُو نَعْذَهُ الْحَطِيْبُ وَى عَالَي مَعْدَةً وَكَانَ الْحُولَعُمَةُ وَكَانَ الْحُمَدَةِ وَتَعَا وَكَانَ عَلِي أَبْهُ نُعَيْمَ الْحَافِظُهُمْ فَالَ الْحُولَةِ مُ الْحُذَاذَةُ وَتَحَدًى بُنُ وَعَلْنَ الْحُقَافَةُ وَحَا وَمَا يَعْنُ الْمُ لُعَيْمَةً اللَّهُ مَعَا مَدَيْ عَلَى مَعْ وَقُو وَمَا يَعْذَى وَمَا تَعْمَدُ اللَّهُ مَعَالَ الْحُقَظُعُمُ مُ فَلَيْ عَالَ الْمُو عَبْيَ وَالْقَالَ الْمُ سَنَعَ وَمَا يَعْنُ فَالَ الْحُولِي عَلْمَ وَالْحَدَيْ الْنُ عَالَ الْمُ عَنْ عَلْ الْعَلَى الْمُ عَلْيَ وَا مَا عَالَ الْمُ عَاتَ سَنَةَ مَ حضرت ''سلیمان بن بشریه سلیمان بن داو د بن بشر بن زیا دابوایوب مقرری عبینی یه شاذ کونی کے نام سے مشہور ہیں ۔ خطیب بغدادی سیسین نا پنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عبیداللہ احمد محینی ''، حضرت ''حماد بن زید سیسین 'اوران کے بعد کے محد ثین سے احادیث روایت کی ہیں، بیرحافظ تصادر بہت زیادہ احادیث روایت کی ہیں، بغداد میں آئے تصاور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا ہے اور حفاظ کے ہمراہ بیٹے رہے پھر اصفہان چلے گئے اور وہاں پر رہتے رہے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا اور حدیث کو پھیلایا، بیدان لوگوں میں سے ہیں جو

خطیب بغدادی سین کہتے ہیں مصرت 'ابوعبید قاسم بن سلام سین نے کہا ہے علم ختم ہو گیا یعنی علم حدیث حضرت 'احمد بن حنبل سین ' تک اور حضرت ' علی بن عبداللہ سین ' تک اور حضرت ' یحیٰ بن معین سین ' تک اور حضرت ' ابو بکر بن ابی شیبہ سین ' تک اور حضرت ' احمد سین ' ان سب سے زیادہ فقیہ تصاور حضرت ' یعیٰ سین ' ان سب سے زیادہ علم والے تھے،اور حضرت ' یحیٰ بن معین سین سین ' ان سب سے زیادہ احادیث جع کی ہیں اور حضرت ' ابو بکر ابن ابی شیبہ میں خطب بندا کی خ حضرت ' ابو بکر ان سب سے زیادہ احمد میں اور حضرت ' ابو بکر ابن ابی معلم خصرت ' کی خصرت ' ابو بکر ابن ابی معلم خطب ' ان سب سے زیادہ علی خطب ' ان سب سے زیادہ علم اور خصرت ' معرب ' تعلق میں سین سین معین شین ' میں میں میں سین میں ہوئے ' معلی میں میں میں میں نہ کا میں معلم اور معرب ' ان حضرت ' ابو بکر ابن ابی معین سین معین نہیں معین ' معین ' معین ' معین ' ان سب سے زیادہ معلم الے خص

حضرت''ابویجی میشد'' نے کہا ہے: حضرت''ابوعبید میشد'' کو وہم ہوا ہے یا ان سے خطا ہوئی ہے سب ے زیادہ حافظے والے حضرت''سلیمان بن داؤ دشاذ کونی میشند'' ہیں ۔خطیب بغدادی میشند کہتے ہیں: حضرت''ابونعیم حافظ میشند'' نے کہا ہے:ان کاانتقال۲۳۳۱ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی میں بین میں بند کہا ہے یہ وہم ہے۔ درست سہ ہے کہ ان کا انتقال ۲۳۳۶ ہجری بصرہ میں ہوا ہے اور سہ ۲۳۳۴ ہجری کی بات ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(451)سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُبٍ

قَـالَ الْـحَـطِيُـبُ فِى تَّارِيْخِهِ هُوَ اَبُوُ اَيُّوْبَ الْوَاشِحِتُّ اَلْبَصَرِتُ سَمِعَ شُعْبَةَ وَجَرِيْرَ بُنَ حَازِمٍ وَالْحَمَّادِيْنَ وَمُبَارَكَ بُنَ فُضَالَةِ وَسَعِيْدَ بُنَ زَيْدٍ رَوَى عَنُهُ يَحْيِى بُنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ وَاَحْمَدُ بُنُ حَنبَلَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَعِشْرِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنُ أَصْحَابِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيَدِ حضرت "سليمان بن حرب في الله

خطیب بغدادی بیشی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے یہ حضرت' ابو ابوب واضحی بصری بیشی'' ہیں ۔انہوں نے حضرت

''شعبہ میزین''، حضرت''جریرین حازم میزین ''، حضرت''حمادین میزین ''، حضرت'' مبارک بن فضالہ میزین ''اور حضرت'' سعید بن زید میزین'' سے ساع کیا ہے ۔اوران سے حضرت'' کی بن سعید قطان میزین '، حضرت'' احمد بن خنبل میزین ''اور حمد ثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے ۔ان کی وفات ۲۲۲ ، جری میں ہوا۔ © اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میزین '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(452)سَهُلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ أَبُوْ حُمَيْدِ أَلطِّبُرِتّ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه قَدِمَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بِنِ ياسِيْنِ الهرُوَيِّ وَعبدِ الرَّحمن بن عبدِ اللهِ بن حبيب رَوى عنه محمد بن اِسحاق الْقَطِيْعِ قُواَبُو القاسم بنِ النَّلاَج ثُمَّ رَوَى الْحَطِيْبُ عَنُهُ حَدِيْتَ اَبِى حَيْبُفَة فَقَالَ حَدَّثَنَا ابُو الْعَلاَءِ الْوَاسَطِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِ تُ اَحْمَدَ بُنُ عُثْمَانِ الطَبْرِيُّ حَدَّثَنَا ابُو الْعَلاَءِ الْوَاسَطِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِ تُعَمَّدَ اللَّهُ بُنُ اَحْمَدَ بُنُ عُثْمَانِ الطَبْرِيُّ حَدَّثَنَا ابُو الْعَلاَءِ الْوَاسَطِتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِ تُحَدَّنَا ابَوْ حُمَيْدِ سَهُلُ بُنُ الْحَمَد بُنُ عُثْمَانِ الطَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيْبِ الْحَبَرَنَا الْقَطِيْعِ مُعَمَّدًا اللَّهُ بِنُ عَنْدَا القَطِيْعِ مَعَ الْحَمَد بُنُ عُثْمَانِ الطَبْرِيُّ حَدَيْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبِ الْحَبَرَنا الْكُولُ مَنْ عَلْى الْحَمَن الرَّازِيُّ حَدَيْنَا الصَّبَاحُ بُنُ مَحَارِبٍ عَنْ اللَّهِ بُنَ حَبِينِ الْعَلَى الْعُرَارَة عَلَى مُعَتَى الرَّانِ وَال

خطیب بغدادی بین نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کیہ بغداد میں آئے تصاور یہاں پرانہوں نے حضرت''امام احمد بن محمد بن پاسین ہروی بی<sub>تامی</sub>''، حضرت''عبدالرحمٰن بن عبداللّہ بن حبیب نی<sub>تامی</sub>'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ درمہ درس جہ درس میں جہ درس میں میں بی جہ درسہ جہ درس جہ درس میں جہ بین نہ اس کیا ہو

ان ہے حضرت ''محمد بن اسحاق صلیعی بیسینہ ' اور حضرت '' ابوقائلم بن ثلاث بیسینہ ' نے روایت کیا ہے۔ خطیب بغدادی بیسینہ نے ان سے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ بیسینہ ' کی ایک حدیث روایت کی ہے اور کہا ہے ' ہمیں حضرت '' ابوالعلاء واسطی بیسینہ ' نے اور حضرت '' محمد بن اسحاق قطیعی بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں ' حضرت '' ابو جمید ہل .ن احمد بن عثان طبری میسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت '' عبدالرحمن بن عبدالللہ بن حبیب بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' حضرت '' ابو بشر صفار بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت '' عبدالرحمن بن عبدالللہ بن حبیب بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' حضرت '' ابو جمید ہل .ن احمد بن عثان صفار بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت '' عبدالرحمن بن عبدالللہ بن حبیب بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' موار بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت '' عبدالرحمن بن عبدالللہ بن حبیب بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' عمار بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' عبدالرحمن بن عبداللہ بن حبیب بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' معاد بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' عبدالرحمن بن عبد بن حبیب میں کہیں ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' ابو بشر معاد بیسینہ ' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' علی بن حسن رازی بیسینہ ' نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' میں ج (453)سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَهُلِ بْنِ شَهَرْيَارٍ آبُوُ مُحَمَّدِ ٱلْهِرَوِيَّ سَكَنَ فِى قَرْيَةَ عَلَى فَرُسَخٍ مِنَ الْانْبَارِ قَدِمَ بَغُدَادَ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه حَدَّتَ بِهَا عَنُ مَالِكِ بُنِ آنَس وَحِفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَشَرِيْكِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ آبِى زَائِدَةٍ وَسُفُيَانِ بُنِ عُيَيْنَة وَالْحَصُ بُنِ مَيْسَرَةَ وَشَرِيْكِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ آبِى ذَائِدَةٍ وَسُفْيَانِ بُنِ عُيَيْنَة وَالْحَصُ بُنِ مَعْدَو يُعَدِّ الضَّرِيْرِ يَرُوى عَنْهُ آبُو عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ آحْمَذِ بْنِ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةً مَاتَ سَنَةَ آرْبَعِيْنَ وَمَائَتَيْنِ وَلَهُ مِائَةٍ سَنَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرْوِى عَنُ أَصْحَابِ الْلِامَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيَّدِ حضرت 'سويد بن سعيد بن تهل بن شهر يارا بومحمد مروى مِ<sub>تَالَة</sub>''

یہا یک بستی میں رہائش پذیر رہے جوانبارے ایک فرسخ کے فاصلے پڑھی۔ یہ بغداد میں بھی آئے تھے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت <sup>دو</sup>امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>یز پیر</sup> ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(454)سوَادَةُ بنُ علي بنِ جابرٍ بنِ سوَادَةَ أبوُ الحسينِ ألأُخْمِيمِيٌ

قال الْحَطِيْبُ فى تارِيْخِه هوَ كوُفَى ابنُ بنتِ عبدِ اللهِ بَنِ نُمَيْرٍ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّقَ بِهَا عَنُ اَبِى نُعَيْمِ الْفَضُلِ بُنُ دُكَيْنِ وَاَبِى عُثْمَانَ النَّهُدِيّ الْهَوِيُّ وَاَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ وَجَبَّارَةِ بْنِ الْمُعْلَسِ وَعُثْمَانِ بُنِ اَبِى شَيْبَةَ رَوى عَنْهُ ابْدُ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدِ الْجَرَّاحُ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنُ أَصْحَابِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالىٰ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'سواده بن على بن جابر بن سواده ابوالحسن أميمي عن '

خطیب بغدادی بیسی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کوفی بن بنت عبداللہ بن نمیر ہیں۔ بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت'' ابو نعیم فضل بن دکین بی<sup>سی</sup>''، حضرت'' ابو عثان نہدی ہوی ج<sub>م</sub>ینہ''، حضرت''احمد بن یونس ج<sub>یا</sub>ینہ''، \$00+}

**جامع المسانيد** (مترجم) جلدسوم

حضرت'' جبارہ بن مغلس مجینی<sup>،</sup> '، حضرت'' عثمان بن ابوشیبہ مجینی<sup>،</sup> ' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اوران سے حضرت'' ابوطالب احمد بن نصر حافظ مجینی<sup>،</sup> ' اور حضرت'' احمد بن محمد الجراح مجینی<sup>،</sup> ' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۱۸۰، جمری میں ہوا۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(455) سَوَّارُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ قُدَامَةَ آبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْزَرَيّ الْقَاضِتُ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ نَزَلَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ أَبِيْهِ عَنُ عَبُدِ الْوَارِثِ بُنِ سَعِيْدِ وَمُعْتَمَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَيَحْيَى بُنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةٍ رَوَى عَنْهُ عِلِى بَنُ سَعِيْدِ الرَّازِ حَقَ وَعَبُدُ اللَّهِ إِبْنُ أَحْمَدَ بُنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةً وَلِى الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرُقِتِي مِنْ بَعُدَادَ فِى سَنَةِ سَبْعٍ وَّ ثَلاَثِينَ وَمَاتَ سَنةَ أَرْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُولُ أَضْعَفُ عَبَادِ الشَّرُقِتِي مِنْ بَعُدَادَ فِى سَنَةِ سَبْعٍ وَّ ثَلاَثِيْنَ وَمَاتَ سَنةَ أَرْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُولُ أَضْعَفُ عَبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْ أَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ فِى هَذِهِ المَسَانِيْدِ مَعْرَتَ سَنةَ أَرْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

خطیب بغدادی میشد نی این تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ بغداد میں آئے تصاور یہاں پر انہوں نے اپن والد کے واسطے سے، حضرت'' وارث بن سعید میشد ''، حضرت'' معتمر بن سلیمان میشد ''، حضرت'' یحیٰ بن سعید قطان میشد ''اور محد ثین کی ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ان سے حضرت'' علی بن سعیدرازی میشد ''، حضرت'' عمد اللہ بن احمد بن حنبل میشد ''اورایک جماعت نے روایت کیا ہے اور یہ بغداد کی مشرقی جانب کے مسند قضاء پر فائز دہم ہے ہیں ہوا۔ اوران کا انتقال ۲۲۰ جری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ جنسی'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الشِّيْنِ (456)شُرَيْحُ بْنُ هَانِتِي بْنِ يَزِيْدَ بْنِ كَعْبِ الْحَارِثِي ٱصْلُهُ مِنَ الْيَهَمِنِ وَهُوَ كُوْفِتٌ سَمِعَ آمِيْرَ الْمُؤْمِنْيِنَ عَلِيّاً وَإِبْنَيْهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ سَمِعَ مِنْهُ إِبْنُهُ الْمِقْدَامُ هَكَذَا ذَكَرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ ٱلْبُحَارِتُ قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ الْمُخَيْمَرَةِ مَا رَايَتُ حَارِثِيّاً ٱفْضَلَ مِنْ شُرَيْح بُنِ هَانِبِي وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت ' شرح بن بانی بن یزید بن کعب حارقی محقق ان کی اصل یمن سے ہے اور بیرکوفی ہیں۔انہوں نے امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب ڈانٹنڈاور ان کے دونوں صاحبز ادوں اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷺ ساع کیا ہے۔ان سے ان کے بیٹے مقدام نے ساع کیا ہے حضرت''امام بخاری بیشن'' نے اسی طرح ذکر کیاہے۔ حضرت'' قاسم بن مخیمر ہ جیسی'' کہتے ہیں' میں نے حضرت'' شریح بن ہانی <sup>ہی</sup> '' سے زیادہ بہتر کوئی حارثی نہیں دیکھااورانہوں نے ان کی بہ**ت تعریف کی** ہے۔ (457)شُرَيْحُ بُنُ الْحَارِثِ أَبُو أُمَيَّةِ الْقَاضِتُ ٱلْكِنْدِيُّ حَلِيْفٌ لَهُمُ قَسَالَ الْبُحَسَارِيُّ فِسى تَارِيْخِهِ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ قَالَ الْبُحَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَلْقَمَةُ ٱعْلَمَ مِنْ شُرَيْحٍ بِالْفَرَائِضِ وَالْفِقْهِ وَشُرَيْحٌ اَعْلَمَ بِالْقَضَاءِ رَوِى عَنْهُ الشَّعْبِتّى وَإِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِتّى قَالُوْا مَاتَ وَهُوَ

إبْنُ مِانَةٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے خصرت''ابونعیم بیشین' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۸۷ بجری میں ہوا۔ امام بخار کی بیشین' نے کہا ہے خصرت'' سفیان بیشین' کہتے ہیں خصرت'' علقمہ بیشین' فرائض اور فقہ کے حوالے سے حضرت''شریح بیشین' سے زیادہ علم رکھتے تھے اور شریح قضاء کا زیادہ علم رکھتے تھے ۔ان سے حضرت'' شعمی بیشین' نے اور حضرت''ابراہیم خعی بیشین' نے روایت کیا ہے۔ کہتے ہیں: ۲۰ اسال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔ (458) شَقِيْقُ بُنُ سَلَّمَةُ أَبُوُ وَإَنِلِ الْأَسَدِى اَدُرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ يَسْمَعُ مِنْهُ شَيْئاً سَمِعَ عُمَرَ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَا قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ قَالَ الْاعْمَشُ قَالَ لِى اِبُرَاهِيْمُ عَلَيْكَ بِشَقِيْقٍ فَانِّى اَدُرَكَتُ النَّاسَ وَهُمُ مُتَوَافَرُوْنَ وَإِنَّهُمْ لَيَعُدُّوْنَهُ مِنْ حَيَارِهِمْ قَالَ الْاعْمَشُ قَالَ لِى اِبُرَاهِيْمُ عَلَيْكَ بِشَقِيْقٍ فَانِّى اَدُرَكَتُ النَّاسَ وَهُمُ مُتَوَافَرُوْنَ وَإِنَّهُمْ لَيَعُدَّوْنَهُ مِنْ حَيَارِهِمْ قَالَ لَمَّا مَاتَ ابُوُ وَائِلٍ ضَرَبَ ابُوُ بُرُدَةَ جَبْهَتَهُ قَالَ ابُو نُعَيْمٍ مَاتَ ابُو بُورُدَة سَنَةَ آرْبَع وَمَائَةٍ قَالَ الْبُحَارِيُّ قَالَ لِى اللَّهُ مَاتَ ابُو يَقُولُ آذَرَكَتُ سَبْعَ سِنِيْنَ مِنْ سَنَى الْجَاهِيلَةِ

حضرت د شقیق بن سلمه ابودائل اسدی عبین '

انہوں نے رسول اکرم مُنَاثِثَةِ کی صحبت تو پائی ہے کیکن حضور مُنَاثِثَةِ سے کوئی حدیث ساعت نہیں کی ۔انہوں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللّٰہ بن مسعود سے ساع کیا ہے۔

حضرت''اما م بخاری میشد''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت''امش میشد'' کہتے ہیں' مجھے حضرت''ابراہیم میشد''نے کہا کہتم حضرت''شقیق میشد'' کی خدمت میں رہا کرو کیونکہ میں نے لوگوں کو پایا ہے اورلوگ بہت زیادہ ہو گئے تصاور لوگ ان کوسب سے اچھا سمجھتے تھے ۔ آپ فرماتے ہیں' جب حضرت''ابودائل میشد '' کا انتقال ہوا تو ابو بردہ نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا جھنرت''ابونیم میشند'' کہتے ہیں حضرت''ابو بردہ میشد'' کا انتقال موا بوا۔

حضرت''امام بخاری میشید'' نے کہا ہے' مجھے حضرت''احمد بن سلیمان میشید'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت'' ابو بکر بن عاصم میشید'' نے خبر دی ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت''ابو واکل میشید'' کو بیہ کہتے ہوئے سا ہے' میں نے اپنی عمر میں سے سات سال جاہلیت میں پائے۔

(459)شَدَّادُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ

قَـالَ الْبُـخَارِتُّ فِـى تَـارِيُـخِـهِ شَدَّادُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ اَبُوُ عَمَّارٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ بُنِ اَبِى سُفْيَانَ الْقَرَشِّقُ الْاَمَوِ تُ اَلدَّمِشُقِتُ سَمِعَ اَبَا أُمَامَةَ وَوَاتِلَةَ بُنَ الْاَسْقَعِ سَمِعَ مِنْهُ الْاَوُزَاعِتُ يَقُولُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "شداد بن عبدالله عن "

حضرت''امام بخاری بینین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت'' شداد بن عبداللہ ابو عمار معاویہ بن ابوسفیان قرش اموی دشقی بینین' کے آزاد کردہ ہیں ۔انہوں نے حضرت'' ابوامامہ بینین''اور حضرت'' واثلہ بن اسقع بینین' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' اوزاعی بینین' نے ساع کیا ہے۔

400r}

**دامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں''نے ان سے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں ۔

> (460) شَدَّادُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ ٱبُوُ رُوْبَةِ الْبَصَرِيِّ مِنَ التَّابَعِيْنَ ذَكَرَهُ طَلْحَةٌ حضرت 'شراد بن عبدالله ابورو به بقرى تُتَلَيْتُ بيتابعين ميں سي بي حضرت 'طلحه تُتَلَيْتُ' ني ان كاذكركيا ہے۔ فَصُلٌ فِيْ ذِكْرٍ مَنْ رَوْى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ ان محدثين كاذكر جنهوں في الإمام اعظم ابوحنيفه تُتَلَيَّ سے روايت كى ہے

> > (461)شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ

موجود بیں۔

قَـالَ الْـحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ اَبُوُ مُعَاوِيَةَ اَلَتَمَيْمِى الْمُؤَدَّبُ اَلَنَّحُوِى ٱلْبَصَرِى سَكَنَ الْكُوُفَةَ ذَمَاناً ثُمَّ اِنْتَقَلَ مِـنُهَا اِلَى بَـغُـدَادَ وَحَـدَّتَ بِهَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصَرِي وَقَتَادَةَ وَيَحْيِى بُنِ اَبِى كَثِيُرٍ رَوَى عَنُهُ عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهُـدِي وَمَعَاذُ بُـنُ مَعَاذِ الْعَنْبَرِي وَيَـزِيُدُ بُنُ هَارُوْنَ مَاتَ بِبَغُدَادَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَسِتِيْنَ وَمِائَةٍ وَدُفِنَ فِى مَقَابِرِ الْحَيْزَرَانَ وَقَدُ وَنَقَهُ يَحْيِي بُنُ مَعِيْنِ

> يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيُفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'شيبان بن عبد الرحمن مُتَنَانَة '

حضرت'' خطیب بغدادی بیند'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے' حضرت'' ابو معاوید یمیمی، مود بخوی بھر کی بیند'' ۔ یہ کوفہ کے اندرایک عرصے تک رہائش پذیر رہے پھر وہاں سے بغداد چلے گئے، وہاں پرانہوں نے حضرت'' حسن بھر کی بیند'' اور حضرت'' قمادہ بیند'' اور حضرت'' یحیٰ بن ابی کثیر بیند'' کی سند کے ساتھ حدیث بیان گی۔ ان سے حضرت'' عبدالرحمٰن بن مہدی بینید'' اور حضرت'' معاذ بن معاذ عنبری بیند '' اور حضرت'' بزید بن ہارون بینید'' نے روایت کی ان سے ان کا انقال سہدی بینید'' اور حضرت'' معاذ بن معاذ عنبری بیند '' اور حضرت'' بیند بن ہارون بینید'' نے روایت کی جند کیا ہے ان

، ۞ الله كاسب ہے كمزور بندہ كہتاہے : حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ جینیۃ'' سے روایت كردہ ان كی احادیث ان مسانید میں (462) شُرَحْبِيُلُ بُنُ سَعِيْلٍ اَبُوْ سَعِيْلِ الْحَطَمِيُّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ كَذَلِكَ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلاهُمُ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَجَابِرَ بْنَ عَبْلِ

السَّلِهِ رَضِسَ السَّلُهُ عَنْهُـ مُ وَرَوى عَنُ اَبِىُ سَعِيْلٍ رَوى عَنْهُ اِبْنُ اَبِى ذِئْبٍ وَيَحْيِٰ بْنُ سَعِيْلٍ الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدٌ بْنُ اِسْحَاقَ وَرَوى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ

> يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هلَدِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت "شرحبيل بن سعيد ابو سعيد حظمي عن "

حضرت''امام بخاری سیسی'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے اور کہا ہے میدانصاری ہیں اور کہا ہے ان کے آقامد نی ہیں۔انہوں نے حضرت' زید بن ثابت ریکٹو'' اور حضرت'' جابر بن عبدالللہ ریکٹونے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ابوسعید ہے روایت کی ہے۔

ان سے حضرت''ابن ابی ذئب نمینی''اور حضرت'' یحیٰ بن سعید قطان نمینی''، حضرت''محمد بن اسحاق نمینید''اور حضرت' ما لک بن انس نمینید'' نے ان سے روایت کی ہے۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بیتین'' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(463) شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْخِه شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ مَن حَامِدِ الْحَوْلاَئِتَى سَمِعَ ابَا أَمَامَة وَابَاهُ سَمِعَ مِنْهُ إسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشِ يَقُوْلُ اَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْاِمَامِ آبِى حَنِيْفَة رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت شرمبيل بن سلم بينين حضرت 'امام بخارى بينين' نے اپنى تاريخ كے اندر ذكر ليا ہے حضرت ' شرمبيل بن مسلم بن حامد خولانى بينين ' نے

حضرت'' ابوامامہ بیسین'' اوراپنے والد سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت'' اساعیل بن عیاش میں نائی'' نے سماع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میں '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ موجود ہیں۔ (464) شُيْبَةُ بُنُ عَلِيٍّ بُنِ الْمَسَاوِرِ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيْحِه شَيْبَةُ بُنُ الْمَسَاوِرِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ آنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ اللَّيْتِيَّ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ اكَلَ لَحُماً وَحُبُزاً وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّا قَالَ الْبُحَارِيُّ الْحَبَرَنَا زَكَرَيَّا بُنُ يَحْيَى عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الوَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرِيْمِ عَنْ يَقُوُلُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت دشيبه بن عدى بن مساور عشيت

حضرت''امام بخاری بینین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیاہے' حضرت' شیبہ بن مساور بہتین' نے حضرت' عبداللّٰہ بن عبیداللّٰہ بینین' سے روایت کیا ہے' حضرت''عبیداللّٰہ لیش بینین' بیان کرتے ہیں،انہوں نے رسول اکرم مَنْ تَقِيْل کود یکھا تھا، کہ آپ نے گوشت اور روٹی کھائی اور نیاوضو کیئے بغیر نماز پڑھائی۔

حضرت''امام بخاری نہیں ''بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت''زکریا بن کی جیسی''نے حضرت''حکم بن مسیّب نبیتی'' کے واسطے سے حضرت''علی بن عبداللدرازی نبیتی'' کے واسطے سے حضرت''عبدالکریم نبیتی'' نے ذریعے حضرت''شیبہ نبیتی'' سے روایت کیا ہے'۔

ﷺ اللّٰہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے ؛ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشی'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(465)شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخْعِيُّ ٱلْكُوْفِيُّ ٱلْقَاضِتُ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه اَدُرَكَ عُمَيْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَسَمِعَ آبَا اِسْحَاقَ مَنْصُوْرَ بْنِ الْمُعْتَمَرِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْر وَسِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ وَسَلْمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَجُنْدُبَ بْنَ آبِى ثَابِتٍ وَعَلِىّ بْنَ الْاقْمَرِ وَزَيدَ الْيَمَانِىَّ وَعَاصِماً الْاحْوَامِ وَوَخِيْعُ بْنُ الْمُعَدَمَ رَوَى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبَادُ بْنُ الْعُوَامِ وَوَكِيْعُ بْنُ الْمُقَمَرِ وَزَيدَ الْيَمَانِى الْازْرَقِ وَآبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيى الْمُحمَانِيُّ وَعَلِىَّ بْنُ الْجَعْدِ وَعَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدْتُ بِخُرَاسَانَ بَبْحَارى فَحَمَلَنِى إَبْنُ عَمْ الْكَزْرَقِ وَآبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيى الْمِحمَانِيُّ وَعَلِى بْنُ الْجَعْدِ وَغَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدْتُ بِخُرَاسَانَ بَبْحَارى فَحَمَلَنِى إَبْنُ عَمْ لَنَا حَتَى طَرَحَنِى عِنْدَابِنِ عَمِّ لِى الْمِحَانِي وَعَلِى الْمَعَدِ وَعَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدْتُ بِحُرَاسَانَ بَبْحَارى فَحَمَلَنِى إَبْنُ عَمْ لَنَا حَتَى طَرَحَنِى عِنْدَابِنِ عَمِّ لِى بَعَرَى الْمُعَدَى الْمُعَدِ وَعَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدُتُ بِحُرَاسَانَ بْبُحَارى فَحَمَلَنِى ابْنُ عَمْ لَنَا حَتَى طَرَحَنِى عَنْدَابُنَ وَعَمْدُ الْمُ بَعَامَ الْحُمَانَ الْعَدَى الْمُعَتَى الْمُعْتَمَ وَعَلَى فَيْ مَنْ حَوْ لَكُمَ الْمَنْ مُعَلَّهُ حَتَى مَعْتَى وَابَيْعَهُ وَالْعَلْيَ الْ وَعَمْ مَعَلَيْ مَعْلَمَ اللْعَامَ الْعَامَ الْعَوْنَ وَابَيْعَهُ وَالْنُ الْمُولَى وَعَلَيْ لَعُنْ الْمُولْلُ عُمْ اللَمُ الْحَدِي عَالَ الْمَ

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فُهَوَ شَيُخُ جَمَاعَةٍ مِنْ شُيُوُخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' شربيك بن عبدالله ابوعبدالله بخعى كوفى قاضى عبيت ' ،

خطیب بغدادی بیشد نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' عمیر بن عبد العزیز بیشد'' کوپایا ہے اور حضرت' بو اسحاق منصور بن معتمر میشد'' ، حضرت' عبد الملک بن عمیر میشد''، حضرت' ساک بن حرب میشد''، حضرت' سلمہ بن کہیل بیشد''، حضرت' جندب بن ابل ثابت بیشد'' ، حضرت' علی بن اقمر میشد''، حضرت' زید بن یمانی میشد''، حضرت' عاصم احول میشی' اور دیگر محد ثین سے ساع کیا ہے ۔ اور ان سے حضرت' عبد اللّٰد بن مبارک میشد'' ، حضرت' عباد بن عوام میشی'' اور حضرت' وکیع بن جراح بیشد'' ، حضرت' اسحاق از رق میشد '' ، حضرت' الوقع میشد'' ، حضرت' یہ کا در می

آپ فرماتے ہیں عیں خراسان کے اندر بخار کی میں پیدا ہوااور میرے چچانے مجھےاتھایا اور مجھے نہر صرصر کے پاس میرے چپا کے بیٹے کے پا<sup>س ج</sup>بوڑ دیا، میں ان کے پاس ایک معلم کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں نے قر آن سیکھ لیا پھر میں کوفہ میں آگیا وہاں پر میں اینٹیں بنا کر بیچا کرتا تھا اور اس کی کا بیاں اور دجٹر خرید لیتا تھا اور حدیث اور علم لکھا کرتا تھا پھر میں نے فقہ کاعلم حاصل کیا اور پھر میں اینٹیں بنا کر بیچا کرتا تھا اور اس کی کا بیاں اور دجٹر خرید لیتا تھا اور حدیث اور علم لکھا کرتا تھا پھر میں نے فقہ کاعلم حاصل کیا اور پھر میں اینٹیں بنا کر بیچا کرتا تھا اور اس کی کا بیاں اور دجٹر خرید لیتا تھا اور حدیث اور علم لکھا کرتا تھا پھر میں نے فقہ کاعلم حاصل کیا اور پھر میں اینٹیں بنا کر بیچا جواب دیکھر ہے ہیں ۔منصور نے ان کو کوفہ کے مسند قضا پر فائز کیا تھا اور بیدو ہیں پر تھے کہ ہارون الرشید نے ان کو معز ول کر دیا۔ ان کا انتقال ۲۵ ایا کا اجر کی میں ہوا۔

ﷺ اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بید حضرت''امام بخاری جیتین''اور حضرت''امام سلم جیتین'' کے شیوخ میں سے ایک جماعت کے شخ میں اور بید صنرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیتینی'' سے روایت کرتے ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(466)شُعْبُة بُنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسْطَامِ ٱلْعَتَكِيُّ مَوْلاَهُمُ

وَاسِطِتُّ الْاصْلِ بَصَرِتُ النَّار كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ وَكَانَ رَاّى الْحَسَنَ وَإِبْنَ سِيْرِيْنَ وَسَمِعَ قَتَادَـةَ وَيُونُسَ بُنَ عُبَيْلِ وَآيَدُ بَ وَحَالِدَ الْحَذَاءِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بُنَ عُمَيْرٍ وَإِبَا اسْحاق الشَّبِيْعِي وَطَلْحَة بُنَ مَصْرَفٍ وَعَصْرَو بُنَ مُرَّةَ وَمَنصُور بُنَ الْمُعْتَمَرِ وَسَلْمَة بْنَ كُهَيْلٍ وَحَلُقاً كَثِيراً مِنْ طَبْقَتِهِمْ رَوى عَنْهُ آيُّوْبُ مَصْرَفٍ وَعَصْرَو بُنَ مُرَّةَ وَمَنصُور بْنَ الْمُعْتَمَرِ وَسَلْمَة بْنَ كُهَيْلٍ وَحَلُقاً كَثِيراً مِنْ طَبْقَتِهِمْ رَوى عَنْهُ آيُوْبُ السُّخْتِيَانِيُّ وَالْاعْمَشُ وَمُحَمَّدٌ بْنُ اسْحَاقَ وَسُفْيَانُ التَّذرِيُّ وَشُرَيْكُ بْنُ عَبْدِ اللَّه وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة وَيَحْيَى بُن سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ غُنُدَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ انْمَبَارِكِ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ (قَالَ) الْحَطِيْبُ قَدِمَ شُعْبَةُ بَعْدَادُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ الْحَبَولَيْ عَمْرَنَا مَحْمَدُ بْنُ عَيْيَة وَيَعْدَا لَهُ بْنُ الْمُعَتَقَ وَقَالَ الْحَبَولَ وَمُحَمَّد بْنُ جَعْفَرَ عُنُدَرٌ وَعَبْدُ اللَّه بْنُ انْمَعَانُ التَّذُرِ عَنْ عَارُونَ (قَالَ) الْحَطِيْبُ قَدِمَ شُعْبَة بَعْدَادُ مَوَتَيْنِ وَقَالَ الْحَبَولَ الْمَعْبَدِ يَعْمَرَنَا مَحْمَد بْنُ يَرْيَا مُعَمَد بْنُ عَيْنَ عَمْرَانَ الْحَبَيْنَ الْسُعَا وَقَالَ الْحَبَولَة اللَّهُ مَعْرَبُ وَعَمْرَانَ الْعَبْرَة وَمَحَمَد بْنُ يَعْبَيْ فَيْ وَسَعْمَة وَقَالَ الْحَبَولَ الْمَعْبَرَ مَنْ الْفَوَجِ الْتَعْبَى عَدْرَيْ وَبْ مَعْرَبْ وَعَمْرَ الْنُ مُوسَ مَعْدَى مُ وَسَمَّاكُ بُنُ حَرُبٍ لِأُمَيَّةِ ابْنِ آبِي الصَّلْتِ يَقُوْلُهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَدْعَانَ

شعر

اَاَذْكُرُ حَاجَتِيُ اَمُ قَدُ كَفَانِي ... حَيَاؤُكَ اَنْ شيمتك الْحَيَاء كَرِيْمٌ لاَ يعطله صباح ... عَنِ الْخَلُقِ الكريم ولا مساء فأرضك أرض مكرمة ففيها ... بنو تيم وأنت لهم سماء

(فَقَالَ) لَهُ الْمَهُدِىُّ يَا اَبَا بِسُطَامَ لَا تَذْكُرُهَا فَقَدُ عَرَفُنَاهَا وَقَضَيْنَاهَا اِدُفَعُوُا اِلَيْهِ اَخَاهُ وَلاَ تَلْزَئُوْهُ شَيْئاً قَالَ الْخَطِيُبُ وَهَبَ الْمَهُدِىُّ لِشُعْبَةَ ثَلاَثَيْنَ اَلْفَ دِرُهَمٍ فَقَسَّمَهَا وَاَقْطَعَهُ اَلْفَ جَرِيْبٍ بِالْبَصُرَةِ وَلَمُ يَجِد شَيْئاً يَطِيُبُ لَهُ فَتَرَكَهَا قَالَ مَاتَ شُعْبَةُ بِالْبَصُرَةِ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَوُلِدَ سَنَةَ ثَلاَثِ وَتَمَانِيْنَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

يَـقُـوُلُ اَضُـعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَشُعْبَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَعَ اَنَّهُ شَيْخُ اَكْتَرِ شُيُوُخِ الْبُحَارِتِ وَمُسْلِعٍ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' شعبه بن حجاج بن درد بن بسطام محتالة ' عتلى

واسطى الاصل بين اور گھر بے كاظ تے بصرى بين محضرت 'خطيب بغدادى بينية' نے اپنى تاريخ كے اندرا "ئ طرح ذكر كيا ہے اور انہوں نے حضرت حسن بينية ' اور حضرت ' ابن سيرين نبينية ' كى زيارت كى ہے، انہوں نے حضرت ' قمادہ يونس بن عبيد بينية ' ، حضرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' خالد حذاء مينية ' ، حضرت ' عبد الملك بن عمير بينية ' ، حضرت ' قماده يونس بن سميعى بينية ' ، حضرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' خالد حذاء مينية ' ، حضرت ' عبد الملك بن عمير بينية ' ، حضرت ' ابو ا سميعى بينية ' ، حضرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' خالد حذاء مينية ' ، حضرت ' عبد الملك بن عمير بينية ' ، حضرت ' ابو ا سميعى بينية ' ، حضرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' خالد حذاء مينية ' ، حضرت ' عبد الملك بن عمير بينية ' ، حضرت ' ابو ا سميعى بينية ' ، حضرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' عاد حذاء مينية ' ، حضرت ' عبد الملك بن عمير بينية ' ، حضرت ' ابو ا سميعى بينية ' ، دصرت ' ايوب بينية ' ، حضرت ' عمد حذاء مينية ' ، حضرت ' مضور بن عمد بينية ' ، حضرت ' سلمه بن سميعى بينية ' ، اور ان كے طبق كے بہت سارے لوگوں سے ساع كيا ہے اور ان سے حضرت ' ايوب سختاين بينية ' ، حضرت ' امين ' ، حضرت ' شري بين ، عبد الله بينية ' ، حضرت ' منيون ' موضرت ' ايوب مندان ' بينية ' ، مصرت ' عبد الله بينية ' ، حضرت ' مينون ' ، مصرت ' سيون ' ، ميني ' ، اور ان کے طبق کے بہت سارے لوگوں سے ساع كيا ہے اور ان سے حضرت ' شري ' ، مسرت ' ايوب سختاين بينية ' ، حضرت ' اور ان ہے طبق ' ، حضرت ' ميدانة ' ، حضرت ' ميان ' قورى بينية ' ، مصرت ' ميون ' ، مصرت ' ميان ' مين ' ، ،

حضرت'' خطیب بغدادی جینید بینید'' نے کہا ہے میہ بغداد میں دومر تبہ آئے اور انہوں نے کہا ہے بہمیں حضرت'' مخلد بن کل بن مخلد وراق بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے میں بہمیں حضرت' احمد بن محمد بن عمر ان بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بی بہمیں حضرت''محمد بن یحیٰ صولی بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے میں بہمیں حضرت' احمد بن محمد بن یزید مبر د بینید'' اور حضر حضرت''محمد بن یحیٰ صولی بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے میں بہمیں حضرت' احمد بن محمد بن عمر ان بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بی میں حضرت''محمد بن یحیٰ صولی بینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے میں بی بین حضرت' محمد بن یزید مبر د بینید'' اور حضرت''محمد بن عباس حضرت''محمد بن خین میں نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بی میں حضرت'' محمد بن یزید مبر د بینید'' ور حضرت''محمد بن عباس حضرت'' ابو عاصم میں پینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بی حضرت' عباس بن فر ج ریا شی میں بینید'' نے بردی ہے، وہ کہتے ہیں بی میں حضرت'' ابو عاصم میں پینید'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں جسی حضرت' عباس بن فر ج ریا شی میں بی نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بہ میں \$00A

حضرت'' مہدی جیسی ''کے پاس آئے تا کہ اپنے بھائی کے بارے میں ان سے کلام کریں ، جب وہ ان کے پاس داخل ہوئے تو کہا ناے امیرالمونین مجھے حضرت'' قمّادہ ﷺ'' اور حضرت'' ساک بن حرب ﷺ'' نے حضرت''امیہ ابن ابی صلت میں "' کے حضرت ''عبداللَّد بن جد عان ﷺ'' کے لئے کہ ہوئے بیا شعار سنائے کیامیں اپنی حاجت کا ذکر کروں یا مجھے تیراحیاءہی کفایت کرے گا۔ کہ حیاء تیری عادت ہے تواییا کریم ہے کہ سی صبح یا شام وہ مخلوق سے اپنی سخاوت کو معطل نہیں کرتا ۔ تیری زمین باعزت زمین ہے ایک فقیہ ہے جو بنی تیم سے تعلق رکھتا ہے اور آپ ان کے لئے آسان ہیں۔ ''مہدی ﷺ'' نے کہا: اے ابو بسطام! اس کا ذکرمت کروہم اس کو پہچان چکے ہیں اور ہم نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے اس کا بھائی اس کو داپس کر دوادراس کے ذمے کوئی چیز مت ڈالو۔ حضرت'' خطیب بغدادی جیسی<sup>،</sup>' نے کہا ہے'' مہدی <sup>جیس</sup>ی<sup>،</sup> نے حضرت'' شعبہ <sup>میس</sup>ی<sup>،</sup> کومیں ہزار درہم دینے انہوں نے وہ تقسیم کردیئے اوران کے لئے بھرہ کے اندرایک ہزارجریب (ایک جریب دس ہزار ذراع کا ہوتا ہے )ان کے نام الاٹ کئے اور انہوں نے ایسی کوئی چیزینہ پائی جوان کوا چھی گےتو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت'' شعبہ بیسین'' کاانتقال ۲۰ اہجری کوبصرہ میں ہوا۔ان کی عمر ۷۷ برس تھی اوران پیدائش ۸۳ ہجری میں ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : شعبہ باوجود اس کے کہ بخاری ادرمسلم کے اکثر شیوخ کے شیخ ہیں انہوں نے بھی 🕄 حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جینیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔ (467)شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَيْطَا اَلصَّرَيْفِينِيُّ الْقَاضِيُّ قَسَالَ الْسَحَسِطِيْبُ فِئْ تَارِيْخِهِ مِنُ اَهُلِ وَاسِطٍ سَمِعَ يَحْيِى بْنَ آدَمَ وَاَبَا أُسَامَةَ حَمَّادَ بْنَ أُسَامَةٍ وَمُعَاوَيَةَ بْنَ هُشَيْسٍ رَوَى عَنْسُهُ مُحَمَّدٌ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْحَضَرَمِيِّ وَعَبْدَانُ بُنُ أَحْمَدَ الْآهُوَازِتّى وَهِشَامُ بُنُ خَلْفِ الدَّوُرِيُّ وَيَحْيَى بُنُ صَاعِدٍ وَالْحُسَيْنُ بُنُ اَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْآنْمَاطِتُّ وَإِبْرَاهِيْمُ بُنُ حَمَّادٍ الْقَاضِيِّ وَالْقَاضِتُّ الْمُحَامَلِيّ وَمُحَمَّدٌ بْنُ مَخْلَدِ الْعَطَّارِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّيُنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مَعَ جَلالَةِ قَدُرِهِ مِمَّنْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيُفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' شعيب بن ايوب بن زريق بن معبد بن شيطا صريفيني قاضي عن الله ، حضرت'' خطیب بغدادی ہیں:'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، بیابل واسط میں سے ہیں،انہوں نے حضرت'' کچکی بن

آدم بین '، حضرت'' ابواسامه حماد بن اسامه میدند' '، حضرت' معاویه بن مشیم میند' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت' محمد بن عبداللد حضر کی بینیت'، حضرت'' عبدان بن احمد اہوز کی جینیت'' ، حضرت'' مشام بن خلف دوری میدن'، حضرت'' یحیل بن صاعد میں '، حضرت'' حضرت'' عاد بن ربیع انماطی میں '، حضرت'' ابراہیم بن حماد قاضی میں نہ ایک محضرت'' قاضی محامل م حضرت''محمہ بن مخلد عطار میں ''نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۱ ۲ ہجری میں ہوا۔ ۞ اللّہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : جلالت قدر کے باوجو دانہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانیہ میں موجود ہیں۔

(468) شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُوُ صَالِحِ الْمَدَائِنِتُ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ هُوَ مِنُ ٱبْنَاءِ خُرَاسَانَ سَمِعَ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ التَّوُرِ تَّ وَزُهَيْرَ بُنَ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّلَ بُنَ مُسْلَمٍ الطَّائِفِيَّ وَكَامِلَ بُنَ الْعَلاَءِ رَوٰى عَنْهُ مُوْسَى بُنُ دَاؤَدَ الضَّبِتُ وَيَحْيَى بُنُ آيُّوْبَ وَاَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلَ وَاَمْتَالُهُمُ قَالَ الْحَطِيْبُ وَكَانَ اَحَدُ الْمَذُكُورِيُنَ بِالْعِبَادَةِ وَالصَّلاَحِ وَالْاَمُو بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُي عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ مَاتَ شُعَيْبٌ بُنُ حَرْبٍ سَنَةَ تِسْعِ وَيَسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ اكْثَرِ شُيُوْخِ صَاحِبَي الصَّحِيْحَيْنِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت د شعيب بن حرب ابوصالح مدائني مي اند

حضرت''خطیب بغدادی می اند<sup>"</sup>'نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے : یہ ابنائے خراسان میں سے ہیں ، انہوں نے حضرت''شعبہ میں ''مصرت''سفیان توری میں نائی '' ، حضرت''زہیر بن معاویہ میں ''، حضرت''محمد بن مسلم طائفی میں ''، ، حضرت'' کامل بن علاء میں '' سے ساع کیا ہے ۔ان سے حضرت'' موی بن داؤد ضمی میں ''، مصرت'' محضرت'' یکی بن ایوب میں ' حضرت' 'حمد بن ضبل میں اوران جیسے دیگر محد ثنین نے روایت کیا ہے۔

حضرت''خطیب بغدادی ﷺ'' نے کہا ہے' بیان میں سے ایک ہیں جن کا ذکر عبادت ،صلاح ،امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حوالے سے کہا گیا ہے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت''شعیب بن حرب ﷺ'' کا انتقال ۱۹۹، جری میں ہوا۔

ﷺ اللہ کاسب سے کمز وریندہ کہتا ہے : حضرت''امام بخاری ﷺ''اور مام سلم کے شیوخ میں سے اکثر کے بیشخ ہیں اوران کی حضرت''امام اعظم ابوحذیفہ میشنڈ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(469)شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ فَقَالَ شُعَبُبُ بُنُ إِسْحَاقَ اَلدَّمِشْقِيُّ سَمِعَ الْأَوْزَاعِيَّ وَهِشَامَ بُنَ عُرُوَةَ يَقُوُلُ آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَة فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت 'اوزاعی بینین' اور حضرت' ، شمام بن عروه مینین' نے ساع کیا ہے۔ ۱۳۵۵ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت' 'امام اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(470)شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُوْ بَكْرِ الْبَكَرِيُّ الْكُوْفِيُّ

سَكَنَ بَعُدَادَ قَالَ الْحَطِيُّبُ فِى تَارِيُخِهِ حَدَّتَ بِهَا عَنُ قَابُوُسٍ بُنِ آبِى ظِبْيَانَ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَمُغِيُرَةِ ابْسِ مِقْسَمِ وَلَيْثِ بُنِ آبِى سُلَيْمٍ وَاَمْنَالِهِمْ رَوَى عَنْهُ اِبُنَهُ الُوَلَيْدُ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَحْيِى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَسْبَلَ وَابَدُو عُبَيْدُ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَمٍ وَزَهِيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيَّ بْنُ الْمَدِيْنِيّ وَاَمْنَالُهُمْ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّمَانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوُخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرُوِى عَنِ أَلِإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' شجاع بن وليد بن قيس ابو بكر بكرى كوفى عبيد ' ` \_

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔خطیب بغدادی ہوتی نے اپنی تاریخ میں کہا ہے وہاں پرانہوں نے حضرت'' قابوس بن ابی ظبیان ہوتینی''اور حضرت'' عطاء بن سائب ہوتین''اور حضرت'' مغیرہ بن مقسم ہوتین''اور حضرت''لیٹ بن ابی سلیم ہوتینی''اوران جیسے محد ثین کے حوالے سے درس حدیث دیا۔

ی سیسی سیسی معین محین معین محین معین محین معین محضرت'' مسلم بن ابراہیم میں ' معین ' معین محین محین ' محضرت'' احمد ان سے ان کے بیٹے حضرت'' ولید مجتل میں ' اور حضرت'' مسلم بن ابراہیم مجتل میں ' معین محضرت'' کچلی بن معین محین ' بن حنبل مجتل میں ' اور ان کا انتقال ۲۰۵ ہجری میں ہوا۔

ﷺ اللّٰہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : بید حضرت''امام بخاری مُن یہ'' اور حضرت''امام سلم مُبَنید'' کے شیوخ میں سے اکثر کے شیخ ہیں اوران کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُبیسیۃ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(471)شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُوْ عَمْرِو الْفَزَارِ تُّ مَوُلاهُمُ

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِـى تَـارِيُخِه اَصُلُهُ مِنُ خُرَاسَانَ يَرُوِى عَنُ شُعْبَةَ وَإِسُرَائِيلَ بُنِ يُوُنُسَ بُنِ اَبِى اِسْحَاقَ وَغَيْرِهِمْ رَوَى عَنْهُ اَحْـمَـدُ بُـنُ حَـنْبَلَ وَيَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَمْتَالُهُمَا مَاتَ سَنَةَ سِتْ وَمَاتَيْنِ رَحِمَهُ اللّهُ يَقُولُ اَصُـعَفُ عِبَادِ اللّهِ وَمَعَ انَّهُ شَيْحُ اَحْمَدَ وَيَحْيَى وَشَيْحُ بَعْضِ شُيُوْخِهِمَا يَرُوى عَنِ الإمامِ آبِى حَنِيْفةَ رَحِمَهُ اللّهُ يَقُولُ تَعَالَى فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

#07•}

\$071 à **جامع المسانيف (مترجم)**جلدسوم حضرت 'شابه بن سوار الوعمر و جنالا ' ی فزاری ہیں، ان کے آزاد کردہ تھے، حضرت ''خطیب بغدادی <sup>میں ی</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کی اصل خراسان سے ہے،انہوں نے حضرت''شعبہ میں 'اور حضرت''اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق میں ''اور دیگر محدثین سے ساع کیا ہے۔اوران *سے حفر*ت''احمد بن حنبل میں 'اور حضرت'' بچلی بن معین میں 'اوران جیسے محد ثین نے روایت کی ہے۔ان کا انقال ۲۰۶ ہجر ک میں ہوا۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : باوجود اس کے کہ بیدامام احمد اور حضرت'' بچلی میں '' کے شخ ہیں اور حضرت'' اما 🕄 بخاری <sup>م</sup>یلان<sup>،</sup> 'اور حضرت' امام سلم می<sub>شاند</sub> '' کے بعض شیوخ کے شیخ ہیں ،انہوں نے حضرت' **امام اعظم ابو حنیفہ م**یلا<sup>،</sup> '' سے روایا ت کی ہیں حضرت'' امام <sup>عظ</sup>م ابوحنیفہ ٹ<sup>ین</sup>ین'' سے روایت کر د ہان کی احادیث **ان مسانید میں موجود ہیں ۔** 

## بَابُ الصَّادِ

(473) صَخُرُ الْغَامِدِتُ صَحَابِتٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَسَالُ الْبُحَارِتُ فِنْ تَسَارِيْخِهِ يُعَدُّفِى اَهُلِ الْحِجَازِ يُقَالُ اِبُنُ وَدَاعَةٍ قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ اَبُوُ الْوَلِيُدِ اَحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بُنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمَّارَةَ بُنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَحْرِ الْغَامِدِي آنَهُ سَمِعَ النَّبَتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللَّهُ مَّ بَسَارِكُ لِأُمَّتِسَى فِى بُكُورِهَا وَكَانَ اِذَا بَعَتَ سَرِيَةً بَعَثَهُمْ فِى آوَلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَحْرٌ ايَعْتَى لَيْ عَنْ عَمَّارَةَ بُنِ عَظَاءٍ عَنْ عَمَّارَةً الْ الْبُخَدِي يَقُولُ اَللَّهُ مَ بَسَارٍ كُلُأُمَّتِسَى فِى بُكُورِهَا وَكَانَ اِذَا بَعَتَ سَرِيَةً بَعَثَهُمْ فِى آوَلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَحْرٌ ايَعْتَى بَعَتَ غِلْمَانَهُ فِى آوَلِ النَّهَارَ ذِكَتُرُ مَالُهُ حَتَّى لاَ يَدُرِى آيُنَ يَضَعُ مَالَهُ

حضرت فتصخر غامدي سحابي طلنغذ

حضرت''امام بخاری میںین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'ان کواہل حجاز میں شہر کیا جاتا ہے اورایک قول کے مطابق میہ حضرت''ابن ودائلہ میں یہ

حضرت' امام بخاری بیت '' کہتے ہیں' حضرت' ابوالید بیت '' نے کہا ہے ہمیں حضرت' شعبہ بیت نے خبر دی ہے، وہ کہتے بیں' حضرت' یعلیٰ بن عطاء بیت'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت' عمارہ بن حدید بیت'' کے واسطے ہے، حضرت' صحر عامدی بیت'' سے روایت کیا بے انہوں نے رسول اکرم بیت کو بیار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' اے اللہ میری امت کی صبح خیری میں برکت عطا فرما' اور جب رسول اکرم شائیڈ کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو دن کے آغاز میں جیسے بیت خبر دی ہے، تھے، بیا پے لڑکوں کو دن کے اول میں بیتے دیا کرتے تھے ان کا مال بہت زیادہ ہوگیا تھا اور ان کو بیت میں آئی کہ ایک

(473) صَفُوانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِتُ لَهُ صُحْبَةً

قَسَلُ الْمُسْحَارِتُى فِى تَارِيْخِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيُدُ بْنُ آبِى ٱيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَسُرُوُقٍ عَنُ ذِرٍّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنُ صَفُوَانِ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ لِلَّهِ بَاباً لِلتَّوْبَةِ مِنَ الْمَغُرَّبِ عَرُضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَاماً لاَ يُغْلَقُ حَتَى تَطُلُعَ الشَّمُسُ مِنْ نَحُوِهِ قَالَ الْبُحَارِيُّ لاَ نَعْرِفُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسُرُوُقٍ سِمَاعاً مِنْ ذَرٌ

6077è

حضرت ' صفوان بن عسال مرادی جنسین ان کورسول اکرم مُلْقَدِیم کی صحبت حاصل ہے۔ خصرت''امام بخاری میں نان نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ہمیں خبر دی ہے حضرت'' عبیداللَّد بن بزید مجتله ''نے وہ کہتے ہیں کہ میں خبر دی ہے حضرت'' سعید بن ابی ایوب مجتله ''نے ، وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت 'عبدالرحمٰن بن مسروق میں '' نے حضرت 'زربن خبیش میں '<sup>ی</sup>ا اللہ '' سے، وہ حضرت ' صفوان بن عسال سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ملکتر آنے ارشاد فرمایا'' بے شک اللہ تعالیٰ کامغرب کی جانب توبہ کا ایک درواز ہ ہے جس کی چوڑ ائی ستر سال کی مسافت ب بیاس دقت تک بندنہیں کیا جائے گا جب تک سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہ ہو۔ حضرت''امام بخاری جیسی'' نے کہا ہے کہ میں حضرت''عبدالرحمٰن بن مسروق جیسی'' کا ذریبے ساع معلوم ہیں ہے۔ (474) صَفُوَانُ بُنُ الْمُعَطَّل ٱلسُّلَمِيُّ <sup>2</sup>)صفوان بن المعصل المسبي قَالَ الْبُخَارِتُ لَهُ صُحْبَةُ قَالَ وَيُقَالُ كُنِّيَتُهُ أَبُوُ عَمْرٍو اَلذَّكُوَانِيُّ صفوان بن معطل سلمي کنیت'' ابوٹمرو'' ہے آ پِ زکوانی ہیں۔ (475) صَبِي بْنُ مَعْبَدٍ مِنْ جُمْلَةِ التَّابَعِيْنَ لَهُ ذِكْرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت د صبی بن معد <sup>عب ،</sup> ، بیتابعین میں ہے ہیں اوران مسانید کے اندران کا ذکر موجود ہے۔ (476) صَالِحُ بُنُ بَيَانِ التَّقَفِيُّ قَالَ الْحَطِيُبُ فِي تَارِيُخِهُ وَيُقَالُ الْعَبَدِتُ قَالَ وَيُعُرَفُ بِالشَّاحِلِيِّ مِنَ الْآنبَارِ وَلِي قَضَاءَ شَيُرَازَ وَحَدَّتَ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الشُّورِيِّ وَفُرَاتِ بُنِ السَّائِبِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيِّ رَوى عَنْهُ الْفَضُلُ بْنُ سُخَيْتٍ

عَنُ شعُبَة وَسُفِيَانَ الشوَرِيَّ وَفرَاتِ بَنِ السَّائِبِ وَعَبَدِ الرَّحَمٰنِ المَسَعُوَدِيَّ رَوى عَنهُ الفضل بَنُ سُخيَتٍ وَمُحَمَّدٌ بُنُ اللهُ الْحَدَادُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ مُطَهَّرِ الْعَبَدَتُ وَمُحَمَّدٌ بُنُ آبِى سَمِينَةِ التَّمارُ يَقُولُ آضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' صالح بن بیان تقفی میند' خطیب بغدادی رئیلند نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'یہ عبدی ہیں ۔ آپ نے کہا ہے ان کو انبار کے ساحل کے حوالے سے پہچانا جاتا تھا۔ یہ شیراز کی مند قضاء پر فائز رہے، انہوں نے حضرت'' شعبہ میند''، حضرت'' سفیان توری رئیلند''، اور حضرت'' فرات بن سائب رئیلند''، حضرت'' عبدالرحمٰن مسعودی میں '' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے ۔ ان سے حضرت'' فضل بن خیت رئیلند''، حضرت'' محمد بن خلف حداد میں نہ محضرت'' محمد بن مطہر عبدی میں ہیں۔ آپ نے کہا ہے ان کو انبار کے ساحل کے نے روایت کی ہے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں شد '' سے روایات نقل کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں "' سے روایت کر دہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(477) صِلَةُ بْنُ زُفَرَ

قَسَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه كُنِّيَتُهُ اَبُو الْعَلاَءِ وَقِيْلَ اَبُوْ بَكُرٍ يَرُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَسَمَانِ رَضِسَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ اَبُوْ وَانِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ وَعَامِرُ الشَّعْبِقُ وَابُو اِسْحَاقَ السَّبِيْعِقُ وَرِبْعِقُ بْنُ حِرَاشٍ وَإِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِةُ وَالْمَسْتَوْرَدُ بْنُ الْاَحْنَفِ مَاتَ فِى وِلاَيَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ حضرتُ مُصله بن زفر مُتَامَدَة :

حضرت''خطیب بغدادی میشین' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کی کنیت'' ابو علاء ' ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت'' ابو بکر میشین' ہے۔

انہوں نے حضرت''عبداللّد بن مسعود ئریانیڈ''، حضرت'' حذیفہ بن یمان ٹریان ٹریان 'سے روایت کی ہے۔اوران سے حضرت''ابو واکل شقیق بن سلمہ ئریانیڈ''، حضرت''عامر شعبی ٹریانیڈ''، حضرت'' اسحاق سبیعی ٹریانی''، حضرت''ربعی بن حراش ٹریانیڈ'' ابراہیم مخعی ٹریانیڈ'' اور حضرت'' مستورد بن احف ٹریانیڈ'' نے روایت کی ہے ۔ان کا انتقال حضرت مصعب بن زبیر ٹریانیڈ حکومت میں ہوا۔

فَصُلٌّ فِی ذِکْرِ مَنُ رَوى عَنِ الْاِمَامِ آبِی حَنِيْفَةَ فِی هلِاِهِ الْمَسَانِيُدِ ان محدثین کا ذکرجنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ تُشَدَّ سے روایت کی ہے (478)صَلْتُ بْنُ بَهُرَامِ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِی تَارِيْحِهِ فَقَالَ صَلْتُ بْنُ بَهْرَامٍ اَلَّيْمِیٌّ اَلْحُوْفِیُّ قَالَ نَسَبَهُ مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَادِيِّ

407r3

\$0r0}	<b>جامع المسانيد (</b> مترجم) جلد سوم
لهُ تَعَالَى	قَالَ الْبُخَارِيُّ وَكَانَ يَذْكُرُ بِالْآرُجَاءِ يَرُوِى عَنْ اَبِى وَائِلٍ رَحِمَهُ الْأ
	يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي خَنِيْفَةَ فِي
	حضرت وصلت بن سهرام مشايد .
ا ہے حضرت'' صلت بن سہرام بیمی کو فی میں '' اور کہا	حضرت''امام بخاری مُتاسد'' نے ان کا ذکراپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہ
	ہے ان کا نسب حضرت'' مروان بن معاوید الفز ارک مُشاطق '' ہے۔
ر میں سے ہونے کا) کاالزام تھا اور بید حضرت'' ابو	حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے کہا ہے ان پر'' ارجاء'' (فرقہ مرج
	وائل میں بنہ سے روایت کرتے ہیں
می <sup>ی</sup> '' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں اللہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں	٢٠ الله كاسب ، كمزور بنده كهتاب : حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه مَرْ
	موجود ہیں۔
عَنْهُ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ	َرَبِّ مَنْ يَحْيَى الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَنْ يَحْيَى الْكِنْدِيّ يَرْوِى
	يَقُوُلُ آَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةً فِي
	حضرت "صلت بن حجاج ميت "
اور کہا ہے انہوں نے حضرت'' کیچیٰ کندی مِیاللہ '' سے	حضرت''امام بخاری مِنْ الله '' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے
	روایت کی ہےاوران سے حضرت'' کیجیٰ بن سعید قطان میں '' نے روای <b>ت کی</b> میں
النی <sup>ن</sup> ' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں	وج الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے؟ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ م
	موجود ہیں۔
••••	(480)صَلُتُ بُنُ الْعَلاَءِ
نيد ا	يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَا
	حضرت ' صلت بن علاء مِنْ الله '
ن مسانید میں موجود ہیں۔	حضرت''امام اعظم ابوحنیفه می <sup>نید</sup> '' سے روایت کردہان کی احادیث ال

(481) صَبَاحُ بُنُ مَحَارِبٍ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْحِه فَقَالَ صَبَاحُ بُنُ مَحَارِبِ التَّيْمِي يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوحى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هالِذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت صباح بن محارب تُشتين امام بخارى في اپن تاريخ كے اندران كاذكركيا ہے اوركہا ہے حضرت 'صباح بن محارب تيمى مُستَدِّنَ ' وَنَى اللَّهُ كَانَهُ مَا اللَّهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ فِي مَعَانَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَانِي لِهُ عَنْهُ فَي مَعَانَ مَعَانَ مِنْ اللَّهُ عَنْهُ فَي مَعْنَ عَبَادِ اللَّهِ وَيَرُوحى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ وَضِي اللَّهُ عَنْهُ فِي هالَهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ مَعْنُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوعَ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِي مَعْنَ مَعْنَ مُعَانَ مَعْنَ عَنَى مَعَانَ مُعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْاري فَي مَعْنَ مُعَاري مَعْنَ مَعَانَ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْنَ مَعْنَ مَ وَنَى اللَّهُ عَنْهُ عَارَى فَالَمَ مَعْارَى فَالِي مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مُعَانَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مُعَانَ مُ

> فَصُلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى ان کے بعد کے مشائخ کاذک

> > (482)صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ أَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ

قَسَلَ الْحَطِيُبُ فِي تَارِيْخِه هُوَ صَالِحُ بُنُ مُقَاتِلِ الْقَيْرَاطِيُّ هِرَوِيُّ الْاصْلِ حَدَّتَ عَنْ مُعَاوِيَة بُنِ صَالِح وَإِبْرَاهِيُهُ بُنِ يَعْقُوبَ الدَّوُرِقِتِ وَيُوْسُفِ بْنِ مُوْسَى الْقَطَانِ وَمُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى الْقَطِيْعِيّ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْحَطِيُبُ رَوٰى عَنْهُ آبُوْ بَكُرِ الشَّافِعِيُّ وَآبُوْ عَلِيٍّ بَنِ الصِّرَّابِ وَمَحَمَّدُ بُنُ الْمُطَفَّرِ الْحَافِظُ وَآبُوْ بَكُرٍ بْنُ شَاذَانَ وَآبُوْ حَفُص بْنُ شَاهِيْنَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَثَلاَتِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى أَصْحَابُ الْمَسَانِيْدِ كَتِيْرًا عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ .. ر

حضرت 'صالح بن احمد بن يوكس ابوالحسين بزاز مينيين'

حضرت' خطیب بغدادی بیشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت' صالح بن مقاتل قیراطی بیشد' بیں ، یہ اصل میں ہردی میں ۔ انہوں نے حضرت'' معاویہ بن صالح بیشد'' ، حضرت' ابرا بیم بن یعقوب دورتی بیشد'' ، حضرت' یوسف بن موت قطان بیشد'' ، حضرت' محمد بن یجی قطیعی بیشد'' اورایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے، حضرت' مخطیب بغدادی بیشد ' بین قطان میں نا مجمی ذکر کئے ہیں ۔ اور ان سے حضرت' ابو بکر شافعی بیشد'' ، حضرت' ابوعلی بن ضراب بیشد'' ، حضرت' محمد بن مظفر حافظ بیشد'' ، حضرت' ابو بکر بن شاذ ان بیشد '' ، حضرت' ابو حضر بن بیشد '' ، حضرت' ، اور ایک بین میں مظفر ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ۔ اور ان سے حضرت' ابو جس شافعی بیشد '' ، حضرت' ، حضرت' ، اور ایک بی ضراب بیشد ' ، حضر حافظ بیشد '' ، حضرت' ابو بکر بن شاذ ان 'بیشد '' ، حضرت' ابو حض بن شاہین 'بیشد '' ، اور ایک جماعت نے روایت کی ہے ۔ انتقال ۱۱۳ اجری میں ہوا۔

😵 الله کاسب ہے کمزور بندہ کہتا ہے: تقریبا تمام مسانید کے اندران کی روایات موجود ہیں۔

\$077\$

www.waseemziyai.com

(483)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ نَصْرِ بْنِ مُحَمَّدٍبْنِ عِيْسَى بْنِ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُوْ مُحَمَّدِ
قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه قَدِمَ بَغُدَادَ حَاجًاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنُ حَمْدَانَ بُنِ ذِى النُّوْنِ وَالْقَاسِمِ بُنِ عَبَادِ التِّرُمَذِيّ رَوى
عَنْهُ آبُو الْحَسَبِ الْحَلَّالِ
يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ
حضرت''صالح بن محمد بن نصر بن محمد بن عيسلي بن موسىٰ بن عبدالله ابومحمد تر مذي عبينية''
حضرت'' خطیب بغدادی منتقات اپنی تاریخ کے اندرذ کرکیا ہے کہ یہ جج کرنے کے لئے آئے توبغداد میں آئے تھے یہاں پر
انہوں نے حضرت' حمدان بن ذی النون جُسْنہ'' ، حضرت' قاسم بن عباد تر مذی جُسْنیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اوران سے
حضرت'' ابوالحسن خلال جیامیۃ'' نے روایت کی ہے۔
🕄 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے :ان مسانید میں ان کی بھی روایات بکٹر ت موجود ہیں ۔
*********
(484)صَالِحُ بُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبِ بُنِ حَسَّانِ بْنِ مُنْذَر
ِيُكَنَّى اَبَا عَلِيٍّ وَيُلَقَّبُ بِجَزْرَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ مِنْ اَئِمَةِ آَهُلِ الْحَدِبْثِ وَمِمَّن يُرْجَعُ اِلَيْهِ فِى عِلْم
الُآثَادِ وَمَعْرِفَةِ نَقْلِةِ الْأَحْبَادِ دَحِلَ الْكَثِيْرَ وَلَقِى الْمَشَايِخَ بِالشَّامِ وَمِصْرَ وَخُرَاسَانَ وَسَكَنَ بَعُدَادَ وَانْتَقَلَ اِلَى
بُحَارى فَظَهَرَ ثُمَّ حَدِيْتُهُ حَدَّتَ دَهُرًا طَوِيلاً مَنْ حَفِظَهُ إِذْ لَمْ يَسْتَصْحِبْ كِتَاباً فَلَم يُؤْخَذُ عَلَيْهِ غَلَظٌ وَكَانَ قَدْ
سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ سُلَيْمَانٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَالِدَ بْنَ حِدَاشٍ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ مَاتَ بِبُخَارِى سَنَةَ
ٱرْبَعِ وَيَسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ
حضرت' صالح بن محمد بن عمر بن حبیب بن حسان بن منذ رغب بن
ان کی کنیت'' ابوملی'' ہےادرلقب''جزرہ'' ہے۔حضرت'' خطیب بغدادی میں پیند'' کہتے ہیں' بیانکہ حدیث میں سے ہیں
اورعكم الآثاراورنقلة الإخبار كي معرفت ميں ان كى جانب رجوع كياجا تاہے انہوں نے بہت سفر کئے ہيں اور شام اور مصراور خراسان
میں بہت سارے مشائخ ہے ملاقات کی ہے، بغداد کے اندرر ہائش پذیر رہے پھر بخاراننتقل ہو گئے اور وہاں پرییہ خطا ہر ہوئے اور پھر

میں بہت سارے مشات سے ملاقات کی ہے، بغداد نے اندررہائٹ پر مررہے چر بخارا میں ہو نے اوروہاں پر بیطاہر ہوتے اور پر انہوں نے ایک عرصہ دراز تک اپنے حافظے کی بنیاد پر درسِ حدیث دیا کیونکہ ان کے پاس کوئی کتاب موجود نہ تھی کیکن ان کی کوئی شخص غلطی نہ پکڑ سکا۔انہوں نے حضرت سعید بن سلیمان نہیں "'، حضرت' علی بن جعد نہیں "، حضرت' خالد بن خداش نہیں "اورا یک جماعت سے ساع کیا ہے ان کا نام خطیب بغداد کی میں ہے "نے ذکر کیئے ہیں ۔ ۲۹۴ ہجری کو بخارا میں ان کا اور ایک

بَابُ الضَّادِ (485)ضَمُرَةُ بْنُ حَبِيْبِ بُنِ صُهَيْبِ الزَّبَيْدِيُّ ٱلشَّامِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ كُنِّيَتُهُ أَبُو عُتْبَة رَوى عَنْهُ هَلاّلُ بْنُ يَسَارِ كَنَّاهُ أَحْمَدُ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَّادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت د ضمر ه بن صبیب بن صهیب ز بیدی شامی عب ین حضرت ' امام بخاری میشید' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان کی کنیت ' ابوعت بن ہے۔ان سے حضرت ' ہلال بن بیار بینیہ'' نے روایت کیا ہےاوران کی کنیت حضرت ' احمد میں '' نے رکھی تھی۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتاہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ مُشانین'' سے روايت كردہ ان كی احادیث ان مسانيد ميں موجود ہیں۔ (486)ضَحَّاكُ بنُ مَخُلَدٍ وَهو اَبو عَاصِمِ النّبِيلُ الْبَصَرِتُ كذا ذَكرَهُ البخارِتُ في تاَرِيْخِه فقالَ أبو عَاصِمِ النّبِيلُ مولى بنى شَيبَان

مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَىْ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَاِبْنَ جُرَيْحٍ وَشُعْبَةَ وَالثَّوُرِيِّ يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِّىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هلٰدِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت فضحاك بن مخلد مسين ،

ان کی کنیت' 'ابوعاصم' ، ہے بید بیل بصری ہیں۔

حضرت ' امام بخاری میتین ' نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ٔ حضرت ' ابو عاصم نبیل میتین ' بنی شیبان کے آزاد کردہ ہیں، ان کا انتقال ۲۱۲، جمری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت '' جعفر بن محمد میتاند''، حضرت ' ابن جربح میتاند'' اور حضرت ' شعبہ میتاند'' اور حضرت'' ثوری میتی'' سے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں بند'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

40YA}

&079} جامع العسانيد (مترجم) جلدسوم (487)ضَحَّاك بُنُ حَمْزَةً يَرُوىُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''ضحاب بن حمزه معاللة'' حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ خیسیہ'' ہےروایت کر دہان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (488)ضَحَّاكُ بُنُ مُسَّافِر هُوَ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت 'ضحاك بن مسافر مجتانیة ' یہ حضرت''سلیمان بن عبدالملک ﷺ'' کے آزاد کردہ ہیں خضرت''امام اعظم ابو حذیقہ ﷺ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (489)ضَرَّارٌ يَرُوِى عَنْ آبِي يُوْسُفَ عَنُ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت مضرار محتالية " انہوں نے حضرت'' ابو یوسف میں '' کے واسطے سے حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ میں '' سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

بَابُ الطَّاءِ

(490)طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مُرَّةٍ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ قُتِلَ يَوْمَ الْجَمْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

> حضرت ''طلحہ بن عبید اللّد بن عنمان بن عمر و بن کعب بن شیم بن مر ہ ابو محمد عن '' بیعشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔اور جنگ جمل میں آپ کا انتقال ہوا۔

> > (491)طَاوُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَانِتُ

قَسَلَ الْسُخَارِتُّ فِـى تَسَارِيْحِهِ هُوَ طَاوُسُ بُنُ كَيْسَانَ اَبُوُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسِ الْهَمُدَانِتُ الْيَمَانِتُ الْحَوُلاَنِتُ قَالَ مَاتَ طَاوُسُ قَبْلَ مُجَاهِدٍ بِسَنَتَيْنِ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيُمُ بْنُ نَافِعِ مَاتَ طَاوُسُ الْيَمَانِتُ سَنَةَ ستُ وَّعِانَةٍ وهو منْ كِباَدِ عُلَمَاءِ التابِعِيْنَ يرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبِي نَحَنِيْفَةَ فَى هَذِهِ المساَّنِيدِ حضرت' طاوَس بن عبداللّه يمانى ثِيَانَة

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے میہ حضرت''طاوس بن کیسان بیشی'' بیں، حضرت'' ابو عبدالرحمٰن بیشی'' یہ فارس کی اولا دوں میں سے بیں، ہمدانی، یمانی، خولانی بیں یہ حضرت''امام بخاری بیشی'' نے کہا ہے کہ حضرت''طاوُس بیشی'' حضر ت مجاہد کمیشی'' سے دو سال پہلے فوت ہو گئے تھے اور حضرت''امام بخاری بیشین'' نے کہا ہے کہ حضرت''ابراہیم بن نافع ہیشی'' نے کہا ہے حضرت''طاوُس یمانی ہیں یہ کا انتقال ۲ ماہ جری میں ہوا۔ یہ کہارعلاما تک کہا ہے کہ تصاور حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ہیشین'' کی ان سے روایت کردہ احاد یہ ان کا انتقال ۲ ماہ جاری میں معاری بیشین''

(492) طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ أَبُوْ سَفْيَانِ الْبَصَرِيُّ

قَـالَ الْبُحَارِتُ هُوَ السَّعْدِتُ الْاشَلُ الْعُطَارَدِيَ قَالَ الْبُحَارِتُ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ هُوَ طَرِيْفُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ وَقَـالَ جَـعْـفَرُ ابْنِ حَبَّانَ طَرِيْفِ بْنِ شَهَابٍ اَبُوْ سَفْيَانَ يَرُوِى عَنِ الْحَسَنِ وَاَبِى نَصْرَةَ وَقَالَ اِبْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِى سُفْيَانَ عَنْ اَبِى نَصْرَةَ عَنُ اَبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِيِ

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنْهُ ٱلْإِمَامِ ٱبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت فطريف بن شهاب ابوسفيان بصرى عجب ،

حضرت 'امام بخاری میتانه ''نے کہا ہے، یہ سعدی ہیں، اشل عطاردی ہیں ۔ حضرت 'امام بخار میتانه ''نے کہا ہے ' حضرت ' ابو معاویہ میتین ' کہتے ہیں: یہ حضرت ' طریف بن سعد میتین ' ہیں حضرت 'امام بخاری میتین ' کہتے ہیں ' حضرت ' جعفر بن ابن حبان میتانه '' نے کہا ہے یہ یہ حضرت ' طریف بن شہاب ابو سفیان میتین ' میں انہوں نے حضرت ' حسن میتین ' اور حضرت ' ابو نصر ہ میتانه '' سے روایت کیا ہے اور حضرت ' ابن فضل میتین ' نے کہا ہے ' حضرت ' ابو سفیان میتانہ ' میتانه ' کہتے ہیں ' حضرت ' اور حضرت ' ابو نصر ہ میتین '' سے روایت کیا ہے اور حضرت ' ابن فضل میتین ' نے کہا ہے ' حضرت ' ابو سفیان میتانہ ' ابو سفیان میتین

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بی<sup>سی</sup>'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں جو وہیں ۔

(493) طَلْحَةُ بُنُ مُصَرَّفٍ الْيَامِيُّ الْهَمُدَانِيُّ

مِنُ كِبَارِ التَّابَعِيْنَ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ طَلْحَةُ بُنُ مُصَرِّفٍ بُنِ كَعُبٍ بُنِ عَمْرِو اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَامِتُّ الْكُوُفِتُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ آبِى آوُفى وَهُذَيْلَ بُنَ شُرَحْبِيْلِ وَعَبْدَ الرَّحْمِٰنِ بُنَ عَوْسَجَةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَى عَشَرَةَ وَمِائةٍ وَقَالَ غَيْرُهُ شَهِدُتُ جَنَازَةَ طَلْحَةَ بُنِ مُصَرِّفٍ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائةٍ وَعَالَ قَالَ اللهُ بُنَ عَدْدَالَهُ مُنَاعِ يَقُوُلُ آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنُهُ الإِمَامُ ابَرُ حَنِيْفَةَ فِى هِذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت 'خطحه بن مصرف يما مي جمداني عن ``

کبار تابعین میں سے ہیں۔ حضرت 'امام بخاری ہیں یہ'' نے اپنی تاریخ کے اندرانکاذکر کیا ہے اور کہا ہے ' حضرت ' طلحہ بن مصرف بن کعب بن عمر و ابوعبد الللہ یمامی کوفی ہیں '' ۔انہوں حضرت ' عبد الللہ بن ابی اوفی ہیں'' اور حضرت ' بلہ یل بن شرحبیل ہیں '' ، حضرت ' عبد الرحمٰن بن عوسجہ ہیں'' سے ساع کیا ہے ۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت ' ابولیسم ہیں '' نے کہا ہے ان کا انقال اااہجری میں ہوااور دیگر محد ثین نے کہا ہے' میں نے حضرت ' طلحہ بن مصرف میں اللہ ایک بی میں الہ اولی بی میں کی تقلی ایہ جری میں ہوااور دیگر محد ثین نے کہا ہے ' میں نے حضرت ' طلحہ بن مصرف میں اللہ ایک کی میں کہ کہا ہے ان

🕄 الله کاسب سے مُزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(494)طَلْحَةُ بُنُ نَافِعِ

قَـالَ الْبُـحَـارِتُ فِحَمَّى تَـارِيُحِـهِ طَلُحَةُ بُنُ نَافِعِ آبُوُ سُفُيَانَ قَالَ جَاوَرُتُ جَابِرًا سِتَّةَ آشُهُرٍ بِمَكَّمَةً قَالَ كُنْتُ ٱحْفَظُ وَسُلَيْمَانُ الْيَشْكَرِتُ يَكْتُبُ قَالَ الْبُحَارِتُ يَعْنِي عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرْوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت د طلحه بن ناقع مبيني ، حضرت 'امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیاہے حضرت ' طلحہ بن نافع ابوسفیان میشد'' فرماتے ہیں: میں مکه کرمہ میں چھ مہینے حضرت جابر رمینی<sup>ن</sup>' کے ساتھ رہا رہوں۔ آپ فرماتے ہیں: میں یاد کر لیا کرتا تھا اور حضرت'' سلیمان يشكري مينية'' لكھاكرتے تھے۔حضرت''امام بخارى مينية'' نے كہاہے: ليعنى حضرت'' جاہر مينية'' كواسطے ہے۔ الله كاسب م كمزور بنده كهتاب : حضرت ' امام اعظم ابوحنيفه مُشار ' كَل ان م روايت كرده احاديث ان مسانيد مي (495)طَلُحَةُ بُنُ سِنَانِ الْيَامِيُّ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ طَلْحَةُ بُنُ سِنَانٍ بُنِ مُصَرِّفِ الْيَامِيُ يَرُوِى عَنُ لَيْتٍ سَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ ابَانَ يَقُوْلُ آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ''طلحه بن سنان یا می خواند '' حضرت 'امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ' طلحہ بن سنان بن مصرف یامی میشد' سی خضرت' لیٹ میں ''سےروایت کرتے ہیں اوران سے *حفز*ت' عبداللہ بن ابان میں '' نے ساع کیا ہے۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ميں.

(496) طَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِلَى تَارِيُخِه طَلْقُ بْنُ حَبِيْبِ الْعَنْزِتُ سَمِعَ جَابِرًا وَإِبْنَ الزُّبَيْرِ رَوى عَنُهُ مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَة وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَلَهُ ذِكْرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' طلق بن حبيب عين ' حضرت ' طلق بن حبيب عنوالله حضرت ' امام بخاری مِنِيلَهُ ' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے ' حضرت' طلق بن حبيب عنوی مِنالله ' ۔ انہوں نے حضرت' جاہر مُناللہ ' اور حضرت' ابن زبیر مُناللہ ' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت' مصعب بن شیبہ مُناللہ ' اور حضرت' عمرو بن دينار مُناللہ ' نے روايت کی ہے۔

**€07**¢

602rd

🕄 اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

(497)طَارِقُ بُنُ شِهَابِ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَأْدِيْحِهٖ طَارِقُ بُنُ شِهَابِ الْاحْمَسِتُ الْكُوْفِقُ قَالَ الْبُحَارِتُ اَخْبَرَنَا عَمْرُوْ بُنُ مَرُزُوْقٍ اَحْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ الْبَجَلِيّ الْاَحْمَسِيّ الْكُوْفِي قَالَ الْبُحَارِتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِى حِلَّافَةِ اَبِى بَكَرٍ وَعُمَرَ ثَلَاثاً وَثَلاَئِيْنَ اوْ ثَلاثاً وَأَرْبَعِيْنَ غَزُوةَ حضرت' طارق بن شهاب يُعْسَدُ

حضرت''امام بخاری بینانیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے، حضرت' طارق بن شہاب احمسی کونی بینانیہ''۔ حضرت''امام بخاری بینانیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت''عمرو بن دینار مرز وق بینانیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' شعبہ بینانیہ'' نے خبر دی ہے، وہ حضرت'' قنیس بن مسلم بینانیہ'' کے واسطے سے، حضرت'' طارق بن شہاب بجلی احمسی کونی بینانیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم مُلَافَقَام کی زیارت کی ہے میں نے حضرت ابو بکر دلائینا اور حضرت'کر دلائین کے دورِ حکومت میں سال کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم مُلَافَقَام کی زیارت کی ہے میں نے حضرت ابو بکر دلائینا اور

> (498) طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْوَيْهِ وَهُوَ مِنْ عُلَمَاءِ الْمُتَاجِّرِيْنَ مِنْ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ لَهُ ذِحْرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' طاہر بن محمد بن موبیہ ن<sup>می</sup> دانتہ بر علیا علم سند ایک و معرف ملک محمد بند اللہ مان علم الا کا کہ محمد ب

بیمتاخرین علماء میں سے ہیں ائمہ حدیث میں سے ہیں ان مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(499)طَرِيْفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ آبُو الْوَلِيْدِ الْمُوْصَلِق

ُقَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيُخِه كَانَ يَنْتَمِى اللَّي وِلاَءِ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ يَحْيِلى بْنِ بِشُرٍ وَعَلِيّ بْنِ حَكِيْمٍ رَوَى عَنْهُ أَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِتُ وَمَحَمَّدٌ بْنُ عُمَرَ الْجِعَانِتُ وَعَلِى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُعَلَّى تُوُفِى سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت مطريف بن عبدالتّدابووليدموسلى مِنْنَة ،

خطیب بغدادی میشد نے آپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے، بی<sup>ر</sup> عنرت ابن ابی طالب کی ولاء کی جانب منسوب ہوتے تھے، بغداد میں آئے تتصاور یہاں پر آکرانہوں نے حضرت'' یجیٰ بن بشر مُ<sup>ت</sup>املة'' اور حضرت''علی بن حکیم مُ<sup>ت</sup>للة'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں اوران سے حضرت'' ابوبکر شافعی جیسی'' اور حضرت'' محمد بن ممر جعانی جیسی''، حضرت'' علی بن محمد بن معلی جیسی'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۰۰ جری میں ہوا۔

(500) طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرَ الشَّاهِدِ الْعَدْلِ آبُو الْقَاسِمِ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ النَّانِى مِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ الْحَمْسَةِ عَشَرَ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه حَدَّتَ عَنْ عَمْرِ و بُنِ اِسْمَاعِيْلَ بُنٍ غَيْلانَ النَّقَفي وَمُحَمَّدِ بُنِ الْعَبَّاسِ التِّرُمَذِي وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ زَيْدَانَ وَمُحَمَّدِ اُبنِ الْحُسَيْنِ وَآبِى الْقَاسِمِ الْبَغَوِي وَآبِى بَكُرِ بُنِ دَاؤَدَ وَاَحْمَدِ بُنِ الْقَاسِمِ آخِى آبِى اللَّيُثِ الْفَرَايُضِي وآبِى صَحْرَةِ الْبَانِي وَحَرْمَى بنِ آبِى الْبَغَوِي وَآبِى بَكُرِ بُنِ دَاؤَدَ وَاَحْمَدِ بُنِ الْقَاسِمِ آخِى آبِى اللَّيُثِ الْفَرَايُضِي وآبِى صَحْرَةِ الْبَانِي وَحَرْمَى بنِ آبِى الْعَلاءِ وَيَحْدِي وَآبِى بَكُرِ بُنِ دَاؤَدَ وَاَحْمَدِ بُنِ الْقَاسِمِ آخِى آبِى اللَّيُثِ الْفَرَايُضِي وَآبِى صَحْرَةِ الْبَانِي وَحَرْمَى بنِ آبِى الْعَلاءِ وَيَحْدِي وَآبُو مُحَمَّدِ الْعَامِ وَعَبْدُ الْقَاسِمِ آخِي وَعَبْدِ الْمُقُومَةِ وَعَنْهِ الْفَرَايُضِي وَآبِى صَحْرَةِ الْبَانِي وَحَرْمَى بنِ آبِى الْعَلاءِ وَيَحْدِي وَيَعْدَى بُن صَاعِدٍ وَآبِى بَكُو بُنِ مُجَاهِدِ الْمُقُومَةِ وَعَنْدِهِمْ قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّيْنَا عَنَهُ عُمَرُ بُنُ وَابُرَاهِيْمِ الْفَقِيْهِ لَا لَنَحَطِيْبُ وَيَ الْتَعْذِي وَتَنْ عَنْهُ عُمَرُ بُنُ وَالْحَسَنُ بُنُ عَلَيْ لَا لَنَ قَفْتِي مُ مَائِهُ وَابُو مُحَمَّدِ الْتَنَوْ حِقْ وَالْحَسَنُ بُنُ عَلِي مَانَة وَمَعَيْ وَابَو مُحَمَّدِ الْتَنَوْ خَتَى وَالْدَائِقُو وَالْوَ

يَـقُوُلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ كَانَ مُقَدَّمَ الْعَدُوُلِ وَالَيَّقَاتِ الْاثْبَاتِ فِي زَمَانِهِ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ لِآبِي حَنِيْفَةَ عَلَى حُرُوُفِ الْمُعْجَمِ وَهُوَ الْمُسْنَدُ النَّانِي عَلَى مَا ذَكَرُنَا فِي اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت فطلحه بن محد جعفر شامد عدل ابوالقاسم محيقة "

ان ۵۱ مسانید میں یے دوسری مسند ان کی ہے۔ حضرت''خطیب بغدادی میں '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت''عمرو بن اساعیل بن غیلان ثقفی میں ''، حضرت''خطیب بغدادی میں میں ترمذی میں ''، حضرت' عبدالللہ بن زیدان میں ''، حضرت''محمد بن حسین، حضرت'' ابوالقاسم بغوی بی<sub>تا ہ</sub>''، حضرت''ابو بکر بن داؤ داحمد بن قاسم ابولیٹ فرایضی میں ' بھائی، حضرت'' ابو صحر ہ بانی نہیں '' حضرت'' ابوالقاسم بغوی بیتا ''، حضرت'' محمد تن عباس ترمذی میں '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ بیتا''، حضرت'' محمد بن قاسم ابولیٹ فرایضی میں بیتا '' مصرت'' مصرت'' محضرت'' بغذ میں داؤ داحمد بن قاسم ابولیٹ فرایضی میں ہوتا '' کے بیت بیتا''، حضرت'' ابو صحر ہ بانی نہیں ، حضرت'' دانو القاسم بغوی بیتا ''، حضرت'' محضرت'' ابو بکر بن داؤ داحمد بن قاسم ابولیٹ فرایضی میں میں محضرت

حضرت'' خطیب بغدادی بینیہ'' کہتے ہیں: جمیں ان کے حوالے سے حضرت'' عمر بن ابراہیم فقید بینیہ'' اور ، حضرت'' از ہری بینیہ'' اور حضرت'' ابو محد خلال بینیہ''، حضرت'' عبد العزیز بن علی از جی بینیہ''، حضرت' علی بن محسن توخی بینیہ'' حضرت'' حسن بن علی جو ہری بینیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' جمیں حضرت'' از ہری بینیہ'' نے بیہ بتایا ہے' حضرت' طلحہ بینیہ'' کی پیدائش اد1 جمری کے اوائل میں ہوئی اور ان کا انتقال کہ ۳۳ جمری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے نیا پنے زمانے میں عادل اور ثقة لوگوں میں سب سے آگے تھے اور انہوں نے حروف من ال منجی لے لحاظ سے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین' کی ایک مند تصنیف کی ہے یہ دوسری مند ہے اور اول کتاب کے اندر ہم نے اس کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ الْعَيْنِ

قَدُ ذَكَرُنَا عَبُدَ اللَّهِ بُنَ آبِى ٱوْفَى وَعَبُدَ اللَّهِ بُنَ أُنَيْسٍ وَعَبُدَ اللَّهِ بُنَ الْحَارِثِ بُنِ جَزُءَ الزُّبَيْدِتَى رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ فِيْمَنُ رَوى عَنْهُمُ الْإِماَمُ آبُوُ حَنِيْفَةَ مِنْ آصْحَابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ\*

(501)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ بْنِ غَافِلٍ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُوْمِ بْنِ صَاهلَةَ بُنِ كَاهِلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ\*

شَهِد بَدُرًا وَغَيْرَهَا مِنَ الْمَشَاهِدِ \* وَكُنِيَتُهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْسِ هُوَ اَخُو عُتْبَة بْنُ مَسْعُوْدٍ وَأَمَّهُمَا أَمَّ عَبْدِ بِنْتِ عَبْدُوُدٍ وَهُوَ فَقِيْهُ أَصْحَابِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَعْلَامُ التَّابَعِيْنَ قَالَ أَبُو عِيْسى فِى جَامِعِهِ بِإِسْنَادِهِ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيُدٍ قَالَ اتَيْنَا حُدَيْفَةَ فَقَالَ حَدَّثَنَا بِآقُرَبِ النَّاسِ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَدْياً وَدَلاً قَنَاخُدُ عَنْهُ وَنَسْمَعُ مِنْهُ فَقَالَ حَدَّثَنَا بِآقُرَبُ النَّاسِ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَدْياً وَدَلاً قَنَاخُدُ عَنْهُ وَنَسْمَعُ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ آقُرَبُ النَّاسِ هَدُياً وَدَلاً وَسَمَّتاً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَدْياً وَدَلاً فَنَاخُدُ عَنْهُ وَنَسْمَعُ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ آقُرَبُ النَّاسِ هَدُياً وَدَلاً وَسَمَّاً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ حَتَّى يَتَوَارَى مِنَّ فَقَالَ كَانَ آقُرَبُ النَّاسِ هَذُيا وَدَلاً وَسَمَّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْى اللَهِ زُلُهُ مَ وَرَوى بِإِسْنَادِهِ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُعَمَّةٍ إِنَّ

(يَقُوُلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمِنَ الْمَشْهُوُرِ الْمَعْلُوُمِ آَنَ فِقْهَ آبِى حَنِيْفَةَ يَنْتَبِي إلى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَيْثُ آَحَذَهُ مِنُ آصَحْابِ إِبْرَاهِيْمَ النَّحُعِيِّ عَنْهُ عَنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَضِيتُ لِأُمَّتِى مَا رَضِيَ لَهَا إِبْنُ أَمَّ عَبْدِ وَالْحَهُدُ لِلَّهِ عَلَى ذلِكَ

حضرت ' عبدالله بن مسعود بن من غافل بن حبيب بن نخ بن مخزوم بن صابله بن کابل بن حارث بن تتميم بن سعد بن مذيل -

یہ غزوۂ بدر میں شریک ہونے تھے اور دیگر خزوات میں بھی شریک ہوئے تھے، ان کی کنیت'' ابو عبدالرحلٰ'' ہے، یہ

حضرت''عتبہ بن مسعود رٹائٹ'' کے بھائی ہیں ،ان کی والدہ'' ام عبد بنت عبد ود' ہیں اور بید فقیہ صحابہ میں سے ہیں ۔اور بڑے تابعین میں سے ہیں ۔

حضرت ' امام ابوعیسی میشد' نے اپنی جامع تر مذی میں اپنی اسناد حضرت ' عبدالرحمٰن بن زید میشد' کل پہنچا کر بیان کیا ہے، ہم حضرت حذیفہ دلی تفریک پاس آئے اور ہم نے کہا: آپ ہمیں بتا بیخ کہ مدایت اور ہنمائی کے لحاظ سے رسول اکرم مُلَالی سے زیادہ قریب کون تھا؟ تا کہ ہم ان سے کسب فیض کریں ادران سے احادیث نیں ۔ انہوں نے کہا: ہدایت ، رہنمائی اور راہ راست پر چلنے کے حوالے سے رسول اکرم مُلَالیم کے سب سے زیادہ قریب حضرت ' ابن مسعود دلی مُنْدُ ' سیماں تک کہا اور ان کو رسول اکرم مُلَالیم کے گھر کے اندر تک جانے کی اجازت تھی ۔

رسول اکرم منگلظ کے اصحاب میں سے محفوظ صحابہ کرام اس بات کو باخوبی جانتے ہیں کہ حضرت '' ابن ام عبد ر ٹلائٹز'' اللّہ کے سب سے زیادہ قریب ہیں ۔

اپنی اسناد رسول اکرم مُنْائِنًا محک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ چار صحابہ سے قرآن لیا کرو۔ حضرت'' ابن مسعود دلائٹن'' سے ۔ حضرت'' ابی ابن کعب دلائٹن'' سے یہ حضرت' معاذبن جبل دلائٹن'' سے اور حضرت' حذیفہ دلائٹن'' کے آ زاد کردہ حضرت'' سالم دلائٹن'' سے ۔

حضرت عبدالله بن مسعو را نقال ۲۳۱ جری کومدیند منوره میں ہوا۔ حضرت زبیر بن عوام را نقذ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اوران کی تدفین بقیع پاک میں ہوئی۔

الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : يہ بات مشہور ومعروف ہے كہ حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ بَيناية ' كى فقد حضرت عبدالله بن مسعود ذلائي تك پہنچتى ہے كيونكہ انہوں نے حضرت ' ابراہيم نخفى مِينايي ' كے اصحاب ہے كسب فيض كيا ہے اور انہوں نے حضرت عبدالله بن مسعود دلائين كے اصحاب سے ليا ہے اور رسول اكرم مُلائين نے يہ فرمايا ہے ' ميں اپنى امت پر راضى رہوں كا جب تك ان پر ام عبد كا بيٹا راضى ہے' ۔ اللہ تعالى كاشكر ہے ۔

(502)عَبُدُ اللَّلِهِ بُنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا حِبُرُ هلاهِ ٱلْأُمَّةِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ قَالَ رَايَتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ\* مَاتَ بِالطَّائِفِ فِى آيَّامِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ سَنَةَ ثَمَانِ آوْ تِسْعِ وَسِتِّيْنَ\* قَالَ وُلِدْتُ قَبْلَ الْهِ جَرَةِ بِثَلاَمُ مِنَاتَ مَرَّتَيْنِ مَاتَ بِالطَّائِفِ فِى آيَّامِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ بْنِ الزُّبَيْرِ سَنَةَ ثَمَانِ آوْ تِسْعِ وَسِتِّيْنَ\* قَالَ وُلِدْتُ قَبْلَ الْهِ جُرَةِ بِثَلابَ سِينِيْ وَتُوَقِي رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآنَا ابْنُ ثَلاَتَ عَشَرَةَ سَنَّةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت عبدالتدبن عباس ظافئنا-

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ولائٹؤاس امت کے دینی پیشواہیں۔ آپ فرماتے ہیں میں نے جبر ئیل امین عائیں کو دو مرتبہ دیکھا ہے اور رسول اکرم مَلَّائیم نے میرے لئے دومر تبہ دعا فرمائی ۔حضرت عبداللہ بن زبیر ولائٹؤ کے دور حکومت میں ۲۸ یا ۲۹ جری میں طائف کے اندر آپ کا انتقال ہوا۔ آپ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوا، رسول اکرم مَلَّائیم کا جب

انتقال ہواتو اس وقت میر ی عمر سا ابر س تھی۔

(503)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اَبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ٱسْلَمَ مَعَ آبِيْهِ بِمَكَّةَ وَهُوَ صَغِيْرٌ وَعُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ أُحُدٍ وَكَانَ اِبْنُ آدْبَعَ عَشَرَدةَ سَنَةً فَلَمْ يَقْبَلُهُ وَلَمْ يَرَهُ بَالِغاً وَعُرِضَ يَوُم الْحَنُدَقِ وَكَانَ اِبْنُ حَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً فَقَبِلَهُ وُلِدَ قَبْلَ الُوَحْيِ بِسَنَةٍ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسِيِّيْنَ وَكَانَ عُمُرُهُ اَرْبَعاً وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً وَذَلِكَ بِمَكَّة

حضرت عبداللدين عمرين خطاب ابوعبد الرحمن فكافنها

اللہ جوالہ کے ہمراہ بحین میں مکہ میں اسلام لے آئے تھے، ان کو جنگ احد کے موقع پر رسول اکرم مُلَالَيْظُ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ بری تھی ۔ رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگ خیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ بری تھی ۔ رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ بری تھی ۔ رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ بری تھی ۔ رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ بری تھی تو رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے قبول کر لیا تھا۔ بیز ول وحی سے ایک سال خندق کے موقع پر پیش کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ بری تھی تو رسول اکرم مُلَالَيْظُ نے قبول کر لیا تھا۔ بیز ول وحی سے ایک سال پہلے پیدا ہو نے تھے اور ۲۲ جنری کو مکہ میں فوت ہوئے ان کی عمر ۲۰ مری تھی اور رسی کی ای پر پر پر پر تھی اور ہے جنگ ہوں کے موقع پر پیش کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر ۲۰ مری تھی تو رسول اکرم مُلالَيْظ نے قبول کر لیا تھا۔ بیز ول وحی سے ایک سال پر پر اہو نے تھے اور ۲۲ جنری کو مکہ میں فوت ہو ہے ان کی عمر ۲۰ مری تھی اور رہے مری کی بات ہے۔

(504) أَبُوْ بَكْرِ الصِّدِيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

كَانَ الْوَاجِبُ تَقْدِيْمَ ذِكْرِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ لِكِنُ تَقِلُ الرَّوَايَةُ عَنْهُمُ وَتَكْثُرُ عَنِ الشَّبَابِ وَإِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَلِهذا وَقَعَ تَقْدِيْمُ ذِكْرِهِمْ \* (اَمَّا الصِّدِيْقُ) فَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِى قُتُحَافَةَ عُشْمَانُ بْنُ عَامِرٍ بْنِ عَمْرٍ ابْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بَنِ كَعْبِ بْنِ لُوْى بْنِ غَالِبِ بْنِ فَهَرِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ النَّصُو بْنِ كِنَانَة \* أَمُّهُ أَمُّ الْحَارِثِ سَلُمى بِنْتُ صَحْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُوْى بْنِ غَالِبِ بْنِ فَهْرِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ النَّصُرِ بْنِ كِنَانَة \* أَمُّهُ أَمُّ الْحَارِثِ سَلُمى بِنْتُ صَحْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَعْمِ وَالْكَنْصَارُ فِى الْيَوْمِ النَّانِي مِنْ وَفَاةِ النَّي صَنْ وَقَاةِ النَّي عَمَرُونَ وَالَا مَعْدَةٍ وَالْمَعْلَطَ الْمُعَلَّقَ وَاسْتَعْلَطَ الْمُ عَلَيْهِ وَطُلَيْحَةِ اللَّانِي مِنْ وَقَاةِ النَّي صَلْيَ عَلَيْ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَارْعَدَتَ وَاسْتَعْلَطَ الْمُ مُسَيْلَمَة وَطُلَيْحَةِ الْتَنْ وَالْتَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ مَنْ كُلْ قَبْيَلَةٍ إِلَا مُنْ مَنْ فَرُ فَي الْتُنْعَالَ وَاسْتَعْلَطَ الْمُ مُسَيْلَمَة وَطُلَيْحَة اللَّالِي مِنْ وَلَيْ وَلْكَنَا اللَهُ الْمُ عَلَيْهِ وَالْمُو وَتَكَدُ الْعَرْبُ وَالْتَعْتَقُونُ وَ حَتَى الْعِجْرَةِ وَكَابَتُ عَمْرَ لِوَا اللَّهُ الْسَعَدِى وَاللَّهُ الْمُ عَمَرَة مَنْ كَعْنَ وَ عَلَيْ مُ مُ عَلَيْ مُ مَا عَلَيْ مُ مَا عَلَيْ حَتَى الْعَجْرَةِ وَكَابَتُ حَلَيْهُ اللَّهُ اللَالَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِي وَالْتَعَا عَلَيْ لا عُمْ وَ عَائِي وَ مَعْتَى اللَّهُ مَا لَيْ عَنْ وَعَنْ وَالْحَدُونُ وَقَلَامَة وَالْمُ مَنْ الْتُعُولُ وَالْتُعَالَيْ مُ عَنْ وَا عَنْ مُ عَنْ عَلَى الْتُعُولَ وَا مَعْتَعَ وَعَلَيْ اللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَيْنُ وَا مَا عَنْ مَا الْمُ بُنَ اللَّ وَتَعْتَقُونُ وَاللَّهُ مُنْ عَلَيْ وَ مُعْتَى وَ وَالَعْتَ عَانُ مَا عُنْ مَا مُ مُ مَنْ مَا مَا عُنْ عُولَ مُ مُ مُوالْحُونَ وَ الْعَالَي وَعَالُي مَا عَلَيْ مَا الْتَعْ مَا مَا مَاللَهُ عُنُوا مُوا مُوسَاعَانِ مَا عُنْ مُ مُ مَا مَ

حضرت ابوبكرصديق خالتنه

↔ + چاہئے توبیدتھا کہ خلفاءرا شدین کا ذکر پہلے کیا جاتا کیکن ان کی روایات بہت کم ہیں جبکہ حضرت' شاب میں شد''اور حضرت''ابن مسعود رائٹنز'' کی مرویات زیادہ ہیں اس لئے ان کا ذکر پہلے آگیا۔ حضرت 'صدیق طلنین' 'حضرت 'عبداللّدین ابی قحافیہ طلنین' نہیں ۔ان کا نام' عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ' ۔

(505)عُـمَرُ بُـنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اِبْنُ نُفَيْلِ بُنِ عَبُدِ الْعُزَّى بُنِ رِبَاحِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ قَرْطِ بُنِ رَزَاحِ بُنِ عَدِيِّ بُنِ كَعْبِ بْنِ لُؤِى بْنِ غَالِبٍ

وَأَمُّنُهُ حَنْتَمَةُ بُنَتُ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِنَرَةِ \* بُوْيِعَ لَهُ يَوْمَ مَاتَ أَبُوْ بَكُرِ الصِّدِيْقُ رَضِىَ اللَّهُ عَنَّهُ وَقَبِلَ فِى آخِرِ ذِى الْحِجَّةِ سَنةَ ثَلَاثٍ وَّعِشُرِيْنَ \* وَكَانَتْ حِلاَفَتُهُ عَشَرَ سِنِيْنَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ وَاَيَّاماً \* وَعُمْرُهُ ثَلاَتْ وَسِتُوْنَ سَنَةً وَجَعَلَ الْامْرَ شُوْرِى بَيْنَ سِتَّةٍ وَهُمْ عَلِيٌّ وَعُنْمَانُ وَطَلُحَةُ وَالزَّبَيْرُ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدُ بْنُ آبِى وَقَاصِ وَامَرَهُمْ وَجَعَلَ الْامْرَ شُوْرِى بَيْنَ سِتَّةٍ وَهُمْ عَلِيٌّ وَعُنْمَانُ وَطَلُحَةُ وَالزَّبَيْرُ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدُ بْنُ آبِى وَقَاصِ وَامَرَهُمْ وَنَعْنَ اللَّهُ مَنَ عَمَرَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ عَمَرَ وَعُبْدُ بْنُ اللَّهُ وَعَامَ وَامَرَهُمُ وَذَيْذَ وَمَعَدُ اللَّهُ وَمَامَ وَانَ يَّصَلِّى بِالنَّاسِ صُهَيْبٌ \* وَاوَلَادُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَعَاصِمٌ وَالْمَوْ وَزَيْدُ وَمُعَدُ بُنُ عَمَرَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَعَاصِمٌ وَالَنُ يَصَعَدُ مَا اللَّهُ مُنَ عُمَرَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَعَاصِمَ وَالْمَوْ وَزَيْدُ وَمُعَمَدُ وَمُعَمَدُ أَيْ وَقَاصِ وَالَنُ يَصَعَمَةً وَالَكُ اللَّهُ مَنْ عُمَرَ وَعُبَيْدُ اللَّهُ مُ

جب حضرت ابو بمرصدیق رضانی کا وصال ہوا، تو اسی دن آپ کی بیعت کر لی گئی تھی اور آپ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ذکی المحد کے آخر میں ہوئی ۔ آپ کی خلافت دس سال اور چھ مہینے اور کچھ دن تھی اور آپ کی عمر ۲۳ برس تھی ۔ آپ نے ۲ صحابہ کرام پر شتم ل مجلس شور کی بنائی ، ان میں حضرت علی ، حضرت عثان ، حضرت طلحہ، حضرت زبیر ، حضرت عبد الرحمٰن اور حضرت سعد بن ابی وقاص رشان رواران کو حکم دیا تھا کہ تین دن (خلافت کی بابت ) مشورہ کر لیں اور ان دنوں میں حضرت 'صہیب رشانی'' او کوں کو نماز رہیں ۔ آپ کی اولا دیمیں حضرت 'عبد اللّٰہ بن عمر رضا خطرت 'عبید اللّٰہ رضان '، حضرت 'علی میں کھن کا تو کی کا م

حضرت 'زيد رفايند' '، حضرت ' محمد طليند' '، سيده ' حفصه طليندا ' ، سيده ' زينب طلينا ' ، بين -حضرت عمر دلائنڈ کے امورخلافت کے بارے میں سب سے پہلا اعتراض حضرت''خالد بن ولید دلائنڈ'' کی معزو لی تھا۔ (506)عُشْمَانُ بُنُ عَفَّانَ بُنِ اَبِى الْعَاصِ بُنِ أُمَيَّةَ بُنِ عَبُدِ شَمْسٍ بُنِ عَبُدِ مَنَافِ ابُنِ قُصَى بُنِ كَلابٍ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤِى بْنِ غَالِبٍ وَأَمُّهُ اَرُواى بِنُبٍّ كُرَيْزٍ بِضَمِّ الْكَافِ وَفَتُح الرَّاءِ اِبْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مُنَافٍ وَأَمُّهَا أَمَّ حُكَيْمِ البُيَضُاءُ بُنَتُ عَبُدِ الْمُطَّلَبِ \* بُوْبِعَ لَهُ فِي الْيَوُمِ الثَّالِثِ مِنَ الشُّوُرِى وَقُتِلَ بِالْمَدِيْنَةِ لِثَلاَتَ عَشَرَةَ لَيُلَةً بَقِيَتُ مِنُ ذِى الْحِجَةِ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَلاَثِيْنَ وَكَانَتْ خِلاَفَتُهُ إِثْنَتَى عَشَرَةَ سَنَةً إِلَّا إِثْنَى عَشَرَ يَوُماً وَعُمُرُهُ ثَلاَتْ وَّتَمَانُوْنَ سَـنَةً وَٱوْلَادُهُ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَٱبَانَ وَعَمْرٌو وَخَالِدٌ وَحَبِيْبٌ وَالُوَلِيُدُ وَعَبْدُ مَنَافٍ وَالْمُغِيْرَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَأَمَّ عَمْرِو وَعَائِشَةُ وَأَمَّ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ حضرت عثمان بن عفان طلقنيه ا ج ا ( آ پ کانسب يول م ) ' عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن اميد بن عبد شس بن عبد مناف ابن قصى بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غلاب' ۔ آپ کی والدہ''ارویٰ بنت کریز بن ربیعہ بن عبدوش بن عبد مناف' ہیں۔اوران کی والدہ''ام علیم بیضاء بنت عبدالمطلب''

شور کی بے تیسر بے دن ان کی بیعت کر لی گئی اور آپ کو ۳۵، جری میں ذی انج کی بے اتاریخ کو مدینہ منورہ میں شہید کیا گیا ۔ آپ کی خلافت ۲ ابرس سے ۲ ادن کم تقلی اور آپ کی عمر ۳۲ برس تقلی۔ آپ کی اولا دامجاد میں حضرت' عبد اللّذ'، حضرت' عبید اللّذ'، حضرت' ابان'، حضرت' عمر و'، حضرت' خالد''، حضرت' حسب'، حضرت' ولید''، حضرت' عبد مناف'، حضرت' مغیرہ'، حضرت' عبد الملک'، ام عمر و، عائشہ اور ام سعد رُخْلَنْهُمْ ہیں۔

(507) عَلِتٌ بُنُ آبِي طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اِبْنُ عَبُدِ الْمُطَّلَّبِ بُنِ هَاشِمِ بُنِ عَبُدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَيِّ بُنِ كِلَابِ بُنِ مُرَّةَ بُنِ كَعْبِ بُنِ لُؤِى بُنِ غَالِبٍ

وَأَمَّهُ فَسَطِّمَةُ بِنُتُ اَسَلِا ابْنِ هَاشِمٍ وَهِىَ اَوَّلُ هَاشِمِيَّةٍ وُلِدَتْ هَاشِمِيَّاً فَسَمَّتُهُ حَيْدَدَةً فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِياً بُوْبِعَ لَهُ فِى الْمُحَرَّمِ \* وَاَوَّلُ مَنْ بَايَعَهُ طَلْحَةٌ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ وَقِيْلَ اَبُوُ بَكْرٍ \* وَآحَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْالْمُ عَ وَالْحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْائَفُ مَعَالِ وَقَالَ لَهُ اَنْتَ

ار برسی و برسی فرق کے طن فار کے و بیرین شکہ او او یہ کہ شبعہ و برطندوں ، کا فلس و افغانس و افغانس ا
وَمُسِحَسَمُ لُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَعَبْدُ اللَّهِ وَٱبُوْ بَكُرٍ وَعُمَرُ وَيَحْيَى وَجَعْفَرٌ وَالْعَبَّاسُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَأَمَّ كُلُثُومٍ زَوْجَةُ عُمَرَ
وَأُمَّ كُلْنُوْمِ الصَّغُرى وَزَيْنَبُ الْكُبُرى وَزَيْنَبُ الصَّغُرى وَرَمْلَةُ وَأُمَّ الْحَسَنِ وَحَمَّامَةٌ وَمَيْمُوْنَةُ وَخُدَيْجَةُ وَفَاطِمَةُ
وَأُمُّ الْكُرَامِ وَنَفِيْسَةُ وَأُمُّ سَلْمَةَ وَأُمُّ أُمِّهَا وَأُمُّ أُمِّ آبِيْهَا وَرُقَيَّةُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ
حضرت على بن ابي طالب «لينيز –
ا ب ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا
کعب بن لوی بن غالب' -
، آپ کی والدہ'' فاطمہ بنت اسد بن ہاشم'' ہیں ، یہ سب سے پہلی ہاشمیہ ہیں جنہوں نے کسی ہاشمی کوجنم دیا تھا ، انہوں نے ان کا
نام''حیدرہ''رکھاتھا پھررسول اکرم ﷺ نے ان کا نام''علیٰ' رکھ دیا۔
محرم میں آپ کی بیعت کی گئی ،سب سے پہلے حضرت طلحہ رٹائٹڈنے آپ کی بیعت کی تھی اور بیسب سے پہلے اسلام لانے
والے بھی ہیں اورا یک قول کے مطابق حضرت ابو بکر ڈلاٹنڈ پہلے ایمان لانے والے ہیں۔رسول اکرم مُلاثینًا نے مہما جرین اورانصار کے
درمیان عہد مواخات قائم کیا تھا (یعنی سب کوایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایاتھا )لیکن حضرت علی ڈلٹنٹڑ کوکہا تھا کہ تو دنیا اور آخرت
میں میرا بھائی ہے۔ ابن کمجم مرادی نے آپ پر قاتلانہ جملہ کیا ، صبح کی نماز کا وقت تھا اور ۲۰۰ ، جری ماہ رمضان السبارک کی ۱۹ تاریخ تھی
، تین دن آپ زندہ رہے اور ۲۳ برس کی عمر میں آپ کا انتقال ہو گیا۔
آپ کی اولا د کی تعداد ۲۷ ہے ،حضرت'' ،حضرت'' ،حضرت'' ،حضرت'' ،حضرت'' ، حضرت'' ، حضرت'' محمد' ، حضرت'' ابن حنفیہ'
حضرت "عبداللد"، حضرت "ابوبكر"، حضرت "عمر"، حضرت " يحيل"، حضرت " جعفر"، حضرت " عباس"، حضرت " عبيداللد"، أم
كلثوم، جوكه حضرت عمر كى زوجه بين،ام كلثوم صغرى،زينب كبرى،زينب صغرى،رمله،ام حسن، حمامه،ميمونه، خديجه، فاطمه،ام
کرام، نفیسه، امسلمه (ان کی نانی اور دادی سیده رفته میں ) شاند ا
(508)عَائِشَةُ بِنُتُ آبِى بَكُرِ الصِّلِّيْقِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا
زَوْجَةُ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتَزَوَّجَهَا بِكُرًا وَهِيَ بِنُتُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنُتُ تِسْعِ
سِنِيُنَ وَقَسَالَتُ قُبِصَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحُرِى وَنَحْرِى وَحَاقِنَتِى وَذَاقِنَتِى وَقَدُ وَرَدُّ

اَرْدَقْ مَاتَ بِلَاتَةُ إِلَاهِ مَعَاتَ عَنْ ثَلَاتُ هَيدَيْنَ بِينَةً مُوَادِ لاَجُوبَ فَمَاتًا جُد

سِنِيُنَ وَقَالَتُ قَبِضَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحُرِى وَنَحُرِى وَحَاقِنَتِى وَذَاقِنَتِى وَقَدُ وَرَدَ فِى الصَّحاح أَنَّ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَاذَا جِبُرِيْلُ يُقُرِءُ عَلَيْكَ السَّلامَ قَالَتُ فَقُدُتُ وَعَلَيْهِ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لاَ نَرَى \* ذَكَرَ التِّرْمَذِيُّ بِإِسُنَادِهِ عَنْ أَبِى مُؤسَى الْأَسْعَرِيّ آنَّهُ قَالَ يَا عَائِشَةُ هاذَا جبُرِيلُ يُقُرِءُ عَلَيْكَ السَّلامَ قَالَتُ فَقُلْتُ وعَلَيْهِ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لاَ نَرَى \* ذَكَرَ التِّرْمَذِيُّ بِإِسُنَادِهِ عَنْ أَبِى مُؤسَى الْاَشْعَرِيّ آنَّهُ قَالَ مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيْتُ فَسَالَانَا عَائِشَةَ عَنْهُ إِلَّا مَ مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا مِنُ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيتُ فَسَالُنَا عَائِشَة عَنْهُ إِلَّا مَع

**€**0∧•}

جامع المسانيد (مترجم) جلدسوم

£011}

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهِ ذَوْجَتُكَ فِى الدُّنْيَا وَٱلآخِرَةِ تُوُقِّى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهِى بِنْتُ ثَمَانِى عَشَرَةَ سَنَةً تُوُقِّيَتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّحَمْسِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّحَمْسِيْنَ دَصِى اللَّهُ تَعَالى عَنْهَا" ام المؤمنين سيره عا مَتْدصر يقد طيبه طاہره رُنَّنَهُا بنت ابو بمرصر يق \_

الموال اكرم مُنْاتَظُم كى زوجة محترمة بين \_رسول اكرم مُنَاتَظُم ن ان ت نكاح كيا، آپ كنوارى تقين ، اس دقت آپ كى عمر چو برس تقى اور جب زمينى موئى توان كى عمر ٩ سال تقى \_ آپ فرماتى بين : رسول اكرم مُنَاتَظُم كا انتقال مير ب سينے اور ميرى تفور مى اور گردن كے درميان ہوا، صحاح كے اندر بيد موجود ب، رسول اكرم مُنَاتَظُم في فرمايا تھا: اب عا كنشا بيد جبر ئيل ميں بيتم ميں سلام كہ در ب بين \_ آپ فرماتى ميں : ميں في يوں جواب ديا ' وطليم السلام ورحمة اللہ وبركا تذ' - يارسول اللہ مُنَاتَظُم آپ وہ كچھ د كم ميں جو ميں \_ آپ فرماتى ميں : ميں في يوں جواب ديا ' وطليم السلام ورحمة اللہ وبركا تذ' - يارسول اللہ مُنَاتَظُم آپ وہ كچھ د كھور كي جو ميں دكھا كى ميں دينا \_

حضرت 'امام ترمذی بینید' نے اپنی اساد حضرت ' ابوموی اشعری بینید' کت پہنچا کر بیان کیا ہے' رسول اکرم مُلَافَقُ ک صحابہ میں سے جس کسی کوحدیث میں مشکل پیش آتی تو ہم وہ مسئلہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ سے پوچھ لیتے تو اس کے حوالے سے سیدہ عائشہ کے پاس علم موجود ہوتا اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہر ڈلافین کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ جبرئیل امین علیظ ان کی تصویر سبز رنگ کے ریشم کے کپڑے میں لپین کر رسول اکرم مُلَافین کی بارگاہ میں لائے اور حض کی ' سیدہ این کیا ہے کہ جبرئیل امین علیظ ان کی زوجہ ہیں' ۔

رسول اکرم مَنْافِیْنَم کا جب انتقال ہوا تو آپ ڈانٹا کی عمر ۸ ابر سکھی اور آپ ڈانٹا کا انتقال ۵۸ برس کی عمر میں ہوااور ایک قول سے مطابق دفات کے دقت آپ ڈانٹا کی عمر ۵۷ بر سکھی ۔

(509)عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى

قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَهُوَ حُزَاعِتٌ لَهُ صُحْبَةٌ \* (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنُ أَمَرَاءِ آمِيْرِ الْمُؤمِنِيْنَ عَـلِيٍّ بُـنِ آبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَلَاهُ خُوَاسَانَ بَعُدَمَا عَزَلَ عَنْهَا ابْنَ زَوْجٍ أُخْتِهِ أُمِّ هَانِءٍ جَعُدَةَ ابْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابز کی عشاللہ ''

حضرت''امام بخاری سیسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ'' خزاعی' میں اور ان کو رسول اکرم مُکالیکن کی صحبت (کاشرف)حاصل ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے بیا میرالمؤمنین حضرت علی رٹائٹڑ کے امراء میں سے ہیں، حضرت علی رٹائٹڑنے اپنی بہن ام ہانی سے شو ہر سے بیٹے'' جعدہ بن ہبیر ہ'' کومعز ول کر کے ان کوخراسان کا گورنر بنایا تھا۔

(510) عَبْدُ اللَّهِ بَنُ مُغَفَّلٍ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوى اَبُوُ حَنِيْفَةَ حَدِيْتَ الْبَسْمَلَةِ عَنُ اَبِى سُفْيَانَ طَرِيْفِ بْنِ شِهَابٍ ثُمَّ احْتَلَفَ اَصْحَابُ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ \* (فَمِنْهُمُ) مَنْ يَّقُوُلُ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْمُغَفَّلِ \* (وَمِنْهُمُ) مَنْ يَقُوُلُ عَنُ يَزَيْدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ \* (وَمِنْهُمُ) مَنْ يَقُولُ عَنِ ابْنِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغَفَّلٍ وَهٰ كَذَا كَانَ بِخَطِّ الدَّارُقُطْنِي وَهُو الصَّحِيْحُ وَقَدْ مَرَّ ذَلِكَ فِي بَابِ الصَّلَاةِ \* وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ وَهٰ كَذَا كَانَ بِخَطِّ

وَقَالُ الْبُحَارِتْ) فِي تَارِيْخِه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِتُ \* نَزَلَ الْبَصْرَةَ لَهُ صُحْبَةٌ \* قَالَ اَحْمَدُ كُنِّيَتُهُ آبُو سَعِيْدٍ وَقِيْلَ ابُو زِيَادٍ وَقَالَ يَحْيِٰى بُنُ مَعِيْنٍ لَّهُ كُنِّيَتَانِ اَبُو عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ وَابُو زِيَادٍ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ \*

حضرت وعبداللدين مغفل عبين

اللّه کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابو صنیفہ میتیند ' نے بسب اللّه والی حدیث حضرت ' ابو سفیان طریف بن شہاب میتید' ، سے روایت کی ہے اور پھر حضرت ' حضرت ' امام اعظم ابو صنیفہ میتیند ' کے اصحاب کا اختلاف ہوا، پھی کتھ ہیں کہ حضرت ' عبداللّه ابن بزید بن مغفل میتید ' سے ہے اور پچھ کتھ ہیں کہ یہ حضرت ' زید بن عبداللّه بن مغفل میتید ' سے مروی ہے ، اور پچھ کتھ ہیں ' حضرت ' عبداللّه بن مغفل میتید ' سے ہے اور پچھ کتھ ہیں کہ یہ حضرت ' زید بن عبداللّه بن مغفل میتید ' سے مروی ہے ، اور پچھ کتھ ہیں ' حضرت ' عبداللّه بن مغفل میتید ' سے ہے اور پچھ کتھ ہیں کہ یہ حضرت ' زید بن عبداللّه بن مغفل میتید ' سے مروی ہے ہواور وہ حیح ہیں خصرت ' عبداللّه بن مغفل میتید ' سے ہواور پچھ کتھ ہیں کہ میت معند اللّه بن معفل میتید ' سے مروی ہے مورت ' عبداللّه ابن الصلوۃ کے اندراس کا ذکر گر زچکا ہے اور حضرت ' عبداللّه بن مغفل میتید' ' کے خط میں بھی یہی حضرت ' امام بخاری میتید ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حصرت ' عبداللّه بن مغفل میتید ' ، بعرہ میں ہے۔ حضرت ' امام بخاری میتید ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ' عبداللّه بن مغفل مزنی معند ' معروضی ہے۔ حضرت ' امام بخاری میتید ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ' عبداللّه بن مغفل مزنی میتید ' ، ایس میں سے دہم حضرت ' امام بخاری میتید ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ' عبداللّه بن مغفل مزنی میتید ' ، بعرہ میں ہے د

(511)عَطِيَّةُ أَلْقُرَظِيُّ

قَسَالَ الْسُحَسَارِيُّ فِسى تَارِيْحِه (اَحْبَرَنَا) اَبُو غَسَّانَ (اَحْبَرَنَا) زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَطِيَّة الْقُرَظِيُّ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنُ حَكَمَ فِيْهِمْ سَعْدٌ بْنُ مُعَاذٍ فَنَظَرُوا اِلى عَانَتِى فَوَجَدُوُهَا لَمْ تَطَّلِعُ فَٱلْقَوْنِي فِي الذُّرِيَةِ" حضرت' عطية فرطى مِ<sub>تَالنَّ</sub>

 نے دیکھا کہ بالنہیں اگے تھےتوانہوں نے مجھے بچوں میں ڈال دیا تھا۔

(512)عَرْفَجَةُ بُنُ صَرِيْحٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُحِه سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنُ اَرَادَ اَنُ يُنَفَرِقَ اَمُرَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاصْرِبُوْهُ كَائِناً مَنْ كَانَ وَقِيْلَ عَرْفَجَةُ بْنُ شُرَيْحِ الأشَجْعِيُّ وَقَالَ غَيْرُهُ عَرْفَجَةُ بْنُ شَرَاحِيْلَ

حصرت ' عرفجه بن ضربح می ، ' -

حصرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے،انہوں نے رسول اکرم مُنَّالَّیْظُم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ُ عنقریب بہت صیبتیں آئیں گی۔جوشخص مسلمانوں کے معاملات میں تفریق کرنا جا ہے تو اس کو مارڈ الو، وہ جو بھی ہو۔ ایک قول کے مطابق حضرت''عرفجہ ابن شریح میشانڈ'' اللہ جسسی میں اور دیگر محد ثین نے کہا ہے کہ بید حضرت''عرفجہ بن شراحیل مِنِشد'' ہیں ۔

(513)عَمُروٌ بْنُ حُرَيْتٍ أَبُو سَعِيْدٍ الْمَخُزُوُمِيُّ الْقَرَشِيُّ

سَكَنَ الْكُوْفَةَ عَنُ آبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمُروً بُنَ حُرَيْتٍ يَّقُوُلُ كُنْتُ فِي بَطُنِ الْمَرُأَةِ يَوْمَ بَدُرٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِ تُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ صَحَابِتُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهُ\*

حضرت ' عمر و بن حریث ابوسعید مخز و می قرشی رنگان آپ کوفه میں رہتے رہے، حضرت ' ابواسحاق میں ' سے مردی ہے، وہ کہتے میں میں نے حضرت ' عمر و بن حریث میں ' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جنگِ بدر کے موقع پر میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔حضرت ' امام بخاری میں نند ' نے اپنی تاریخ میں اس طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'ان کا انتقال ۸۵ ہجری میں ہوا، یہ صحابی میں ۔

(514)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ اَبِي قَتَادَةَ

قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَاسْمُ آبِي قَتَادَةَ الْحَارِثُ بُنُ رِبْعِيِّ الأَنْصَارِتُ السَّلَمِتُ الْمَدِيْنِتُ \* قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِي قَيْسٌ بُنُ حَفُصٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ آنَّهُ سَمِعَ حَجَّاجَ بُنَ أَرُطَاةٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي قَتَادَةَ عَنُ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوُ قَتَادَدَةَ يُصْغِى الِإِنَاءَ لِلْهِرَّةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَقَالَ رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَصْنَعُهُ \*

\$01m

حضرت''امام بخاری مُشانیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت'' ابوقتادہ مُشاند'' کا نام''حارث بن ربعی'' ہے ، یہ انصاری ہیں سلمی ہیں ،مدینی ہیں۔

حضرت 'امام بخاری بیناند' بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ' قبیس بن حفص میناند' نے کہا ہے کہ ہمیں حضرت ' عبدالواحد میناند' نے حدیث بیان کی ،انہوں نے حضرت ' حجاج بن ارطاۃ میناند' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ا،نہوں نے حضرت ' قمادہ مین کے واسطے سے ، حضرت ' عبداللہ ابن ابی قمادہ میں نے ذریعے ،ان کے والد سے سنا ہے ،وہ بیان کرتے ہیں ' حضرت ' قمادہ ل بلی کے لئے برتن جھکا دیا کرتے تھے (بلی اس میں سے پانی پی جاتی ) پھر آپ اس سے دضو کرلیا کرتے تھے اور فر مایا کرتے تھے ' میں نے رسول اکرم مذالینہ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے'

(515) أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ

اِسْمُهُ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ حَبِيْبٍ الْكُوفِقُ \* هَ كَذا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِه \* قَسَلَ الْبُحَارِتُ قَالَ لَنَا حَفُصُ بْنُ عُسَرَ عَنُ حَمَّادٍ عَنُ عَطَاءٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ قَالَ صُمْتُ ثَمَانِيْنَ رَمَضَانَ \* سَمِعَ عَلِيّاً وَعُثْمَانَ وَابُنَ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُم رَوَى عَنْهُ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ مَرْتَلٍ وَغَيْرُهُمَا \* حضرت 'ابوعبدالرحلن سلمى عِيْدَ '. \_

ج چه ان کا نام' عبدالله بن حبيب کونی' ہے۔ اسی طرح حضرت' امام بخاری مينين' في اپنی تاريخ ميں ذکر کيا ہے۔ حضرت' امام بخاری مينين' نے کہا ہے' ہميں حضرت' حفص بن عمر مينين' نے بتايا ہے' انہوں نے حضرت' حماد مينين' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت' عطاء مينينن' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ' معبداللّٰه سلمی مينيند' کے واسطے سے بيان کيا ہے وہ فرماتے ہيں' ميں نے ساٹھ دمضا نوں کے روزے رکھے ہيں ۔ انہوں نے حضرت ' علق ، حضرت عثان اور حضرت عبداللّٰه بن مسعود ثولَةُ اُسے سائل کیا ہے اور ان سے حضرت' سعيد بن جبير دلائلنَّه' اور حضرت ' علیہ میں میں میں میں میں میں حضرت ک

(516) أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ

قَالَ الْبُخَارِتُ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو \* وَيُقَالُ عَامِرُ ابْنُ شَمْسٍ \* وَيُقَالُ عَبْدُ غَنَمٍ \* وَيُقَالُ عَمْرٌو بْنُ عَبْدِ غَنَمٍ \* قَـدِمَ مِـنَ الْيَمَنِ عَامَ خَيْبَرَ وَاَسْلَمَ وَسَكَنَ الْمَدِيْنَةَ \* مَـاتَ اَبُـو هُرَيْرَةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَقِيلً سَنَةَ ثَمَانٍ وَقِيْلَ سَنَةَ يَسْعِ وَتَحَمْسِيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ \*

éonr è

حضرت أبو هرميره وكالقن

حضرت''امام بخاری بُیَانَة''فرماتے ہیں'ان نام حضرت''عبداللّٰہ بن عمر ردی تُنَّنُّ'' ہےاورایک قول کے مطابق حضرت''عامر بن سمس'' ہے،ایک قول کے مطابق''عبد غنم' ہے،اور مید بھی کہا جاتا ہے کہان کا نام''عمر و بن عبد غنم'' ہے۔ یہ جنگِ خیبر کے موقع پر یمن سے آئے تھے،آ کراسلام قبول کیا پھرمدینہ منورہ میں رہے۔حضرت ابوہر یہ دریا ڈینٹیڈ کا انتقال ۵۷،۸۵ یا ۵۹ جری میں ہوا۔

(517) أَبُو سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ

اِسْمُهُ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَوُفٍ الْقَرَشِقُ الزُّهْرِقُ يُعُرَفُ بِكُنِّيَتِهِ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِقُ فِى تَارِيُخِه وَقَالَ سَمِعَ ابَا هُرَيُرَةَ وَابُنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* قَالَ الزُّهُرِقُ كَانَ ابُوُ سَلْمَةَ يُمَارِى ابُنَ عَبَّاسٍ فَحَرُمَ بِذَلِكَ عِلْماً كَثِيرًا وَقَالَ الزُّهْرِقُ ادْرَكْتُ بَحُوْرًا اَرْبَعَةً سَعِيْدُ بُنُ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرُ بُنُ الْمَدِينِينُ وَعَبُدُ اللَّهِ وَابَا سَلْمَة بْنَ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَوْفٍ

حضرت "ابوسلمه بن عبدالرحمن رايني -

ان کا نام حضرت' عبداللہ بن عبدالرحمن بن عوف قرش زہری رکائٹٹ' ہے۔ بیا پنی کنیت سے بہچانے جاتے ہیں۔ حضرت' 'امام بخاری میں یہ ن نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' ابو ہریدہ ڈکائٹڈ'' اور حضرت' ابن عباس ڈکائٹ'' اور حضرت' ابن عمر ڈکائٹا'' سے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام زہری میں '' کہتے ہیں' حضرت ابوسلمہ منگانڈ حضرت ابن عباس منگنڈ سے بحث کیا کرتے تھے،اس لئے سے بہت زیادہ علم سے محروم ہو گئے۔

حضرت''امام زہری ہیں''' کہتے ہیں' میں نے چارلوگوں کوعلم کا سمندر پایا۔ حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عمر بن مدینی ' حضرت عبداللّٰداور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رُکالَنَدُمُ

(518)عَتَّابُ بْنُ أُسَيْدٍ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُّ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُخِه قَالَ لِى الْحَرَمِتُّ بْنُ حَفُصٍ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنُ آبِى عُثْمَانَ الْقَرَشِيِّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَبْلِ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ آبِى عَقُرَبَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إلى الْبَيْتِ وَاللَّهِ مَا اَصَابَنِى فِى عَمَلِى هذا الَّذِى وَلَّانِى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فَرَسَيْنِ مِعْفَرَتِى كَسَوْتُهَا مَوْلَاى الْبَيْتِ وَاللَّهِ مَا اَصَابَنِى فِى عَمَلِى حضرت' عَنَاب بن اللهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فَرَسَيْنِ مِعْفَرَتِى كَسَوْتُهَا مَوْلَاى كِيْسَانَ

حضرت 'امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے بچھے حضرت ''حرمی بن حفص میشد'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں بچھے

حضرت''خالد مُتالد مُتالد مُتالد 'ن ن حديث بيان كى ب، وه حضرت' ابوعثان قرش مُتاللة'' سے، وه كہتے ہيں 'حضرت' ابوعبداللله مُتاللة'' ن ف حديث بيان كى ہے، وه حضرت' عمر و بن ابى عقرب مُتاللة'' سے بيان كرتے ہيں، وه فرماتے ہيں ميں نے حضرت' عماب بن اسيد مُتاللة'' كو بيه كہتے ہوئے سنا ہے، وہ اس وقت بيت الله كے ساتھ شيك لگائے ہوئے تھے اور كہه رہے تھے' الله كی قتم ! رسول اكرم مُلَاللَة في في مار مير ند مه لگايا تھا اس ميں مجھے صرف بي تھوڑے ملے تھے، ايك خود محق مقل ، وہ من ايك خود م كيسان' كو بيه كہتے ہو كام مير ند خاص وقت بيت الله كے ساتھ شيك لگائے ہوئے تھے اور كہه رہے تھے' الله كی قتم ! رسول

(519) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادِ بُنِ الْهَادِ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُحِه اسُمُ الْهَادِ أُسَامَةُ بُنُ عَمْرٍو ابْنِ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ جَابِر كَانَ مِنُ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ وَثِقَاتِهِمْ \* حَدَّتَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ وَعَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَّمُعَاذٍ بْنِ جَبَلٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلْمَةَ وَمَيْمُونَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ \* رَوَى عَنْهُ طَاؤِسٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعُدٌ بْنُ ابْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةً قَتِلَ بِدُجَيْلٍ سَنَةَ إحْدى وَثَمَانِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ \* حضرت معرب اللَّه بن عَد اللَّهُ مَنْهُ عَنْهُمْ وَالسَّعْبَيْ وَعَائِينَ وَعَيْدَةً وَعَنْهُ مَ حَدَى عَنْهُ مَ

حضرت'' خطیب بغدادی می<sup>نیند</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ' ہاد' کا نام' 'اسامہ بن عمرو بن عبداللہ بن جابر'' ہے، یہ کہار تابعین میں سے ہیں اور ثقہ ہیں ۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رفائقۂ سے ، حضرت 'علی ابن ابی طالب رفائقۂ'' سے ، حضرت 'معاذ بن جبل رفائقۂ'' سے ، حضرت 'عبداللّٰد بن عمر رفائقۂ'' سے حضرت ' عبداللّٰد بن عباس دفائقۂ'' سے ، ام المؤمنين سيدہ عا تشه صديقة ، ام المؤمنين سيدہ ام سلمہ، اور سيدہ ميمونه رفائقۂ' سے حديث روايت کی ہے ۔ اور ان سے حضرت ' طاؤس مينين بيده ، اور حضرت ' اور حضرت ' سعد بن ابراہيم مينينه '، اور محدثین کی ايک جماعت نے روايت کی ہے ۔ بيا المجری ميں دجيل کے اندر شہيد ہو گئے اور ايک قول کے مطابق ۲۸ ہجری ميں ۔

(520) عَبْدُ الرَّحْمنِ بُنُ سَابِطٍ ذَكَرَهُ الْبُحَارِ تُي فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةً (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابَعِيْنَ\* حضرت معبدالرحمن بن سابط مِتَاسة ' حضرت 'امام بخارى مِتَاسة ' ني اين تاريخ ميں ان كا ذكر كيا ہے اور كہا ہے حضرت 'عبدالرحمن بن سابط مِتَاسَة ' نے

حضرت'' یعلیٰ بن امیہ '<sup>جنی</sup>'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

**جامع المسا**نيد (مترجم)جلدسوم \$0^L} اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: بیہ کبار تابعین میں سے ہیں۔ (521)عِتَرِيْسُ بْنُ عَرْقُوْبَ آوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ حضرت ' عتر کیس بن عرقوب عب ' حضرت 'امام بخاری مُشِيدٌ ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن مسعود طالفۂ ' ' سے ساع کیاہے۔ (522)عَمَّارَةَ بُنُ صَرِيُرِ \* قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ عَمَّارَةُ بُنُ ضَرِيُرٍ سَمِعَ صَخُرَ الْغَامِدِتَ \* حضرت 'عمارہ بن ضریر میں اللہ ' حضرت''امام بخاری می<sup>سی</sup>ن'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے ٔ حضرت'' عمارہ بن ضریر می<sup>سی</sup>ن' نے حضرت''ص<del>خر</del> **غامدی** میں، سے ساع کیا ہے۔ (523)عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحَ قَسَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ كُنِيَّتُهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آلِ بَنِي جُهُمِ اَلْقَرَشِيُّ اَلْفَهُرِتُ الْمَكِّي وَإِسْمُ اَبِي رَبَاحَ ٱسْلَمَ قَالَ حَيْوَةُ بُنُ شُرَيْحٍ عَنُ عَبَّاسٍ بُنِ الْفَضُلِ بُنِ حَمَّادِ بُنِ سَلْمَةَ قَدِمَتُ مَكَّةَ سَنَةَ مَاتَ عَطَاءُ سَنَةَ ٱرْبَعَ عَشَرَدةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ \* سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيْدٍ وَجَابِرًا وَإِبْنَ عُمَرَ \* رَوِى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَحَبِيْبُ بْنُ آبِي ثَابِتٍ قَالَ آبُوْ عَبْدِ اللَّهِ المُجْعَفِيّ عَنْ اِبْنِ

مُرْبِى حَوْرُ وَحَدَّى حَوَاءٍ قَالَ رَايَتُ عُقَيْلَ ابْنَ آبِى طَالِبٍ شَيْخاً كَبِيُراً كُنِيَّتُهُ عُيَيْنَة عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَايَتُ عُقَيْلَ ابْنَ آبِى طَالِبٍ شَيْخاً كَبِيُراً كُنِيَتُه

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت' عطاء بن ابي رباح عب ...

تصرت 'امام بخاری میسین' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، ان کی کنیت ''ابو محد' ہے اور بیآل بنی جہم کے آزاد کردہ میں ، قرشی ، فہری ، مکی میں \_ حضرت ''ابور باح میشین' کا نام' 'اسلم' ہے۔ حضرت '' حیوہ بن شریح میشین' حضرت ''ابن عباس بن فضل میسین' کے واسطے سے ، حضرت '' حماد بن سلمہ میشین' سے روایت \$0^^

کرتے ہیں یہ فرماتے ہیں جس سال حضرت' عطا میں 'کا انتقال ہوا یہ ( سما اہجری کی بات ہے ) اس سال میں مکہ میں آیا تھا۔ حضرت' ابو نعیم میں '' کہتے ہیں 'ان کا انتقال ۵۱۱، جری میں ہوا ، انہوں نے حضرت' ابن عباس دلالیڈ' '، حضرت' ابو ہر رہ دلالیڈ' '، حضرت' ابو سعید دلالیڈ' '، حضرت' جاہر دلالیڈ' ' اور حضرت' ابن عمر دلالیڈ' ' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت' عمر و بر رہ دلالیڈ' '، حضرت' ابو سعید دلالیڈ' '، حضرت' جاہر دلالیڈ' ' اور حضرت' ابن عمر دلالیڈ' ' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت' عمر بر رہ دلالیڈ' '، حضرت' ابو سعید دلالیڈ' '، حضرت' جاہر دلالیڈ' ' اور حضرت' ابن عمر دلالیڈ' ' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت' عمر و بند ینار میں میں 'میں '' بی میں سعد میں میں 'ن حضرت' حسب بن ابی ثابت میں میں 'نے روایت کی ہے۔ حضرت' ابو عبد اللہ جعفی میں میں کرتے ہیں' انہوں نے حضرت' ابن عید نہ میں ای ثابت میں میں نے دھنرت' ابن جربی میں ہوں نے حضرت' عطاء نیں کرتے ہیں' انہوں نے حضرت' ابن عید میں میں ابی ثابت میں ابن طالب دلالیڈ' ' سے ، انہوں نے دصرت' عطاء نیں کرتے ہیں' انہوں نے حضرت' ابن عید میں میں نے حضرت' میں ابن ابن ابی طالب دلالیڈ' کارت کی ہوں ہے

ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(524)عِكْرَمَةٌ مَوْلَى اِبْن عَبَّاس

قَـالَ الْبُـحَارِتُ فِـى تَـارِيُخِهِ كُنِّيَتُهُ ابُوُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَمِعَ ابُنَ عَبَّاسٍ وَابَا سَعِيْدٍ وَعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* سَـمِعَ مِنْهُ جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ\* قَـالَ ابُـوُ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبُع وَّمِائَةٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَمِائَةٍ بِالْمَدِيْنَةِ \* رَوى عَنْهُ الشَّعْبِتُ وَرَوى مَالِكٌ عَنُ رَجُلٍ عَنُ عِكْرِمَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \*

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيدِ. حضرت 'عكرمه بِينَةِ 'ابن عباس كآزادكرده-

حضرت 'امام بخاری بیسین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ' ہے ۔انہوں نے حضرت 'ابن عباس ٹنائٹ''، حضرت ''ابوسعید ٹنائٹ''اورام المؤمنین سیدہ عا کشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈی ٹنا سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ' جابر بن یزید بیسین' نے سماع کیا ہے ۔حضرت ' ابونعیم بیسین' کہتے ہیں'ان کا انتقال کو اجری میں ہوا اور حضرت علی بیسین' بیان کرتے ہیں'ان کا انتقال مدینہ منورہ میں ہوا، جری کوہوا۔

ان سے حضرت ' <sup>شعب</sup>ی ب<sup>ن</sup>ین ' نے روایت کیا ہے اور ما لک نے ایک آ دمی کے واسطے سے حضرت ' عکر مد برایت ' سے روایت کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابو حنیفہ بڑیں ' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں

میں اللہ کا سب سے مردر جمدہ کہا ہے۔ تصرف امام اسم ابو صیفہ جنابہ سم ابن سے روایت کردہ احادیت ان مسا۔ موجود میں۔

(525)عَمُروٌ بُنُ دِيْنَارٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ عَمْرُو بُنُ دِيْنَارٍ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْآثْرَمُ ٱلْمَكِّيُّ مَوْلَى بَاذَانَ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَإِبْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ سِتٌ وَّعِشُرِيْنَ وَمِائَةٍ \* سَمِعَ مِنْهُ اَيُّوْبُ وَشُعْبَةُ وَاِبْنُ جُرَيْجِ وَالنَّوُرِتُ \* قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَا اَعْلَمُ اَحَداً اَعْلَمَ بِعِلْمِ اِبْنِ عَبَّاسٍ مِنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ \* سَمِعَ مِنْهُ وَمِنُ اَصْحَابِهِ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةُ وَعَطَاءُ وَكَيْسَانُ وَبَاذَانُ عَامِلُ كِسُرَى عَلَى الْيَمَنِ وَقِيْلَ هُوَ مَوْلَى مَوْسَى بَنِ بَاذَانَ \* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' محمروبن وینار عب ''۔

حضرت ''امام بخاری میتاند'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''عمرو بن دینارا بو محداثر مکی میتاند'' باذان کے آزاد کردہ میں \_انہوں نے حضرت ''ابن عمر فلائٹن''اور حضرت ''ابن زبیر فلائٹن''اور حضرت ''عبداللہ بن جعفر فلائٹن'' سے سماع کیا ہے حضرت 'ابن عیدینہ میتانیہ'' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۲ ۲۱،جری میں ہوا ۔ان سے حضرت ''ایوب میتانیہ''اور حضرت ' شعبہ میتانیہ''اور حضرت ''ابن جربح میتانیہ'' اور حضرت ''ثوری میت '' نے سماع کیا ہے۔

حضرت''ابن عیدینہ تعاقد'' فرماتے ہیں' حضرت'' ابن عباس دلالین ''کاعلم حضرت''عمر و بن دینار میں نین ' سے زیادہ کس کے پاس نہیں ہے، انہوں نے ان سے بھی سماع کیا ہے اور حضرت'' سعید بن جبیر میں بندین'' اور ان کے اصحاب سے سماع کیا ہے۔ حضرت' سعید بن جبیر میں بند''، حضرت' عکر مہ میں ''، حضرت'' عطاء میں ''، حضرت'' کیمان میں ''، حضرت'' با ذان میں ' (جو کہ کسر کی کی طرف سے یمن پر عامل متصان) سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت'' موتیٰ بن با ذان میں ''

ﷺ اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابوصنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(526)عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ

قَـالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيُخِهِ هُوَ مَوُلَى مَيْمُوْنَةَ زَوُجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اَبَا سَعِيْلِ وَاَبَا هُرَيْرَةَ وَيُقَالُ سَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ َ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ عَمَرٍ بِنِ عَطَاءٍ \* قَالَ هِشَّامُ بْنُ عُرُوَةَ مَا رَايَتُ قَاضِياً خَيْرًا مِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ \* وَقَالَ هُوَ اَخُوْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ\* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي

حضرت 'عطاء بن بيار متالله''۔

حضرت''امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے' یہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ لیکھنا کے آزا دکردہ ہیں ۔انہوں نے حضرت ابوسعید ریکھنڈاور حضرت'' ابو ہریرہ ریکھنڈ'' سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق انہوں نے حضرت'' ابن مسعود ریکھنڈ''اور حضرت'' ابن عمر دیکھنڈ'' سے بھی سماع کیا ہے۔ان سے حضرت'' محمد بن عمرو بن عطاء ہیں تیڈ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ہشام بن عردہ میں 'بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت''عطاء بن سار میں ''سے اچھا قاضی کوئی نہیں دیکھا ، اور فرمایا: بید صرت 'سلیمان مینین' اور حضرت 'عبدالله معالله 'اور حضرت 'عبدالملک معالله ' کے بھائی ہیں۔ 😁 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ چینڈ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (527)عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزَ الْأَعْرَجُ آبُو دَاؤَدَ الْمَدَنِتَّ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الْمُطْلَبِ\* قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ \* سَمِعَ مِنْهُ أَبُوُ الزِّنَادِ \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت وعبدالرحمن بن مرمز اعرج ابوداؤ دمد في عن الله یہ بنی عبدالمطلب نے آزاد کردہ میں، حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندر بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ابو ہر مرہ رٹائنڈ سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت '' ابوز نا د میں '' نے سماع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديه (528) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ دِيْنَارِ مَوُلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَّرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْمَدَنِيُّ قَالَ الْبُخَارِقُ فِى تَارِيْجِهِ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ \* سَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَشُعْبَةُ\* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى ها*ذِهِ الْمَسَانِيُدِ* حضر بي ' معبد الله بن دينار مسينه ' یہ حضرت'' عبداللہ بن عمر ٹانٹھا'' کے آزاد کردہ میں ، مدنی میں ۔حضرت'' امام بخاری میں "نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت' ابن عمر ولائٹو ' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت' مالک مُتاملة ' اور حضرت' شعبہ مُتاملة ' نے سماع کیا ہے۔

م بون سے سرح سبق کر بیاد سے کمزور بندہ کہتا ہے حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ میں ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں چوہ دہیں۔

(529) عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ أَبُوُ عُمَرَ الْقَرَشِتُ كَنَّاهُ شَرِيْكٌ \* قَالَ اِبْنُ آبِى الْاسُوَدِ عَنْ آبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ آوُ نَحُوَهُ قَالَ قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ شَدَّ آبِى فَتْحَ جَلُوْلاءَ وَقَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ آنَا آوَّلُ مَنُ عَبَّرَ نَهُرَ بَلْخِ مَعَ اِبْنِ عُثْمَانَ وَقَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيْتِهِ لَا اَنْقُصُ مِنْهُ حَرُفاً (يَقُوُلُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ' عبدالملك بن عمير عن ي

حضرت ' امام بخاری میسید' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ' ابو عمر قرش میسید' کی کنیت حضرت ' شریک میسید' ن رکھی تھی دصرت ' ابن ابنی اسود میشید' ، حضرت ' ابو عبد اللہ عجلی میسید' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں ان کا انتقال ۲ سا اجمری یا اس کے قریب ہوا۔ آپ فرماتے میں ' حضرت ' عبد الملک میسید' نے کہا ہے میرے والد فتح جلولا میں شریک ہوئے تھے۔ ( جلولا ، ایان کے ایک علاقے کا نام ہے ) اور حضرت ' عبد الملک میسید' نے کہا ہے میرے والد فتح جلولا میں شریک ہوئے تھے۔ ( جلولا ، ایان مراہ بلخ کی نہر کو عبور کیا اور کھز ت ' عبد الملک میسید' کہتے ہیں' میں وہ الد فتح جلولا میں شریک ہوئے تھے۔ ( جلولا ، ایان مراہ بلخ کی نہر کو عبور کیا اور کہا جب میں تھیں ان کی حدیث بیان کروں تو اس میں سے ایک حرف بھی کہ میں کروں گا۔

موجود ہیں۔

(530)عَامِرُ الشَّعْبِيُّ

قَـالَ الْبُحَارِتُى فِـى تَارِيُحِه عَامِرُ بْنُ شُرَاحُبِيلِ اَبُوُ عَمْرِو الشَّعْبِيّ كُوُفِيّ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنُ اَبِى مَحْلَدٍ عَنُ عَـامِرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ الشَّعْبِيِّ \* قَـالَ الْبُحَارِتُ قَـالَ الْمُحَمَدُ ابْنُ اَبِى الطَّيْبِ عَنُ إسماعِيْلَ بْنِ مُجَالِدٍ اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَمِائَةٍ وَلَـهُ ثِنْتَانِ وَتَمَانُوْنَ سَنَةً وَقَالَ قَالَ لِى الشَّعْبِيُّ اَدُرَكْتُ حَمْسَ مِائَةٍ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَقَالَ قَالَ لِى الشَّعْبِيُّ اَدُرَكْتُ حَمْسَ مِائَةٍ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ النَّاسُ ثَلاثَةَ بَعْدَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلْيَهِ وَالَمَ مُوَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِبْنُ عَلَيْهِ وَمَائَةٍ وَمَائَةٍ وَمَنَا مَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ النَّاسُ ثَلاثَةَ بَعْدَ اصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهِ مَلْيَهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالِيهِ وَمَائَعَ مَنْ مَعْرَا مُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّهُ لَا يَن

> (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ دَحِمَهُ اللَّهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت ما مشعبى جَنِيْدَ -

حضرت''امام بخاری بُیانیڈ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت' عامر بن شراصبیل ابو مرضعتی کوفی بینیڈ''،اور حضرت' قمادہ بینیڈ'' نے کہا ہے' حضرت''ابو مخلد بُیانیڈ'' کے واسطے سے حضرت''عامر بن عبداللہ شعبی میںیڈ'' کے واسطے سے ۔ حضرت''امام بخاری بُیانیڈ'' نے کہا ہے' حضرت''امام احمد بن ابو طیب بریانیڈ'' کہتے ہیں' حضرت''اساعیل بن مجالد بُیانیڈ'

کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۲۰۱۴ جری میں ہوا اور اس وقت ان کی عمر ۸۴ برس تھی ۔اور انہوں نے کہا ہے' مجھے

حضرت ' بشعبی مینید' نے بتایا ہے میں نے پانچ سوسحا بہ کرام کی زیارت کی ہے اور حضرت' ' ابن عید مینید' نے کہا ہے کوگ رسول اکرم مَنْاتِيْم کے صحابہ کے بعد تین طرح کے تھے۔حضرت''ابن عباس رٹائٹ'' اپنے زمانے میں ،حضرت' دشعتی مُکتلہ'' اپنے زمانے میں، حضرت'' نوری می<sup>ن ب</sup>''اپنے زمانے میں۔ اور حضرت''امام بخاری میشد'' نے کہا ہے حضرت''<sup>شعب</sup>ی <sup>میسی</sup>'' کہتے ہیں' میں'' مرو'' میں تھااور حضرت''علقمہ رامن'' وہاں یردورلعتیں پڑھاتے تھے۔ التد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوجنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ميں. (531)عَلِيٌّ بْنُ الْأَقْمَرِ اَلُوَادَعِتُ اَلْكُوْفِيُّ\* قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ سَمِعَ ابَا جُحَيْفَةَ وَابَا عَطِيَّةَ وَعِكْرِمَةَ\* رَوى عَنْهُ مَنْصُوُرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ\* سَمِعَ مِنْهُ التَّوُرِيُّ وَشُعُبَةً \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'معلی بن اقمر وادعی کوفی میشد ' حضرت''امام بخاری جیسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت''ابو جحیفہ جیسین'' اور حضرت'' ابو عطیہ میند'' سے اور حضرت'' عکر مہ جنوب'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' منصور بن معتمر جنوبند'' نے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت'' ثوری جناللہ''اور حضرت''شعبہ مجتاللہ'' نے ساع کیا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ محت '' كى ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجودیں۔

(532) عَطِيَّةُ بُنُ سَعُدٍ الْعَوُفِى قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه كُنِّيَتُهُ آبُو الْحَسَنِ الْكُوفِى وَقَالَ مُزَّةُ بُنُ حَالِدٍ هُوَ الْجَدَلِقُ كَنَّاهُ لِى اِبْن عُيَيْنَة يُحَدِّتُ عَنُ آبِى سَعِيْدِ الْحُدَرِيّ وَإِبْنِ عُمَرَ وَجَمَاعَةٍ \* رَوٰى عَنُهُ جَمَاعَةٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* (يَقُولُ) آصْعَف عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ\*

حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کی کنیت'' ابوالحسن' ہے ،آپ کو فی ہیں ،اور حضرت'' مرہ بن خالد میشی'' نے کہا ہے'وہ'' جد لی'' ہیں ان کی کنیت حضرت'' ابن عیدینہ میشی'' نے رکھی تھی۔انہوں نے حضرت ابوسعید خدری دلائٹڑ

## اور حضرت''ابن عمر پنہنی''اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی 🕄 الله کاسب ہے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (533) عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ أَبُو يَزِيْدَ التَّقَفِيُّ قَسَالَ ٱبُوْ عَبْدِ اللَّهِ بُنُ اَبِى ٱلْأَسُوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعَجَلِتِي مَاتَ سَبَةَ سِتَ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِانَةٍ ٱوْ نَحْوِهَا رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ (يَقُوْلُ) آَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هِذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'عطاء بن سائب بن يزيدا بويزيد تقفى عن يه حضرت''ابوعبداللہ بن ابی اسود ہیں ''،حضرت' عبداللہ عجل میں '' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'ان کا انتقال ۲ ساا ہجری یاای کے قریب ہوا۔ 8) اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود بین۔ (534)عَلْقَمُةُ بُنُ مَرْتَدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ هُوَ الْكُوُفِقُ الْحَضَرَمِيُّ يَرُوِى عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانِ بُنِ بُرَيْدَةَ وَمُقَاتَلِ بُنِ حَيَّانَ سَمِعَ مِنْهُ التَّوْرِيُّ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'علقمه بن مر تد مجتالة حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ بی' کوفی'' ہیں،'' حضرمی' میں ۔انہوں نے حضرت''عطاء

میں ''اور حضرت''سلیمان بن بریدہ جینی ''اور حضرت''مقاتل بن حیان جینی ''سے روایت کی ہے۔اوران سے حضرت'' تو ری میں '' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄

موجود ہیں۔

- (535) عَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِه عَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعِ الْمَكِّتُ أَبُو عَبْدِ اللهِ \* سَمِعَ إِبْنَ عَبَّاسٍ وَآنَساً وَعَطَاءً \* قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ الْبُحَارِتُ فَالَ لِى مُحَمَّدٌ عَنْ جَرِيْرٍ آنَهُ آتَتْ عَلَيْهِ نِيْفٌ وَتِسْعُوْنَ سَنَةً وَكَانَ يَتَزَوَّجُ فَلَمْ يَمْكُنْ حَتَّى تَقُوْلَ فَارِقْنِي لِكَثْرَةِ الْجَمَاعِ\*
  - َ (يَقُوُلُ) اَضْعَفٌ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِمَّنْ يَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيَدِ\* حضرت 'عبدالعزيز بن رفيع عني ''

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' عبدالعزیز بن رفیع کمی ابوعبداللہ مُیشد'' نے حضرت'' ابن عباس دلالتیز''اور حضرت انس دلالتیز'اور حضرت'' عطاء دلالتیز'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ' امام بخاری بُشَلَنَهُ ' بیان کرتے ہیں' جمصے حضرت ' محمد بن جریر بیشَلَنَه ' نے بتایا ہے ان کی عمر ۹۰ سال سے زیادہ تھی ، پیشادی کرتے ،ان کی بیوی پچھ ہی دنوں میں طلاق کا مطالبہ کردیتی تھی کیونکہ کہ جماع بہت زیادہ کرتے تھے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ بیشین ' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(536)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ آبِي الْمُخَارِقِ أَبُو أُمَيَّةَ الْمُعَلَّمِ الْبَصَرِتُ

قَالَ الْہُحَادِتُّ فِيُ تَارِيُحِهٌ سَمِعَ طَاؤُساً وَمُجَاهِداً وَمَكْحُولاً وَحَشَّانَ بُنَ زَيْدٍ وَإِبْرَاهِيْمَ \* سَمِعَ مِنْهُ التَّوُرِتُ وَإِبْنُ جُرَيْحٍ وَمَالِكٌ وَشُعْبَةُ \* قَالَ الْہُخَارِتُ قَالَ اِبْنُ عُبَيْدَةَ هَلَكَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِانَةٍ \* وَيُقَالُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنِ قَيْسِ\*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمُسَانِيدِ

حضرت ' عبدالكريم ابن ابي مخارق ابواميه علم بصرى مِتابعة ''

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'انہوں نے حضرت'' طاوُس مُتَّلَقَة''اور حضرت'' مجاہد مُداخة''اور حضرت''مکحول مِتاحد ''اور حضرت'' حسان بن زید مِتاحة ''اور حضرت'' ابراہیم مُتَاحد '' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت'' مُتَاحد''، حضرت''ابن جربح مِتاحد''، حضرت'' ما لک مُتَاحد''اور حضرت'' شعبہ مُتَاحد '' نے ساع کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری سیسین' بیان کرتے ہیں' حضرت'' ابن عیدینہ میں یہ 'نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۲ا، جرمی میں ہوا۔اوران کو حضرت''عبدالکریم بن قیس میں یہ ''بھی کہا جاتا ہے۔

الله تعالی کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں بن'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید

میں موجود ہیں۔

(537) عَطَاءُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ الْمَدَنِيُّ قَسَلَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْجِه سَمِعَ اَبَا هُوَيُدَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ \* رَوى عَنْهُ التَّوُرِيُّ وَابْنُهُ عَمْرٌو \* يُعَدُّ فِي اَلْمَدِينَةِ \* الْمَدِينَةِ \* قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْجِه سَمِعَ اَبَا هُوَيُدَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ \* رَوى عَنْهُ التَّوْرِيُّ وَابْنُهُ عَمْرٌو \* يُعَدُّ فِي اَلْمَدِينَةِ \* الْمَدِينَةِ \* قَالَ الْبُحَارِي لَيْ الْمَامَةَ هُوَ الطَّلَحِيُّ مَوْلَى طَلْحَةَ التَّنْمِي وَ رَصْلُهُ مَدَنِي وَ كَانَ يَسْكُنُ بِالْعِرَاقِ وَعَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ فَي اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعَرَاقِ \* مُعْرِتُ مُطَاء بَنَ عَبْدَ اللَّهِ يَرُو فَى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُو حَنِينَةُ وَحَنِي اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِينَةِ \* حضرت 'عطاء بن عبداللَّه بن موجب مد فى يُتَلَقَّنَ حضرت 'فول بَعَاد باللَّه بنا معرف عنه أَبُو حَنِينَة \* مَنْ مَعْنَانَ مَعْتَ مَعْتَ اللَّهُ عَنْهُ فَى هَذِهِ الْمَسَانِينَةِ \* حضرت 'فول بينا معام بخارى بيَتَلَة \* فَا يَعَارِنَ عَنْ وَ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ أَبُو مَنْ مَعْتَ اللَّهُ عَنْهُ فِي اللَّهُ عَنْهُ فَى هُذِهِ الْمَسَانِينَةِ \* حضرت 'فورى بيَتَلَة \* مام بخارى بيَتَلَة \* فَا وَرَضْ عَنْهُ اللَّهُ مَنْ وَى مَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ وَالْعَامُ مُو مَعْتَةَ \* فَنْ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ مَاللَهُ مَا مَعْنُ مَا مَنْ مَ مَعْنَ مَا مَعْتَ مَا الْمُو مَنْ مَنْ مَالْمُ مَعْتَ مَا مَوْ مَنْ حضرت 'فورى بيَتَلَة \* مَاللَهُ مَا مَعْنُ مَا مَعْنُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ مَنْ مَا مَا عَلَى مَا مَا مَا مَا مُوالَى مَا مَنْ مَ مَا مَنْ مَ

(538) أَبُو إِسْحَاقَ اَلَشَبِيْعِتُ عَمَرُو بُنُ عَبْدِ اللَّهِ

قَـالَ الْبُسَحَارِتُى فِى تَارِيْخِهِ هُوَ الْكُوْفِيُّ الْهَمَدَانِيُّ رَآى عَلِيَّاً وَأَسَامَةَ بُنَ زَيْدٍ وَإِبْنَ عَبَّاسٍ وَالْبَرَاءَ وَزَيْدَ بُنَ اَرْقَـمَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ \* رَوى عَنْهُ الْاَعْمَمَشُ وَالزُّهْرِتُ وَالتَّوْرِتُ وَمَنْصُورٌ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى \* قَالَ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ مَاتَ يَوُمَ قَدِمَ الضَّحَاكُ الْكُوْفَةَ سَنَةَ تِسْعِ وَعِشُرِيْنَ وَمِائَةٍ \* قَالَ شَرِيْكُ سَمِعْتُ ابَا اِسْحَاقَ يَقُولُ وُلِـدُتُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلافَةِ عُثْمَانَ وَقَالَ كُنْتُ كَثِيْرُ الْمُجَالَسَةِ لِرَافِع بُنِ خُدَيْج وَقَالَ كُنْتُ أَجَالِسُ عَبْدَ وَلِـدُتُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلافَةِ عُثْمَانَ وَقَالَ كُنْتُ كَثِيْرُ الْمُجَالَسَةِ لِرَافِع بُنِ خُدَيْج وَقَالَ كُنْتُ أَجَالِسُ عَبْدَ وَلِـدُتُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلافَةِ عُثْمَانَ وَقَالَ كُنْتُ كَثِيْرُو الْمُجَالَسَةِ لِرَافِع بُنِ خُدَيْج وَقَالَ كُنْتُ أَجَالِسُ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ وَرَايَتُ نِسَاءَ النَّيْ صَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجْجُنَ فِى هُوَادِ جَفِي ذَمَنِ الْمُعَيْرَة بُنِ شُعْهَمَةِ الْمُ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَثِيرًا فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'ابواسحاق سبيعي عمروبن بن عبدالله مِنْالة

حضرت''امام بخاری میسین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ کوفی ہیں، ہمدانی ہیں۔انہوں نے'' حضرت علی، حضرت اسمامہ بن زید اور حضرت ابن عباس، حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رُخانین'' کی زیارت کی ہے۔ان سے حضرت'' اعمش میسین'' حضرت'' زہری میسین''، حضرت'' توری میسین''، حضرت'' منصور میں تائین'' نے روایت کی ہے۔حضرت'' کی بن سعید القطان میں کہتے ہیں'ان کا انقال اس دن ہوا جب حضرت'' ضحاک میں تک کوفہ میں آئے تھے، یہ ۲۵ اہجری کا واقعہ ہے۔

حضرت'' شریک بی<sup>سی</sup>'' کہتے ہیں' میں نے حضرت'' ابواسحاق بیسی'' کو بیہ کہتے ہوئے سامے' حضرت عثمان راہنڈ کی خلافت کے دوسال رہتے تھے، جب میں پیدا ہوا ،اور وہ کہتے ہیں' میں حضرت'' رافع بن خدیج ہیں۔'' کے پاس بہت عرصہ بیٹھتا رہا ،وہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر طبیظنا کے پاس بیٹھتار ہااور میں نے رسول اکرم مُلَاظِیْن کی خوا تین کودیکھا، وہ حضرت معضیرہ بن شعبہ <sup>میں</sup> ''کے زمانے میں اپنے ہودج میں( یعنی اپنے کجاوے میں) بیٹھ کر حج کیا کرتی تھیں اور وہ بیان کرتے ہیں' حضرت د بتعیمی جیسے ''مجھ ہے ایک یا دوسال بڑے ہیں۔ 🕃 اللّٰہ کا سب ہے کمز در بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین'' کی ان سے روایت کردہ بہت ساری احادیث ان مسانيديين موجوديين (539)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ خَلِيْفَةَ مِنْ جُمْلَةِ التَّابَعِيْنَ \* يَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلذهِ الْمَسَانِيدِ حضرت 'عبدالله بن خليفه 'والله ' ان کا شاربھی تابعین میں ہوتا ہے۔ (540)عَلِيّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنُ عُتَبَةَ بُنِ مَسْعُوْدٍ برى بن جبور محب بن حسب بن مسعود
ابن أخ عَبْد الله بن مسعود ورضى الله عَنْهُ مِنْ جُمْلَةِ التَّابَعِيْنَ \* يَرُو مُ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ المَسَانِيُدِ حضرت ' على بن عبدالله بن عتبه بن مسعود عبينه ' . ی چھنرت''عبداللہ بن مسعود بڑیٹڑ'' کے بھینچ ہیں۔ یہ تابعین میں سے ہیں،حضرت''<mark>ام اعظم ابوحذیفہ م</mark>تند'' کی ان سے نہ کر دواجاد ہر نہ لان مران میں میں جب بع روایت کرد دا حادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (541) عُثَمَانُ بُنُ عَاصِم قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِه كُنِّيَتُهُ أَبُوُ حُصَيْنِ الْآسَدِيُّ الْكُوْفِيُ سَمِعَ إِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَعِيْدَ بُنَ جُبَيْرٍ وَشُرَيْحاً وَالشَّعْبِيَ \* رَوَى عَنْهُ التَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَابِنُ عُيَيْنَةَ \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت 'عثمان بن عاص محتالية

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کی کنیت'' ابو حصین' ہے، بیداسدی ،کوفی ہیں ۔انہوں نے حضرت'' ابن عباس بلائڈ'' سے، حضرت'' سعید بن جبیر بلائٹو'' اور حضرت'' شرح میں '' اور حضرت' دشعمی میں بید'' سے ساع کیا ہے ۔اوران سے حضرت'' ثوری میں ''اور حضرت'' شعبہ میں '' اور حضرت'' ابن عیدینہ میں '' نے روایت کی ہے۔ گاللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ میں نہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

(542)عَدِى بُنُ ثَابِتٍ

قَسَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْخِه عَدِيُّ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيُّ جَدُّهُ اَبُوُ أُمَيَّةَ عَبْدُ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ \* سَمِعَ الْبَرَّاءَ وَعَبْدَ اللهِ بُنَ يَزِيْدَ \* وَسَمِعَ مِنُهُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانَ وَشُحْبَةُ وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت' عدی بن ثابت عن به

حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے' حضرت''عدی بن ثابت انصاری بیشین' کے دادا حضرت'' ابو امید عبداللّہ بن یزید بیشین' میں ۔انہوں نے حضرت''براء رُنْنَتُنَن' اور حضرت' عمدی بن ثابت انصاری بیشین' کا حاک کیا ہے۔اوران سے حضرت' یحیٰ بن سعید قطان بیشین' اور حضرت'' شعبہ بیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام بیشین' نے ساع کیا ہے۔ وضرت' یکی بن سعید قطان بیشین' اور حضرت' شعبہ بیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام بیشین' نے ساع کیا ہے۔ وضرت' یکی بن سعید قطان بیشین' اور حضرت' شعبہ بیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام بیشین' نے ساع کیا ہے۔ وضرت' یکی بن سعید قطان بیشین' اور حضرت' شعبہ بیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام بیشین' نے ساع کیا ہے۔ وضرت' یہ میں سعید قطان بیشین' اور حضرت' شعبہ بیشین' اور حضرت' مسعر بن کدام بیشین' نے ساع کیا ہے۔

(543) تحاصِمُ بْنُ كُلَيْبِ بْنِ شِهَابِ الْجَوَمِتَى الْكُوُفِتَى قَالَ الْسُحَادِ تَى فِـى تَادِيْحِهِ سَمِعَ ابَاهُ عَبَدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْاسُوَدِ سَمِعَ مِنْهُ التَّوْدِ تَ وَشُعْبَةُ وَمِسْعَرُ بْنُ كُدامٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَدِ اللَّهِ وَيَرُو مَ عَنْهُ الإِمَامُ ابَوْ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت' عاصم بن كليب بن شهاب جرى كوفى بينيَن ، حضرت' امام بخارى بَيْنَةِ ' نَابِي تاريخ مِي ان كاذ كَرَكَيَا ہے - انہوں نے اپن والد حضرت' عبدالرحمٰن بن الود بَينَةِ '

ے ساع کیا ہے۔ان سے حضرت'' توری بی<sub>اللہ</sub>''اور حضرت'' شعبہ بی<sub>اللہ</sub>''اور حضرت''مسعر بن کدام بی<sub>اللہ</sub>'' نے ساع کیا ہے۔

(544) آبُو الْحَسَنِ الزَّرَّادُ اِخْتَلَفُوا فِى اِسْمِهِ فَقِيْلَ هُوَ عَلِىٌ بْنُ الْحَسَنِ وَقِيْلَ جَعْفَرُ ابْنُ الْحَسَنِ \* وَاحْتَلَفُوْا فِى كَتِّبَتِهِ فَقِيْلَ آبُوُ عَلِى وَقِيْلَ آبُو الْحَسَنِ وَاتَّفَقُوا عَلَى آنَّهُ مَعْرُوُفْ بِالصَّيْقَلِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ حَدِيْناً فِى السِّوَاكِ وَقَدُ مَرَّ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت'' ابوالحسن زراد جمتاللة''

ان کے نام میں اختلاف ہے، ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''علی بن حسن مُتَقَدَّ'' ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت ''جعفر بن حسن مُحَقَدٌ'' ہیں، ان کی کنیت کے بارے بھی اختلاف ہے کچھ نے '' ابوعلی مُحَقَدٌ'' بیان کی اور کچھ نے '' ابوالحسن مُحَقَدٌ'' بیان کی ہے کیکن اس بات پراتفاق ہے کہ بی صقل کے حوالے سے مشہور تھے۔ ایک حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُحَقَدٌ'' نے ان سے مسواک کے حوالے سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث ان

مسانید میں موجود ہے۔

(545) عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِي زِيَادَةِ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى زِيَادِ الْقَدَاحِ الْمَكِّى \* سَمِعَ آبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ بْنِ الْاسْقَعِ وَالْقَاسِمِ\* يَسرُوِى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَوَكِيْعٌ\* وَقَـالَ يَسْحَيْنِ الْلُقَطَّانُ كَانَ وَسَطاً لَمْ يَكُنُ بِذاكَ لَيْسَ هُوَ مِثْلُ عُثْمَانَ بَنِ الْاَسُوَدِ وَلَا سَيْفَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِ وِاَحَبُّ إِلِى مِنْهُ كُنِّيَتُهُ آبُوُ الْحُصَيْنِ\*

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمُسَانِيَدِ

حضرت 'عبيدالله بن ابي زياد محتلفة '

حضرت' امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے مضرت' عبیداللہ بن ابی زیاد قداح کی میشد' نے حضرت' ابو طفیل عام بن واثلہ بن اسفع میشد' اور حضرت' قاسم میشد' سے ساع کیا ہے ۔اوران سے حضرت' توری میشد' اور حضرت' وکیع میشد' نے روایت کی ہے۔

حضرت''یجی قطان سینی'' نے کہا ہے یہ معتدل آ دمی تھلیکن ایسانہیں ہے، یہ حضرت' عثمان بن اسود رئیلڈ'' کی مثل نہیں تصاور نہ ہی حضرت' سیف رئیلڈ'' کی مثل ہیں، بلکہ مجھےتو ان کی بہ نسبت حضرت''محمد بن عمر رئیلڈ''زیادہ ایتھے لگتے ہیں، ان کی کنیت' ابوالحصین'' ہے۔ www.waseemziyai.com

•

(549) عَبْدُ الْأَعْلَى التَّيْمِيَّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ فَقَالَ عَبُدُ الْآعْلَى التَّيْمِتُ رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى\* يَقُوْلُ اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ ابُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' عبدالاعلى فيمي بيني ' حضرت'' امام بخاری جنسی'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیاہے ۔اور کہا ہے' حضرت'' ابوالاعلیٰ تیمی ہیسی'' کے حضرت'' مسع بيونية ' نے روايت کياہے. الله كاسب سے مزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' كی ان سے روایت كردہ احادیث ان مسانید میں موجوديين۔ (550) عَبُدُ اللَّهِ بَنُ عَلِيَّ بُنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ آبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ٱخُوْ آبِيْ جَعْفَرَ مُحَمَّدُ بُنُ عَلِيٍّ لِإَبِيْهِ وَأُمَّهِ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرْوِي عَنْهُ يَزِيدُ بُنُ آبِي زِيَادٍ\* وَسَمِعَ مِنْهُ عِيْسَى بْنُ زِيَادٍ\* (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' عبداللَّد بن على بن حسين بن على بن ابي طالب فِرْلَغَنْهُ یہ حضرت'' ابوجعفر محمد بن علی نہیں '' کے نقیقی بھائی ہیں۔ حضرت'' امام بخاری ہیں ت<sup>ی</sup>ن نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت' میزید بن ابن زیاد ن<sub>قاط</sub>'' نے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت' معیسیٰ بن زیاد جی کھن<sup>'</sup>' نے ساع 🟵 اللَّد كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابو حنيفہ بيت ' كى ان سے روايت كردہ احاد يث ان مسانيد ميں موجود ہیں۔ (551)عَمُرُو بُنُ شُعَيْب قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمُرو بْنِ الْعَاصِ السَّهْمِتُّ

قَالَ البَحَارِي فِي تَارِيكِمَ عَمرو بن شَعيبِ بنِ مَحَمدِ بنِ عَبدِ اللهِ ابنِ عَمرو بن العاص السهمِي الُقَرَشِقُ قَالَ كُنِيَتُهُ أَبُو ابْرَاهِيْمَ سَمِعَ آبَاهُ وَسَعِيْدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَطَاؤُساً \* رَوَى عَنْهُ أَيُّوْبُ وَإِبْنُ جُرَيْجٍ وَعَطَاءُ بُنُ الْقَرَشِقُ قَالَ كُنِيَتُهُ أَبُو عَمْدِ فَرَابُ جُرَيْجٍ وَعَطَاءُ بُنُ أَلْقَرَشِقٌ قَالَ كُنِيَتُهُ أَبُو عَمْدِ وَ الْنُ جُرَيْجِ وَعَطَاءُ بُنُ أَبِسُ رَبَاحٍ وَالزَّهُ رِئَ وَ الْحَكَمُ وَيَحْيلَ بُنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ \* قَالَ الْبُحَارِي قَالَ أَبُو عَمْدِ وَ الْحَكَمُ وَيَحْيلَى بُنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ \* قَالَ الْبُحَارِي قَالَ أَبُو عَمْدٍ و بْنُ الْعَلَاءَ قَتَادَةُ وَعَادَهُ وَاللَّهُ مَعْذَعُ أَمُ وَالْحَكَمُ وَيَحْيلَ الْعُلَ وَعَـمُولُو بُنُ شَعَيْبٍ لاَ يُعَابُ عَلَيْهِمَا شَىْءُ إِلَّا آنَهُمَا كَانَا لاَ يَسْمَعَانِ بِشَىءٍ إِلَّا حَذَى أَنُهُ قَالَ أَبُو عَمْدِ و بْنُ الْعَلَاءَ قَتَادَةُ وَعَادَةُ وَ احْدَمُ رُو بُنُ شَعَيْبٍ لاَ يُعَابُ عَلَيْهِمَا شَىٰءُ إِلَّا آنَهُمَا كَانَا لاَ يَسْمَعَانِ بِشَىءٍ إِلَّا حَدَيَاهُ قَالَ مُحَمَّدُ رَايَتُ

& **1**++ 🎍

ابِيْهِ عَنُ جَدِّهِ (يَقُوْلُ) أَضْعَفٌ عِبَادٍ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'عمرو بن شعيب جِيسَة '

حضرت''امام بخاری بی<sub>الند</sub>'' نے اپنی تاریخ کے اندر (ان کانسب یوں) ذکر کیا ہے حضرت''عمر و بن شعیب بن محمد بن عبد الله بن عمر و بن عاص سمبی قرش بی<sub>الند</sub>'' نے اپنی کرتے بین ان کی کنیت'' ابوا بر بیم' ہے۔انہوں نے اپنے والد اور حضرت'' سعید بن میتب بی<sub>الند</sub>'' اور حضرت'' طاؤس بی<sub>الند</sub>'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ایوب بی<sub>الند</sub>'' اور حضرت'' ابن جربی بی حضرت'' عطاء ابن ابنی رباح بی<sub>الند</sub>'' اور حضرت'' زہری بریا بیان'' ، حضرت'' حضرت'' حضرت'' حضرت'' عمر و بن شعیب بن محمد بن عبد الله روایت کی ہے۔

حضرت 'امام بخاری ہیں 'کہتے میں' حضرت 'ابوعمرو بن علاء ہوتی نے کہا ہے' حضرت 'قمادہ اور حضرت 'عمر بن شعیب ہیں '' پر کسی قسم کا عیب نہیں لگایا جا سکتا، تاہم یہ دونوں جوحدیث لیتے تھے، اس کو بیان کرتے تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت 'احمد بن ضبل ہیں 'اور حضرت 'علی بن مدینی ہوتی 'اور حضرت ' حمیدی ہوتی 'اور حضرت ' اسحاق بن ابراہیم میں نے دیکھا ہے، وہ حضرت ''عمرو بن شعیب ہوتی ' کی ان کے والد کے داسطے سے، ان کے داوا ہے روایت کردہ حدیث سے جمت بکڑتے تھے۔

ﷺ اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(552)عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ أَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ الْجُهَنِتُ الْكُوُفِتُ \* سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ آبِى أَوْفَى وَعَبْدَ الرَّحْطَنِ بُنَ آبِى لَيُلَى وَسَعِيْدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ\* رَواى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالْآعْمَشُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ\* (يَقُوُلُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' عمر وبن مره بسالیه '

حضرت''امام بخاری میں '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت''ابو عبداللہ جہنی کو فی میں '' نے حضرت''عبداللہ بن ابی اوفی میں '' ، حضرت''عبدالرحمن بن ابی لیلی میں '' اور حضرت''سعید بن مسیّب میں '' سے ساع کیا ہے ۔اور ان سے حضرت''منصور میں ''اور حضرت''اعمش میں '' نے روایت کی ہے۔

😳 اللّٰہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

(553)عَاصِمُ بُنُ آبِى النَّجُوْدِ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِه عَاصِمُ بُنُ بَهْدَلَةَ هُوَ اِبْنُ آبِى النَّجُوْدِ آبُوْ بَكُرِ الْاَسَدِتُ كُوُفِقٌ سَمِعَ زَرَّ بُنَ حُبَيْشٍ وَابَا وَائِلٍ \* قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ لِى آبُوُ الطَّيْبِ عَنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِ وَّعِشْرِيْنَ وَمِانَةٍ وَقَالَ الْبُحَارِيُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بُنِ بَهْدَلَة مُ حُشُنٌ

حضرت "عاصم بن الونجود مسين "

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت' عاصم بن بہدلہ میشد'' بی''ابن ابی نجودا بو بکرا سدی کو فی'' ہیں۔انہوں نے حضرت' زربن حبیش میشد''اور حضرت''ابودائل میشند'' سے ساع کیا ہے۔

حضرت'' امام بخاری مُتَنقَدٌ ' فرماتے ہیں' مجھے حضرت'' ابوطیب مُتَنقَدٌ '' نے حضرت'' اساعیل بن مجالد مُتَنقَدٌ '' کے حوالے سے بتایا ہے'ان کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت'' امام بخاری مینید'' فرماتے ہیں' ہمیں حضرت'' سلیمان بن حرب مینی'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' حماد مینید'' کے داسطے سے، حضرت' زید بن عاصم بن بہدلہ مینیڈ'' سے بیان کیا ہے'وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' شر مینید'' کی زیارت کی ہے، انہوں نے موٹی ٹو پی پہنی ہوئی تھی۔

(554) عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ أَبُو رَوْقٍ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُحِهِ كَذَٰلِكَ \* قَـالَ سَمِعَ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ حَلِيْفَةِ وَالضَّحَاكَ \* سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِتُ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ وَابَوُ أُسَامَةَ \*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' عطيه بن حارث بهدائي كوفي ابوروق عبي '

حضرت' امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت' عبداللہ بن خلیفہ میشین' اور حضرت' ضحاک سے سماع میشین' کیا ہے اور ان سے حضرت' توری میشین' اور حضرت' عبدالواحد میشین' اور حضرت' ابواسامہ میشین' نے سماع کیا ہے۔

موجود ہیں۔ موجود ہیں۔

\$1•r}

(556) عَامِر بُنُ السَّمَطِ الْحِرَانِيَّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِه ثُمَّ قَالَ قَالَهُ عَلِيُّ ابْنُ مِسْهَرٍ وَقَالَ مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هُوَ إِبْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِيُّ التَّمِيْمِيُّ سَمِعَ ابَا الْعَرِيْفِ قَالَ يَحْيِٰى الْقَطَّانُ عَامِرُ بْنُ السَّمَطِ ثِقَة حافظ وَهُوَ آبُو كَنَانَةَ (بَقُولُ) آصْعَف عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُو حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ •

حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خصرت''علی بن مسہر رمیشین' نے کہا ہے اور حضرت'' مروان ابن معاویہ رمیشین' نے کہا ہے کہ یہ حضرت'' ابن سمط حرانی تنہی رمیشین' ہیں ۔انہوں نے حضرت''ابو العریف رمیشین' سے ساع کیا ہے ۔حضرت'' یجی القطان رمیشین'' کہتے ہیں' حضرت'' عامر بن سمط ثقتہ رمیشین' ہیں حافظ ہیں،ان کی کنیت''ابو کنانہ' ہے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رکھنٹہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(557) عُبَيْدَةُ بُنُ مَعْتَبِ الضَّبِتَى وَقِيْلَ عَبْدَةٌ بِفَتْحِ الْعَيْنِ \* وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُحَنِيْفَةَ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَزُعَةَ عَنْ اَبِى ذَرٍّ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصِلِّى قَبْلَ الظُّهُرِ اَدْبَعَ رَكْعَاتٍ لاَ يَفْصِلُ بِيْنَهُنَّ بِسَلاَمٍ \* وَقَدْ مَرَّ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت معبيده بن معتب ضمى مين ...

ایک قول کے مطابق میرعبدہ بن معتب ضحی ہیں۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں شد'' نے ان کے داسطے سے حضرت' ابرا ہیم میں '' کے ذریعے حضرت'' قزعہ میں نہ'' کے داسطے سے، حضرت''ابو ذر دلائین'' کے ذریعے رسول اکرم ملکافیزا سے روایت کیا ہے 'حضور مُلائیزا چاررکعتیں پڑھا کرتے تھے اوران کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔ میرحدیث ان مسانید میں گزرچکی ہے۔

(558)عَاصِمُ الْأَحُوَلُ قَـالَ الْبُـخَارِتُ فِى تَارِيْخِه عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْآحُوَلُ \* سَمِعَ آنساً وَصَفُوَانَ وَالْحَسَنَ الْبَصَرِيِّ دَوى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ\* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

\$1.L.

حضرت محاصم احول عب ي حضرت''امام بخاری ب<sup>ی</sup>نید'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ٔ حضرت''عاصم بن سلیمان ابوعبدالرحمٰن احول م<sup>ین بید</sup>'' نے حضرت انس میشد''اور حضرت'' صفوان نمیشد''، حضرت''حسن بصری میشد'' کا ساع کیاہے ۔اور ان سے حضرت''ثوری میشد''اور حضرت 'شعبہ ' بیند' نے روایت کی ہے۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (559)عَطَاءُ بُنُ عَجَلَانَ الْبَصَرِيُّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَطاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصَرِيُّ الْعَطَّارُ \* قَالَ نَسَبَهُ عَبْدُ الْوَارِثِ ثُمَّ طَعَنَ فِيْهِ الُبُخَارِتُ (يَقُوُلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ ٱلْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''عطاء بن عجلان بصري سي: حضرت''امام بخاری بیشت'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت''عطاء بن عجلان بصری عطار بیشن'' کانسب'' عبدالوارث' سے ہےاور پھر حضرت' امام بخاری میں ''نے ان پر طعن کیا ہے۔ الله كاسب سے كمرور بنده كہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابو حنيفہ جينينہ '' كي ان سے روايت كرده احاديث ان مسانيد ميں موجود ہر (560)عَلِيٌّ بُنُ عَامِرِ تَابِعِيٌّ يَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ أَبُو ۖ حَنِيْفَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنِ عَتَابٍ بْنِ أُسَيْدٍ عَنُ رَسُوُلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهِ وَسَـلَّمَ آنَهُ قَالَ لِعَتَابِ بُنِ أُسَيْدٍ اِنْطَلِقُ الى اَهْلِ اللّٰهِ فَانْهَهُمْ عَنُ اَرْبَعِ حِصّالِ الْحَدِيْتَ وَقَدْ مَرَّ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ\* حضرت على بن عامر تابعي عصي الم حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ بیشین'ان کے واسطے سے، حضرت''عبیداللہ بن عبدالواحد بن عمّاب بن اسید بیشین' کے واسطے ے، رسول اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے میں' آپ نے حضرت''عمّاب بن اسید میشی<sup>د</sup>'' سے کہا' اہل اللّٰہ کی جانب جاؤ اوران کوچار چیزوں سے روکو۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اوروہ حدیث ان مسانید میں گز رچکی ہے۔

(561) عُبَايَةُ بُنُ رَفَاعَة بُنِ رَافِعِ ذَكَرَهُ الْمُسَحَارِيُ فِي تَارِيْخِه فَقَالَ عُبَايَةُ بُنُ رَفَاعَة بْنِ رَافِع بْنِ حُدَبْج الْأَنْصَارِينُ الْحَارِينَ \* سَمِعَ جَدَهُ رَافِعاً رَوْى عَنْهُ أَبُو حَيَّانَ وَيَحْدِى بْنُ سَعِيْدِ الْفَطَّانُ وَسَعِيدُ بْنُ مَسُرُوُقِ (يَقُوُلُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو ى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَيْنِفَة فِي هلاهِ الْمَسَانِيدِ *حضرت معنى عبد الله ويرو عن عنه الله ويرو عن عنه الإ*مام أبو حَيْنِفَة فِي هلاهِ الْمَسَانِيدِ *حضرت معايد بن رفاع بين رافع بيتيني حضرت معايد بن رفاع بن رافع بيتيني* الصارى حارَق بيت معارك من عمد رافع بيتيني المارى حصرت الم مخارك بيت من رافع بيت من ان كا ذكر كيا ج اور كما ج حضرت معايد بن رفاعه بن رافع بن خدت المارى حضرت الم مخارك بيت من رافع بيتيني المارى حارَق بيت من ما حرار في بيت من من من كي جو المارى حضرت الوحيان بيت من من من كي بخ موجود بيل

(562) عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ آَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

قَبَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه وَفَدَ فِى جَمَاعَةٍ مِنَ الطَّالِبِيْنَ عَلَى آبِى الْعَبَّاسِ السَّفَاحِ وَهُوَ بِالْاَنْبَارِ ثُمَّ دَجَعُوْ ا إلى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا وَلِى الْمَنْصُوْرُ حَبَسَهُ بِالْمَذِيْنَةِ لِاَجْلِ إِبْنَيْهِ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيْمَ عِدَةَ سِنِيْنَ\* ثُمَّ نَقَلَهُ إلى الْكُوْفَة فَلَهُمْ يَزَلُ فِى حَبَسِه حَتَّى مَاتَ\* قَالَ مُصْعَبُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا رَايَتُ اَحَداً مِنْ عُلَمَائِنَا يُكُومُونَ اَحَداً كَمَا يُكُرِمُونَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ\* وَعَنْهُ رَوْى مَائِكٌ حَدِيْتَ اللَّهِ مَا رَايَتُ اَحَداً مِنْ عُلَمَائِنَا يُكُومُونَ اَحَداً كَمَا يُكُرِمُونَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ\* وَعَنْهُ رَوْى مَائِكٌ حَدِيْتَ السَّدَلِ \* قَالَ يَحْدِي آنَهُ ثِقَة مَسْ الْمَنْصُورِ بِالْكُوفَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاصَحِينِ وَعَنْهُ رَوْى مَائِكُ حَدِيْتَ السَّدَلِ \* قَالَ يَحْ اللَّهِ عَلَى الْمَنْصُورِ بِالْكُوفَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاصَحْنِ عَنْ مَنْ مَنَةٍ حَمْسٍ وَآدَبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ إِبْنُ سِتْ وَآدَبَعِيْنَ سَنَةَ

(يَقُوُلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ ٱلْإِمَامُ آَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' عبدالله بن حسن بن حسن بن على بن ابي اطالب شائلة '

حضرت''خطیب بغدادی بیترین'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ طالبین کی ایک جماعت کے اندر حضرت'' ابوالعباس سفاح بیترین'' کے پاس گئے ،وہ اس دقت '' انبار' میں تھے ، پھر یہ مدینہ میں لوٹ کر آ گئے ، جب منصور گورنر بنا تو اس کوان کے دو بیٹوں چضرت'' محمد بیترینی'' اور حضرت'' ابرہیم بیترینی'' کی وجہ ہے کئی سال مدینہ میں محصور رکھا، پھران کو فولہ کی جانب منتقل کر دیا اور یہ ان کی قید میں ہی رہے جنی کہ فوت ہو گئے ۔ حضرت'' مصعب بن عبد اللہ بیترین'' کہتے ہیں' میں نے علیاء میں سے کسی کوالیا نہیں دیکھا کہ کسی کی اتن عزت کرتے ہوں جس طرح علماء کرام حضرت'' عبد اللہ بیترین سن سن سند'' کی عزت کیا کہ کرتے تھے اور ان

# **1•**۵ 🏟

حضرت''مالک <sup>ریز</sup>انی<sup>ہ</sup>'' نے سدل والی حدیث روایت کی ہے۔ حضرت'' یجی <sup>ریز</sup>ی<sup>ہ</sup>' بیان کرتے ہیں' وہ ثقہ ہیں ، مامون ہیں۔انہوں نے کہا ہے میہ کوفہ کے اندر منصور کی قید کے اندر فوت ہوئے یعیدالاضحیٰ کا دن تھا اور ۱۴۵ اہجری کی بات ہے، اس وقت ان کی <sup>ع</sup>مر ۲۳ بری تھی۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابو حنیفہ ریکھنڈ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں (563) عَبْدُ اللَّبِهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمانِ بْنِ أَبِی الْحُسَيْنِ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِقُ فِـى تَارِيُحِهِ فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ آبِى الُحُسَيْنِ الْمَكِّى الْقَرَشِى الَّوُفَلِى\* سَـمِعَ نَوْفَلَ بُنَ مُسَاحِقٍ وَنَافِعَ بُنَ جُبَيْرٍ \* رَوَى عَنْـهُ شُعَيْبُ بُنُ آبِى حَمْزَةَ وَإِبْنُ عُيَيْنَةَ وَمِالِكٌ وَالتَّوْرِتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ\*

> (قَالَ) الْمُصَنِّفُ وَيَرْوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو تَحَنِيْفَةَ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ\* حضرت ميريان

حضرت''امام بخاری ﷺ''نے ان کا ذکراپنی تاریخ میں کیا ہےاورفر مایا ہے' حضرت''عبداللّٰہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین کل قرشی نوفلی ﷺ''۔

انہوں نے حضرت''نوفل بن مساحق میں ''اور حضرت''نافع بن جبیر میں ''سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''شعیب بن ابی حمزہ میں ''اور حضرت'' ابن عیدینہ میں '' اور حضرت''ما لک میں ''اور حضرت'' نوری میں'' نے روایت کی ہے جن مصنف کہتے ہیں : حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(564)عَمَّارُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارِ الْجُهْنِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ رَوى عَنُ اِبْنِ آَبِى لَيُلَى وَالشَّعْبِيِّ \* رَوى عَنُهُ اِبْنُ عُيَيْنَةَ وَمَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ\* يُعَدُّفِى الْكُوْفِيِّيْنَ\*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ حِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' عمار بن عبدالله بن بيارجهني عن بن

حضرت''امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔اور فرمایا ہے'انہوں نے حضرت''ابن ابی لیلی میں '' اور حضرت''شعبی میں شارک میں کہ ہے داور ان سے حضرت''ابن عیدینہ میں '' اور حضرت'' مروان بن معاویہ میں '' نے روایت کی ہے،ان کوکونیین میں شارکیا جاتا ہے۔

🕄 اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں شد'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(565) عَامِرٌ أَبُو بُرُدَةَ الْأَشْعَرِ تُ

قَـالَ الْبُـحَارِتُى فِـى تَارِيْخِهِ عَامِرُ بُنُ عَبدِ اللَّهِ بُنِ قَيْسٍ هُوَ اَبُوُ بُرُدَةَ بُنِ آبِى مُوْسَى الْاَشْعَرِتُ سَمِعَ ابَاهُ وَعَلِياً وَإِبْنَ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّمَائِةٍ \* قَـالَ كَانَ اَبُوُ بُرُدَةَ عَلَى قَضَاءِ الكوفَةِ فَعَزَلَهُ الْحَجَاجُ وَوَلِى اَخَاهُ وَقَالَ سُفْيَانُ قَالَ عُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ لَابِى بُرُدَةَ حَمْ آتَتْ عَلَيْكَ قَالَ شَمَانُوْنَ سَنَةً

(يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو تَخِينُفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت 'عامرابو برده اشعری جنالیة '

حضرت '' امام بخاری رئیسینی'' نے اپنی تاریخ میں فرمایا ہے ٔ حضرت ''عامر بن عبداللہ بن قیس بیسینی' بید حضرت '' ابو بردہ بن ابو مویٰ اشعری رئیسین' ہیں ۔انہوں نے اپنے والداور حضرت ''علی دلیلینی'' اور حضرت '' ابن عمر دلیلین'' سے سماع کیا ہے ۔ان کی وفات ہم • اہم ری میں ہوئی ۔

حضرت''امام بخاری میشد''فرماتے میں' حضرت''ابو بردہ میشد'' کوفیہ کی مسند قضاء پر فائز تھے۔حجاج نے ان کو معزو<sup>ل</sup> کردیا اوران کے بھائی کووہاں کا منصب عطا کردیا۔حضرت''سفیان میشد'' کہتے ہیں' حضرت''عمر بن عبدالعزیز نمیشد'' نے حضرت''ابو بردہ میشد'' سے پوچھا: آپ کی عمر کمتنی ہے؟انہوں نے کہا: ۸۰ برس۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں نیز'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(566)عَمْرُو بْنُ عُبَيْلِ بْنِ بَابِ الْبَصَرِتُ

كَسَلَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيُحِهِ وَقَالَ كُنِّيَتُهُ اَبُوُ عُثْمَانَ مَوْلَى بَنِى تَمِيْمٍ مِنُ اَبْنَاءِ فَارِسِ الْمُتَكَلِّمِ تَرَكَهُ يَحْيِٰى الْقَطَّانُ\* مَاتَ سَنَةَ اِحْدَى اَوُ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ فِى طَرِيْقِ مَكَّةَ وَقَالَ ابْنُ حُمَيْدٍ هُوَ عَمُرُو بْنُ كَيْسَانَ اِبْنِ بَابٍ\*

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ أَلِإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ ·

حفرت دعمروبن عبيدين باب بفرى مشاللة

حضرت''امام بخاری میسید'' نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر کمیا ہے اور فر مایا ہے ان کی کنیت'' ابوعثان' ہے۔ یہ بنی تمیم کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ فسار س السمنہ کسلہ کی اولا دامجاد میں سے ہیں۔حضرت'' یحیٰ قطان میسید'' نے ان کوچھوڑ دیا ہے اوران کا انقال ۱۳۱۱یا ۱۳۲۲، جری میں ہوا۔ مکہ کے راستے میں انقال ہوا تھا۔حضرت'' حمید میسید'' فر ماتے ہیں' یہ حضرت'' عمرو بن کیسان بن

**€1.7** 

**باب** نی<sub>ش</sub>، میں۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (567)عِمْرَانُ بْنُ عُمَيْرِ قَسَالَ الْبُسَخَبَارِيُّ فِي تَسَارِيُسِجِهِ هُوَ مَوْلَى عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخُو الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمنِ لِأُمِّهِ فَالَهُ إِبْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ وَيَرُوِى عَنْ اَبِيُهِ حَدِيْنَهُ فِي الْكُوفِيِّينَ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُذِ حضرت "عمران بن عمير عن الله" حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت''عبداللہ بن مسعود ہذلی میشد'' کے آ زاد کرد ہیں اور بیہ حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن میت '' کے ماں شریک بھائی ہیں۔حضرت'' ابن عیدینہ میت 'نے حضرت'مسعر میت '' کے واسطے سے کہاہے ٔ بیابیخ والد کے حوالے سے کوٹیین میں حدیث روایت کرتے ہیں۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوضیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (568)عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعِيْدٍ بُنِ اَبِى سَعِيْدٍ الْمُقْبَرِتُ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلِدِهِ الْمَسَانِيدِ· حضرت ' عبدالله بن سعید بن ابوسعید مقبری جنانیه الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ جينيہ ' كى ان سے روايت كرده احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔ (569)عِيْسَى بُنُ مَاهَانَ قَبْلَ الْسُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ هُوَ أَبُوُ جَعْفَرِ الرَّازِتُ وَهُوَ إِبْنُ أَبِي عِيْسَى التَّمِيْمِتُ سَمِعَ عَطَاءَ وَالرَّبِيْعَ بُنَ ٱنَّسٍ وَمَنْصُوُرًا وَعَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَٱبُوْ نُعَيْمٍ وَيُقَالُ أَصْلُهُ مَرُوَزِتْ (يَقُوُّلُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* ح**صرت دعیسیٰ بن مایان خو**سیه حضرت '' امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' بید حضرت'' ابوجعفر رازی جیسین' میں ۔ بید حضرت'' ابن ابی عیسیٰ

تمیں میں بیان ، ہیں ۔انہوں نے حضرت''عطاء میں''،حضرت''رہیج بن انس میں نائر معفرت''منصور میں ''اور حضرت''عمرو بن دینار میں ''سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت''وکیع میں ''،حضرت''ابونعیم میں '' نے ساع کیا ہے۔اور کہا گیا ہے کہ بیاصل مروزی ہیں۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُیں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديس په (570)عَبْدُالرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْجِه هُوَ الْمَسْعُودِيُ الْهُذَلِيُ الْكُوفِيُ نَسَبَهُ الْمُقْرِيُ \* سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابَا حُصَيْنٍ \* سَبِعَ مِنهُ وَكِيْعٌ وَآبَوْ نُعَيْمٍ \* قَسَلَ الْبُحَارِيُّ قَالَ لِيُ صَدَقَةٌ عَنُ مِسْعَدٍ مَا أُعَلَمُ آحَداً آعْلَمَ بِعِلْمِ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنَ الْمَسْعُودِيّ مَاتَ سَنَةَ سِتِّينَ وَمالَةٍ \* (يَقُولُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقَدْ مَاتَ قَبْلَهُ بعَشَرَ سِنِينَ\* حضرت ' عبدالرحن بن عبدالله بن عتبه بن مسعود مين حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ ''مسعودی' ہیں،'' ہنرل' ' ہیں،اور'' کوفی'' ہیں حضرت'' مقری میں، نے ان کانسب بیان کیا ہے۔ انہوں نے حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن مِن المحمن محضرت' ابو صین مِن کا سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت' وکیع میں انہوں اور حضرت'' ابونعیم میلید'' نے ساع کیا ہے ۔حضرت'' امام بخاری میلید'' نے فرمایا ہے مجھے حضرت'' صدقہ میلید'' نے حضرت مسعر مجينية' کے واسط سے بیان کیا ہے کہ حضرت'' ابن مسعود دلائنیز'' کے علم کو جانبے والا حضرت'' مسعودی محیطیت'' سے زیادہ میں کسی کونہیں جانتا۔ان کاانتقال•۲ا ہجری میں ہوا۔

الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے حضرت 'مام اعظم ابوحنيفہ مينين' كى ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں ۔ موجود ہيں ۔اور بيان سے دس سال پہلے انقال كر گئے تھے۔ (571) مُحْشَمَانُ بُنُ رَاشِيدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدِ السَّلَمِتُ عَنْ عَائِشَةَ بْنَتِ عَجْرَدَ رَوى عَنْهُ التَّوْرِتُ\* (يَقُوُلُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' عثمان بن راشد مجتودية ''

حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور کہا ہے حضرت''عثمان بن راشد کمی جیسی'' نے عاکشہ بنت عجر

د سےرویات کی ہےاوران سے حضرت'' تو رکی مِ<sub>عل</sub>ین'' نے روایت کی ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (572) عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ \* كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ هُوَ الْهُذَلِقُ الْكُوْفِقُ \* سَمِعَ آبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ مِنْهُ الْمَسْعُودِتُ وَمِسْعَرٌ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت فعون بن عبد الله بن عتبه بن مسعود عنالله " حضرت'' امام بخاری ﷺ'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیاہے ، یہ ہٰد لی ہیں ، کوفی ہیں ۔انہوں نے حضرت'' ابو ہر مردہ رظائنڈ'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' مسعودی میں '' اور حضرت' مسعر میں '' نے ساع کیا ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ مُیشنہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (573)عَوْنُ بْنُ أَبِّي جُحَيْفَةً

قَـالَ الْبُـخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَإِسْمُ آبِى جُحَيْفَةَ وَهُبٌ كُوْفِقٌ \* سَمِعَ آبَاهُ وَعَمَرَو بْنَ مَيْمُوْنَ وَالْمُنْذَرَ بْنَ جَرِيْرٍ \* سَمِعَ مِنْهُ التَّوْرِتُ وَشُعْبَةُ\*

َ (يَسَقُولُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقِيْلَ الَّذِى يَرُوِى عَنْهُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ اَبُوْ عَوْنٍ وَقَدْ مَرَّ ذَلِكَ فِى بَابِ الْحُدُودِ مِنْ هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'عون بن ابى جَيْفه مِرْسَدَ،

حضرت'' امام بخاری سیسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' ابو جحیفہ میں ند'' کا مام'' وہب'' ہے ، یہ کوفی ہیں۔ انہوں نے اپنے والداور حضرت''عمر دین میمون میں 'اور حضرت'' منذرین جریر میں نیڈ'' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت'' توری میں 'اور حضرت'' شعبہ میں نیڈ'' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔اورایک قول کے مطابق حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں ''جن سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت'' ابوعون میں " میں اوروہ روایات ان مسانید کے باب الحدود میں گزرچکی ہیں ۔

á∲ **1** I • 🎄

(574) عُتّبَةُ بُنْ عَبْدِ اللّهِ بُن عُتْبَةِ بُن مَسْعُوْدٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِ تُى فِى تَارِيْخِه وَقَالَ اَحُوْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَسْعُوْدِيُّ الْهُذَلِقُ الْكُوفِيُّ اَبُو الْعَمِيْسِ \* سَمِعَ اِيَاسَ بْنَ سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَالْحَسَنَ بْنَ سَعْدٍ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالَ الْبُخَارِ تُى نَسَبَهُ اَبُو أَمَامَةً \* (يَقُوْلُ) اَضْعَفْ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو ي عَنْهُ اللاِمَامُ اَبُو حَنِيفَةَ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيدِ \* حضرت متنبه بن عبداللَّه بن عتبه بن مسعود بَيَسَدَ " حضرت متنبه بن عبداللَّه بن عتبه بن مسعود بَيسَدَ الله وَيَرُو مَ عَنْهُ اللاِمَامُ ابَو حَنِيفَةَ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيدِ \* حضرت متنبه بن عبداللَّه بن عتبه بن مسعود بَيسَدَ " حضرت متنبه بن عبداللَّه بن عتبه بن مسعود بَيسَدَ " حضرت متنبه بن عبدالرَّمْن بَيسَدَ " حضرت متنبه بن عبداللَّه بن عند بن معاد بن عنه اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ مُوْلُ عَنْ عَنْ عَبْدِ اللَّهُ وَيَرُو مُن عَنْهُ الْعَامُ اللهُ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَامُ الْعَامُ الْعُنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مِنْ اللَّهُ بَيْنَ عَنْ مَعْذَلُ الْمُسَعَانِي بُدِهُ مُنْ عَنْ عَنْ مَ مَعْنَ عَنْ مَ مَعْنُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَامُ اللَّهُ الْعَامُ الْعَامُ مَعْنَ عَنْ الْعُرَى الْ حضرت من عند من عنور مَنْ اللَهُ مَعْنَ عَنْ مَنْ مَنْ عَدْ بَيْنَ مَا مَعْنَ مَا عَنْ مَالَة مُعْدَ مُعْنَانُ مُ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ عَنْ الْمُعْنَ مَنْ الْعَامُ الْعُرَى الْمُ الْعُنْ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ عَنْ مَا مَعْنَ مَعْنَ مَا مَعْنَ حضرت الما مَعْنُ الْعُنْ مَالَعْ مَا عَانَ مَا عَنْ مَا عَنْ مَا عَامَ مَا عَنْ الْمُ عَامِ مَنْ الْعُنْ مَا عُنْ الْعُنْ مَا عَنْ الْعُنْ مَا عَالُونُ الْمُ مُنْ الْعُنْ مَا عَامَ مَن الْعُنْ مَا عَنْ الْمُ مَا عَامَ مَا عُنْ الْعُنْ الْعُنْ الْعُنْ الْمُ الْحُومُ مُنْ الْعُنْ مُنْ مَا مُنْ مَا عُلْ

۔ حضرت''امام بخاری میں بیانی''فرماتے ہیں' حضرت''ابوامامہ میں بیان کانسب بیان کیا ہے۔ ﷺ اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں بینہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(575)عِرَاكُ بُنُ مَالِكِ الْعَفَّارِتُ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ ابَا هُوَيْرَةَ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ خُتَيْمٌ وَعُثْمَانُ بْنُ آبِى سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَادٍ وَالزُّهُرِتُ\*

رَيَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ' عراک بن ما لک غفاری عن ،'

حضرت''امام بخاری میشن'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'انہوں نے حضرت'' ابو ہریرہ رخلائف'' سے ساع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت''خلتیم میشند''اور حضرت'' عثمان بن ابی سلیمان میشند''اور حضرت'' سلیمان بن سیار میشند''اور حضرت''زہری میشند'' نے ساع کیا ہے۔

: الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں یہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

& 111 à

فَصُلٌ فِی ذِنْحِرِ مَنْ رَوْی عَنِ الْإِمَامِ اَبِی حَنِيْفَةَ فِی هلذِهِ الْمَسَانِيْدِ اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>عین</sup>ی'' سے روایت کی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(576) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَرُوَزِتُ

قَالَ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْخِه هُوَ مَوْلَىٰ بَنِى حَنْظَلَةَ \* سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرُوْةِ وَإِسْمَاعِيْلَ بْنَ آبَى خَالِدٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْسَمَسَ وَسُلَيْمَانَ الَّيْهِي وَحَمْدَ الطَّوِيْلَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَوْنَ وَبَحْيَى بْنَ سَعِيْدِ الْاَنْصَادِ كَى وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِير وَإِبْنَ جُرَيْجِ وَإِبْنَ آبِى ذِئْبٍ وَمَالِكَ بْنَ آنَسٍ وَسُفْيَانَ التَّوْدِي وَشُعْبَةَ وَالْاوُذَاعِي وَاللَّيْتَ بْنَ سَعْدٍ وَيُوْنُسَ بْنَ يَزِيْدَ وَإِبْنَ أَبِى ذِئْبٍ وَمَالِكَ بْنَ آنَسٍ وَسُفْيَانَ التَّوْدِي وَشَعْبَةَ وَالْالَيْتَ بْنَ يَزِيْدَ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ وَزُهَيْرَ ابْنَ مُعَاوِيَةً وَآبَا عُوَانَةَ وَكَانَ مِنَ الرَّجَانِيْبْنَ فِى الْعِلْمِ الْمَوْصُولِيْنَ الْمَذْكُورِيْنَ سِالزُّهْدِ وَحَدَّتَ عَسُهُ دَاؤَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْلَانُ وَصَعْبَةَ وَابُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِي تُو وَمُعْتَمَوُ بْنَ سِالزُّهْدِ وَحَدَيَّ مَامَة حَمَّهُ ذَاذَهُ بْنَ عَبْدِ الْتَحْمَنِ بْنُ مَعْدَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَعْبِ وَيَحْيَى الْمَدْكُورِيْنَ سُلَيْمَانَ وَيَحْيَى بْنُ الْعَامَةَ وَمَعْتَمُ لَا لَحْ حَمْنِ بْنُ مَعْدَى وَعَبْدُ الرَّعْوَلُ وَاسْمَاعِيْلَ وَاسْتَعْنَ فَي الْعَلَى الْمَا مَ مَنْ عَيْدَةً وَسَلَيْمَانَ وَيَعْتَى فَى الْعَلَمُ الْمَامَ عَبْدَا لَوْ بُنُ هَوْتَ وَيَعْيَى وَمُعْتَعَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَحْتَى بْنُ مَعْبَدِ الْقَطَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَعْرَمَا فَى بْنُ السَمَاعِيْلَ وَمُسْلِهُ بْنُ الْمَامَة وَالْوَنْ وَعَبْدُ سُلَيْ مَا وَاللَّهُ بْنُ وَمُسْلَيْ مَا يَدَوْ الْنَامَةَ وَمَرْحَى بْنُ أَسْمَاعَة وَمَنْتَى الْنَا بِنُ سُنَعْمَانُ وَيَنْعَانَ وَيَعْتَى الْنَا مَا مَعْتَ وَمَائِقُ وَمُعْذَى وَعَبْدَ الْتَعْمَانِ مَا مُنْتَا عُونَة وَ وَعَنْ مَنْ عَرْجَا وَالْعُنْ وَ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ مَعَ آنَّهُ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشَيْخُ شُيُوُخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَاَمْتَالِهِمَا هُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ وَيَرُوِى عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ اَيُضاً شَيْخُ بَعْضِ شُيُوُخِ الشَّافَعِيّ وَالْإِمَامِ اَحْمَدِ بُنِ حَنْبَلَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت ' عبدالله بن مبارك ابوعبدالرحمٰن مروزى عبين '

حضرت' خطیب بغدادی بیتانین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے میہ بو حظلہ کے آزاد کردہ تھے۔انہوں نے حضرت' ہشام بن عردہ بیتین'، حضرت' اسماعیل بن ابو خالد بیتانین'، حضرت' سلیمان اعمش بیتانین'، حضرت' سلیمان تیمی بیتانین'، حضرت' حس الطّویل بیتین'، حضرت' عبداللّٰہ بن عون بیتانین'، حضرت' یکی بن سعید انصاری بیتانین'، حضرت' معتمر بن راشد بیتانین'، حضرت' ابن جربح، حضرت' ابن ابی ذئب بیتانین' حضرت' یکی بن سعید انصاری بیتانین'، حضرت' معتمر بن راشد بیتانین'، بیتانین'، حضرت' اوزاعی بیتانین'، حضرت' ابوعوانہ بیتانین'، حضرت' یکی بن سعید انصاری بیتانین'، حضرت' معتمر بن راشد بیتانین'، حضرت' ابن جربح، حضرت' ابن ابی ذئب بیتانین' حضرت' میں ان سام بیتانین'، حضرت' معتمر بن راشد بیتانین'، حضرت' شعبہ مضرت' ابن جربح، حضرت' ابن ابی ذئب بیتانین' معند میں ان میں بیتین'، حضرت' بیتین'، حضرت' سلیمان تو دی بیتین'، حضرت یہ زہد کے حوالے سے ربانیین میں شارہوتے ہیں اور علمائے ربانیین میں ان کاذکر ہوتا ہے۔ ان سے حضرت' داؤد بن عبد الرحمٰن عطار تبیانی'، حضرت' سفیان بن عیدینہ تو اللہ '، حضرت' ابو اسحاق فزاری تو اللہ '، حضرت' دمعتم بن سلیمان تبیانی'، حضرت' یحیٰ بن سعید قطان ترینیہ'، حضرت' عبد الرحمٰن بن مہدی ترینیہ'، حضرت' عبد اللہ بن وجب ترینیہ'، حضرت' یحیٰ بن آدم ترینیہ'، حضرت' نعبد الرزاق بن ہمام تبیانیہ'، حضرت' ابو اسمامہ حماد بن اسمامہ تو تللہ '، حضرت' معتم بن ابراہیم تحضرت' محضرت' محضرت' معذان ترینیہ'، حضرت' عبد الرحمٰن بن مہدی ترینیہ'، حضرت' ابو اسمان تعاقد '، حضرت' معتم بن آدم ترینیہ'، حضرت' یحیٰ بن سعید قطان ترینیہ'، حضرت' معدار تحضرت' ابو اسمامہ حماد بن اسمامہ تو معنیہ میں الدین معن ترینیہ'، حضرت' معنی معنیہ ترینہ کر معنی ہے میں ایک تکرینہ'، معنی معنیہ '، حضرت' معنی میں الکہ میں معنی معنیہ'، معنی معنی معنیہ 'بیادیہ'، حضرت' معنیہ میں ایک معنی '، حضرت' ابو اسمامہ حماد میں اسمامہ ترینہ معنی معنی

ان کے فضائل شار سے زیادہ ہیں۔ان کی پیدائش ۱۱۸ ہجری میں ہوئی اورا یک قول کے مطابق سے ااہجری میں ہوئی اوران کا انتقال ۸۱ ہجری میں ہوا۔ان کو'' ہیت'' میں دفن کیا گیا ،ان کی وفات سے پہلے (ان سے ان کی عمر کے بارے ) یو چھا گیا تو آپ نے کہا' میری عمراس وفت ۱۳ برس ہے۔

اللہ کاسب سے کمر در بندہ کہتا ہے : بیا تمہ حدیث کے بھی امام ہیں، حضرت' امام بخاری میں'' اور حضرت' زمسکم میں اند سے شیوخ نے بھی شیخ ہیں اور بید حضرت' امام شافعی میں '' کے بھی بعض شیوخ نے شیخ ہیں اور حضرت' امام احمد بن حنبل م بھی شیخ ہیں ۔ اور ان جیسے محدثین نے شیوخ نے شیخ ہونے نے باوجود بید حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میں است '' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میں نہ '' سے ان کی روایت کر دہ کشیر احادیث ان مسانید میں موجود ہیں موجود ہیں اور حضرت' امام بخاری میں اور حضرت' امام احمد بن حضبل

(577)عَلِنَّى بُنُ صَالِحٍ بُنِ حَيِّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ كُوْفِقُ الْآصُلِ آخُوُ الْحَسَنِ بُنِ صَالِحٍ بُنِ حَيِّ سَسِمِعَ مِنْهُ اَبُوُ نُعَيْمِ نُدَرُنُ مُسْمَتُهُ

الْفَضُلُ بْنِ دُكَيْنِ (يَقُوُلُ) اَضَعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ مِنُ شُيُوخ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ شَيْحُهُ فَإِذَا هُوَ شَيْحُ شَيْحُ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْاِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةً فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت معلى بن صالح بن حى مُشِيَّة '

حضرت'' امام بخاری جینید'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے بیداصلا کو فی میں ۔اور حضرت'' حسن بن صُالح بن حی میںید'' کے بھائی ہیں ۔ان سے حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین میںید'' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہنا ہے : حضرت'' ابونعیم میں'' ، حضرت'' امام بخاری میں'' ، اور حضرت'' مسلم میں'' کے شید شیوخ میں سے ہیں اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں'' ان کے شیخ ہیں اور اس طرح حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں نی حضرت'' بخاری اور حضرت'' مسلم میں'' کے شیخ سے خیخ ہوئے اوران کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں کہ سے روایت کردہ

ا حادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(578)عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ بْنِ آبِي اِسْحَاقِ آبُوْ بَكْرِ السَّبِيْعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ اَصُلُهُ كُوُفِنَّ سَكَنَ نَاحِيَةَ الشَّامِ سَمِعَ الْاعْمَشَ وَإِسْمَاعِيْلَ اِبْنَ اَبِى حَالِدٍ \* قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ قَالَ الْوَلِيُدُ مَا أُبَالِى مَنُ حَالَفَنِى فِى الْاَوُزَاعِيِّ إِلَّا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ فَاتِى رَايَتُهُ اَحَدَ الْاَوُزَاعِيِّ بِقَوْلِهِ وَقَالَ قَالَ عِيْسَى رَجَعْتُ عُمَّالاً \* مَاتَ سَنَةَ إِحْدى وَتِسْعِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ تِسْعُ وَّنَامَانِينَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ مَحَلَّهٍ عِنْدَ الْمُحَدِّثِيْنَ يَرُوِيُ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيُ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِيُ هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت دغيسي بن يونس بن ابي اسحاق ابو بكرسبيعي عجب ،

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے محدثین کے نزدیک جلالت مقام کے باوجود انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ جینیہ'' سے روایت کی ہےاوران کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ جنوبیہ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(579)عَلِتٌ بْنُ مِسْهَرٍ

قَـالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ أَبُو الْحَسَنِ الْكُوْفِتَ قَرَشِتٌ \* سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِتَ وَهِشَامَ بُنَ عُرُوَةَ وَهُوَ اَخُوْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ

(يَـقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ مَحَلِّهِ فِي الْعِلْمِ عِنْدَهُمْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيُ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' ابوالحسن کو فی قرش بیشی'' ہیں ۔انہوں نے حضرت'' ابو

67172

اسحاق شیبانی نبینیه 'اور حضرت' مشام بن عروه نبینیه ''سے سماع کیا ہے اور بید حضرت' عبدالرحمٰن نبینیه ''کے بھائی ہیں۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : محدثین کے نز دیک علم کے اندرایک بزرگی والا مقام رکھنے کے باوجودانہوں نے ح حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ نبینیه ''سے روایت کی ہے اوران کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ نبینیه'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(580)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ اِدْرِيْسَ بَنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْآوُدَى الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ \* وَقَالَ سَمِعَ ابَاهُ وَالشَّيْبَانِيَّ وَمَالِكَ بُنَ آنَسِ \* قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَوى مَعْنٌ عَنُ مَالِكٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ اِدْرِيس \* مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَ وُلِدَ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ \*

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ أَنَّهُ شَيْخُ مَالِكٍ وَمَالِكُ شَيْخُ شُيُوُخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَالشَّافَعِيِّ وَاَحْمَدَ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ اَجْمَعِيْنَ فِى هَاذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت معبداللّه بن يزيد بن عبدالرحمٰن اودى كوفى مِتَنَةَ '

حضرت'' امام بخاری میسین' فرماتے ہیں' مجھے حضرت' علی میسین' نے بیان کیا ہے کہ حضرت'' معن میسین' نے حضرت'' مالک میسین' سے،انہوں نے حضرت' عبداللہ بن ادر کی میسین' سے روایت کی ہے'ان کا انتقال ۱۹۲، جری میں ہواان کی کنیت' ابو محمد' تقلی ۔ حضرت' امام بخاری میسین' فرماتے ہیں' احمد کہتے ہیں'ان کی پیدائش ۵۱۱، جری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت' امام مالک میت ہونے کے باوجود حضرت' امام بخاری میت ہونے کے باوجود الموں نے حضرت' امام مسلم میت '، حضرت' امام شافعی میت ' اور حضرت' امام احمد میت ' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میت ' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت' امام اعظم ابو حذیفہ میت ' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِّيْخِهِ اَبُوُ هِشَامِ الْكُوْفِتُ الْهَمُذَانِتُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ الْعُمَرِيّ وَهِشَامَ بْنَ عُرُوَةَ \* قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِى اَحْمَدُ بْنُ اَبِي رَجَاءَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

(يَقُوُلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ هٰذَا الْقَدُرِ الْجَلِيْلِ فِى عِلْمِ الْجَدِيْتِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حصرت 'عبداللدين نمير ميني''

حضرت'' امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' ابو ہشام کوفی ہمدانی میشد'' نے حضرت''عبداللَّّدعمری میشد''اور حضرت'' ہشام بن عروہ میشد'' سے ساع کیا ہے۔

حضرت'' امام بخاری مُسْلَنَهُ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت'' احمد بن ابی رجاء مُسْلَنَهُ'' نے بتایا ہے کہ ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں

الله كاسب مسلم كمرور بنده كهتاب بعلم حديث كاندران كى جلالت قدرك باوجودانهوں فے حضرت' امام اعظم ابو حنيفه مِيسَنَّن مسروايت كى بين اوران كى حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مِيسَنَّن مسروايت كرده احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔ (582) عَبْدُ ٱلْحَيمِيْدِ الْحُمَيْدِي الْحَصَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَبُدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ آبُوُ يَحْيِٰى الْحِمَانِتُ الْكُوْفِتُ مَوُلاَهُمُ \* سَمِعَ الْاعْمَشَ وَسُفْيَانَ التَّوْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَحَمَّانُ شِعْبٌ مِنْ تَمِيْمٍ \*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ مُحَلِّهٍ فِي عِلْمِ الْحَدِيْثِ هُوَ مِنُ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةُ يَرُوِى كَثِيُرًا مِنُ مَنَاقَبِهِ وَغَيْرَ ذَلِكَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت 'عبدالحميد حميدي حماني مسينه '

حضرت''امام بخاری میتانی<sup>د</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ان کاذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خضرت'' عبدالحمید بن عبدالرمن ابو یحیٰ حمانی کوفی میتانی'' بیداہل کوفہ کے آزاد کردہ تھے ۔انہوں نے حضرت''اعمش میتانیڈ''اور حضرت'' سفیان توری میتانیڈ'' سے سماع کیا ہے حضرت''امام بخاری میتانیڈ'' فرماتے ہیں' حمان ،تمیم کا ایک قبیلہ ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے علم حدیث میں بزرگی والا مقام ہونے کے باوجود بید حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت'' شعبہ رُیانی''نے ان کے بہت زیادہ مناقب بیان کئے ہیں اوران مسانید میں وہ مناقب موجود ہیں۔

(583)عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُحَارِبِيُّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ هُوَ أَبُوْ مُحَمَّدِ الْكُوْفِيُّ \* سَمِعَ لَيْتَ بْنَ آبِي سُلَيْمٍ \* قَالَ الْبُخَازِتُ قَالَ لِيُ مَحْمُوْذٌ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَيَسْعِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى \* (يَقُوُلُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرْوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰلِهِ الْمَسَانِيْدِ \* حضرت''عبدالرحمن بن محمد محاربی می اند'' حضرت''امام بخاری می اند'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت'' ابو محمد کو فی میں یہ ' نے حضرت''لیٹ بن ابی سلیم میں '' سے سماع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری میں '' فرماتے ہیں' مجھے حضرت''محمود میں یہ'' نے بتایا ہے'ان کا انتقال ۱۹۵ اہجری میں ہوا۔

(584) أَبُوُ بَكُرِ بُنُ آَبِي شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه

فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ اِبُرَاهِيْمَ بُنِ عُثْمَانَ هُوَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آَبِى شَيْبَةَ آبُوُ بَكُرِ الْعَبَسِتُ الْكُوُفِقُ\* مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِانَتَيْنِ\*

نَ وَ مَسْلِمَ اللَّذِي حَرَّبَ يَعْ (يَقُطُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ آنَّهُ مِنُ كِبَادِ شُيُوُخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمِ الَّذِى حَرَّجَا عَنُهُ الْكَثِيْرَ فِى الصَّحِيْحَيْنِ هُوَ مِنُ صِغَارٍ مَنْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامِ اَحْمَدُ بُنُ حَنُبَلِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت 'ابو بكربن ابي شيبه مُتاللة '

حضرت'' امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ان کاذکر کیاہے اور فرمایاہے خصرت'' عبدالللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثان میشد'' بید صفرت''عبداللہ بن ابی شیبہابو بکرعبسی کونی میشد'' ہیں۔ان کا انتقال ۲۳۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : مید حضرت'' امام بخاری میں '' اور حضرت'' امام سلم میں ایڈ'' کے کبار شیوخ میں سے بیں، حضرت'' امام بخاری میں '' اور حضرت'' مسلم میں '' نے ان کی کثیر احادیث اپنی صحیحین میں ذکر کی ہیں اور مید حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں اور این کرنے والے چھوٹے درج کے محدثین میں سے ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔اوران سے حضرت'' امام احمد بن خاص کر دار این کی حضرت'' امام

(585) عَلِيٌّ بُنُ هَاشِمٍ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِـى تَـارِيُـجِه كُنِّيَتُهُ آبُو الْحَسَنِ الْحَزَازُ الْعَابِدِتُ مَوْلَى لَهُمْ يَرُوِى عَنْ آبِيهِ وَكَثِيُرِ النَّوَاءِ وَشَقِيْقِ بْنِ آبِى عَبْدِ اللَّهِ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلُتِ قَالَ آحْمَدُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَثَمَانِيْنَ وَمِانَةٍ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُّدِ \* حضرت 'على بن باشم بُيَّاتِيْنَ '\_\_\_

حضرت'' امام بخاری <sup>م</sup>ی<sup>سی</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' ان کی کنیت'' ابوالحس'' ہے ، یہ خرز از عابدی ہیں ،ان کے

\$~71∠ \$}

آ زاد کردہ ہیں۔انہوں نے اپنے والد سے، حضرت'' کثیر النواء میں ''اور حضرت'' شقیق بن ابی عبدالللہ میں ''سے روایت کی ہے ۔اوران سے حضرت'' محمد بن صلت میں '' نے روایت کی ہے۔حضرت'' احمد میں '' کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۹۹، جمری میں ہوا۔ ۞ اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں اللہ '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(586) عَمُروٌ الْعَنْقَزِتُى ذَكَرَهُ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيُخِه فَقَالَ عَمُروٌ بْنُ مُحَمَّدٍ آبُوُ سَعِيْدِ الْقَرَشِيُّ مَوْلاَهُمُ الْعَنْقَزِتُ كُوفِقٌ \* قَالَ الْبُحَارِتُ قَالَ لِي اِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ مَاتَ سَنةَ تِسْعِ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ \* سَمِعَ التَّوْرِتَ وَإِسْرَائِيلَ\* رَوى عَنْهُ إِبْنَهُ الْقَاسِمُ قَالَ الْبُحَارِتُ وَالْعَنْقَزِتُ يُنْسَبُ إِلَيْهِ وَالْعَنْقَزُ يُقَالُ لَهُ الْمَرُزَنُجُوشُ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَّادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' عمر والعنقزي بيتانية '

حضرت''امام بخاری بینانی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت''عمر و بن محمد ابو یوسف قرش بینان''عنقز ی ہیں، کوفی ہیں، ان کے آزاد کردہ ہیں ۔ حضرت''امام بخاری بینانی' فرماتے ہیں' محصے حضرت''اسحاق بن نصر بینانی'' نے بتایا'ان کا انتقال ۱۹۹، جمری میں ہوا۔انہوں نے حضرت''ثوری بینانی''اور حضرت'' اسرائیل بینانی'' سے روایت کی ہے۔اوران سے ان کے بیٹے حضرت'' قاسم بینانی'' نے روایت کی ہے۔

حضرت' امام بخاری ہی بیند' نے کہا ہے کہ عنتر کی جانب منسوب ہونے کی وجہ سے ان کو عنقر ی کہاجا تاہے ،اور عنقر کو ''مرز نجوش' کہاجا تاہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حذیفہ ﷺ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(587) عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ الْهِرَوِتُ

ِذَكَرَهُ الْمُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ اَبُوْ هِشَامٍ الْاَحُوَلُ يُقَالُ مَوُلَى بَنِى عَبَسٍ \* ثُمَّ قَالَ الْبُحَارِتُ حَدَّنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبِ الْهِرَوِتُ حَدَّنَا حَمِيْدٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَآى النَّبَتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَحَامَةً فِى الْمَسْجِدِ فَاحْمَرَ وَجُهُهُ فَحَكَتُهُ إِمْرَاتُهُ وَصَبَّ عَلَيْهِ حُلُوْقاً فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هُذَا \* قَالَ الْبُحَارِتُ رَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَفُصٌ عَنْ حُمَيْذٍ وَلَمْ يَقُولُا الْمُحلُوقُ وَقَالَ مَا (يَـقُولُ) اَضُـعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَعَلِمَ اَنَّهُ شَيْحُ شُيُوخِ الْبُجَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت 'عائز بن حبيب ہروی میں اللہ ''

حضرت ' امام بخاری بیشین ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خضرت ' ابوہ شام احول بر اللہ ' ۔ ایک قول کے مطابق میہ بنی عبس کے آزاد کر دہ ہیں ۔ پھر حضرت ' امام بخاری بیشین' نے فرمایا ہے ' تمیں حضرت ' یوسف بن راشد بر حدیث بیان کی ہے، دہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' عائز بن حبیب ہروی بیشین' نے حدیث بیان کی ہے، دہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' حمید بیشین' نے حضرت انس بن ما لک رُنائیز ہے روایت کی ہے ' رسول اکرم مُنائین نے مسجد کے اندر مذکل کے تو کی چرہ ک سرخ ہو گیا، ایک خاتون نے اس کوصاف کیا اور اس کے او پرخوشبول دی تو حضور مُنائین نے مسجد کے اندر میڈر کی ہے، دہ

حضرت'' امام بخاری نمینی'' فرماتنے ہیں' حضرت'' اساعیل بن جعفر میں اور حضرت'' حفص میں ایک 'نے حضرت ''حمید میں ''سے یہی حدیث روایت کی ہے لیکن انہوں نے وہاں پر'' خلوق'' کا ذکر نہیں کیا اور انہوں نے کہا ہے رسول اکرم مُلَاثَیْنَا نے اس کوصاف کردیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : میہ ثابت ہو گیا کہ میہ حضرت'' امام بخاری ہیں۔'' کے شیوخ کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(588)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ الْكُوْفِيُّ

\* قَـالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ اَبُوْ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيِى بُنِ اَبِسُ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِسُ سَلْمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الزِّنَا سَبْعُوْنَ بَاباً اَصْغَرُهَا الَّذِي يَنَكِحُ أُمَّةً

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ فَعَلِمَ اَنَّهُ شَيْحُ الْبُخَارِيِّ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' عبدالله بن زياد كوفى عبينة '

حضرت ' امام بخاری بیشد ' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے' مجھے حضرت ' عبداللّد بن زیاد مُتَشد ' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ' عکر مدین عمار ابوعمار مُتَشد ' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ' یحیٰ بن ابی کثیر میشد ' کے واسطے سے، حضرت ' ابوسلمہ بیشد ' کے ذریعے، حضرت ' ابو ہریرہ وٹائٹن ' سے روایت کیا ہے رسول اکرم مُلَّاتِنَ نے ارشاد فرمایا ' زنا ( ربایعن سود ) کے ستر درداز ے ہیں اور سب سے جھوٹا دردازہ ہیہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے' ۔ حضرت ' الد کا سب سے کمز دربندہ کہتا ہے : بی معلوم ہو گیا کہ بی حضرت ' امام بخاری مُشِیْد ' کے شید ' کے حضرت ' امام اعظم ابوضيفه بَيَرَيَدُ رَبِّهِ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ (589)عَبْدُ رَبِّهِ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيْحِه فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعِ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ صَاحِبُ الطَّعَامِ الْمَدَايْنَى \* سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَمْرٍ ووَمُحَمَّدَ بْنَ سُوْقَةَ وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ نَسَبَهُ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ\* رَبَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو ى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى اللَّهُ عَنْهُ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حضرت 'عبدر برابوشهاب الحناط بُمَنْنَدَ

حضرت ' امام بخاری میزاند ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خصرت ' عبد ربہ بن نافع ابو شہاب الحناط میزاند ' سیصاحب طعام تھے، مداینی تھے۔انہوں نے حضرت ' حسن بن عمر و میزاند ' ، حضرت ' محمد بن سوقد میزاند ' ، حضرت ' یونس بن عبید میزاند ' سے ساع کیا ہے ۔اور ان سے حضرت ' احمد بن یونس میڈاند '' نے ساع کیا ہے ۔ حضرت ' موی بن اساعیل میزاند '' نے ان کانسب بیان کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُتاثلہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(590)عَبُدُ الْمَلِكِ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَابَوْ الْوَلِيْدِ اَبُوْ حَالِدٍ لَهُ كُنِّيَتَانِ الْمَكِتُ مَوْلَى بَنِى أُمَيَّةِ الْقَرَشِتُ \* قَالَ الْبُحَارِى قَالَ اَحْمَدُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ مَاتَ سَنَةَ حَمْسِيْنَ وَمِانَةٍ سَمِعَ طَاوُساً وَمُجَاهِداً وعَطَاءً \* سَمِعَ مِنْهُ النَّوُرِتُ وَالْقَطَّانُ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيْدِ الْانصارِتُ قَالَ الْفَطَانُ لَمُ يَكُنُ اَحَدٌ اَتْبَتَ فِى نَافِعٍ مِنْ ابْنِ جُرَيْجِ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَانَةٍ سَمِعَ بُنِ أُمَيَّة بُنِ عَبْدِ اللَّهُ مِنْ الْمُو بِي فَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَالْقَطَّانُ وَمَائَةٍ وَقَالَ يَحْيَى بُنُ عَيْدِ الْأَنْصَارِ عُ الْتُسَتَ فِى نَافِعٍ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَالْوَيَعْوَ مَائَةٍ وَقَالَ يَحْيَى بُنُ مَعِيْدِ اللَّهُ مَ

(يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ اَنَّهُ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشَيْخُ اكْبَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ ابِي حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوُخِ الْإِمَامِ الشَّافَعِيِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنَّهُ فَقَدُ رَوَى الشَّافَعِيُّ فِى مُسْنَدِهِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْتَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَة فِى الْمُ عَنْهُ فَقَدُ رَوَى النَّسَافَعِيُّ فِى مُسْنَدِهِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْتَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَة فِى الْمُعَالَمُ عَالَهُ عَالَهُ عَنْهُ فَقَدُ رَوَى النَّسَافَعِيْ فِى مُسْنَدِهِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْتَ الْمُغِيْرَةِ بُن

حضرت "عبدالملك مند"

حضرت ' امام بخاری میشد ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خضرت ' عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج

**€ 11+** 

میں '' کی دوکنیتیں ہیں''ابوالولید''اور''ابوخالد میں'' ، یہ کمی ہیں ،اور بنی امیہ کے آ زاد کر دہ ہیں ،قرش ہیں۔

حضرت 'امام بخاری بیند 'نفر ماتے ہیں 'حضرت 'احمد میند '' نے حضرت ' بیخی بن سعید بیند '' کے حوالے سے بیان کیا ہے 'ان کا انقال ۵۰ ابجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ' طاؤس بیند ''، حضرت ' مجاہد بیند '' اور حضرت ' عطاء بیند '' سے روایت ک ہے ۔ اور ان سے حضرت ' ثوری بیند '' اور حضرت ' قطان بیند ''، حضرت ' بیخی بن سعید انصاری بیند '' نے ساع کیا ہے ۔ حضرت ' قطان میند 'نفر ماتے ہیں ' حضرت ' نافع میند '' کی روایت بیان کرنے میں 'حضرت ' این جزئے کہ بین سعید انصاری کوئی نہیں ہے اور حضرت ' علی میند '' فر ماتے ہیں ' حضرت ' نافع میند '' کی روایت بیان کرنے میں 'حوال در خضرت ' نے ساع کیا ہے ۔ حضرت ' قطان میند 'نفر ماتے ہیں 'حضرت ' نافع میند '' کی روایت بیان کرنے میں 'حضرت ' این جرخ میند '' سے زیادہ شبت کوئی نہیں ہے اور حضرت ' علی میند '' فر ماتے ہیں 'ان کا انتقال ۱۹۳ ابجری میں ہوا اور حضرت ' کی بن معین میند ''

تی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : اما موں کے امام ہونے کے باوجود ، حضرت'' امام بخاری میتفین'' اور حضرت'' مسلم میتفین'' کے شیوخ میں سب سے بڑے شیخ ہونے کے باوجود حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میتفین' سے انہوں نے روایت کی ہے اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میتفین' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ بید حضرت'' امام شافعی میتفین' کے بھی شیخ ہیں اور حضرت'' امام شافعی میتفین' نے اپنی مند کے اندر حضرت'' مسلم بن حمید میتفین'' کے واسطے سے حضرت'' ابن

(591)عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ آبِي رَوَادٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ كُنِّيَتُهُ أَبُو عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْمَكِّي مَوْلَى لِلأزد

(يَتَقُوُلُ) اَضْعَفُ عَبَادِ اللَّهِ هُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* وَهُوَ شَيْحُ الْإِمَامِ الشَّافَعِيِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَزُوِى عَنْهُ فِى مُسْنَدِهِ كَثِيْراً\*

حضرت ' عبدالمجيد بن عبدالعزيز بن ابي رواد محتالله '

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہےاور فرمایا ہے'ان کی کنیت'' ابوالحمید'' ہے۔ یہ کی میں ،از د کے آزاد کر دہیں ۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ بریشی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ بی حضرت''امام شافعی نیسین'' کے شخ ہیں اور حضرت''امام شافعی نیسین' نے اپنی مسند میں ان کی کثیر روایات درج ک ہیں ۔

(592) اَلْمُقُرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيْدَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِقُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيْدَ الْمُقُرِقُ آبُوْ عَبُدِ الرَّحْطِنِ مَوْلَى لِآلِ عُمَرَ بُنِ

الْخَطَّابِ الْقَرَشِيِّ\* أَصُلُهُ مِنُ نَاحِيَةِ الْبَصُرَةِ \* سَكَنَ مَكَّةَ سَمِعَ حَيْوَةَ وَسَعِيْدَ بُنَ أَبِي أَيُّوْبَ وَشُعْبَةَ وَالتَّوْرِتَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىُ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيفُةَ فَيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'مقرى عبدالله بن زيد عب الله ، حضرت''امام بخاری مُتلقی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت'' عبداللہ بن پزید مقری ابوعبدالرحمٰن مُتلقی'' حضرت عمر بن خطاب راینٹو کی آل کے آ زاد کر دہ ہیں ۔قرش شے ۔ یہ بصر ہ کے نواحی علاقے میں پیدا ہوئے شے، مکہ مکر مہ میں رہے، انہوں نے حضرت'' حیوہ بیانی''، حضرت'' سعید بن ابی ایوب جوالات''، حضرت'' شعبہ جوالات'' اور حضرت'' توری جوالات'' سے ساع کیاہے۔ان کاانتقال ۲۱۳ ہجری میں ہوا۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتاہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں 💒 ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديي. (593)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِ تُ ذَكَرَهُ الْسُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَبْنِ حَفْصٍ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَبْنِ الْحَطَّابِ الْقَرَشِقُ الْعَدَوِتُ \* سَمِعَ الْقَاسِمَ وَنافِعاً وَسَالِماً \* سَمِعَ مِنْهُ سُفْيَانُ التَّوْرِتُ وَشُعْبَةُ وَإِبْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيِي الْقَطَّانُ \* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ جَلالَةِ قَدْرِهِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آَبِي حَنِيفَةً فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ' عبداللد بن عمر عمر ی محت یک حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کیا ہے اور فر مایا ہے حضرت''عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب قرش عدوى بيانة '' \_انہوں نے حضرت' قاسم ميں '، حضرت' ناقع ميانة '' اور حضرت' سالم ميانة '' سے ساع كيا ہے اوران سے حضرت'' سفیان ثوری <sup>م</sup>ی<sup>انیہ</sup>''، حضرت'' شعبہ م<sup>ی</sup>انی<sup>ہ</sup>''، حضرت'' ابن نمیر میں <sup>م</sup>یانی<sup>ہ</sup>'' اور جضرت'' یجی القطان میں '' نے ساع التد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجودانہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایات لی میں اوران کی حضرت''اما م<sup>اعظ</sup>م ابوحنیفہ <sup>میں پ</sup>'' ۔۔۔۔ روایت کر دوان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (594) عَبُدُ الرَّزَاقِ

قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِه عَبُدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامِ بْنِ نَافِعِ آبُوُ بَكْرٍ مَوْلَى حَمْزَةِ الْيَمَانِيّ سَمِعَ مَعْمَرًا

وَالتَّوْرِتَى وَإِبْنَ جُرَيْجِ\* مَاتَ سَنَةَ إحْدَى عَشَرَةَ وِمِانَتَيْنِ\* قَالَ الْبُحَارِتُ مَا حَدَّتَ عَنُ كِتَابِهِ فُهَو اَصَحُ\* (يَقُولُ) اَصُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ مِنُ مَشَاهِيْرِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَشُيُوحُ اَحْمَدَ وَاَمْتَالِهِ نَحْوَ يَحْيَى بُنِ مَعِيْنٍ وَغَيْرِهِمَا وَيَرُوى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ\*

حضرت' امام بخاری بینانی ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت' عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ابو بکر بینانی ' یہ حزہ یمانی کے آزاد کردہ ہیں ۔انہوں نے حضرت' معمر مینانی' ، حضرت' نوری بینانی' ، حضرت' ابن جریح مینانی' سے ساع کیا ہے ۔ ان کا انقال ۲۱۱ ہجری میں ہوا۔ حضرت' امام بخاری مینانی' کہتے ہیں ان کی کتاب کے حوالے سے انہوں نے جوبھی حدیث بیان کی ہے، وہ اصح ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : یہ مشہور محدثین میں سے ہیں ، حضرت ''امام احمد مُشِلَّلہ '' اور ان جیسے محدثین مثلا حضرت ''یجی بن معین میں بیلیہ ''ادر دیگر سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ مُتَلِقہ '' سے انہوں نے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(595) عَبْدُ الرَّزَاقِ بْنِ سَعِيْدِ الْبَصَرِ تَّ مِنْ كِمَادِ الْمُحَدِّثِيْنَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'عبدالرزاق بن سعيد بصرى مُشَدِّنَ بير كبار محدثين ميں سے بيں حضرت 'امام اعظم ابو حنيفہ مُشَدَّ ' بروايت كرتے بيں اور وہ روايات ان مسانيد ميں موجود بيں -

(596) عُمَرُ بْنُ الْهَيْثَمِ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِه عُمَرُ بْنُ الْهَيْثَمِ اَبُوُ قُطْنِ الزُّبَيْدِتُ سَمِعَ شُعْبَةَ قَالَهُ لِى مَحْلَدُ بْنُ مَالِكٍ وَقُتَيْبَةُ \* قَـالَ الْبُحَارِتُ وَقَـالَ مُحَمَّدٌ عُمَرُ بْنُ الْهَيْثُمِ ابْنِ قَطْنٍ سَمِعَ الْمَسْعُوْدِتَ وَابَا حَالِدٍ حَدِيْتَهُ فِى الْبِصُرِيْنُ \* قَالَ الْبُحَارِتُ وَالصَّحِيْحُ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ \* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَوْدِى عَنِ الْإِمَامِ ابَى حَنِيْفَةَ فِى هُ الْمَسْعُوْدِي وَالمَسَانِي رَحِمَهُ اللَّهُ رَوى عَنُهُ فِى مُسْنَدِهِ \* وَهُوَ شَيْخُ اَحْمَدَ ايْمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هُ الْمَسَانِينِهِ وَهُوَ شَيْخُ الْإِمَامِ الشَّافَعِي

حضرت'' امام بخاری سیسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیاہے' حضرت'' عمر بن ہیٹم ابوطن زبیدی مجیسی''۔ انہوں نے

حضرت' شعبہ میں میں 'نے سماع کیا ہے۔ مجھے حضرت' مخلد بن مالک میں 'اور حضرت' قطیبہ میں ند '' نے ذکر کیا ہے خصرت' امام بخاری میں میں 'بیان کرتے ہیں' حضرت'' محمد میں 'نے کہا ہے' حضرت' عمر بن میٹم بن قطن میں ند ''انہوں نے حضرت' مسعودی میں 'اور حضرت' ابو خالد میں '' سے بصریدن میں ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت' امام بخاری میں ند ' نے کہا ہے کہان کاضحی نام' عمر بن میٹم' ہے۔

موجود ہیں۔ بید حضرت'' امام شافعی ہیں: '' کے شیخ ہیں اور حضرت'' امام شافعی میں نہ نے اپنی مسند کے اندر کی روایات درج کی ہیں اور حضرت'' امام احمد بن خلبل ہیں یہ '' کے بھی شیخ ہیں ۔

(597) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ

ذَكَرَهُ الْسُحَارِيُّ فِى تَارِيْحِه وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاؤَدَ الْحُرَيْتِيُّ آبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ بِالْحُرَيْبَةِ آصُـلُهُ كُوْفِتٌ سَمِعَ الْاعْمَشَ وَعُثْمَانَ ابْنَ الْاَسُوَدِ فَقَالَ عَنْ آبِى قُدَامَةَ سَمِعْتُ ابْنَ آبِى ذَاؤَدَ وَنَحْنُ بِالْكُوْفَةِ شَعْبِيُّوْنَ وَبِالشَّامِ شَعْبَانِيُّوْنَ وَبِمِصْرَ مَشْعُوْبُوْنَ وَبِالْيَمَنِ ذُوْ شَعْبَانَ وَمَسْجِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ مَسْجِدُ جَدِّى رَيَقُوْلَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ الْمَسَانِيُوْنَ وَبِمِصْرَ مَشْعُوْبُوْنَ وَبِالْيَمَنِ ذُوْ شَعْبَانَ وَمَسْجِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ مَسْجِدُ جَدِّى ( رَيَقُولُ آنَهُ عَنْهُ فِي هِذَهِ الْمَسَانِيْدِ •

حضرت ' عبداللَّد بن دا وَ دخر بي مِتَاللَهِ ' .

حضرت'' امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے خضرت' عبداللّٰہ بن داؤد خریجی ابوعبدالرحمٰن میشد'' ۔ بیہ بھرہ کے علاقہ خریبہ میں رہے ، یہ کوفہ کے اندر پیدا ہوئے ۔ انہوں نے حضرت' اعمش میشد''، حضرت' عثمان بن اسود میشد'' سے ساع کیا ہے ۔ حضرت' ابو قد املہ میشنہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت' ابن داؤد میشد'' سے ساع کیا ہے اور کوفہ میں ' شعبین ' نے اور شام میں ' شعبانیین' اور مصر میں ' مشعو بین' اور یمن میں ذوشعبان نے ان روایت کی ہے۔ اور حضرت' در میں کی حضرت' ابو قد املہ میں ' شعبانیین' اور مصر میں ' مشعو بین' اور یمن میں ذوشعبان نے داؤد میں کہ جان کی ہے اور حضرت' در میں نہ میں ' نے اور شام میں ' شعبانیین' اور مصر میں ' مشعو بین' اور یمن میں ذوشعبان نے ان روایت کی ہے۔ اور حضرت' در میں نہ کہ اور میں کہ حضرت' کی جو محبد ہے ، دو میں ۔ دادا کی محبر ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے ان کی حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ میں "سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ موجود ہیں ۔

(598)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ وَاقِدِ الْحُرَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ اَبِى اِبْنِ قَتَادَةَ الْحُرَّانِيُّ ثُمَّ طَعَنَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبُعٍ وَتَمَانِيْنَ\*

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ' عبداللَّد بن واقد حراني سيبين '
حضرت'' امام بخاری <sup>بی</sup> سین'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے خضرت'' عبداللہ بن ابی ابن قمادہ حرانی بی <sup>سی</sup> ''۔
چراس میں طعن کیا ہےاور کہا ہے'ان کا انتقال ۸۷ ہجری میں ہوا۔
🕄 التٰد کا سب سے مُزور بند د کہتا ہے :ان کی حضرت''امام اِعظم ابو حنیفہ م <sup>یں ہ</sup> '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔
(599)عَفَّانُ بُنُ شَيْبَانَ
ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِه فَقَالَ عَفَّانُ بُنُ شَيْبَانَ الْجُرُجَانِتُ لاَ يُعْرَف بِكُثُرَةِ الْحدِيثِ*
(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هذهِ الْمَسَانِيُدِ*
حضرت 'عفان بن شيبان جيبي''
حضرت 'امام بخاری بیشین' نے آپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے خضرت 'عفان بن شیبان جرجانی میشین' ۔ کثر ت
حدیث میں ان کی پیچان نہیں ہے۔
ب» الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے :ان كى حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ ميں ''سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں
موجود ہیں۔
(600)عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ بْنِ مَرزُوقٍ *
قَسَالَ الْبُخَبِارِيُّ فِنَى تَبَارِيْخِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَبُوُ الْحَسَنِ مَوْلَى قُرَيْبَةَ بِنُتِ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَكُرِ الصِّدِّيْقِ
الْقَرَشِتُي الْوَاسِطِتُ ۖ رَواى عَنُ حُصَيْنِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمانِ وَمُحَمَّدِ بُنِ سُوُقَةَ مَاتَ سَنَةَ إحدى وَمِانَتَيْنِ
(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ
حضرت 'على بن عاصم بن مرز وق جيني' '
حضرت''امام بخاری نیسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت''علی بن ، صم ابوالحسن میں نی تقریبہ بنت محمد بن ابی بکر
صدیق کے آزاد کردہ میں، یہ قرش، واسطی میں۔
حضرت '' جسین بن عبدالرحمٰن میں'' 'اور حضرت ''محمر بن سوقہ میں'' نے ان سے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۰۱ ہجری
میں ہوا۔
3) التدكاسب سيركم دريند دكتابير: إن كي حضرية ''ليام اعظم الوجنيف مجيبي'' سررواير تركر دواجادير فران مرانيد مل

4

o 110

موجود ہیں۔

(601) عَكَلاء بُنُ هَارُوْنَ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِه عَكَاء بُنُ هَارُوْنَ أُحَوْ يَزِيْدَبُنِ هَارُوُنَ الْوَاسِطِتُ السَّلَمِتُ \* سَمِعَ مِنْهُ حَسَّانُ بْنُ حَسَّانِ\* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت علاء بن بارون عُسَيَّة : حضرت 'مام بخارى بَيَتَة ' نَ ابْ تَارِيْ عِينَ ارْحَانُ عَلَى حَضَرَت 'علاء بن بارون مُتَقَدَّ مَارَ وَنَ وَاسْطى

\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*

میں بنے بھائی ہیں تملمی میں۔ان ہے حضرت''حسان بن حسان میں ''نے ساع کیا ہے۔ میں اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے :ان کی امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(602) عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِه هُوَ ابُوُ بِشُرِ الْبَصَرِتُ الْعَبَدِتُ سَمِعَ خُصَيْفاً وَابَا فَرُوةَ \* رَواى عَنْهُ عَارِمٌ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍ \* (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِ ى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ\* حضرت مجرالواحد بن زياد مُسَانَة "

حضرت''امام . با . بن بیتین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے بید حضرت''ابو بشر بصری عبدی میتینی' میں ۔انہوں نے حضرت ''حصیف میتین''اور حضرت'' ابوفروہ میتانیت'' سے ساع کیا ہے ۔اوران سے حضرت'' عارم میتینی''،حضرت''عبدالرحمٰن بن مہدی میتین'' نے روایت کی ہے۔

م الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : ان كى حضرت '' امام اعظم ابو حنيفہ ميں '' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ميں ۔

(603)عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْحُمَيْرِيُّ

ِ يُعَدُّ فِى الْبِصُرِيِّيُنَ \* سَمِعَ الشَّعْبِتَى رَوَى عَنُهُ الدَّسُتَوَائِتُى \* وَسَمِعَ مِنُهُ اَبَانُ بُنُ يَزِيدَ \* (يَقُوُلُ) اَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ \*

حضرت ' عبدالله بن حميد بن عبدالرحمن حمير ي توالية ' ،

ان کوبصریوں میں شارکیا جاتا ہے۔انہوں نے حضرت' <sup>شعب</sup>ی <sup>ہیںی</sup>'' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت' دستوائی <sup>ہی</sup>ی<sup>ی</sup>''

www.waseemziyai.com

نے روایت کی ہےاوران سے حضرت'' ابان بن یزید <sup>میںی</sup> '' نے بھی ساع کیا ہے۔
🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے ۔ ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔
(604)عَوْنُ بُنُ جَعْفَرٍ الْمُعَلِّمُ*
يَرُوِىْ عَنِ الْإِمَامِ أَبِّى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيْ هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ*
حضرت دعون بن جعفر معلم عبيد ، ،
ان کی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ بیالیہ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔
(605)عُمَرُ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ حَبِيْبِ التَّمَارُ
روى عمر الإمام آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيَدِ * يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيَدِ
حفرت ' عمر بن قاسم بن حبيب تمارية '
ان کی حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ بیشت'' ہےروایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔
(606)عِبَادُ بْنُ صُهَيْبِ الْبَصَرِيُّ
قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ مَاتَ بَعُدَ اِثْنَتَيْنِ وَمِانَتَيْنِ اَوُ قَرِيْباً مِنْهَا (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ
(يَقُوْلُ) اَضُعَفُ عِبَادٍ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ
حضرت ' عباد بن صهيب بصرى بينه '
حضرت''امام بخاری بیت ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کی وفات ۲۰۳ ہجری کے بعدیا اس کے قریب ہوئی۔
اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄
موجود ہیں۔
(607) عُمَرُ بْنُ عَلِيّ بْنِ مَقْدَمِ الْمُقَدَّمِيُّ أَبُوْ جَعْفَرٍ
كَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ أَبُوْ نَصْرٍ سَمِعَ إَبْنَ أَبِي نَحَالِدٍ * قَالَ لِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِي بَكُرِ ابْنِ أَحِيْهِ
مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىُ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ''عمر بن على بن مقدم المقدم ابوجعفر مجيسة '

حضرت''امام بخاری بیشین''نے اپنی تاریخ میں ان کا نسب یونہی بیان کیا ہے۔اورفر مایا ہے'ان کی کنیت'' ابونصر''ہے۔ انہوں نے حضرت''ابن ابی خالد نہیشین'' سے ساع کیا ہے۔ مجھے حضرت'' محمد بن ابی بکرابن ان یہ بیشین' نے ذکر کیا ہے کہ ان کا انقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

کی لیڈ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جیسی ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(608) عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الْكُوفَى

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهُ وَقَالَ سَمِعَ سُفْيَانَ التَّوُرِيّ آثْنى عَلَيْهِ أَبُو الْوَلِيْدِ حَيْرًا وَيَرُوِى عَنِ الزُّبَيْرِ بُنِ عَدِيٍّ وَمِسْعَرٍ\* (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت محتان بن زائده كوفى بَيَانَةُ :

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔اور فرمایا ہے'انہوں نے حضرت'' سفیان تو رمی میشی'' سے ساع کیا ہے اور حضرت'' ابودلید ب<sub>ناملہ</sub>'' نے ان کی تعریف کی ہے اور انہوں نے حضرت'' زبیر بن عدی بیشیہ'' اور حضرت' میشید'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے مُزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بیشین ''ے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(609) عَلِقٌ بُنُ غُرَابٍ أَبُو الْحَسَنِ الْفُزَارِ تُّ الْكُوُفِيُّ \* حَذَا ذَحَرَهُ الْبُحَارِ تُ فِي تَارِيْحِه وَقَالَ يَرُو مُ عَنِ الْاحُوصِ بْنِ حُكَيْمٍ وَثَابَتٍ بن عَمَّارَة (يَقُولُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو مُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَائِيدِ حضرت ملى بن غراب ابوالحسن فزارى كوفى ثبيتين حضرت امام بخارى بيتين فرارى كوفى ثبيتين "ثابت بن ثماره بيتين" في حوالے سے حديث بيان كرتے تھے۔ "ثابت بن ثماره بيتين" في حوالے سے حديث بيان كرتے تھے۔ فرق اللّٰهُ كَان مُن عنو اللّٰهِ مَن مُزور بنده كَبْرًا جان كى حضرت امام اعظم ابو حنيفه بيتينين" سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(610)عُمَرُ بْنُ عِيْسِي بْنِ سُوَيْدٍ أَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ
كَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِثْ فِي تَارِيْخِهِ * وَقَالَ نَسَبَهُ آبُوُ عَاصِمٍ يَرُوِكُ عَنْ مُطَرِّفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحُجَيْرٍ * سَمِعَ
مِنْهُ مَكِي بُنُ إِبْرَاهِيْمَ
ِ رَيَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ.
حضرت ' عمر بن عيسيٰ بن سويدابونعا مه عدوی بقسری عمس '
حضرت 'إمام بخاری ہیں '' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔اورفر مایا ہے خضرت ''ابو عاصم نیک '' نے
ان کانب بیان کیا ہے۔انہوں نے حضرت'' مطرف بن عبداللہ جی <sup>سی</sup> ''اور حضرت'' جمیر جیسی'' سے روایت کی ہے اوران سے
حضرت'' مکی بن ابراہیم <sup>س</sup> ی'' نے سان کیا ہے۔
میں ہوتا ہے۔ اللہ کا سب ہے مزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں "' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔
•••••••••••••
(611) عَبْدُ الْعَزِيْزِ التَّرْمِذِيْ
يَرُوِى عَنِ أَلَامَاًمِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *
حضرت ' عبدالعزيزي تزمدي جب '
ان کی حضرت'' امام انعظیم ابوحنینه ب <sub>خشه</sub> '' سےروایت کرد ہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔
••••••
(612) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الزَّبْيُرِ أَبُوُ بَكُرِ الْحُمَيْدِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَكِيُّ
قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ سَمِعَ مِنْ فُضَيْلٍ بْنِ عَيَّاضٍ وَقَالَ جَالَسْتُ اِبْنَ عُيَيْنَة تِسْعَ عَشَرَة سَنَةً أَوْ
نَحْوَهَا*
(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ فِي هلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ
وَيَرُوِى عَنْهُ الْبُخَارِتُ وَمُسْلِمٌ كَثِيرًا فَيَقُوْ لاَنٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِينُ *
حضرت ' عبدالله بن زبيرا بوبكر حميد كى قرش مكى جيتين '
حضرت''امام بخاری ہیں:' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''فضیل بن عیاض ہیں:'' سے ساع کیا ہے
اور فرمایا ہے میں حضرت' ابن عیدینہ ہیں 'کے پاک تقریباً قاسال بیٹھتار ہا۔
مریسی، مصلح مسلط میں بیان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں 😳 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ہیں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

& 779à

موجود ہیں۔ادران سے حضرت'' امام بخاری جینیہ'' اور حضرت'' امام سلم جینیہ'' نے کثیر روایات درج کی ہیں اور وہ حضرت' حمیدی جینیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

(613)عَلِي بُنُ مُجَاهدٍ

ذَكُرَهُ الْسُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ فَقَالَ عَلِتُ بْنُ مُجَاهِدِ الْكَابِلِتُ الرَّازِتُ أَبُوُ مُجَاهِدِ الْعَبَدِتُ \* سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَعَنْبَسَةَ \* سَمِعَ مِنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مِنْ سَبِيَّ كَابِلٍ \* (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ فَهُوَ شَيْخُ أَحْمَدَ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هلِذِهِ الْمَسَانِيدِ \*

حضرت ' معلى بن مجامد خيني '

حضرت''امام بخاری بیتین''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے،اورفر مایا ہے' حضرت''علی بن مجاہد کا بلی رازی ابومہا جدعبدی بیتین''نے حضرت''محمد بن ایحاق ابنیتین' ورحضرت''عنبسہ نمینین'' سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت''احمد بن عنبل میں یہ کابل کے قید یوں میں سے تصانہوں نے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : مید صفرت'' امام احمد جینی'' کے شیخ میں اور حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ جینیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(614) عُمَرُ بُنُ عُثَمَانَ

قَالَ الْبُخَارِتُّ فِیْ تَارِيُخِهِ سَمِعَ طَاؤُساً وَيَرُوِىْ عَنْهُ يَحْيِٰ الْقَظَّانُ \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالیٰ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' عمر بن عثمان فريسي ' ،

حضرت''امام بخاری بینین'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے انہوں نے حضرت' طاوس میں ''سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت ''یچیٰ القطان میں ''نے روایت کی ہے۔

ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابو صنیفہ جیسی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> (615) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَكَنِتُ أَبُوُ مُحَمَّدٍ كَانَ يَقُوُلُ آنَا مَكَمَّى لَكِنَّ يَقُولُوْنَ عَدَنِتٌ سَمِعَ التَّوْرِتَ وَمُحَارِبَ بُنَ دِثَارٍ (يَقُولُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِيْ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت'' عبداللَّد بن وليد عد بي ابومحمد <sup>عيب</sup>' ہ پہ کہا ہے کرتے تھے کہ میں کمی ہوں ،لیکن محدثین کہتے ہیں' کہ بی**عدنی ہیں ۔انہوں نے حضرت'' توری** ہ<sup>ی</sup> ہیں''اور حضرت'' محارب بن د ثار <sup>میند</sup>'' کاساع کیاہے۔ الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (616) عَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْن حَسَّان الطَّائِتُّ أَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يُبَيَنْ حَالَهُ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوىُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' علاء بن محمد بن حسان الطاف جبيد ' حضرت ' امام بخاری بینید ' نے اپنی تاریخ میں ان کامخصر ذکر کیا ہے لیکن ان کے حالت بیان نہیں گئے۔ 🕲 اللّٰد کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے؛ان کی امام اعظم ابوحنیفہ ہیں۔'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (617) عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسُرُوقِ كَذَا آوُرَدَهُ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ يَقُولُ عَنُ آبِيْهِ وَالْآعْمَشِ \* (يَقُولُ) آضْعَف عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَن الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' محمر بن سعيد بن مسر وق محتاية ' حضرت''امام بخاری بیشیت'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرت ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے میداینے والد اور حضرت''اعمش بیشتہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ الله كاسب ، كمزور بنده كهتاب: ان كى حفزت ' امام اعظم ابوحنيفه من ، سروايت كرده احاديث ان مسانيد يس موجود ہیں۔ (618)عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِم مِمَّنُ يَرُوِيُ عَنِ الْإِمَامِ آبِيُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت دعبرة بن قاسم جن ، یہ ان محدثین میں سے جو حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ <sup>جی</sup>سی'' سے روایت کرتے ہیں ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ

\$ 1mr \$

ب<sup>ب</sup>،''سےروایت کردہ احادیث ان مسانی**د می**ں موجود ہیں۔

(619) عُمَرُ بْنُ الرَّمَاحِ الضَّرِيْرُ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه عُمَرُ بُنُ مَيْمُوُنَ بُنِ الرُّمَّاحِ أَبُوُ عَلِيٍّ قَاضِى بَلُحَ يُقَالُ إِنَّهُ وَلِى الْقَطَاءَ اَكْثَرَ مِنْ عِشُدِيْنَ سَنَةً وَكَانَ مَحْمُوُداً فِى وِلاَيَتِه مَذُكُورًا بِالْحُكْمِ وَالْعِلْمِ وَالصَّلاَحِ وَالْفَهْمِ \* عَمِى فِى آخِرِ عُمُرِه \* وَحَدَّتَ عَنْ سُبَيْلِ بُنِ آبِى صَالِحٍ وَالصَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ وَكَثِيْرِ بْنِ زِيَادٍ وَخَالِدِ بْنِ مَيْمُوْن وَغَيْرِهِمْ رَوى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدِمَ بَغُدادَ وَحَدَّتَ بِهَا فَرَوى عَنْهُ مِنَ الْعِوَاقِيَّيْنَ يَحْيى بُنُ آدَمَ وَآبُو يَحْيَى الْحِمَانِي وَصَدَبَتَ عَنْ سُبَيْلُ لِنُ أَبِى مَالِحِ وَالصَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ وَكَثِيْرِ بْنِ زِيَادٍ وَخَالِدِ بْنِ مَيْمُوْن وَغَيْرِهِمْ رَوى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدِمَ بَغُدًادَ وَحَدَّتَ بِهَا فَرَوى عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِيَيْنَ يَحْيَى وَصَدَبَتَ مَنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدِمَ بَغُدًادَ وَحَدَّتَ بِهَا فَرَوى عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِيَيْنَ يَحْيى بُنُ آدَمَ وَأَبُو يَحْيَى الْحِمَانِيُ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''عمر بن رماح الضرير مجتالة '

حضرت '' خطیب بغدادی بیشین' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے حضرت '' عمر بن میمون بن رماح ابوعلی قاضی بلخ سیسین' کر کہاجا تا ہے کہ بیش سال سے زیادہ عرصہ مند قضاء پر فائز رہے ، یہ اپنی ولا یت میں ایچھ لفظوں میں یاد کئے جاتے تھا اور حکمت اورعلم اور صلاح اور فہم کے حوالے سے ان کا ذکر کیا جاتا تھا۔ آخری عمر میں نا بینا ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت ''سہیل بن حکمت اورعلم اور صلاح اور فہم کے حوالے سے ان کا ذکر کیا جاتا تھا۔ آخری عمر میں نا بینا ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت ''سہیل بن ابی صالح بینین '' اور حضرت'' نسخاک بن مزاحم سین ' اور حضرت'' کثیر بن زیاد بن میمون 'بینین '' اور دیگر حدیثین سے روایت کی ہے ۔ اور ان سے خراسان کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے بھر یہ بغد اد میں آئے اور دہل پر انہوں نے درس حدیث دیا۔ ان سے عراق میں سے حضرت'' نیچا کہ بن آدم میں ' اور حضرت'' کثیر بن زیاد بن میمون 'بینین '' اور دیگر حدیثین سے روایت کی ہے حضرت'' میں سے حضرت'' نیچا کہ بن مزاحم ' میں ' اور حضرت'' کثیر بن زیاد بن میں میں پر انہوں نے درس حدیث دیا۔ ان ۔ اور ان سے خراسان کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے بھر یہ بغد اد میں آئے اور دہل پر بن سی مواں نے درس حدیث دیا۔ ان سے عراق میں میں سے حضرت'' بی اور ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے بھر یہ دول میں آئے اور دہل پر بن ہم ہوں پر انہوں اور میں دیا۔ ان حسن میں سے حضرت'' کی بن آدم ' میں '' اور ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ای ابھر میں ہوا۔ سی المیہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے ' ان کی حضرت' ' ام اعظم ابو صنیفہ نہیں '' سی کا میں اور اور کر میں کہ میں ہوا۔

موجود ہیں۔

(620) عَبْدُ الْحَوِيْمِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجُوْجَانِيُّ يَرُوِىٰ عَنِ الْاِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' عبدالكريم بن عبيداللّه جرجانى عن حضرت' عبدالكريم بن عبيداللّه جرجانى عن موجود بين م موجود بين -

(621)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمَّادٍ الْخَجَنَدِيُّ مِنُ جُمْلَةِ الْفُقَهَاءِ يَرْوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'عبدالواحد بن حماد جُند ي عبي ' بیان فقہاء میں سے میں جنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں ''سے روایت کی ہے اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (622) عَاصِمُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْآسَدِيُّ مِنْ جُمُلَةِ الْفُقَهَاءِ آيُضاً وَيَرُو ىُ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'عاصم بن عبداللداسدي عبيه ، ان کا شاربھی فقہاء میں ہوتا ہے اوران کی حضرت ''امام اعظم ابوصنیفہ <sup>میں</sup> '' سے روایت کر دہٰ احادیث ان مسانید میں موجود (623)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْبَلَخِيُّ قَالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ التَّوُرِيَّ (يَقُوُلُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِي عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ' عبدالوباب بن عبدر به البخي عبين ، حضرت''امام بخاری ہیں'''فرماتے ہیں'انہوں نے حضرت'' ثوری ہیں'' سے ساع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جینی<sup>ی</sup>'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (624)عُمَرُ بُنُ ذَرِّ الْهَمُدَانِيُّ ٱوْرَدَهُ الْسُخَارِتُّ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ يَرُوِى عَنْ آبِيْهِ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ \* سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَٱبْوُ (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَأَنَّهُ مِنْ أَصْحَابٍ أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوِي عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ ح**ضرت ' عمر بن ذر بهدای** <sup>عن ، ،</sup> حضرت''امام بخاری بیسی<sup>،</sup> ' نے اپنی تاریخ کے اندرا نکاذ <sup>ک</sup>ر کیا ہے اورفر مایا ہے بید حضرت''عمر بن ذ ر<sup>میسی</sup>''میں ، بیا پنے والد

اور حضرت'' عط ﷺ''اور حضرت'' مجاہد جیالیہ '' سے روایت کرتے ہیں اوران سے حضرت'' وکیع جیسی''اور حضرت'' ابونعیم جیس نے ساع کیا ہے۔ 😳 اللَّه كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : پیر حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ہے، ' کے اصحاب میں سے ہیں ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه م<sup>ین ، ،</sup> سے روایت کرد داجا دیث ان مسا**نید میں موجود میں۔** (625)عَبُدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ الْأَعْرَج الْمَدِينِتُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادٍ يَرُوِي عَنُ آبِي عَذُرَةَ \* رَواى عَنُهُ حَمَّادُ بُنُ سَلْمَةَ \* وَعَن حَمَّادِ بْن سَلْمَةَ آنَّهُ شَيْخٌ مِنْ تُجَّار وَاسِطٍ \* (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' عبدالله بن شداداعرج مدين ميشه الله ، حضرت''امام بخاری سیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت'' عبداللہ بن شداد میں ''، بیہ حضرت'' ابوغدرہ نیسی'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ان سے خضرت'' حماد بن سلمہ طلقنانے روایت کیا ہے اور حضرت''حماد بن سلمہ منابقات مروی ہے کہ بیدواسط کے تاجروں کے شیخ تھے۔ 😚 اللد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مجینی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (626)عَبْدُ الْعَزِيْزِ النَّهَاوَنُدِيُّ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' عبدالعزيز نهاوندي عصي ' ان کی حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ جینی'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسا**نید میں موجود ہیں ۔** (627)عَلَاءُ بُنُ حُصَيْن ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ الْعَلاَّةُ بُنُ الْحُصَيْنِ أَبُو الْحُصَيْنِ يَرُوِي عَنْ سُفْيَانَ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت' علاء بن حصين محت ، حضرت''امام بخاری نہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذ<sup>ک</sup>ر کیا ہے اور فر مایا ہے خصرت' علاء بن حصین ابو صیبن نہیں'' نے

حضرت''سفیان <sup>جریب</sup> '' سےروایت کیا ہے۔
ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄
موجود ہیں۔
*********
(628) عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ
أَوْرَكَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِه فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَرِّ الشَّامِيِّ يَرُوِيُ عَنُ حَجَّاج
ٱوْرَدَهُ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَرِّ الشَّامِيِّ يَرُوِى عَنُ حَجَّاج ( (يَقُوُلُ) آَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَاذِهِ الْمَسَانِيُدِ (
حطنية ''عن الماك بشامي مينية''

حضرت''امام بخاری م<sup>یسی</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اورفر مایا ہے ٔ حضرت'' عبدالملک بن زرشامی م<sup>یسی</sup>'' نے حجاج سے روایت کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ م<sup>ین ی</sup>'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(629) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ زَيْدٍ

قَسَالَ الْبُسَحَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْلِ بْنِ اَسَلْمَ مَوْلَى عُمَرَابْنِ الْحَطَّابِ \* سَمِعَ ابَاهُ \* سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَالُوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ\*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وُيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت معبدالله بن زيد طالعة

حضرت''امام بخاری نیسین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور کہا ہے' حضرت' محبر اللہ بن زید بن اسلم نیسین' یہ حضرت عمر بن خطاب رٹائٹڑ کے آزاد کردہ میں ۔انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت''ابن مبارک رٹائٹڈاور حضرت'' ولید بن مسلم رٹائٹڈانے سماع کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ موجود ہیں۔

(630)عَتَابُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ شَوُذَبِ اَوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَتَابُ بُنُ شَوْذَبِ الْبَلَخِتُ \* يَرُوِي عَنُ كَعْبِ بُنِ عَبْدِ الْرَّحْمَٰنِ \*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىُ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'عتاب بن محمد شوذب عبتاللة ' حضرت''امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت''عتاب بن محمد شوذ بلخی ہیں '' نے حضرت'' کعب بن عبدالرحمٰن میں ''سے روایت کی ہے۔ الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديېں. (631)عِمْرَانُ بُنُ عُبَيْدِ الْمَكْحَى قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه عِمْرَانُ بُنُ عُبَيْدِ الْمَكِّيُ يَرُوِى عَنُ آبِيُهِ ۖ رَوِّى عَنُهُ آبُوُ عَاصِمٍ (يَقُوُلُ) اَضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* جصرت <sup>د</sup> عمران بن عبيد ملي <sup>عن ي</sup> حضرت''امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت''عمران بن عبید کمی جُیامین''نے اپنے والد کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ' ابوعاصم میں ، ' روایت کرتے ہیں۔ ن اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديين۔ (632)عِمْرَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت ' معمران بن ابرا بيم عن الله الم ان کی حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ ج<sup>ب ،</sup>' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید **میں موجود ہیں۔** (633) عُمَرُ بْنُ أَيُّوْبِ الْمُوْصَلِيُّ اَوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ يَرُوِى عَنِ الْمُغِيْرَةِ بَنِ زِيَادٍ كُنِيَتُهُ **اَبُوْ حَفُصِ** (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ\* حضرت 'عمر بن ايوب موصل عن <sup>ب</sup>، حضرت ''امام بخار بی بینی '' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت '' مغیرہ بن زید

ہیں '' سے روایت کی ہے اوران کی کنیت ''ابو حفص'' ہے۔ سی اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ہیں '' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔

(634)عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ هَانِيٍّ أَبُو نُعَيْمِ التَّقَفِيُّ الْكُوُفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنْ شَرِيْكٍ عَنُ الْبُرَاهِيْمَ بُنِ مُهَاجِرٍ عَنُ زِيَادِ بُنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَـلِـ كَحَرَّمَ اللَّهُ وَجُهَـهُ أَنَّ النَّبِتَ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ نَصَارى بَنِى تَغْلَبٍ عَلى أَنْ لا يَنْصُرُوُا أوُلادَهُمُ وَقَدْ نَصَرُوُا أَوُلادَهُمْ فَلَيْسَ لَهُمْ عَهُدٌ قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِحُدى وَعِشْرِيْنَ وَمِانَتَيْنِ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو مُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الَمُسَانِيُدِ\* حضرت معبدالرحن بن باني ابونيم تقفى كوفي مجتهد "

حضرت 'امام بخاری بینید' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے شریک کے داسطے سے حضرت ' ابراہیم بن مہاجر ہیںیہ'' کے داسطے ہے، حضرت 'زیاد بن جریر یزند سے روایت کیا ہے ' حضرت ملی بڑنانڈ نے فرمایا: رسول اکرم س نے بنی تغلب کے نصار کی کے ساتھ اس بات پر صلح کی تھی کہ وہ اپنی اولا دوں کی مد دنہیں کریں گے۔انہوں نے اپنی اولا دوں کی مدد کی ہے تو ان کا معاہدہ کا بعدم ہو چکا ہے۔ آپ فرماتے ہیں ان کا انتقال اتا اجر کی میں ہوا۔

ﷺ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہو یہ '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود میں بہ

(635)عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِتُ الْحَطَابِقُ

قَـالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ هْوَ الْاَشَلُّ الْكَنَانِتُ الرَّازِتُ \* يَرُوِى عَنُ شُعَيْبِ بُنِ سَوَّارٍ \* سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ الْاصْبَهَانِتُ وَقَالَ قُبَيْصَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانُ الرَّازِتُ الْخَطَابِتُ \* حَدِيْتُهُ فِي الْكُوفِيِّيْنَ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' عبدالرحيم بن سليمان رازی خطابی عبي '

حضرت''امام بخاری میسین''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' بیاشل میں، کنانی میں، راز میں ۔انہوں نے حضرت''شعیب بن سوار ٹڑٹٹڑ کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے ۔ان سے حضرت'' محمد بن سعید اصبہانی میسین' نے ساع کیا ہے اور حضرت'' قبیصہ میں پیشین' کہتے ہیں'ہمیں حضرت''عبدالرحیم بن سلیمان راز کی خطابی میسین' نے حدیث بیان کی ہے اور ان کی حدیث فونین میں ہے۔

**جامع المساني** (مترجم) جندسوم

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔
***************************************
(636 <b>)عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ أَبُوْ عُبَيْدَةَ</b> * قَالَ أَثْنَ بَثُرَ مَا أَنَ مَنْ مَا أَنَ مَنْ اللَّهُ عُبَيْدَةَ مَا أَنَ مَا أَنْ مَا أَنْ مَا أَنْ عَبَدا *
قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْجِهِ قَالَ لِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى الْآسُوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى" دَتُرُ الْبُخَارِيَّ فِي مَادِ اللَّهِ بَتَرُبِهِ مَا الْمَاسَةِ مَا الْالْمَاسَةِ فَا مَانُ مَانُ مَانُ الْسُو
(يَقُوُلُ) أَضَعْفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ* حين بي من من تربيب منه :
حضرت 'عبدالوارث بن سعيدا بوعبيده عنين '
حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے مجھے حضرت''عبداللہ بن اسود یٹائٹیز نے بیان پر سن پر بینتہ اور مربعہ میں مد
کیا ہے'ان کا انتقال • ۸ اہجری میں ہوا۔ جس ٹریں سر کا بیٹ کا بیٹ میں کا بیٹ دیا کہ جون یہ ''یا ہ اعظیم یا ہوز نہ میں یہ'' میں ایس کر یہ ایا ہی نہ مان مل
اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت' ' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔
(637) عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ قَاضِي الْبَصَرَةِ
ٱوْرَحَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ وَيَرُوِى عَنْ اِبُنِ جُرَيْجٍ حَدَّ الْمُ حَدَدُ مِنَاهِ اللَّهِ حَدَدَ مَ مِاللَهِ عَدَى الْعَرَدِينَ فَيَةَ فَيُ حَدْدُ حَدَدَ مَا مُ الْمَ
(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوحُ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ* حون دوع سريد من شريد منه منه ؟
حضرت ''عمر بن حبيب قاضی بصره عند، '
حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور کہا ہے کہان کے بارے میں محدثین کلام کرتے ہیں اورانہوں زدہ: پن میں جہ یہ بین '' سب کی میں
نے حضرت'' ابن جریج نہیں'' سے روایت کی ہیں۔ اللّٰہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ نہیں'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود
اللد کا سب سے مرور بند کا کہا ہے۔ ان کی خطرت کا کا مہ مسلم ابو طلیفہ جنافیۃ کے مصروا بیٹ کرد کا حادثیت ان مسامیر یک تو بود۔ بیں۔
(638) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ
قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُحِهِ* سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ*
حضرت 'عبدالوباب بن نحده زائنية
<u>ر مسبع دین ب می بادین می</u> حضرت''امام بخاری ب <sub>تالله</sub> '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت''اساعیل بن عیاش <sup>ب</sup> تالله '' سے سماع کیا ہے۔

(641)عَبُدُ الْحَكَمِ الْوَاسِطِتُى اَوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْحَكِيْمِ بْنُ مَنْصُوْرٍ آبُو سُفْيَانَ الْحُزَاعِتُ الْوَاسَطِتُ يَرْوِى عَنُ يُوْنُسَ قَالَ كَذَبَهُ بَعْضُهُمْ فِيْهِ نَظُرٌ \*

€ ۲/۲+ }	<b>دامع المسانيد</b> (مترجم) جلد وم
امِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ*	(يَقُوْلُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ قَدْ وَتَقَهُ الْآكْتَرُوْنَ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَ
	حضرت 'عبدائکیم واسطی عند ''
ما ب <sup>خ</sup> حضرت ' عبدالحکیم بن منصور <sup>عبی</sup> د' '، کی کنیت '	حضرت ''امام بخاری سیسین 'نے اپنی تاریخ میں ان کابھی ذکر کیا ہے اور کہ
ردایت کی ہےاور بعض نے ان کو کا ذب قر اردیا ہے	حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ان کابھی ذکر کیا ہے اور کہ ابوسفیان'' ہے، بیخراعی ہیں، واسطی میں ۔انہوں نے حضرت''یونس پڑائٹو'' سے
(contraction of the second s	کیکن بیہ موقف نظر ثانی کے قابل ہے۔ مرد باہد میں
ہے،ان کی حضرت 'امام السم ابو حذیفہ جیسہ '	اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ا کثر محدیثین نے ان کوثقہ قرار دیا مارک باب بیان میں نہ مدید جہ بعد
	روایت کرد دا جادیث ان مسانید میں موجود میں ۔
***	(642)عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغُوَلِ
ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِتْ هُوَ الْكُوْفِيُّ الْبَلَخِيُّ *	أَوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ أَحْمَدُ حَدِيْتُهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ
	(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ الْلَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةً فِى هٰ
	حضرت ' عبدالرحن بن ما لک بن مغول عب ،
ی 'امام احمد مجینی ''فرماتے ہیں'ان کی حدیث 'دلیس	حضرت''امام بخاری میں '' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔حضرت
فی ہیں بلخی ہیں۔	بشیء' ہے( قابل اعتبار نہیں )۔ پھر حضرت''امام بخاری ہیں: ' نے کہا ہے یہ کو
نه م <sup>ینی</sup> ن سے روایت کردہ احادیث ان مسان <b>ید می</b> ں	بشی ء' ہے( قابل اعتبار نہیں )۔ پھر حضرت''امام بخاری ہیں'' نے کہا ہے یہ کو اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حنیف
	موجود ہیں۔
	$\sum_{m=2}^{p} \sum_{i=1}^{m} \sum_{j=1}^{n} \sum_{i=1}^{p} \sum_{j=1}^{p} \sum_{i=1}^{p} \sum_{j$
م د د به د مر مد مد مد مد مد مد مد مد م	(645)عیسی بن موسی البخاری ابو احمد التیمی ا
حمزه اليشكري مات سنه ست وتمانين	(643) عِيْسلى بْنُ مُوْسلى الْبُخَارِتْ أَبُو أَحْمَدَ التَّيْمِنْ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتْ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ التَّوْرِتَ وَابَا وَمِائَةٍ*
	وَسِمَاتٍ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِيُ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰ
	حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابواحمہ سیمی جن ی' حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابواحمہ سیمی جن ی'
ک به نانه در از چون به '' شرک مین به '' چون به	
ر کہا ہے انہوں نے تصرت مورض بتائلہ ، مشرت	حضرت''امام بخاری ہیں۔'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے او ''ابو حمز ہیشکر کی ہیں۔'' سے ساع کیا ہے۔ان کا انتقال ۲ ۱۸ ہجری میں ہوا۔
نې ښېنې سر دايت کر د داجاديث ان مسان <b>يد مي</b> ن	بر (بالمعند من من من جاب مان بالمعني بالمان من من بالم المعني بالم المعني بالم المعني المان المعني بالم المعني 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 - 1933 -

موجود ہیں۔

(644)عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مَيْمُوْنَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الْمَلِيْحِ الْحَسَنِ \* سَمِعَ مِنُهُ آحْمَدُ بُنُ حَنُبَلَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ \*

حضرت معبدالله بن ميمون ابوعبدالرمن كوفي محيشة

حضرت''امام بخاری میت '' نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'انہوں نے حضرت''ابو کیچ حسن میت '' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''احمد بن صنبل میں '' نے ساع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(645)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيُحِهِ فَقَالَ عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زَيْلٍ بَصَرِتُ يَرُوِى عَنِ الْحَسَنِ وَعُبَادَةَ بُنِ اَنَسٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ\*

> (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلَهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'عبدالواحد بن زيد جُيَنِيَّنَ

حضرت''امام بخاری میشی'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت''عبدالواحد بن زید بصری میشی'' نے حضرت''حسن میشی''اور حضرت''عبادہ بن انس میشی'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت' 'حضرت' 'امام اعظم ابوحنیفہ میں ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(646)عبدُ الله بنُ عون المعرُوفُ بابنِ عون آبوُ عون الْبَصَرِيُّ

قالَ البِحارِتُ في تارِيُخِه عبدُ اللهِ بنُ اَرُطباَنَ موُلىٰ قُرَيْبَةَ \* سَمِعَ الْقَاسِمَ وَالْحَسَنَ وَإِبْنَ سِيُرِيْنَ قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِى عَبُدُ اللَّهِ بْنُ اَبِي الْاَسُوَدِ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ آنَّهُ مَاتَ اِبْنُ عُوْن سَنَةَ اِحُدى وَحَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ \* قَالَ اِبْنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً اَفْصَلَ مِنُ اِبْنِ عَوْن \* قَالَ مَاتَ اِبْنُ عَوْنِ وَإِبْنُ ش سَنَةَ اِحُدى وَحَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ اِحُدى وَتَمَانِيْنَ سَنَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

(يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ وَهُوَ شَيْحُ

جامع المسانيف (مترجم) جلدسوم

4777 à

شُيُوْخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَالْاِمَامِ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حضرت ' عبداللّه بنعون مِ<sub>تَاللَه</sub>''

آپ' ابن عون' کے نام کے ساتھ مشہور ہیں، حضرت' ابوعون بصری میں یہ مصرت' امام بخاری میں نائی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت' عبداللہ بن ارطبان میں ' یہ ترینہ کے آزاد کردہ ہیں ۔ انہوں نے حضرت' قاسم میں ' حضرت ''حسن میں ' مصرت' ابن سیرین میں ' سے ساع کیا ہے ۔ حضرت' امام بخاری میں انہوں کے مصرت' عبداللہ بن ابی اسود میں ' نے حضرت' سعید بن عامر میں نا مر میں ' کے حوالے سے بیان کیا ہے 'ان کا انتقال اہ انہجری میں ہوا۔ س

حضرت''ابن مبارک بیجایہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت'' ابن عون بیجات'' سے افضل کوئی شخص تبھی نہیں دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت'' ابن عون بیجانیہ'' کااور حضرت'' ابن جرتح بیجانیہ'' کا انتقال ۵۰ اہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۵ اہجری میں ہوا۔ اس وقت ان کی عمر ۸۱ برس تقلی ۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

اور بید حضرت''امام بخاری بینین''، حضرت''امام سلم بینین''، حضرت''امام احمد بن صبل بینین'' کے شیوخ کے شیخ ہیں۔ ......

(647) عِبَادُ بْنُ الْعَوَامِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ آبُوُ سَهْلِ الْوَاسِطِتُ الْكَلابِيُّ \* سَمِعَ الْحُمَيْدِتَ وَإِبْنَ آبِى عُرُوْبَةَ \* قَالَ الْبُخَارِتُ قَالَ لِى اِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّتَمَانِيْنَ وَمِانَةٍ \* سَمِعَ مِنْهُ سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ \* (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ دَضِي اللَّهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ \*

حضرت ' عباد بن عوام جوالي '

حضرت ' امام بخاری میسیند' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'یہ حضرت ' ابو سہیل واضلی کلابی میسیند' میں۔ انہوں نے حضرت ''حمیدی میسین''، حضرت '' ابن ابی عروبہ میسین '' سے سماع کیا ہے ۔اور حضرت '' امام بخاری میسین' نے کہا ہے ' مجھے حضرت '' اسحاق بن کعب میسیند'' نے بتایا ہے کہان کا انتقال ۸۵ ابجری میں ہوا۔ان سے حضرت '' سعید بن سلیمان میں سماع کیا ہے۔

ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوصنیفہ میں ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(648) عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ

ٱوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَفِيهُ بُنُ سَالِمِ الْمُوْصَلِيُّ

(يَقُولُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوعُ عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَهُ فِي هلَهِ الْمَسَانِيدِ حضرت 'عفيف بن سالم من ' حضرت 'عفيف بن سالم من ' حضرت 'امام بخارى بُيَالَة ' في تاريخ ميں ذكركيا ہے اوركہا ہے خضرت 'عفيف بن سالم بُيَالَة ''، آپ موصلی ہيں۔ حضرت 'امام بخارى بُيَالَة ' في تاريخ ميں ذكركيا ہے اوركہا ہے خضرت 'عفيف بن سالم بُيَالَة ''، آپ موصلی ہيں۔ حضرت 'امام بخارى بُيَالَة ' في تاريخ ميں ذكركيا ہے اوركہا ہے خضرت 'عفيف بن سالم بُيَالَة ''، آپ موصلی ہيں۔ حضرت 'امام بخارى بُيَالَة ' في تاريخ ميں ذكركيا ہے اوركہا ہے خضرت ' عفيف بن سالم بُيَالَة '' في اللہ مُعَال حضرت ' اللہ کا سب سے مزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ' امام اعظم الوحنيفہ مُعَالَة '' ہے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ رَوَى عَنْهُ بَعْضُ شُیُوْخ آبِی حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابَعِیْنَ اس فصل میں ان تابعین کاذکر ہے جن سے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مِنایت' کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے (649) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَبُوْ الْوَلِیْدِ اللَّیْنِیُّ الْمَدَنِیُّ

وَإِسُمُ الْهَادِ أُسَامَةُ بُنُ عَمُوهٍ بَنِ عَبُدِ الْعَزِيْزِ بَنِ جَابِرِ بْنِ بِشُرٍ وَقِيْلَ خَالِدُ بْنُ بِشُرِ بَنِ عِيْزَارَةَ بْنِ عَامِرِ ابْنِ مَالِكٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه \* قَالَ كَانَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ \* حَدَّتَ عَنُ عَلِيّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ وَعُمَرَبْنِ الْحَطَّابِ وَمَعَاذِ بُنِ جَبَلٍ وَعُبُدِ اللَّهِ بْنِ عُمْرَ وَعَبُدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمَّ سَلْمَةَ وَمَيْمُوْنَةً رَضِى اللَّهُ الْحَطَّابِ وَمَعَاذِ بُنِ جَبَلٍ وَعُبُدِ اللَّهِ بْنِ عُمْرَ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عُمْرَ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْ عَنْهُمُ \* وَرَوى عَنْهُ طَاؤِسٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٌ \* وَكَانَ مِنْ مَكَنَ الْكُوفَةَ وَوَرَدَ الْمَدَائَنَ عَنْهُمُ \* وَرَوى عَنْهُ طَاؤِسٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٌ \* وَكَانَ مِصَى اللَّهُ مَسْحَبَةَ عَلِي بَيْ مَائِلَهُ مَعْدَى وَتَعَادِ بُنْ عَنْهُ عَالَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَمْدَ وَعَبْدِ اللَّهُ الْمَا وَعَائِشَةَ وَأُمَّ سَلْمَةَ وَمَيْمُونَةً رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ \* وَرَوى عَنْهُ عَلَوْسُ وَالشَّعْبِيُ وَتَعَبُدُ اللَّهِ بْنَ عِبْشُ وَقَعْدَلَ عَلَيْ وَتَعْبَشُ وَ

حضرت ' محبدالله بن شداد بن مادابودليدليش مد في عبي ،

حضرت''ہاد میں ''ام حضرت''اسامہ بن عمرو بن عبدالعزیز بن جابر بن بشر میں '' ہے۔اورایک قول کے مطابق حضرت ''خالد بن بشر بن عیز ارہ بن عامر بن ما لک میں '' ہے ۔خطیب بغدادی میں '' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'یہ کبار تابعین میں سے تھے۔

انہوں نے حضرت ' علی بن ابی طالب طائفہ''، حضرت ' عمر بن خطاب طائفہ''، حضرت ' معاذ بن جبل طائفہ''، حضرت ' معاذ بن جبل طائفہ''، حضرت ' عبر اللہ بن عمر ظلفہ''، معاد بن عبر اللہ بن عمر ترافلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عمر اللہ بن عمر ترافلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عمر اللہ بن عمر ترافلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عمر ترافلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عبر اللہ بن عبر اللہ بن عبر اللہ بن عمر ترافلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عمر ترفیلہ '' معاد بن عبر اللہ بن عمر ت المؤمنين سيد ہ ميمونه ، خالفہ'' سے روايا تنقل كى بيں اوران سے حضرت ' طاول مين معند معنی ميند '' معاد بن ابراہيم مين سيد ہ ميمونه ، خالفہ'' سے روايا تنقل كى بيں اوران سے حضرت ' طاول مين ' معرت ' معاد بن ' معار بن ابراہيم مينين سيد ہ ميمونه ، خالفہ '' سے روايا تنقل كى بيں اوران سے حضرت ' طاول مين ' معند ' معاد مين ' معاد بن على طائفہ ' ، اور محد ثين كى ايك جماعت نے روايت كى ہے ۔ اور بيه كوفه كے رہے والوں ميں سے تھے ۔ جب حضرت ' علی طل طل طل خالفہ ' ، معار ت ' معاد بن المونلہ ' ، معار ت ' سعد بن علی طل طل مين ہ بن مين كى ايك جماعت نے روايت كى ہے ۔ اور بيه كوفه كے رہے والوں ميں سے تھے ۔ جب حضرت ' عل طل طل طل طل خالفہ ' كى معاد ہ مين کا ہوں ہے ہوں ہے معاد ہما ميں معان ہ معاد مين عل معاد ہما معاد ہما ہم ميں م على طل طل ميں خوارج كى سركوبى كے لئے نظ تھاتو بيہ صرت ' معل طل ظل اللہ معاد ميں مدائن آ ہے ۔ دبيل كے اندر الم اجرى (650) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي الْجَعْدِ الأَشْجَعِتَى قَالَ الْبُحَارِتَى فِي تَارِيْخِه اِسْمُ آبِى الْجَعْدِ رَافِعٌ مَوْلَى عَطَاءٍ وَعَبْدُ اللَّهِ هُوَ آخُو سَالِم وَزِيَادٌ يُعَدُّ فِى الْكُوفِيَيْنَ \* سَمِعَ تَوُبَانَ رَوى عَنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عِيْسَى وَعَمَّارَةُ بُنُ جَرِيْرٍ \* آوُرَدَهُ الْبُخَارِتَى فِي تَارِيْخِه وَقَالَ الْبَجَلِتَى سَمِعَ صَحْرَ الْعَامَدِتَ سَمِعَ مِنْهُ يَعْلَى بُنُ عَطَاءٍ

حضرت ''امام بخاری پیشین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے خطرت ''ابو جعد بہتین ''کانام' رافع'' ہے۔ بید حضرت'' عطاء بیتین'' کے آز دکردہ ہیں۔اور حضرت' عبداللہ جیتین' بیر سالم او حضرت''زید جیتین 'کے بھائی ہیں،ان کو کو میں شار کیا جاتا ہے اور انہوں نے حضرت'' ثوبان جن تین سے ساع کیا ہے۔اور ان سے حضرت'' عبداللہ بن عیسیٰ بیتین''اور حضرت'' عمارہ بن جریر بیتین'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری سینی''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور حضرت''بجل میں''نے کہا ہے'انہوں نے حضرت''صحر غامدی میں'' نے ساع کیا ہےاوران سے حضرت''یعلیٰ بن عطاء میں نے ساع کیا ہے۔

(651) عَاصِمُ بُنُ حُمَيْدِ الشَّكُوْنِيِّ الْحِمَصِتُ تَابِعِيُّ

شَهِدَ خُطُبَةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ \* وَرَوى عَنْهُ وَسَمِعَ مَعَاذَ بُنَ جَبَلٍ وَعَوْفَ بُنَ مَالِكِ الْأَشْجَعِتَى حضرت 'عاصم بن حميد سكونى حمصى تابعى عِيسين

جابیہ کے اندر حضرت' عمر رظائفی'' کے خطبہ میں بیموجود تھے اور ان سے انہوں نے روایت کی ہے اور حضرت' معاف بن جبل رطائفی'' اور حضرت' عوف ابن ما لک اشجعی میں یہ '' سے ساع کیا ہے۔

(652) عَاصِمُ بَنُ ضَمَرَةَ السَّلُولِيَّ الْكُوفِي

مِنَ التَّابِعِيْنَ\* وَقَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُحِه عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ مَا حَدَّثَنِى عَاصِمُ بُنُ ضَمُرَةَ بَحَدِيْتٍ قَطَّ الَّا عَنُ عَـلِيّ بُـنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ \* وَقَـالَ سُفْيَـانُ كُنَّـا نَـعُرِفُ فَضُلَ حَدِيْتِ عَاصِمٍ عَنُ عَلِيٍّ عَلٰى حَدِيْتِ الْحَارِثِ عَنُهُ\*

حضرت 'عاصم بن ضمر هسلولی کوفی جن '

تابعین میں سے ہیں۔ حضرت''امام بخاری ہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندر' حضرت'' ابواسحاق میں '' کے واسطے سے کہا ہے' حضرت''عاصم بن ضمر ہ میں '' نے مجھے جو بھی عدیث بیان کی ہے، وہ حضرت'' علی ابن ابی طالب دلی تقد'' کے حوالے سے بیان ک

ہے۔اور حضرت ''سفیان جنہ '' کہتے ہیں: حضرت ''عاذم جنہ '' کی حدیث جو وہ حضرت ''علی خانفز'' سے روایت کرتے ہیں ہم
ان کو حضرت' حارث میں '' کی حضرت''علی م <sup>یانی</sup> ز'' سے روایت کر دہ احادیث پرتر جبح دیا کرتے تھے۔
*********
(653)عَمُرُوبْنُ مَيْمُوْنَ الْآوُدِيُّ
ِ كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ وَالشَّامِ * وَسَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرَبْنِ
ِ كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ وَالشَّامِ * وَسَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرَبْنِ الْحَطَّابِ * سَمِعَ مِنْهُ اَبُوُ اِسْحَاقَ * قَالَ اَبُوُ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَسَبْعِيْنَ قَالَ وَ كُنِّيَتُهُ اَبُوُ عَبْدِ اللّٰهِ *
حضرت دعمروین میمون اودی عنین ''
حضرت''امام بخاری بیشن'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت'' معاذین جبل پڑھنڈ''
سے یمن اور شام میں ساع کیا ہے اور حضرت'' ابن مسعود ہوگھن'' سے ساع کیا ہے اور حضرت''عمر بن خطاب ہوگھند'' سے ساع کیا ہے
اوران سے حضرت'' ابواسحاق نہیں <sup>ی</sup> '' نے ساع کیا ہے۔حضرت'' ابونعیم نہیں'' نے کہا ہے'ان کا انتقال <i>۲۳ ے بجر</i> ی میں ہوا اوران کی
کنیت'' ابوعبدالله''سخصی۔
(654) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ بُنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِتَى مِنَ التَّابِعِينَ
قَالَ الْبُخَارِتُ سَمِعَ مَيْهُوْنَةَ وَأَدْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ* رَوِى عَنْهُ اِبْنَاهُ اِسْحَاقُ وَعَبْدُ اللَّهِ وَيَزِيْدُ بُنُ اَبِي زِيَادٍ*
حضرت ' عبدالله بن حارث بن نوفل ماشمی جنب '
بیة تابعین میں سے بیں ۔ حضرت ' امام بخاری میتیہ ' نے کہا ہے انہوں نے سیدہ میمونہ بنائنا سے ساع کیا ہے اور انہوں نے
حضرت''عثمان ظلنظ'''کازمانہ بھی پایا ہے۔
ان سے ان کے دو بیٹوں حضرت'' اسحاق میں یہ'' اور حضرت'' عبداللہ میں '' نے اور حضرت'' برنید بن ابی زیاد <sup>میں ی</sup> '' نے
روايت کې ہے۔
(655)عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْجُعْفِيُّ كُوْفِيٌّ
ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ هُوَ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَشِيُّ * سَمِعَ سُوَيْدَ بُنَ غَفْلَةَ * سَمِعَ مِنْهُ شَرِيْكٌ وَالنَّوْرِيُّ
وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ ابْنُ مِعُوَلٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
حضرت دعمران بن مسلم جعفی کوفی جیناند
حضرت''امام بخاری ہیں ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیاہے' ان کی کنیت'' ابوعبداللّٰد' ہے ، یہ قرش میں ۔انہوں نے

حفرت''سوید بن غفله مینین'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''شر یک میں '، حضرت''ثوری میں ''حضرت''شعبه میں ''

&Y ~ Y &

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

اور حضرت''ما لک بن مغول میشین'' نے ساع کیا ہے۔

(656)عُرُوَةُ بْنُ الزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ

مِنُ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ \* قَسَالَ الْبُسَحَارِتُ فِى تَارِيُحِهِ هُوَ اَبُوُ عَبُدِ اللَّهِ الْقَرَشِتُ سَمِعَ ابَاهُ وَعَائِشَةَ وَعَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُسمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* قَسالَ رَوى اَبُسُ سَسُمَةَ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ عَوْفٍ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُرُوَةَ بُنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّتِسْعِيْنَ اَوُ اِحْدَى وَمِائَةٍ \*

حضرت ' عروہ بن زبیر بن عوام میشد ،

فقہاءتا بعین میں سے میں ۔ حضرت 'امام بخاری میں' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے یہ حضرت 'عبداللّه قرش میں انہوں نے اپنے والد اور حضرت 'ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ڈانٹنا''اور حضرت 'عبداللّه بن عمر ڈانٹنا'' سے سائح کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری جنبی '' نے کہا ہے' حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف میں الد '' اور حضرت ''عمیر بن عبدالعزیز میں '' نے حضرت ''عروہ بن زبیر رٹائٹن'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام بخاری میں الذ 'ن نے کہا ہے ان کا انتقال ۹۴ ہجری یا ۱۰۱ ہجری میں ہوا۔

(657)عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَاصِ اللَّيْتِيُّ الْمَدَنِيُ

قَالَ الْبُخَارِتُّ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا \* سَمِعَ مِنْهُ الزُّهُرِتُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ وَاَبْنَاءُ عَبْدُ اللَّهِ وَعَمُرُو\*

حضرت معلقمه بن وقاص كيثى مدنى مين ،

حضرت''امام بخاری بیشین''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''عمر بن خطاب ٹلائٹ''اورام المونیین سیدہ عا کشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ٹلائٹا سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت'' زہری بیشنی''، حضرت''محمد بن ابراہیم بن حارث میشند''اوران کے دونوں میٹوں حضرت''عبداللہ میشند''اور حضرت''عمر و میشند'' نے سماع کیا ہے۔

(658) عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ آَبِي رَوَّادَ آبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ مَوْلَى الْأَزْدِ

وَقَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ اِسْمُ اَبِى رَوَّادَ مَيْمُوْنُ بُنُ عَمَّارَةَ بُنِ اَبِى حَفْصَةَ \* وَابُوُ حَفْصَةَ وَابْنُ اَبِى رَوَّادٍ أَحْوَانِ اَحُدُهُ مَا اَبُوْ حَفْصَةَ وَهَذَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ هُوَ الْعَتَكِتُ سَمِعَ نَافِعاً وَالضَّحَاكَ رَوى عَنْهُ التَّوْرِتُ \* قَالَ الْبُحَارِتُّ وَكَانَ يَـذُهَبُ اِلَى الْاَرْجَاءِ مَاتَ قَرِيْباً مِنْ سَنَةِ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَنَةِ نِيُفٍ وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ\*

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ اس فصل کے اندران مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر ہے

事 <sup>ل</sup>(659)بُو مُحَمَّدِ الْبُخَارِتُ الْحَارِثِيُّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْكَوَلِ مِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيدِ \* قَسَلَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه عَبْدُ اللَّه بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَلِيْلِ الْكَلابَاذِي الْفَقِيْهُ الْبُخَارِي وَيَعْرَفُ بِعَبْدِ اللَّهِ الْأُسْتَاذِ صَاحِبِ عَجَانِبِ وَغَرَائِبِ حَدَّتَ عَنْ آبِى الْمُوْجَهِ وَيَحْيِى بُنِ الْفَصْلِ الْعَجَلِيّ الْمَرُوزِيَيْنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَلَحِيّ وَالْفَصْلِ ابْنِ مُحَمَّدِ عَنْ آبِى الْمُوْجَهِ وَيَحْيِى بُنِ الْفَصْلِ الْعَجَلِيّ الْمَرُوزِيَيْن وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَلَحِيّ وَالْفَصْلِ ابْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِي وَالْمُسْدَةِ وَيَحْيَى بُنِ الْفَصْلِ الْعَجَلِيِّ النَّسَابُورِيَيْنَ وُمَحَمَدِ بْنِ يَذِي لا لُكَلابَاذِي وَعَنْ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِي وَاللَّهُ بْنِ وَاصِلِ وَمَعْلَى الْمُسَعَرَانِي وَالْمُسَدِي الْمَاذِي وَعَمْدِ الْفَصْلِ الْعَجَلِي الْنَعْمَلِ وَعَلْي وَمَتَعْمَدِ بْنِ الْمُعْتَذِي وَاصَلِ وَمَعْلَى الْمُسَعْدِ الْمُعْتَذِي الْمُعْتَذِي الْمَاذِي وَعَمْد اللَّه بْنِ وَاصِلِ السَعَانِ وَمَعْتَمَ الْمُ الْعَبَي الْمَعْتَقِ الْمَعْبَلِي الْمَعْتَقِ وَعَيْنُ مُعَمَّدِ بْنِ الْمُحْتَذِ الْقَائِ مُ مَدَي بُنَ وَاصِلِ وَسَهْلِ بْنِ الْمُعْتَذِي الْمُنْيَذِ الْكَلَابَ فَى الْمُ الْعَبْعَانِ الْعَبْعَانِ مَعْتَدِ الْمُعْتَذِ الْتَابِ وَعَلَي مُ بْنِ الْمُعْتَذِي الْمَعْتَذِ الْمَعْدَةِ وَعَدَى مَدَي بْنَ وَيَعْتَلْ الْمُعَالِ الْعَائِي وَيَعْتَ مُ الْمُ مُعَدَة وَمَعْ الْعُنْ وَالْمَعْ الْمُعَاذِي وَالْعَاسَ الْمَا الْمُنْ الْمُنْ الْعَائِي وَعَانَ وَالْعَالَي وَالْعَالِي الْعَتَابِ وَي الْمُعَانِ مُ مَعْتَدِ الْمُعْتَقِ وَالْعَالِ الْعَالَى مُ الْمُعَانِ الْمُ الْعَانِ وَعَائَتَيْنِ الْمُعَانِ وَالْمَالَةُ مَنْ وَعَانَ الْعَائِي مَا الْحَدَى الْحَمَعَ الْمُ الْعَائِي وَالْمَانِ مَا الْعُنْ الْمُ الْعَالَ الْتَعْتَقُ وَالْمَائِ الْمُ الْعَاقُ مَا الْحُولَ مَعْتَ الْمُ الْعَائِي وَ مَاجَعَ عَلَ الْعَابِ مَائَعَ الْحُنْتَ الْمُعْتَقَا وَعَامَ وَعَامَة مَنْ وَعَامَة مَنْ الْعَاقِ الْمَائِنِ مَنْ الْمُولُ مَعْتَدَ الْمُ الْمُولَ مُ عَائِ الْعَالَمُ مَا الْمُعْتَالِ مَالْمُو الْمُ الْعَائِ مِنْ الْعَالَ الْعَائِ الْ الْعَائِ مَ

(يَـقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَنُ طَالَعَ مُسْنَدَهِ الَّذِى جَمَعَهُ لِلْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَلِمَ تَبَحُرَهُ فِى عِلْمِ الْحَدِيْتِ وَإِحَاطَتِهِ بِمَعُرِفَةِ الطُّرُقِ وَالْمَتُوُنِ\* \$ 1 m b

حضرت ' ابومحد بخاري حارثي عبي ...

جو کہ ان مسانید میں سے پہلی مندکو جمع کرنے والے ہیں ۔ خطیب بغدادی میں "نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے مطرت'' عبداللّٰہ بن محمد بن یعقوب بن حارث بن خلیل کلاباذی الفقیہ بخاری میں "'۔ ان کو حضرت'' عبداللّٰدالاستاذ میں "' کے نام سے پہچا نا جاتا تھا، یہ بچا ئب وغرا ئب کے ما لک تھے، انہوں نے حضرت'' ابوالموجہ مروزی میں "، حضرت'' عبداللّٰدالاستاذ میں سو حضرت'' محمد بن فضل بلی میں یہ: ' حضرت'' ابوالموجہ مروزی میں "، حضرت'' مصرت' کے بام سے پہچا نا حضرت'' محمد بن فضل بلی میں یہ: '، حضرت'' ابوالموجہ مروزی میں "، حضرت'' علی میں بن فضل علی میں الوری میں " حضرت'' محمد بن فضل بلی میں بنی مندودی میں میں میں میں معالی میں معان میں معالی میں میں میں معالی میں میں ہوتی ' حضرت'' محمد بن فضل بلی میں جند '' مصرت' معارانی میں ابوری میں '' ، حضرت'' معارت'' کے بلی میں بن معالی میں میں میں حضرت'' محمد بن معال بلی میں معالی میں معالیٰ میں معالی میں معالی میں معالی میں معالی معالی میں معالی میں میں معالی میں معاد معارت'' معالی میں معالی میں میں معالی معالی میں معالی میں معالی میں معالی معالی حضرت'' محمد بن معالی میں معالی معاد معالی میں معاد معاد معامی معالی معالی معالی میں معالی معالی میں معالی میں معاد '' معاد میں معالی میں معالی معالی میں معالی معاد معاد میں معالی میں معالی معالی معالی میں معالی میں معالی معاد میں معالی میں میں معالی میں میں معالی میں میں معالی میں معالی میں معالی میں معالی میں معالی میں معالی میں

خطیب بغدادی <sup>ن</sup>یسی<sup>، ، ،</sup> کہتے میں ان کی پیدائش ۲۵۸ ہجری میں ماور بیع الا ول کی ۲ تاریخ کو ہوئی اوران کا انتقال ۲۹۰ ہجری ما<sub>ق</sub>شوال کی ۲۵ تاریخ کو جمعہ کے دن ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : جس نے ان کی اس مسند کا مطالعہ کیا ہے جوانہوں نے حضرت'' حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' کے حوالے سے جمع کی ہے وہ علم حدیث کے اندران کے تبحر علمی کا انداز ہ لگا سکتا ہے اور طرق اور متون کی معرفت کے حوالے سے ان کے احاطے کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

》 <sup>二</sup> لـ(660) بُوُ أَحْمَدِ بُنِ عَدِيٍ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ السَّادِسِ مِنْ هَاذِهِ الْمَسَانِيُدِ وَهُوَ اِمَامُ آئِمَةِ الْحَدِيْثِ صَاحِبُ (كِتَابِ الْكَامِلِ فِي الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ) حضرت 'ابواحد بن عدى بِينِدِ'

ان مسانید میں سے چھی مسندان کی تالیف کی ہے۔ بیائمہ حدیث کے امام ہیں اور کامل فی الجرح والتعدیل کے مصنف

ہیں۔

فَصْلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ اسْفُصْل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے پیر موسور میں دیں

(661) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَكَالُ آبُو الْقَاسِمِ

قَسَالَ الْحَسِطِيُبُ سَسِمِعَ اَبَا طَاهِرِ الْمُخْلِصِ وَاَحْمَدَ بُنَ مُحَمَّدِ بُنِ عِمْرَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ الصَّيْدَلاَنِتَّ • قَالَ الْحَطِيُبُ كَتَبُتُ عَنْهُ وَكَانَ صَدُوُقاً وَسَاَلْتُهُ عَنُ مَوَلِدِهِ فَقَالَ وُلِدُتُّ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاَثِ مِالَةٍ\* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ شَيْخِ ابْنِ خُسْرَو فِى مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ\*

حضرت 'عبدالله بن محمد بن حسن خلال ابوالقاسم عبيد الله

خطیب بغدادی بیسین نے کہا ہے انہوں نے حضرت ' ابوطا برمخلص بیسین ، حضرت ' احمد بن محمد بن عمران بیسین ، حضرت ' ابوقاسم صیدلانی بیسین ' سے سماع کیا ہے ۔ خطیب بغدادی بیسینین نے کہا ہے میں نے ان سے حدیث کھی ہے اور بی صدوق تص ، اور میں نے ان کی پیدائش کے بارے میں ان سے پوچھا : توانہوں نے کہا: میری پیدائش • ۳۵، بحری کی ہے۔ © اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : یہ حضرت ' حسن بن زیاد میں اور میں کی شین ، ان کی مند میں ان کی کمان کی ان کی کا کی کی کے ان کے معاد کی میں کے ان سے حدیث کھی ہے اور میں میں ان اور میں کے بار کی میں ان سے کو چھا : توانہوں نے کہا: میری پیدائش • ۳۵، بحری کی ہے۔ کاور میں بی ان کی پیدائش کے بارے میں ان سے پوچھا : توانہوں نے کہا: میری پیدائش • ۳۵، بحری کی ہے۔ کار کرموجود ہے۔

(662) عَبْدُ الرَّحْمِن بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَ الْحَسَنِ الْعَدَلُ

الْمَعُرُوُفِ بِإِبْنِ حَمْسَةَ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ وَسَمِعَ إِسْمَاعِيْلَ بُنَ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِتَى وَالْحُسَيْنَ بُنَ يَسْحَيٰى الْقَطَّانَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمِصْرِتَى وَعَبْدَ الْغَافِرِ بْنَ سَلامَة وَمُحَمَّدَ بْنَ احْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ وَابَا الْعَبَّاسِ بْنَ عُقُدَةَ\* مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَيَسْعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

وَقِيْلَ سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِيْنَ وَثَلاَتٍ مِانَةٍ \*

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْحَلالُ الْمَذْكُورِ مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ \* حضرت ' عبدالرحن بن عمر بن احمد بن محمد ابوالحسن العدل بيسيين '

آپ' ابن خمسه' کے نام سے شہور تھے ۔خطیب بغدادی ہوتیہ' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے حضرت' اساعیل بن حسین محاملی ہوتیہ'' حضرت' حسین بن یحیٰ القطان ہوتیہ'' ، حضرت' عبداللہ بن احمد بن اسحاق مصری ہیت حضرت'' عبدالغافر بن سلامہ ہوتیہ''، حضرت' محمد بن احمد بن یعقوب ہوتیہ''، حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ ہیتیہ'' سے ساع کیا ہے۔ان کا انتقال ۲۹۷ ہجری میں ہوا۔ادرایک قول کے مطابق ۲۹۳ ہجری میں ہوا۔

🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : خلاًل مذکور نے ان سے حضرت '' حسن بن زیاد میں یہ 'والی مسند کے اندر روایت ذکر

لى ہے۔

(663)عِيْسِلَى بُنُ أَبَانَ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِـى تَـادِيْخِه عِيْسَى بْنُ آبَانَ بْنِ صَدَقَةَ آبُوْ مُوْسَى صَحِبَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيَّ وَتَفَقَّهَ وَاسْتَخْلَفَهُ يَحْيَى بْنُ اكْنَمٍ عَلَى الْقَضَاءِ بِعَسْكَرِ الْمَهْدِيِّ وَقُتَ خُرُوْجِه مَعَ الْمَامُوُنِ إلى فَمِ الصُّلْح فَلَمُ يَزَلْ عَلَى عَمَلِهِ إلى أَنْ رَجَعَ يَحْيَى ثُمَّ وَلِى عِيْسَى قَضَاءَ الْبَصُرَةِ وَعَزَلَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ حَمَّادِ بْنِ آبِى حَيْئِفَةَ سَنَة إِنْنَتَى عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ فَلَمْ يَزَلُ بِهَا حَتَّى مَاتَ وَقَدُ السُنَدَ الْتَحَدِيْتَ عَنْ اِسْمَاعِيلُ بْنَ حَقْفَةٍ وَعَزَلَ السُمَاعِيلَ بْنَ حَقَّادِ بْنِ آبِى حَيْئِفَةَ سَنَة إِنْ نَتَى عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ فَلَمْ يَزَلُ بِهَا حَتَّى مَاتَ وَقَدُ اَسْنَدَ الْتَحَدِيْتَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهَيْتَمٍ وَيَحْعَى بُنِ إِنْ نَتَى عَشَرَية وَمِانَتَيْنِ فَلَمْ يَزَلُ بِهَا حَتَّى مَاتَ وَقَدُ اَسْنَدَ الْتَحَدِيْتَ عَنْ السَمَاعِيلَ بْن

حضرت دعيسي بن ابان معالية

خطیب بغدادی بیسید "نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے مصرت "عیسی بن ابان بن صدقہ ابوموی بیسید "، حضرت ' محمد بن حسن شیبانی بیسید " کے صاحب شے ۔ ان سے فقہ حاصل کی اور حضرت ' بی بی اکثم بیسید " کو مہدی کے لشکر میں قضاء پر اپنا خلیفہ بنایا ، جس وقت یہ ' فسم المصلح " ( واسط کے بالائی علاقہ میں ایک بڑی نہر کا نام ہے ) کی جانب مامون کے ہمراہ نگلے تھے، یدان ک عمل میں مسلسل گا مزن رہے یہاں تک کہ حضرت ' بی بی ایک بڑی نہر کا نام ہے ) کی جانب مامون کے ہمراہ نگلے تھے، یدان ک حضرت ' اساعیل بن حماد ابن ابن حضیفہ بیسید ' کو تاہ جری میں معز ول کردیا ، یہ ابنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت ' اساعیل بن جعفر بیسید ' حضرت ' بیشد ' کو تاہ جری میں معز ول کردیا ، یو اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت ' اساعیل بن جعفر بیسید ' حضرت ' بیشد ' کہ حضرت ' کو تاہ جری میں معز ول کردیا ، یو اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت ' اساعیل بن جعفر بیسید ' حضرت ' بیشد ' کو حضرت ' کو تاہ جری میں معز ول کردیا ، یو اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت ' اساعیل بن جعفر بیسید ' حضرت ' بیشد ' کو تاہ جری میں معز ول کردیا ، یو اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت '

(664)عَلِيٌّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَيَّانَ بْنِ عَمَّارٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ كُنِّيَتُهُ اَبُوُ الْحُسَيْنِ مَرُوَزِتُ الْآصلِ \* سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ بَكَّارٍ وَمَحْمُوْدَ بْنَ غَيْلَان وَيَحْيى بْنَ عُنْمَان الْجَرِيْرِيَّ وَهَارُوْنَ بْنِ اَبِى هَارُوْنِ الْعَبَدِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ التِّرْمَذِيَ \* رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدَ بْنُ مَحْلَدٍ وَمُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِتُ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَائِذٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الْقَطِيْعِتُ مَاتَ سَنَةَ حَمْسِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ \* حضرت 'على بن حسن بن حيان بن عماره رُسَانَة

خطیب بغدادی ب<sup>سید</sup> ''نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے ، اور کہا ہے ٔ ان کی کنیت '' ابوالحسین '' ہے ، بیاصلاً مروز ی ہیں

∯ YQ • ĝ

۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن بکار میں ''، حضرت ''محمود بن غیلان میں '، حضرت ''بچی بن عثمان جریری میں نائد''، حضرت ''ہارون میں '' حضرت ''ابن ابی ہارون عبدی میں '' ، حضرت ''محمد بن صالح تر مذی میں '' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''محمد بن مخلد میں نائد '' حضرت '' مکرم بن احمد قاضی میں اللہ '' حضرت ''محمد بن حمید میں میں '' ، حضرت ''عبدالملک بن عائمذ میں '' مصرت ''محمد بن حضرت ''محمد بن حضرت ''محمد بن حضرت ''

(665) أَبُو الْقَاسِمِ ابْنِ الثَّلاَج

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحُه هُوَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ ابُنِ اِبُرَاهِيُمَ بُنِ عُبَيْدِ بُنِ زِيَادٍ بُنِ مِهْرَانَ الْبَحْتَرِتُ أَبُو الْقَاسِمِ الشَّاهِدُ اَلْمَعْرُوْفُ بِإِبنُ الثَّلاَجِ هُوَ حَلُوَانِتُ الْاصلِ \* حَدَّتَ عَنُ آبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِي وَآبِى بَكْرٍ بُنِ آبِى دَاؤَدَ وَاَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى شَيْبَةَ وَاَحْمَدَ بُنِ اِسْحَاقَ بُنِ الْبَهُلُولِ وَاَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْمَخْلَسِ وَيَحْيَى ذَاؤَدَ وَاَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى التَّلاجِ هُوَ حَلُوانِيُّ الْاصلِ \* حَدَّتَ عَنُ آبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِي وَآبِى بَكْرٍ بُنِ آبِى دَاؤَدَ وَاَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ اللَّالَاجِ هُوَ حَلُوانِيُّ وَاللَّهِ بُن الْمَخْلَسِ وَيَحْيَى بُنِ مُتَعَمِّد بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ اللَّهُ وَاللَّهُ مُولَى وَاَحْمَدَ بُن الْمَخْلَسِ وَيَحْيَى بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ مُعَمَّدِ بُنِ وَابَى مُعَمَّدِ بُن

حضرت 'ابوالقاسم بن ثلاج محتامة

خطیب بغدادی میشد<sup>، ، ن</sup>ے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ *حضرت ' عبد*اللہ بن محمد بن عبداللہ ابن ابراہیم بن عبید بن زیاد بن مہران بحتری ابوالقاسم شاہد میشد' ، میں جو کہ' ابن ثلاج'' کے نام سے مشہور بتھے، یہا**صل میں حلوانی ہیں ۔** 

انہوں نے حضرت'' ابوالقاسم بغوی میشید''، حضرت'' ابو بکرین ابوداؤد میشید''، حضرت'' احمد بن محمد بن شیبہ میشید''، حضرت ''احمد بن اسحاق بن بہلول میشید''، حضرت'' احمد بن محمد بن مغلس میشید''، حضرت'' یکی بن محمد بن صاعد میشید'' اوراس طقبے ک دیگر محد ثین سے حدیث روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۸۷ ہجری میں ہوا۔

(666) إبْنُ آبِي الدَّنْيَا

قَسَالَ الْحَطِيُسِبُ فِسَى تَارِيُحِه هُوَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ سُفُيَان بُنِ قَيْسٍ أَبُوْ بَكُرِ الْقَرَشِيِّ مَوْلَى بَنِى أُمَيَّةَ ٱلْـمَعُرُوُفُ بِابُنِ آبِى الدَّنيَا صَاحِبُ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ فِى الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ سُلَيْمَان الُوَاسَطِى وَسُلَيْمَانَ بُنَ الْمُنْذَرِ وَحَالِدَ ابْنَ حِدَاشٍ وَعَلِى بُنَ الْجَعْدِ وَحَلْفَ بُنَ هِشَامِ الْبَزَّارَ وَمُحَمَّدَ بُنَ سُلَيْمَان الُوَاسَطِى وَجَمَاعَةَ فِى طُبُقَتِهِمُ وَدُوْنَهُمُ \* رَوَى عَنَّهُ الْحَارِثُ بُنَ الْبَعْدِ وَالرَّقَائِقِ \* سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ سُلَيْمَان الُوَاسَطِى وَجَمَاعَةً فِى طُبُقَتِهِمُ وَدُوْنَهُمُ \* رَوَى عَنَّهُ الْحَارِثُ بُنَ الْبَعْذِ وَحَلُفَ بُنَ هِشَامِ الْبَزَارَ وَمُحَمَّدَ بُنَ جَعْفَرَ الْآرُ كَانِيَ وَجَمَاعَةَ فِى طُبُقَتِهِمُ وَدُوْنَهُمُ \* رَوَى عَنَّهُ الْحَارِثُ بُنَ الْمَعْذِ وَحَلَق بُنَ هَنَامِ الْبَزَ وَجَمَاعَةَ فِى طُبُقَتِهِمُ وَدُونَهُمُ \* رَوَى عَنَّهُ الْحَارِثُ بُنُ ابْنُ أَسَمَة وَمُحَمَّدُ بُنُ حَلْفٍ وَجَمَاعَةً كَثِيرَة \* وَكَانَ إِبُنُ إَسِى الدَّذِي مُعَوَى طَبُقَتِهِمُ وَدُونَهُمُ \* رَوَى عَنَّهُ الْحَارِثُ بُنُ اَبِى أَسَامَة وَمُعَشَدُ بُنُ

حضرت ' ابن ابي دنيا مِتاسة '

خطیب بغدادی بیسینی ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ حضرت ' عبداللہ بن محمد بن سفیان بن قیس ابو بکر قرش بیسینی ' بیں ۔ یہ بنی امیہ کے آزاد کردہ بیں اور حضرت' ابن ابی دنیا بیسین ' کے نام سے مشہور تھے ۔ زہد اور رقائق کے بارے میں بہت ساری تصانیف ہیں ۔ انہوں نے حضرت' سعید بن سلیمان واسطی بیسین ' ، حضرت' سلیمان بن منذر بیسینی' ، حضرت' خالد ابن خداش بیسین' ، حضرت' علی بن جعد بن سلیمان واسطی بیسین ' ، حضرت' سلیمان بن منذر بیسینی' ، حضرت' خالد ابن خداش بیسین ' ، حضرت' نامی معید بن سلیمان واسطی بیسین ' ، حضرت' سلیمان بن منذر بیسینی' ، حضرت' خالد ابن خداش بیسین ' ، حضرت' علی بن جعد بیسین ، مصرت' خلف بن ہشام بزار بیسین ' ، حضرت' حضرت' خالد ابن علاوہ ان طبقے کے اور بعد کے طبقے نے کشیر محدثین سے ساع کیا ہے ۔ اور ان سے حضرت' حارث بن ابی اسامہ بیسین ' ، حضرت ' محمد بن خلف محدثین بیسین ' کی ایک جماعت نے روایت کی ہے ۔ حضرت' ابن ابی دنیا بیسین' مودب ہوا کرتے تصاور خلف ای اولا دمیں ان کا شار ہوتا ہے ۔ ان کا انتقال ۲۰۱ ہم جری میں ہوا۔ ہمیں یہ خبر پیزی ہی ان کی پیدائش ' ، حضرت ' محکر میں اور خلف ای

(667) عَبْدُ اللَّهِ بُنُ أَحْمَدِ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ اَحْمَدَ بُنِ مُوُسىٰ ابْنِ زِيَادٍ ابُوُ مُحَمَّدِ الْجَوَالَيْقِتُ الْقَاضِى ٱلْمَعُرُوُفُ بِعَبُدَانَ مِنُ اَهُلِ الْاهُوَازِ كَانَ اَحَدُ الْحُفَّاظِ الْاثْبَاتِ حَدَّتَ عَنْ هُوَيُرَةِ بُنِ خَالِدٍ وَكَامِلِ بُنِ طَلْحَةَ وَاَبِى الرَّبِيْعِ الزُّهُرَانِيِّ وَسُلَيْمَانِ بُنِ اَيُّوْبَ \* مَاتَ بِعَسْكَرَ مُكَرَّمٍ سَنَةَ سِتِّ وَثَلاَتِ مِائَةٍ \* وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالىٰ

حضرت ' عبدالله بن احمد القاضي عبي '

خطیب بغدادی بینانی 'نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ' حضرت' عبداللہ بن احمد بن موی ابن زیاد ابو محمد جوالیقی بینانی' قاضی بیں، یہ' عبدان' کے نام سے مشہور تھے۔ان کاتعلق اہل اہواز سے ہے۔ بید تفاظ اور شبت لوگوں میں سے ہیں۔انہوں نے حضرت' ہر رہ بن خالد بینانی ' اور حضرت'' کامل بن طلحہ بینانی' اور حضرت'' ابور بیع زہرانی ہیں۔''، حضرت'' سلیمان بن ایوب حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ بیمرم کے شکر کے اندر ۲۰۳ ہجری میں فوت ہوئے اور ان کی پیدائش ۲۱۲ ہجری کی ہے

(668)عَلِتٌ بْنُ شُعَيْبِ الْبَزَازُ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِنْ تَارِيُحِهِ عَلِىَّ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ عَدِيّ بْنِ هَمَّامٍ آبُو الْحُسَيْنِ السِّمُسَارُ طُوْسِتُ الْآصُلِ\* سَمِعَ هُشَيْمَ بُنَ بَشِيْرٍ وَسُفُيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَ الْمَحِيْدِ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ آبِى رَوَّادٍ وَعَبْدَ اللّهِ بْنَ نُمَيْرٍ وَمَكِّيَّ بْنَ ابْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةً \* رَوى عَنْهُ عَبْدُ اللّهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغَوِتُ وَيَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنَ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِيُ وَجَمَاعَةٌ \* مَاتَ بِبَغُدَادَ سَنَةَ ثَلَابٍ وَّحَمْسِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالَى حضرت ''علی بن شعیب المز از مجتنبی'' خطیب بغدادی میتینه'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت ''علی بن شعیب بن عدی بن ہمام سمسار میتین'' کی کنیت'' ابوالحین'' ، بیاصل میں طوی میں ۔انہوں نے حضرت ''مشیم بن بشیر میتین ''مصرت'' سفیان بن عیینہ میتینہ''، حضرت''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد میتانیہ''، حضرت'' عبداللہ بن نمیر میتینہ ''محضرت'' ملی بن ابراتیم میتانیہ''، اور ایک جماعت سے ساع کیا ہے۔

ان سے حضرت'' عبداللہ بن محمد بغوی میں '، حضرت'' بچنی بن صاعد میں ''، حضرت'' محمد بن محمد باغندی میں نہ ''اورا یک جماعت نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۵۳، جری میں ہوا۔

(669) أَبُو الْبَخْتَرِيّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرِ الْعَنْبَرِيُّ

قَـالَ الْـخَـطِيْبُ فِـىُ تَـارِيُخِهِ سَمِعَ يَحْيِى بُنَ آدَمَ وَمُحَمَّدَ بُنَ بِشُرٍ وَابَا أُسَامَةٍ حَمَّادَ بُنَ أُسَامَةً وَحَسَّانَ الْجُعْفِىَّ\* مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى\*

حضرت ' ابوالبختر ی عبدالله بن محمه بن شاکر عنبری میشد '

خطیب بغدادی بیشی<sup>ن</sup> نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے حضرت' کیچیٰ بن آدم بیشین''، حضرت ''محمد بن بشر بیشین'، حضرت'' ابو اسامہ حماد بن اسامہ بیشین'، حضرت''حسان بعضی بیشین'' سے ساع کیا ہے ۔ان کا انقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

(670) عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْهَيْنَم

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْنَمِ بْنِ حَالِدٍ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَيَّاطُ يُعُرَف بِالظَّيْبِي \* سَمِعَ أَبَا عَنْبَسَةَ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَج وَإِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُحْنَيْدِ وَالْحَسَنَ بْنَ عَرُفَة \* مَاتَ سَنَةَ سِتِ وَعِشُرِيْنَ وَتَلاَثِ ماِنَةٍ \* وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَتَلاَثِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \*

خطیب بغدادی میشد" نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت' عبداللّّد بن بیٹم بن خالد خیاط مُتاثید" کی کنیت' ابوحک' ہے، یظیمی' کے نام سے بیچانے جاتے تھے۔انہوں نے حضرت' ابوعنب احمد بن فرج میشد"، حضرت' ابرا بیم بن عبداللّه بن جنید میشد" اور حضرت' حسن بن عرفہ میشد"، سے ساع کیا ہے ۔ان کا انتقال ۳۲۳، جری میں ہوا۔ان کی پیدائش

#10r}

(671) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ الْحَطِيْبُ فِی تَارِيْحِه هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الضَّرَّابُ \* حَدَّتَ عَنُ مُجَاهِدٍ بْنِ مُوْسَى وَعَلِيّ بْنِ سَالِم الطُّوْسِيِّ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّثَلاَثِ مِانَةٍ حضرت' عبداللہ بن ہارون بِشانة خطیب بغدادی بُیالیة ' نے اپنی تاریخ میں ذکرکیا ہے کہ حضرت' ابومحد ضراب بُیلید ' بیں۔ انہوں نے حضرت' مجاہد بن موی بُیلید' اور حضرت' علی بن طوی بُیلید'' سے ساع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۰۶ جری میں

ہوا۔

(672) عَبُدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هَلالَ بْنِ رَاشِدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمِن الشَّيْبَانِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ آبَاهُ وَعَبْدَ الْآعُلَى بُنِ حَمَّادِ وَكَامِلَ بُنَ طَلْحَةَ وَيَحُيٰى ابْنَ مَعِيْنٍ وَآبَا بَكُرٍ وَعُشْمَانَ اِبْنَى آبِى شَيْبَةَ وَشَيْبَانَ بْنَ فَرُوْحٍ وَآبَا خَيْنَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ وَخَلْقاً كَثِيراً\* رَوى عَنْهُ عَبُدُ اللّهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَدَائِنِيْ وَابَوُ الْقَاسِمِ الْبَغَوِتُ وَيَحْيى بْنُ صَاعِدٍ وَآبُوُ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمُ الْحَطِيُبُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَلاَتَ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ\*

حضرت ' عبدالله بن احمد بن عنبل بن بلال بن را شد ابوعبد الرحمن شيبا بي مع الله · · ·

خطیب بغدادی می بند : نی این تاریخ میں ذکرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے اپنو والداور حضرت : عبدالاعلیٰ بن حماد میں بند : ، حضرت : کامل بن طلحہ میں : ، حضرت : یحیٰ بن معین میں ، حضرت ن ابو کمر میں : ، حضرت : عثمان ابن ابی شیبہ میں ، محضرت : محضرت : محضرت : معرف میں ابند : ، محضرت : ابو القاسم بغوی محضد : ، محضرت : محضرت محضرت : محضرت محضرت : محضر

(673)عَلِيٌّ بْنُ الْمُثْنَى

هُوَ عَلِيُّ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ آبُوُ الْحَسَنِ ٱلْمَعْرُوُفُ ٱلْمَدَايِنِيُّ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه هُوَ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحْمِنِ بُنِ سَمُرَةَ الْقَرَشِيُّ وَهُوَ بَصَرِيٌّ سَكَنَ الْمَدَايِنَ ثُمَّ إِنْتَقَلَ مِنْهَا إِلَى بَعْدَادَ فَلَمُ يَزَلُ بِهَا اِلَى حِيُنِ وَقَاتِه وَصَنَّفَ بِهَا التَّصانِيُفَ الْكَثِيْرَةَ مَاتَ سَنَةَ ٱرْبَعِ وَّعِشُرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ خَمُسٍ وَّعِشُرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ \* وَلَهُ ثَلاَتُ وَتِسْعُوْنَ سَنَةَ خَمُسٍ وَّعِشُرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ \* وَلَهُ یہ حضرت ''علی بن محمد بن عبداللہ میں نظرین''، ان کی کنیت ''ابوالحسن' ہے، یہ 'مدائن' کے نام سے مشہور میں ۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے کی چھنرت ''عبدالرحمٰن بن سمرہ قرش میں '' کے آزاد کردہ میں ۔ یہ بھری میں اور مداین میں رہائش پذیر ہے، بھریہ بغداد چلے گئے ادراپنی وفات تک دہیں پرر ہے۔انہوں نے بہت ساری کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان کا انقال ۲۲۴ جری میں ہوا۔اورایک قول کے مطابل ۲۲۵ ہجری میں ہواان کی عمر ۲۲ برس تھی۔

(674) عَلِى التَسْتَرِى أَبُو الْقَاسِمِ ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه فَقَالَ عَلِى بُنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَزَّازُ الْمَعُرُوُفُ بِابْنِ التُسْتَرِي \* سَمِعَ اَبَا طَاهِرِ الْمُحْلَصِ وَمُحَمَّدَ بُنَ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ حَشْنَامِ كَتَبَتُ عَنْهُ وَسَالُتُهُ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ فِى صَفْرٍ سَنَة سِتِ وَتَمَانِيْنَ وَتَلاَتِ مِائَةٍ وَمَاتَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ سَنة اَرْبَعٍ وَسَبْعِيْنَ وَارْبَعِ مِائَةٍ \* حضرت 'على تسر كابوالقاسم جُسَدَ '

حضرت''امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت'' علی بن احمد بن محمد بزاز میں ''، ان کی کنیت' ابوالقاسم'' ہے ۔ یہ'' ابن تستر'' کے نام سے مشہور میں ۔انہوں نے حضرت'' ابوطا ہرمخلص میں ''، حضرت''محمد بن عبدالرحن بن 'شنام مِنِنَدِ'' سے ساع کیا ہے ۔ میں نے ان سے حدیثیں ککھی ہیں اوران سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا 'میری پیدائش ۲۸۶، جری ماہِ صفر المظفر میں ہوئی ۔اوران کا انتقال ۲۷، جری ماہِ رمضان المہارک میں ہوا۔

(675)عَلِتٌ بُنُ الْكَاسِ اَلْقَاضِتُ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه وَهُوَ عَلِى بَنُ مُحَمَّدِ بَنِ الْحَسَنِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ الْحَسَنِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ عَمَرَ بُنِ سَعُدِ بُنِ مَالِكِ بُنِ يَحْيٰى بُنِ عَمُرِوا بُنِ يَحْيٰى بُنِ الْحَارِثِ اَبُوُ الْقَاسِمِ النَّخْعِى ٱلْمَعُرُوُفَ بِابْنِ كَاسٍ نَسَبَهُ الدَّارُقُطْنِبِي كُوْفِى سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَحْمَدَ بُنِ يَحْيٰى بُنِ زَكَرِيَّا وَيَعْقُوبَ بُنِ يُوسُفَ ابْنِ زِيَادٍ وَالْحَسَنِ وُمَحَمَدٍ ابْنَى عَفَّانَ وَالْحَارِثِ بُنِ أَسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفًا بِفَقُهِ مَذُهَبِ ابِى حَيْيَةَ رَحَلَ مِنَ وَالْحَسَنِ وُمَحَمَدٍ ابْنَى عَفَّانَ وَالْحَارِثِ بُنِ أَسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفًا بِفَقُهِ مَذُهَبِ ابِى حَيْيُفَةَ رَحَلَ مِنَ وَالْحَسَنِ وُمَحَمَّدٍ ابْنَى عَفَّانَ وَالْحَارِثِ بُنِ أَسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفاً بِفَقُهِ مَذُهَبِ ابِى حَيْيُفَةَ رَحَلَ مِنَ وَالْحَسَنِ وُمَحَمَدٍ ابْنَى عَفَلُهِ مِنْ يَعْدَادَ وَالْحَارِثِ بُنِ أَسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفاً بِفَقُهِ مَذُهَبِ ابِى حَيْيُفَةَ رَحَلَ مِنَ

حضرت ''علی بن کاس القاضی چیپ ''

خطیب بغدادی م<sup>ین ،</sup> نے اپنی تاریخ میں ذکرکیا ہے' یہ *حضر*ت' <sup>دعل</sup>ی بن **محمد** بن حسن بن **محمد بن حسن بن محمد بن عمر بن سعد** 

بن ما لک بن یحی بن عمروا بن یحی بن حارث نخعی میشد ' میں ، ان کی کنیت ' ابوالقاسم' ہے۔ ید حضرت ' ابن کال بنیاسی ' مشہور ہیں ۔ حضرت ' دار قطنی بیشد ' نے ان کا نسب بیان کیا ہے ، یہ کوفی میں ، بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ وہاں پر حضرت ' احمد بن یحیٰ بن زکریا ہمیں ' ، حضرت ' یعقوب بن یوسف سیسی ' ، حضرت ' ابن زیاد میں رہائش پذیر رہے۔ وہاں پر حضرت ' احمد ہمیں ' جو کہ عفان دونوں میٹے ہیں ، حضرت ' حارث بن اسامہ ' بیان کی حوالے سے حدیث ، حضرت ' این کی ہے ، فاضل تھے، حضرت ' اما ماعظم ابو حلیفہ ' بیانی ' کی فقہ کو خوب جانے دوالے سے ، معنی دوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ثقبہ تھے، فاضل تھے، ولایت کے گورزر ہے چھر بغداد آ گے اور عاشورہ کے دن ۳۲۳ جری کو پانی میں ڈو بنے سے جمہ کو ہے گئے تھے اور شام اور رملہ کی دولایت کے گورزر ہے چھر بغداد آ گے اور عاشورہ کے دن ۳۲۳ جری کو پانی میں ڈو بنے سے جال بحق ہوئے تھے۔

(676) عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَلِي

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيُخِهِ عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمِ بْنِ حَسَّانَ آبُو الْحُسَيْنِ الْوَكَيْلُ ٱلْمَعُرُوُفُ بِـالْطَبَسِيِّ سَمِعَ ابْنَ سَلاَمِ الْفَاضَلِيَّ وَسَلاَمَ بْنَ عِيْسَى وَالْحَارِثَ بْنَ آبِى أُسَامَةَ وَإِبْرَاهِيْمَ الْحَرَبِيَّ وَعَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ وَآبَا بَكُرِ بْنَ آبِى الدَّنْيَا وَجَمَاعَةً \* قَالَ الْحَطِيْبُ آخْبَرَنَا آبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ آنَهُ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَسِيِّيْنَ وَمِانَتَيْنِ

حضرت ' عبدالصمد بن على عن الله '

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد بن کرم بن حسان الو کیل بیشد'' کی کنیت'' ابو الحسین'' ہے، یہ' طبسی'' کے نام سے مشہور تھے ۔انہوں نے حضرت'' ابن سلام فاضلی میں ''، مصرت'' سلام بن عسلی میں '' حضرت'' حارث بن ابواسا مہ مجاہد '' ، حضرت'' ابراہیم حربی میں '' ، حضرت'' ابن سلام فاضلی میں بند'' ، حضرت'' سلام بن عسلی میں '' دنیا مجاہد '' مارث بن ابواسا مہ مجاہد '' ، حضرت'' ابراہیم حربی میں '' ، حضرت'' ابن سلام فاضلی میں بند'' ، حضرت دنیا مجاہد '' ، ، اور محد ثین کی پوری ایک جماعت سے ساع کیا ہے ۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ، میں حضرت'' ابوالحسن قطان میں نے ''

(677) أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِتُ

قَـالَ الْحَـطِيُبُ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الْعَزِيْزِ بُنِ الْمَرُزَبَانِ ابْنِ شَابُوُرِ بُنِ شَاهَنُشَاهِ اَبُوُ الْقَاسِمِ ابْنُ بِنُسِتِ اَحْمَدَ بُنِ مُنِيْعِ الْبَغَوِتُ \* وُلِدَ بِبَغُدَادَ وَسَمِعَ عَلِتَى بُنَ الْجَعْدِ وَحَلْفَ بْنَ هِشَامِ الْبَزَّارَوَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الوهابِ الحارَثِي وَاَبَا الأُحوَصِ وَمحمدَ بنَ حيَّانَ وَاَبا نَصُرِ التَّمَّارَ وَيَحْيِّى بنَ عبدِ الحميدِ الْحمَانتَ وَاَحمدَ بِنَ حنبلِ وَعَلِقَ بْنَ الْمَدِيْنِيَ وَمَحمدَ بنَ حيَّانَ وَاَبا نَصُرِ التَّمَّارَ وَيَحْيِّى بنَ عبدِ الحميدِ الْحَمَانتَ وَاَحمدَ الوَهابِ الحارَثِي وَاَبَا الأُحوصِ وَمحمدَ بنَ حيَّانَ وَاَبا نَصُرِ التَّمَّارَ وَيَحْيِّى بنَ عبدِ الحميدِ الْحَمَانتَ وَاَحمد بن حنبلٍ وَعَلِي بنَ عبدِ الحميدِ الْحَمَانتَ وَاَحمانَةً سَنَعَ وَاَعَانَ وَعَمانتَ وَاَعَنْ مَ وَاللَّهُ الْ

## جطرت''ابوالقاسم بغوی <sup>مین</sup>ه''

خطیب بغدادی نے کہا ہے حضرت'' عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بن مرزبان ابن شابور بن شامنشاہ بیسین' کی کنیت'' ابو القاسم' ہے یہ حضرت'' احمد بن منیع بغوی سیسین' کے نوا ہے میں ۔ یہ بغداد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے حضرت'' علی بن جعد میسین''، حضرت'' خلف بن ہشام بزاز ہیںین'، حضرت'' محمد بن عبدالوہاب حارثی ہیسین'، حضرت'' ابو صفص میسینن' ، حضرت' محمد بن حیان نیسین'، حضرت'' ابو نصر تمار بنینین'، حضرت'' محمد بن عبدالوہاب حارثی ہیں یہ مصرت'' ابو محمد بن حیان نیسین'، حضرت'' ابو نصر تمار بنینین'، حضرت'' محمد بن عبدالوہاب حارثی ہیں یہ مصرت'' ابو صفص میں محمد بن حیان نیسین'، حضرت' ابو نصر تمار بنینین'، حضرت'' محمد بن عبدالوہاب حارثی ہیں یہ ، حضرت'' ابو صفص میں بن مدینی میں نی اور حدیث کی بورک ایک جماعت ہے ساع کیا ہے، ان کا نا م خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے ۔ پھران کے حالات زندگی کے آخر میں کا حال کا انتقال کا ساہجری میں ہوا۔ ان کی نمر ۱۰ سال اور ایک مادی میں کی میں ان کے مصرت'

(678)عَلِي بُنُ مَعْبَدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ مُجْمَلاً وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بُنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى كَثِيُرًا فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت ' علی بن معبد است.

حضرت''امام بخاری ہی<sup>ہیں</sup>'' نے اپنی تاریخ میں اختصار کے ساتھ ان کا ذکر کیا ہے۔ان مسانید میں ان کی حضرت''امام محمد بن حسن ہی<sub>ش</sub>ین'' کے حوالے سے کنیزر دایات موجود ہیں۔

(679)اَلتَّارُقُطنِتَى عَلِتَى بُنُ عُمَرَبُنِ اَحْمَدَ بُنِ مَهْدِي بُنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْعَمَّانِ بْنِ الْحَيَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارُ قُطَنِيَ

قَالَ الْحَطِيُبُ سَمِعَ آبَا الْقَاسِمِ الْبَعَوِىَّ وَآبَا بَكُرِ بْنِ آبِى دَاوُدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَبَدُرَ بْنَ الْهَيْشَمِ الْقَاضِى وَآحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ ابْنَ آخِيهِ وَالْفَضُلَ بْن آحْمَدَ وَخَلْقاً كَثِيْرًا رَوى عَنْهُ آبُو نُعَيْمٍ الْحَافِظُ الْآصْفَهَانِتُ وَآبُو بَكْرِ الْبُرْقَانِتُ الْحَوَارَزِمِتُ وَآبُو الْفَصْلَ بْن آحْمَدَ وَخَلْقاً كَثِيْرًا رَوى عَنْهُ آبُو نُعَيْمٍ الْحَافِظُ الْآصْفَهَانِتُ وَآبُو بَكْرِ الْبُرْقَانِتُ الْحَوَارَزِمِتُ وَآبُو الْفَصْلِ بْنَ آحْمَدَ وَخَلْقاً كَثِيْرًا رَوى الْقَاضِى الطِّبُرِ فَ وَجَمَاعَةً \* قَالَ الْحَطِيُبُ هُوَ وَحِيْدُ دَهْرِهِ وَفَرِيدُ عَصَرِهِ وَامَامُ وَقَتِهِ اِنْتَهَى الْمَن فَا الْحَدِيْتِ وَعَلَمُ الطَّبُرِي وَاللَّهُ مَعَانَةً عَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ وَحِيْدُ دَهْوِهِ وَفَرِيدُ عَصَرِهِ وَامَامُ وَقَتِبَهِ الْنَه مَعْرِفَةُ الْحَدِيْتِ وَعَلَمُ الْطَائِرِ عَلَيْ وَاللَّهُ مَعْرَانَ وَالْعُتَيْقِي وَآبُو الْحَطِيْبُ هُوَ وَحِيْدُ دَهُوهِ وَفَرِيد وَعَلَمُ وَقَتِهِ إِنَعَهَا اللَّاسَمِ وَالَعُو وَالْعَالَ الْحَطِيْبُ هُوَ وَحِيْدُ مَعْرَفَةُ الْحَدِيْتِ وَعَلَمُ وَقَتِهِ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَمَا الْحَالَةِ وَالا الْتُوالَةِ وَقَالَا عَالَهُ وَا وَعَبْدَ الْعَا وَعَلَمُ وَقَتِهِ وَاللَّصَلْ مَن وَ مَعْدَةً عَلَا الْعَرَوالَةِ مَا لَهُ الْعَدَيْتِ الْحَدِيْتَ \* مَعْمَة الْحَدَائِينَ وَ وَعَلَا مَا مَا مَاللَهُ وَاسَمَاء الرَّحَالَ وَالْمُ الْحَدَة مَالَةً الْحَدِيْتَ الْعَالَيْهِ مَعْرَضَ مَعْ وَالْعَالِ الْحَصَلِي مَا لَقَا مَالْحَدِيْتَ \* مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَتَمَا الْعَالِقُ مَ

بیستین کے خطیب بغدادی نے کہا ہے انہوں نے حضرت' ابوالقاسم بغوی نیستین حضرت' ابو بکرین ابوداؤد نہیستین ، حضرت' محمد بن محمد بن صاعد نہیستین ، حضرت' بدر بن نیشم قاضی نہیستین ، حضرت' احمد بن اسحاق بن بہلول نہیستین ، حضرت' عبدالو ہاب ا احیہ نہیستین ، حضرت' فضل بن احمد نہیستین اور بہت ساری محفوق ہے ساع کیا ہے اوران سے حضرت' ابونعیم الحافظ اصفہانی نہیستین حضرت' ابو بکر برقانی خوارز می نہیستین ، حضرت' ابوالقاسم بن بشران نہیستین ، حضرت' احمد بن احمال میں بن بہلول میں

خطیب بغدادی نے کہا ہے 'یہ یکتائے روزگار یتھے اور اپنے وقت کے امام تھے جکم حدیث کے ساتھ ساتھ معرفت حدیث ،معرفت ملل حدیث ،معرفت رجال ،احوالِ روات ، کے حوالے سے علم ان تک ختم تھا۔ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۳۰۵ ہجری کی ہے۔

(680) اَبُو حَفْصِ ابْنُ شَاهِيْنَ عُمَرُ بُنُ اَحْمَدَ بُنِ عُثْمَانٍ بُنِ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ حَفْصِ الْوَاعِظُ اَلْمَعْرُوْفْ بِإبْنِ شَاهِيْنَ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه سَمِعَ شُعَيْبَ ابْنَ مُحَمَّدٍ الذَارِعَ وَآبَا جُنْدُبِ التَّزَلِقَ وَمُحَمَّد بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُغْلَسِ • وَرَوى عَنْهُ الْمُتَيَقِقُ وَالتَّبُوْحِقُ وَالْجَوْهَرِيْ وَحَلَقٌ كَثِيْرٌ • قَالَ ابْنُ شَاهِيْنَ وُلِدُتُ سَنَةَ سَبْع وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ • آوَلْ مَا كَتَبُتُ سَنَةَ سَمَة تَمَان وَتَلَاتُوْحِقُ وَالْجَوْهَرِي وَحَلَقٌ كَثِيْرٌ • قَالَ ابْنُ شَاهِيْنَ وُلِدُتُ سَنَةَ سَبْع وَتِسْعِيْنَ وَماتَتَيْنِ • آوَلْ مَا كَتَبُتُ سَنَة تَمَان وَتَلَاتُ مَا فَيْنَ وَلِدُتُ سَنَة سَبْع وَتِسْعِيْنَ وَماتَتَيْنِ • آوَلْ مَا كَتَبُتُ سَنَة تَسَمَان وَتَلَاتِ مِعْتَ مِنَة وَصَنَّفَ تَلاَيْنِينَ مُصَنَّفًا التَّفْسِيرُ الْكَبِيرِ أَلْفَ جُزُع وَمَاتَتَيْنِ • آوَلْ مَا كَتَبُتُ سَنَة تَسَمَان وَثَلاَتِ مِانَةٍ وَصَنَّفَ تَلاَيْنِينَ مُعَنَّفًا التَفْسِير -والْمُسْنَدُ الْفُ وَحَمْسُ مِانَة جُزُعٍ - قَالَ سَمِعْتُ مِنَ السَّاحِي الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ إِبْن كَثِيْرًا آوْ كَانَ يَقُولُ لَيُوماً حَسِبْتُ مَا اشْتَرَيْتُ بِهِ الْحُبُزَ اللَى هذَا الْوَقُتِ فَكَانَ سَبْع مائَةِ دِرُهَمٍ • قَالَ التَرَاورُ دِيُ أَنْمَا هَيْنَ شَيْناً كَثِيْرًا آوْ كَانَ يَقُولُ لَيوُماً حَسِبْتُ مَا الشَتَرَيْتُ بِهِ الْحُبُو الْخُوقُتِ فَكَانَ سَبْعَ مائَةِ دِرُهَمٍ • قَالَ التَرَاورُ وَيْنُ شَيْئاً مُ مَنْ مَ مَعْذَا الْعَنْ شَيْئا كُنْتُ الْعَنْ رَائُ مَعْدَا الْعَائِي وَنُ مَا مَعْدَا إِنْ مَا مَعْنَ الْمُ مَا مَعْذَا الْعَرْبُ مَ

حضرت ' ابو حفص بن شابين عمر بن احمد بن عثمان بن احمد بن محمد بن ايوب ابو حفص واعظ ميشين

آپ' ابن شامین' کے نام ے مشہور تھے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے حضرت''شعیب بن محمد زراع بیسین'، حضرت''ابو جندب تزلی جیسین'، حضرت''محمد بن محمد بن مغلس میںین' سے ساع کیا ہے۔اور ان سے حضرت''منتقبی میںین'، حضرت'' تنوخی میںینی'، حضرت''جو ہری ہیںین' اورخلق کثیر نے روایت کیا ہے۔

حضرت'' ابن شامین بیسی'' کہتے میں' میری پیدائش ۲۹۷ ہجری کی ہے، سب سے پہلے میں نے جو حدیث ککھی ہے وہ ۲۰۰۸ ہجری میں ککھی اورانہوں نے ۲۰ مصنف تصنیف کئے ہیں اوران میں سے ایک تفسیر کبیر ہے جس کی ایک ہزار جلدیں میں۔اور ایک مند ہے جس کی ۲۰۰۵ اجلدیں بیں، آپ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' ساجی ہیںیہ'' کو پیہ کہتے ہوئے سنا ہے'وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت'' ابن شامین ہیں 'سیپ'' سے بہت ساع کیا ہے۔وہ فر ماتے ہیں' میں نے آج تک کبھی روٹی نہیں خریدی تو ان کے پاس سات درہم تھے۔دراوردی کہتے میں میں چارط کی روٹی ایک درہم میں خریدتا۔آپ فرماتے میں' حضرت'' ابن شاہین ہیں''' اس کے بعد طہر ےرپے کین ہمیں کوئی حدیث بیان نہ کی۔ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔

(681)قَاضِى الْقُضَاةِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

قَالَ الْحَطِيُبُ عَبُدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُوُ الْحَسَنِ الْأُسْتُرَابَادِتُ \* سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اِبُرَاهِيْمَ بْنِ سَلْمَةَ اَلْقَزُو يُبَى وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ الْأَصْفَهَانِتَ وَالْقَاسِمَ بْنَ صَالِح الْهَمُدَانِتَى وَكَانَ يَتَّخِذُ مَذُهَبَ الشَّافَعِتِي فِي الْفُرُوُعِ وَمَدُهَبَ الْمُعْتَزَلَةِ فِي الْاصُولِ \* وَلَهُ فِي ذَلِكَ مُصَنَّفَاتُ كَثِيْرَةٌ \* وَلِيَ قَصَاءَ الْقُصَاةِ بِالرَّى وَوَرَدَ بَغْدَادَ حَاجاً وَحَدَّتَ بِهِ حَدَّثَنَا عَنْهُ الْقَاضِيَانِ الْصِيْمَرِيُّ وَالتَّنُونِينَ مَالِح حضرت' قاضى القضاة عَتَرَابَة عَنْهُ الْقَاضِيَانِ الْمُعْتَزَلَةِ فِي الْقُرُونِ عَوْمَةُ مَنْ عَنْهُ اللَّهُ الْ

خطیب بغدادی بیسید ' نے کہا ہے حضرت ' عبد المجار بن احمد بن عبد المجار ابوالحسن استرابا دی بیسید ' نے حضرت ' علی بن ابراہیم بن سلمة قزوینی بیسید ' ، حضرت ' عبید الله بن جعفر بن احمد اصفهانی بیسید ' اور حضرت ' قاسم بن صالح بیسید ' بحد ن سماع کیا ہے ۔ انہوں نے فروع میں حضرت ' امام شافعی بیسید ' کامذہب اختیار کیا تھا اور اصول میں معتز لہ کا۔ اس حوالے سے ان ک بہت ساری تصانف موجود میں ، یہ ' رے' کے اندر مند قضاء پر فائز رہے، جب جبح کرنے کے لئے آئے تو بغداد میں بھی آئے اور وہاں پر انہوں نے حدیث کا درس دیا۔ بیسی ان کے حوالے سے حضرت ' صاح بیسید ' اور حضرت ' تواسم بن صالح بیسید ' بیسید حدیث بیان کی ہے۔ ان کا انتقال ۵ اہم جری میں ہوا۔

(682) اَبُوُ خَازِمِ الْقَاضِيُ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بُنِ عَبْدُ اللَّهِ أَبُوُ خَازِمِ الْقَاضِيُ

إسْتَقُضَاهُ الْمُعْتَصِدُ بِاللَّهِ عَلَى الشَّرُقِيَّةِ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَتَمَانِيُنَ وَمِانَتَيُنِ وَلِى الْقَصَاءَ قَبُلَ ذَلِكَ بِالشَّامِ وَالْجَزِيْرَةِ وَالْكَرُخِ مِنْ مَدِيْنَةِ السَّلاَمِ \* قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه كَانَ رَجُلاً دَيِّناً وَرُعاً عَالِماً بِمَذَاهِبِ اَهُلِ الْعِرَاقِ وَالْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَاَحْدَقَ بِالْمُحَاضِ وَالسَّجْلات \* سَمِعَ مُحَمَّدَ بُنَ بِشَارِ بِنُدَارَ وَمُحَمَّدَ بُنَ الْمُشَنَّى وَشُعَيْبَ بُنَ أَيُّوْبَ الصَّيْرَفِيِّ رَوَى عَنْهُ مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِتُ وَعَيْرُهُ وَكَانَ تِقَةً مَاتَ سَنَة إِنْتَيْ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالىٰ

حضرت ' ابوخازم قاضى عبدالحميد بن عبداللدابوخازم قاضى سي ،

معتضد باللہ نے ۲۸۳ ہجری کوشرقی علاقے میں ان کومسند قضاء پر فائز کرنا چاہاتھا اوراس سے پہلے ملک شام اور جزیرہ اور کرخ میں مدینة السلام کی جانب سے مسند قضاء پر فائز رہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے 'یہ دیندار اور پر ہیز گار شخص تھے، اہل عراق کے مذاہب کو خوب جانتے تھے ، فرائض اور حساب کو جانتے تھے، وہ دستادیز ات اور جو ڈیش ریکارڈ کے بہت ماہر تھے۔ انہوں نے حضرت''محمد بن بشار بندار ، حضرت''محمد بن مثنیٰ ہیں ''، حضرت'' شعیب بن ایوب صیر فی نہیں ''سے سماع کیا ہے ۔ اور ان سے حضرت'' مکرم بن احمد قاضی نہیں ''اور دیگر محد ثین نے روایات کی ہیں اور پیشہ تھے۔ ان کا انتقال۲۷ جمری میں ہوا۔

(683)عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْعَبَّاسِ بُنِ الْمُغِيُرَةِ الْجَوْهَرِيُّ أَبُوْ مُحَمَّدٍ

حَدَّتَ عَنْ آبِىٰ الْقَاسِمِ الْبَغَوِتِ وَمُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِى وَاَحْمَدِ بُنِ سَعِيْدِ الدَّمِشُقِيِّ وَعَلِيّ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيُزِ الظَّاهَرِيِّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ\* وَقَالَ حَدَّثَنِى عنهُ جماعَةُ سَمَّاهم ثمَّ قالَ ماتَ سَنَةَ حمسٍ وَستينَ وَثلاَتِ ماِئَةٍ\*

حضرت ' معلى بن عبدالله بن عباس بن مغيره جو ہرى ابو محمد خيشة '

انہوں نے حضرت' ابوالقاسم بغوی ہیں ''، حضرت' محمد بن محمد باغندی ہیں ''، حضرت' احمد بن سعید دمشقی ہیں ''، حضرت ''علی بن عبدالعزیز 'بیسی'' ظاہر سے حدیث بیان کی ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کے حوالے سے ایک جماعت نے مجھے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' پھر کہا'ان کا انتقال 13 ۳ جمری میں ہوا۔

(684)عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

هُوَ عُشُمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ عُثْمَانَ آبُو الْحَسَنِ الْعَبَسِتُّ الْكُوْفِى ٱلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ آبِى شَيْبَةَ آخُوُ آبِى بَكْرٍ وَالْقَاسِمِ فَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه كَانَ عُثْمَانُ الْاكْبَرُ رَحَلَ اللّى مَكَّةَ وَإِلَى الرَّى وَكَتَبَ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَالتَّفْسِيرَ وَنَزَلَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ الْاشْجَعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْدَرِيْسَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَهُشَيْمٍ \* رَوَى عَنْهُ اللَّهُ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ الْكَشْجَعِي وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْدَرِيْسَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَهُشَيْمٍ \* رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ مُحَمَّدُ وَمُعَيَّذِ اللَّهِ الْكَشْجَعِي وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْدَرِيْسَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَهُشَيْمٍ \* رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ كَاتِبُ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنُ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت' عثمان بن ابي شيبه جميسين

بیر صفرت'' عثمان بن تحدین ابراہیم بن عثمان عبسی ، کوفی ہیں ، ان کی کنیت'' ابوالحسن' ہے، بیر صفرت'' ابن ابی شیبہ ہیں ' نام سے مشہور ہیں ، بیر صفرت'' ابو بکر ہیں '' اور حضرت'' قاسم ہیں '' کے بھائی ہیں۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت''عثمان ﷺ''ان میں بڑے تھے،انہوں نے'' مکہ' اور'' رے' کابھی سفرکیاہے ،انہوں نے احادیث ککھی ہیں اور مسند اور تفسیر کی کتابیں ککھی ہیں ۔بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ' شريك بن عبدالله عيني '، حضرت' سفيان بن عيينه جيني '، حضرت' عبيدالله التجعي جيني '، حضرت' عبدالله بن عبيد بن ادر ایں ہیں '، حضرت' جریر بن عبدالحمید ہیں 'اور حضرت' 'ہشیم ہیں ''کے حوالے سے حدیث بیان کی ۔اوران سے ان کے بیٹے حضرت''محمد ہیں،''اور حضرت'' محمد بن سعد ہوں،' جو کہ داقدی کے کانب تھے اور حضرت''محمد بن محمد باغندی ہیں،''اور حضرت'' ابوالقاسم بغوی بیش<sup>ی</sup>''اورد گیرمحد ثین نے ردایت کی ہے۔ 😵 اللَّه كاسب سے مزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت'' امام اعظم صنیفہ جیسیۃ'' کے اصحاب سے روایات کی ہیں اور وہ روایا ت ان مسانید میں موجود میں ۔ (685)عَلِتٌّ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْن عَبْدِ رَبّهِ أَبُو الْحَسَن الطَّائِيُّ قَالَ الْخَطِيُبُ فِي تَارِيْخِهِ حَدَّتَ عَنْ اَبِيْهِ عَنُ بِشُرِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَرَوى عَنْهُ اَبُوْ بَكُرِ بْنِ الْجَعَانِيّ وَاَبُوْ طَالِبٍ آحْمَدُ بُنُ نَصْرِ الْحَافِظُ حضرت دعلی بن عبدالملک بن عبدر به ابوالحسن طائی میں یہ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے ،حضرت'' بشر بن ولید <sup>ہی</sup> ہے'' کے ذ ریعے حدیث روایت کی ہےاوران سے حضرت'' ابو بکر جعانی کچھن<sup>ی</sup>''اور حضرت'' ابوطالب احمد بن نصر کچھن<sup>ی</sup>'' حافظ نے روایت کی ہے۔ (686)عَلِتٌ بْنُ عِيْسَى الْوَزِيْرُ قَالَ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيُخِه عَلِتٌ بُنُ عِيْسَى بُنِ دَاؤَدَ بُنِ الْجَرَّاحِ وَزِيْرُ الْمُقْتَدِرُ بِاللّهِ وَالْقَاهِرُ بِاللّهِ سَمِعَ ٱحَمْدَ بْنَ يَزِيْدِ الْكُوْفِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيّ وَحُمَيْدَ بْنَ الرَّبِيْع وَعُمَرَ بْنَ شَبَّةً \* رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ ٱحْمَدَ بُنِ أَحْمَدَ بُنٍ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جُبَيْرِ الذَّهْلِتَّ وَكَانَ صَدُوْقاً آدِيْباً فَاضِلاً عَفِيفاً مُحِبّاً لأَهْلِ الْعِلْمِ مُكَثِّرًا لِلصَّلُوةِ وَالصَّوْمِ \* مَساتَ سَنَةَ أَرْبَعِ وَّتْمَسَانِيُنَ وَثَلاَتٍ مِانَةٍ وَكَانَ مَوْلِدُهُ فِي جَعِادِى الآخِرَةِ مِنْ سَنَةِ حَمْسٍ وَأَرْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ ح**ضرت <sup>دو</sup>علی بن تیسلی وزیر ت**جت ین خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' علی بن میسلی بن داؤد بن جراح بیسی''مقتدر باللّداور قاہر باللّدے وزیر ہے۔انہوں نے حضرت'' احمد بن پزید کونی ہیں''، ،حضرت'' حسن بن محمد زعفرانی ہیں''، حضرت'' حمید بن رہیں ہیں''اور

حضرت''عمر بن شبہ چیسی'' سے ساع کیا ہے۔اوران سے حضرت'' محمد بن احمد بن احمد بن عبداللَّّد بن جبیرز ہلی چیسی<sup>''</sup>، نے روایت

ww.waseemziyai.com

ک ہے، بیصادق تھے،ادیب تھے،فاضل تھے،عفیف تھے،اہل علم ہےمجت کرنے والے تھے،نماز وروز ہ کی کثرت کرنے والے تھے۔ان کاانقال۳۸۳ جری میں ہوا۔ان کی پیدائش ۲۴۵ جری ماہ جمادی الثانی کی ہے۔

(687) عَلِيٌّ بْنُ عِيْسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عِيْسَى بْنِ أَبَانَ بْنِ الْوَزِيْرُ الْمَذْكُورُ أَبُو الْحُسَيْنِ يَرُوِى عَنِ الْمُثَنَّى مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّنَمَانِيْنَ وَنَلاَثِ مِائَةٍ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِه حضرت محلى بن يسى بن على بن يسى بن ابان بن وزير بيسي "

ان کو حضرت'' ابوالحسین نہیں ''سین'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے ۔انہوں نے حضرت'' مثنی نہیں'' سے روایت کی ہے ۔ان کا انتقال ۲۸۷ ہجری میں ہوا۔ حضرت'' امام بخاری نہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندران کاذ کر کیا ہے۔ ------

(688)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ

قَـالَ الْـحَيافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِي تَارِيُخِه ذَكَرَ لِي وَلَدُهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مَ بِدِ الرَّحْمِنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي بَكُرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْحَافِظُ كَانَ وَالِدُهُ يَعْمَلُ الصَّفُرَ بِنَهَرُ انْقَلاَبِيْنَ فَ رُقِي وَهُوَ صَغِيرٌ فَسَسَمَّا تَسرُعُرَعَ حَمَلَهُ عَمُّهُ أَبُوُ الْبَرَكَاتِ إِلَى الْحَافِظِ آبِى الْفَصُلِ بُنِ نَاصِرٍ وَكَانَ صَدِيْقاً لَهُ وَسَالَهُ أَنْ تَسْمَعَهُ الْحَدِيْتَ فَاسْمَعَهُ مِنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيّ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ اللَّيْنُورِ ثُواَبِي الْقَاسِمِ هِبَةُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بُنِ حُصَيْنٍ وَأَبِى غَالِبٍ آحْمَدَ بُنِ الْحَسَنِ الْبَنَا وَأَبِى السَّعَادَاتِ أَحْمَدَ بُنِ أَحْمَدِ الْمُتَوَكِّلِى وَأَبِى عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ ٱلْمَعُرُوُفِ بِالْبَارِعِ \* ثُمَّ إِنَّهُ طَلَبَ بِنَفْسِهِ وَقَرَا عَلى آبِي بَكُرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَبَاقِبِي الْآنُصَارِيِّ وَاَبِى الْقَاسِمِ ابْنِ السَّمَرُقِنُدِيّ وَلاَزَمَ ابَا الْفَضُلِ بْنَ نَاصِرٍ وَقَرَاً عَلَيْهِ الْكَثِيرَ وَتَلَمَّذَ عِنْدَهُ ثُمَّ آنَّهُ لازَمَ آبَا الْحَسَنِ ابْنِ الْرَّاضُرْنِيَّ وَقَرَأُ عَلَيْهِ الْحَدِيْتَ وَالْوَعْظَ وَكَانَ يَجْلِسُ فِي آيَّامِهِ وَهُوَ صِبِيٌّ ثُمَّ بَعُدَ وَفَاتِهِ قَرَا الْفِقْمَ وَالْحِكَافَ وَالْجَدَلَ وَالْأَصُولَ عَلَى آبِي بَنُدِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّيْنُورِيّ وَعَلَى الْقَاضِي آبِي يَعْلَى مُحَمَّدِ بُنِ آبِي حَازِمِ الْفَرَّاءِ وَصَارَ مُعِبْدُ الْمَدُرَسَةِ ثُمَّ قَرَا الْأَدْبَ عَلَى ابِي مُسُرُرُ الْنِ الْجَوَالِيُقِيِّ وَاسْتَعَلَ بِعِلْم الْوَعْظِ حَتّى صَارَ أَوْحَدَ زَمَانِه فِي تَرْصِيْع الْكَلاَمِ وَرَأَى مِن قَبُوْل النّاسِ وَالْجَاهِ مَا لَم يَرَ أَحَدٌ فَبَلَهُ وَصَنَّفَ كُتُباً كَثِيْرَةً فِي آنُواع الْعُلُومِ (وَعَدّ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ مِنْ تَصَانِفِهِ الْمَشْهُورَةِ سَبْعِيْنَ كِتَاباً فَمِنْهَا مَا يَكُونُ عَشَرَ مُجَلَّدَاتِ ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ وَهٰذِه عُيُوْنُ تَصَانِيْفِه وَكَانَ إِذَا صَنَّفَ كِتَاباً كَبِيُوًا إخْتَصَرَ مِنْهُ كِتَاباً أَوْسَطُ ثُمَّ اِخْتَصَرَ مِنَ الْأَوْسَطِ كِتَاباً صَغِيْراً \* وَلَهُ مُصَنَّفَاتٌ صِغَارٌ كَثِيْرَةٌ وَقَالَ لاَ أَحَقِّقُ مَوْلَدِي غَيْرَ آند فَ أَ مَاتَ أَبِي فِي سَنَةِ أَرْبَعَ عَشَرَةَ وَخَمْسٍ مِانَةٍ وَقَالَتِ الْوَالِدَةُ كَانَ لَكَ مِنَ الْعُمُرِنَحُوُ مِنُ ثَلاَثِ سِنِيْنَ \* وَمَاتَ فِي الثَّانِي عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ سَبْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَحَمْسٍ مِانَةٍ \* وَدُفِنَ بِبَابٍ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّهُ تَعَالى \*

حضرت ''عبدالرحمٰن ابن جوزی <sup>مین</sup> یک

حضرت'' حافظ ابن نجار سینی '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت'' ابوالقاسم علی بن عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن ابو ہمرصدیق ﷺ''۔حضرت''حافظ ﷺ'' کہتے ہیں'ان کے دالد نہر قلابین پیتل ( کے زیورات بنانے ) کا کام کرتے تھے،ان کے والد کا انتقال ہو گیا ،اس وقت حضرت'' حافظ عبدالرحمٰن ابن جوزی میں '' بچے تھے ، جب سی تحبرا گئے تو ان کے چپا حضرت ''ابوالبرکات <sup>بی</sup>ست'' نے ان کو حضرت'' حافظ ابوالفصل بن ناصر <sup>بی</sup>سی<sup>،</sup> '' کے سپر دکردیا، بیان کے دوست بتھے،اوران سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ ان کوجدیث کا ساع کر دائمیں۔انہوں نے حضرت'' ابوالحسن علی بن عبدالواحد دینوری ب<sup>یسی</sup>'' سے حضرت'' ابوالقاسم مبة الله بن محمد بن محمد بن حسين بي<sup>ت</sup>، ، حضرت '' ابو غالب احمد بن حسن البنا <sup>بيت</sup>ن '، حضرت '' ابو سعادات احمد بن احمد متوكل من ، · · سے،اور حضرت ' ابوعبداللہ حسن بن محمد بن عبدالوہا ب سی · المعروف بالبارع سے حدیث کا ساع کروایا۔ پھرانہوں نے خوداس چیز کا مطالبہ کیا ادرانہوں نے حضرت'' ابو کمرحمہ بن عبدالیا تی انصاری ہیں''، حضرت'' ابوالقاسم ابن سمر قندی ہیں''، سے حدیث پڑھی۔ادر پھردہ حضرت'' ابوالفصل بن ناسر ہیں۔'' کے ساتھ رہے اوران سے شرف کلمذیا یا اورتما م احادیث ان کے پاس یڈ صیں ۔ پھر بی<sup>ح</sup>ضرت'' ابوانحس بن زاغونی <sup>ہوں</sup>'' کے پاس رے اوران کے پاس حدیث اور دعظ پڑھی ،اوران کے ایام میں وہ بیٹھا کرتے تھے، یہ بچے تھے، پھران کی وفات کے بعدانہوں نے حضرت''ابو بکراحمہ بن محمہ دینوری <sup>میں ہ</sup>'' اور حضرت'' قاضی ابو یعلیٰ محمد بن ابی حازم فراء جیسین کے پاس فقہ پڑھی،اختلاف پڑھا جدال اور اصول پڑ ھے۔ در بیدرسہ کے ناظم ہو گئے ۔ پھرانہوں نے حضرت'' ابومنصورا بن جوالیقی ج<sup>یسی</sup>''، سے ادب پڑھا اورعلم وعظ میں مشغول ہو گئے، یہاں تک کہ مرضع کلام کہنے میں یکتائے ر دزگار ہو گئے ادر لوگوں کی طرف ہے قبول عام ہوااور انہوں نے وہ مقام پایا جو آپ سے پہلے کسی نے نہ پایا۔ انہوں نے مختلف علوم میں بہت ساری کتا میں کھیں ۔حضرت'' حافظا بن نجار <sup>ہیں</sup> '' نے ان کی مشہور تصانیف میں • ۷ کتابوں کا ذکر کیا ہے،ان میں ایس کتابیں بھی ہیں جن میں ایک ایک کی دس دس جلدیں ہیں

پیم حضرت' حافظ میسین' نے کہا' بیان کی مستقل تصانیف ہیں اور بیتصانیف کا چشمہ بیضی، جب بیکوئی کتاب کیصتے تواس کو مخضر کر کے اس کی درمیانی کردیتے اور پھراس کواور بھی مختصر کر کے صغیر کردیتے ،ان کی بہت ساری صغیر مصنفات میں اور انہوں نے کہا بے میری پیدائش کی تحقیق نہیں ہے سوائے اس کے کہانہوں نے کہا ہے' میرے والد کا انتقال ساتی ہجری میں ہو گیا تھا اور والدہ نے کہا تھا' تیری عمر اس وقت سابری تھی ۔اور ان کا انتقال 220 ہجری ارمضان المبارک کو ہوااور جس کے قریب ان کو دفن کیا گیا۔

(689)عَبُدُ اللهِ بُنُ الْمُبَارَكِ بُنِ طَالِبِ بُنِ الْحَسَنِ بْنِ خَلْفِ الْعَكْبَرِ ثُ أَبُوْ مُحَمَّدِ الْحَنْبَلِيُّ

قَـالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِهِ قَرَاَ الْفِقُهَ عَلَى آبِى الُوَفَاءِ عَلِيّ بُنِ عَقِيْلِ وَآبِى سَعْدِ الْبَرُدَانِيّ وَسَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنَ الشَّرِيْفِ آبِى نَصْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ الزَّيْنَبِيّ وَآبِى الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ بُنِ آبِى عُنْمَانَ

بُنِ عَلِيِّ الدَّامِعَانِيِّ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُ سَنَةً تِسْعِ وَحَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مِانَةٍ \* وَسَمِعَ جَمَاعَةً \* سَمِعَ آبَا الْحَسَنِ آحْمَدَ ابُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الصَّلْتِ وَاَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بَنِ دَوُسَتِ الْعَلَّافِ \* مَاتَ فِى صَفْرٍ سَنَةَ اِحُدى وَسِيَّيُنَ وَاَرْبَعِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى \*

حضرت 'عبدالباقى بن محمد بن عبداللدانصارى عبيسين

یہ حضرت' ابو بکر کے دالد تھے، وہ مارستان کے قاضی تھے۔ حضرت' حافظ ابن نجار بہت ' کہتے ہیں' حضرت'' قاضی القصاق ابوعبداللّہ محمد بن ملی دامغانی بیت '' کے قریب حاضر ہوئے ،انہوں نے ۹۵۹ ہجری میں ان کی شہادت قبول کی ،اورایک جماعت سے انہوں نے ساع کیا ہے مثلا حضرت' ابوالحسن احمد بن محمد بن صلت بیت ''، حضرت'' احمد بن محمد بن دوست العلاف بیت '' ۔ ان کا انتقال ۲۱ ہم جمری میں ہوا۔

(691)عَبْدُ السَّلاَم الْقَزُويْنِي

قَـالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّتَجَادِ فِى تَارِيُحِهِ هُوَ عُبُدُ السَّلاَمِ اِبُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ يُوُسُفَ بُنِ اَبِى يُوُسُفِ الْقَاضِى الْقُزُوَيْنِتُ سَمِعَ اَبَاهُ اَبَا بَكرٍ وَعَتِبَهُ اَبَا اِسْحَاقَ اِبُرَاهِيْمَ وَبِالرَّى الْقَاصِى اَبَا الْمحسَنِ بُنَ عَبُدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الْاسْتَرَابَادِيَّ وَدَرَسَ عَلَيْهِ الْكَلامَ عَلَى مَذْهَبِ الْإِغْتِزَالِ وَبِاَصْبَهَانَ اَبَا نُعَيْمٍ وَبِهَمْدَانَ اَبَا طَاهِرِ الْمُحسَيْنَ بُنَ عَلِي بُنِ الْمُسَتَرَابَادِي أَنَا لَحَسَنِ وَالقَاضِى عَلَيْهِ الْمُكَلامَ عَلَى مَذْهَبِ الْإِغْتِزَالِ وَبِآصْبَهَانَ ابَا نُعَيْمٍ وَبِهَمْدَانَ اَبَا طَاهِرِ الْمُسَيْنَ بُنَ إطُرَابَلَسَ مِنُ بَلاَدِ الشَّامِ وَدَحَلَ دِيَارَ مِصُرَ وَاَقَامَ بِهَا زَمَاناً وَحَصَل مُتُباً نَفِيُسَةً وَعَادَ إلى بَعُدَادَ وَاسْتَوْطَنَهَا إلى حَالِ وَفَاتِه \* وَصَنَّفَ تَفُسِيُرًا حَمْسَ مِانَةِ مُحَلَّدَةٍ \* وَحَدَّتَ بِهَا فَرُولى عَنْهُ مِنُ اَهْلِهَا اَبُو بَكُو مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْبَاقِي وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرُقِنُدِيّ وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْاَنْمَاطِى وَاَبُو السَّعَادَاتِ الْعُطَارِ دِى \* وَصَنَّفَ تَفْسِيرًا الْسَاقِى وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرُقِنُدِيّ وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْاَنْمَاطِى وَاَبُو السَّعَادَاتِ الْعُطَارِ دِى \* الْفُضَلَاءِ فَصِيُحاً لِسُناً دَاعِياً إلَى الْاعْتِزَالِ \* مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتَمَائِينَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ \* وَدُفِنَ بِقُرُبِ اَبِى حَيْئِفَة وَبَلَغَ مِنَ الْعُصَيرِيتاً وَتِسْعِيْنَ سَنَةً وَذَكَرَ اَنَّ مَوْلِدَهُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَتَمَائِينَ وَالْبُعِمَانِهِ \* مِنَ الْعُمُدِيتاً وَتَسَعِيْنَ سَنَةً وَذَكَرَ اَنَّ مَوْلِدَةُ سَنَةَ ثَلَاتِ وَتَمَائِينَ وَتَلَابُ مِائَةٍ \*

حضرت ' حافظ ابن نجار بینید ' نے اپنی تاریخ کے اندرذ کر کرتے ہوئے کہا ہے یہ حضرت ' عبد السلام بن محمد بن یوسف بن ابو یوسف قاضی قزوینی بینید ' بیں \_ انہوں نے اپنے والد حضرت ' ابو بکر بینید ' اور اپنے چچا حضرت ' ابوا سحاق ابرا ہیم بینید ' ، ۔ سائ کیا ہے اور ' ر نے ' کے اندر حضرت ' قاضی ابو الحسن بن عبد البوبار بن احمد استرا بادی بینید ' ۔ ۔ ۔ ساع کیا ہے اور معتز لہ ک مذہب پر کلام کے دوالے سے ان سے بحث کی اور اصبہان کے اندر حضرت ' ابو علم بینید ' ۔ ۔ ، ہیں ۔ ، بینید ' ، ۔ ۔ مسین بن ملی بن حسن بینید ' سے انہوں نے اپنی تاریخ کے اندر حضرت ' ابو العمار بن احمد استرا بادی بینید ' سے ساع کیا ہے اور معتز لہ ک مذہب پر کلام کے دوالے سے ان سے بحث کی اور اصبہان کے اندر حضرت ' ابو تعلم بینید ' سے ، ہمدان کے اندر حضرت ' ابو طاہر معین بن ملی بن حسن بینید ' ، حضرت ' قاضی یوسف بن احمد بن نخ بینید ' سے ۔ پھر بیشام چلے گئے اور دہاں انہوں نے حران اور دیگر مقامات پر محد ثین سے سائ کیا ہے پھر شام کے علاقوں میں طرابلس نا می علاقے میں جا کرر ہائش پذیر ہو گئے اور پھر مصر کے اور پھر مصر کے معلوم کی معلوقوں میں طرابلس نا می علاقے میں جا کر ہو گئے اور پھر محکر کے اور کی کہا ہوں ہے حران اور

انہوں نے بہت نفیس کتابیں حاصل کیں اور پھر بغداد میں آ گئے اوروفات تک وہیں پر قیام پذیر ہے۔انہوں نے ایک تفسیر ککھی ہے جس کی ۵۰۰ جلدیں ہیں اور انہوں نے حدیث بھی بیان کی ہے اور وہاں کر ہے والوں میں ۔ حضرت' ابو بکر محمد بن عبد الباقی ہیں:''، حضرت'' ابو القاسم سمر قندی ہوتی''، حضرت' 'عبد الوہاب انماطی ہیں:''، حضرت'' ابو سعادات عطار دی ہیں:''نے ان ۔ حدیث روایت کی ہے اور یہ فضلاء میں سے تھے، ضیح اللسان تھے اور معتز لہ کے مذہب کے دائق تھے۔ ان کا انتقال ۲۸۸ جری میں ہوا اور حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ہوتین '' کے قرب میں ان کو دائی تھے۔

تھی اور بیدذ کر کیا گیا ہے کہان کی پیدائش ۳۹۳ ،جری میں ہے۔

(692) عُبَيْدُ اللَّهِ

قَـالَ اِبْنُ النَّحَارِ فِى تَارِيُحِهِ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الْجَلِيُلِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيّ التَّاوِيِّ اَبُوُ مُحَمَّدِ بُنِ اَبِى الْفَتُحِ بُنِ اَبِى سَعْدِ الْقَاضِى شُهُوُدٌ هُوَ وَابُوُهُ وَجَدَّهُ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِى الْقُصَاةِ اَبِى الْقَاسِمِ عَلِيِّ بُنِ الْحُسَيْنِ الزَّيْنِيِ سَنَةَ الحُدَى وَارْبَعِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ \* وَاسْتَنَابَهُ قاضِى الْقُصَاةِ اَبِى بُنُ احْمَدَ الذَامَعَانِى فِى سَنَةِ شَمَانِيْنَ وَاذِنَ لَهُ فِى الشَّهَادَةِ عِنْدَةُ وَعَلَيْهِ فِيمَا يُسَ مُنْ الْحَسَنِ عَلِيَّ مُعَمَّد بُنِ الْحُسَيْنِ الْعَصَى الْمُعَافِي الْقَاصِى مُعَدِ الْقَاصِمِ عَلَيْ مُنْ الْحُمَدَ الدَّامَعَانِ فَى سَنَةِ أَمَانِيْنَ وَاذِنَ لَهُ فِى الشَّهَادَةِ عِنْدَهُ وَعَلَيْهِ فِيمَا يُسَجِّلُهُ وَكَانَ عَلَى الْقُصَاءِ الْى مُنْ احْمَدَ الذَامَعَانِ فَى سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَاذِنَ لَهُ فِى الشَّهَادَةِ عِنْدَهُ وَعَلَيْهِ فِيمَا يُسَجِّلُهُ وَكَانَ عَلَى الْقُصَاءِ الْى الْ الدَّامِعَانِى فِى الْقَضَاءِ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتِّ وَّثْمَانِيْنَ اِسْتِنَابَ الْقَاضِى اَبَا عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ السَّاوِى ثُمَّ لَزِمَ مَنُزَلَهُ وَعَجِزَ عَنِ الْحَرْكَةِ وَالنَّهُوْضِ وَصَارَ حَلِيْفَ الْفِرَاشِ اللى حِيْنِ وَفَاتِهِ وَكَانَ شَيْخُ الْقُضَاةِ وَالشُّهُوْدِ فِى وَقَتِهِ وَهُوَ آخِرُ مَنْ بَقِى مِنْ شُهُوْدِ الزَّيْنَبِي وَكَانَ فَقِيْهاً فَاضِلاً عَلَى مَذْهَبِ اَبِى حَيْنِيْ وَعَانَ شَيْخُ الْقُضَاةِ وَالشَّهُوُدِ فِى وَقَتِهِ وَهُو آخِرُ مَنْ بَقِي مِنْ شُهُوْدِ الزَّيْنَبِي وَكَانَ فَقِيْهاً فَاضِلاً عَلَى مَذْهَبِ اَبِى حَيْنِهُ عَادِ فَا بَالاً حُكَامِ وَالْقَضَايَا وَرُعاً مُتَدَيِّنَا عَفِيهُ فَا نَدَرُهاً عَلَيْهِ مَهَابَةً وَوَقَارٌ وَلَهُ جَلالَةٌ فِى النَّفُوْسِ وَمَكَانِ وَعَلَى وَجْهِهِ آنُوارُ الطَّاعَةِ وَهَيْبَةُ الدِيْنِ وَكَانَ يُقِيْهُ جَاةِ الشَّرْعِ وَيَسُوى عَلَيْهِ مَهَابَةً وَوَقَارٌ وَلَهُ جَلالَةٌ فِى النَّفُوْسِ وَمَكَانِ وَعَلَى وَجْهِهِ آنُوارُ الطَّاعَةِ وَهَيْبَةُ الدِيْنِ وَكَانَ يُقِيْهُ جَاةِ الشَّرْعِ وَيَسُوى عِنْدَهُ الْقَوِقُ وَالضَّعِيْفُ وَالشَّدِينَة وَمَكَانِ وَعَلَى مَائِيهُ فَاسُرَيْ السَافِي فَى مُنْهُ عَبْدَةُ الذِيْنَ وَكَانَ يُقِيهُ مُ الْوَارُ الطَّاعَةِ وَجَيْبَةُ الذِيْنِ عَذَى وَالَيْ وَى وَصَارَ حَلْيُفُوسِ وَمَكَانَ وَعَلَى وَجْفَةِ مَا الْتَابِ مَعْ وَالْقُوسَ وَالتَ

(قَالَ) الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بَقِى نِيُفاً وَحَمْسِيْنَ سَنَةً يَشْهَدُ وَيَقْضِى بَيُنَ النَّاسِ عَلَى اَحْسَنِ طَرِيْقَةٍ وَاَجْمَلِ سِيُسرَةٍ وَيَشُكُرُهُ العَّامُ وَالْحَاصُ سَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنُ اَبِى الْقَاسِمِ هِبَةِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ عُمُرَةِ الْجَوِيْرِيّ وَاَبِى نَصْرٍ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ وَاَبِى الْبَرُكَاتِ عَبْدِ الْوَهَابِ بْنِ الْمُبَارِكِ الْلَائَمَاطِيِّ وَغَيْرِهِمْ \* حَدَّتَ بِكِتَابِ السُّنَنِ لِلَابِى دَاؤَدَ الشَّجَسْتَانِى وَكِتَابِ النَّسْبِ لِلزُّبَيْرِ بْنِ بَكَّارِ عَنُ اَبِى الْمُبَارِكِ الْلَائماطِيِّ وَغَيْرِهِمْ \* حَدَّتَ بِكِتَابِ السُّنَنِ لَابِى دَاؤَدَ الشَّجَسْتَانِى وَكِتَابِ النَّسْبِ لِلزُّبَيْرِ بْنِ بَكَارٍ عَنُ اَبِى الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَرَّاءَ وَبِغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْكُبُورَاءِ وَقَالَ الْحَسَيْنِ بْنِ الْفَرَّاءَ وَبِغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْتَسْبِ لِلزُّبَيْرِ بْنَ بَكَارِ عَنْ الْعُسَينِ بْنِ الْفَرَّاءَ وَبِغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْتَسْبِ وَقَالَ الْحَسَيْنِ بْنِ الْفَرَّاءَ وَبَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْتَسْبِ لِلزُّبَيْرِ بْنِ بَقَالَ فِى مُحَرَّةِ وَ عَنْ وَعَالَ الْحَسِينَ مَنْ الْعَمَانَةِ تَعْمَى مَعْنَاهُ سَالَيْتَهُ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ فِى مُحَرَّمَ الْتَعَسُ كُو وَقَالَ الْحَالَة فَى مَحَرًا مَعْدَيْ وَبَيْ الْمَالَةُ عَالَهُ بَعْرَا لَهُ بَنْ مَعْمَة مَنْ عَمْ وَالَة فَى

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوُحِى الْاَرُبَعَةِ فِى مُسْنَدِ الْحَافِظِ ابْنِ الْمُظَفَّرِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مَا مَرَّ فِى اَوَّلِ الْكِتَابِ\* حضرت مبيداللّد بَيْنِيْ

حضرت ' ابن نجار بیست ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے یہ حضرت ' عبید اللہ بن محمد بن عبد الجلیل بن محمد بن حسن بن علی سادی ابو محمد بن ابوالفتح بن ابی سعد قاضی شہود بیست ' بیں ۔ یہ اوران کے والد اوران کے دادا حضرت ' قاضی القصاق ابو القاسم علی بن حسن زینبی بیست ' کے پاس اہم، جری میں آئے تھے ۔قاضی القصاۃ حضرت ابوالحسن علی بن احمد دامغانی بیست ' • ۸، جری میں ان کواپنانا ئب مقرر کیا۔ اوران کوجتنی ذ مہداریاں دیں ، ان میں ان کو گوا، بی کی اجازت دی اور بیا ج

جب ان <sup>کے</sup> جیتیج حضرت'' ابوالقاسم عبداللّہ بن احمہ بن حسین دامغانی ہیں ''۵۵۲ جمری میں بغداد کی مند قضاء پر فائز ہوئ تو قاضی نے حضرت'' ابوعبداللّہ ابن ساوک ہیں '' کواپنانا ئب مقرر کرلیا۔ پھروہ گھر میں ہی رہنے لگ گئے ، چلنے پھر نے سے بھی عاجز ہو گئے اور بیدد فات تک صاحب فراش رہے۔

بیا بنے زمان میں قاضوں کے اور گواہوں کے شیخ تصاور بیان لوگوں میں سب سے آخری میں جوزینبی کے گواہوں میں سے باقی بنچ تھے، یہ فقیہ تھے،اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں'' کے مذہب کے فاضل تھے،احکام اور قضایا کو جاننے والے تھے، پر میزگارادردیندار سے ،عفت والے سے اور صاف ستھرے رہنے والے سے ،ان کارعب اور دبد بہ اور وقار تھا اور نفوس میں ان کی بزرگ تھی اور ایک مقام تھا ،ان کے چہرے پراطاعت کا نور تھا اور دین کی ہیت تھی ، یہ شریعت کے رعب کے ساتھ اقامت کیا کرتے ستھے،ان کے پاس طاقت ور اور ضعیف اور شریف اور رذیل فیصلے کی مجلس کے اندر برابر ہوا کرتے تھے، اور جب کی فقیر کے اوپر حق واجب ہوجا تا اور صاحب حق اس کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا تو اس کی طرف سے خود ادائیگی کردیا کرتے تھے، حالانکہ وہ خود زیادہ مالدار نہیں تھے۔

حضرت' حافظ ہیں '' کہتے میں' ۵۰ سال ہے کچھزیا دہ عرصہ بیگواہی دیتے رہے اور بیاحسن طریقے سے لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے اور اجمل سیرت کے ساتھ اور خواص وعوا مان کے شکر گز ارتھے۔

انہوں نے حدیث شریف حضرت'' ابوالقاسم ہبة اللہ بن احمد بن عمرة الجریری بیسی''، حضرت'' ابونصر احمد بن محمد بیسی'' حضرت '' ابو البرکات عبدالوباب بن مبارک انماطی نبیسی'' اور دیگر محد ثنین سے سن ہے ۔انہوں نے حضرت'' ابوداؤد بحستانی نبیسی'' کی کتاب'' سنن'' اور حضرت'' زبیر بن بکار نبیسی'' کی '' کتاب النسب'' حضرت'' ابو الحسن بن فراء بیسی'

حضرت'' حافظ ہیں '' کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے ، یہ نقہ تھے ، میں تھ ، میں نے ان جیسا عالم نہیں دیکھا ، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا : تو انہوں نے کہا' ۵۱۲، جری محرم الحرام میں پیدائش ہوئی۔ ان کا انقال ۵۹۲ ہجری ما دِحرم میں ہوا۔ ان کوشو نیز بیہ کے اندران کے گھر دالوں نے قریب دفن کیا گیا اور بیا پنے گھر دالوں میں سے زند ہر سنے والے سب سے آخری بینے اوران کی کوئی اولا دندتھی۔

لای اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''حافظ ابن مظفر ہیں'' کی مسند میں میرے چارشیوخ میں سے بیا کی شخ ہیں اول کتاب کے اندران کاذ کرگز رچکا ہے۔

(693) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْأَنْمَاطِتُ

قَـالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّتَجَارِ فِى تَارِيْحِهِ عَبْدُ الْوَقَابِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ أَحْمَدَ بُنِ الْحَسَنِ بْنِ بُنْدَارٍ آبُو الْبَرَكَاتِ الْاَنْمَاطِيُّ مِنُ اَهْلِ نَهْدِ الْقَلَابِيُنَ \* سَمِعَ وَقَرَا الْكَثِيرَ وَحَصَلَ الْعَالِى وَالنَّاذِلَ وَلَمْ يَزَلُ يُسْمِعُ وَيُفِيْدُ النَّاسَ الى آخرِ عُمُرِه \* سَمِعَ آبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيَّ وَآبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ عَلِي النَّاسَ الى آخرِ عُمُرِه \* سَمِعَ آبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي الْالْنُ مَاطِى وَاللَّانِي وَحَلَقاً كَثِيرُ الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ عَلِي وَاللَّاسَ الْى آخرِ عُمُرِه \* سَمِعَ آبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي الْالْسَارِ الى قائمَ وَابَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ عَلِي الْالْنُ مَاطِى وَعَلِي بْنَ الْحَمَدِ فَي مَعَمَدِ التَّسْتَرِي قَوَابَا الْحِطَابِ نَصْرَ بْنَ الْحَمَدِ بْنَ الْتَعْوِي فَي عَلِي رَوْى عَنْهَ أَبُو الْفَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِي فَرَى الْعَالِي فَي وَعَلَيْ الْمُ الْحَدَى وَاللَّهُ مَعْدَ الْعَذِي فَي عَبْدَ الْعَاقَابِ بْنُ الْمُبَارَ فَى الْتَعْدَى وَ وَعَلَيْ مَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِي فَي الْمُولِ الْمُنَا فَى الْعَلْ بُعْدَ الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَاقَقَلَ عَلْقَاسِمِ عَبْدَا الْعَالِي فَ وَالْانُ مَالَمَ الْمَا فَي مَعْدَلَةُ الْعَاسِ وَ عَلَى الْحَمَدَ فَى مَعْمَدَ اللَّهُ مَعْتَ الْعَالِي ف وَوَا يَعْدَى مَا الْعَالِي وَ عَلَيْ الْعَارِ وَ الْنَقَاسِ وَ عَبْدَ الْعَالِي وَ عَلَيْ الْمُو الْعَالِي الْ & 111 è

حضرت ' عبدالو ما بن بن مبارك انماطي مجتهد '

حضرت'' حافظ ابن نجار سیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا' حضرت'' عبدالو ہاب بن مبارک بن احمد بن حسن بن بندارابوالبر کات انماطی ہمیں'' بینہرالقلا مین والےلوگوں میں سے ہیں۔

انہوں نے بہت سارے لوگوں سے ساع بھی کیا ہے اور قر اُت بھی کی ہے اور عالی اور نازل سندیں حاصل کی ہیں اور بیسلسل سنتے رہے اور اپنی عمر کے آخر تک لوگوں کو فائدہ پہنچا تے رہے۔

انہوں نے حضرت' ابو محمد عبداللہ بن محمد بن علی زینبی میں ' ، حضرت' ابوالقاسم عبدالعزیز بن علی انماطی میں ' ، حضرت' علی بن احمد بن محمد تستر کی میں ' ، حضرت' ابوالخطاب نصر بن احمد بن نصر مجمع ' اوران کے علاوہ محد ثنین کی بہت بڑی تعداد سے سائ کیا ہے ۔ حضرت' ابوالفرخ ابن جوزی میں ' اور ابواحمد عبدالوہاب بن سکینہ میں ' ، حضرت' ابو محمد بن اخصر میں ' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۸ جمری میں ہوااوران کی پیدائش' ۲۳ ہم جمری کی ہے۔

(694)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَة

حضرت ''عبدالوباب بن سکینه <sup>عیبی</sup>''

حضرت' حافظا بین نجار نہیں'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت' عبدالو ہاب بن علی بین عبیدہ ابواحمد بین ابومنصور نہیں'' ، یہ' ابن سکینہ نہیں'' کے نام سے مشہور میں ۔ بیا پنے وقت کے شیخ تھے، اساد، معرفت ، آثار، زبد، عبادت میں سب سے آگے تھے۔ان کے والد نے ان کو بچپن میں حدیث کا ساع کروایا، حضرت'' شیخ ابوالفصل بن ناصر نہیں'' کے افادات میں سے اور حضرت'' ابوالقاسم ہبة اللہ بن محمد بن حسین نہیں '' کی قراءت میں سے اور حضرت'' زاہر بن طاہر شحامی نہیں'' اور ابو عبداللہ محمد بن حموبیہ جو پنی جیسی<sup>،</sup> 'اور ان کے بھائی حضرت'' عبدالصمد جیسی''اور حضرت''ابو غالب محمد بن حسن الماوردی جیسی'' کے افادات سے۔

پھر یہ حضرت'' ابوسعدا بن سمعانی میں '' اور حضرت' ' ابوالقاسم بن عسا کر دمشق میں '' کے صاحب بنے اوران سے بہت ساری احادیث کا ساع کیا، نیز حضرت'' ابو بکر حمد بن عبدالباقی میں '' اوران کے والد حضرت'' ابومنصور علی بن علی میں دادا حضرت'' ابو البر کان اساعیل بن احد سمر قندی میں ''، حضرت'' ابو البر کات عبدالوہاب بن مبارک انماطی میں ''اور ایک جماعت سے حدیث کا ساع کیا ہے، حضرت'' حافظ میں '' نے ان کا ذکر کیا ہے۔ م

ان کے احوال ذکر کئے ہیں اوران کا تمام<sup>حس</sup>ن طریقہ کھا ہے پھر کہا ہے <mark>می</mark>ں نے ان سےان کی پیدائش کے بارے میں پو چھا تو انہوں نے کہا ۵۱۹ جمری ماہ شعبان المعظم کی ۲ تاریخ جمعہ کی رات کو پیدا ہوا اوران کا انتقال ۲۰۷ جمری ماہ ربیع الآخر کی ۱۳ تاریخ کو پیر کے دن دو پر کے دفت ہوا۔

اللہ کاسب سے مزور ہندہ کہتا ہے: تاریخ حضرت' ابن احمد بن صنبل میں، 'کے اندر سیمبر ے شیوخ کے شخ ہیں۔

(695)عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ عَلَوِي آبُو الْعَزِيْزِ آبِي حَرْبِ

مِنُ اَهُ لِ الْحَرُبِيَّةِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَادِ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ الْحَدِيْتَ الْكَثِيرَ وَطَلَبَ بِنَفْسِهِ وَقَرَاً عَلَى الْمَشَائِخِ وَحَصَلَ الْأَصُوْلَ وَكَتَبَ بِخَطِّهِ وَلَمُ يَزَلُ يُفِيُدُ النَّاسَ خَتَّى تُوُفِّى \* سَمِعَ ابَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللَّهِ بُنَ الْحَسَنِ وَإِبْنَ آبِى الْعَزِّ اَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَادِشٍ وَابَا غَالِبِ اَحْمَدَ وَابَا عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى إَبْنَ عَلِي بُن الْبَحَسَنِ وَإِبْنَ آبِى الْعَزِ اَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَادِشٍ وَابَا غَالِبِ اَحْمَدَ وَابَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْدِ اللَّهِ بُنَ الْبَحَسَنِ وَإِبْنَ آبِى الْعَزِ اَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَادِشٍ وَابَا عَالِبِ اَحْمَدَ وَابَا عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى الْمَرُزُوقِقَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِي بْن الْبَحَسَنِ وَابْنَ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَوَّاءِ وَابَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ الْمَرُزُوقِقَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَحَسَنِ وَابَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدَ بْنِ الْفَوَّاءِ وَابَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ الْمَرُزُوقِقَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْتُ وَابَعَ الْمَع الْبَحَسَيْنِ الْمَورُ وَقِتَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مُنَ عَبْدِ اللَّهِ مُنَ الْمَولُ وَيْ مَعْ الْتَا

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْحِي فِي مُسْنَذٍ طَلْحَةِ بُنِ مُحَمَّدٍ

حضرت 'عبدالمغيث بن زمير بن علوى ابوالعزيز ابوحرب فيسيد '

ابن نجار ہمیں ''نے سب کے نام ذکر کئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں' پھر میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا توانہوں نے کہا' •• ۵ ہجری میں ان شاءاللہ تعالٰی اور ۳۸ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔ 🕲 اللہ کاسب سے کمز در بند دکہتا ہے : حضرت'' طلحہ بن محمد 🚎 '' کی مسند میں بیہ میر ے شیوخ کے شیخ ہیں۔ (696) عَبُدُ الْمُنْعَمِ بْنُ كُلَيْبِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِي تَارِيُخِهِ هُوَ عَبْدُ الْمُنْعَمِ بُنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بُنِ سَعْدِ بْنِ صَدَقَةَ بُنِ الْخِضْرِ بُنِ كُلَيْبِ أَبُو الْفَرُج بْنِ أَبِي الْفَتْح التَّاجِرِ مِنْ سَاكِنِي دَرْبِ الْآجَرَدِ وُلِدَ فِي بَعْدَادَ وَبَكَّرَ بِهِ فِي سِمَاع الْحَدِيْثِ وَحُهُرُهُ سِتُّ سِنِيْنَ فَبَكَّرَ بِهِ عَمُّهُ آبُوْ عَبُدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ فَٱسْمَعَهُ مِنَ الشَّرِيْفِ آبِى طَالِبِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيَّ الزَّيْنَبِيِّ وَاَبِى الْقَاسِمِ عَلِيّ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ بَيْانِ وَاَبِى عَلِيّ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ نَبْهَانَ وَاَبِى عُثْمَانَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَكَّةَ الْاَصْبَهَانِيّ وَجَمَاعَةٍ \* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجّادِ وَكَانَتْ لَهُ اِجَازَةٌ مِنَ الشَّويُفِ آبِس الْعَزِّ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُحْتَارِ بْنِ الْمُؤَيَّدِ وَآبِى الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ مَيْمُوْنَ الْبَرَسِيّ وَآبِى الُخَطَّابِ مَحْفُوْظِ ابْنِ أحمدِ أَلاَوُدَانِي وَأَبِي البرَكاتِ طَلْحَةَ بنِ أحمدَ العَاقُوْلِي وَأَبِي طاَهرِ عَبْدِ الرَّحمنِ ابنِ ٱحْسَمَدِ بُسنِ عَبُدِ الْقَادِرِ بُنِ يُوْسُفَ وَاَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بُنِ قُرَيْشٍ وَاَبِي الْحُسَيْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الُبَساقِتِي المَدَّوُرِيّ وَعَبدُ الْوَهَّابِ بُنِ أَحْمَدِ بُنِ الضَّحَاكِ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ هِبَةِ اللهِ ابْنِ النَّحُوِيّ وَأَحْمَدِ بُنِ عَبْدِ الُبَسَاقِبِي بُسنِ بِشُو الْعُطَارِدِيّ وَعَبْدِ اللّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ خَيْثَمَةِ ٱلآجَرِيّ وَاَبِى الْفَتُح اَحْمَدِ بُنِ اَحْمَدِ بُنِ هِبَةِ اللّهِ الُعِرَاقِتِي وَسَعُدِ اللَّهِ بُنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَيُّوْبِ الْبَزَّارِ وَآبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَكِيّ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلاَفِ وَآبِي السُمُعَالِيُ هِبَةِ اللَّهِ بُنِ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بُنِ عُثْمَانَ وَإِبْنِ الشَّوَاءِ وَآبِي طَاهِرٍ حَمْزَةَ بُنِ مُحَمَّدِ التَّرَاوَرُدِيّ وَجَمَاعَةٍ وَغَيْرِهِمْ وَتَفَرَّدَ بِالرَّوَايَةِ عَنْ هُؤُلاًءٍ بِبَغُدَادَ \* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ سَمِعَ مِنْهُ شُيُوْخُنَا ابُو الْفُرْج ابْنُ الْبَجَوُذِيِّ وَأَبُوُ مُحَمَّدِ الْآحُصَرُ \* وَعُمَرُ وَٱلْبَحَقَ الْصِّعَارَ بِالْكِبَارِ وَصَارَتِ الرَّحْلَةُ إِلِيْهِ مِنُ الْاقْطَارِ \* كَتَبَ ٱحادِيْتَ الْحَسَنِ بُنِ عَرُفَةَ بِخَطٍّهِ وَلَهُ سَبُعٌ وَّتِسْعُوْنَ سَنَةً خَطاً مَلِيُحاً وَحَدَّتَ بِهِ مِنْ لَفُظِهِ فِي مَجْلِس عَام حَضُرِه خَلْقٌ كَثِيرٌ وَحَضَرَتُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ فِي آخِرِ الْمَجْلِسِ وَسَمِعْتُ بَعْضَهُ مِنْ لَفْظِه وَقَدْ كَنْتُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَبُلَ ذَلِكَ مَرَّتَيُنٍ \* ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ رَحِمَهُ اللَّهُ كَانَ مِنُ اَعْيَان التُّجَارِ وَاَرْبَابِ الثُّرُوَةِ الْوَاسِعَةِ وَقَدْ سَافَرَ كَثِيرًا فِي طَلُبِ الْكَسُبِ بَرًّا وَبَحُرًا وَرَأَى الْعَجَائِبَ ثُمَّ عَادَ فِي آخِرِ عُمُرِه وَافْتَقَرَ وَتَضَعْضَعَتْ أَحْوَالُهُ وَلَنِهَ مَنُنِوَلَهُ اللي حِيُنِ وَفَاتِهِ وَاحْتَاجَ إِلَى اَنُ يَّأْحُذَ مِنْ طُلَّابِ الْحَدِيْتِ وَالْاغْنِيَاءِ مَا يَرْتَفِقُ بِهِ وَكَانَ لَا يَرُوئُ ٱحَادِيُتَ اِبُنِ عَرُفَةَ اِلَّا بِدِيْنَارٍ وَذَلِكَ مِنُ تَحْسِيُنِ وَلَدِهِ لَهُ \* قَـالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ الْكَثِيُرَ وَلازَمْتُهُ وَسَالُتُهُ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ فِي صَفُرٍ سَنَةَ حَمْسٍ مِائَةٍ \* وَتُوُفِّى صَبِيْحَةَ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ السَّابِعِ وَالْعِشُرِيْنَ مِنْ

شعر

شَهُرٍ رَبِيْعِ ٱلْأَوَّلِ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَحُمَسٍ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \*

(يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِى الْاَرْبَعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ فِى جُزْءِ ابْنِ عَرْفَةَ \* قَالَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبُنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنَا ابَوْ عَلِيّ بْنُ نَبْهَانَ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا ابَوُ بِشُرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا ابَوُ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابَوُ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مَسُرُوْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَيْدِي يَعْنَى الْبُرُ جَلاَنِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابَوُ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مَسُرُوْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعْسَيْنِ يَعْنَى الْبُرُ جَلاَنِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسُرُوْقِ التَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَمَيْر قَالَ وَجَدتُ فِى حِكْمَهِ آبِى فَارِسٍ رَايَتُ الْكُرَمَاءَ وَالْعُقَلَاءَ يَبْتَعُونَ إِلَى الْمَعُرُوفِ وَصِلَةِ سَبِيلٍ • وَرَايَتُ الْمُودَدَةَ قَالَ وَجَدتُ فِى حِكْمَهِ آبِى فَارِسٍ رَايَتُ الْكُرَمَاءَ وَالْعُقَلَاءَ يَبْتَعُونَ إِلَى الْمَعُرُوفِ وَصِلَةِ سَبِيلٍ • وَرَايَتُ الْمُؤَدَّةَ اللهُ وَجَدتُ فِي حِكْمَهُ آبِى فَالِي الْعُلَيْتَ الْمُولَدَةً اللَّهُ وَتَنَا الصَابَهُ فَلَمَ أَو تَسْبَيْ وَرَايَتُ الْمُؤَدَّةَ اللَّهُ وَتَعَدَّى الْمُعُرُوفِ وَصِلَةِ اللَّهِ مَنْ وَرَايَتُ الْمُؤَدَّةَ الْتُنَا الْحَدَيْنَ الْعَادَةِ إِنَّمَةً إِنِي عَاذَة وَتَنَا الْمَعْرَفَةُ الْمُورَعَة وَى الْنُ مَعْرُونَ الْتَعْتَى مُعْتُ

> أَصْلُ الْكَرَمِ إِذَا آرَادَ وِصَالَنَا ... وَآصُدُّ عَنْهُ صُدَوُدُهُ آحْيَانَا فَإِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ ... وَوَجَدتُ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانَا لا فِي الْقَطِيْعَةِ مُغْشِياً ٱسْرَارُهُ ... بَلُ حَافِظٌ مِنْ ذَكَ مَا اسْتَرَّعَانَا إِنَّ اللَّئِيْمَ إِذَ إِنْقَطَعَ وَصُلُهُ ... مِنْ ذِي الْمُوَدَّةِ قَالَ كَانَ وَكَانَا حضرت معبد المنعم بن كليب يُسْتَنَدُ

حضرت'' حافظ ابن نجار 'ﷺ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت'' عبدالمنعم بن عبدالو ہاب بن سعد بن صدقہ بن خضر بن کلیب ابوالفرج بن ابوالنتح تاجر 'ﷺ '' ہیں یہ درب الاجرد کے رہنے والے تھے۔

یہ بغداد میں ہیدا ہوئے اورابتدائی عمر میں حدیث کا ساع شروع کردیا،اس وقت ان کی عمر 1 برس تھی،ان کے چیا حضرت'' ابو عبداللّہ تحدین سعد ہیں'' نے بھی ان کو حدیث کا ساع شروع کروایا اوران کو حضرت'' ابوطالب حسین بن محمد بن علی زینبی حضرت'' ابوالقاسم علی بن احمد بن بیان سینی''،حضرت'' ابوعلی تحمد بن سعید بن نبہان سینی''،حضرت'' ابوعثان اساعیل بن محمد بن احمد بن مکہ اصبہانی سینی'' اورا یک جماعت سے حدیث کا ساع کروایا۔

حضرت' حافظ ابن نجار مجتلة '' نے کہا ہے'ان کو حضرت' ابوالعزم محمد بن مختار بن موید مجتلیہ ''، حضرت' ابوالغنائم محمد بن علی بن میمون برس مجتلیہ ''، حضرت' ابوالخطاب محفوظ بن احمد اودانی مجتلیہ ''، حضرت' ابوالبر کات طلحہ بن احمد عاقو لی مجتلہ ''، حضرت' ابوطا مر عبد الرحمٰن بن احمد بن عبد القادر بن یوسف مجتلیہ ''، حضرت' ابوالعباس احمد بن حسین بن قریش مجتلہ ''، حضرت' ابوالحسین عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن احمد بن عبد القادر بن یوسف مجتلہ ''، حضرت' ابوالعباس احمد بن حسین بن قریش مجتلہ ''، حضرت' ابوال حضرت''احمد بن عبدالباقی بیشد''، حضرت'' بن بشر عطاردی نیسین'، حضرت' عبدالله بن محمد بن خیثمه آجردی نیسین'، حضرت' ابو الفتح احمد بن احمد بن مبة الله عراقی نیسین'، حضرت'' سعدالله بن علی بن حسین بن ایوب بزار نیسین'، حضرت' ابو کمرمحد بن ملی بن دوست علاف نیسین'، حضرت'' ابوالمعالی مبة الله بن مبارک نیسین'، حضرت'' محضرت'' یکی بن عثمان نیسین'، حضرت'' ابن شواء نیسین''، حضرت'' ابوطاہر حمز ہ بن محمد درادردی نیسین'، اوران کے علاد دائیک جماعت سے حدیث شریف کی دوایت کی حضرت'' ابو کمر

حضرت'' حافظ ابن نجار نبیسی'' نے کہا ہے'ان سے ہمارے شیوخ حضرت'' ابوالفرخ ابن جوز کی نبیسی''اور حضرت'' ابو**محمد** اخصر نبیسی''، حضرت''عمرو کی سیی'' ۔ نے روایت کی ہیں ، بڑے چھوٹے سب آپ سے روایت لیتے تصاورلوگ دور دراز سے سفر کر کے ان کی طرف آت سیمے۔

انہوں نے حضرت''<sup>حس</sup>ن بن مرفہ میں ہن'' کی حدیثیں اپنے ہاتھ کے ساتھ کھیں ،ان کی 26 برس عمرتھی اور بڑا اچھا خط تھا اور وہاں پرانہوں نے ایک مجلس میں جس میں ایک خلق کثیر جمع تھی ان کے الفاظ کے ساتھ حدیث بیان کی ، میں اس دن مجلس کے آخر میں موجود تھا ، میں نے ان کے کچھالفاظ سنے تتھا اور میں اس سے پہلے بھی دومر تہ بن چکا تھا۔

حضرت' حافظ ابن نجار بینی ' کہتے ہیں' یہ تاجروں میں سے تھے اور وسیع دولت رکھنے والے تھے۔انہوں نے طلب معاش میں سمندروں کے اور خشکی کے بہت سفر کئے اور بڑے کجا ئبات دیکھے۔ پھر یہ اپنی آخری عمر میں لوٹ آئے تھے اور فقیر ہو گئے تھے اور ان کے حالات بہت نا گفتہ بہ ہو گئے ، یہ اپنی وفات تک اپنے گھر میں ہی رہ اور اس حدتک محتاج ہو گئے تھے کہ حدیث کے طالبعلموں اور اندیا ، سے وہ چیز لیتے تھے، جس سے ان کا گز ارا ہو سکتا اور یہ حضرت ' ابن عرفہ بینیہ'' کی حدیث ایک روایت کرتے تھے اور یہا بنی کی تھے بین کے لئے کہ میں ان کا گر ار ابن سکتھ معان کی میں بی میں اور اس حد کہ محدیث کے

حضرت'' حافظ ابن نبور نیشین' نے کہا ہے' میں نے ان سے بہت ساری احادیث نی میں اور میں ان کے ساتھ بھی رہا ہوں ، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا : تو انہوں نے کہا: ••۵ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۹۶ ہجری ماور بیع الاول کی ۲۷ تاریخ کو پیر کے دن صبح کے دقت ہوا۔

اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: حضرت''ابن عرفہ جیسیؓ' دالے جزء کے اندرمیرے چالیس شیوخ میں سے بیا یک شیخ ہیں۔

حضرت' حافظ نیست' نے کہا ہے' جمیں حضرت' ابن کلیب نیست' نے بتایا ہے'وہ کہتے ہیں' حضرت' ابوعلی بن نہبان نہیں'' نے قراءت کرتے ہوئے بتایا ہے'وہ کہتے میں' حضرت' بشر بن عبداللد قاضی نیست' نے بتایا'وہ کہتے ہیں' حضرت' ابوعلی بن سین عبدالہ بن احمد بن محلد نہیں ''نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' ابوالعباس احمد بن مسروق نہیں'' نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' معد بن یعنی برجلانی نہیں'' نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' عبداللد بن صالح نہیں ''نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' معد بن محضرت' ابوعلی بن نوری نہیں'' نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' عبداللد بن صالح نہیں 'نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' محد بن مسروق نہیں ''نے ،وہ کہتے ہیں' حضرت' ابوعلی میں سین فارس ب<sup>ن</sup>یانیہ '' کی حکمت میں پایا ہے، میں نے کرامت والوں کواور عقل مندوں کود یکھا کہ وہ بھلائی کی طرف راستہ ڈھونڈتے ہوئے آتے ہیں اور میں نے صالحین کے درمیان محبت دیکھی ہے کہ بہت جلدی محبت پیدا ہوجاتی ہے اور ان کی ایک دوسرے سے جدائی بہت دیر کے بعد ہوتی ہے ، جس طرح سونا بہت جلدی اپنی اصلی حالت پر لوٹ جاتا ہے اگر اس کوکوئی رخنہ پنچے یا اس کوتو ژ دیا جائے۔اور میں نے بر بے لوگوں میں دیکھا ہے، ان میں محبت بڑی دیر بعد قائم ہوتی ہے اور جلدی ختم ہوجاتی ہے موجاتی کے اس کوتو ژ دیا رخنہ پڑجائے یا وہ ٹوٹ جائے تو دوبارہ اصلی حالت پر واپس نہیں آتی اور میں نے کریم محفص کو دیکھا ہے کہ وہ کریم کی حفاظت کرتا ہے، پانے والے کی طلب میں اور اس کی طرف جانے میں اور میں نے کریم محفص کو دیکھا ہے کہ وہ کریم کی حفاظت

> آصْلُ الْكَرِيمِ إِذَا اَرَادَ وِصَالَنَا . . . وَاَصُدَّ عَنْهُ صُدُوْدَهُ اَحْيَانا فَإِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ ... وَوَجَدْتُ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانا لَا فِي الْقَطِيْعَةِ مَغْشِيًاً اَسْرَارُهُ ... بَلْ حَافَظَ مِنْ ذٰكَ مَا اسْتَرْعَانَا

ان اللئيم اذا تقطع وصله من ذى المودة قال كان وكانا • كريم كى اصل يہ ہے كہ جب وہ ہم سے ملاقات كاارا دہ كرتا ہے توبسا اوقات ميں اس سے اعراض كرتا ہوں۔ • جب وہ سلسل جفاء ہى كرتار ہتا ہے تو ميں اس كو چھوڑ ديتا ہوں اور ميں اسے ہٹ جانے كاراستہ اور جگہ پاتا ہوں۔ • قطع تعلقى ميں اس كرراز پوشيدہ نہيں ہيں، بلكہ اس نے ہم ہے جس چيز كى حفاطت كا كہا تھا، اس نے بھى اس كى حفاظت • كركے دكھائى ہے۔ • كمين شخص كى كيفيت ہہ ہے كہ جب دوستوں سے اس كى دونتى ختم ہوتى ہے تو نہ جانے كيا كيا كہا تھا، اس نے بھى اس كى حفاظت

(697)عَلِيٌّ بْنُ عَسَاكِرِ الدَّمِشْقِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُحِهِ عَلِىَّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ هِبَةِ اللَّهِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْمُحَدِّثِيْنَ فِى وَقَتِه سَمِعَ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى الْحُسَيْنِ الشَّافَعِىُّ ٱلْمَعُرُوُفُ بِابْنِ عَسَاكِرِ مِنُ اَهُلِ دَمِشْقٍ إِمَامُ الْمُحَدِّثِيْنَ فِى وَقَتِه سَمِعَ بِإِفَادَدةِ آخِيْهِ الْاكْبَرِ وَهُوَ صَغِيْرٌ فِى سَنَةِ حَمْسِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ مِنْ آبِى الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِي وَآبِى الْقَاسِمِ وَابِن النَّسَيُبِ وَآبِى الْمُتَزِوهُوَ صَغِيْرٌ فِى سَنَةِ حَمْسِيْنَ وَحَمْسِ مائَةٍ مِنْ آبِى الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِي وَآبِى الْقَاسِمِ وَابِنِ النَّسَيُبِ وَآبِى الْوَحْشِ سَبِيْعِ بْنِ قِيْرَاطٍ وَٱبْى طَاهِرِ الْحِبَالِ وَسَمِعَ بِنَفْسِهِ مِنْ وَالِذِه وَآبِى الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِي وَآبِى الْمَعْرُواقِ مَعْدَرُ فِى سَنَةِ حَمْسِيْنَ وَعَبْدِ الْحَمَي الْمَوازِيْنِي وَآبِى الْقَاسِمِ وَابِن وَآبِى الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِي وَآبِى الْمَعْدَةِ مَنْ مَعْدَةِ مَنْ وَابَى السَّلَمِي وَعَبْدِ الْحَيْفِ مِنْ وَآبِى الْحَسَنِ الْمُوازِيْنِي وَآبِى الْحَسَنِ السَّلَمِي وَابَى الْعَرَاقِ فِى سَنَة عِشْرِيْنَ وَحَمْسَ مِائَةٍ \* وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ بَعُدَادَ مِنْ السَائِي وَا مَعْدَة مُوابِي الْعَرَاقِ فِى سَنَة الْمُسْعَدِ بُن وَابِي الْمَائَةِ \* وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ بَعُدَادَ مِنْ آبِى الْقَاسِمِ الْمُوازِي وَقِي وَقرائيكِيْنِ بُن الْفَتُوُحِ عَبْدَ الْحَلَّاقِ ابْنَ عَبْدِ الْوَاسِعِ بْنِ عَبْدِ الْهَادِيّ الْاَنْصَارِى الْهِرَوِيّ\* وَبِالْكُوْفَةِ الشَّرِيْفِ اَبَا الْبَرْكَاتِ عُمَرَ بْنَ اِبْرَاهِيْمِ الزَّيْنَبَىَّ وَعَادَ إِلَى بَعْدَادَ وَاَقَامَ بِهَا يُسْمِعُ الْحَدِيْتَ وَيُقُرا الْبِحَلاق وَالْفِقْة \* وَعَادَ إِلَى دَمِشْقٍ وَرَحَلَ اللّٰى خُرَاسَانَ عَلى طَرِيْقِ آذَرْبَيْجَانَ وَدَحَلَ نَيْسَابُوُرَ سَنَةَ تِسْعِ وَعِشْرِيْنَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْفَزَارِيِّ وَاَبَا مُحَمَّدِ السِّنْدِى وَزَاهَرَ بْنَ طَاهِ الشَّحَامِى وَاحَدَ لَيْسَابُورُ سَنَةَ تِسْعِ وَعِشْرِيْنَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْفَزَارِي وَابَا مُحَمَّدِ السِّنْدِى وَزَاهَرَ بْنَ طَاهِ الشَّحَامِى وَاحَدُهُ وَجَعْها وَالاً الْمُطْفَر الْعَنزِى \* وَالرَّى \* وَمَرُوْ- وَآصَبَهَانَ- وَهَمُدَانَ- وَبَسْطَمَ وَدَاحَعُنَ وَعِيْهاً وَاللَّ الْمُطْفَرِ الْعَنزِى \* وَسَرُحَسَ وَطُوْسَ- وَطُوْسَ- وَمَرُوُ- وَآصَبَهَانَ- وَهَمُدَانَ- وَبَسُطَمَ وَدَاحَعُنَ وَوَعَيْها وَالاَ الْ وَسَرُحَسَ وَعَدَيْ وَالرَّيْ وَالَمَ وَالَتَيْ عَلَى الْحَدَى وَالَعْ يَعْدَادَ وَعَمْدَانَ وَعَمْدَانَ وَيَعْدَى مَا لَهُ الْمَوَافَقَانِ عَ وَتَسُعِيْنَ جُزَا (الْمُوَافَقَاتُ عَنْ شُيُو خِ الْالْنِيْذِي وَاحْسَنِ عَلَى وَعَمْدَ الْنَيْ وَلَا مَ وَقَاتَ وَ وَالْمَعْ يُعَدَى فَيْ وَتَعْمَدُ مُ بَعَدَقَ وَ وَتَسْعِيْنَ جُزَا إِلَى مُعَنَى فَرَ حَدْلَا فَى مَعْدَة الْنَعْ يَعْتَ وَوَائَتُ عَنْ هُدَو فَيْ مَعْتَقَ الْعَنْ وَتَسْعِيْ وَعَرْبَ وَتَسْمِعْ يَعْذَى الْعَبْذَا الْلَهُ وَلَقَاتِ وَ وَالْمُ مُنْعَدَ وَالْعَانَ عَنْ عُنْ مُعْتَ عَلَيْ وَتَعْمَى مَائَة وَتَسْعَمْنَ جُزَا لَا مُوا فَقَانَ عَنْ شُيْعَ وَالْنَا عَانَ عَنْ الْمُنَا فَيْ عَنْ عَلَى وَالْمُ الْمَا وَ مَنْتَ مَوْمَ وَى الْعَانَ وَ وَالْمَا وَا الْمَا الْعَانِي وَ الْمُوافَقَقَاتُ وَ الْنُعْمَانَ وَ وَالْمَ مُوالَ عَانَ وَ وَعَمْدَ وَالَا مُ عَلَمُ وَ وَالَنَ وَيَعْتُ وَ وَا وَتَعْمَعُ مَائِنَ وَالَقُو وَالَى مَعْطُونَ وَ وَالْنَ مَا مَوْ وَ وَالَى عَانَ وَ وَالَى وَ وَعَدَى وَ وَالَعُنْ عَائَةُ وَ مَائِعُ وَ الْعَنْ وَ مَ وَتَعْمَ وَ وَالَعُ مَائَعُ مَائِيَ وَ اللْعَانِ عَا مَا مَا مَا مَعْتَ الَعْ وَ و

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدْ حَدَّثَنِى عَنُهُ الشَّيُخُ الْمَعْمَرُ رَشِيْدُ الِدِّيْنِ اَحْمَدُ ابْنُ الْفَرَج بُنِ مَسْلِمَة التَّمِشْقِتُ بِدَمِشْقَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْإِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوُ الْقَاسِمِ عِلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللَّهِ اَلْمَعْرُوْفُ بِإَبْنِ عَسَاكِرَ قَرِاءَ ـةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ سَنَةَ سِتِّ وَّسِتِّيُنَ وَحَمْسٍ مِائَةٍ \* وَمَوْلِدُ هٰذَا الشَّيْخِ سَنَةَ حَمْسٍ وَّحَمْسِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ \*

حضرت دعلی بن عسا کرد مشقی عن ین

حضرت'' حافظ ابن نجارن بُنتَدَ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے محضرت'' علی بن حسن بن ہہ اللہ بن عبداللہ بن حسین ابوالقاسم بن محمد بن ابوالحسین شافعی بیتانی'' یہ'' ابن عسا کر میتانی'' کے نام سے مشہور ہیں ۔ بیا ہل دمشق سے تعلق رکھتے ہیں ، اپنے زمانے کے امام المحد ثین ہیں ، انہوں نے اپنے افادات کے ساتھ ۵۹، جری کو اپنے بڑے بھائی سے ساج کیا ہے۔ بیہ اس وقت حصوف تھے ۔ انہوں نے حضرت'' ابوالحسن موازینی بیتانیڈ''، حضرت'' معانی سے مالی دشق سے تعلق سیب بیتانیڈ''، حضرت' ابوالقاسم بن تحمد بن قبراط بیتانیڈ'' یہ' ان عسا کر میتانیڈ'' کے نام سے مشہور ہیں ۔ بیداہل دمشق سے تعلق کیا ہے۔ بیہ اس وقت حصوف تھے ۔ انہوں نے حضرت' ابوالحسن موازینی بیتانیڈ''، حضرت' ابوالقاسم بیتانیڈ''، حضرت' ابن سیب بیتانیڈ''، حضرت' ابوالوش سیچ بن قبراط بیتانیڈ'' اور حضرت' ابوالحسن موازینی بیتانیڈ''، سے ساع کر ایت اور ال

پھر بیہ ۵۲۴ہجری میں عراق چلے گئے اور بغداد کے اندر حضرت'' ابوالقاسم الحصین میں بیند''، حضرت'' ابوالحسن دینوری میں بند''، حضرت'' قراتکین بن اسعد بن مذکور میں ''، حضرت'' ابوغالب بن البنا میں ''، حضرت'' محمد بن عبدالباقی انصاری میں ''اوران کے علاوہ خلق کثیر سے کثیر ساع کیا ہے ۔انہوں نے مکہ مکر مہ کے اندر حضرت'' محمد بن عبیداللّٰہ بن محمد بن اساعیل بن غزال میں ''اور حضرت 'زرزین بن معاد بیغندری بیتانید' ، سے سماع کیا ہے اور مدینہ کے اندر حضرت ' ابوالفتوح عبدالخلاق بیتانید' محضرت ' ابتا عبدالواسع بن عبدالها دی انصاری ہروی بیتانید' اور کوفہ شریف کے اندر حضرت ' ابوالبر کات عمر بن ابرا بیم زیبی بیتانید' ، سے سماع کیا ہے ۔ پھر یہ بغداد کے اندر لوٹ کر آ گے اور وہاں پر قیام پذیر رہے اور وہاں پر حدیث کا سماع کرواتے رہے اور اختلا فات اور فقہ پر شماتے رہے ، پھر یہ ذمش کی جانب لوٹ کر آ کے اور دہاں پر قیام پذیر رہے اور وہاں پر حدیث کا سماع کرواتے رہے اور اختلا فات اور فقہ پر شماتے رہے ، پھر یہ ذمش کی جانب لوٹ کر آ کے اور دہاں پر قیام پذیر رہے اور دہاں پر حدیث کا سماع کرواتے رہے اور اختلا فات اور فقہ بین بیٹا پور میں داخل ہو نے اور دہاں پر انہوں نے حضرت ' ابو عبداللہ فز اری ابو محد سندی بیتانید' ، ، حصرت ' داہر میں طاہر شحا می بیتاند' ، بین بیٹا پور میں داخل ہو نے اور دہاں پر انہوں نے حضرت ' ابو عبداللہ فز اری ابو محد سندی بیتاند' ، ، حصرت ' زاہر بن طاہر شحا می بیتاند' ، ، اور ان کے بھائی حضرت ' وجیح بیتانید' ، حضرت ' ابو مظفر عز کی بیتاند' ، ۔ حدیث کا سماع کرا کی ابنوں نے بیشند' ، ، مرض ، طوس ، مرو، اصحبان ، ہمدان ، سطام ، دامغا، سمنان ، رے، زنبان ، اور دیگر بلا د کے اندر بھی سماع کیا ۔ پھری کو نی انہوں نے بیت کا ہو کو ایس کر کیا ۔ پھر کی کر بیتاند' ، بغداد وال کے بھائی حضرت ' وجیح بیت کی ایک جماعت نے احاد یہ کھیں ۔ پھر یہ دشق لوٹ کر آ کے اور دہاں حدیث بیان بھی کیا ۔ اب خرار مطوس ، مرو، اصحبان ، ہمدان ، سطام ، دامغا، سمنان ، رے، زنبان ، اور دیگر بلا د کے اندر بھی سماع کیا ۔ پھن

انہوں نے تاریخ دمشق جمع کی ہے جس کی ۲۵ جلدیں ہیں اور موافق ات عن شیوخ الاقمہ الثقات کص ہے اس کی ۲۷ جلدیں ہیں، الاشر اف علی معرفة الاطر اف اس کی ۸۶ جلدوں پر ہے مجم جس میں ان کے ان شیوخ کے اساء ہیں جن سے جلدیں ہیں، الاشر اف علی معرفة الاطر اف اس کی ۸۶ جلدوں پر ہے مجم جس میں ان کے ان شیوخ کے اساء ہیں جن سے انہوں نے ساعت کی ہے اور جنہوں نے ان کو اجازت دی ہے ان کی تعداد ۲۰۰۰ ہے، اس کے علوہ بھی جس میں ان کے ان شیوخ کے اساء ہیں جن سے انہوں نے ساد میں اور موافق ان کی معرفة الاطر اف اس کی ۲۰ جالدوں پر ہے مجم جس میں ان کے ان شیوخ کے اساء ہیں جن سے انہوں نے ساعت کی ہے اور جنہوں نے ان کو اجازت دی ہے ان کی تعداد ۲۰۰۰ ہے، اس کے علاوہ بھی بہت ساری تصانیف ہیں۔ انہوں نے ساعت کی ہواور جنہوں نے ان کو اجازت دی ہے ان کی تعداد ۲۰۰۰ ہے، اس کے علاوہ بھی بہت ساری تصانیف ہیں۔ ان کی پیدائش ۲۹۹ ہجری ماو محرم الحرام میں ہوئی اور ان کا انتقال اے ۵، جری کو ماو رجب میں ہوا اور باب الصغیر کے قبر ستان

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے بہمیں ان کے حوالے سے السب المعمد حضرت''رشیدالدین احمد بن فرج بن مسلمہ دمشقی میں '' نے دمشق کے اندر حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' امام الحافظ ابو القاسم علی بن حسین بن سبۃ میں 'جو کہ'' ابن عسا کر'' کے نام سے مشہور ہیں ،انہوں نے ہمیں حدیث کی قراءت کی اور ہم اسے سن رہے تھے، بیہ ۲۶ ہجری کی بات ہے اور اس شیخ کی پیدائش ۵۵۵ ہجری کی ہے۔ بَابُ الْعَيْنِ

(698)غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ أَبُو الْهُذَيْلِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْكُوفِيُّ الَأَزْدِتُ \* يَرُوِى عَنِ إِبْرَاهِيْمَ يَرُوِى عَنْهُ التَّوْرِتُ

(يَقُولُ) اَضَعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ اَبُوُ حَنِيفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيدِ حَدِيْتَ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَرَادَ أَنْ يََضُرِبَ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ الْعَهْدَ قَرِيْبٌ (اَحُرَجَهُ) الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِى مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَافِظِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَعْدُوفُ بِإِبْنِ عُقْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَدَةِ بْنُ مُحَمَّدٍ فِى مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَافِظِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَعْدُوفُ بِإِبْنِ عُقْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَدَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِى مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَافِظِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ مَحَمَّدِ بْنِ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَعْهُ لَ

حضرت' غالب بن مذیل ابوالهذیل میند' حضرت' غالب بن مذیل کوفی حضرت' امام بخاری میند'' نے اپنی تاریخ از دی مینین' ہیں ۔انہوں نے حضرت' ابراہیم مینین' سے روایت کی ہاوران سے حضرت' ثوری مینیند'' نے روایت کی ہے۔ از دی مینین' میں ۔انہوں نے حضرت' ابراہیم مینین' سے روایت کی ہاوران سے حضرت' ثوری مینیند'' نے روایت کی ہے۔ از مہوں نے جنازہ کے ساتھ چلنے والی عورتوں کو مارنے کا ارادہ کیا تو رسول اکرم مُذاتین نے فر مایا ان کوچھوڑ دو کیونکہ بینی نئی مسلمان ہوئی ہیں )نقل کی ہے۔

حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد میں ان کہ میں مند کے اندر اس کا ذکر کیا ہے اور اس کو حضرت'' حافظ احمد بن محمد بن سعید میں '' (جو کہ ابن عقدہ کے نام سے مشہور میں انہوں) نے حضرت''محمد بن احمد بن نعیم میں "اللہ '' کے واسطے سے ، انہوں نے حضرت'' بشر بن ولید میں نہیں'' کے واسطے سے ، انہوں نے حضرت'' ابو یوسف میں '' کے واسطے سے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں شد روایت کی ہے۔

(699)غَيْلاَنٌ

(يَقُوُلُ) اَصُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَروِى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ غَيْلانُ بُنُ جَامِعِ الْـمُـحَارِبِتُ قَـاضِـى الْكُوْفَةِ فَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ كَذَٰلِكَ مَنْسُوُباً وَقَالَ يَرُوِى عَنْ عَبدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةَ وَالْحَكَمِ \* رَوى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

&122> جامع المسانيف (مترجم)جلدسوم (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ تَعْبِ الْقَرَظِيّ قَدْ مَرَّ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' مخيلان مِتانيد ' اللَّد كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنيفہ ﷺ''نے ان سے روايات لي ميں اور بيمنسوب نہين ہيں ظاہر بیہ ہے کہ بیرحضرت''غیلان بن جامع المحار بی میں بند'' میں جو کہ کوفہ کے قاضی بتھے۔ حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ان کومنسوب کر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت عبدالملک بن میسرہ جنب ''، حضرت'' تحکم میں '' سےروایت کی ہےاوران سے حضرت'' توری میں ''اور حضرت'' شعبہ میں '' روایت کی ہے۔ الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے :ان سے حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوصنيفہ مند '' نے حضرت '' محمد بن كعب قرظی میں '' کے حوالے سے روایت کی ہے اوران کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

57212 بَابُ الْفَاءِ (700) (فَاطِمَةُ) بِنُتُ قَيْس \* أُحُتُ الْاَشْعَتْ بُنِ قَيْسٍ الْكِنُدِيّ اَلْمَعُرُوْفُ وَقَدْذَكَرْنَا نَسَبَهُ فِي بَابِ الْآلِفِ لَهَا صُحْبَةٌ وَلَهَا ذِكُرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* سيده فاطمه بنت فيس فلقها ی جھزت''اشعث بن قیس کندی معروف میں <sup>ب</sup>ند'' کی کہن ہیں۔ہم نے الف کے باب میں ان کانسب ذکر کر دیا ہے ·ان کو صحبت حاصل ہے اور ان مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔ (701)فَاطِمَةُ بِنُتُ آبِي حُبَيْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ الصَّحَابِيَاتِ حَدِيْتُهَا فِي الْاسْتِحَاضَةِ مَعُرُوُفَةٌ وَقَدْ مَرَّ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ فاطميه بنت خبيش ظلفها بیصحابیات میں سے ہیں ۔اوراستحاضہ کے حوالے سے ان کی احادیث مشہور ہیں ،ان مسانید میں ان کی احادیث گزر چکی فَصْلٌ فِي ذِكْرِ مَنُ رَوى عَنْهُ الْإِمَامُ آبِي حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے امام اعظم ابو حنیفہ <sup>ع</sup>رب نے وایات لی ہیں (702)فُرَاتُ بْنُ آبِي فَرَاتٍ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ فُرَاتُ بْنُ الْفَصَّلِ بْنِ طَلْحَةَ \* رَوَى عَنْهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ وَهِلاَلُ بْنُ غِنَام رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت''فرات ابن ابي فرات رميسي امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہاہے ٔ حضرت'' فرات بن فضل بن طلحہ مُ<sup>سیر</sup>'' سے حضرت'' ابو معاویہ الضرير مُشتر ''، حضرت' ہلال بن غنام مُشتر '' نے روایت کی ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (703)فُرَاتُ بُنُ يَحْيِى الْهَمُدَانِتُي الْمُكْتِبُ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ الشَّعْبِيِّ وَرَوى عَنْهُ الثَّوُرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ \* (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' فرات بن ليجي بهداني مكتب كوفي عن ، ، انہوں نے حضرت ' شعبی میشد'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت' ' تو ری مُشامَدُ '' اور حضرت' شعبہ مُشامَد '' نے روایت کی 🕄 الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابو حنيفہ محقظہ '' كى ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد میں موجود ہیں۔ (704) أَلَفَصَلَ بْنُ دُكَيْنِ أَبُو نَعَيْمٍ هُوَ الإِمَامُ آبُوُ نُعَيْمٍ آلُفَّضُلُ بْنُ دُكَّيْنِ \* آلَـذِى يَـرُوِى عَنْهُ الْبُحَارِتُ التَّوارِيُخَ وَقَدْ ذَكَرَهُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ الْفَضُلُ بُنُ دُكَيْنِ آبُوُ نُعَيْمِ الْمَلاَئِيُّ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَرَشِيِّ الْكُوفِيِّ \* مَـاتَ سَنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ

المسلس بس لا عيس ابو حييم المعاربي مولى الي محافة بي عبيد الملو المريبي المودي المعاربي المعادية عسرا وَمِانَتَيْنِ وَكان آصُغَرَ مِنُ وَكِيْعٍ بِسَنَةٍ \* وُلِدَ سَنَةَ ثَلاَتَيْنَ وَمِانَةٍ \* وَسَمِعَ الْآغَمَشَ وَمِسْعَرًا وَالتَّوُدِتَ وَشُعْبَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُولُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ آَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِدِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ شُيُوخِ الْبُحَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى حضرت وفضل بن دكين ابوليم رَضَالَة

بید حضرت'' امام ابونعیم فضل بن دکین <sup>ج</sup>سید'' میں م<sup>جن سے</sup> حضرت'' امام بخاری م<sup>عین</sup> '' نے تاریخ سے متعلق حدیث ذکر کی میں اوران کواپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اورفر مایا ہے' حضرت'' فضل بن دکین ابونعیم ملائی م<sub>عش</sub>د'' بیہ آل طلحہ بن عبیداللّہ قرش کو فی کے

آ زادکردہ ہیں۔

ان کاانتقال ۲۱۹، جمری میں ہوا۔ اور آپ حضرت' وکیج میں شدی' سے ایک سال چھوٹے تھے، ان کی پیدائش ۲۰۱، جمری میں ہوی اور انہوں نے حضرت' اعمش میں شدید''، حضرت' مسعر میں شدین'' اور حضرت' نوری میں تاید '' سے سماع کیا ہے۔ ای اللہ کاسب سے کمز وربندہ کہتا ہے : انہوں نے حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میں '' کے حوالے سے کشر روایات نقل کی ہیں جو کہ ان مسانید میں موجود ہیں ۔ میہ حضرت' امام بخاری میں '' اور حضرت' امام مسلم میں '' کے کہار شیوخ میں سے ہیں ۔

(705)اَلْفَضُلُ بُنُ مُوْسِلِي السَّيْنَانِيُّ اَلْمَرُوَزِيُّ

سَمِعَ اللَّيْتَ وَالْاعْمَشَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ آبِي سَعِيْدِ بْنِ آبِي هِنْدٍ \* سَمِعَ مِنْهُ صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ \* قَالَ الْبُخَارِيُّ قار أُم يَدْمُ مِنْ مَدْمَدَ مَا يَدَ مَدْمَدَ مَا يَدَ مَدْمَةً مَا يَدْمَدُ مَا يَدْمُ مَا يَعْمَدُ مَا يُحْد

قَالَ الْحُسَيْنُ بُنُ الْحَارِثِ مَاتَ سَنَةَ الحُلاى وَتِسْعِينُ وَمِانَةٍ مَوْلَى بَنِىُ وَظِيُفَةَ وُلِدَ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِانَةٍ\* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَثِيرًا فِى هلٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنُ

حضرت دفضل بن موسىٰ سينانى مروزى رئيسة ''

انہوں نے حضرت 'لیٹ بڑیاللہ''، حضرت 'اعمش بڑیللہ''، حضرت 'عبداللہ بن ابی سعید بن ابی ہند بڑیاللہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت 'صدقہ بن فضل بڑیللہ'' نے ساع کیا ہے۔ حضرت 'امام بخاری بڑیللہ'' نے کہا ہے 'حضرت 'حسین بن زید حارث بڑیللہ'' کہتے ہیں'ان کی وفات بن اوا، جری میں ہوئی۔ یہ بنی وظیفہ کے آزاد کردہ تھے، ان کی پیدائش ۵۱۱، جری میں ہوئی۔ (\* اللہ کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ بڑیللہ '' کے حوالے سے ان کی بہت ساری روایات ہیں جو ان مسانید میں موجود ہیں اور بیدہ کہتا ہوئی اوحنیفہ بڑیللہ '' کے اسی کی حوالے سے ان کی بہت ساری روایات ہیں جو

(706) فُضَيِّلُ بَنُ عَيَّاضِ الزَّاهِدُ

قَالَ وَكِيْعُ بُنُ الْجَرَّاحِ جَالَسَهُ وَاَخَذَ عَنْهُ يَعْنِى جَالَسَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاَخَذَ عَنْهُ الْعِلْمَ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِقُ فِي تَسارِيُخِهِ فَقَالَ فُضَيْلُ بْنُ عَيَّاضٍ بْنُ مَسْعُوْدٍ آبُوُ عَلِيِّ التَّيْمِتُ سَمِعَ مَنْصُوْرًا وَعَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ قَلَاسَ اللّٰهُ سِرَّهُ

حضرت وفضيل بن عياض الزامد جينين

حضرت'' وکیع بن جراح میں '' نے کہا ہے'وہ ان کے پاس بیٹھتے بھی رہےاوران سے احادیث لی ہیں یعنی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کے پاس بیٹھتے رہےاوران سے علم بھی حاصل کیااورامام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہےاور پھر کہا ہے' حضرت' فضیل بن عیاض بن مسعودابوعلی تیمی میں '<sup>س</sup>انہ'' نے حضرت'' منصور میں ''، حضرت'' عطاء بن سائب میں نئہ ''سے سماع کیا ہے۔ بید کمہ

**∲** 1∧• ≽

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم **€**1VI∲ مکرمہ میں ۷۷ اہجری میں فوت ہوئے۔ (707)فَرَو خُبُنُ عُبَادَة هُوَ مِمَّن يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حصرت فروخ بن عباده غيبين یہان محد ثنین میں سے جن کی امام اعظم ابوحنیفہ رٹائٹڑ سے روایت کر د ہ احادیث ان مسانید میں موجود میں ۔ (708)فَرْجُ بُنُ بَيَان هُوَ أَيْضًا مِمَّنْ يَرّوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' فرج بن بيان مِتالية یکھی ان محدثین میں سے جن کی حضرت''اما ماعظم ابوحنیفہ <sup>میں ہند</sup>'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں فَصُلٌ فِى ذِكْرِ مَنُ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخ اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے (709)فَضَلَ بْنُ غَانِمٍ أَبُو ْ عَلِيّ الْحُزَاعِتُ مَرُوَزِى الْآصْلِ \* كَسَدًا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ وَقَالَ سَكَنَ بَعْدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنّسِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلاكٍ وَسَوَارِ بُن مُصْعَبٍ وَسَلْمَةَ بُنِ الْفَضُلِ \* رَوى عَنْهُ اَحْمَدُ بُنُ آبِى خَيْثَمَةَ وَإِبْرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُوْمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ الْبَغُوِتُ وَغَيْرُهُمُ كَانَ يَتَوَلَّى الْقَضَاءَ بِالرَّىٰ وَمِصْرَ وَبَعُدَادَ مَاتَ الْفَصْلُ بْنُ غَانِمٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَشِيسٍ فِسْ يَوْمٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الثَّلاثَاءِ لِلَّيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنُ جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ سِتُ وَّثَلاثَيْنَ وَمِانَتْيِنِ \* دَحْمَةُ اللَّهِ

حضرت دفضل بن غانم ابویلی خزاعی میشد ،

یہاصل میں مروزی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے وہاں پر انہوں نے حضرت'' مالک بن انس سلیم ان بن بلال مُشِينة''، حضرت'' سوار بن مصعب مُسْلَة''، حضرت'' سلمه بن فضل مُسْلَة '' کے حوالے سے حَدیث بیان کی۔

جامع المسانيف (مترج) جلدسوم

ان کے علاوہ دیگر محدثین نے روایت کیا ہے، یہ ''رے' کے اندر مند قضاء پر فائز رہے اور مصراور بغداد میں بھی مسند قضاء پر فائز رہے ۔ حضرت ''فضل بن غانم ﷺ'' اور حضرت'' محمد بن بشیر ﷺ''ایک ہی دن فوت ہوئے ان کی تاریخ وفات ۲۳۳ ہجری ، ۲۸ جمادی الآخر، بروز منگل ہے۔

\$17r}

(710) ٱلْفَصْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ ٱلْمَرْوَزِتُ أَبُوْ بَكْرٍ

ٱلْمَعُرُوْفُ بِفَضُلِكَ الرَّازِيُّ كَذَا ذَكْرَهُ الْحَطِيُبُ وَقَالَ سَمِعَ هُدْبَةَ بْنَ خَالِدٍ وَقُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَابَا الرَّبِيْعِ الزُّهْرَانِيَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَإِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوَيُهِ وَخَلْقاً كَثِيْرًا مِنْ عُظْمَائِهِمْ قَالُوُا هُوَ اِمَامُ عَصْرِهِ فِى عِلْمِ الْحَدِيْثِ مَاتَ سَنةَ سَبْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ يَرُوِى عَنِ الْبُحَارِيِّ فِى هَذِهِ الْاَحَدِيْثِ الْاَحَدِيْ حضرت ' فضل بن عباس مروزى ابوبكر تُعْالِدُ

ی نفسلک رازی' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رئیلیٹ' نے اسی طرح ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت' ہد بہ بن خالد رئیلیڈ'، حضرت''قتلیہ بن سعید رئیلیڈ'، حضرت'' ابور بیع زہرانی میلیٹ'' ۔ حضرت' احمد بن عبد العزیز م اسحاق بن راهویہ رئیلیڈ''، اور وہاں کے کے عظیم محد ثین میں سے خلق عظیم سے سماع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ علم حدیث میں اپ زمانے کے امام تھے۔ ان کا انتقال • ۲۷ جمری میں ہوا۔ اور حضرت'' امام بخاری میں ایک میں ان کی حضرت'' کے ان کی احد

## بَابُ الْقَافِ

(711)قُطْبَةُ بُنُ مَالِكٍ

صَحَابِتٌ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ يَرُوِى عَنْهُ زِيَادُ بْنُ عَلاقَةِ \* لَهُ صُحْبَةٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ\*

حضرت "قطبه بن ما لك ولاتفن

میصحابی ہیں،اور حضرت''امام بخاری میں بند'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' تطبہ بن ما لک ردائنڈ''ان سے حضرت''زیاد بن علاقہ رنگنڈ''، نے روایت کی ہے اور ان کورسول اکرم مُلَّائِنِیْم کی صحبت حاصل ہے۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ رَوای عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيفَةَ مِنَ التَّابَعِيْنَ اسْ قصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن ے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ مُناسد '' نے روایت کی ہے (712) اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَحِبیَ اللَّهُ عَنْهُ\*

قَـالَ الْبُحَارِتُى فِى تَارِيُخِهِ ٱلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ آلْهُذَلِقُ آلْكُوفِقُ \* يَرُوى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَاَبِيهِ \* رَوى عَنْهُ الْاعْمَشُ وَالْمَسْعُوْدِتُ وَمِسْعَرٌ \* قَالَ اِبْرَاهِيمُ الرَّمَادِتُ حَدَّنَا سُفيانُ بْنُ عُيَيْنَة عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ صَحِبْنَا الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَالَبَنَا بِشَلاَثِ بِطُولِ الصَّمْتِ وَحَسُنِ الْحُلُقِ وَسَحَرٍ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ صَحِبْنَا الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَالَبَنَا بِشَلاَثِ بِطُولِ الصَّمْتِ وَحَسُنِ الْحُلُقِ وَسَحَاءِ النَّفُسِ \* وَقَالَ وَكِيْعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرِّ كَانَ الْقَاسِمُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاطَابَ وَقَالَ عَلَيْ عَلَى عَنْ عُمَرَ الْعَامِ الْتَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاطَابَ الْمُعْدَى مَعَارِ فَالَ مَعْمَنُ وَقَالَ مَعْرَبُ الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّ

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةً فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت فاسم بن عبدالرحمن بن عبدالله بن مسعود ولاينه

حضرت ''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندر ذکرتے ہوئے کہا ہے حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللَّّد بن مسعود ہٰذِلی کوفی "ٹائٹز''۔

وہ حضرت'' جاہر بن سمروہ میں'' اور ان کے والد سے رویت کرتے ہیں اور ان سے حضرت'' اعمش میں 'اور حضرت'' مسعودی میں''اور حضرت''مسعر میں نیڈ'' نے روایت کی ہے۔

6712

حضرت'' ابراہیم رمادی میشد'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت''سفیان بن عیدینہ میشد'' نے حضرت''مسعر میشد'' کے واسطے سے حضرت ' محارب بن دثار میں '' کے ذریعے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں' میں حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن دلائین'' کے ساتھ تھا انہوں نے ہم سے تین چیز دن کا مطالبہ کیا۔ زیادہ دیر کمبی خاموش جسن اُخلاق اور نفس کی سخاوت۔ حضرت ' وکیع میتید'' نے حضرت ' عمر بن ذر میتید'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' حضرت'' قاسم بن عبدالرحمٰن طائفہ''، جصرت عمر بن عبد العزيز جيسة '' کے زمانے میں ہمارے قاضی تھے۔ التد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودين (713)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نَهَيْكِ الْأَسَدِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ ٱلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٌ اَبُوْ نُهَيْكِ الْاَسَدِيُّ رَوَى عَنْهُ التَّوُرِتُ وَمَنْصُوْرٌ وَجَرِيْرٌ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت'' قاسم بن محمد ابونهیک اسدی مشالله حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ٔ حضرت'' قاسم بن محمد ابونہ یک اسدی میشد''۔ان سے حضرت'' توری <sup>مینای</sup>ن اور حضرت ''منصور <sup>مین</sup>اند'' اور **حضرت''جرمی میناند'' نے روایت کی ہے۔** الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے: حضرت 'امام اعظم ابو تحنيفہ مُتَقَدَّ 'كل ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجودين (714)قَيْسُ بْنُ مُسْلِم قَسَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمِ الْهُذَلِقُ مِنْ قَيْسٍ عَيْلَانَ \* سَمِعَ مِنْهُ إِبْنُ جُرَيْجٍ \* قَالَ آبُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشُرِيْنَ وَمِانَةٍ\* (يَقُولُ) آصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُو حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلٰذِهِ الْمَسَانِيدِ دو قبس مسلم عن ». حضرت قبس بن سلم میشاند حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت'' قبیس بن مسلم مذلی میشین' ان کا'' قبیس عیلان' سے علق تھا۔ان سے حضرت'' ابن جریح بیشی'' نے ساع کیا ہے ۔حضرت'' ابونعیم میشید'' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۰ ابجری میں ہوا۔ 🔅 باری سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودين .

(715)قَتَادَةُ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ قَتَادَةُ بُنُ دِعَامَةَ بُنِ قَتَادَةَ بُنِ عُزَيْرِ بُنِ عَمْرِو ابْنِ رَبِيْعَةَ بُنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بُنِ سَدُوُسٍ \* وَذَكَرَ نَسَبَهُ إِلَى عَدْنَانَ ثُمَّ قَالَ السَّدُوُسِتُ الْاَعْمَى الْبَصَرِتُ \* سَمِعَ آنساً وَابَا الطُّفَيْلِ وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ \* رَوى عَنْهُ هِشَامٌ وَشُعْبَةُ وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِى عُرُوبَةَ كُنِّيَتُهُ ابُوُ الْخِطَابِ \* قَالَ الْبُخَارِتُ فِى آخِرِ تَرْجَمَتِهِ قَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةً وِمِائَةٍ \* وَهُوَ إِبْنُ سِتٍّ وَّحَمْسِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \*

(يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقَدْ رَوَى قَتَادَةُ اَيُضاً حَدِيْناً عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ وَقَدْ مَرَّ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيُدِ\*

حضرت فتأده معاللة

حضرت ''امام بخاری بیشد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قمادہ بن دعامہ بن قمادہ بن عزیز بن عمر و بن ربیعہ بن عمر و بن حارث بن سدوں بیشد ''۔اوران کا نسب عدمان تک ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے یہ سدوی ہیں اور یہ نابینا تصاور بھری ہیں۔انہوں نے حضرت '' انس بڑائٹڈ''، حضرت '' ابو طفیل بڑائٹڈ''، حضرت '' سعید بن مسیّب بڑائٹڈ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت '' ہشا م بیشد ''، حضرت '' انس بڑائٹڈ''، حضرت '' ابو طفیل بڑائٹڈ''، حضرت '' سعید بن مسیّب بڑائٹڈ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان بیشد ''، حضرت '' شعبہ بیشد ''، حضرت '' ابو طفیل بڑائٹڈ''، حضرت '' سعید بن مسیّب بڑائٹڈ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان

۷۱۱، جمری کوہوا تھا اوران کی عمر ۵۲ بر<sup>س تھ</sup>ی۔

ی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔اور قبادہ نے ایک حدیث امام اعظم ابوحنیفہ رٹائٹنے سے ملی روایت کی ہےاور وہ ان مسانید میں گز رچکی ہے۔

(716)قُزْعَةُ بُنُ يَحُيٰى

قَـالَ الْبُحَارِتُى فِي تَارِيْخِه قُزْعَةُ بْنُ يَحْيى مَوُلَى زِيَادٍ قَالَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ \* وَقَالَ إِبْنُ جُرَيْجٍ مَوُلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَوَقَالَ إِبْنُ جُرَيْجٍ مَوُلَى عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ عَلَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُزْعَةَ بْنِ الْأَسُوَدِ قَالَ الْبُخَارِيُ وَاَهُلُهُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ عَلِي بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُزْعَةَ بْنِ الْأَسُوَدِ قَالَ الْبُخَارِي وَاَهُلُهُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ عَلِي بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُزْعَةَ بْنِ الْأَسُوَدِ قَالَ الْبُخَارِي وَاَهُلُهُ عَبْدِ اللهُ عَنْهُ مَا الْبُخَارِي قَالَ الْبُحَارِي وَاَهُلُهُ عَنْهُ مَا تَعْبُدِ اللهُ عَرَيْ مَعْدَ عَنْهُ مَا الْمُعَانِ عَلَى مَا مَعْتُ مُوَا مَعْتُ مُولَدِهُ مَا عَلَى الْمُعَانِ عَلَى مُعْدَلَةُ مُنْ عَبْدِ اللهُ عَنْهُمَا وَقَالَ عَلَى الْمُعْتَقُونَ مَعْهُ مُنَا لَا مُودِ مَعْلَ الْمُحَارِي وَاللَّهُ عَنْهُمَا مُولَدِ مَعْ عَالَ الْمُعَانِ مُ مُولَى مُولَدُ مَا مُعْتُ عَالَ الْمُعْتَقُولُونَ مَنْ عَنْ عَنْ عَدْ عَلَى مُولَا لَهُ عَنْهُمَا وَاللَّالَ عَلَى مُعْتَقُونُ مَالْمُ مُولُونَ نَحْنُ حَارِي عَلَى الْمُعَانِ اللهُ عَنْهُمَا فَى عَبْدِ الْمُعَلِكِ مُوقَالَ عَلَى مُولَدِهُ مُولُونَ مَعْدَ عَلَى الْمُعْتَلُ عَالَ الْمُعْتَقُولُونَ مَعْنُ مُنَا مُعْتُ عُلَى الْمُعَالَى الْمُعَالَ عَامَ مُولُونَ مَنْ عَنْ عَامَ وَ عَنْ عَالَ مُعْتَى مُولَى مُلْكُولُ مُعْتُ م

حضرت''امام بخاری میسی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' قزعہ بن کیجی میسی''، حضرت' زیاد میسی'' کے آزاد کردہ بیں ۔ حضرت''شعبہ میسی'' نے حضرت''عبدالملک میں نائر کی حوالے سے کہا ہے' حضرت'' ابن جریج میں نائی سی میں سے عبدالملک کے آزاد کردہ میں اور حضرت''علی بن عبدللہ بن قزعہ بن اسود میں ایٹ'' نے کہا ہے' حضرت'' بخاری میں ایٹ '' بن اسود میں ۔ حضرت''امام بخاری میں نازی میں ان کے گھروالے کہا کرتے تھے' ہم حارثی میں ۔ انہوں نے حضرت'' ابن

عمر دخالینی: ' سےساع کیا فَصْلٌ فِى ذِكْرٍ مَنْ رَواى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ اس فصل میں ان مسانید میں ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' سے روایت کرنے والے راویوں کا تذکرہ ہے (717)قَاسِمُ بْنُ الْحَكَم قَسَالَ الْبُسَخَبَارِيُّ فِسْ تَسَارِيُخِهِ ٱلْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرَنِيُّ قَاضِى هَمْدَانَ كُوفِقٌ \* رَوى عَنُ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ الْمُؤْصَلِيَّ وَرَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ سَلاَمٍ \* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَاد اللَّهِ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَة فِي هلاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' قاسم بن حکم عب یہ'' حضرت 'امام بخاری میشد '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت' قاسم بن تحکم عربی میشد ''ہمدان کے قاضی تھے، یہ کو فی ہیں ۔ انہوں نے حضرت''سعید بن عبید بن عبید بنین''اور حضرت'' عبید اللہ موضلی میں ·· سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' محمد بن سلام م<sup>ینی</sup>ن' نے روایت کی ہے۔ الله كاسب سے كمز وربنده كہتا ہے: قاسم بن تحكم نے حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ مِن الله ' سے روايات لى ہيں اور وہ روايات ان مسانید میں موجود ہیں۔ (718)قَاسِمُ بُنُ غَصْنِ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ سَمِعَ جَمِيلًا \* رَوى عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الرَّمَلِيّ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيُدِ<sup>•</sup> حضرت فاسم بن عصن مشايد، حضرت''امام بخاری بینی: ' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت' جمیل میں ' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''محمد بن عبدالعزیز رکی جیالتہ'' نے روایت کی ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : ان كى حضرت ''امام اعظم ابو حنيفہ مين '' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں 🕄 موجود ہیں۔

(719)قَاسِمُ بُنُ مَعْنِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ الْقَاسِمُ بُنُ مَعْنٍ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ ٱلْهُذَلِيُّ

ٱلْكُوْفِيُّ قَاصِى الْكُوْفَةِ \* سَمِعَ إِبْنَ جُوَيْجٍ دَوِى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ \* (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' قاسم بن معن بن عبدالله بن مسعود مشالله ' حضرت ' امام بخاری میسید' نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر کیا ہے اور فر مایا ہے حضرت ' قاسم بن معن بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعودج ہز لی کوفی میں '' یہ کوفہ کے قاضی تھے۔انہوں نے حضرت'' ابن جریج میں '' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''ما لک بن اساعیل میشد'' نے روایت کی ہے۔ 🕄 الله کاسب سے مزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں ہوایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودت (720)قَاسِمُ بُنُ غِنَام قَسَالَ الْبُجَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ اَلْقَاسِمُ بُنُ غِنَامِ الْأَنْصَارِتُ \* عَنُ وَاحِدَةٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ قَالَتُ سُئِلَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آَتُ الْعَمَلِ ٱفْصَلُ قَالَ أَلِإِيَمَانُ بِاللَّهِ تَعَالَى وَالصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت'' قاسم بن غنام محتسبة حضرت ' امام بخاری بیشین ' اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ' قاسم بن غنام انصاری مُشکش ' نے بیعت کرنے والی خواتین میں ہے ایک سے روایت کیا ہے ، وہ کہتی ہیں ٔ رسول اکرم مَکَائیکم سے یوچھا گیا: کونساعمل سب سے افضل ہے؟ آپ مَکَائیکم نے فرمایا:اللد تعالی پرایمان لا نااوروقت کے اندر نماز پڑھنا۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں 🚓 '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (721)قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدِ الْجُرَمِيَّ ٱوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُرَمِيُّ\* يَرُوِى عَنُ آبِى سَعِيْدِ الْجُرَمِيّ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىُ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيُ حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيُ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت'' قاسم بن یز ید جرمی عشیته حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا بھی ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت'' قاسم بن یزید جرمی میشد'' نے

**جامع المسا**نيد (مترجم) جلدسوم **∉**Y∧∧≱ حضرت'' ابوسعید جرمی سینی'' سے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں ہوایت کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄 موجود ہیں۔ (722)قَيْسُ بُنُ الرّبِيع ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ آبُوُ مُحَمَّدِ الْآسَدِيُ الْكُوفِيُّ \* رَوى عَنْ آبِي حُصَيْنٍ وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ\* زَوى عَنْهُ الثَّوْرِتُّ وَإِبْنُ الْمُبَارِكِ وَشُعْبَةُ وَوَكِيْعٌ\* مَاتَ سَنةَ سَبْعٍ وَّسِيِّيُنَ وَمِانَةٍ\* (يَقُولُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِىٰ حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دقيس بن ربيع عن يه، حضرت''امام بخاری بیشید''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت'' قیس بن رہیج ابو محمد اسدی کو فی میشید'' نے حضرت''ابو حصین میں ''اور حضرت''عمرو بن مرہ بینین'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت'' نوری مُیں ''، حضرت'' ابن مبارک میں '' حضرت'' شعبہ مُبْسِرُ''اور حضرت' ولیع میں'' نے روایت کی ہے۔ان کاانتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہن فَصُلٌ فِى ذِكْرِ مَنْ بَعُدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے (723)قَاسِمُ بُنُ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ \* قَالَ الْخَطِيْبُ فِي تَاِرُيِخِهِ حَدَّثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ \* يَرُوِى عَنْهُ ابْنُهُ احْمَدُ \* حضرت'' قاسم بن مساور جو ہری عضیت'' خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت'' سوید بن عبدالعزیز میں '' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔اوران سےان کے بیٹے حضرت''احمہ جیاہیں'' نے روایت کی ہے۔

(724)قَـاسِـمُ بُـنُ مُـحَمَّدِ بُنِ عِبَادِ بُنِ حَبِيْبِ بُنِ الْمُهَلَّبِ بُنِ اَبِى صَفُرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَزُدِتُ الْبَصَرِتُ\*

**جامع المسا**ني**د** (مترجم)جدسوم

ه حكذا ذَكرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ قَالَ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَبِيُهِ وَعَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ دَاؤَدَ وَاَبِى عَـاصِمِ النَّبِيُلِ وَبِشُرِ بُنِ عُمَرَ وَالزُّهْرَانِيِّ \* رَوٰى عَـنُـهُ عَيَّاشُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَرَاطِيُسِتُ وَعَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ اِسْحَاقَ الْمَرُوَزِيُّ وَيَحْيى ابْنُ مُحَمَّدِ بُنِ صَاعِدٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بُنِ الْفَضُلِ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيُّ وَمُحَمَّدِ بُنِ بُنُ مَحْمَدِ بُنِ الْفَضُلِ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيُّ وَمُحَمَّدِ بُنِ

حضرت ' قاسم بن محمد بن عباد بن صبيب بن مهلب بن ابي صفر ٥ ابومحمد الا ز دي بصري عب ...

خطیب بغدادی بیند<sup>ا</sup>ن بنا بنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور دہاں پر انہوں نے اپنے والد اور حضرت' عبدالله بن داؤد بیند''، حضرت' ابو عاصم نہیل بیند''، حضرت' بشر بن عمر وزہرانی بیند'' کے حوالے س حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت' عیاش بن ابراہیم قراطیسی بیند''، حضرت' عبدالله بن محمد بن اسحاق مروزی بیند'' ، حضرت' یحیٰ بن محمد بن صاعد بیند''، حضرت' الحق بن محمد بن فضل بیند''، حضرت' قاضی محاملی بیند'' اور حضرت' محمد بن بیند'' نے روایت کی ہے اور ان سے حضرت' محفر بن محمد بن ابراہیم قراطیسی بیند''، حضرت' عبدالله بن محمد بن اسحاق م

(725)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

سَمِعَ يَزِيُدَ بُنَ هَارُوُنَ وَعَبُدَ اللَّهِ بُنَ بُكَيْرِ السَّهْمِيِّ وَآبَا سَلْمَةَ وَقَبَيْضَةَ بُنَ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدَ بُنَ بَكَّارٍ \* دَوَى عَنْهُ آحْـمَـدُ بُنُ مُـحَمَّدِ بُنِ الْفَتْحِ الْقَلانَسِتُ وَابُوْ الْحُسَيْنِ بُنِ الْمُنَادِيِّ وَعَلِيٌّ بُنُ اِسْحَاق الْمَاردَانِتُ وَكَانَ ثِقَةً \* مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى \*

حضرت' قاسم بن محمد محتالية

انہوں نے حضرت''یزید بن ہارون <sup>میسی</sup>''، حضرت' عبداللہ بن بکیر مہمی می<sup>سی</sup>''، حضرت' ابوسلمہ میں یہ 'میں ''، حضرت' قبیصہ بن عقبہ میں ''، حضرت''محمد بن بکار میں '' سے سماع کیا ہے ۔اوران سے حضرت' احمد بن محمد بن فتح قلائسی میں ''، حضرت' ابو الحسین بن منادی میں نہ ''، حضرت''علی بن اسحاق ماردانی میں ''نے روایت کی ہے اور پی تقد متھے۔ان کا انتقال ۲۷ ہجری میں ہوا۔

(726)قَاسِمُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ جَمْهُوْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ آبُوْ مُحَمَّدٍ ٱلْآصْفَهَانِي

ه كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْحِه وَقَالَ نَزَلَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عِمْرَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْأَصْفَهَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةَ الْهَمُدَانِيِّ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرَتُ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ التَّلاَجِ فَذَكَرَ ابْنُ التَّلاجِ انَّهُ سَمِعَ مِنْهُ فِى سَنَةِ تِسْعَ عَشَرَةَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

حضرت ' قاسم بن باردن بن جمهور بن منصورا بومحمه اصفهاتی عن الله '

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ بغداد کے اندر تھہرے رہے اور وہاں پر انہوں نے

حضرت''عمران بن عبدالرحیم اصفہانی نیشی<sup>ن</sup>' اور حضرت''محمد بن مغیرہ ہمدانی نیسی'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ۔ان سے حضرت''محمد بن مخلد دوری نیسی'' نے اور حضرت'' عبداللہ بن محمد بن ثلاج نیسین' نے روایت کی ہے۔اور حضرت'' ابن ثلاج نیسین'' نے ذکر کیا ہے،انہوں نے ان سے ۱۹۳ہ جری میں ساع کیا۔

(727)قَاسِمُ بُنُ حَالِدٍ ذَكَرَهُ الْبُحَادِي فِي تَادِيْجِه وَقَالَ دَوى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى\* حضرت' قاسم بن خالد بنيني' حضرت' امام بخاری بيني' نے اپنی تاريخ میں ذکرکیا ہے اورکہا ہے انہوں نے حضرت' عبداللہ بن احمد بن صبل بنيني' سے روايت کی ہے۔

(728)قُطْنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ أَبُوْ سَعِيْدِ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُوُرِيُّ

حَدَّتَ عَنُ حَفُصِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ وَحَفْصٍ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ وَحَمَّادِ بْنِ قَيْرَاطٍ وَعَبُدَانِ بْنِ عُتْمَانَ وَالْحَارُوُدِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوْسَى وَقُبَيْصَةِ بْنِ عُقْبَةَ وَرَوَى عَنْهُ عَبَّاسُ الدَّوْرَى وَمُوسَى بْنُ هَارُوُنَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَّرَذِ وَاحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّوْفِي وَصَالِحُ بْنُ آبِى مُقَاتَلٍ وَيَحْيَى ابْنُ صَاعِدٍ مَاتَ سَنَةَ احْدَى وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَوْلِدُه حضرت 'قُطن بن ابرا بيم الوسي يقتر وَمَائِلَهُ مَنْ مَعَتَدِ اللَّهِ بْنُ مُعَمَّدِ بْنَ الصَّوْفِي مَعْرِيَةُ وَمَائِعَيْنِ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ تَعَانَ اللَّهُ وَعَانَهُ مَنْ مُعَمَّدِ اللَّهِ بْنُ مُعَرَضِ ال

انہوں نے حضرت'' حضرت'' حفص بن عبدالرحمٰن بیندی''، حضرت'' حفض بن عبداللد سلمی بیند''، حضرت'' حماد بن قیراط بیند حضرت'' عبدان بن عثان بیند''، حضرت'' جارود بن یزید بیند''، حضرت'' حضرت'' حسین بن ولید بیند''، حضرت'' عبیدالله بن مویٰ بیند''، حضرت'' عبدان بن عثان بیند''، حضرت'' جارود بن یزید بیند''، حضرت'' حسین بن ولید بیند''، حضرت'' عبیدالله بن مویٰ بیند''، حضرت'' عبدالله بن عقبه بیند'' ، حضرت'' جارود بن یزید بیند''، حضرت'' حضرت'' حسین بن ولید بیند''، حضرت' مویٰ بن ہارون بیند''، حضرت'' عبدالله بن محمد بن ناجید بیند''، حضرت'' قاسم بن زکر یا مطرز 'بیند''، حضرت'' حضرت' مویٰ بن ہارون بیند''، حضرت'' عبدالله بن محمد بن ناجید بیند''، مصرت'' قاسم بن زکر یا مطرز 'بیند''، حضرت' احمد بن عوفی مویٰ بن ہارون بیند''، مصرت'' عبدالله بن محمد بن ناجید بیند''، مصرت'' قاسم بن زکر یا مطرز 'بیند''، مصرت' احمد بن مویٰ بن ہارون بیند''، مصرت' احمد بن عقبہ بیند''، مصرت'' مصرت'' مصرت'' قاسم بن زکر یا مطرز 'بیند''، مصرت'

## بَابُ الْكَافِ

(729) كَعُبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ آبِي كَعُبِ بْنِ الْقَيْسِ الْآنْصَارِ تُي ٱلسَّلَمِيُّ ٱلْمَدَنِيُّ

مِنْ أَصْحَابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ قَالَ عَبُدُ الرُّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبُنِ عَوُنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ اَشْعَرُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَسَّانُ بُنُ تَابِتٍ وَكَعْبُ بَنُ مَالِكٍ وَعَبُدُ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* قَالَ الْبُحَارِ يُّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْنِ إِذْرِيْسَ عَنْ إِبْنِ اسْحَاقَ آنَ كَعْبَ بُنَ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ \* وَذِرِيْسَ عَنْ إِبْنِ اسْحَاقَ آنَ كَعْبَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اللَّهُ عَنْهُمُ \* قَالَ الْبُحَارِ يُ قَالَ يَحْيَى بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْنِ وَحْرَيْ وَاللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُ مَالِكَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةً وَضِى اللَّهُ عَنْهُمُ \* قَالَ الْبُحَارِ يُ عَوْرَ عَنْ مَالِي وَعَبُدُ اللَّهِ مِنْ مَا لِي الْعُرَى مُعَالَ الْمُعْنُ الْمُ عَنْهُ مُ قَالَ الْمُ عَنْهُ مُ قَالَ الْمُ عَنْ وَعَنْ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ أَمْ حَاقَ آنَ كَعْبَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ حِيْنَ قُتِلَ عُنْمَانَ وَعَنْ أَ

رسول اکرم سنتین کے سحابہ میں سے میں ۔ حضرت ''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت'' عبدالرحمٰن مجتلفہ'' نے ، حضرت'' حماد مجتلفہ'' کے واسطے سے ، انہوں نے حضرت'' ابن عون مجتلفہ'' سے ، انہوں نے حضرت' محمد مجتلفہ'' سے روایت کی ہے ، وہ فرماتے میں' رسول اکرم مکانین کم سے حصابہ میں سب سے اچھے اشعار کہنے والے حضرت' حسان بن تابت رہائٹہ''، حضرت' کعب بن ما لک ٹرانٹنہ'' اور حضرت' عبداللہ بن رواحہ میں نہ ہے۔

حضرت''امام بخاری بیشت'' نے کہا ہے' حضرت''یجیٰ بن سلیمان بیسی' نے حضرت''ابن ادر لیس بیشتی'' سے، انہوں نے حضرت''ابن اسحاق بیسی'' سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت'' کعب بن ما لک رفتینی'' نے اس وقت کچھا شعار کہے تھے جب حضرت''عثمان رفتینی'' کوشہید کیا گیا۔

(730) كَعْبُ أَلاَحْبَارِ

قَـالَ الْبُحَارِتُ كَعُبُ بْنُ مَاتِعِ الْحَبُرُ وَيُقَالُ كَعُبُ الْآحْبَارِ وَقَالَ الْحَسَنُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ اِبْنِ عَيَّاشٍ مَاتَ لِسَنَةٍ بَقِيَتْ مِنْ خَلاَفَةِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كُنِّيَتُهُ آبُوُ اِسْحَاقَ\*

حضرت ومحصب الاحبار ولائنه:

حضرت''امام بخاری بینین'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے'یہ'' کعب بن ماتع الحبر ولائٹو''۔ اورایک قول کے مطابق ان کو'' کعب الاحبار'' کہاجا تا ہے ۔ حضرت'' حسن بینین' نے حضرت''ضمر ہ تجاہینی'' کے واسطے سے ،انہوں نے حضرت'' ابن عیاش تجاہین' روایت کی ہے ،ان کا اس وقت انتقال ہوا جب حضرت'' عثمان بڑائڈ'' کی خلافت کا ایک سال ابھی باقی تھا ،ان کی کنیت'' ابواسحاق'

(731)كَثِيْرُ بُنُ جَمْهَانَ مِنَ التَّابَعِيْنَ \* قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ سَمِعَ إِبْنَ عَمْرٍو وَابَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ حضرت وتحشير بن جمهان محتد الله بية تابعين ميں سے ميں، حضرت' امام بخاري مِسَدِّ' نے اپني تاريخ ميں ذكر كياہے انہوں نے حضرت' ابن عمر و مُسَدَّ' ، حضرت ''ابو ہر مرد دلی نُنو'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عطاء بن سائب مِن سند'' نے روایت کی ہے۔ (732) كَثِيرُ بُنُ هِشَامٍ أَبُو سَهْلِ الْكَلابِتُ الرَّقِتُ ه كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ بُرُقَانَ \* مَاتَ سَنَةَ سَبْعِ وَمِاتَتَيْنِ آوُ بَعْدَهُ بِقَرِيْبٍ \* (يَقُوْلُ) آَعْمَعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت '' کثیر بن ہشام ابو ہل کلائی رقی میں ہ حضرت 'امام بخاری بیان ''نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیاہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''جعفر بن برقان بیان سے ساع کیا ہے۔ان کی وفات ۲۰۷ کویا اس کے تقریب ابعد ہوا ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ مُتابعہ ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(733) كَنَانَةُ بُنُ جَبْلَةً ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ فَقَالَ كَنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ الْهِرَوِتُ \* سَمِعَ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ \* رَوى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ \* (يَقُوْلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرْوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''امام بخاری <sup>میسین</sup>' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اورفر مایا ہے' حضرت'' کنانہ بن جبلہ ہروی م<sup>سیس</sup>'' نے حضرت'' ابراہیم بن طہمان م<sup>سیس</sup>''، سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت''محمد بن حمید م<sup>سیس</sup>'' نے روایت کی ہے۔ <sup>33</sup> اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ م<sup>سیس</sup>'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

**∉**797}}

& 79r } جامع المسانيم (مرجم)جدسوم (734) کَادِحُ الزَّاهِدِ قَالُوْا يَرُوِىٰ عَنُ آَبِى حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَالتَّوُرِيِّ وَاللَّهُ اَعْلَمُ دَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالى \* حضرت فكادح الزامد معتالة کہتے ہیں'انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں'' سے، حضرت'' شعبہ میں '' سے من ، متاللة ''اور حضرت ' سفیان میں ''اور حضرت'' نوری میں '' سےروایت کی ہے۔

بَابُ اللَّامِ (735)لَيْتُ بْنُ آبِي سُلَيْمِ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ لَيُثُ بْنُ آبِي سُلَيْمٍ بْنِ زَنِيْمٍ آبُوُ بَكْرٍ وَيُقَالُ آبُوْ بَكُرِ الْكُوفِيُّ \* سَمِعَ مُجَاهِداً وَطَاؤُساً وَالشُّعْبِيَّ \* قَالَ إِبُنُ الْأُسْوَدِ عَنْ آبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعَجَلِيِّ \* مَاتَ سَنَةَ إحداى أوْ إِثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى \* (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ\* حضرت 'کیٹ بن ابی سلیم خِتاللہ حضرت''امام بخاری جنبین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت''لیٹ بن ابی سلیم بن زنیم جنبین'' کی کنیت'' ابو بکر'' ہے ۔اورا یک قول کے مطابق ان کو''ابو بکر کونی'' کہا گیا ہے ۔انہوں نے حضرت'' مجاہد مجتبع ''، حضرت' طاوس میں "' اور حضرت' شعبی میں ''سے ساع کیا ہے ۔حضرت'' ابن اسود میں'' نے حضرت'' ابوعبداللہ عجلی میں '' کے داسطے سے کہا ہے'ان کا انتقال ایہ ایا ۲۴ اہجری میں ہوا۔ الله كاسب ہے كمزور بندہ كہتا ہے : ان كى حضرت'' امام اعظم ابوحنيفہ مختلفہ مختلفہ ' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں 🕄 موجود ہیں۔ (736)لَيْتْ بْنّ سَعْدٍ أَبُوْ الْحَارِثِ مَوْلَى فَهْمٍ مَصْرِتٌ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ قَالَ عَمُرُو بْنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ أَيُضًاً فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'کیث بن سعدا بوالحارث عبشین' یہ نہم کے آزاد کردہ مصری ہیں ، حضرت' امام بخاری جن " نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' عمر و بن خالد میں ''نے کہا ہے ان کی دفات ۵ کا ہجری میں ہوئی۔ الله كاسب سے كمزور بندہ كہتا ہے : ان كى حضرت ' امام اعظم ابوحنيفہ مين ''سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں 🕄 موجود ہیں۔

جامع المسانية (٢٠ ٢) تعدم بن تري بن عبد الرّحمن أبو نصر الكاتب المروز في (٢٥٦) كَيْتُ بْنُ مُحمّد بن كَيْتْ بن عبد الرّحمن أبو نصر الكاتب المروز في المروز في المروز في محمّد بن تعد وقال قدم بمعداد حاجاً في سنة تلاب وعشرين وتلاب مائة وتحد على معالمة وتحد على عنه المعاقف في تند تعدم وقال قدم بمعداد حاجاً في سنة تلاب وعشرين وتلاب مائة وتحد على بنا المعاقف في تاريب المعاف في تاريب وقال قدم بعداد حاجاً في سنة تلاب وعشوين وتلاب مائة وتحد على بنا محمة بن تعلق بن المعاقف وتحد على معاقبة وتحد على معاقبة وتحد على معنى معداد تحاجاً في سنة تلاب وعشوين وتلاب مائة وتحد على معاقبة وتحد على بنا تعدن تحمد بن معنى ومحمّد بن تعمد بن تعمر بن مرداس ومحمّد العباس المعداورة ومن عنه المعاف محمرت ثليت بن أحمد بن القلابي المعاف و معرت ثليت بن محد بن مع بدالرحن الولفركا تب مروزى بينينا ، حضرت ثليت بن محد بن لين القلابي و العالم من المعالم و من معان المعالم من من القلابي المعاف و معني بنا القلابي المعان المعاف و معمرت ثليت بن محد بن عبد الرحن الولفركا تب مروزى بينينا ، وطرت ثليت بن محد بن لين التلابي . وعال بر انهول في خضرت (بعضر بن احد بن موى بينينا ، حضرت (محد بن مرداس بينينا ، معان من عبد المعاور من المدون المعال المعان التقاد من عالم مان المعان المع مداوره بينين المعان المع المع من مولى المعان الم



الُحَارِثُ قَالَ الْبُخَارِتُ وَاَرَاهُ قال وَهُوَ اَفْضَلُهُمْ وَاَحْلَمُهُمْ شُرَيْحٌ وَيَحْتَلِفُ فِي هٰذِهِ الثَّلاثَةِ آيُّهُمُ اَفْضَلُ عَلْقَمَةٌ

وَمَسُرُونَ وَعُبَيْدَةً

روایت کی ہے۔

حضرت ''مسروق بن اجدع عشين

حضرت 'امام بخاری بیتانه' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ' ابن عبدالرحمٰن ابوعا کشہ کوفی میتانه ' میں ۔ حضرت ' ابو نعیم میت ' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۲۲ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ' ابو بکر صدیق ریالینہ' '، حضرت ' عمر ریالینہ' عبداللہ بن مسعود ریالینہ' '، حضرت ' علی ریالینہ' '، حضرت ' زید بن ثابت ریالینہ' ' کی زیارت کی ہے ۔ اور ان سے حضرت ' ابراہیم میت ' اور حضرت ' شعبی میت ' نے روایت کی ہے۔

حضرت 'امام بخاری جیند' نے کہا ہے خصرت 'محمد بن سیرین میشند' نے کہا ہے مید حضرت 'عبداللّّد بن مسعود رظائف' کے ان پانچ اصحاب میں سے میں جن سے احادیث لی جاتی ہیں، میں نے ان میں سے چار سے احادیث حاصل کر لی ہیں اور' حارث' رہ گئے ۔ حضرت 'امام بخاری میشند' بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے کہانہوں نے کہا ہے' ان میں سب سے افضل اور سب سے زیادہ علم والے حضرت 'شریح میشند' بتھے اور باقی تینوں کے بارے میں اختلاف ہے کہ ان میں سے افضل کون تھا لیےن حضرت 'علقمہ میں بند''، حضرت 'مسروق میں نیڈ 'اور حضرت 'عبیدہ میں یہ کہا ہے' ان میں سے افضل کون تھا لیےن

> (741) مَسُرُوْقُ بُنُ مَخُرَمَةَ بُنِ نَوُفَلِ آبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْقَرَشِتُ لَهُ صُحْبَةٌ عِدَادُهُ فِي الْمَحِيِّيْنَ حضرت 'مسروق بن مخرمه بن نوقل ابوعبد الرحمٰن قرشى طَانَعُوْ'' ان كومحبت حاصل ہے اوران كومكيين ميں شاركيا جاتا ہے۔

(742) مُنْذَرُ التَّوُرِيُّ قَالَ الْبُحَارِيُّ فِنْ تَارِيْحِه مُنْذَرُ بْنُ يَعْلَى آبُوُ يَعْلَى التَّوُرِيُّ تَرْوِى عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُفَيْمٍ وَإِبْنِ الْحَنْفِيَّةِ رَوَى عَنْهُ سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ حضرت 'منذرتورى مِن الله على الله على الله ويعلى والما من الموالي الموالي الموالي منذرين يعلى الورى مُن المحنفي والمول في حضرت 'رام بخارى مُتَاسَة ' في تاريخ ميں ذكركيا ہے ميد حضرت ' منذرين يعلى ابو يعلى تورى مُناسَد ' مندوں نے حضرت ' رئي بن خشم مُن الله من اور حضرت ' ابن حنيفه مُتَاسَة ' سے روايت كى ہے اور ان سے حضرت ' سعيد بن مسروق مُتَاسَة ' في مُنْدَرُ مُنْ وَاللَّهُ مُتَاسَة ' في مُتَاسَة ' مَنْ مَنْ مُنْ وَاللَّهُ مُنْدَرُ مُنْ وَاللَّهُ مُنْ مُنْ وَاللَّهُ مُنْ مُعْدَلُهُ مُنْ مُوْتِ

www.waseem

فَصْلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَواى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں ان نے روایت لی ہے (743) مُسْلِمُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَطِينُ الْكُوفِيُّ سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ جُبَيْرٍ رَوَى عَنْهُ سَلْمَةُ بُنُ كُهَيْلِ وَالْآعْمَشُ يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دمسلم بن عمران ابوعبد الله بطين كوفي مينية ' ۔ انہوں نے حضرت'' سعید بن جبیر روانٹو'' سے سائح کیاہے اور ان سے حضرت'' سلمہ بن کہیل میں ''، حضرت' اعمش میں '' نے روایت کی ہے۔ بتاللہ'' نے روایت کی ہے۔ (744) مُسْلِمُ بْنُ سَالِم أَبُو فَرُوَةَ النَّهُدِيُّ ه حَدَدا نَسَبَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ مَوْلَى جُهَيْنَةَ وَيُعْرَفُ بِالْجُهَنِيّ كُوفِيٌّ سَمِعَ إبْنَ آبِي لَيُلَى وَعَبْدَ اللَّهِ بُنَ عُكَيْمٍ رَوَى عَنْهُ التَّوْرِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت د مسلم بن سالم ابوفر وه نهدی جنالیه، حضرت''امام بخاری جیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ''جہینہ جیسینہ 'سیسی'' کے آ زاد کردہ ہیں اور'' جہنی <sup>ہمین</sup> '' کے نام سے پیچانے جاتے ہیں اور بیکو فی ہیں۔انہوں نے حضرت' ابن ابی کیلی ہیں '' ، حضرت' عبداللہ بن علیم <sup>مین</sup> '' سے ساع کیا ہےاوران سے *حضر*ت'' تو رکی <sup>ب</sup>ی<sup>اری</sup>'' نے روایت کی ہے۔ 🕄 اللد کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میں'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (745)مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الضَّرِيْرُ الْأَعُوَرُ وَيُقَالُ أَبُوُ حَمْزَةَ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ يَرُوِي عَنُ مُجَاهِدٍ وَأَنسِ يَتَكَلَّمُوُنَ فِيهِ (يَقُوُلُ) أَصْعَفُ عِبَادٍ ٱللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت د مسلم بن کیسان ابوعبدالتدالضر پراعور جن ین ان کی کنیت'' ابوحمزہ'' بے مصرت'' امام بخاری 'ب<sub>یسی</sub>'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے انہوں نے

حضرت'' مجاہد میں 'اور حضرت''انس میں ''سے روایت کی ہےاوران کے بارے میں محدثین کا کلام ہے۔ اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں نی کا ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(746) مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمَرِ آبُو عَتَابِ السَّلَمِيُّ الْكُوفِيُّ

ه كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ سَمِعَ زَيْدَ بُنَ وَهُبٍ وَابَا وَائِلٍ رَوى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِتُ وَالشَّوُرِتُ قَالَ يَحْيِى بُنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ مَاتَ بَعُدَ السَّوُدَانَ بَقَلِيْلِ وَجَاءَ السَّوُدَانُ سَنَةَ اِحْدَى وَثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ وَكَانَ مِنُ أَثْبَتِ النَّاس

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت دمنصور بن معتمر ابوعتاب سلمی کوفی میشند "

حضرت''امام بخاری بی<sub>تانی</sub>'' نے اپنی تاریخ میں ای طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے'انہوں نے حضرت''زید بن وہب ب<sup>ری</sup>تانی'' حضرت''ابو واکل ب<sub>شانی</sub>'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''سلیمان تیمی ب<sup>ری</sup>تین''، حضرت''ثوری بریتینی'' نے روایت کی ہے حضرت'' یحیٰ بن سعیب القطان بی<sub>تانی</sub>'' نے کہا ہے' سودان کے پچھ،ی عرصہ بعد ان کا انتقال ہو گیا تھا اور سودان اسما ہجری میں آیا تھا اور بیسب لوگوں سے زیادہ شبت ہیں۔

(747)مِخُوَلُ بْنُ رَاشِدٍ

قَـالَ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيُخِهِ قَالَ الْفَزَارِيُّ رَوَى سُفْيَانُ التَّوُرِيُّ عَنُ مِحُوَلِ بْنِ اَبِى الْمُجَالِدِ النَّهُدِيّ الْكُوُفِيِّ سَمِعَ مُسْلِمَ الْبَطِيُنِ وَاَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَوَى عَنْهُ التَّوُرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ عِيْسَى بْنُ مُوُسَى كَانَ حِجَازِياً كَانَ مَوْلًى

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هذهِ الْمَسَانِيدِ حضرت 'مخول بن راشد جنانة'

حضرت''امام بخاری سیسین'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت'' فزاری سیسین'' نے کہا ہے' حضرت'' سفیان توری سیسین' نے حضرت''مخول بن ابی مجالد نہدی سیسین'' کوفی سے روایت کیا ہے ۔انہوں نے حضرت'' مسلم بن بطین سیسین'، حضرت'' ابو جعفر محمد بن علی بن حسین سیسین' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری نیسین'' اور حضرت'' شعبہ سیسین'' نے روایت کی ہے ۔حضرت''عیسیٰ بن موی سیسین' کہتے ہیں' یہ جازی تصاور یہ زادگرہ تھے۔

**جامع المسانيد** (مترجم)جلدسوم 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں 💒 '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ ((748)مُعَاوِيَةُ) بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَرَشِيُّ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَوِى عَنْهُ التَّوْرِتُّ وَشُعْبَةُ (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت 'معاويه بن اسحاق بن طلحه بن عبيد اللد قرش مِنْ الله ، انہوں نے حضرت'' سعید بن جبیر ملائن'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری میں ''اور حضرت'' شعبہ مُتامَد'' نے روايت کې ہے. الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ مُواللہ '' كي ان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہی۔ (749)مَسُرُوْقُ أَبُوْ بَكْرِ التَّيْمِيُّ مُؤَدَّبُ التَّيْمِ يُعَدُّفِي الْكُوفِيِّيْنَ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَكَانَ يَرُوِي عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالَهُ وَكِيْعُ عَن (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت 'مسروق ابوبکر سیمی مودب التیم عن یک ان کوکونیین میں شار کیا جاتا ہے۔ حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور بید حضرت'' محاہد ﷺ'' اور حضرت'' عکرمہ <sup>ہو</sup> بنا سے روایت کیا کرتے تھے اور حضرت'' وکیع <sup>م</sup>ریز'' کہتے ہیں **انہوں نے شریک سے روایت کیا ہے۔** 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ان سے روایت کرتے ہیں۔ (750)مَزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ التَّيْمِتُي الْكُوْفِيُّ رِيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' مزاحم بن زفر سیمی کوفی عب ین حضرت''امام اعظم ابوحنیفه م<sub>جنبی</sub> '' کی ان سے روایت کر د داحا دیث ان مسانی**د میں موجود ہیں ۔** 

(751)مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ الْوَاسَطِتَى ُهُ حَدادَ ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنِ الْحَسَنِ وَإِبْنِ سِيْرِيْنَ مَاتَ فِى الُوَبَاءِ وَالطَّاعُوُنِ سَنَةَ إحدى وَثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' منصور بن زازان داسطی عب ، حضرت''امام بخاری چینیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے'انہوں نے حضرت''حسن میں 'اور حضرت'' ابن سیرین میں " سے روایت کی ہے اور ان کا انتقال اسلا ججری میں طاعون کی وباء میں ہوا تھا۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُشاتی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (752)مُوْسِي بُنُ آبِي عَائِشَةَ مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ بُنِ هُبَيْرَةَ كُوْفِيٌّ رَوٰى عَنُ عَـمُ رِو بُنِ حُرَيْتٍ وَسَعِيْدِ بُنِ جُبَيُرٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ شَذَادٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ رَوٰى عَنُهُ الشُّوُرِتُّ وَشُعْبَةُ هُ كَذَا ذَكِرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ وَقَالَ نَسَبُهُ إِبُنُ آبِي الْأَسُوَدِ عَنُ آبِي نُعَيْمٍ قَالَ يَحْيِي الْقَطَّانُ كَانَ سُفْيَانُ يُثْنِي عَلَى مُوُسِّى بُنِ أُبِي عَائِشَةَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلاهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''موسیٰ بن ابی عاکشه عب یک بیآل جعدہ بن ہبیر ہ کے آزاد کردہ ہیں کونی ہیں۔انہوں نے حضرت' عمرو بن حریث میں اللہ ''، حضرت' سعید بن جبیر نظائف''، حضرت''عبداللہ بن شداد جینیہ''، حضرت''عبداللہ بن عبداللہ جینیہ'' سے روایت کی ہے ۔اوران سے حضرت''نوری جینیہ'' اور حضرت 'شعبہ میں کنائڈ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت 'امام بخاری میں ''نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت '' ابن ابی اسود میں نہ'' نے ان کا نب حفرت 'ابونعيم مجتلفة' ، يحوالے سے بيان كيا ہے۔ حضرت ''یچیٰ قطان میں '' کہتے ہیں' حضرت''سفیان موسیٰ بن عائشہ میں '' کی تعریف کیا کرتے تھے۔ اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ جیسینہ' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجودہں۔

∯∠•Iऄ

(753)مُوْسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُوْ الْجَهْضَمِ
كَذَا ذَكَرَهُ البُخُاَرِيُّ وَقَالَ هُوَ مَوْلِى الْعَبَّاسِ بُنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ الْحَسَنِ رَوِى عَنُهُ حَمَّادُ بُنُ زَيْلٍ وَالتَّوْرِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ
(يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادٍ اللَّهِ وَيَرُوٍ يُ عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ
حضرت 'موسى بن سالم ابواجهضهم عن '
حضرت''امام بخاری ہیں '' نے اس طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' بید حضرت'' عباس بن عبدالمطلب ہلائٹۂ'' کے آ زاد کردہ ہیں
۔انہوں نے حضرت''عبداللہ بن عبداللہ بن حسن <sup>م</sup> یش <sup>ی</sup> '' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' حماد بن زید م <sub>عش</sub> د '' نے روایت کی
ہے۔ 🕄 اللہ کاسب ہے کمز در بندہ کہتاہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔
(754)مُبَارَكُ بُنُ فُصَالَةَ بُنِ أَبِي أُمَيَّةَ مَوْلَى عُمَرَبُنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَدَوِ تُ
الْبَصَرِتُ
سَمِعَ الْحَسَنَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ رَوى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَوَكِيْعٌ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ
(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ
حضرت 'مبارک بن فضالیہ بن ابی امیہ جینی''
حضرت عمر بن خطاب <sup>دان</sup> تنز کے آزاد کردہ ہیں،عدوی، بصری ہیں۔انہوں نے حضرت'' حسن میں یہ ''اور حضرت'' عبداللّہ بن
حسن ہوسین'' سے ساع کیا ہے اوران سے حضرت'' ابن مبارک ہوسین' اور حضرت'' وکیع ہوسین'' نے روایت کی ہے حضرت'' امام
بخاری بیشین ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔
🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حصرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں۔

(755) مُنْذَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ الْقَرَشِتُ الْاسَدِتُ (755) مُنْذَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الْخُوَامِ الْقَرَشِتُ الْاسَدِتُ قَالَ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ يَرُوحُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ رَوى عَنْهُ قُتَبْبَةُ (255) وَيَ عَنْهُ عَنْهُ الْاسَدِةُ مُ الْعَرَضِ الْعَرَضِ الْعَوَامِ الْقَرَضِ الْعَرَضِ الْعَرَضِ مُ الْعَوَامِ الْعَوَامِ الْعَرَضِ الْعَرَضِ الْعَرَضِ مُ الْعَرَضِ الْعَرَضِ الْحَوَامِ الْعَرَضِ الْعَرَضِ الْعَرَضَ مُ الْعَرَضَ مُ اللّهِ عَنْهُ مُ الْعَرَضِ الْعَرَضِ الْعَرَضِ مُ الْعَرَضِ الْعَرَضَ مُ الْعَرَضِ مَ الْعَرَضَ مُ عَنْهُ الْعَمَامِ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَنْ عَمَدُهُ الْعَرَضِ مَ الْعَرَضَ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرَضِ مُ عَنْهُ الْعَرَضِ مُ عَنْهُ الْعَمَامِ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَنْ عَرَضَ مَ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرَضَ مُ الْعَرَضَ مَ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرَضَ الْحَدُ عَنْ عَنْهُ الْعَرَضَ مُ عَنْهُ الْعَرَضَ مُ عَنُ الْعَرَضَ مُ عَنْ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرُ مُ عَنْ عَرَضَ مُ عَنْ مُ عَنْ الْعَرَضَ مَ عَنْهُ الْعَرْضَ الْمَ الْعَرَضَ مُ عَنْ عَنْ الْعَرَضَ مُ عَنْ عَرْبُ عُرُولُ الْعَرَضَ عَنْ عَنْ عَرَضَ مَ عَنْ الْعَرْضَ مُ عَنْ عَنْ الْعَرْضَ مَ عَنْ عَنْ الْعَمَ مَ عَنْ عَنْ الْحَدَمَ مَ عَرُولُ مَ وَى عَنْ الْعَمَامُ الْحَاصُ مُ عَنْ عَنْ الْعَرَضَ مُ عَنْ عَرْجَةَ مَ عَنْ عَنْ الْعَامِ الْعَرَضَ مَ عَنْ عَنْ الْعَامِ الْعَ

\$4.1 m

حضرت''منذر بن عبدالله بن منذر بن زبیر بن عوام قرش اسدی بی<sup>سی</sup>'' حضرت''امام بخاری بی<sup>سی</sup>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت'' ہشام بن عروہ <sup>نیسی</sup>'' سے روایت کی ہےاور ان سے حضرت''قتیبہ نہی<sup>سی</sup>'' نے روایت کی ہے۔

ی سے سرح سرج سیج میں میں میں ہوتی ہے۔ 39 اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ہیں '' کی ان سے روایت کرد ہ احادیث ان مسانید میں محمد میں

(756)مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانِ آبُوَ آَثُو بُ الْجَرِيْرِيّ

مَوْلَلَى بَنِى آسَدٍ يُخَدُّفِى آهَا. الجَزِيْرَةِ سَمِعَ إِبْنَ عُمَرَ وَإِبْنَ عَبَّاسٍ وَأُمَّ التَّرُدَاءِ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِئُ فِى تَسَارِيُحِهِ وَقَالَ رَوٰى عَنُدُ إِبُنَهُ عَمُرَوٌ وَجَعْفَرُ بْنُ هَانِى وَالْاعْمَشُ قَالَ وُلِدَ مَيْمُوْنُ سَنَةَ آرْبَعِيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقِيْلَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَيَرُوعُ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُو حَنِبْنَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ''میمون بن مهران ابوابوب جریری بیت '

یہ بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، ان کا شار اہل جزیرہ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے حضرت' ابن عمر بیشد''، حضرت' ابن عباس طرینی ''، سیدہ'' ام درداء بلیفن' سے ساع کیا ہے۔ حضرت' امام بخاری بیسید'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان سے ان کے بیٹے حضرت' عمرو بیسید''، مصرت' معفر بن ہانی بیسید'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور ۔ حضرت' امام بخاری بیسید'' نے کہا ہے' حضرت'' میدون بیسید'' نی پیدائش وہ اجری میں ہوئی، ان کی وفات ۸۱ اجری میں ہوئی۔ اورایک قول نے مطابق کا اجری میں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے۔ حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ بیسی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود جیں۔

(757)مَجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ

اَوُرَدَهُ الْبُسَحَارِ تُى بِسَى تَسَارِيْحِهِ وَقَالَ مَحَالِدُ بُنُ سَعِيْدِ بُنِ عُمَيْرِ بُنِ مَرُوَانَ أَبُوُ عِمْرَانِ الْهَمُدَانِتُ الْكُوُفِقُ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيِّ بِى تَارِيْخِهِ وَكَانَ يَحْيِٰى الْقَطَّانُ يُضَعِّفُهُ

(يَقُوْلُ) أَصْحِف عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'مجالد بن سعيد بيني'

< شرت ' مام بخاری جیسی ' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ' محالہ بن سعید بن عمیر بن مروان ابو

عمران ہمدانی کوفی میں بین یہ مصرت''امام بخاری میں بنا'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور حضرت'' کیچکی قطان میں ''ان کوضعیف قراردیا کرتے تھے۔ چیلنڈ''ان کوضعیف قراردیا کرتے تھے۔ الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (758)مِنْهَالُ بُنُ خَلِيُفَةَ يَرُوِى عَنْ سَلْمَةَ بُنِ هِشَامٍ رَوِى عَنْهُ أَبُو مُعَاوِيَةً (يَقُوُلُ) أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حفرت 'منهال بن خليفه مِنْ اللهُ ' بید حفرت''سلمہ بن ہشام <sup>میں ی</sup>'' سےروایت کرتے ہیں اوران سے حضرت'' ابومعاویہ <sup>میں ی</sup>'' نے روایت کی ہے۔ 🕄 اللّٰد کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ مُیشین'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (759) مُؤْسِى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ مِنَ التَّابِعِينَ رَوى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ قَالَ الْبُحَارِي فِي تَارِيْحِه كُنِّيَتُهُ أَبُوْ عِيْسِي مَاتَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت 'موسىٰ بن طلحه بن عبيداللَّد نيمي قرشي مدني مِحْسَدَ اللَّهُ عَلَيْ مَعْمَاتُ مِحْسَدَةُ اللَّهُ یہ تابعین میں سے ہیں۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں حضرت''امام بخاری بی<sub>شند</sub>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کنیت''ابونیسیٰ'' ہےاوران کا انتقال<sup>م</sup> ما ہجری میں ہوا۔ (760) مُوسى بُنُ أَبِي كَثِيرِ الأَنصَارِي أَبُو الصَّبَاحِ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ سَمِعَ سَعِيْدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِداً رَوى عَنْهُ الثَّوُرِتُ وَمِسْعَرٌ (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ رَوَى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ''موسیٰ بن ابوکثیر انصاری ابوالصباح خوت '' حضرت''امام بخاری جُیانیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت''سعید بن مستب طائٹنز''اور حضرت''

**مجاہد** میں سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری میں '' اور حضرت''مسعر میں نیز '' نے روایت کی ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے جھنرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں 🖓 کان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (761)مَنْصُورُ بْنُ دِيْنَارِ ٱوْرَكَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه وَقَالَ مَنْصُوُرُ بْنُ دِيْنَارٍ الضَّبِيُّ التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ سَمِعَ نَافِعاً رَوى عَنْهُ مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ وَوَكِيْعٌ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دمنصور بن دينار مختلسة حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے ٔ بیرحضرت''منصور بن دینارضمی میشد'' ہیں ، بیہ شیمی ہیں،کوفی ہیں۔انہوں نے حضرت''نافع ﷺ''سے ساع کیاہے اور ان سے حضرت''مروان بن معاویہ فزاری ﷺ'' اور حضرت'' وکیع میں '' نے روایت کی ہے۔ 🕄 التٰد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُشین'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديه فَصُلٌ فِى ذِكْرِ مَنْ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ان محدثین کا ذکرجنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ ر ایٹنے سے روایت لی ہے (762) مُغِيرة بُنُ مِقْسَم الضَّبِتَّى أَبُو هَاشِم الْكُوفِيُّ حُكَذَا نَسَبَسُهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ وَإِبْرَاهِيْمَ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَلاَثِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُوُلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهِ وَمَوْتِهِ قَبْلَ اَبِى حَنِيْفَةَ بِسَبْعَ عَشَرَةَ سَنَةً يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ''مغیرہ بن مقسم ضمی ابو ہاشم کو فی میں '' حضرت ''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابو واکل میند'' اور حضرت'' ابراہیم <sup>مین</sup>ند'' سے ساع کیا ہے۔ان کی وفات ۳۳۱، جری میں ہوئی۔ چیللہ'' اور حضرت'' ابراہیم <sup>می</sup>لاند'' سے ساع کیا ہے۔ان کی وفات ۳۳۳۱، جری میں ہوئی۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے :ان کا انتقال امام اعظم ابوحنیفہ رکھنٹ سے سابرس پہلے ہوا،ایدامام اعظم میں سکے سے پہلے

ے بزرگ ہیں (لیتنی ان کاانتقال امام اعظم میں سے پہلے ہوا)لیکن حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ پریشن<sup>ی</sup>'' سے ان کی روایات موجود ہیں جو کہان مسانید میں درج ہیں ۔

(763)مِسْعَرُ بُنُ كِدَامٍ بْنِ ظَهِيْ اَبُوْ سَلْمَةِ الْهِلاَلِيُّ الْعَامِرِ تُّ الْكُوفِيُّ ه كَذا نَسَبَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَعَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّهِ دَوى عَنْهُ التَّوْدِتُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ حَمْس وَّحَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ دَحِمَهُ اللّهُ تَعَالى

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَّادِ اللَّهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهِ وَجَلالَةِ مَحَلِّهِ وَهُوَ شَيْخُ أَكْبَرُ شُيُوُخِ أَلِامَامِ أَحْمَدَ وَالْبُخَارِتِ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ يَرُوِى عَنِ أَلِامَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت مسجر بن كدام بن ظَهيرابوسلمه بلالى العامرى كوفى مِشِيْنَ "

حضرت''امام بخاری می تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔اور کہا ہے انہوں نے حضرت''عتبہ بن سعید میں ''اور حضرت''عون بن عبدالللہ میں ''سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' توری میں ''اور حضرت'' ابن عیبینہ میں ''نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۵۵ اہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے ناپنی جلالت مقام اور مقدم ہونے کے ساتھ ساتھ بید حضرت' امام بخاری بیشین' اور حضرت' امام سلم میںین' کے بڑے شیوخ کے بیٹن ہیں اور بیامام اعظم ابو حذیفہ دلی تین سے روایت کرتے ہیں اوران کی روایت ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(765) مَشْمَعَلُ بُنُ مِلْحَانِ الْطَائِقُ الْكُوُفِقُ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِ تُى فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ رَوِى عَنْ آبِى الْمُهَلَّبِ بْنِ يَزِيْدَ رَوِى عَنْهُ إِسْحَاقُ بْنُ آبِى اِسُرَائِيْلَ (يَقُولُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هلَذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت «مشمعل بن ملحان طائى كوفى يُسْتَقَدَّ

حضرت 'امام بخاری مینید'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ابوالمہلب بن یزید مینید'' سے روایت کی ہے اوران سے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل مینید'' نے روایت کی ہے۔ ﷺ اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ مینید'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(766)مِنْدَلُ بْنُ عَلِيّ الْعَنَزِتُ آبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُوْفِتُ

ه كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِقُ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ يَرُوِى عَنُ لَيْتٍ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى الْاسُوَدِ يَرُوِى عَنُ شَرِيُكٍ يَقُولُ آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هلاهِ الْمَسَانِيُدِ قَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِهِ وَهُوَ آخُو حَبَّانَ بُنِ عَلِى وَهُوَ الْاَصْغَرُ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى حضرتُ مندل بن على عنزى ابوعبد اللَّدوق يُنْسَدَ

حضرت 'امام بخاری میکند' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت 'لیٹ میلند' 'سے روایت کی ہے اور حضرت ''عبد اللّٰہ بن ابواسود میلند'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''شریک میکند'' سے روایت کی ہے۔ اللّٰہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حذیفہ میلند'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں ۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ بی<sup>حضر</sup>ت''حبان بن علی مُ<sub>تط</sub>د'' کے بھائی میں اور بیدچھوٹے تھے اوران کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

(767) مُنِيْبُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ رَوى عَنْ اَبِيْهِ رَوى عَنْهُ حُرَيْتٌ بْنُ اَبِى ذَبَابٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه (يَقُوُلُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' منيب بن عبداللّد رُيَّاللَّهُ انہوں نے اپن والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت' حریث بن ابوذباب رُيَّللَّهُ '' نے روايت کیا ہے۔حضرت' امام

\$**~**~~}

(768) مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ أَبُوْ عُرُوَةَ الْبَصَرِتُ

سَحَنَ الْيَسَنَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ هُوَ مَعْمَرُ بُنُ آبِى عَمْرٍو قَالَ اِبُرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ مَاتَ مَعْمَرٌ فِى رَمَضَانَ سَنَةَ ثَلاَتٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِانَةٍ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً سَمِعَ الزُّهُوِتُ وَيَحْيى بْنُ آبِى كَثِيْرٍ رَوْىَ عَنْهُ التَّوْرِتُ وَإِبْنُ عُيَيْنَةَ وَإِبْنُ الْمُبَارِكِ

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت "معمر بن راشد ابوعروة بصرى مشاللة"

یہ یمن میں رہائش پذیر ہے۔ حضرت''امام بخاری میں انٹی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ حضرت''<sup>مع</sup>مر بن ابو عمر و میں بنیں ۔ حضرت''ابراہیم بن خالد میں اند کن کہا ہے خضرت''<sup>مع</sup>مر میں یہ کا انقال ۱۵۳ ابجری کو ماہ رمضان المبارک میں ہوا۔

حصرت''امام احمد بن صنبل بینید''فرماتے میں'ان کی عمر ۵۸ برس تھی ،انہوں نے حصرت'' زہری بینید''اور حصرت'' کی ابن کثیر بینید'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت'' توری بُنالة''اور حضرت'' ابن عیدینہ بینالذ ''اور حضرت'' ابن مبارک بین روایت کی ہے۔

ی اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(769)مُعَاذُ بْنُ عِمْرَانِ الْمُوْصَلِتَى

ُقَالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُخِهِ كَنَّاهُ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبَا مَسْعُوْدٍ سَمِعَ مُغِيْرَةَ بْنَ زِيَادٍ رَوَى عَنْهُ وَكِيُعٌ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ قَالَ الْخَطِيُبُ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَثَمَانِيُنَ وَماِنَةٍ

حضرت 'معاذبن عمران موصلی جنالیہ''۔

حضرت''امام بخاری میشین'' نے اپنی تاریخ میں کہاہے' حضرت''احمد سلیمان مُتاہین'' نے ان کی کنیت''ابومسعود' رکھی۔انہوں نے حضرت''مغیرہ بن زیاد <sup>می</sup>سین'' سے ساع کیااوران سے حضرت''وکیع می<sup>سی</sup>ن' نے روایت کی ہے۔

**€**∠•∧

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ''' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں یہ خطیب بغدادی کہتے ہیں'ان کاانتقال۸۵ اہجری میں ہوا۔

> (770) مُوْسَى بُنُ طَارِقِ التَّمِيْمِی يَرُوِى عَنِ الْاِمَامِ آبِی َّحَنِيْفَةَ فِیْ هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' موحیٰ بن طارق تمیمی رُخ<sup>تانَة</sup>'' ان کی حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رُخت<sup>افیہ</sup>'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> > (771)مَكِّيٌ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِيُّ فَحَقَّالَ مَكِّى بُنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ فَرُقَدِ اَبُوُ السَّكَنِ الْبُرُجَمِيُّ الْحَنَظَلِقُ التَّمِيْمِيَّ الْبَلَخِتُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ سَمِعَ بَهُزَ بُنَ حَكِيْمٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيْدِ بْنِ آبِي هِنْدٍ وَهِشَامَ بْنَ حَسَّانِ (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِنُ اَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوكَ عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِى هَاذَ الْمَسَانِيْدِ وَقَالَ الْحَطِيْبُ رَوى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَامَنَالُهُ

حضرت وملى بن براميم جياللة

حضرت''امام بخاری بی<sub>تاشد</sub>'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' مکی بن ابراہیم بن بشیر بن فرقد ابوالسکن برجمی خطلی تنہیم بلخی مِ<sub>تلا</sub>یہ'' ۔ان کا انتقال۲۱۴،جری میں ہوا۔انہوں نے حضرت'' سنر بن حکیم مِ<sub>تلا</sub>یہ'' اور حضرت''عبداللہ بن سعید بن ابو ہند مِ<sub>تلاق</sub>ہ'' اور حضرت'' ہشام بن حسان مِ<sub>تلا</sub>یہ'' سے ساع کیا ہے۔

الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے سيد صرت 'امام اعظم ابو حنيفه ويشله ' كاصحاب ميں سے بيں اوران مسانيد ميں ان كى ك كى كثير روايات موجود بيں \_خطيب بغدادى نے كہا ہے حضرت 'امام احمد بن حنبل ميسية ' اوران جيسے محدثين نے ان سے روايات لى بيں -

> (772) (مُوسى) بُنُ سُلَيْمَانَ اَوُرَدَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ الْمُخَيمَرَةِ يَرُوِى عنَهُ ٱلْأوُزَاعِقُ (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت موسى بن سليمان يُنتِنتُ

حضرت ''امام بخاری میسین' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''قاسم بن مخیم ہ میشین' سے

وَحُمَيْدُ الطَّوِيْلُ

روایت کی ہےاوران سے حضرت''اوزاعی میں'' نے روایت کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ﷺ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄 موجوديين. (773)مُعَلّى بْنُ مَنصُورِ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ مُعَلَّى بُنُ مَنْصُورٍ أَبُوْ يَعْلَى الْحَافِظُ الْفَقِيْهُ الرَّازِتُ سَمِعَ الْهَيْنَمَ بَن حُمَيْدٍ وَيَحْيِى بْنَ إَبِّى زَائِدَةٍ وَمُوْسَى بْنَ اَعْيُنٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدَى عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ومعلى بن منصور عبي ، حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت'' معلّی بن منصور ابو یعلی حافظ فقیہ رازی وتوالله '' انہوں نے حضرت ' بیٹم بن حمید مُتالله ' ، حضرت ' بچل بن ابی زائدہ مُتالله ' ، حضرت ' مولیٰ بن اعین مُتالله ' سے ساع کیاہے۔ان کاانتقال اا ۲ ہجری میں ہوا۔ . الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں ایک کردہ احادیث ان مسانید میں 🕄 موجود ہی۔ (774)مُسَيَّبُ بُنُ شَرِيُكٍ آوْرَدَهُ الْبُحَارِتُ فِبِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ هُوَ أَبُوْ سَعِبُدِ التَّمِيْمِيُ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَثَلاثَيْنَ وَمِانَةٍ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حضرت 'مسيّب بن شريك تُمَسِيرُ ، حضرت''امام بخاری میشید'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے ٔ یہ حضرت' ابوس عید تمیمی میشید'' ہیں ۔ان کا انتقال ۲ ساہجری میں ہوا۔ ان کی حضرت''امام اعظم ابوجنیفہ ﷺ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (775)مَيْمُوْنُ بْنُ سَيَّامٍ ذَكَرَهُ الْبُسَخَارِتُ فِسُ تَارِيُسِجِهِ وَقَالَ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَجُنُدُبَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ دَوى عَنُهُ إِبْنُ عَجَلانَ

(يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ وَهُوَ يَرُوِى عَنْهُ أَيْضاً فِي هلاهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت بميمون بن سياه عنينه حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیاہے اور فرمایاہے انہوں نے حضرت'' انس بن مالک فرایشیُ'' اور حضرت'' جندب بن عبدالله فلافتُوُ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ابن عجلان مُناسَد ''اور حضرت'' حميد الطّويل مُناسَدُ'' نے روایت کی ہے۔ الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : بید حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ دلی تنظن ''سے روایت کرتے ہیں اور ان کی حضرت' امام اعظم ابوحنیفه بنانین سےروایت کردہ احادیث بھی ان مسانید میں موجود ہیں۔ (776)مَسُرُوْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ أَبُوُ شِهَابِ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِيُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ''مسر وح بن عبد الرحمن ابوشهاب عبشانة ' ان کی حضرت''امام اعظیم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (777) مُطْلِبُ بُنُ زِيَادٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ وَقَالَ هُو التَّقَفِقُ الْكُوْفِقُ رَوِى عَنْ إِبْنِ آبِي لَيْلَى وَآبِي إِسْحَاقِ الْهَمُدَانِيّ وَإِبْنِ عِلاقَةَ وَلَيْتِ بْنِ آبِي سُلَيْمٍ رَوى عَنْهُ إِبْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو نُعَيْمٍ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت مطلب بن زياد محتالة امام بخاری میلید ''نے اپنی تاریخ میں ان کاذکر کیاہے اور کہاہے یہ تقفی کوئی ہیں ۔انہوں نے حضرت' ابن ابی لیل میں، 'اور حضرت'' ابواسحاق ہمدانی میں: 'اور حضرت'' ابن علاقہ مِنظلہ ''اور حضرت' کلیٹ بن ابوسکیم میں: '' سےروایت کی ہے اوران سے حضرت'' ابن مبارک مُتلقة ''اور حضرت'' ابونعیم میں ''نے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (778)مَرُوَانُ الْجَزَرِتُ

ٱوْرَدَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ مَرُوَانُ بُنُ سَالِمٍ رَوِى عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ آبِى سُلَيْمَانَ وَآبِى بَكُرِ بُنِ

& 211 à	<b>جامع المسانيب</b> (مترجم) جلد سوم
، بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَيُقَالُ إِنَّهُ الْجَزَرِيُّ	اَبِىٰ مَرْيَمَ وَصَفُوَانِ بُنِ عَمْرٍو رَوَى عَنْهُ عَبْدُ الْمَجِيْدِ
ىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ	َ َ َ َ َ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِ
· · ·	حضرت ' مروان الجزري محتقد الله '
ذکر کیاہے اور کہاہے مید حضرت ''مروان بن سالم م <sup>ین</sup> '' میں ۔ انہوں	حضرت''امام بخاری میں ''نے اپنی تاریخ میں ان کا ا
بكرين ابي مريم ميشين أور حضرت ' صفوان بن عمر و ميشين ' سے روايت	
لے روایت کی ہے۔ بیمنگرالحدیث ہیں، کہا گیا ہے کہ بی <sup>د</sup> جزرگ' ہیں۔ بیا	
''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں	
	موجود ہیں۔
	(779)مُصْعَبُ بْنُ سَلاَمِ التَّمِيمِيُ
فِيْنِيْنَ	ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ يُعَدُّفِي الْكُو
	(يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِ
	حضرت 'مصعب بن سلام تميمي عن ،
کر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا شار کونیین میں ہوتا ہے۔	حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں ان کاذ
''امام اعظم ابوحنیفه میشد'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں	🕄 اللہ کا سب ہے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت
	موجود ہیں۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(780)مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةِ الْفُزَارِتُ
مُبُدِ اللهِ سَكَنَ مَكْمَةً سَمِعَ الْأَعْمَشَ وَإِبْنَ أَبِي خَالِدٍ وَعَاصِمَ	
	ٱلْأَحُولَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ سَلْمَةَ مَاتَ قَبْلَ التَّرُويَةِ بِيَ
ى حَنِيَفَة رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيَدِ	(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِ
	حضرت''مروان بن معاويدالفز اری رئيسي''

حضرت 'امام بخاری بیشین' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، حضرت 'ابوعبداللہ میشین' نے کہا ہے یہ مکہ میں رہائش پذیر رب \_ انہوں نے حضرت 'اعمش سینین' ، حضرت 'ابن ابی خالد میند' اور حضرت 'عاصم احول میند' سے ساع کیا ہے ۔ حضرت 'امام بخاری برایشت' ن نے کہا ہے حضرت 'علی بن سلمہ میں ' نے کہا ہے ان کا انتقال ۱۹۳ ہجری ترویہ سے ایک دن پہلے فوت ہوئے۔

**جامع المسا**ني**ت** (مترجم)جلد سوم الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے : ان كى حضرت '' امام اعظم ابوحنيفہ مِينيد'' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجودیں۔ (781)مُغِيْرَةُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ ذَكَرَهُ الْسُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ مُغِثَّرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَقِيْلِ الْيَشْكَرِتُ سَمِعَ ابَاهُ وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَوى عَنْهُ جَامِعُ بُنُ شَدَّادٍ وَمِسْعَرٌ (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت مغيره بن عبدالله محتالية - حضرت 'امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے مید حضرت '' مغیرہ بن عبداللہ بن عقیل یشکری میشد '' ہیں۔ انہوں نے اپنے دالد اور حضرت'' مغیرہ بن شعبہ رفائٹو'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' جامع بن شداد میں '' نے روایت کی ہے۔ میشند'' نے روایت کی ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : ان كى حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ مُشلا ''سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہیں۔ فَصُلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمُ اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے (782)مَالِكُ بُنُ أَنَّسٍ بُنِ مَالِكِ بْنِ إَبَى عَامِرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَحِيّ

ُاِمَامُ دَارِ الْهِجُرَ قَاهَ كَنَدَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فَى تَارِيْخِهِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّسَبْعِيْنَ وَمِانَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعَ وَتِسْعِيْنَ وَكَانَ عُمُرُهُ حَمْساً وَثَمَانِيْنَ سَنَةً

يَقُوْلُ أَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِىٰ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلِذِهِ الْمَسَانِيْلِ حضرت 'ما لك بن انس بن ابوعامر ابوعبد اللّذاصحي مِنِينَ '

یہ دارالحجرت کے امام ہیں ۔حضرت''امام بخاری میں '' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے ۔ان کا انقال 24اہجری میں ہوا۔ان کی پیدائش ۹۴ ہجری کی ہے ۔ان کی عمرہ ۸ برس تھی ۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں ایک سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں ب مدید بند (783) مُكَرَّمُ بُنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَادِيْجِهِ وَقَالَ مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمَ ابَوُ بَكْرِ الْقَاضِيّ الْبَزَّارُ سَمِعَ يَحْيِلى بُنَ آبِى طَالِبٍ وَاَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرُسِيَّ وَجَمَاعَةً مِنُ هٰذِهِ الطَّبْقَةِ قَالَ الْحَطِيُبُ حَدَّنَنَا عَنْهُ آبُوُ الْحَسَنِ بُنِ ذَرْقَوَيْهِ وَاَبُوُ الْحَسَنِ الْقَطَّانِ وَابَوُ عِلِيٍّ بْنِ شَاذَانَ وَقَالَ ابْنُ شَاذَانَ مَاتَ سَنَةَ حَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَتَكَلَّبُ مِانَةٍ

حضرت "مكرم بن احمد قاضي فيتالله"

خطیب بغدادی نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے ٔ حضرت'' مکرم بن احمد بن محمد بن مکرم ابو بکر قاضی بزار بُشَنَة''۔انہوں نے حضرت'' کی بن ابوطالب مُتَنَّلَّه''، حضرت' احمد بن عبیداللّذری مُتَنَقَّة'' اوراس طبقے کے محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ممیں ان کے واسطے سے حضرت'' ابوحسن بن زرقو بیا ورا بوالحسن قطان مُتَنَّلَّة'' اور حضرت'' ابوعلی بن شاذ ان مُتَنِلَد'' نے حدیث بیان کی ہے اور حضرت'' ابن شاذ ان مُتَنَاقَة'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۳۴۵ ، جمری میں ہوا۔

(784) مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعَمِ الْفَزَارِ تُ

قَسَلَ الْحَافِظُ ابُنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِه مَنْصُوْرُ ابُنُ عَبُدِ الْمُنْعَمِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ الْفَضَلِ بُنِ اَحْمَدَ أَبُو الْقَاسِمِ بُنِ آبِى الْمُعَالِى بُنِ آبِى الْبَرَكَاتِ بْنِ آبِى عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِى مَسْعُوْدِ الصَّاعَدِيّ الْفَزَارِيّ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ مِنْ أَوْلَادِ الْلَائِمَةِ حَدَّتَ هُوَ وَآبُوْهُ وَجَدُّهُ وَجَدُّ آبِيْهِ وَجَدُّ بَيْهِ مَعَة زَاهِرَ بُنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَآبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْجَبَّارِ ابْنَ مُحَمَّدِ الْحَوَارِيَّى وَآبَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بُنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَآبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْجَبَّارِ ابْنَ مُحَمَّدِ الْحَوَارِيَّ وَابَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بُنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَآبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْجَبَّارِ ابْنَ مُحَمَّدِ الْحَوَارِيَّ وَابَا الْمُعَالِيَّ وَاللَّهِ الْفَارِمِي أَنَّهُ اللَّهُ وَعَيْرَهُمُ قَدِمَ بَعُدَادَ حَاجًاً مَعَ آبِيْهِ سَنَةَ تِسْعِ وَسَبْعِيْنَ وَحُمَسٍ مِائَةٍ وَعُقِوَ حَتَى جَاوَزَ النَّمَانِينَ اللَّذِهِ الْفَارِسِيَّ وَعَيْرَهُمُ قَدِمَ بَعُدَادَ حَاجًا مَعَ آبِيْهِ سَنَةَ تِسْعِ وَسَبْعِيْنَ وَحُمَسِ مائَةٍ وَعُقِوَ حَتَى جَاوَزَ النَّمَانِينَ وَحَدَّتَ بِالْكَذِينَ وَحُمَسٍ مائَةٍ وَعُقِورَ حَتَى الْقَابِيهِ اللَّهُ الْمُعَالِي مُن مَعَمَّدَة مَا اللَّ

حضرت "منصور بن عبد المنعم فزارى مشاللة"

حضرت''حافظابن نجار مُنِشِد'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت''منصور بن عبداکمنعم بن عبداللہ بن محمد بن فضل بن احمد ابوالقاسم بن ابوالمعالی بن ابوالبر کات بن ابوعبداللہ بن ابومسعودصاعدی فزاری مِنِشِد'' ۔ بیابل نشاپور میں سے اتمہ کی اولا دمیں سے میں ۔

انہوں نے اوران کے دالد نے اوران کے دادانے اور دادانے اور دادانے بیان کیا ہے انہوں نے اپنے والد سے ساع کیا ہے، اپنے دادا سے ساع کیا ہے، اوراپنے باپ کے دادا سے ساع کیا ہے اور حضرت'' ابوالقاسم زاہر بن طاہر شحامی بُرَشِد''، حضرت'' ابو محمد عبدالجبارا بن محمد حواری بُرُشِد''، حضرت'' ابوالمعالی محمد بن محمد بن عبداللّٰہ فارس بُرُشِدُ '' اور دیگر محد ثین سے ساع کیا ہے ۔ بیا پنے دالد کے ہمراہ بحج کرنے گئے تو بغداد میں بھی آئے بیے ۵۹ ہجری کی بات ہے،انہوں نے عمرہ کیااورانہوں نے ۸۰ سے زیادہ عمرے کئے ہیں اور بہت زیادہ احادیث بیان کی ہیں اور مختلف شہروں سے طالبان حدیث ان کی جانب سفر کرکے آیا کرتے تھے۔ان کی پیدائش ۵۲۲ ہجری میں ہوئی اوران کا انتقال ۱۱۸ ہجری میں ہوا۔

(785) مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ

قَسَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْحِه اَلْمُبَارَكُ ابْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّيْرَفِتُى اَبُوُ الْحُسَيْنِ اَلْمَعْرُوْفَ بِابْنِ الطُّيُوْرِيّ مُحَدِّثُ بَغْدَادَ سَمِعَ مَا لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْحَصْرِ سَمِعَ ابَا عَلِيّ الْحَسَنَ بْسُنَ عَلِي بْنِ اَحْمَدِ بْنِ شَاذَانَ وَابَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوَمِيَّ وَالْقَاضِي ابْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنَ بْسُنَ عَلِي عَلِي الصَّيْرَفِي وَالْقَاضِي الْمُعْدُوُقُ بِابْنِ الطُّيُورِي مُحَدِّثُ بَغْدَا الرَّ الْحَسَنَ بْسُنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوَمِي وَالْقَاضِي الْمُعْدَانَ وَابَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنَ بْسُنَ عَلِي الْعَرَمِي وَالْقَاضِي الْمُعْدَانَ وَابَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِي الصَّيْرَفِي وَالطَّنَاجَبَزِي قَابَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَوَمِي وَالْقَاضِي اللَّهِ الْعُرَومِي وَالْطَيْمَ بْنَ عُمَرَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَرَمِي وَالْقَاسِمِ اللَّذَانَ وَابَا الْقَاسِمِ التَّنُو خِتَى وَالْعَامِ اللَّهُ الْعَرْمَ عَنْ عَمَدَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِ اللَّهِ الصَيْرَفِي وَالطَّنَاجَبُومَ يَ وَالْمَعْدُونِ فَ الْعَاسِمِ الْتُنُو مُعَتَى الْمُعَدَادَ الْعَاسِمِ الْتَنُو خِتَى وَ

حضرت' حافظ ابن نجار مینید' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے مصرت' مبارک ابن عبد الجبار بن احمد بن قاسم بن احمد بن عبد الله صرفی ابوالحسن مینید' نی' ابن طیوری' کے نام سے مشہور تھے، یہ بغداد کے محدث تھے۔ انہوں نے اس قدر احادیث کا ساع کیا ہے کہ جن کا شارنہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن علی بن احمد بن شاذ ان مینید''، حضرت' ابوالقاسم عبد الرحمٰن بن عبد الله جرمی مینید''، حضرت' قاضی ابو عبد الله حسین بن علی صرفی میں احمد بن شاذ ان مینید ''، حضرت' ابوالقاسم جن عبد الله جرمی مینید''، حضرت' قاضی ابو عبد الله حسین بن علی صرفی میں احمد بن شاذ ان مینید ''، حضرت' ابوالقاسم محضرت' حسن خلال میں سے ساع کیا ہے۔ انہوں نے حضرت' ابوعلی حسن بن علی میں احمد بن شاذ ان مینید ''، حضرت' ابوالقاسم عبد الرحمٰن بہت سارے محضرت' مال میں بن علی میں جن میں علی صرفی میں محضرت' ابراہیم بن عمر بر کی مینید ''، حضرت' ابو محمد جو م

(786) مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ آبُوْ سُلَيْمَانِ الْجَوْزَجَانِيُّ

قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ سَمِعَ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعُمَرَ بْنَ جَمِيْعِ وَإَبَا يُؤْسُفَ وَمُحَمَّداً صَاحِبَى آبِى حَنِيُفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُمُ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّاٰى يَذْهَبُ مَذْهَبَ اَهُلِ الشُّنَةِ فِى الْقُرْآنِ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَلَّكَ بِهَا فَرَوى عَنْهُ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشَمِقُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسِى وَبِشُرِ بْنُ الْاَسَدِى عَلَيْهِ الْمَامُوُنُ الْقَضَاءَ فَلَمْ يَقْبَلُهُ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت 'موسىٰ بن سليمان ابوسليمان جوز جانى رميانية '

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مبارک میشی'' اور حضرت''عمر بن جمیع میشی'' ، حضرت'' ابو یوسف مِیشد ''، حضرت''محمہ مِیشد '' (جو کہ حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' کے صاحب ہیں ان ) سے ساع کیا ہے، بیفقیہ تھے، رائے کی بصارت رکھنے والے تھے۔قر آن میں اہل سنت کے مذہب کواپنایا، بغداد کے اندرر ہائش پذیر رہے اور دہیں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ان سے حضرت''عبداللّہ بن <sup>حس</sup>ن ہاشمی مُ<sub>تط</sub>ی<sup>ن</sup>'، حضرت'' احمہ بن محمہ بن عیسیٰ مُ<sub>تط</sub>ین''، حضرت''بشر بن اسدی مُ<sup>ت</sup>طلق'' نے روایت کی ہے اور مامون نے ان کومسند قضاء کی پیشکش کی تھی کیکن انہوں نے ٹھکرادی۔

(787) مُعَافَى بْنُ زَكَرِيَّا أَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِيْ

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِى َتَارِيْخِهِ كَانَ يَكُذُهَبُ مَلُهَبَ مُحَمَّدِ بُنِ جَرِيُرِ الطَّبُرِيِّ وَكَانَ مِنُ اَعْلَمِ النَّاسِ فِى وَقَتِهِ بِـالْفِقُهِ وَالنَّحُوِ وَاللُّغَةِ وَاَصْنَافِ الْاَدَبِ وُلِدَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّثَلاَثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَة تِسْعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حصرت' معافی بن زکر یا ابوالفرج قاضی میں م

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کاذکر کیا ہے اور کہا ہے 'یہ''محمد بن جر برطبر ک' کے مذہب پر تتھاور بیا پنے زمانے میں فقہ 'نحو ،لغت اور ادب کے مختلف علوم کوسب سے زیادہ جانے والے تتھے۔ان کی پیدائش ۳۰۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انقال ۱۹۹۰ ہجری میں ہوا۔

(788)مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَامِعٍ مِنَ الْمُتَاخَرِيْنَ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ وَقَالَ ٱلْمَعُوُوْفَ بِإِبْنِ ٱلْأَنْمَاطِيِّ كَانَ يُؤَدِّبُ الصِّبْيَانَ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ آبِى مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِيِّ وَآبِى الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهْتَدِى وَمُحَمَّدِ بْنِ آحْمَدِ الْبَرَسِيِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ آحْمَدِ ٱلْأُمَوِي وَآحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النَّقُورِ وَالْقَاضِى آبِى عَلِي الْفُوَاءِ وَآبِى بَكُرِ آحْمَدِ بْنِ عَلِيّ بْن سَنَة حَمْس وَّآرْبَعِيْنَ وَآرْبَعِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ آرْبَعَ عَشَرَةَ وَحَمْسِ مائَةٍ قَالَ إبْنُ النَّجَارِ فِيهِ آجْمَعُ الْمُحَدِّنُونَ آنَ النَّقَةِ إذَا قَالَ هُذَا الْكَتَابُ سَمَاعِى جَازَ سِمَاعُهُ سَوَاءٌ وَحَمْسِ مائَةٍ قَالَ إبْنُ النَّجَارِ فِيهِ آجْمَعُ الْمُحَدِّنُونَ آنَ عَشَرَة وَحَمْسِ مَائَةِ قَالَ إبْنُ النَّجَارِ فِيهُ أَمْ اللَّحَدِينَ وَآرْبَعِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ آرُبَعَ عَشَرَة وَحَمْسِ مائَةٍ قَالَ إبْنُ النَّجَارِ فِيهِ آجْمَعُ الْمُحَدِّنُونَ آنَ سَنَة حَمْس وَّآرُبَعِيْنَ وَآرْبَعِ مائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ آرُبَعَ عَشَرَة وَحَمْسِ مائَةٍ قَالَ إبْنُ النَّجَارِ فِيهِ آبَهُ الْمُحَدِّنُونُ آنَ الطَّقِةَ إذَا قَالَ الْمَا لَنُ النَّجَارِ أَنْهُ الْمُعَدِّ بُنُ الْتَجَارِ عَوَاباً عَمَّا قِيلَ فِيهِ آنَهُ آلُحَقَ سَمَاعُهُ بِجُزُء مِنْ تَارِيْخِ الْحَطِيْبِ قَالَ إبْنُ نَاصِرٍ فَقُلْتُ لَهُ لَمَ قَالَ الْكَتَابُ عَمَّا قِيلَ فِيهِ آنَهُ آلُحَقَ سَمَاعُهُ بِجُزُء مِنْ تَارِينُ الْنَجَارِ عَائِي مَا عَالَ الْكَتَابُ

یہ متاخرین میں سے ہیں۔ حضرت' حافظ ابن نجار مُتِاللة'' نے ان کاذکر کمیا ہے اور فرمایا ہے نیہ ' ابن انماطی' کے نام سے مشہور بیں، یہ بچوں کوادب سکھایا کرتے بتھے، انہوں نے بہت ساری احادیث حضرت' ابو محمد جو ہری مُتَاللة''، حضرت' ابوالحسین محمد بن مبتدی ہیں ''، حضرت' محمد بن احمد برسی مُتَاللة''، حضرت' محمد بن احمد اموی مُتَاللة''، حضرت' احمد بن فقو ر مُتَاللة''، حضرت '' قاضی ابوعلی فراء مُتَاللة''، حضرت' ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب مُتَاللة''، حضرت' الموطن کا فلا میں اسل

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

پیدائش ۴۳۴۵ جمری کی ہےاوران کا انتقال ۱۵٬۶۹ری میں ہوا۔ حضرت' ابن نجار میں 'نی ن نے ان کے بارے میں کہا ہے' محدثین کا اس بات پر اجماع کے کد ثقہ جب کیم کہ یہ کتاب میر کی ساع کردہ ہے تو اس کا ساع جائز ہے چا ہے اس پر اپنے ساع کولکھا ہویانہ لکھا ہو، یہ بات حضرت'' ابن نجار میں جز کے جواب میں کہی تھی ، جب کہا گیا'انہوں نے اپنے ساع کوخطیب کی تاریخ کے ایک جزء سے ملادیا ہے۔ حضرت''بن ناصر میں نشار نے کہا ہے' میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا: یہ کتاب ماری کی مساری میں نے ساع کی ہے۔

حضرت''ابن نجار میشد'' کہتے ہیں' حضرت''ابن ناصر میشد'' پر بہت تعجب کی بات ہے،ان کوضعیف کیسے قرار دے دیا جب کہ محد ثین کاان پراجماع ہے۔

(789)مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسِٰى الْخَوَارَزِمِيُّ

قَسَلَ الْحَطِيُبُ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنُ سُفْيَانَ بُنِ عُيَيْنَةَ وَهُشَيْمٍ بْنِ بَشِيْرٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ اِدُرِيْسِ وَالْقَسِمِ بُنِ مَالِكِ الْمَدَنِيِّ وَابَى بَكُرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَابَى مُعَاوِيَةَ الضَّرِيُرِ رَوَىٰ عَنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهَلِقُ وَابَوُ زُرْعَةَ وَابُوُ حَاتِمٍ وَإِبُرَاهِيْمُ الْحَرَبِتُ وَابَقُ عَبْدِ الرَّحُمْنِ النِّسَائِيُّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَارْبَعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ''مجاہد بن موسیٰ خوارز می جیسیہ''۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ بغداد کے اندرر ہے ہیں، وہاں پرانہوں نے حضرت' سفیان بن عیدینہ میں ' ، حضرت' ، مشیم بن بشیر میں ' ، حضرت' عبداللله بن ادر کی میں' ، حضرت' قاسم بن مالک مدنی میں' ، حضرت' ابو بکر بن عیاش میں ہے' حضرت' ابو معادیہ ضریر میں'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے ۔اور ان سے حضرت' محمد بن کیچکی زبلی میں ''، مصرت' ابو زرعہ میں الاست' ، حضرت' ابو حاتم میں ہوا۔ کا انقال ۲۲۴۴ جری میں ہوا۔

(790)مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو ٱلازَدِتُ

قَـالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِه مُعَامِيَةُ بْنُ عَمُوه بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُبَيْبِ ابَوُ عَمْرِو كُوُفِى الْاصْلِ سَمِعَ ذَائِدَةَ بْنَ قُدَامَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوُدِيَّ وَجَرِيْرَ بْنِ حَازِمٍ وَابَا اِسْحَاقَ الْفَزَارِتَ رَوَى عَنْهُ يَحْيى بْنُ مَعِيْنٍ وَابَلُ حَيْثَمَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ النَّاقِدِ وَزِيَادُ بْنُ اَيُوْبِ وَاحْمَدُ بْنُ مَنْصُور الرَّمَادِيُّ وَمُحَمَّدُ بَنُ السَحَاق الصَّاعَدِيُّ وَعَيْدُهُمْ مَاتَ سَنةَ اَزْبَعَ عِشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى وَاللَّهُ اعْلَمُ

\$<12}

جامع المعانيف (سرج) جلسم حضرت ' معاويه بن عمراز دى تيناني ' خطيب بغدادى نے اپنى تاريخ ميں کہا ہے حضرت ' معاويه بن عمرو بن مهلب بن عمرو بن شعبيب الوعمرو بيناني ' بيكونى الاصل عين ۔ انہوں نے حضرت ' زائدہ بن قدامہ بولند ' ، حضرت ' معاوليه بن عمرو بن مهلب بن عمر و بن شعبيب الوعمر و بينان م صارت ' ابو اسحاق فزارى بيناني ' ساع کيا ہے اور ان سے حضرت ' احمد بن معصور کا بيناني ' ، حضرت ' جرير بن حازم م حضرت ' ابو اسحاق فزارى بيناني ' ساع کيا ہے اور ان سے حضرت ' احمد بن معصور کا بيناني ' ، حضرت ' ابو خيشه بر يسلم م حضرت ' ابو اسحاق فزارى بيناني ' مصرت ' زياد بن ايوب بيناني ' مصرت ' احمد بن منصور رمادى بيناني ' ، حضرت ' محمد بن اسحاق م حضرت ' عمرو بن محمد ناقد المين نے روايت کی ہے اور ان سے حضرت ' احمد بن منصور رمادى بيناني ' ، حضرت ' محمد بن اسحاق صاعدى بيناني '، اورد بيکر محمد ثين نے روايت کی ہے ۔ ان کا انتقال ۲۰۱۳ الجرى ميں مواد اللد تحالي بہتر جا تنا ہے ۔

بَابُ النُّوُنِ (791) نُعْمَانُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَعِيْدِ الْآنُصَارِيُّ قَالَ الْبُخَارِيٌ كُنِّيَتُهُ ابَوْ عَبْدِ اللَّهِ بَعَثَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ آبِى سُفْيَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْكُوْفَةِ فَكَانَ عَلَيْهَا سَبْعَةَ اَشْهُرٍ حضرت ' نعمان بن بشیر بن سعیدانصاری مُشاللة ' حضرت 'امام بخاری میشد' نے کہا ہے ان کی کنیت ' ابوعبداللد' ہے، حضرت ' معاویہ بن سفیان ڈائٹز' نے ان کو کوفہ کا امیر بنا کر بھیجاتھااور بیے برس دہاں پرر ہے۔ (792)نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمِ الْمَدَنِيُّ يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالُ الْبُخَارِكَ فِى تَارِيْخِهِ آبُوُ مُحَمَّدِ الْقَرَشِيُّ الْمِحِجَازِتُ يَرُوِى عَنُ آبِيهِ وَعُثْمَانَ بُنِ آبِي الْعَاصِ واَبِى هُرَيْرَةَ يَرُوِى عَنْهُ الزُّهُرِيُّ حصرت''نافع بن جبير بن مطعم مدنى طلقنز'' کہا جاتا ہے کہ ان کورسول اللہ مُذَاتِينِ کی صحبت حاصل ہے۔ حضرت''امام بخاری مِینید'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہاہے' حضرت'' ابومحد قرش حجازی <sup>میںی</sup>'' ، بیاپنے والدے ،حضرت'' عثمان بن ابوالعاص دلائفز'' سے اور حضرت'' ابو ہر ری<sub>د و</sub>لائفز'' سے دوایت کرتے ہیں اوران سے حضرت'' زہری <sup>میں د</sup>'' نے روایت کی ہے۔ (793)نَصُرُ بْنُ طَرِيْفِ بْنِ جُزْءٍ آوُرَدَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَسَارِيسَخِبِهِ وَقَسَلَ نَصْرُ بْنُ طَرِيْفٍ اَبُوْ جُزْءٍ وَسَكَتُوا عَنْهُ (يَقُولُ) آضْعَف عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت ' نصر بن طريف بن جزء متاللة ' حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت''نصر بن طریف ابوجزء میشد'' اوران کے بارے میں مؤرخین کی خاموش ہے۔ اللدكاسب في كمزور بنده كهتاب حفرت "امام اعظم ابوصنيفه مُعامد" في ان سےروايات لى ميں۔

**€**∠19∳

فَصْلٌ فِي ذِكْرٍ مَنْ رَوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيفَةَ مِنَ التَّابَعِيْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن ۔۔۔ حضرت 'امام اعظم ابو حذیفہ رُسانی' روایت کرتے ہیں ( (794) نَافِعُ مُولَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

قَـالَ الْبُحَارِتُى فِـى تَـارِيُـخِهِ هُوُ مَوْلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَبُنِ الْحَطَّابِ الْعَدَوِتُ مَدْنِىٌّ سَمِعَ اِبُنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِيْدِ الْحُدَرِى ذَوى عَنْهُ الزُّهْرِتُ وَمَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَاَيُّوْبُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ وَقَالَ حَمَّادُ بُنُ ذَيْدٍ مَاتَ نَافِعْ سَـنَةَ سَبُـعَ عَشَرَةَ وَمِانَةٍ وَقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنُ نَافِعٍ عَنُ اِبُنِ عُمَرَ لاَ أُبَالِى أَنُ لا اَسْمَعُهُ مِنْ غَيْرِهِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

> (يَقُوْلُ) آضُعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرِوِّى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' نافع مِبَدِين

جو کہ حضرت عبداللّد بن عمر رُنگُنٹ کے آزاد کردہ ہیں ۔ حضرت''امام بخاری مِنظِنی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ حضرت' عبداللّد بن عمر بن خطاب رُنگُنٹ'' کے آزاد کردہ ہیں، یہ عدوی ہیں، مدنی ہیں۔انہوں نے حضرت''ابن عمر رُنگُنٹ''اور حضرت''ابوس عید رُنگُنٹ'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''زہری مُنظِنی''، حضرت''ما لک بن انس میزاللہ بن، حضرت''ایوب مُنظِنی''، م حضرت''عبیداللّہ بن عمر مُنظِنی'' نے روایت کی ہے۔

حضرت''حماد بن زید میتین'' نے کہاہے' حضرت''نافع میتین'' کا انتقال کا اجری میں ہوا اور حضرت'' مالک بن انس میتین'' کہتے ہیں'جب میں حضرت''نافع میتین'' کے واسطے سے، حضرت'' ابن عمر نگائیں'' سے کوئی حدیث سن لیتا ہوں تو پھر مجھے اس چیز کی کوئی پر داہ ہیں رہتی کہ میں نے بیکسی اور سے کیوں ہیں سنا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میں بن کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہین ۔

(795)نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ ْعَجَلاَنِ

ٱوُرَدَهُ الْبُحَارِتُّ فِـى تَارِيُحِهِ فَقَالَ نَاصِحُ ابْنُ عَجَلَانِ كَانَ فِى بَنِى سَلَمٍ رَوَى عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ عَبْدُ الْحَزِيْزِ بْنُ الْحَطَّابِ يُعَدُّ فِى الْكُوْفِيِّيْنَ (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' ناصح بن عبدالله بن عجلان مشد ''

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت'' ناصح بن عجلان میشد''، مید حضرت''

www.waseemziyai.com

بن سلم مینید ' میں ہوتے تھے۔انہوں نے حضرت' ساک بن حرب میں ایک ' سے روایت کی ہے اور حضرت' معبد العزیز بن خطاب
معاللہ سے ہاہے ان کا توثین میں مار اور جانے اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود ہیں ۔
(796) ٱلنَّزَالُ بْنُ سَبُرَةَ الْهَلالِيُّ الْعَامِرِي
ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ دَوى عَنُهُ الشَّعْبِتُ وَكَانَ صَاحِبُ عَلِيٍّ بُنِ آبِي طَالِبٍ دَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ
حضرت "نزال بن سبره بلالي العامري ميشية"
حضرت 'امام بخاری بینین' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت 'دشعتمی میں یہ کند کا ہے روایت کی ہے اور یہ
حضرت ''علی بن ابی طالب رُثانتُهُ' ' کے صاحب بتھے۔
فَصُلٌ فِي ذِكْرِ أَصْحَابِ آبِي حَنِيْفَةَ أَلَّذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ
اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت <sup>د د</sup> اما م <sup>اعظ</sup> م ابوحذیفہ م <sup>مینی</sup> ' ' سےروایت کی ہے
(797)نَافِعُ الْمُقَرِىُ
هُوَ نَافِعُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ آبِى نُعَيْمِ الْمَلَنِيُّ الْمُقَرِقُ يَرُوِى عَنِ الإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِي
هذهِ الْمَسَانِيُدِ
حضرت ' ناقع المقرى جيني'
بید حضرت'' نافع بن عبدالرحمن بن ابونعیم مدنی مقری می <sup>نید</sup> '' میں ۔ان کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ م <sup>ینید</sup> '' سے روایت کردہ
احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔
(798)نُعَيْمُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ
وَقِيْلَ الْمَرُوَزِتُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ
حضرت «نعيم بن عمر مدنى عبيبين
ایک قول کے مطابق یہ ''مروزی'' ہیں ۔ان کی حضرت''امام اعظم ابو صنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں
موجود بار) _

(799) نوُحُ بُنُ ذَرَّاجٍ قَالَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِه نُوْحُ بُنُ دَرَّاجٍ آبُوُ مُحَمَّدِ الْكُوْفِى مَوْلَى النَّخْعِيّ حَدَّتَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى لَيُلَى وَسُلَيْمَانِ الْاعْمَشِ وَمُحَمَّدِ بُنِ اِسْحَاقِ بُنِ يَسَارٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ شِبُرِمَةَ وَمُسْلِمٍ بُنِ تَحْسَانَ الْمَلَائِيِيِّ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنَ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ قَاضِى الْمَجَانِ الشَّرَقِي قاضِى الْكُوْفَة (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْاحَامِ ابِى حَنِيْفَة فِى هَذِهِ الْمَسَانِيدِ

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت 'نوح بن دراج ابو محد کونی میشد ' نیخ می کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت 'محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلی میشد ' اور حضرت ' سلیمان اعمش میشد ' ، حضرت ' محمد بن اسحاق بن بیار میشد ' ' عبداللہ بن شبر مد میشد ' ، حضرت ' مسلم بن کیسان ملائی میشد ' ، مصد یت میان کی ہے۔ ان کا انقال ۱۸ ا، جمری میں موا اور بی شرق جانب کے قاضی تھے۔ حضرت ' امام بخاری میشند ' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ' یہ کوفہ کے قاضی تھے۔ وی اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ' امام اعظم ابوضیفہ میشد ' ، سردان کا دران کا انقال ۱۸ ا، جمری میں موا اور بی موجود ہیں۔

(800) نُوْحُ بْنُ آبِی مَرْیَم وَیُقَالُ لَهُ الْجَامِعُ ذَكَرَةُ الْبُحَارِی فِی تَارِیْخِه وَقَالَ قَاضِیْ مَرُو آبُوْ عِصْمَةَ وَاهِی الْحَدِیْنِ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ یَرْوِی عَنِ الْاِمَامِ آبِی حَنِیْفَةَ فِی هَذِهِ الْمَسَانِیُدِ حضرت 'نوح بن ابومریم بین ایک تول کے مطابق ان کو' جامع'' کہاجا تا ہے۔حضرت 'امام بخاری بینی ' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہاہے یہ 'مرو' کے قاضی ابوعصمہ بیں اور یہ داہی الحدیث ہیں۔ ایک تول کے مطابق ان کو' جامع'' کہاجا تا ہے۔حضرت 'امام بخاری بینی ' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہاہے یہ 'مرو' کے قاضی ابوعصمہ بیں اور یہ داہی الحدیث ہیں۔ دوجود ہیں۔

(801)نَصُرُ بُنُ عَبْلِ الْكَرِيْمِ أَبُوْ سَهُلِ الْبَلَخِتُّ اَلْمَعُرُوُفُ الصَّيْقَلِ صَاحِبُ مَجْلِسِ اَبِى حَنِيْفَةَ وَكَانَ فَقِيْهاً رَولى عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هلاهِ الْمَسَانِيْدِ مَاتَ بِبَعُدَادَ عِنْدَ اَبِى يُوْسُفَ سَنَةَ تِسْعِ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ

\$277}

حضرت''نصر بن عبدالکریم ابو ہل بخی میں پڑ بیصیقل کے حوالے سے مشہور ہیں ۔حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ میں بیٹنے '' کی مجلس میں بیٹنے والے میں ، بیدفقیہ بتھے،ان کی امام. اعظم ابوصنیفہ میں سیسی سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں حضرت''امام ابویوسف میں اللہ '' کے قریب بغداد میں ہوا۔

(802) نُعُمُانُ بُنُ عَبُلِ الشَّلاَمِ أَبُو الْمُنْذَرِ يَرُوِ فَ عَنُ إِبْنِ جُرَيْجٍ (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُو فَ عَنُ أَبِى حَنِيفَةَ فِى هلاهِ الْمَسَانِيلِ حضرت ' نعمان بن عبدالسلام الومنذرج يَنْ اللهِ ' ي حضرت' ابن جريح بُنالةُ ' ب روايت كرتے بيں -الله كا سب سے كمزور بنده كہتا ہے : ان كى حضرت' امام اعظم

بید حضرت ابن جرن جواتیہ سے روایت کرنے ہیں۔اللہ کا سب سے مزور بندہ کہتا ہے : ان کی سطرت "امام ا ابوصنیفہ میں "''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> فَصْلٌ فِي ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ ١ النَّصْل ميں بعد المِشائخ كاذكر ہے

(803)نَصُرُ اللهِ الْقَزَّازُ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ نَصُرُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بُنِ الْحَسَنِ بْنِ مُبَارِكِ الشَّيْبَانِيّ اَبُوُ السَّعَادَاتِ ابْنِ اَبِى مَنْصُورٍ بْنِ اَبِى غَالِبِ الْقَزَّازِ ٱلْمَعُرُوْفُ بِابْنِ ذُرَيْقٍ مِنْ اَهُ لِ الْحَدِيْمِ الطَّاهَرِيّ مِنْ اَوْلَادِ الْمُحَدِّثِيْنَ بَكَّرَ بِهِ فِى سِمَاعِ الْحَدِيْثِ فَسَمِعَ مِنْ جَدِّهِ آبِى غَالِبِ وَاَبِى سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الطَّاهَرِيّ مِنْ اَوْلَادِ الْمُحَدِّثِيْنَ بَكَرَ بِهِ فِى سِمَاعِ الْحَدِيْثِ فَسَمِعَ مِنْ جَدِّهِ آبِى غَالِبٍ وَاَبِى سَعْدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الطَّاهَرِي مِنْ اللَّهُ مَا لَكَ مِنْ عَبْدِ الْمُعَدِينِ الْعَدِينَ عَبْدِ وَارْبَعِ مَا عَدْ الْعَامَرِي مَنْ وَلَادِ الْمُحَدِّثِيْنَ الْمُعَارِ لِهِ الْعَدِينِ عَبْدِ الْعَيْرَةِ مَن مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الطَّاهَرِي مِنْ خُنَيْسٍ وَاَبِى الْحُسَيْنِ الْمُعَارِ لِهِ بْنِ عَبْدِ الْ

حضرت'' حافظ ابن نجار میسی'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فر مایا ہے' حضرت'' نصر اللّه بن عبد بن عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الواحد بن حسن بن مبارک شیبانی ابو سعادات بن ابو منصور بن ابو غالب قزاز مِتَافَة '' ، یہ' ابن زریق' کے نام ے مشہور تصریح یہ اہل حریم ہیں ، ظاہری ہیں اور حد ثنین کی اولا د میں سے ہیں ۔ بہت چھوٹی عمر میں حدیث کے ساع کا آغاز کردیا تھا، اپنے دادا حضرت' ابو غالب مِتَافَة '' سے ساع کیا ہے اور حضرت' ابو سعد محمد بن عبد الکریم بن ختیس میں شدید '' ، حضرت' ابو الحسین مبارک بن عبد الجبار میں فی نظاہری میں اور کہ ان کی اولا د میں سے ہیں ۔ بہت چھوٹی عمر میں حدیث کے ساع کا آغاز کردیا تھا، اپنے دادا

42rm

(804)نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ بُنِ هَمَّامٍ بْنِ سَلْمَةِ بْنِ مَالِكٍ اَبُوُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُوَاعِتُ كذا ذَكرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ مِنُ اِبُرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ حَدِيْناً وَاحِداً وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنُ إبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَينَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالْفَضَلِ بْنِ مُوْسَى رَوى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْسُ مَنْ صُوْسَى رَوى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنِ وَاَحْمَدُ بْسُ مَنْ صُوْسَى رَوى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ عَيَينَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالْفَضَلِ بْنِ مُوْسَى رَوى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنِ وَاَحْمَدُ بْسُ مَنْ صَلْدَ عَنْهُ وَمَاتَ فِي عَيْدَ مَعْيَنِهُ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالْفَضَلِ بْنِ مُوْسَى رَوى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنِ وَاَحْمَدُ بْسُ مَنْ صَلْحَدِ الرَّمَادِينَ وَمَاتَ فِي الْسَمَاعِيْنَ السَّامِي وَالْعَنْدُ بْنُ مَعْيَنِ وَاحْمَد

حضرت دلعيم بن حماد بن معاديه بن حارث بن بهام بن سلمه بن ما لك ابوعبدالله خراع محيت '

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فر مایا ہے انہوں نے حضرت' ابراہیم بن طہمان میں نی سی کی م حدیث کا سماع کیا ہے ۔ اور حضرت' ابراہیم بن سعد میں یہ ' ، حضرت' سفیان بن عیدینہ میں نی مند ' ، حضرت' عبداللّّہ بن مبارک میں نی سی ک حضرت' فضل بن موی میں میں میں ساری احادیث کا سماع کیا ہے ۔ ان سے حضرت' یکی بن معین میں میں ' ۔ اللّٰه بن مارک م منصور رمادی میں میں میں میں اساعیل بخاری میں ' ، حضرت' مطرت' محمد بن اسحاق صغنانی میں معین میں اللّٰہ میں کا سا انتقال ۲۲۸ ہجری کوسا مراکی قید میں ہوا۔

(805)نَصُرُ بُنُ مُغِيُرَةِ الْبُخَارِيُّ

ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ الْمَغِيُرَةِ آبُو الْفَتُحِ الْبُخَارِي سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَينُةَ وَحَاتَمِ بْنِ وَرُدَانَ رَوِى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارِكِ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِتُ وَسُنِلَ عَنْهُ يَحْيِي بْنُ مَعِيْنِ فَقَالَ هُوَ ثِقَةٌ كَتَبْتُ عَنْهُ

حضرت 'نصر بن مغيره بخاري مشاللة '

(806)نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ

اَوْرَدَهُ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُحِهِ وَقَالَ نَصُرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى سَوْرَةَ اَبُوُ اللَّيُثِ الْمَرُوَزِتُ سَكَنَ بَعُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ اَبِى عَبْدِ الرَّحْسِنِ الْمُقُرِيِّ وَرَوَى عَنُهُ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِتُ رَوَى الْخطِيُبُ بِاسْنَادِهِ عَنْهُ عَنِ الْمُقُرِيِّ عَنُ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ عَنُ اَبِى صَالِحٍ عَنُ أُمَّ هَانِى اَ وَسَلَّمَ وَضَعَرِ لاَمَتَهُ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِنَوْبٍ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحاً بِهِ حضرت 'فربن احمد مُتَنَدَ'

(807)نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ

ذَكَرَهُ الْبُحَارِيُّ فِى تَارِيْحِه وَقَالَ نَصُرُ بُنُ أَحْمَدَ بُنِ نَصْرِ بُنِ عَبُدِ الْعَزِيْزِ آبُوُ مُحَمَّدِ الْكِنُدِيِّ آلْمَعُرُوُفُ بِنَصْرِكَ كَانَ آحَدُ آمَاثِلِ آهْلِ الْحَدِيْثِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِى وَمُنْحَمَّد بْنَ بَكَّارِ وَحَلْقاً كَثِيرًا وَقَالَ كَانَ حَالِدُ بُنُ آحُد مَدَ الذُّهْلِى آمَيْرَ بُحَارى قَدْ حَمَلَهُ إلَيْهِ فَاقَامَ عِنْدَهُ وَوَضَعَ لَهُ الْمُسْنَدَ وَحَدَّتَ هُنَاكَ فَوَقَعَ حَدِيْنَهُ عِنْدَهُ وَوَضَعَ لَهُ الْمُسْنَدَ وَحَدَّتَ هُنَاكَ فَوَقَعَ حَدِيْنَهُ عِنْدَ الْبُحَارِيِينَ وَرَوى عَنْهُ مِنْ آهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ آبُو الْعَبَّاسِ آحْمَدُ ابْنُ عُقْدَة مَوْ لِهُ سَنَدَ وَحَدَّتَ هُنَاكَ فَوَقَعَ وَمِانَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَة ثَلاَتٍ وَرَوى عَنْهُ مِنْ آهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ آبُو الْعَبَّاسِ آحْمَدُ ابْنُ عُقْدَة مَوْ لِهُ سَنَة تَلاَتٍ وَعِشْدِيْنَ وَمِانَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَة ثَلاَتِ وَرَوى عَنْهُ مِنْ آهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ آبُو الْعَبَّاسِ آحْمَدُ ابْنُ عُقْدَة مَوْ لُهُ سَنَة تَلاَتِ وَعَشْرِيْنَ وَمَانَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَة ثَلَاتَ وَ وَقَالَ الْعُرَاقِ وَالْمَدَة مَنْ مُعْتَ وَا عَبْدَهُ وَقَوْنِي الْمُ مُعْمَد

حضرت 'نصربن احمد محتاللة''

حضرت ''امام بخاری بینیند'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''نصر بن احمد بن نصر بن عبد العزیز ابو محمد کندی بینیند'' ، یہ ''نصرک' کے نام سے مشہور تھے ۔ یہ اہل فضل محدیثین میں سے ایک بیں ۔ انہوں نے حضرت '' عبد الللہ بن عرقو اریری بینیند'' ، حضرت ''محمد بن بکار بینیند'' اور خلق کثیر سے ساع کیا ہے ۔ حضرت ''مام بخاری بینیند'' نے کہا ہے خضرت ' خالد بن احمد زبلی بینیند'' ، حضرت ''محمد بن بکار بینیند'' اور خلق کثیر سے ساع کیا ہے ۔ حضرت ''مام بخاری بینیند'' نے کہا ہے خضرت ' خالد بن احمد زبلی بینیند'' ، حضرت ''محمد بن بکار بینیند'' اور خلق کثیر سے ساع کیا ہے ۔ حضرت ''مام بخاری بینیند'' مندر کھی اور وہاں پر انہوں نے درس حدیث دیا تو ان کی حدیث بخار میں بینچایا گیا اور انہوں نے ان کوا پنے پاس رکھا اور ان کے لئے مندر کھی اور وہاں پر انہوں نے درس حدیث دیا تو ان کی حدیث بخار میں بینچ گئی اور اہل عراق نے ان سے روایت کی ہے ، حضرت '' ابوالعبا س احمد بن عقدہ بینیند'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۲۳۲۲ ہجری میں ہے اور ان کا انقال ۲۹۳ ہجری میں ہے ۔ یہ اللہ تعالی اعلم ور سولہ اعلم

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

بَابُ الْوَاوِ (808)وَائِلُ بْنُ حُجُرِ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِى تَارِيُخِهِ فَقَالَ اِبْنُ حُجُرٍ الْحَضَرِمِيُّ الْكِنُدِيُّ لَهُ صُحْبُةً دَضِيَ اللّهُ عَنْهُ حضرت 'وائل بن حجر محتالية' حضرت''امام بخاری چینیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے احضرت'' وائل بن مجر حضر میں کندی دلائینز'' ۔ان کو رسول اکرم مذالینا کی صحبت حاصل ہے۔ (809)وَقَيَانُ بُنُ يَعْقُوُبَ آوُرَدَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْجِهِ وَقَالَ وِقْيَانُ بْنُ يَعْقُوْبَ آبُوُ يَعْقُوْبَ الْكِنُدِيُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ آبِي آوُف وَمُصْغَبَ بُنَ سَعِيْدٍ رَوى عَنْهُ الثَّوْرِتُّ وَشُعْبَةُ وَإِبْنُ عُيَيْنَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِي عَنَّهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت''وقيان بن يعقوب غيسي'' حضرت' 'امام بخاری رئیاتیہ' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' وقیان بن یعقوب ابو یعقوب کندی م الله'' ۔ انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن ابی اوفی میں نہ''، حضرت''مصعب بن سعید میں نہ سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت' توری <sup>مین</sup> ''، حضرت'' شعبہ <sup>م</sup>ینی''، حضرت'' ابن عیدینہ <sup>مین</sup> '' نے روایت کی ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ مُعظم ابوحنيفہ مُعظم الله كان سے روايت كرده احاديث ان مسانيد ميں موجود ہیں نے (810)وَاصِلُ بُنُ حَيَّان قَسَالَ الْبُسَخَسَارِيُّ وَاحِسلُ بُسُ حَيَّانَ الْاَسَدِقُ الْكُوُفِقُ قَالَ اَبُوُ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنةَ عِشُرِيْنَ وَمِانَةٍ سَمِعَ اَبَا وَائِلِ وَمُجَاهِداً رَواى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

\$Z77

حضرت' واصل بن حیان جناللہ' حضرت''امام بخاری مُحِيدٌ'' نے کہاہے حضرت'' واصل بن حیان مُحصّد''، بیداسدی ہیں، کوفی ہیں۔ حضرت'' ابونغیم مُحصّد'' نے کہاہے ان کا انتقال ۲۰ ابجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت'' ابو داکل مُ<sup>ت</sup>لی<sup>ہ</sup>'' اور حضرت'' مجاہد مُت<mark>ا</mark>طل<sup>ہ</sup>'' سے ساع کیا ہے۔اور ان سے حضرت'' ثوری جیانہ'' اور حضرت'' شعبہ جیانہ'' نے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں. (811)وَلادُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيّ أَلْمَدَنِيّ يَرْوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هَلِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' ولا دین داؤ دین علی مدنی جنالله ، حضرت''امام اعظم ابوحنیفه جینیز'' کی ان ہےروایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (812)وَلِيُدُ بُنُ سَرِيْع مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَّيْتٍ يَرُوِى عَنْهُ ٱلْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' وليد بن سريع ميسين عمرو بن حریث کے آزاد کردہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ فَصُلٌ فِى ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ اس فصل میں حضرت 'امام اعظم ابو حنیفہ چینیہ 'کے اصحاب کا ذکر ہے (813)وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاح قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاح بْنِ مَلِيْح بْنِ قَيْسٍ بْنِ غَيْلانَ سَمِعَ إِسْمَاعِيْلَ بْنَ آبِي خَالِدٍ وَالشُّوُرِيَّ وَالْاَعْـمَشَ وَإِبْنَ عَوْنٍ رَوِي عَنُهُ إِبْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيِى بْنُ آدَمَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وُلِدَ وَكِيْعٌ سَنَةَ يسبع وَّعِشْرِيْنَ وَمِانَةٍ وَقَالَ الْحَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ آحْمَدُ وَٱبُوْ نُعَيْمٍ وُلِدَ سَنَةَ ثَلاثِيْنَ وَمَاتَ وَكِيْعْ سَنَةَ سَبْع وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ أَصْعَفُ عِبَادِ إللَّهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَشَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيّ وَمُسْلِمٍ وَيَرْوِى عَنِ

الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'وليع بن جراح عن الله حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' وکیع بن جراح بن ملیح بن قیس بن غیلان میشین'' نے حضرت 'اساعیل بن ابو خالد مین '، حضرت' نوری مین '، حضرت' المش مین ' اور حضرت' ابن عون مین ' سے ساع کیاہے۔اور ان سے حضرت'' ابن مبارک مجتلا ''، حضرت' کی بن آدم مجتلا '' نے روایت کی ہے۔حضرت' امام احمد بن حنبل محسبة ، نے کہا ہے حضرت 'وکیع محسبہ ' کی ہیدائش ۲۹ اہجری میں ہوئی۔ خطیب بغدادی نے کہا ہے ان سے حضرت'' احمد میں '' اور حضرت'' ابو نعیم میں نے روایت کی ہے،ان کی پیدائش • ۱۳۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۱۹۷ ہجری میں ہے۔ اللہ کا سب سے مزور بندہ کہتا ہے : بید حضرت' امام احمد بن حنبل مجینیہ' ' کے شیوخ میں سے میں اور حضرت' امام بخاری میں ''اور حضرت''امام سلم میں '' کے شیوخ کے شیوخ میں سے ہیں اور یہ حضرت'' امام اعظم ابو حذیفہ میں '' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں درج ہیں۔ (814)وَلِيُدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيُدِ الْهَمُدَانِيَ ه حَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ يَرُوِي عَنْ أَبِيهِ يُعَدُّ فِي الْكُوْفِيِّينَ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' وليدين قاسم بن وليد بمدائى عن الله ، حضرت''امام بخاری بُسِنَةِ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے بیا پنے والد سے روایت کرتے ہیں اوران کا شارکونیین میں ہوتا ہے۔ 🕄 الله کاسب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ میں بند'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديي

(815) وُهَيْبُ بْنُ الْوَرْدِ وَ كُنِّيَتُهُ اَبُوْ عُنْمَانَ وَهُوَ اَخُوْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرَدِ وَيُقَالُ اَبُوُ أُمَيَّةِ الْمَكِّتُ اَوُرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه وَقَالَ يُقَالُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْمَكِي (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ إِبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

ح**ضرت'' وہیب بن ورد** رمتاہیہ ان کی کنیت'' ابوعثان'' ہے اور بید صفرت'' عبد الجبار بن ورد میں '' کے بھائی ہیں اور ایک قول کے مطابق سیر' ابوا میہ کمی'' ہیں \_حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا' کہا جاتا ہے کہ مید حضرت''عبد الوہاب کل میشند'' ہیں۔ 🕄 اللّٰہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ محقظہ اللہ '' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجودير (816)وَلِيُدُ بُنُ مُسْلِم قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَأْرِيْحِهِ وَلِيُدُبُنُ مُسْلِمٍ أَبُوُ الْعَبَّاسِ الدَّمِشْقِيِّ مَوُلًى لِبَنِي أُمَيَّةَ سَمِعَ الْأوُزَاعِتَ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' وليدين مسلم حضي حضرت''امام بخاری مجینید'' نے اپنی تاریخ کے اندرکہاہے کہ حضرت'' ولید بن مسلم ابوالعباس دشقی میں یہ ن، بیہ بنی امیہ کے آ زاد کردہ ہیں۔انہوں نے <sup>ح</sup>ضرت''اوزاعی میں ''سے ساع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جیستہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (817)وَسِيْمُ بْنُ جَمِيْلِ آوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِي قَارِيْخِهِ وَقَالَ وَسِيْمُ بُنُ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ آبُوُ مُحَمَّدٍ مَوْلَى حَجَّاجٍ بْنِ يُوْسُفَ مَكِّيٌّ مَاتَ سَنَةَ سِتِّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'وسيم بن جميل جن ين حضرت''امام بخاری ب<sup>ین</sup> ننه ن'نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ حضرت'' وسیم بن جمیل بن طریف بن عبداللّٰدابو محمد مجینی<sup>،</sup> ، بید صنرت'' حجاج بن یوسف کمکی م<sup>ینی</sup> '' کے آزاد کردہ ہیں۔ان کا انتقال • ۸ اہجری میں ہوا۔ 🕲 اللّٰد کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مِن 🖓 سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں

موجودين

&**21.**9}

542m. جامع المسانيف (مترج) جلدسوم (818)وَضاَّح بْنُ يَزِيْدَ التَّمِيمِي الْكُوفِي www.waseemzi يَرُوِى عَنْ آبِى حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت''وضاح بن يزيد تميمي كوفي مي ... حضرت ' امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کر دہ

جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم

## بَابُ الْهَاءِ

(819)هِشَامُ بُنُ عُرُوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ آبُو الْمُنْذَرِ الْأَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ إِبْنَ عُمَرَ وَإِبْنَ الزُّبَيْرِ وَرَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَابَاهُ وَالزُّهْرِتَ وَوَهْبَ بْنَ كَيْسَانِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ مَاتَ بَعُدَ الْهَزِيْمَةِ وَكَانَتِ الْهَزِيْمَةُ سَنَةَ خَمْسٍ وَآرُبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' هشام بن عروه بن زبیر بن عوام ابومنذ راسدی مدنی ع<sup>ن ب</sup>ن<sup>ه</sup> انہوں نے حضرت'' ابن عمر رضافت''، حضرت'' ابن زبیر رضافتُ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت'' حضرت جابر بن عبداللد رضافت' اوراپنے والد، حضرت'' زہری دلائنڈ'' اور حضرت'' وہب بن کیسان دلائنٹڈ'' کی زیارت کی ہے۔ حضرت''امام بخاری میشند'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے۔اور کہا ہے یہ ہزیمت کے بعدا نقال کر گئے تتھے اور ہزیمت ۴۵ اہجری میں ہوئی تقل ۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (820)هشًامُ بُنُ عَائِذٍ قَالَ الْهُجَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ الْأَسْلَمِيِّ نَسَبَهُ عَلِيُّ ابْنُ الْمِسْهَرِ وَقَالَ ابُو نُعَيْمٍ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ بُنِ نَصِيْبِ الْآسَدِيِّ رَوَى عَنُهُ وَكِيْعُ وَإِبْنُ الْمُبَارِكِ وَإِبْنُ مِسْهَرٍ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىُ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' ہشام بن عائذ میں اند حضرت ' امام بخاری میت ' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ٔ حضرت ' ہشام بن عائذ اللمی مُتاثق ' ،ان کا نسب حضرت ' علی بن مسہر میں بن نے بیان کیا ہے۔اور حضرت ' ابونعیم میں ' نے کہا ہے حضرت ' ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی میں ' ۔ان سے

بن مر ریستہ سے بین یہ ہے۔ معنوب کر کے معام کر کے معام کر کے معام کر معام ہوں۔ حضرت''وکیع مجیسیہ'' اور حضرت'' ابن مبارک میں اللہ '' اور حضرت'' ابن مسہر میں اللہ '' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمز دربندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں بن'' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(821)هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَاصِ الزُّهْرِيُّ

ٱوْرَحَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ وَقَالَ نَسَبَهُ غِنَامٌ وَمَكِّىٌّ بُنُ اِبُرَاهِيْمَ يُعَدُّ فِي اَهُلِ الْمَدِيْنَةِ سَمِعَ عَامِرَ بُنَ سَعْلٍ وَسِعْيَدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ

(يَتَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى أَلِامَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيَدِ عَنُ هَاشِمٍ غَيْرِ مُنْتَسِبِ حَدِيْنَيْنِ (اَحَدُهُ مَا) عَنُ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ نِسَاءَ هُ وَلاَ يُحَدِيدُ وُضُوءاً أَ (وَالثَّانِى) عَنُ إِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ نِسَاءَ ه تَمَنِ كَلْبِ صَيْلٍ وَقِيلَ إِنَّهُ هَاشِمُ بْنُ هَاشِم بْنُ عَنْبَهَ بُنِ عَنْبَهَ بُن وَقَاصٍ وَقِيلَ غَيْرُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ نِسَاءَ هُ مَنْ كَلُبُ حَدْيَةٍ وَقَيْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّابَي صَلْي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهُ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِى تَمَنِ كَلْبِ صَيْلٍ وَقِيلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بْنُ هَاشِم بْنُ عَنْبَهِ مُنْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِى تَمَنِ كَلْبِ صَيْلٍ وَقِيلَ إِنَّهُ عَاشِم بْنُ عَنْهَ فِي عَنْ اللَّهُ عَنْهُ بَعَنْ مَالِي

حضرت''امام بخاری بیشن'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان کا نسب'' غنام' نے بیان کیا ہے۔ اور حضرت'' تکی بن ابراہیم بیشنی'' فرماتے ہیں'ان کو اہل مدینہ میں شار کیا جا تاتھا۔ انہوں نے حضرت'' عامر بن سعد بیشند''اور حضرت''سعید بن مستب طلقی'' سے ساع کیا ہے۔ان کا انتقال ۱۳۴۱ ہجری میں ہوا۔

اللّٰد کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مِیتین' کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں جو کہ حضرت' ہاشم مِیتانی<sup>ہ</sup>'' سے روایت کردہ ہیں اوروہ کسی کی جانب منسوب نہیں ہیں وہ دوحدیثیں ہیں۔

ا یک حدیث حضرت عروہ رٹائٹڑ کے واسطے سے حضرت'' ام المونیین سیدہ عا تشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رٹائٹن'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم مُٹائیٹِ اپنی از واج مطہرات کا بوسہ لینے کے بعد نیا وضونہیں کیا کرتے تھے۔

دوسری حدیث حضرت'' ابن عباس ڈانٹنا'' سے مروی ہے کہ رسول اگرم مظلفا نے شکار کے لئے کتے کی کمائی میں اجازت دی ہے۔کہا گیا ہے کہ بید حضرت'' ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص ڈلانٹز'' ہیں اور اس کے علاوہ بھی اقوال موجود ہیں۔

(822)هَيْتُمُ بْنُ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ هَيْثَمُ بْنُ آبِي هَيْتَمٍ يَرُوِي عَنْهُ الْمَسْعُوْدِتُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْهَيْثَمِ بُنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ الْإِمَامِ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هَلِدِهِ الْمَسَانِيُدِ

ح**فرت ''بيتم بن حبيب صير في غرب '**'

حضرت''امام بخاری میں'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت'' بیثم ابن ابو بیثم میں '' سے حضرت'' مسعودی میں'' نے

\$277\$

روایت کیاہے۔ 🕄 الله كاسب سے كمزور بنده كہنا ہے : حضرت دہيثم بن حبيب صير في مين ، سے حضرت ' امام اعظم ابو حذيفه مِعالمة ' نے روایت لی ہےاور دہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(823)هَ يُنَهُمُ بُنُ الْمَحَسَنِ أَبُوْ غَسَّانِ يَرُوِى عَنَهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هَلَاهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت "بيثم بن حسن ابوغسان مُتَلَقَةً حضرت امام أعظم ابوحنيفه بينية" كمان سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

فَصْلٌ فِي ذِكْرِ أَصْحَابِ أَبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْ أَعَنَّهُ فِي هَاذِهِ مُسَانِيدِ امام اعظم الوحنيفيه تحيينة مصروايت كرف والے آپ كا محاب كا ذكر

(824)هِشَامُ بُنُ يُوُسُفَ

قَـالَ الْبُـخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ هِشَامُ بْنُ يُوُسُفَ قَاصِى صَنْعَاءَ الْيَمَنِ مِنُ آبَنَاءِ الْفَارِسْ آبُوُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ سَمِعَ مَعْـمَرَ بُسَ رَاشِدٍ وَإِبْنَ جُرَيْجٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بُنُ مُوْسِى قَالَ لَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ رَجُلٌ يُمْنِقُ الْقَاضِى بِصَنْعَاءَ إِنَّ حَدَّنَكُمُ فَصَدَقُوْهُ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت ' بهشام بن يوسف مِدالله'

حضرت''امام بخاری بریانیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے خصرت'' ہشام بن یوسف بیلید'' صنعاءیمن کے قاضی تھے،ابناء فارس میں تھے،ان کی کنیت' ابدعبدالرحمٰن' ہے۔انہوں نے حضرت'' معمر بن راشد بریانیہ'' اور حضرت'' ابن جریح بیلید'' سے ساع کیا ہے ۔ حضرت'' ابراہیم بن مولی بریلید'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت'' عبدالرزاق میں نیہ'' نے بتایا ہے پھرایک یمنی شخص ہے صنعاء کا قاضی ہے،اگر وہ تہہیں حدیث بیان کر نے تو تم ان کی تصدیق کردو۔

اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ میں ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

\$277}

(825) هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ أَبُوُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِىُّ الُوَاسِطِىُّ سَمِعَ يُونُسَ بْنَ عَبَيْلٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ زَاذَانِ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْخِه وَقَالَ قَالَ عَلِنَّ مَاتَ هُشَيْمٌ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وُلِدَ هُشَيْمٌ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّمِائَةٍ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ فِي ها

حضرت د پهشیم بن بشیرا بومعاویه کمی واسطی عن یک

انہوں نے حضرت'' یونس بن عبید مِتَاللہ''، حضرت''منصور بن زاذان مُتَاللہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری مُتَاللہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت'' علی مِتَاللہ'' نے کہا ہے' حضرت'' ہشیم مُتَاللہ'' کی وفات ۱۸۳ ہجری میں ہوئی۔ حضرت''امام احمد بن صبل مِتَاللہ'' نے کہا ہے'ہشیم کی ہیداکش ۱۰ اہجری میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیشین'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(826)هَيَّاجُ بْنُ بِسُطَامِ الْحَنْظَلِتُ الْهَرَوِتُ أَبُو ْ خَالِدِ التَّمِيْمِتُ

ه حكَدَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِقُ فِى تَارِيْجِهِ وَقَالَ سَمِعَ عَوُفَ الْأَعْرَابِتَى وَدَاؤَدَ بْنِ آبِى هِنْدٍ وَإِبْنَ عَوْنٍ وَإِبْنَ آبِى حَالِدٍ (يَقُوُلُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هانِدِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' مهيان بن بسطام منظلى مروى ابوخالد تميم مِنْ

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندراعی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت''عوف اعرابی میشد'' ، حضرت''داؤ دبن ابی ہند میشد''، جصرت''ابن عون میشد''اور حضرت''ابن ابی خالد میشد'' سے سماع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں موجود ہیں

(827)هَوُ ذَةُ بُنُ خَلِيْفَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ اَبِى بَكُرَةٍ اَبُوُ الْاَشْهَبِ التَّقَفِى ه كَذا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَكَنَ بَغُدَادَ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ فِى رَمَضَانَ سَمِعَ عَوْفَ الْاعْرَابِيَّ وَسُلَيْمَانَ التَّبْعِيَ

> (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ أَبِىٰ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت ' 'موذه بن خليفه بن عبداللّه بن عبدالرمن بن ابوبكره ابوالا شهب ثقف مِن اللهُ

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ان کا انتقال ماہِ رمضان

\$277\$

المبارك ميں ٢١٦، جمرى ميں موا\_انہوں نے حضرت 'عوف الاعرابى مُيتَنَّة' اور حضرت 'سليمان يمى ميتَنَّة' ' سے ساع كيا ہے۔ المبارك ميں ٢١٦، جمرى ميں موا\_انہوں نے حضرت 'عوف الاعرابى مُيتَنَّة' اور حضرت 'سليمان يمى مُيتَنَّة' ' سے ساع كيا ہے۔ دوايت كردہ احاديث ان كى حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ مُيتَنَّة' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں

(828)هَارُوُنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ الْبُحَادِتُ فِى تَارِيْحِهِ هَارُوُنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ مُكَيْمٍ آبُوْ حَمْزَةَ كَانَ بِالرَّى سَمِعَ عَمْرَو بْنَ آبِى قَيْسٍ وَّسَعِيْدَ بْنَ سِنَّانِ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ حُمَيْدٍ

(يَقُوُلُ) آَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرْوِىٰ عَنِ الْاِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى هلِذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'مارون بن مغيره تُشَلَّة''

حضرت''امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ میں کہاہے حضرت''ہارون بن مغیرہ بن علیم ابو تمزہ میشد'' ، یڈ'رے' میں رہتے تھے۔انہوں نے حضرت''عمر و بن ابی قیس میشد'' اور حضرت'' سعدان بن سنان میشد'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت''محمد بن حمید میشد'' نے روایت کی ہے۔ ؟ اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ میشد'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

جن کالتد کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت '' امام اسٹم الوصیفہ مِثَاقَة '' سے روایت کردہ احاد یک ان مساسید یہ موجود ہیں۔

فَصُلٌ فِی ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ اس فصل میں ان سے بعد کے مشائخ کا تذکرہ ہے

(830) هِبَةُ اللَّهِ بُنُ عَلِيٍّ بُنِ الْفَصُّلِ الشَّيْرَازِتُ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيْخِه فَقَالَ هِبَةُ اللَّهِ بُنُ عَلِيِّ بُنِ الْفَضُلِ بُنِ مُحَمَّدٍ ابُوُ سَعِيْدِ الْاَدِيْبِ الشَّيُرَازِحُ وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَنَشَا بِهَا وَسَمِعَ بِهَا الْحَدِيْتَ مِنْ آبِى طَالِبٍ مُحَمَّدِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ اِبْرَاهِيْمَ بُنِ غَيْلَانِ الْبَزَّازِ وَآبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ مُحَمَّدِ الْجَوُّهَرِيِّ وَغَيْرِهمَا وَسَافَرَ اللَّ بَغُدَادَ وَسَكَن شَيْرَازَ مُتَدَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ قَدِمَ اصْفَهَانَ فَاسْتَوُطْنَهَا وَسَمِعَ بِهَا وَسَمِعَ بِهَا مِنْ الْجَوْ شَيْرَازَ مُتَدَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ قَدِمَ اصْفَهَانَ فَاسْتَوُطْنَهَا وَسَمِعَ بِهَا مِنْ الْجَوْهَرِيِّ وَغَيْرِهمَا وَسَافَرَ اللّي بَغُدَادَ وَسَكَن شَيْرَازَ مُتَدَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ قَدِمَ اصْفَهَانَ فَاسْتَوُطْنَهَا وَسَمِعَ بِهَا مِنْ الْقِلْهَا آبِى نَصْر الْبُوزَمَانِي وَابِي مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِي مُعَمَّدِ بُنِ عَلِي اللَّهُ مُعَمَّدِ الْجَوْ شَيْرَازَ مُتَدَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ قَدِمَ اصْفَهَانَ فَاسْتَوُطْنَهَا وَسَمِعَ بِهَا مِنُ اهْلِهَا آبِى نَصُر الْحَسَنِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ ابْرَاهِيْمِ

حضرت ' بهبة اللد بن على بن فضل شيرازي مشاللة "

(831) هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوُلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ يَرْوِى أَبُو بَكُرٍ مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الْبَاقِى ٱلْأَنْصَارِتَ فِى مُسْنَدِه عَنْ هِبَةِ اللَّهِ بُنِ الْمُبَارَكِ وَهُمْ بِهِ ذَا أَلاسُم جَمَاعَةٌ وَالظَّاهِرُ أَنَّهُ هِبَةُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ بُنِ مُوْسى بُنِ عَلِيّ بُنِ تَمِيْم بُن حَالِدِ السَّقَطِيِّ لَاَنَّهُ يَرُوى عَنْهُ أَقُرَانُ أَبِى بَكُرٍ مِثْلُ آبِى الْقَاسِم بُنُ السَّمَرُقِنُدِيّ وَآبِى الْقَاسِم الْاَنُصَارِيّ وَالطَّاهِرُ اللَّهُ عَنْهُ مَعَةُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ بُنِ مُوْسَى بُن عَلِيّ بُنِ عَلِيّ بُنِ عَلِي السَّقَطِيِّ لَانَّهُ يَرُوى عَنْهُ أَقُرَانُ أَبِى بَكُرٍ مِثْلُ آبِى الْقَاسِم بُنُ السَّمَرُقِنُدِيّ وَآبِى الْقَاسِم الْاَنُصَارِيّ وَابَى السَّقَطِيِّ لَانَّهُ يَرُوى عَنْهُ أَقُرَانُ أَبِى بَكُرٍ مِثْلُ آبِى الْقَاسِم بُنُ السَّمَرُقِنُدِي وَآبِى الْ السَّلَفِي هَ كَذَا ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِينِجِهِ وَقَالَ مَوْلِدُهُ فِى سَنَةِ حَمْسٍ وَارْبَعِينَ وَارْبَعِ مانَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ يَسْعِ وَتَحَمْسِ مِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

اللَّد كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : حضرت' ابو كمر محمد بن عبدالباتى انصارى مُسَنَّين ' نے اپنى مسند كے اندر حضرت' نهبة اللَّد بن

**€**€∠**r**∠} جامع المسانيد (حرجم مبارک میں '' کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں اور اس نام کی ایک جماعت ہے اور خاہریہ ہے کہ بید حضرت'' ہمبۃ اللّٰہ بن مبارک بن مولیٰ بن علی بن تمیم بن خالد سقطی سیسین ' ہیں کیونکہان سے حضرت'' ابو بکر کے معاصرین میں "' نے روایت کیا ہے مثلاً حضرت''ابو القاسم بن سمر قند عصرت''، حضرت''ابوالقاسم الصاري ميني''، حضرت''ابو طاہر سلفی عشینہ'' ۔ حضرت'' حافظ اب نجار میں '' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان کی پیدائش ۳۳۵ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۰۹ ہجر 🕉 میں ہے۔

\$2TA}

بَابُ الْيَاءِ (832)يَحْيني بْنُ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ عَمْرِو أَلانَصَارِتَ ه حَدَدا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُحِهِ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَيْسُ بْنُ فَهْدٍ قَالَ الْبُخَارِتُ وَلا يَصِحُ قَالَ سَمِعَ ٱنَسسَ بُنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَالْقَاسِمَ وَسَالِماً وَقَالَ يَحْيِٰ الْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيِٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِ تُّ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّارْبَعِيْنَ وَمِانَةٍ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَا خَلَفْتُ بِالْمَدِيْنَةِ ٱفْقَهَ مِنْ يَحْيِي بْنِ سَعِيْدٍ وَقَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مُحَدِّثُو الُحِجَازِ ثَلاثَةُ ابْنُ شِهَابٍ وَإِبْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيِٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَقَالَ جَدُّهُ كَانَ بَدَرِيَّاً (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَّادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامِ أَبُو حَنِيْفَةَ حضرت'' بحیحیٰ بن سعید بن قیس بن عمر وانصاری عن ب حضرت''امام بخاری ﷺ''نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے' حضرت'' قیس بن فہد جین ، میں، حضرت 'امام بخاری میں ، نے کہا ہے یہ تیج نہیں ہے۔ آپ نے کہا ہے انہوں نے حضرت 'انس بن مالک میند<sup>،</sup>، حضرت ''سعید بن مسیّب محقالیة ''، حضرت'' قاسم اور سالم میند<sup>:</sup> ' سے سماع کیا ہے۔ حضرت'' یجیٰ قطان میں "'' کہتے ہیں' حضرت'' یجیٰ بن سعیدانصاری میں "کاانتقال ۲۳ ا،جری میں ہوا۔ حضرت'' حماد بن زید <sup>مین</sup>ین'' کہتے ہیں' میں نے مدینہ کے اندر حضرت'' کیچیٰ بن سعید میں " سے زیادہ فقیہ بندہ نہیں چھوڑ ا حضرت''ابن عيدينه مِينانهُ'' كہتے ميں' حجاز کے محدثين تين ميں ۔ حضرت''ابن جربح ميند''، حضرت''ابن شہاب ميند''، حضرت<sup>د</sup> بیچی بن سعید <sup>مین ی</sup>ن اور فرمایا: ان کے دادابدری ہیں۔ الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے: بيان محدثين ميں سے ہيں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنيفہ ميں '' نے روايت لي (833)يَحْيَٰى بُنُ أَبِى حَيَّةٍ ٱوْرَدَهُ الْبُسَخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَحْينى بُنُ آبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابِ الْكَلَبِيُّ قَالَ أبُو نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِانَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت'' ليحيي بن ابي حيه مجتالية'' حضرت''امام بخاری م<sup>یرید</sup>'' نے اپنی تاریخ نے اندر ذکر کیا ہےاور کہا ہے بید حضرت'' یحیٰ بن ابی حیہ ابو جناب الکلمی م<sup>یرید</sup>'' ہیں حضرت'' ابونعیم م<sup>یں ی</sup>'' نے کہا ہے'ان کا انتقال• ۵ا بہجری میں ہوا۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مجینیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجوديين (834)يَحْيى بُنُ عَمْرٍو بُنِ سَلْمَةَ الْهَمُدَانِتُ وَيُقَالُ الْكِنْدِيُّ الْكُوُفِيُّ هٰ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرُوِى عَنُ آبِيْهِ رَوى عَنْهُ الثَّوُرِي وَشُعْبَةُ وَعَاصِهُ الْآخُوَل (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت'' بچی بن عمر و بن سلمہ ہمدانی عب یہ: ایک قول کے مطابق ان کو کندی بھی کہا جاتا ہے بیکو فی ہیں۔حضرت''امام بخاری میشند'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیاہے اور کہاہے بیاب والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت'' نوری میں'' اور حضرت'' شعبہ میں''، حضرت'' عاصم الاحول جینی<sup>،</sup> نے روایت کی ہے۔ اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (835)يَحْيٰي بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ وَهْبِ الْقَرَشِتَ يَرُوحُ عَبْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنَّهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دیجی بن عبدالمجید بن وہب قرش محصین ، حضرت''امام اعظم ابوحنیفه م<sub>جسند</sub>'' کی ان ہےروایت کر د ہ احادیث ان مسانی**د میں موجود ہیں۔** 

> (836)يَحْينى بُنُ عَامِرِ الْبَجَلِتَى هَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ نَسَبَهُ هُشَيْمٌ يَرُوِى عَنُ اِسْمَاعِيُلِ بُنِ آبِى خَالِدٍ (يَقُوُلُ) آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

> (837) يَحْيِلْى بُنُ عَبْلِهِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبِ الْقَرَشِتْ التَّيْمِيُّ يَرُوِى عَنْهُ اللامَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' يجلى بن عبداللّه بن موہب القرش التيمي عُنينی' حضرت' امام اعظم ابدحنيفہ بینیہ'' کی ان ہے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

> > (838)يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ ٱبُوُ دَاوُدَ الْآوُدِيُّ

سَمِعَ عَلِيَّاً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوى عَنْهُ إِبْنَاهُ دَاؤَدُ وَإِدْرِيْسُ الْكُوْفِتُ جَدُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ إِدْرِيْسَ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِه

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ' بيزيد بن عبدالرحمٰن ابودا و اودى مسين '

انہوں نے حضرت'' علی بڑلائڈ'' سے سماع کیا ہے ۔ان سے ان کے دوبیٹے حضرت''داؤد جیلیڈ'' اور حضرت'' ادر کیں الکوفی جیلیہ'' جو کہ حضرت'' عبداللہ بن ادر کیں جیلیہ'' کے دادا ہیں ،روایت کرتے ہیں ۔حضرت''امام بخاری جیلیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندرا سی طرح ذکر کیا ہے۔

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں یہ''' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(839)يَزِيُدُ بُنُ صُهَيْبِ الْفَقِيْرُ وَيَرُوى عَنُ جَابِرٍ وَأَبِى سَعِيْدٍ وَيَرُوى عَنْهُ سُوَيْدِ ابْنِ نَجِيْحِ أَبُو قُطْنَةَ هِكَذَا ذَكَرَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْحِه (يَقُوُلُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

*≨∠~*•è

حضرت' میزید بن صهیب الفقیر میزاند انہوں نے حضرت' جابر ڈلائڈ'' اور حضرت' ابو سعید ڈلائڈ'' سے ردایت کیا ہے ۔اور ان سے حضرت' سوید بن خیج ابو قطنہ میزاند'' نے روایت کی ہے۔حضرت' امام بخاری میزاند'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اندکا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے :حضرت' امام اعظم ابو صنیفہ میزاند'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(840)يزيدُ الرَّشكُ

وَهوَيزِيدُ بنُ اَبىُ يزِيدَ وَاسمُ اَبىُ يزِيدَ بيانُ بنُ الازَّهرِ الضِّبُعِيِّ موُلاَهمُ الْقِسَامُ يُعَدُّ في الْبَصَرِيِّيْنَ يقاَلُ لَهُ بِسالْفَارِسِيَّةِ الرَّشْكُ كَانَ يَقْسِمُ الْجَوْرَ وَمَسَحَ مَكَّةَ قَبُلَ اَيَّامِ الْمَوْسَمِ فَبَلَغَ كَذا وَكَذَا سَسِمِعَ مُطَرِّفَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ رَوى لَهُ الْبُحَارِتُ وَمُسْلِمٌ وَجَمَاعَةٌ وَرَوى عَنُهُ اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةٌ يُقَالُ إِنَّهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ بِالْبَصَرِةِ

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ آَبُوُ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت 'يزيدالرشك محتالية'

یہ حضرت' بزید بن ابی بزید تریشین' بی اور حضرت' ابو بزید تریشین' کا نام' بیان بن از ہر صبعی' ہے، ان کو قسام ۔ نے آزاد کیا تھاان کو بھریین میں شار کیا جاتا ہے اور ان کو فارسی میں' رشک' کہا جاتا ہے یہ زیادتی کا تخمینہ لگایا کرتے تھے اور جح کا موسم آنے سے پہلے انہوں نے مکہ میں موزوں پر سطح کیا تھا، پھر جح کا موسم آیا توج کے موسم میں بھی سطح کیا اور اس کے اندراضا فہ کیا ۔ انہوں نے حضرت' مطرف بن عبداللہ تو بیت' سے ساع کیا ہے اور ان کو فارسی کی موسم آیا توج کے موسم میں بھی سطح کیا ۔ انہوں نے حضرت' میں جارت کی عبداللہ تو بیت' سے ساع کیا ہے اور ان کے لئے امام بخاری میں تھی سطح کیا اور اس کے اندراضا فہ کیا جاتا ہے ان کا انتقال بھر ہے کہ میں موزوں پر سطح کیا تھا، پھر جو کا موسم آیا توج کے موسم میں بھی سطح کی اور اس کے اندراضا فہ کیا ۔ انہوں نے حضرت' مطرف بن عبداللہ تو اندر میں کیا ہے اور ان کے لئے امام بخاری میں تھی مسلم کی سل

اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مُیںیڈ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(841)يُونُسُ بْنُ أَبِى فَرُوَةَ هُوَ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبَى فَرُوَةِ الشَّامِتُ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِى تَارِيْحِه سَمِعَ الرَّبِيْعَ بْنَ شِبْرِمَةَ وَرَوِى عَنْهُ مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةِ الْفَزَارِتُ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

\$211}

\$2°r}

حضرت ' يويس بن ابوفر وه عب الله ' یہ حضرت'' یونس بن عبداللہ بن ابوفروہ شامی میں یہ مصرت''امام بخاری مُتاثِدٌ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیاہے۔انہوں نے حضرت'' رہیج بن شہر مہ <sup>میں ی</sup>'' سے ساع کیاہے اوران سے حضرت'' مروان بن معاویہ فزاری م<sup>ی</sup>تامن<sup>ی</sup>'' نے روایت کی ہے۔ 🕄 اللّٰہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ مِیں '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (842)يُوُنُسُ بُنُ زَهُرَانَ يَرُوِى عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ ح**صرت ' یونس بن ز ہران** میں ان حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ جینیہ'' کی ان ہے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (843)يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ أَبُو كَامِلِ الرَّحْبِيُّ الدَّمِشْقِيُّ الصَّنْعَانِيُّ صَنْعَاءَ دَمِشْقَ هِكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرُوِي عَنْ آبِي أَسْمَاءَ حَدِيْتُه مَنَاكِيْرُ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' میزیدین رسعیه ابوکامل رحبی دشقی الصنا بی جن ، حضرت 'امام بخاری میشد'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' ابوا ساء میشد '' سے روایت کی ہے۔ان کی احادیث منا کیر ہیں۔ 🕄 اللّٰہ کا سب سے کمز وربندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>ین ی</sup>'' کی ان سے <mark>روایت کردہ احادیث ان مسانید می</mark>ں موجودیں ۔ (844)يَحْيَى بُنُ مُهَاجِرٍ يَرُوعُ عَنْهُ الإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيلِ حضرت ووليجي مهاجر عن " حضرت'' امام اعظم ابوحنیفه جیسین' کی ان سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(845) يَحْيِى بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِه اِبْنُ سُلَيْمَانِ الْبَصَرِتُ هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِه وَقَالَ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسِ وَعَبُدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَابَا الْاَسُوَدِ الدَّؤُلِتَى رَوَى عَنْهُ اِبْنُ بُرَيْدَةَ وَقَالَ اِسْحَاقُ عَنْ شَرِيلُكِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَعْمَرٍ كَانَ قَاضِى مَرُوَ حضرت بچي بن مم بِنِينِي،

حضرت''امام بخاری بیشی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ حضرت' ابن سلیمان بصری مُرسید'' ہیں۔ حضرت' امام بخاری میسید'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' ابن عباس مُلاظنا''، حضرت' عبدالللہ بن عمر مُلاظنا'' اور حضرت' ابوالا سود دولی مُسلید'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت' ابن بریدہ مُرسید'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''اسحاق مِسلید'' نے شریک کے واسطے سے، حضرت' قمادہ مُلاظنا'' کے ذریعے بیان کیا ہے کہ حضرت' میں معمر میں بند '' مرو کے قاضی تھے۔

فَصْلٌ فِنْ ذِنْحَرِ أَصْحَابٍ أَبِنْ حَنِيْفَةَ ٱلَّذِيْنَ رَوَوُا عَنْهُ فِنْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ اس فصل میں حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ خِنانیہ'' کے ان اصحاب کا تذکرہ ہے جنہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ خِنانیہ'' سے روایت کی ہیں اوروہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں (846)یَحْییٰ الْعَطَّارُ

َهُوَ يَحُيْدِ بَنُ سَعِيْدٍ أَبُوُ زَكَرِيَّا الْأُنْصَارِيِّ الْعَطَّارِ هِكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيُخِه وَقَالَ الشَّامِتُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ رَوى عَنْهُ حَيْوَةِ ابْنِ شُرَيْحٍ (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوى عَنْ أَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ

- حضرت'' کیچیٰ عطار میتانند'' ... کی عطار میتانند''
- بید حضرت'' بیچیٰ بن سعید ابوز کریا انصاری عطار نمیشد'' ہیں ۔حضرت''امام بخاری نمیشد'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیاہے، حضرت'' شامی نمیشد'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت'' محمد بن عبدالرحمٰن نمیشد'' سے سماع کیاہے ۔اوران سے حضرت' حیوہ بن شرح نمیشد'' نے روایت کی ہے۔
- اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ مُ<sup>تابیل</sup>'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(847)يَحْيَى بُنُ زَكَرِيًّا بُنِ أَبِي ذَائِدَةٍ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيُخِه يَحْيِٰى بْنِ زَكَرِيَّا آبِي زَائِدَةٍ آبُوُ سَعِيْدِ الْحَافِظُ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوُفِيُّ سَمِعَ آبَاهُ وَالْاعْمَشَ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّثَمَانِيُنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمِامِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت دیچی بن زکریا بن ابی زائدہ میں '' حضرت''امام بخاری بیشیز'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت'' یحیٰ بن زکریا ابوزائدہ ابوسعید حافظ ہمدانی کوفی میں ' نے اپنے والد حضرت'' اعمش میں ' سے ساع کیا ہے اور فر مایا ہے' ان کا انتقال ۱۸۳ بجری میں ہوا۔ 🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے :حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مجینی'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (848)يَحْيِي بُنِ الْيَمَانِ أَبُوُ زَكَرِيَّا الْعَجَلِيُّ الْكُوْفِي ه كذا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِه وَقَالَ سَمِعَ النُّورِيَّ وَاَشْعَتَ الْقَمِيَّ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىٰ حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت '' یحیٰ بن الیمان ابوز کریا عجل کوفی میں یہ' حضرت''امام بخاری بیشین'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت'' ثوری بیشین' اور حضرت'' اشعث مجتلية ' سے ساع كيا ہے۔ الله كاسب سے كمزور بنده كہتا ہے : حضرت 'امام اعظم ابوحنيفہ مُتَقَدَّ 'کی ان سے روايت كردہ احادیث ان مسانيد ميں موجودين (849)يَحْيِٰى بُنُ سَعِيْدِ الْمَدَنِيُّ التَّمِيُمِيُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ وَالزُّهْرِتَ وَحِشَامَ بُنَ عُرُوَةِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوىُ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيْفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ' بچیٰ بن سعیدالمد نی تمیمی سب ین حضرت''امام بخاری <sup>بی</sup> این <sup>ب</sup>ازی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'انہوں نے حضرت'' ابوز بیر <sup>نہی</sup> بن<sup>ہ ج</sup>ضرت

& L MM 🎄

''زہری <sup>میں</sup> ''، حضرت''ہشام بن عروہ طلقن'' سے ساع کیا ہے۔ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ (850)يَحْيَى بُنُ سُلَيْم الطَّائِفِيَّ آوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيُخِهِ وَقَالَ يَحْيَى بُنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ الْخَرَّازُ الْقَرَشِيُّ أَبُوُ مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ أَبُوُ زَكَرِيَّا سَمِعَ إِسْمَاعِيْلَ بُنَ بُكَيْرٍ وَإِسْمَاعِيْلَ بْنَ أَمَيَّةِ وَإِبْنَ خُتَيْمٍ وَالتَّوْرِتَى رَوى عَنْهُ إِبْنُ الْمُبَارِكِ وَوَكِيْعُ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ ٱلْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ حضرت ويحيى بن سليم طالفي عشائلة حضرت''امام بخاری شیشی'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت'' کی بن سلیم طائفی خراز قرش میں " بین ، ان کی کنیت' ابو محمد' بے۔اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت' ابو زکریا' بے ۔انہوں نے حضرت' اساعیل بن بکیر میں ان ا حضرت''اساعیل بن امیہ میں''، حضرت''ابن حقیم توری میں'' سے ساع کیاہے اور ان سے حضرت'' ابن مبارک میں 'اور حضرت'' وکیع میں'' نے روای**ت ک** ہے اللہ کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہی۔ (851)يَحْيَى بُنُ آيَّوْبَ الْمِصْرِيَّ أَبُوُ الْعَبَّاسِ ه كَذَا ذَكَرَهُ الْبُحَارِتُ فِي تَارِيُخِهِ وَقَالَ مَاتَ قَبْلَ اللَّيُثِ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ آبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلَ بْنَ خَالِدٍ رَواى عَنْهُ جَرِيْرُ ابْنُ حَازِمٍ وَإِبْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بُنُ صَالِح وَسَعِيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمٍ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت'' ليحيٰ بن ايوب مصري ابوالعباس عب ' حضرت 'امام بخاری سیسین' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان کا انتقال لیٹ سے پہلے ہو گیا تھا۔انہوں نے حضرت'' یزید بن ابی حبیب میں ''، حضرت''عقیل بن نظالد میں ''سے ساع کیاہے ۔ اور ان سے حضرت'' جریر بن حازم محصین 'اور حضرت'' ابن مبارک مجسین '، حضرت' معبداللد بن صالح محسین 'اور حضرت'' سعید بن ابی مریم محصین نے روایت 🕄 الله کاسب ہے مَزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ جیسی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

\$217

موجودتين

(852)يَحْيِٰى بُنُ حَاجِبٍ

قَـالَ الْبُحَارِتُّ فِى تَارِيُخِه يَحُيى بْنُ نَصُرِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَابْنِ سَلْمَةِ الْقَرَشِتُ مِنُ اَهُلِ مَرُوَ نَزَلَ بَعُدَادَ شُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَصْرَةِ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ عَاصِمِ الْاَحُولِ وَهَلاَلِ بْنِ حَبَّابٍ وَحَيْوَةِ بْنِ شُرَيْحٍ وَوَرُقَاءِ بْنِ عَمْرٍو وَتَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِى حَنِيْفَةِ الْفَقِيْهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِبْرِمَةَ رَوى عَنْهُ سَعِيْدُ الْجَوْهَرِيُّ وَرَجَاءُ اِبْنُ الْحَارُوُ دِ وَمُحَمَّدُ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِى حَنِيْفَةِ الْفَقِيْهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِبْرِمَةَ رَوى عَنْهُ سَعِيْدُ الْجَوْهَرِيُّ وَرَجَاءُ اِبْنُ الْمَحَارُو دِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُوُدِ وَالْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ بْنِ حَاجِبٍ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ بِبَعُدَادَ رَبَقُولُ إِنْ الْجَارُو فِي وَالْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ بْنِ حَاجِبٍ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَةَ وَمِانَتَيْنِ بِبَعُدَادَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُودِ وَالْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ بْنِ حَاجِبٍ سَنَةَ حَمْسَ عَشَرَة وَمِانَتَيْنِ بِبَعُدَادَ

حضرت ديجي بن حاجب مين ،

حضرت ' امام بخاری میشد' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے خطرت ' یحیٰ بن نصر بن حاجب بن عمر بن سلمه قرش میشد' ' ، بیا ہل مرو میں سے ہیں ۔ بیه بغداد آئے تھے ، بھر یہ بصرہ چلے گئے ، وہاں پر انہوں نے حضرت ' عاصم الاحول میشد' ' ، حضرت ' ہلال بن خباب میشد' ' ، حضرت ' حیوہ بن شریح میشد' ' ، حضرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، حضرت ' نور بن بزید میشد' ، ، حضرت ' ابو حضیفه فقید میشد' ' ، حضرت ' حیوہ بن شریح میشد' ' ، حضرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، حضرت ' نور بن بزید میشد' ، ، حضرت ' ابو حضیفه فقید میشد' ' ، حضرت ' حیوہ بن شریح میشد' ، مصرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، حضرت ' نور بن بزید میشد' ، ، حضرت ' ابو حضیفه فقید میشد' ' ، حضرت ' حیوہ بن شریح میشد' ، حضرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، حضرت ' نور بن بزید میشد' ، ، حضرت ' ابو فقید میشد' ' ، حضرت ' حیوہ بن شر مد میشد' ، حضرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، حضرت ' فور بن بزید میشد' ، ، حضرت ' ابو حضیفه چارود میشد' ، ، حضرت ' حیوہ بن شر مد میشد' ، حضرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، مصرت ' ورایت ک میشد ' ، مصرت ' ابو حضیفه چارود میشد' ، ، حضرت ' حمد بن شر مد میشد' ، صرت ' ورقاء بن عمر و میشد' ، مین ' ، حضرت ' ابو حضیفه

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میشین'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(853)يَحْينى بُنُ هَاشِمٍ بُنِ كَثِيُرِ بُنِ قَيسِ الْغَسَانِيُّ

قَـالَ الْـحَـطِيْـبُ فِـى تَـادِيُـخِهِ أَبُوُ زَكَرِيَّا السِّمُسَارُ حَدَّتَ عَنُ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ وَإِسْمَاعِيْلَ بُنِ أَبِى حَالِلٍ وَسُلَيْـمَـانِ الْاَعْـمَـشِ وَيُـوْنُسِ بْنِ اِسْحَاقَ وَاِبْنِ اَبِى لِيُلَى وَسُفْيَانِ الْتَوْدِيّ رَوَى عَنُهُ الْحَادِثُ بْنُ اَبِى أَسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ خَلُفٍ

> (يَقُوْلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت محضرت من باشم بن كثير بن قبس غساني تعالنه .

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ حضرت'' ابوز کریا سمسار مُرسید'' ہیں،انہوں نے حضرت'' ہشام بن عروہ اساعیل بن ابو خالد میں ''، حضرت''سلیمان اعمش مُیں ''، حضرت'' یونس بن اسحاق مُرسید''، حضرت''ابن ابی لیل مُیں ''

ے روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت''حارث بن ابی اسامہ ج <sub>یالڈ</sub> '' ،حضرت''محمد بن	اور حضرت' سفیان توری چیپی'' ۔
	خلف میں بننے 'نے روایت کی ہے۔ جنوب میں ایک کی ہے۔
اکہتا ہے : ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ'' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں ا	3 التدکا سب سے کمزور بندہ موجود ہیں

(854)يَحْيِي بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَرَشِتُ الْبَصَرِ تُ

ه كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِهِ وَقَالَ حَدَّتَ عَنُ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ وَمَالِكِ بُنِ أَنَسٍ وَسُفْيَانِ النَّوُرِيِّ وَاَبِى حَنِيْفَةِ النَّعُمَانِ بُنِ ثَابِتٍ رَوى عَنْهُ عَلِتٌ بُنُ اِسْحَاقَ الْعَصْفَرِتُ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ بْنِ مُسْلِمٍ وَعَلِتُ بَنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوحى عَنِ الْإِمَامِ اَبِي جَنِيفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' يَجي بْنِ بَيَانَ (يَقُولُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوحى عَنِ الْإِمَامِ آبِي جَنِيفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت'' حمید الطّویل میں " سے ، ، حضرت''مالک بن انس میں "، حضرت'' سفیان توری میں "'، حضرت' ابو حذیفہ نعمان بن ثابت میں "'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت''علی بن اسحاق عصری میں "' ، حضرت' یوسف بن سعید بن مسلم میں "، حضرت' ، حضرت' میں بن بیان میں سیان میں روایت کی ہے۔

ی اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میں '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

> (855) **يَحْدِي بْنُ نُوْحِ** وَهُوَ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت' يجي بن نوح جيني' ان كى حضرت' اما م<sup>عظ</sup>م ابوحنيفه ني<sup>يني</sup>' سےروايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(856)يُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقٍ بْنِ آبِي اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيُّ ه كَذا ذَكَرَهُ الْبُحَارِيُّ وَقَالَ قَالَ اِبْنُ عَيَيْنَةَ لَمْ يَكُنُ فِي آوُلَادِ آبِي اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيّ آحْفَظُ مِنْهُ يَقُوْلُ آضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت'' یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی م<sup>ت ی</sup>ز'' حضرت 'امام بخاری میند' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' ابن عیدینہ میند' نے کہا ہے حضرت''ابواسحاق سبعی م<sup>ینی</sup>ن'' کی اولا دمیں ان سے زیادہ حافظے والا کو کی صخص تھا۔ 🕄 الله کاسب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ میشی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں (857)يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ ٱوْرَدَهُ الْبُخَارِتُ فِى تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ شُعْبَةَ (يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت'' يوسف بن يعقوب غيشانية حضرت''امام بخاری مِنْظِقٌ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت''شعبہ مِنْظِقٌ'' سے سماع کیا ہے۔ (858)يُوْسُفُ بْنُ خَالِدِ السِّمْتِيَّ مِنُ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرُوِى عَنْهُ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ قَالَ الْبُحَارِتُ فِى تَادِيُحِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَىٰ مَاتَ عَبْدُ الْاعْلَى وَالسِّمِتِىُ سَنَةَ سِتِّ وَّثَمَانِيُنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى حضرت "يوسف بن خالد شمتي عن " بید حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ب<sub>نش</sub>ین'' کے اصحاب میں سے ہیں۔ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ بریشی<sup>ن</sup>' سے روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ حضرت''امام بخاری رئیسی'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت' **محمد بن مثنیٰ عبدالاعلیٰ م**یسی'' اور حضرت دسمتی بیشین 'ان دونوں کا انتقال ۲۸ اججری میں ہوا۔ (859)يُوسُفُ بُنُ بُنَدَارِ مِمَّنُ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ آبِي حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت ' يوسف بن بندار متاللة ' سیان محد ثین میں سے ہیں جو حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ج<sub>ناللہ</sub>'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود

\$2M

-01

(860)يَزِيُدُ بُنُ هَارُوُن الْوَاسَطِيَّ قَالَ الْبُخَارِتُ فِي تَارِيْحِه يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَبُوُ خَالِدِ السَّلَمِيُّ بَصَرِتُ الْأَصْلِ سَمِعَ عَاصِمَ الْأَحْوَلِ وَدَاؤَدَ بُنَ اَبِى هِنْدٍ وَالْجَرِيْرِيّ قَالَ مُحَمَّدُ بُنُ الْمُتَنَى مَاتَ سَنَةَ سِتْ وَمِانَتَيْنِ وَقَالَ اَحْمَدُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِانَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ رَوى عَنْهُ آحْمَدُ بْنُ حَنْبَلِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت''یزید بن بارون واسطی عن پر' حضرت''امام بخاری مُتاسدٌ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت'' یزید بن ہاورن ابوخالد سلمی مُتاسدٌ''، یہ بصری الاصل ہیں -انہوں نے حضرت'' عاصم الاحول میں ''، حضرت' داؤد بن ابو ہند میں یہ '' اور حضرت'' جریری میں '' سے ساع کیا ہے۔ حضرت''محمد بن متنى مِن بنا ''نے کہا ہے ان کا انتقال ۲۰۰۶ جرى میں ہوا۔ حضرت'' احمد مُشِيْنُ نے کہا ہے'ان کی پیدائش ۸۱۱، جمری میں ہوئی اور حضرت'' امام احمد بن صلبل مُسِيْنُ نے ان سے روايت کی ہے. . ۞ الله كاسب سے كمز در بنده كہتا ہے : ان كى حضرت ' 'امام اعظم ابوحنيفہ مجتلفہ ' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجودين (861)يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْع أَبُوْ مُعَاوِيَةَ الْعَائِشِيُّ ه كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ آيُوْبَ بُنَ آبِي عُرُوْبَةٍ مَاتَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

همکنه و کوه البلخار ی فری کار یک و کان سطع ایوب بن ایسی عوود و مات سنه النتین و کمانین و مانید (یَقُوُلُ) اَصْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ یَرُو یُ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیُ حَنِیْفَةَ فِیْ هَلِذِهِ الْمَسَانِیَدِ حضرت' پزید بن زرایع ابومعا و بیدالعاکش مینید'' حضرت' امام بخاری مینید'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت' ایوب بن ابی عروبہ میں ایک سے سائ کیا ہے،ان کا انقال ۱۸۱ جمری میں ہوا۔

🕄 اللہ کا سب سے کمز در بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت''امام اعظم ابوضیفہ میں 😳 سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

(862) يَزِيدُبُنُ لَبِيبِ بُنِ آبِي الْجَعْدِ يَرُوِى عَنِ الْاِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ فِى هَاذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' يزيد بن لبيب بن ابوالجعد مُتَاتَدُ' ان كَ حضرت' امام اعظم ابوحنيفه مُتَاتَدُ'' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(863) يَزِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت' يزيد بن سليمان عمينَ ان كى حضرت' امام اعظم ابوحنيفه عمينة'' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

(864)يُونُسُ بْنُ بْكَيْرٍ أَبُوُ بَكْرِ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوْفِيُ

سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْجَاقٍ وَهَاشِمَ ابْنَ عُرُوَةَ وَشُعْبَةَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ هِكَذَا ذَكَرَ هاذِهِ الْجُمْلَةَالْبُخَارِتٌ فِي تَارِيْخِه

(يَقُوُلُ) أَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَيَرُوِىٰ عَنِ الْإِمَامِ آبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ كَثِيرًا فِي هلٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حضرت 'يونس بن بكيرابوبكر شيباني كوفي مِنْاللَةِ

انہوں نے حضرت''آلحق سینی''، حضرت''ہاشم بن عروبہ میتانیڈ''اور حضرت'' شعبہ میں '' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت'' شعبہ میتانی'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''علی بن عبد میتانی'' سے ساع کیا ہے اور ان سے حضرت''علی بن عبد میتانیڈ'' نے اپنی تاریخ میں اس طحرت'' ملی ہے۔ حضرت'' مام بخاری میتانیڈ'' نے اپنی تاریخ میں اس طحرت ''کرکیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت''امام اعظم ابوصنیفہ ﷺ''سے روایت کردہ ان کی کثیر احاد یث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

> (865) يَعْقُوْ بُ بْنُ يُوْسُفَ يَرُوِى عَنِ الْإِمَامِ أَبِى حَنِيفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت'' يعقوب بن يوسف مِناني'' ان كى حضرت''امام أعظم ابوحنيفه مِناني'' سے روايت كردہ احاديث ان مسانيد ميں موجود ہيں۔

\$20+}

(866) أَبُو يُوْسُفَ

قَـاضِـى قُـضَـاةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِسْمُهُ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ خُنَيْسٍ بْنِ سَعْلٍ (بْنِ حَبَّتَةَ) بْنِ مَعُوْنَةٍ وَأَمِّ سَعُدٍ حَبْتَةَ بَنُبَتِ مَالِكٍ مِنْ بَنِى عَمْرِو بُنِ عَوُفِ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيُحِهِ هُوَ كُوْفِقُ الْآصُلِ سَمِعَ ابَا اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ وَيَحْيِٰى بُنَ سَعِيْدِ الْأَنْصَارِتَ وَسُلَيْمَانَ الْآعُمَشَ وَهِشَامَ بُنَ عُرُوَةَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَالُعُمَرِتَى وَحَنُظَلَةَ بُنَ آبِى سُفْيَانَ وَعَطَاءَ بُنَ السَّائِبِ وَمُحَمَّدَ بُنَ اِسْحَاقٍ بُنِ يَسَارٍ وَحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَابَةٍ وَالْحَسَنَ بُنَ دِيْنَارٍ وَلَيْتَ ابْنَ سَعْدٍ وَاَيُّوْبَ بْنَ عُتْبَةَ رَوى عَنْهُ مُحَمَّدُ النَّاقِدُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُنِيْعِ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمِ الطُّوْسِيُّ وَعَبْدُوْسُ بْنُ بِشْرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ شَبِيْبٍ فِى آخَرِيْنَ

(وَكَانَ) قَدْ سَكَنَ بَغُدَادَ وَوَلَّهُ مُوْسَى الْهَادِى الْقَضَاءَ بِهَا ثُمَّ هَارُوُنُ الرَّشِيْدُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ دُعِىَ قَباضِبِي الْقُبْضَاةِ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ وَسَعُدٌ جَدُّ آبِيْهِ وَهُوَ الَّذِي عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُبٍ مَبِعَ دَافِعٍ بُنِ حُدَيْجٍ وَإِبْنِ عُمَرَ وَاسْتَصْغَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَحَبِيْبُ بُنُ سَعْدٍ جَدُ آبِي يُوْسُفَ يَرُوِى عَنُ آمِيُرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ بُنِ آبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

(قَالَ) أَبُوْ كَامِلِ الْقَاضِي آبُوْ يُوْسُفَ هُوَ قَاضِى هُوْسَى الْهَادِي وَهَارُوْنَ الرَّشِيْدِ بِبَغُدَادَ لَمُ يَحْتَلِفُ يَحْيَى بُسُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ وَعَلِقٌ بْنُ الْمَدِيْنِيّ فِى تَوْثِيْقِهِ وَكَانَ اِسْتَخْلَفَ اِبُنُهُ يُوْسُفُ عَلَى الْجَانِبِ الْعَرَبِيّ فَاقَرَّهُ الرَّشِيْدُ عَلَى عَمَلِهِ وَوَلَّاهُ قَضَاءَ الْقَضاآةَ بَعْدَ مَوْتِ آبِيْهِ

(قَـالَ) الْحَطِيْبُ قَالَ يَحْيَى بُنُ مَعِيُنٍ وَقَدْ كَتَبْنَا عَنْهُ اَحَادِيْتَ قَالَ اَبُوُ الْفَضُلِ يَعْنِى الْعَبَّاسَ سَمِعْتُ اَحْمَدَ

بُنَ حَنْبَلَ يَقُوْلُ اَوَّلُ مَا طَلَبْتُ الْحَدِيْتَ ذَهَبْتُ اِلَى أَبْى يُوْسُفَ الْقَاضِيَ ثُمَّ طَلَبْتُ بَعْدُ وَكَتَبْنَا عَنِ النَّاسِ (قَالَ) الْخَطِيْبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ آبِيْ بَكْرٍ بِإِسْنَادِهِ إِلَى آبِي يُوْسُفَ الْقَاضِي قَالَ تُؤَقِّى آبِي اِبْرَاهِيْمَ

وَتَسَرَكُنِنِي يَتِيْسِماً فِي حِجْرِ أُمِّى فَاَسْلَمَتْنِي إِلَى قِصَارٍ أَخْدِمُهُ وَكُنتُ آتُرُكُهُ وَامَرَ إِلَى حَلَقَةِ آبِي حَنِيْفَةَ وَٱجْلِسُ فِيْهَا وَاَسْتَمِعُ وَكَانَتُ أُمِنْ تُجِىءُ خَلْفِى إِلَى الْحَلْقَةِ وَتَأْخُذُ بِيَدِى وَتُسَلِّمُنِي إِلَى الْقَصَّارِ فَلَمَّا طَالَ عَلَيْهَا ذَلِكَ قَسَالَتُ لِآبِي حَنِيْفَةَ مَا لِهاذَا الصَّبِي فَسَادَ غَيْرُكَ هاذَا صَبِيٌ يَتِيْمُ لاَ شَيْءَ لَهُ وَأَنّا أُطْعِمُهُ مِنْ مَغْزَلِي وَأُؤَمِّلُ أَنْ يَّكْتِسَبَ دَانِقاً يُنْفِقُهُ عَلَى نَفُسِهِ فَقَالَ لَهَا أَبُوْ حَنِيْفَةَ إِذْهَبِي يَا رَعْنَاءَ هِذَا يَتَعَلَّمُ أَكُلُ الْفَالُوْذَجَ بِدَهْنِ الْفَسْتَقِ فَانْمُصَرَفَتُ عَسُهُ وَهِيَ تَقُوُلُ آنُتَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفَتُ وَذَهَبَ عَقُلُكَ ثُمَّ لَزِمُتُهُ فَنَفَعَنِيَ اللَّهُ بِالْعِلْمِ وَرَزَقَنِى حَتَّى تُقُلِّدُتُ الْقَضَاءَ وَكُنْتُ أُجَالِسُ الرَّشِيْدَ وَآكُلُ مَعَهُ عَلَى مَائِدَتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الْآيَامِ قَدِمَ اللّ الرَّشِيْدِ فَالُوُذَجَةِ فَقَالَ يَا يَعْقُوْبُ كُلُ فَمَا كَلُ يَوْمٍ يَعْمَلُ لَنَا مِثْلَهَا فَقُلْتُ وَمَا هٰذِه يَا آمِيُرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ هٰذِه فَالُوْذَجَةُ بِـدُهُنِ الْفِسْتَقِ فَصَحِكْتُ فَقَالَ مِمَّ تَضَحُكَ فَقُلْتُ حَيْرًا اَبُقَى اللَّهُ آمِيُرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لِتُخْبِرُنِي فَأَلَحَ عَلَىَّ فَاَحْبَرُتُهُ بِالْقِصَّةِ مِنُ اَوَّلِهَا اِلَى آخِرِهَا فَعَجِبَ مِنُ ذَلِكَ وَقَالَ لَعُمُرِى إِنَّ الْعِلْمَ لَيَرُفَعُ وَيَنْفَعُ دِيُناً وَدُنْيَاوَتَرَحَّمَ

€201è

عَلَى آبِي حَنِيْفَةَ وَقَالَ كَانَ يَنْظُرُ بِعَيْنِ عَقْلِهِ مَا لا يَرَاهُ بِعَيْنِ رَأْسِهِ

(قَالَ) الْحَطِيُبُ اَخْبَرَنَا الْحِكَلالُ اَخْبَرَنَا الْجَرِيْرِيُّ عَلِيَّ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ النَّحْعِىَّ حَدَّتَهُمْ قَالَ حَدَّتَنَا نُجَيْحُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنَّا يَوُماً عِنْدَ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ فَقَالَ رَجُلٌ اَخْطَا اَبُوْ حَنِيْفَة فَقَالَ وَكِيْعٌ وَكَيْفَ يَقُدِرُ اَبُوُ حَنِيْنَةَ اَنَ يَّنْخُطَءَ وَمَعَهُ مِثْلُ اَبِى يُوُسُفَ وَزُفَرُ فِى قِيَاسِهِمَا وَمِثْلُ يَحْيَى بْنُ الْبُورَ عَنِيْفَة فَقَالَ وَكِيْعٌ وَكَيْع عِيَاتٍ وَحَبَّانُ وَيَنْدَلُ اِبْنَا عَلِى فِى حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْتِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ فِى مَعْرِفَتِه بِاللَّغُةِ وَدَاوَدُ الطَّائِي وَفُضَيْلُ عِيَاتٍ وَحَبَّانُ وَيَنْدَلُ اِبْنَا عَلِى فِي حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْتِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ فِى مَعْرِفَتِه بِاللَّغَةِ وَدَاوَدُ الطَّائِي وَفُضَيْلُ عِيَاتٍ وَحَبَّانُ وَيَنْدَلُ اِبْنَا عَلِى فِى حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْتِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ فِى مَعْرِفَتِه بِاللَّغُةِ وَدَاوَدُ الطَّائِي وَفُضَيْلُ بْدُنُ عَيَّاضٍ فِى زُهْدِهِمَا وَوَرُعِهِمَا وَكَانَ مَعَهُ مِنْ هَوْلاَءِ سَتَة وَثَلاَقُونَ رَجُلاً مِنْهُمُ تَمَانِيَة وَعَضْدُونَ لِللْقَصَابِي فَى زَهْدِهُمَا وَوَرُعِهِمَا وَكَانَ مَعَهُ مِنْ هُؤُلاَء سَتَة وَتَلاَقُونَ وَيُنْهُمُ تَمَانِية وَوَمَا وَيَد

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْحَادِي عَشَرَ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ عَلَى مَا ذَكَرُنَا فِي اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت امام ' ابو يوسف مع الله ي

آپ بغداد میں رہتے تھے،مویٰ ہادی نے آپ کود ہاں کی مسند قضاء پر فائز کردیا، پھران کے بعد ہارون الرشید نے اس مسند پ قائم رکھا، بیدہ پہلیخص ہیں جن کواسلام کے اندر'' قاضی القصناۃ'' کے نام سے پکارا گیا۔

حضرت''امام بخاری ہیں ''نے کہتے ہیں' حضرت سعد ٹلائٹڈان کے باپ کے دادا ہیں ، یہ وہ پی محفص ہیں جن کو جنگ احد کے دن حضرت رافع بن خدرج چلائٹڈاور حضرت'' ابن عمر ٹلائٹڈ'' کے ہمراہ رسول اکرم مُنگلیٹم کے پاس پیش کیا گھا لیکن رسول اکرم مُنگلیٹم نے کمسنی کے باعث ان کو داپس بھیج دیا تھا۔

حضرت'' حبیب بن سعد نیشة'' یہ حضرت'' ابو یوسف نیشق'' کے دادا میں اور یہ امیر المونین حضرت علی مرافقڈ سے روایت ''کرت میں۔ \$20r}

حضرت'' ابوکامل القاضی رئیلند'' کہتے ہیں' حضرت'' ابوسف رئیلند'' بیمویٰ المبادی اور ہارون الرشید کی جانب سے بغداد کے قاضی رہے، حضرت' بیخیٰ بن معین احمد بن حنبل رئیلند''، حضرت' علی بن مدینی رئیلند'' کے اندران کے ثقہ ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے، انہوں نے حضرت امام'' ابویوسف رئیلند'' کو جانب غربی میں اپنا خلیفہ بنایا تھا اور ہارون رشید نے ان کوان کے عہدے پر برقر اردکھا اوران کے والد کے انقال کے بعد قاضی القصافۃ کے منصب پرفائز کیا۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں: حضرت' یجی بن معین ہونے'' نے کہا ہے' ہم نے ان سے بہت احادیث ککھی ہیں ، حضرت' ابوالفضل ہونیہ ''یعنی حضرت' عباس میں '' کہتے ہیں' میں نے حضرت' احمد بن صنبل ہونیہ '' کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے :سب سے پہلے جب مجھے طلب حدیث تھی تو میں حضرت' ابو یوسف القاضی ہونیہ '' کے پاس گیا اور پھر اس کے بعد مجھے مزید طلب ہو کی اور میں نے اورلوگوں سے بھی لکھا ہے۔

يم<u>ني</u>

میں ہارون رشید کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں اس کے ساتھ دستر خوان پر کھایا کرتا تھا،ایک دن ہارون الرشید کے پاس پست والا فالودہ آیا،انہوں نے کہا: اے یعقوب! تم بھی اس کو کھالواور روزانہ جو ہمارے لئے کام کرے گاس کو یہی ملے گا۔ میں نے کہا: اے امیر المونین ! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: پستے والا فالودہ ہے، میں ہنس پڑا۔انہوں نے میرے مینے کی وجہ پوچھی، میں نے کہا: ایک بھلائی ہے، اللہ نے امیر المونین پر ڈالی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم محصے ہتا و۔ انہوں نے میرے مینے کی وجہ پوچھی ، میں نے کہا: سے لے کر آخر تک پورا قصہ سنایا تو ان کو الی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم محصے ہتا و۔ انہوں نے میرے مینے کی وجہ پوچھی ، میں نے کہا: میں محلائی ہے، اللہ نے امیر المونین پر ڈالی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم محصے ہتا و۔ انہوں نے مبرے میں اس کر ان کو و ایک بھلائی ہے، اللہ نے امیر المونین پر ڈالی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم محصے ہتا و۔ انہوں نے مبرے میں اس کو اول سے لے کر آخر تک پورا قصہ سنایا تو ان کو اس بات پر مہت تعجب ہوا اور فر مایا: میر می عمر کی قسم بلند ہو تا ہے اور دین اور دینا خطیب بغدادی نے کہا ہے بمیں خلال نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بمیں حضرت ''جریری میک ہیڈی'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بمیں جنر دی ہے حضرت '' علی بن عمر و میلیند'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بحصرت '' خلی بن محمد خلی میں حضرت '' خلی دی ہے، وہ کہتے ہیں بحصرت '' خلی بن محمد خلی میں حضرت '' خیری دی ہے، وہ کہتے ہیں بحصرت '' خلی بن بردی ہے حضرت '' علی بن عمر و میلیند'' نے ، ان کو حضرت '' علی بن محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی دی ہے، وہ کہتے ہیں بل محصرت '' خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں بحصرت '' خلی بن محمد حضرت '' خلی بن محمد خلی محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن بن محمد خلی بن بن بن محمد خلی بن بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی بن بن بن محمد خلی بن بن محمد خلی محمد محمد خلی بن بن بن محمد خلی میں بند بن محمد خلی بن محمد خلی بند '' محمد خلی بند بن محمد خلی بند بن محمد خلی

اللہ کاسب سے کمز وربندہ کہتا ہے: گیارہویں مندانہیں کی مرتب کردہ ہے اس کا ذکر کتاب کے آغاز میں کردیا گیا ہے۔

فَصْلٌ فِى ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخ اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(867)يَحْيِٰى بُنُ مَعِيْنِ بُنِ عَوْنٍ بُنِ زِيَادِ بُنِ بِسطَامٍ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ

وَقِيْلَ يَحْيَى ابْنُ مَعِيْنِ بْنِ غِيَاتٍ بْنِ زِيَادٍ بْنِ وَيَادٍ بْنِ بَسَطَامٍ آبَوُ ذَكَرِيَّا الْمُوَى مُوَّة غَطْفانَ هاكَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه وَقَالَ سَمِعَ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَهُشَيْماً وَعَيْسَى بْنَ يُوْنُسَ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَة وَعُنْدَرًا وَمَعَاذَ بْنَ مَعَاذٍ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَوَكِيْعاً وَابَا مُعَاوِيَةَ فِى آمَنَالِهِمْ رَوى عَنْهُ آحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَآبُو حَيْمَمَة زُهيُدٍ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ وَجَمَاعَةٌ قَالَ وُلِدتُ فِى خِلاقَة إِبَى جَعْفَرَ سَنَةً ثَمَانٍ وَحَمْسِيْنَ زُهيُد بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ وَجَمَاعَةٌ قَالَ وُلِدتُ فِى خِلاقَة إَبِى جَعْفَرَ سَنَةً ثَمَانٍ وَحَمْسِيْنَ وَمِانَةٍ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ آهُلِ الْانَبَارِ مِنْ قَرِيْةٍ يُقَالُ لَهَا نَفِسْنَا يُقَالُ إِنَّ فَرْعَوْنَ مِنُها كَانَ ابْوُهُ عَلِيٌّ خِرَاجُ الرَّى فَتَرَكَ وَمِانَةٍ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ آهُلِ الْانَبَارِ مِنْ قَرِيْةٍ يُقَالُ لَهَا نَفِسْتَا يُقَالُ إِنَّ فَرْعَوْنَ مِنُهَا كَانَ أَبُوهُ عَلِيٌّ خِرَاجُ الرَّى فَتَرَكَ المُحَطِيْبُ قَالَ إِنَّهُ مَنْ آهُلُ الْمُونُ مَنْ عَطْنُهُ مَاكَانُ وَتَرَعْ مُعَنْ مَعْتَى الْمَا عَرْ فَقَالَ اللَّهُ عَدًا لَكُنُ مُعَدْ الْمَا الْحَدْهُ مَعْهُ قَالَ الْحَطِيْبُ قَالَ اللَّهُ مَنْ آلَقًا آلَمَ الْحُعْدِي بْنَ حَلْفِ لا لَهُ عَلْ وَيَعْذَى الْنَ عَوْرَ الْقَقَالَ اللَّهُ عَلْ الْحَطِيْبُ فَي مَعْنَى الْعَالِهِ مَوْ عَعْنُهُ عَمَدُ الْمُ عَلَيْ عَالَى اللَّهُ عَلْ الْعَنْ عَلْ مُوسُ وَمُ عَمْدَ عَلْ عَمْ يَعْتَى الْمُ الْحَمَانُ عَالَ الْمُ عَلَى عُنْ عَالَ الْحَعْذَى عَا الْحَصَمَا بَعَنْ مَعْنَى الْمُ الْحَدَي مَنْ عَا عَدْ مَالْمُ عَالَ مَا الْحَدِي مُعْتَى مُعَالَ مُولُ عَلْ مُ عَالَةً عَالَ مَعْ مَنْ مَ

420rà

حضرت '' یچیٰ بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرحمٰن عضیت''

آ یک قول کے مطابق یہ' بچی بن معین بن غیاث بن زیاد بن عون بن بسطام ابوز کریا مری' میں سی مروہ غطفان کے رہنے والے تھے۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت 'عبداللہ بن مبارک میں اور معاذ بن حضرت 'مشیم میں ''مشیر''، حضرت ' نعیسیٰ بن یونس میں '' ، حضرت ' سفیان بن عیدینہ میں '' ، حضرت ' غندر میں ندین '، معاذ میں ''، مصرت ' بحیل بن سعید قطان میں ''، حضرت ' وکیع میں ''، حضرت ' ابو معاویہ میں '' اور ان جیسے محد ثین سے ساع کیا ہے ۔ ان سے حضرت ' احمد بن ضبل میں '' ، حضرت ' ابو خیث نہ زمیر بن حرب میں ''، حضرت ' محمد بن سعد الکا تب میں ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں میں حضرت ''ابوجعفر میں '' کے دورِ حکومت میں ۱۵۸ہ جری میں پیدا ہوا ،اور آپ فرماتے ہیں 'ی' نفستا'' نامی سبتی سے اہل انبار میں سے سبحے اور کہا جاتا ہے کہ فرعون کا تعلق اسی سبتی سے تھا۔ ان کے دالد'' رے' کے تیکس کے اہلکار سبح، انہوں نے اپنے بیٹے حضرت '' بچلی ٹینڈ'' کے لئے دس لا کھ اور پچاس ہزار درہم چھوڑے ، انہوں نے سب کے سب حدیث کی خدمت میں خرچ کرد بے حتی کہ ان کے پاس پہنچ کے لئے ایک جوتا بھی نہیں پچا تھا۔

خطيب بغدادی بيان کرتے ہيں مطرت 'عبدالمومن بن خلف لسفی مين 'نے کہا ہے' ميں نے حضرت' ابوعلی صالح بن محمد مُعالیہ''سے پوچھا: ان دونوں میں زیادہ علم والاکون ہے؟ حضرت' بیجی بن معین مُعالیہ'' یا حضرت' احمد بن صنبل ب نے کہا: سہر حال حضرت' احمد بن صنبل مُعالیہ'' یہ فقہ اورلوگوں کے اختلاف کوزیادہ جانے ہیں اور حضرت'' احمد بن معین م الرجال اور کنیوں کے اختلاف کو بہتر جانتے ہیں۔ مدینہ منورہ کے اندر ۲۳۳۲، جری میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی عمر کے بر

(868)يَحْيَى بْنُ أَكْثَمِ الْقَاضِي

قَـالَ الْحَطِيُبُ فِـى تَادِيْخِه هُوَ يَحْيَى بُنُ اكْنَم بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ قُطْنِ بْنِ سَمْعَانِ مِنْ وَكَدِ اكْتَم بْنِ صَيْفِيّ التَّسِيُعِيِّ يُكَنَّى ابَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَرْوَزِتُى الْاصْلِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّه بْنَ الْمُبَادِكِ وَالْفَضْلَ بْنَ مُوْسَى السِّينَانِتَى وَيَحْيَى بُـنَ النَّسِيُعِيِّ يُكَنَّى ابَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَرُوَزِتُى الْاصْلِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّه بْنَ الْمُبَادِكِ وَالْفَضْلَ بْنَ مُوُسَى السِّينَانِتَى وَيَحْيَى بُسَ النَصَرِيْسِ وَمِهُرَانَ ابْنَ آبِى عُمَرَ الرَّازِيِّيْنِ وَجَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِيَّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُودِتَى وَسُفْيَانَ بْنَ عَيْيُنَة وَعَبْدَ الْعَزِيْنِ السَحَاقَ الْقَاضِى وَعَيْرُهُمُ وَكَانَ عَالِماً بِالْفِقُهِ وَعَارِفاً بِالْاحَرِيُ وَابُو حَاتِم الرَّازِيَّ وَاسْفَيَانَ بْنَ السَمَاعِيْلَ الْبُحَارِقُ وَالْمُامَوْنَ قَصَاءَ وَاسْحَاقُ بْنُ السَمَاعِيْلَ بْنِ السَحَاقَ الْقَاضِى وَعَيْرُهُمُ وَكَانَ عَالِماً بِالْفِقُهِ وَعَارِفاً بِالْاحَدِيُّ وَابُو حَاتِم الرَّازِيَّ بَعْدَادَ وَاسْتَوْلَى عَلَى الْمُعَلِيلَ بْنِ السَحَاقَ الْقَاضِى وَعَيْرُهُمُ وَكَانَ عَالِماً بِالْفِقُهِ وَعَارِفاً بِالْا حُكَامِ وَكَنُ الْمُامُونَ قَصَاءَ وَيْ الْعَنْكَ الْمُاعَوْنَ وَلَهُ الْمَامَونَ الْمُامَوْنَ الْمُعَانَةَ وَعَلَيْ الْمُعْمَاء بَعْدَاءَ وَلَا مَنْ وَلَهُ الْمَامَونَ الْعَامَة وَى الْمَامَانَ وَالْعَانِ مَنْ وَلَهُ الْمُعَوْ بَعْدَاذَ وَاسَتَوْلَى عَنَا الْعَامِ وَلَا مُعْدَى الْمُعَانَ الْمُعْدَى وَالَنَ الْمُعْدَى مُعَدَى الْ عَدْيَ

حضرت بحيلي بن الثم قاضى عبي ،

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے مید حضرت' پیکی بن اسم بن محمد بن قطن بن سمعان میت مند ' بیں ، بین اشم بن صفی تمیمی' کی اولا دیل سے بیں، ان کی کنیت' ابو محمد' ہے، مید مروزی الاصل بیں ۔ انہوں نے حضرت' عبداللد بن رکصا میت ' ، حضرت' دفضل بن موی سینانی محفرت' یکی بن ضریس میت ' ، حضرت' معمران بن ابو عمر رازی میت ' حضرت' جریر بن عبدالممید ضمی میت کی بند ' ، حضرت' یکی بن ضریس میت ' ، حضرت' معمران بن ابو عمر رازی میت ' ، حضرت' جریر بن عبدالممید ضمی میت کی بند ' ، حضرت' یکی بن ضریس میت ' ، حضرت' معمران بن ابو عمر رازی میت ' ، م حضرت' جریر بن عبدالممید ضمی میت کی بند ' ، حضرت' عبداللد بن اور کی اود کی میت مند ' ، حضرت' معمران بن ابو عمر رازی میت ' م حضرت' جریر بن عبدالم مید ضمی میت ' ، حضرت' عبداللد بن اور کی اود کی محضرت' ، حضرت' معمران بن عبید معت میت ' م م ت معند میں معند کر الحمید ضمی میت ' ، حضرت' معرار کر میت معند میت معند ' ، حضرت' معرد کر معرف م حضرت' جریر بن عبدالم مید ضمی بند ' ، حضرت' عبداللد بن اور کی اود کی میت ' ، معند ' ، حضرت' ابو حاتم رازی میت ' م م من میں الم میل بن اسحان قاضی میت ' اور دیگر محد ثین نے روایت کی ہے ۔ بید خصرت' ابو حاتم رازی میت ' ، م م من ول نے بغداد کی مند قضاء پر فائز کیا تھا اور امور مملک بھی ان کے سرد کئے تھی ، پر متوکل کے دور حکومت میں ان کو جب م معز ول کردیا گیا تو بید جن سی سین کی میت کی مین اس کی میں ان کا انتال ہو گیا اور ان کی عرب میت میں میں میں ان کا انتال ہو خوب کی میں ان کا ان کے میں دیت میت میت میت میں ان کا انتال ہو گیا اور ان

(869)يَحْيِٰى بُنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَانِيُّ

قَسَالَ الْحَسَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه يَحْيَى بُنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ يُكَنَّى بِآبِى زَكَرِيَّا الْحِمَانِتُ الْكُوْفِقُ قَدِمَ بَغُدَادَ وَحَدَّتَ بِهَا عَنُ سُلَيْمَانِ بْنِ بِلالَ وَإِبْرَاهِيْمِ بْنِ سَعْدٍ وَشُرَيْكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى عَوَانَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَحَسَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَجَمَاعَةٍ وَتَقَةً يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَجَمَاعَةً قَالَ الْحَطِيْبُ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَرَمِيِّ مَاتَ يَحْدِى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَجَمَاعَةٍ وَتَقَةً يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَجَمَاعَةً قَالَ الْحَطِيْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَرَةِ مَاتَ يَحْدِي بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَجَمَعَانَ وَتَعَلَّهُ يَعْدِي اللَّهِ وَبَعَمَاعَةً وَالَ الْحَطِيْبُ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضَرَمِيِّ مَاتَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهُ تَعَالَى الْمَعْتَلُولَةُ وَتَعَمَّدُ وَمَاتَةً وَتَعْتَى مُعَ

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت'' یحیٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن مُتَاللَّهُ'' کی کنیت' ابوز کریا'' ہے۔ یہ حمانی ہیں، کوفی ہیں ۔ یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت' سلیمان بن بلال مُتَاللَهُ''، حضرت' ابراہیم بن سعد مُتَاللَهُ مُتَاللَهُ 'مَاللَهُ بَنَاللَهُ مُعَاللَهُ مُعَاللَهُ مُعَاللَهُ مُعَاللَهُ مُتَاللَهُ مُتَاللُه عبداللَّه مُتَاللَه 'اور محد ثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے حدیث بیان کی ۔حضرت' یکی بن معین مُتَاللَهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُعَاللًه مُتَاللًهُ مُتَاللًه مُتَاللًه مُتَاللًه مُتَاللًه مُتَاللًه مُتَاللًه مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَاللًهُ مُتَ

خطیب بغدای نے حضرت'' محمد بن عبداللہ حضرمی ٹیشی'' کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت'' کیچکٰ بن عبدالحمید حمانی ٹیشی'' کاانتقال ۲۲۸ ہجری کو ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

(870)يَحُيٰى بْنُ أَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ

قَـالَ الْـحَـافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُجِه يَحْيَى بْنُ اَسْعَدَ ابْنِ يَحْيَى بْنِ يُؤْنُسِ التَّاجِرِ آبَوُ الْقَاسِمِ الْحَبَّازُ مِنْ اَحْسَلِ بَسَابِ الْلَازُج سَسِمِعَ بَإِفَادَةِ حَالِهِ عَلَى آبِى سَعِيْدِ الْحَبَّازِ الْكَبِيْرِ وَلَمْ يَكُنُ فِى آقُرَانِهِ اكْثَرَ سِمَاعاً مِنْهُ وَعُقِرَ حَتَّى رَوَى اكْثَرَ مَسْمُوْعَاتِه سَمِعَ اَبَا طَالِبٍ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ يُوْسُفَ وَابَا سَعِيْدِ اَحْمَدَ بُنِ عَبْدِ الْعَجَارِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّيْرَفِيَّ وَابَا الْبَرَكَاتِ هِبَةُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ يُوْسُفَ وَابَا سَعِيْدِ اَحْمَدَ بُسِ عَبْدِ الْعَجَارِ بْنِ آحْمَدَ الصَّيْرَفِيَّ وَابَا الْبَرَكَاتِ هِبَةُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي بُن عَبْدِ الْعَاسِمِ هِبَةَ اللَّهِ بْنَ الْحَمَدِ فَى وَابَا مَنْصُوْ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيّ بْنِ الْفَرَّاءِ وَابَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللَّهِ بْنَ الْحَصَيْنِ وَابَا الْعَزِّ الْمَحْمَدِ بْنِ السَحَاقِ الْبَاقَرَحَيِّ وَابَا مَنْصُوْ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيّ بْنِ الْفَوَّاءِ وَابَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللَّهِ بْنَ الْحُصَيْنِ وَابَا الْعَزِّ الْحَمَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعَاقِ الْبَاقَرَحَيِّ وَابَا الْبُقَاءِ مُنْكَانُ مُ سَعَمَّدِ بْنِ عَلِي الْبُعَنْ الْعَانِ مَ مُدَ مَحَمَّدِ بْنِ عَلِي الْمُولَاءِ اللَّهِ بْنَ كَادِسْ وَقَرَا الْعَاقِ مِنْ الْعُقَوى وَابَا الْتَيْعَنُ وَابَا مُعْتَذِي مُ الْعَابِ مَالِلْ الْمُعْدِي وَابَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي الْبُيْعَاوِي مَا مَعْتَى الْنَا لَكَا مُعَانِ الْعَامِ الْعَابِ عَبْدَ اللَهِ الْمُعَامِي وَابَعَ الْعَارِ الْعَابِ مَا بَعْتَابِ مَعْ اللَّهِ الْمُ الْمَدَ الْعَاسِ مَا الْتَاسِ مَا مَالَةُ الْحَابَ مَنْ الْ

وُتُوُفِّى اِبْنُ يُوْنُسَ فِى ذِى الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَلاَتٍ وَّتِسْعِيْنَ وَحَمْسِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ عَشَرٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ حضرت' يجيٰ بن اسعد بن يونس عنها: ` ـ

(871)يُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِي

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَارِ فِى تَارِيُخِه يُوُسُفُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيّ بْنِ الْحَوْزِيّ آبُوُ مُحَمَّدِ ابْنِ شَيْخِنَا آبِى الْفَرْجِ الْوَاعِظِ حَفِظَ الْقُرُ آنَ فِى صَبَاهُ وَقَرَاهُ بِالرَّوَايَاتِ الْعَشَرَةَ هُوَ وَوَالِدُهُ عَلَى آبِى بَكُرِ الْبَاقَلَانِيّ بِوَاسِطَ وَقَدْ جَاوَزَ الْعَشَرَ سِنِيْنَ مِنْ عُمُرِه سَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنْ آصْحَابِ آبِى الْقَاسِمِ بْنِ بَيَانَ وَآبِى عَلِيٍّ بْنِ نَبْهَ أَنَ وَآبِى الْفَرْجِ الْوَاعِظِ حَفِظَ الْقُرُ آنَ فِى صَبَاهُ وَقَرَاهُ بِالرَّوَايَاتِ الْعَشَرَةَ هُوَ وَوَالِدُهُ عَلَى آبِى بَكُرِ الْبَاقَلَانِي بِوَاسِطَ وَقَدْ جَاوَزَ الْعَشَرَ سِنِيْنَ مِنْ عُمُرِه سَمِعَ الْحَدِيْتَ مِنْ آصْحَابِ آبِى الْقَاسِمِ بْنِ بَيَانَ وَآبِى عَلِي بُنِ نَبْهَ أَنَ وَآبِى اللَّهُ عَلَى الْعَشَرَةِ وَابَى الْعَنْوَةِ مِنْ عَقْدَةُ عَالَى الْعَشَرَةِ مُو الْمَلِي بُنِ يُوسُفَ وَآبِى الْعَابِي بْنِ الْمُعْدِ ابْنِ الشَّائِقُورِيّ وَآبِى طَالِبِ بْنِ يُوسُفَ وَآبِى عَلِي بْنِ الْمُعْدِي وَآبِي

وَتُـوُفِّى وَالِـدُهُ وَهُوَ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ عَشَرَ مِنْ عُمُوِهِ وَاَذِنَ لَهُ فِي الْجُلُوْسِ فِي الْوَعْظِ عَلَى قَاعِدَةِ آبِيْهِ فِي تُرْبَةِ أَمْ أَلِبَامامِ السَّاصِرِ لِدِيْنِ اللَّهِ فِي الْجَانِبِ الْغَرَبِيِّ وَحَلَعَ عَلَيْهِ الْقَمِيْصَ وَالْعِمَامَةَ وَجَعَلَ عَلَى رَأْسِهِ طَرْحَةً وَحَضَرَ يَوْمَ الْجُسُمَعَةِ فِي حَسْلَقَةِ آبِيْهِ بِجَامِعِ الْقَصْرِ وَحَضَرَ الْفُقَهَاءُ لِلْمُنَاظَرَةِ وَنُوُدِى فِي الْجَامِع بِسالُسجُـلُوْسِ فِسى غَلٍهِ فَسَحَصَرَ الْحَلاَتِقُ وَتَكَلَّمَ فَاَجَادَ وَسَاعَدَهُ الْجَدُّ وَالْإِقَبَالُ فَقَالَ مَا اَرَادَ وَلازَمَ الْإِشْتِغَالَ بِـالْـمَـذْهَـبِ وَالْحِلَافِ وَالتَّفْسِيْرِ وَكَتَبَ الْوَعْظَ وَحَفِظَ الْعَرْبِيَّةَ حَتَّى صَارَ مُبُرَزاً عَالِماً ثُمَّ أَذِنَ لَهُ بِالْجُلُوْسِ بِبَابِ بَدُرِ الشَّرِيْفِ فِيُ بَكُرَةِ كُلِّ يَوُمِ الثَّلاثَاءِ فبِقَى عَلَى ذَلِكَ مُدَّةً يُنْشِدُ كُلَّ مَجْلِسٍ قَصِيْدَةً يَمُدَحُ بِهَا ٱلْاِمَامُ وَيَسْطُرُبُ بِهَا الْعَوَامُ ثُمَّ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِى الْقُصَاةِ آبِى الْقَاسِمِ ابْنِ الدَّامِعَانِيّ سَنَةَ اَرْبَعِ وَّسِتِّ مِانَةٍ فَقُبِلَ شَهَادَتُهُ وَوَلَّاهُ الْحَسْبَةُ وَالنَّنْظُرُ فِي الْآوُقَافِ فَلَمْ يَزَلُ عَلَى ذَٰلِكَ اِلَى أَنُ عَزَلَ مِنَ الْحَسْبَةِ عَشِيَّةَ يَوْمَ الْآدُبَعَاءِ سَادِسَ عَشَسَرَ رَجَبَ سَنَةَ تِسْع وَّسِتِّ مِانَةٍ ثُمَّ عَزَلَ عَنِ النَّظُرِ فِي الْكَوْقَافِ وَمَنَعَ مِنَ الْجُلُوْسِ وَلَزِمَ بَيْتَهُ إِلَى آنُ أُعِيْدَ اِلَى الْحَسْبَةِ سَنَةَ حَسْمَسَ عَشَرَةَ وَسِتَّ مِانَةٍ وَآذِنَ لَهُ فِي الدُّحُوْلِ عَلَى الْآمِيْنِ آبِي نَصْرِ وَلَدِ الْإِمَامِ النَّاصِرِ فَحصَلَ لَهُ أُنْسٌ بِهِ وَسَمِعَ مِنْهُ مُسْنَدَ اَحْمَدَ فَلَمَّا تُؤَفِّى الإَمَامُ النَّاصِرُ امَرَ إِبْنَ الْجَوْزِيُّ بِعُسْلِهِ ثُمَّ آرْسَلَهُ الْإِمَامُ الظَّاهِرُ لِيُفِيْضَ الْحَلْعَ إلى الْكَافَةِ ثُمَّ عَادَ إلى بَغْدَادَ وَقَدُ تُؤُفِّى الْإِمَامُ الظَّاهِرُ وَتَوَلَّى الْإِمَامُ الْمُسْتَنْصَرُ فَآرْسَلَهُ مَرَّاتٍ اِلَى الشَّامِ وَالرُّوْمِ وَمِصْرَ وَشَيْرَاذَ وَحَصَلَتُ لَهُ نِعْمَةٌ طَائِلَةٌ فَلَمَّا فَرَغَتِ الْمَدْرَسِةَ الْمُسْتَنْصِرُيَةَ جَعَلَ مُدَرِّساً لِـلْظَّائِفَةِ الْحَنْبَلِيَّةِ وَتَرَكَ الْوَعْظَ فَلَمْ يَقْعُدُ مَجْلِساً بَعْدَ ذَلِكَ وَإِسْتَنَابَ إِبْنَهُ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَادِ قَرَأْتُ بِخَطٍّ شَيْخَنَا آبِي الْفَرْجِ ابْنِ الْجَوْزِيّ وُلِد ٱبُوُ مُحَمَّدٍ يُوْسُفَ فِي لَيْلَةِ ثَالِبْ عَشَرَ ذِي الْقَعْدَةِ الْحَرَمِ سَنَةَ ثَمَان وَّحَمْسٍ مِانَةٍ وَقْتَ السَّحْرِ

َ (يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَقَدُ سَمِعْتُ عَلَيْهِ بَعُضَ مَسَانِيْدِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَلَى مَا مَرَّ ذَكَرَهُ لَكَ فِى أَوَّلِ الْكِتَابِ حضرت ' يوسف ابن جوزى مِيانِ: ' \_

حضرت'' حافظ ابن نجار میں '' نے آپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت'' یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن **محد** بن علی بن جوزی ابومحد بن شیخنا ابوالفرح داعظ م<sub>عل</sub>یہ''۔

\$201\$

یہ جمعہ کے دن اپنے والد کے حلقہ میں جامع قصر کے اندر آئے اور فقہاء مناظرے کے لئے آگئے، جامع مسجد کے اندر الگے دن بیٹ کا اعلان ہوگیا، بہت ساری مخلوق آگئی، انہوں نے کلام کیا اور بہت اچھا کلام کیا، ان کے نصیب نے ان کی مدد کی اور انہوں نے وہ مقام پالیا جوان کا ارادہ تھا اور یہ مذہب میں، اختلاف میں تفسیر میں، وعظ کی کتابوں میں، عربی کے حفظ میں، مشغول ہو گئے یہاں تک کہ بہت بڑے عالم دین بن گئے، بھر ان کو ہر منگل کے دن صبح کے وقت بدر الشریف کے دروازے پر بیٹ کے ماج اور انہوں گئی اور ایک عرصے تک بیاس منصب پر ہے اور ہر مجلس کے اندر بیا کی قصیدہ پڑھتے جس میں وہ امام کی مدح کرتے اور انوں کو اس کے ساتھ خوش کرتے۔

پھر قاضی القصافة حضرت '' ابوالقاسم بن دامغانی بین نی کو این ' کے پاس انہوں نے ۲۰۰ جری میں گواہی دی اور انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کیا اور انہوں نے حبہ کا ان کو گورز بنا دیا اور اوقاف کا وزیر بنا دیا یہ اس مرتبے پر فائز رہے یہ بال تک کہ ۲۰۶ جری ۲ ارجب بدھ کے دن شام کے دفت حسبہ سے ان کو معز دل کر دیا گیا۔ پھر ان کو اوقاف کی گرانی ہے بھی معز ول کر دیا گیا اور وہاں پر بیٹھنے ہے بھی روک دیا گیا، بیاپ تھر آ گئے یہاں تک کہ ان کو دوبارہ حسبہ میں لوٹایا گیا، یہ ۲۱۵ جری کی بات ہے، ان کو امین ابو نصر امام ناصر کی اولا د کے پاس جانے کی اجازت ملی ان کو وہاں پر انس ملا اور دہاں سے انہوں نے مسئدا تحری کی بات ہے، ان کو امین ابو نصر کا انقال ہوا تو ابن جو ذی کو ان کے خسل کا تھی دیا گیا، پھر امام خلا ہر نے ان چھوڑ دیا تا کہ دہ تمام محفوق کر دیا گیا۔ جب امام الناصر کا انقال ہوا تو ابن جو ذی کو ان کے خسل کا تھی دیا گیا، پھر امام خلا ہر نے ان چھوڑ دیا تا کہ دہ تمام محفوق کو فائدہ پینچا کیں پھر یہ بغداد کا انقال ہوا تو ابن جو ذی کو ان کے خسل کا تھی دیا گیا، پھر امام خلا ہر نے ان چھوڑ دیا تا کہ دہ تمام محفوق کو فائدہ پینچا کیں پھر یہ بغداد تا گئے اور امام خاس کا تھی دیا گی ہو ہو ان پر انس ملا اور دہاں سے انہوں نے مسئد احمد کا سماع کیا۔ جب امام الناصر کا انقال ہوا تو ابن جو ذی کو ان کے خسل کا تھی دیا گیا، پھر امام خل ہر نے ان چھوڑ دیا تا کہ دہ تمام محفوق کو فائدہ پینچا کیں پھر یہ بغداد ان کے لئے بہت خیتیں ان کو حاصل ہو کیں، جب مدر سر مستنصر یہ تعمر ہو گیا تو ان کو طا نفہ صلیہ کا مدر س بنا دیا گیا ، انہوں نے دعظ

حضرت'' حافظا بن نجار بیشین' نے کہا ہے' میں نے اپنے شیخ حضرت'' ابوالفرج ابن جوزی بیشین' کی تحریر میں بیہ پڑھا ہے کہ حضرت'' ابومحمہ یوسف بیشتین' کی پیدائش ۸۰ ۵، جری ۱۳ ذکی القعد ہ کو ہفتے کی رات سحری کے دقت ہوئی۔ اللہ کا سب سے کمز در بند ہ کہتا ہے : میں نے حضرت'' اما م اعظم ابوحنیفہ بر اللہ '' کی بعض مسانیدان سے تن ہیں ۔جیسا کہ

&209à

آغازمیں ان کاذکرگزر چکاہے۔

(872)يَحْيَى بُنُ ٱيَّوْبَ الْمُقَابَرِيُّ

قَسَالَ الْسَحَطِيْسُ فِى تَارِيُخِهِ اَبُوُ زَكَرِيَّا الْعَابِدُ الْمَعُرُوُفُ بِالْمَقَابَرِيِّ سَمِعَ شَرِيْكاً وَإِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَسَعِيْدَ بُسَ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ وَحَسَّانَ بْنَ اِبْرَاهِيْمِ الْكَرُمَانِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهُبٍ رَوى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ حَمْدَ وَابُوُ ذُرْعَةَ وَابُوُ حَاتِمِ الرَّاذِيَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيُّ مَاتَ فِى سَنَةِ اَرْبَعٍ وَثَلاَيْيَنَ وَمِاتَيَيْ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

(يَقُوُلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللَّهِ وَهُوَ يَرُوِىٰ عَنُ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيفُةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ

حضرت دخيجي بن ايوب مقابري عيشين

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے مصرت' ابوز کریا عابد میں مقابری' کے نام سے مشہور ہیں۔ انہوں نے حضرت' شریک میں بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے مصرت' ابوز کریا عابد میں عبد الرحمٰن میں بندی مصرت' حسان بن ابراہیم حضرت' شریک میں میں منہ حضرت' حسان بن ابراہیم کر مانی میں منہ میں میں معدد میں میں میں معدد میں میں میں انہوں کے حضرت' شریک میں میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں عبدالرحمٰن میں میں معدد میں معدد میں ابراہیم کر مانی میں بن معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں میں معدد میں معدد میں میں ابراہیم کر مانی میں معدد میں معدد میں عبدالرحمٰن میں معدد من معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدد می کر مانی میں معدد میں معدد میں وہ میں معدد میں معام کریا ہے اور ان سے حضرت' احمد بن حضر میں معدد من معد میں معدد مع حضرت' عبدالللہ بن احمد میں معدد من معدد میں معدد میں معدد میں معدد میں معدوم میں معدد معدد معدد معدد معدد معدد م

ﷺ اللہ کا سب سے کمز ور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ویشید'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کر دہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

(873)يَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ

قَسَلَ الْحَطِيُبُ فِى تَارِيُخِه يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ كَاتِبِ ٱبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آبِى جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرُ وَاَحِيُّهِ حَسَافِظُ الْحَسِدِيُثِ سَسِمَعَ الْحَسَنَ بْنَ عِيْسَى ابْنِ مَاسَرُ جَسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ وَيَحْيَى بْنَ سُلَيْمَانَ الْحُرَاعِتَى وَمُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ وَاَحْمَدَ بْنَ مُنِيْعِ وَيَعْقُوْبَ وَاَحْمَدَ اِبْنَى اِبْزَاهِيْمَ اللَّوُرَقِي وَمُحَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْبُحُوزَاعِتَى وَمُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ وَاَحْمَدَ بْنَ مُنِيْعِ وَيَعْقُوْبَ وَاَحْمَدَ اِبْنَى اِبْنَى اللَّهُ مَعَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ وَيَحْيَى بْنَ سُلَيْمَانَ الْبُحُوزَاعِتَى وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُعَانِي الْمُعَلِّي مَاسَرُ مَعْهُ اللَّهُ مَا مَاتَ سَنةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ السُمَاعِيلَ الْبُحَدارِي وَامْتَالَهُ رَوى عَنْهُ لِبْنُ الْمُطَفَّرِ وَالدَّارُقُطُنِيُ وَامْتَالُهُ مَاتَ سَنةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَثَلاَتِ مائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

ح**ضرت'' ب**یجی بن صاعد میش<sup>ید</sup>

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت'' کیجیٰ بن محمد بن صاعد بن کا تب میں یہ'' کی کنیت'' ابو محمد' ہے ، بیابو جعفر منصوراور ان کے بھائی کے آزاد کردہ ہیں ۔حافظ الحدیث ہیں ،انہوں نے حضرت'' حسن بن عیسیٰ بن ماسر جس میڈ تیڈ ''،

\$27.3

حضرت''محمد بن سلیمان رئیسی''، حضرت''یجی بن سلیمان خزاعی میشی''، حضرت''محمد بن بزید رئیسی''، حضرت' احمد بن منبع میشید''، حضرت'' لیفتوب میشید''، حضرت''احمد رئیسی'' (جو که حضرت'' ابراہیم دورتی میشید'' کے بیٹے ہیں) اور حضرت''محمد بن اساعیل بخاری میشید''، اوران جیسے جلیل القدر محد ثنین سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت'' ابن مظفر رئیسیڈ'' اور حضرت'' داقطنی میشید'' اور ان جیسے محد ثنین نے روایت کیا ہے ۔ ان کا انتقال ۱۳۱ہ جمری میں ہوا۔

(874)يَحْيَى بُنُ اِسْمَاعِيْلِ

ذَكَرَ يَحْيَى بُنُ اِسْمَاعِيْلَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَالظَّاهِرُ آنَهُ يَحْيَى بُنُ اِسْمَاعِيْلَ أَبُو زَكَرِيًّا الْبَغْدَادِتُى ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَارِيْخِه وَقَالَ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ آبِى أُوَيْسٍ وَابَا بَكْرِ بْنِ آبِى شَيْبَةَ وَابَا خَيْثَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ رَوى عَنْهُ أَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِتُ الْفَقِيْهُ ذَكَرَ آنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ بِطَبُرِيَّةٍ

حضرت'' یچیٰ بن اساعیل جیسی'' کا ذکران مسانید میں موجود ہے ،اور ظاہر یہ ہے کہ بی' یجیٰ بن اساعیل ابوز کریا بغدادی' ر

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت''اساعیل بن ابواولیس مُنظلة''، حضرت'' ابو بکر بن ابی شیبہ مُنظلت''، حضرت'' ابوخیثمہ زہیر بن حرب مُنظلت'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت'' ابو جعفر طحاوی فقیعہ مُنظلت'' نے روایت کیا ہے اور بیذکر کیا ہے انہوں نے ان سے طبر یقیہ میں ساع کیا تھا۔

(875)يُوسُفُ بُنُ يَعْقُوبَ بُنِ إِسْحَاقَ بُنِ بَهَلُولِ بُنِ حَسَّانِ بُنِ سِنَانِ اَبُو بَكُرِ الْأَزُرَقُ التَّنُوُخِيُّ الكَاتِبُ

ه ٰكَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِى تَاِرْبِخِهِ وَقَالَ سَمِعَ جَدَّهُ اِسُحَاقَ بْنَ بَهْلُوْلِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَبْنِ حَيَّانِ وَالزَّيْنَ بُسَ بَكَارِ وَالْحَسَنَ بُنَ عَرْفَةَ وَرَوى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَنَّرِ الْحَافِظُ وَالدَّارُقُطْنِى وَإبْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَعِشُرِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

حضرت ' یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول بن حسان بن سنان ابو بکرازرق تنوخی کا تب میدین خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے اپنے دادا حضرت ' اسحاق بن بہلول میشد' 'اور حضرت' محمد بن عمر بن حیان میشد' ' ، حضرت' زین بن ابکار میشد' ، ، حضرت' 'حسن بن عرفہ میشد' ، سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت' محمد بن مظفر حافظ میشد' ' ، حضرت' دار قطنی میشد' ' ، اور حضرت' ' ابن شاہین میشد' ' نے روایت کی ہے ۔ ان کا انتقال ۲۳۹ ہجری میں ہوا۔

(876)يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ

حضرت "يوسف بن محمد بن صاعد مشالند"

ساع کیا ہے۔ان کا انتقال ۲۹۹ ہجری میں ہوا۔

(877)يوسف بنُ عِيْسَلَى الطَّبَّاعُ

تاريخه

حَرْبٍ وَاللَّيْتَ بْنَ دَاؤُدَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ وَّتِسْعِيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالى

قَـالَ الْمَحْطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ اَنُحُوْ اَحْمَدَ وَيَحْيِٰ وَكَانَ الْاكْبَرُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ يَحْيِٰ الْمَكِّيَّ وَسُلَيْمَانَ بْنَ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے ٔ یہ حفرت'' احمہ مُتَظِید'' اور حضرت'' کیجیٰ مُتَظِید'' کے بھائی ہیں اور بیہ بڑے ہیں۔ انہوں نے حضرت' خالد بن لیچیٰ کمی میٹین'، حضرت' سلیمان بن حرب میٹین'، حضرت' کمیٹ بن داؤ د میٹین' سے اَحُ اِسحاقَ وَمُحَمَّدٍ وَكَانَ ٱلاَصْغَرَ رَوى عنْ مُحَمَّدٍ ابنِ عَبْدِ اللَّهِ ٱلأَنصَارِيِّ هكذَا ذكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي

<u>\*</u>

حضرت ' يوسف بن عيسيٰ طباع مي الله ، یہ حضرت''الحق میں'''اور حضرت'' محمد میں '' کے بھائی ہیں، یہ چھوٹے تھے ۔انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ انصاری میشد'' سے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے۔

(878)يَعْقُوُبُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ اَبُوْ يُوْسُفِ السُّدُوُسِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصَرَةِ هِ كَذَا ذَكَرَهُ الْحَطِيْبُ فِي تَارِيْحِهِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بُنَ عَاصِمٍ وَيَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَابَا نُعَيْمٍ صَنَّفَ مُسْنَداً مُعَلَّلاً وَلِكِنُ لَمْ يُتِمَّهُ مَاتَ سَنَةَ إِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَمِانَتَيْنِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت ''ليقوب بن شيبه بن صلت بن عصفورا بو يوسف سدوس محتلية '

، بیابل بھرہ میں سے ہیں۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندراس طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ' علی بن عاصم ميند''، حضرت'' يزيد بن باردن ميند''، حضرت''روح بن عباده مينيد''، حضرت'' عفان بن مسلم مُتاهد''، حضرت'' ابونعیم میں ایک سے ساع کیا ہے۔انہوں نے ایک مندادر معلل کہ سے لیکن اس کو کمل نہیں کرپائے۔ان کا انقال ۲۲۲ ہجری میں (879) يَعْقُوُ بُ بُنُ إِسْحَاقٍ بُنِ بَهُلُوُ لِ قَالَ الْحَطِيُبُ حَدَّتَ كَثِيْرًا عَنُ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمَشَائِحِ وُلِدَ سَنةَ سَبْعٍ وَّنَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ إَحْدى وَحَمْسِيْنَ وَمِانَتَيْنِ فِى حَيَاةِ آبِيْهِ إِسْحَاقٍ بْنِ بَهُلُولِ الْقَاصِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ حضرت' يعقوب بن إسحاق بن بهلول تُعَاشَتُنَ حضرت' يعقوب بن اسحاق بن بهلول تُعَاشَتُنَ خطيب بغدادى خيرار بن المحال بن مشارع كاني بن ايل ما يدائش كلااجرى من جادر كلاا جرى كوابٍ باب حضرت' آخل بن بهلول قاضى تُعَاشَدُ كَان كان كانقال ہوكيا تھا۔

فَصْلٌ فِی آصِّحَابِ الْکنی مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ آبِی حَنِيْفةَ رَرَّحَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى اس فصل میں حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رئیسی' 'کان مشائخ کا ذکر ہے جن کی پہچان ان کی کنیت ہے (880) مِنْهُمْ آبُوْ السَّوَارِ

ه كَذَا ذَكَرَهُ الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي مُسْنَدِهٖ وَالْأَسْتَاذُ اَبُوُ مُحَمَّدِ الْبُخَارِتُ عَبْدُ اللَّهِ فِي مُسْنَدِهٖ اَيَضاً ثُمَّ قَالَ الْأُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِتُ الصَّوَابُ اَبُوْ السَّوْدَاء يَرُوِى عَنْهُ الإمامُ اَبُوْ حَنِيْفَة عَنْ اَبِي حَاضِرٍ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمُ مُحْرَمٌ

حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد <sup>م</sup>یش<sup>د</sup>'' نے اپنی مسند کے اندر اس طرح ذکر کیا ہے اور اس استاذ حضرت'' ا**بو جمد** بخار**ی عبدالللہ** میش<sup>د</sup>'' نے اپنی مسند میں اس طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے درست'' ابوسوداء'' ہے۔

ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ میشد'' نے حضرت ''ابو حاضر میشد'' کے واسطے سے، حضرت '' ابن عباس ثلاثة'' سے رسول اکرم مُلَاثَيْنَمُ کا بیفر مان تقل کیا ہے' حضور مُلَاثِنَةُ نُ سے رسول اکرم مُلَاثَيْنَمُ کا بیفر مان تقل کیا ہے' حضور مُلَاثِنَةُ نُ نے حجامہ کروایا جس وقت کہ حضور مُلَاثِنَةُ کا بیفر مان تقل کیا ہے' حضور مُلَاثِنَةُ نُ نے حجامہ کروایا جس وقت کہ حضور مُلَاثِنَةُ کم روزے سے تصاور احرام کی حالت میں سے -سق ا

(881)وَمِنْهُمُ أَبُو غَسَّانَ

لَـمُ يُـعُرَفُ لَـهُ اِسْمٌ يَرُوِىُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصَرِيِّ دَوَى عَنُهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ اَبِى ذَرٌ عَنِ النَّبِـيِّ صَـلَّـى الـلَّـهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْإِمَارَةُ اَمَانَةٌ فِى الدُّنْيَا خِزُى وَفِى الآخرَةِ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنُ احَدَهَا بِحَقِّهَا وَادَّى الَّذِى عَلَيْهِ فِيْهَا وَمَنْ يَّقْدِرُ لَى ذَلِكَ يَا اَبَا ذَرٌ حضرت'' ابوغسان رضینی'' ان کانام بتانہیں چل سکا، بید صنرت'' حسن بھری میں '' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت'' امام اعظم ابوحذیفہ میں نیز '' نے ان سے حضرت'' حسن میں نظر '' کے واسطے سے حضرت'' ابو ذر رڈائٹ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم مُذائیظ نے فرمایا: امارت دنیا میں امانت ہے اور آخرت میں ذلت ہے، حسرت ہے اور ندامت ہے، سوائے اس محض کے جوحق کے ساتھا س کو لے اور جواس کی ذمہہ داریاں ہیں وہ پوری کرے۔اورا بے ابوذ ر! اس پرقا در کون ہے؟

(882)وَمِنْهُمُ أَبُو عَوْن يَرْوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالشُّكُرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٌ حضرت' ابوعون تُشَايَرُ

انہوں نے حضرت' محبداللہ بن شداد بن الہاد نیئللہ'' کے واسطے سے حضرت'' ابن عباس ڈلائٹو'' سے روایت کیا ہے اور کہا ہے' شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہویا زیادہ اور باقی تمام شروبات میں سے نشہ آور حرام ہے۔

(883)وَمِنْهُمُ أَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ

غَيْرُ مُسَمَّى بِاسْمٍ يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفةَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضى اللَّهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا نُصِلِّىَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِى مِقْدَارِ لَيْلَتَيْنِ مِنَ الْهَلالَ

حضرت 'ابوعبدالله مشيد م

ان کابھی نام معلوم نہیں ہے۔انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مسعود دلالینڈ'' سے رفایت کی ہے۔امام اعظم ابوصنیفہ دلالینڈ ن ان کے داسطے سے ،حضرت'' ابن مسعود دلالینڈ'' سے روایت کی ہے انہوں نے کہا: ہم عصر کی نماز اس دفت پڑھ لیا کرتے تھے جس وقت سورج نئے چاند کے طلوع ہونے کے مقام سے دوراتوں کی دوری کے فاصلے پر ہوتا تھا۔

(884)وَمِنْهُمْ أَبُوْ خَالِد

ٍغَيْرُ مُسَمَّى بِاسْمٍ يَرُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَرُوِى عَنْهُ أَلِامَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَوْدَاءُ شَوْهَاءُ وُلُوُدٌ اَحَبُّ اِلٰى مِنْ حَسَنَاءَ مَدَ

\$278\$

حضرت 'ابوخالد مين ''

ان کابھی نام ذکر نہیں کیا گیا۔انہوں نے حضرت ' عبداللہ بن عباس رٹنائٹ'' سے روایت کی ہے،امام اعظم ابو حنیفہ رٹائٹ نے ان مسانید میں ان کے واسطے سے ابن عباس سے روایت کی ہے رسول اکرم مُلَّائی نے ارشاد فر مایا: کالے رنگ کی بدشکل عورت جوبچے پیدا کرنے والی ہودہ میری نگاہ میں خوبصورت با نجھ عورت سے بہتر ہے۔ (885) قرمنی کھ ما آبو یہ تحییٰ

وَقِيْلَ أَبُوْ جَبْلَةَ وَقِيْلَ أَبُوْ عُمَرَ يَرُوِى عَنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَيَرُوِى عَنُهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنُ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا أَحَذَ بَعْضَ رَأُسِ مَالِهِ وَبَعْضَ سَلْمِهِ فَلَا بَأُسَ بِهِ

حضرت ' ابو يحيل ميني '

ایک قول کے مطابق ان کی کنیت' ابو جبلہ' ہے اور ایک قول کے مطابق' ابو عمر' ہے ۔ انہوں نے حضرت' سعید بن جبیر ر ٹائٹڑ' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت' امام اعظم ابو حنیفہ بینائیڈ' نے حضرت' سعید بن جبیر ر ٹائٹر' کے واسط سے حضرت' ابن عباس ڈلٹٹر' سے روایت کیا ہے رسول اکرم منگل نے ارشاد فرمایا: بندہ جب اپنے راس المال کا پچھ حصہ لے لیتا ہے اور بعض پچھ حصہ بی سلم کالے لیتا ہے تو پچھ حرج نہیں ہے۔

(886)وَمِنْهُمُ أَبُوُ بَكُرٍ بُنِ حَفْصٍ بُنِ عُمَرَ الزُّهْرِيُّ الْكُوْفِي غَيْرُ مُسَمَّى

يَـرُوِىُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَرُوِىُ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوُ حَنِيْفَةَ عَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا دِيَةُ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْلُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

حضرت ' ابوبکر بن حفص بن عمر ز هری محقاطید '

یہ کوفی ہیں ،ان کابھی نام ذکر نہیں کیا گیا ۔ یہ حضرت' امام زہری مُینیڈ'' سے روایت کرتے ہیں ،حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ مُینیڈ'' نے ان کے داسطے سے حضرت' زہری مُینیڈ'' کے ذریعے حضرت' ابو بکر دلائٹڈ'' اور حضرت' محمر دلائٹڈ'' سے روایت کیا ہے ان دونوں نے فرمایا ہے ذمیوں کی دیت آ زادمسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

(887)وَمِنْهُمُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ

يَسرُوِى عَن عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَيَرُوِى عَنْهُ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنُ إِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَاً الْقُرَآنَ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ اَلْحَدِيْتَ

جامع المسانيف (مترجم) جلدس \$277¢ حضرت ' ابوحمد مشاللة انہوں نے حضرت''عبداللَّد بن مسعود ذلائلن'' سے روایت کیا ہے ۔ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ مُیشلی'' نے ان کے واسطے سے حضرت''ابن مسعود دیشن'' ہے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا: جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا۔ اس کے بعد پوری حديث بيان کي. (888)وَمِنْهُمُ أَبُوْ صَخْرَةِ المحارَبِي يرومى عنْ زِياَدِ بنِ جرِيرٍ عنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللهُ عنه رَوَىَ عنهُ الْإِماَمُ اَبوُ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّهُ عَنْهُ في هٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ حضرت 'ابوضخر والمحاربي مينيد' انہوں نے حضرت'' زیاد بن جر پر میں '' کے واسطے سے حضرت'' عمر بن خطاب دلائٹن'' سے روایت کیا ہے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ م<sup>ین ،</sup> ' نے ان سے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

حضرت 'ابوحذيفه الرائي من ين

اَصَحَابُ الْكُنَى مِنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ امام اعظم ابوحنيفه رايني كوه اصحاب جن كوكنيت سے ذكر كيا كيا ہے۔ (889)مِنْهُمُ أَبُوُ زُهَيْر مِنُ ٱصْحَابِ آبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ يَرُوُوْنَ عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِمَّنُ لا يُعْرَفُ لَهُ إِسْمٌ ہ چھنرت''اما ماعظم ابوحنیفہ میشد'' کے ان اصحاب <mark>میں سے ہیں جنہوں نے حصرت''اما م</mark>اعظم **ابوحنیفہ ہُ چھنڈ'' سے روایت** کی ہیں اور دہ ردایات ان مسانید میں موجود ہیں اوران کا نام معلوم ہیں۔ (890) أَبُو حَمْزَةِ الشَّابُونِيُّ هُوَ مِنُ اَصْحَابِ الْإِمَامِ آبِيْ حَنِيْفَةَ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِتَّنْ يَرُوِى عَنْهُ فِي هَٰذِهِ الْمَسَانِيُدِ وَلاَ يُعْرَفْ لَهُ إِسْمَ وَكَذٰلِكَ حضرت ' ابوحمز ه سابونی مشالند ' یہ بھی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ریشنی'' کے ان اصحاب میں سے ہیں جن کی حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ریشنی'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں لیکن ان کے نام کا پتانہیں ہے۔ (891)أَبُو مَعَاذِ حضرت 'ابومعاذ مسيد' (892)أَبُوُ جُنَادَةَ حضرت 'ابوجناده مشين' (893) أَبُوُ حُذَيْفَةِ الرَّائِيُّ

**جامع المسانيد (مترجم)جلدسوم** 

(894)وَ اَبُوْ حَاتِمٍ حضرت ' ابوحاتم رَسَالَة

(895)وَ اَبُوْ خُزَيْمَةَ

حضرت'' ابوخزیمه میشین'

فَهوُّلاءِ يَرُوُونَ عَنِ الْإِمَامِ آبِنَ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هلَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَلا يُعُرَفُ لَهُمَ إِسْمٌ -بيسب وه لوگ بي جن كى حضرت' امام اعظم ابوحنيفه بَيَناتَهُ'' سے روايت كرده احاديث ان مسانيد ميں موجود بي كيكن ان ك نام معلوم بيس ہے۔

وَالللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى اَعُلَمُ بِالصَّوَابِ - وَالَيْدِهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى حَيْرِ حَلْقِه سَيّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ (إِنَّتَهَلَى) الْمُجْزَءُ النَّابَى مِنْ مَسَانِيْدِ الْإِمَامِ الْاعْظَمِ وَالْمُجْتَهِدِ الْاقْدَمِ آبِى حَنِيْفَةِ النَّعْمَانِ بْنِ قَابِتِ الْحُوفِي تَغَمَّدَهُ اللَّهُ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضُوانِ وَبِتَمَامِهِ إِنَّتَهَلَى الْمُحْتَفِدِ الْاقُدَمِ آبَى حَنِيْفَةِ النَّعْمَانِ بْنِ قَابِتِ الْحُوفِي تَغَمَّدَهُ اللَّهُ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّصْوَانِ وَبِتَمَامِهِ إِنْتَعَلَى الْحَتَابُ فَقَطُ الْمُحُوفِي تَغَمَّدَهُ اللَّهُ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّصْوَانِ وَبِتَمَامِهِ إِنَّتَهَا لَعَنَى الْحَدَمِ اللَّعُوفِي تَغَمَّدَهُ اللَّهُ مِعْدَانَ مَن ثَابِي وَمَا مَا مُعَظَمَ مُجْهَدَاقَدَم الوَحْنِيفَ فَعَنْ مَن ثَابِي عَلَى الْمُعَامِ وَلَنَ مَعْتَى الْمُحَدَمِ وَالْمَا مُعْلَمُ مُحْتَدَ وَالْوَلْنَ مَا اللَّهُ الْمُحْتَقِ اللَّهُ مِعْهَ وَالرَّوْ مَا مُعْلَمُ مُعْهَدَة مَالَى مَعْلَمُ اللَّهُ مِنْ الْمَالَعُ مُولَنَهُ مَعْ مَا مَعْلَمُ مُعْتَمُ وَلَيْ وَلَقَدَمُ اللَّهُ مِنْ مَعْتَى مَا مُعْلَى الْحَدَى مَا مَعْتَيْ مَا مَحْمَة وَ مَعْلَى مَا مَعْلَمُ مُعْ وَسَلَيْ مَا مَعْتَى الْمَا مُعْلَى الْمُ الْحَدُ مَنْ الْنَهُ مَنْ مَا مَنْ الْمُعْنَى مَا مَعْظُى مَا مُعْتَقُولَ مَا مَدَمَ الْمُعْتَقُ اللَّهُ مَعْتَ مَنْ مَا الْمَا مُعْلَى مَعْتَى مَا اللَّهُ مَا الْحَمَةُ مَا مَا مُوا مَوْمَنَ مَا مَا مُعْلَى مَا مَا مَا مَنْ مَا مَا مَا مَعْلَى الْ

والسلام ب**محد شفیق الرحمٰن قا دری رضوی** مهتم : جامعه کنز الایمان ،میاں چنوں ہنگع خانیوال ، پا کستان

& < YA >

ابلنت وتماعت كاقر آن وسنت كاعظيم اداره جهال اللامي اور عصري علوم كاعظيم امتزاج شعبه ناظرہ:200 شعبه خط:145 شعبه بحويد:11 درس نظامی:105 اورانہی شعبہ جات میں سے **400** سے زاند طلباءاسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کاخرچ مدرسہ بر داشت کرتا ہے۔ شعبة خطوناظره: 14 اساتذه شعبه درس نظامي وجحويد: 10 اساتذه شعبة عرى علوم (الكول):11 اساتذه فادم: 4 يوكيدار: 2 بادر جي:2 ب طلباء کم وبیش461اور پورااستاف43افراد پر وم الاسلاميداكيد في ميشجادر كراحي BANK LTD BARNESS STREET DONATION CC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST) ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050 @markazuloloom waseem zi www.waseemziyai.com



